امام ابن قانعؒ کی مشہور کتاب معجم الصحابہ کا پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمعہ تخریج

معجم الصحابۃ

تألیف

القاضي أبي الحسين عبد الباقي بن قانع بن مرزوق البغدادي

المتوفی ۳۵۱ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

Marfat.com

مُعجم الصحابة

تأليف

القاضي أبي الحسين عبد الباقي بن قانع بن مرزوق البغدادي

المتوفى ٣٥١ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

297.3
P1350
1
1425/4

جملہ حقوق الطبع محفوظ للناشر
جملہ حقوق ناشر محفوظ ہیں۔

معجم الصحابۃ

تالیف

القاضي أبي الحسين عبد الباقي بن قانع بن مرزوه البغدادي
المتوفی ۳۵۱ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	.....	اکتوبر2016
پرنٹرز	.....	آصف صدیق، پرنٹرز
سرورق	.....	النافع گرافکس
تعداد	.....	1100/-
ناشر	.....	چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	.....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

سنگ میل دوم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیوار دو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

Marfat.com

فہرست

عنوانات	صفحہ
الاھدا	23
انتساب	24
عرضِ ناشر	25
عرضِ مترجم	26
تقریظ	27
باب الالف	
حضرت ابیؓ بن کعب بن قیس بن زید بن معاویہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	29
حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ	30
حضرت ابی بن مالک بن سلمہ بن قیس بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ عامری رضی اللہ عنہ	32
حضرت ابی ابوالنصر رضی اللہ عنہ	32
ابی بن لبا، یہ بھی صحابی ہیں	33
اسامہ بن زید بن حارثہ بن شرجیل بن کعب بن عبداللہ بن یزید بن امری القیس بن نعمان بن عامر بن امریٔ القیس بن زید بن لات بن ثور بن وبرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں	34
حضرت اسامہ بن عمیر بن عامر بن عمیر رضی اللہ عنہ	36
حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ	37
حضرت اسامہ بن شریک العاصری رضی اللہ عنہ بن عامر بن صعصعۃ کے رہنے والے	38
حضرت انس بن مالک بن نضر بن ضمضم بن زید بن حرام بن جندب بن عامر رضی اللہ عنہ	39
انس بن مالک بن عاصم رضی اللہ عنہ	40
حضرت انیس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ	41
اسود بن سریع بن حصن بن عبادہ بن نزال بن مرہ رضی اللہ عنہ	42
اسود بن خلف بن وھب بن حذافہ بن جمح بن عمرو رضی اللہ عنہ	43

عنوانات	صفحہ
اسود بن وھب رضی اللہ عنہ	44
اسود بن المحاربی رضی اللہ عنہ	44
حضرت ایاس بن ہلال بن ریاب ابوقرہ المزنی رضی اللہ عنہ	45
ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ	46
حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذیاب الازدی رضی اللہ عنہ	46
ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ	47
اوس بن اوس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	48
جس نے اوس بن ابی اوس کہا ہے	50
اوس بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	51
حضرت اوس بن حذیفہ الثقفی رضی اللہ عنہ	52
اوس بن حارثہ بن لام بن عمرو بن ثمامہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	53
اوس المزنی رضی اللہ عنہ	53
اوس بن شرحبیل مجمعی رضی اللہ عنہ	54
حضرت اوس رضی اللہ عنہ	54
حضرت ذوالجوشن الضبابی	54
اوس بن عبداللہ بن حجر الاسلمی العرجی رضی اللہ عنہ	55
حضرت اوس ابوحاجب الکلابی رضی اللہ عنہ	56
اوس بن الحدثان بن حارث بن عوف بن سعد بن یربوع رضی اللہ عنہ	56
اسید بن حضیر بن سماک بن عبید بن رافع بن مریٔ القیس رضی اللہ عنہ	57
حضرت اسید بن صفوان السلمی رضی اللہ عنہ	58
حضرت اسید بن ظہیر بن رافع بن عدی بن جشم بن حارثہ بن خزرج رضی اللہ عنہ	59
اسید بن ثابت یا ابواسید رضی اللہ عنہ	60
اسید بن کرز البجلی رضی اللہ عنہ	60
حضرت آسہم بن اوس بن بجرہ بن الحارث بن عنان بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	63

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
رسول اللہ ﷺ کے غلام افلح رضی اللہ عنہ	63
الارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ	64
امیہ بن مخشی الخزاعی	65
امیہ بن خالد بن اسید بن ابی العیص رضی اللہ عنہ	66
اسلع بن شریک بن بلعرج رضی اللہ عنہ	66
حضرت اغرف رضی اللہ عنہ	67
حضرت ازینہ بن سلمہ بن حارث بن خالد بن عائذ بن سعد	68
حضرت ایمن بن خریم بن فاتک بن اخرم بن شوار بن عمرو بن قلیب بن عمرو بن اسد بن خزیمہ بن مدرک بن الیاس بن مصر	69
حضرت ایمن الحبشی ابن ام ایمن رضی اللہ عنہ	69
حضرت امیر بن عمرو الکندی رضی اللہ عنہ	70
حضرت اسیر بن جابر بن سلیم بن جیال بن عمیر بن عمرو بن انماری جحیم بن عمرو بن تمیم	71
حضرت ادیم تغلبی بن تغلب	71
احمر بن سواد بن جزی بن عوف بن عمرو بن سدوی	72
اھبان بن صیفی بن ناشرہ	72
اثوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ	73
اکثم بن جون بن منقذ بن ربیعہ بن اصرم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	74
اسماء بن حارثہ بن سعد بن عبداللہ بن عبار رضی اللہ عنہ	75
ابوسنابل بن بعد بعکک رضی اللہ عنہ	76
الاخرم رضی اللہ عنہ	77
اعشی المازنی رضی اللہ عنہ	77
ابان بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ	78
انیس الانصاری رضی اللہ عنہ	79
اقرع بن حابس بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع رضی اللہ عنہ	79
اقرع بن شفی العکی رضی اللہ عنہ	80
ابجر بن غالب المزنی رضی اللہ عنہ	80
اسعد بن زرارہ بن عدس بن زید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن تیم اللہ النصاری رضی اللہ عنہ	81
اوفی بن مولہ العنبری رضی اللہ عنہ	82
عاص بن مثام المخزومی رضی اللہ عنہ	82
الاحمری رضی اللہ عنہ	82
	83

عنوانات	صفحہ
باب الباء	
بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن الاعرج رضی اللہ عنہ	84
بسر بن جحاش القرشی رضی اللہ عنہ	85
بلال بن حارث بن عصم بن سعد رضی اللہ عنہ	85
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت بلال بن رباح	86
بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ	87
بشر بن معاویہ بن ثور بن معاویہ بن عباد البکاء رضی اللہ عنہ	88
بشر الغنوی رضی اللہ عنہ	90
بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ	90
بشر بن قدامہ الضبابی رضی اللہ عنہ	91
بسر بن ابی ارطاۃ یہ عمیر بن عمرو بن عمران ہیں	91
ابوعمرہ الانصاری یا عبدالرحمن بن ابی عمرہ رضی اللہ عنہ	93
بشر بن محجن الدولی رضی اللہ عنہ	94
براء بن عازب بن حارث بن عدی بن جشم بن مجدعہ رضی اللہ عنہ	94
بشر بن خصاصیہ	96
بشیر الاسلمی رضی اللہ عنہ	97
بشیر الحارثی رضی اللہ عنہ	98
بشیر یا بشیر بن حارث رضی اللہ عنہ	99
بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ	100
بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ	100
بشیر الثقفی رضی اللہ عنہ	101
بشیر السلمی رضی اللہ عنہ	101
بشیر بن عقربہ الجہنی رضی اللہ عنہ	102
بشیر بن تیم رضی اللہ عنہ	103
حضرت بشیر ابوایوب رضی اللہ عنہ	103
بشیر بن سعد ابوالنعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ جن کا نام بشیر بن سعد ہے	104
ابولبابہ الانصاری رضی اللہ عنہ	105
بشر بن زید الضبعی رضی اللہ عنہ	105
بشیر المازی ابوعبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ	106
بصرہ بن ابی بصرہ رضی اللہ عنہ	107
ابوسعد الخیر الماری رضی اللہ عنہ	107
ابولیلی الانصاری رضی اللہ عنہ	108

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
بدیل بن ورقاء الخزاعی بن ربیعۃ	109
بن جری بن عام رضی اللہ عنہ	109
بنتہ الجہنی رضی اللہ عنہا	109
ابوالمنفعۃ الانماری بکر بن الحارث رضی اللہ عنہ	110
حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ	111
بحیرہ بن عامر رضی اللہ عنہ	111
ابوعبداللہ بولا رضی اللہ عنہ	112
بہز رضی اللہ عنہ	112
ابوہند ہر بن اوس رضی اللہ عنہ	113
بھز اد رضی اللہ عنہ	114
باب التا	
تمیم الداری ابن اوس بن خارجہ بن سود بن ذراع	115
ابوشعبہ توم	116
التلب بن ثعلبہ العنبر ی بن ربیعہ بن عطیہ بن احیف	117
تمام بن عباس	119
تمیم بن غیلان بن سلمہ الثقفی بن معتب بن کعب	119
تمیم بن یزید بن عاصم الانصاری	120
باب الثاء	
حضرت ثوبان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام رضی اللہ عنہ	121
ثعلبہ بن حکم بن عرفطہ بن حارث بن لقیط بن شداح رضی اللہ عنہ	122
حضرت ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ	123
ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ	124
ابوعمرہ الانصاری ثعلبہ بن عمرو بن محصن بن عمرو رضی اللہ عنہ	125
ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ عنہ	125
ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ	126
ثعلبہ بن زھدم الیربوعی رضی اللہ عنہ	126
ابوحیہ ثابت بن زید بن نعمان بن امیہ بن امری القیس رضی اللہ عنہ	127
ثابت بن قیس بن شماس بن امری القیس بن مالک رضی اللہ عنہ	127
ثابت بن زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزی رضی اللہ عنہ	129
ثابت بن ضحاک بن امیہ بن ثعلبہ بن جشم بن مالک رضی اللہ عنہ	129
حضرت ثابت بن صامت بن عدی بن مالک بن کعب رضی اللہ عنہ	130
حضرت ثابت بن رقیع رضی اللہ عنہ	131
ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ	132
ثابت بن یزید الانصاری رضی اللہ عنہ	132
ثمامہ بن عدی القرشی رضی اللہ عنہ	133
حضرت ثمامہ بن اثال بن نعمان بن مسلمہ بن عبید بن یربوع رضی اللہ عنہ	134
حضرت ابوذر جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن الوقعیہ رضی اللہ عنہ	135
حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن کعب رضی اللہ عنہ	136
جابر بن حکیم بن جابر الاحمسی رضی اللہ عنہ	137
جابر بن سمرہ بن عمرو بن عوف بن جندب بن حجیر رضی اللہ عنہ	137
حضرت جابر بن اسامہ الجہنی رضی اللہ عنہ	139
حضرت جابر بن عبداللہ بن رئاب بن نعمان بن حسان رضی اللہ عنہ	139
حضرت جابر بن عتیک بن قیس بن سعد بن اسود بن مری بن کعب رضی اللہ عنہ	140
حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ (حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے بھائی)	142
حضرت جابر بن سلیم بن جابر بن حبال بن عمیر بن عمرو رضی اللہ عنہ	143
حضرت جبر الاعرابی رضی اللہ عنہ	143
حضرت جھم رضی اللہ عنہ	144
حضرت جندب بن کعب صاحب ساحر رضی اللہ عنہ	145
جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی العلقی رضی اللہ عنہ	145
جرھد بن عبداللہ بن رزاح بن عدی بن سھم رضی اللہ عنہ	147
جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف رضی اللہ عنہ	148
جریر بن عبداللہ بن جابر بن مالک بن نصر رضی اللہ عنہ	149
حضرت جرموز بن اُوس بن عبداللہ بن جرموز بن عمرو رضی اللہ عنہ	150
ابوبصرہ جمیل بن بصرہ بن ربیعہ بن حرام بن غفار رضی اللہ عنہ	151
جھجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ	153
جعفر بن ابی طالب بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	154
جھال بن سراقہ رضی اللہ عنہ	154
جعدہ بن معاویہ جشمی رضی اللہ عنہ	155
جعدہ بن ھبیرہ بن ابی وھب بن عمرو بن عائذ رضی اللہ عنہ	155
حضرت جارود بن معلّٰی بنعمرو بن حلبس بن معلّٰی بن یزید رضی اللہ عنہ	156
جنادہ بن حرام رضی اللہ عنہ	157
حضرت جنارہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ	157
حضرت جوذان رضی اللہ عنہ	158
حضرت جعیل الاشجعی رضی اللہ عنہ	159

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت جاریہ بن قدامہ بن مالک بن زھیر بن حصین بن رباح رضی اللہ عنہ	160
حضرت جون بن قتادہ التمیمی رضی اللہ عنہ	161
جاھمہ اسلمی ابو معادیہ بن جاھمہ رضی اللہ عنہ	161
جاریہ بن ظفر رضی اللہ عنہ	162
ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ	163
حضرت جدار رضی اللہ عنہ	164
جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن سنان بن عبید رضی اللہ عنہ	165
حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ	166
جبلہ بن ازرق الحمصی رضی اللہ عنہ	167
باب حاء	
حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	169
حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی بن عویمر بن الاعرج بن سعد رضی اللہ عنہ	170
حضرت ابو ظبیہ حارث اشعری رضی اللہ عنہ	172
حضرت حارث برصاء رضی اللہ عنہ	172
حضرت ابو قتادہ حارث بن ربعی بن سلمہ بن بلذمہ بن خناس رضی اللہ عنہ	173
حضرت حارث بن بدل النصری رضی اللہ عنہ	174
حضرت حارث بن حسان بن کلدہ بن بکر بن وائل رضی اللہ عنہ	175
ابو واقد لیثی حارث بن مالک بن عوف بن اسید رضی اللہ عنہ	176
حضرت حارث بن خزرج الانصاری رضی اللہ عنہ	178
حارث بن عمرو ابرجمی رضی اللہ عنہ	178
حارث بن زیاد الانصاری رضی اللہ عنہ	179
حارث بن قیس بن عمیرہ الاسدی رضی اللہ عنہ	180
حضرت حارث بن حزمہ رضی اللہ عنہ	180
حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	181
حضرت حارث بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وھب رضی اللہ عنہ	182
حضرت حارث بن ضرار رضی اللہ عنہ	183
حارث بن زیاد انصاری رضی اللہ عنہ	183
حضرت حارث بن سلیم بن بدیل رضی اللہ عنہ	185
حارث بن صمۃ رضی اللہ عنہ	186
حارث بن عتبہ رضی اللہ عنہ	186
حارث بن عمرو بن غزیہ بن ثعلبہ بن خنساء رضی اللہ عنہ	187
حارث بن عمرو ابو کریم الباھلی رضی اللہ عنہ	187
حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ	189
ابو مخارق حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ	189
حارث بن شریح بن دویب بن ربیعہ بن عامر بن خویلد رضی اللہ عنہ	190
حضرت حارث بن اقیس بن زھیر بن وقیش بن عبید بن کعب رضی اللہ عنہ	191
حارث بن مسلم تمیمی ابو مسلم رضی اللہ عنہ	192
حارث بن غضیف سکونی بن کندہ رضی اللہ عنہ	192
حارث بن ہشام بن ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	193
ابو سعید بن المعلی حارث رضی اللہ عنہ	193
حارث بن جزیہ ابو بشیر رضی اللہ عنہ	194
حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	194
حضرت حمزہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	195
ابو جمعہ حبیب بن سباح رضی اللہ عنہ	196
حضرت حبیب بن ابو تجرہ الخزاعی رضی اللہ عنہ	198
حضرت ابو رمثہ حبیب بن حیان رضی اللہ عنہ	199
حضرت حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہیب بن ثعلبہ بن واثلہ رضی اللہ عنہ	200
حضرت حذیفہ بن یمان بن جابر بن عمرو بن ربیعہ بن یمان رضی اللہ عنہ	202
حضرت حذیفہ بن اسید بن الاغور بن واقعہ بن وقیعہ بن جروہ رضی اللہ عنہ	203
حضرت حبیب بن خماشہ رضی اللہ عنہ	205
حجاج بن حجاج بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ	205
حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ	206
حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ بن ثعلبہ بن خنساء بن مبذول رضی اللہ عنہ	207
حجاج بن منبہ بن حجاج بن حذیفہ بن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ	208
حجاج بن علاط بن خالد بن نویرہ بن ھلال بن ظفر رضی اللہ عنہ	209
حجاج ابو قابوس رضی اللہ عنہ	209
حزن بن ابو وھب بن عمرو بن عائذ بن عمران رضی اللہ عنہ	209
حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ	210
حضرت حسان بن ثابت بن منذر بن حرام بن زید مناۃ رضی اللہ عنہ	212
حضرت حسان بن ابی جابر سلمی رضی اللہ عنہ	214
حضرت حسان بن شداد بن شہاب بن زہیر بن ربیعہ ظفری رضی اللہ عنہ	214
حضرت ابو سود حسان بن قیس بن ابی سود بن کلیب رضی اللہ عنہ	215
حضرت حنظلہ بن ربیع الاسیدی بن صیفی بن رباح بن حارث رضی اللہ عنہ	216
حضرت حنظلہ بن ابی عامر الراھب ابن صیفی بن نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ	218

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت حنظلہ بن حذیم بن حنیفہ بن بجیر بن بکر بن حی رضی اللہ عنہ	218
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ	220
حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ	221
حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ	222
حکم بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ	223
حکم بن حزن الکلفی النصری رضی اللہ عنہ	224
حکم بن صلت القرشی رضی اللہ عنہ	225
حکم بن حارث رضی اللہ عنہ	225
حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ	226
حکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم بن حلوان بن حارث رضی اللہ عنہ	227
حضرت حرملہ بن عبداللہ بن ابی علیبہ العنبری رضی اللہ عنہ	228
باب الداء	
حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ	230
حضرت رعیہ تمیمی رضی اللہ عنہ	230
رشید بن مالک بن مالک ابوعمیر المزنی رضی اللہ عنہ	231
حضرت رویفع بن ثابت بن سکن بن عدی بن حارثہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	232
باب الذای	
حضرت زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	234
زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ	236
زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ	237
زید ابومریم ازدی رضی اللہ عنہ	237
زید بن خطاب رضی اللہ عنہ	238
حضرت زید الخیل یہ زید بن مہلہل بن حصن بن وبرہ رضی اللہ عنہ	239
زید بن ارقم بن زید بن قیس بن نعمان بن معمر رضی اللہ عنہ	240
حضرت زید بن ثابت بن ضحاک بن زید بن لوذان بن عمرو رضی اللہ عنہ	241
حضرت ابوعیاش زرقی زید بن نعمان رضی اللہ عنہ	242
حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	243
حضرت زید بن مربع رضی اللہ عنہ	244
حضرت ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود بن حرام بن زید رضی اللہ عنہ	245
حضرت زید بن خارجہ بن زید بن عمرو بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ	246
حضرت زید بن ابی ارطاۃ بن عویمر بن عمران بن حلیس رضی اللہ عنہ	247
حضرت زیارہ بن لبید الانصاری بن ثعلبہ بن عامر بن عدی رضی اللہ عنہ	247

عنوانات	صفحہ
حضرت زیاد حارث الصدائی رضی اللہ عنہ	248
حضرت زیاد بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ	249
زیاد بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	249
زیاد بن القرد رضی اللہ عنہ	250
زیاد بن سعد سلمی رضی اللہ عنہ	250
زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ	250
زاہر الاسلمی رضی اللہ عنہ	251
ابوصرد زہیر بن جرول بن جشم بن حبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ	252
زہیر بن عمرو الہلالی رضی اللہ عنہ	253
حضرت زہیر بن علقمہ الجبلی رضی اللہ عنہ	254
زہیر بن عثمان بن ربیعہ بن مالک بن کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ	254
زارع العبدی رضی اللہ عنہ	255
زرعہ بن خلیفہ العبدی رضی اللہ عنہ	255
ذبیب بن ثعلبہ بن عمرو بن سواۃ بن ابی بن عبدۃ رضی اللہ عنہ	256
زبرقان بن بدر بن امری القیس بن خلف بن بہدلہ رضی اللہ عنہ	256
زیادۃ بن جہور نخعی رضی اللہ عنہ	257
باب السین	
حضرت سعد بن ابی وقاص سعد بن مالک بن وہیب رضی اللہ عنہ	259
سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزیم رضی اللہ عنہ	260
حضرت سعد بن ضمیرہ بن سعد بن سفیان بن مالک بن حبیب رضی اللہ عنہ	261
سعد بن اخرم الطائی رضی اللہ عنہ	262
سعد بن ابی ذباب الازدی رضی اللہ عنہ	263
سعد بن معاذ الانصاری رضی اللہ عنہ	264
سعد بن محیصہ بن مسعود بن کعب بن عامر بن عدی رضی اللہ عنہ	264
حضرت سعد المؤذن رضی اللہ عنہ	265
حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ	266
سعد العرجی دلیل البنی رضی اللہ عنہ	266
سعد بن تمیم سکونی ابو بلال بن سعد رضی اللہ عنہ	267
حضرت سعد بن اطول بن عبداللہ بن خالد بن واہب رضی اللہ عنہ	268
حضرت سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہ	269
حضرت سعد بن زید الطائی رضی اللہ عنہ	270
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت سعد	270

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت سعد الظفری رضی اللہ عنہ	271
حضرت سعد بن قیس رضی اللہ عنہ	272
حضرت ابوسعید الخدری سعد بن مالک بن سنان بن عبید رضی اللہ عنہ	272
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد	273
سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	273
حضرت سعید بن معاویہ بن حیدہ بن قشیرہ بن کعب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	275
سعید بن العاص بن سعید بن عاص بن امیہ رضی اللہ عنہ	275
سعید بن یربوع بن عنکثہ بن عامر بن مخزوم بن یقظہ رضی اللہ عنہ	276
حضرت سعید بن عامر بن حذیم بن سلمان بن ربیعہ بن عوتج رضی اللہ عنہ	277
حضرت سعید الانصاری رضی اللہ عنہ	278
سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ	278
سعید بن نفیل رضی اللہ عنہ	279
حضرت سعید بن عبید الثقفی رضی اللہ عنہ	280
حضرت سعید بن حریث المخزومی رضی اللہ عنہ	280
حضرت سھل بن حنیف بن واھب بن عکیم بن ثعلبہ بن حارث رضی اللہ عنہ	281
حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ	282
حضرت سھل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ	283
حضرت سھل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ	284
حضرت سھل بن سعد بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	285
حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ	286
حضرت سھیل بن مالک بن ابی کعب بن القین بن کعب رضی اللہ عنہ	287
حضرت سہل صاحب الصاعین جن کو منافقوں نے طعنہ دیا تھا	288
حضرت سھیل بن حسان الکلابی رضی اللہ عنہ	289
حضرت ابوامیہ رضی اللہ عنہ ان کا نام سہیل ہے	289
حضرت سھیل بن عمرو بن عبد شمس بن عبدود بن نصر رضی اللہ عنہ	290
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ	290
حضرت سلمہ بن نعیم الاشجعی رضی اللہ عنہ	292
حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ	292
حضرت سلمہ بن امیہ بن طف جمحی ابوغلیظ رضی اللہ عنہ	293
سلمہ بن نفیل السکونی الحضرمی رضی اللہ عنہ	294
حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع رضی اللہ عنہ	294
حضرت سلمہ بن صخر بن سلیمان بن صمۃ بن حارثہ بن حارث رضی اللہ عنہ	294
حضرت سلمہ بن محبق بن عبید بن حارث بن حصین بن حارث رضی اللہ عنہ	295
حضرت سلمہ بن سعد بن صریم بن ہمام بن کاھل عنزی رضی اللہ عنہ	295
حضرت سلمہ بن امیہ بن ابی عبید بن ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ	296
حضرت سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ	297
حضرت سلمہ بن قیصر رضی اللہ عنہ	297
حضرت سلمہ بن حضرمی رضی اللہ عنہ	298
حضرت سلمہ بن سحیم الاسدی رضی اللہ عنہ	298
حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعور بن جشم رضی اللہ عنہ	299
حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	300
حضرت سلمہ بن عمیریہ ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ	300
حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ	301
حضرت سالم بن معقل مولیٰ ابی حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ	301
سالم العدوی رضی اللہ عنہ	302
حضرت سالم رضی اللہ عنہ	302
سلمان بن عامر بن اوس بن حجر بن عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ	303
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	304
سلمان باہلی بن ربیعۃ بن زید بن عمرو بن سھم رضی اللہ عنہ	304
سلیم بن جابر ہجیمی رضی اللہ عنہ	305
حضرت سلامہ بن سالم تغلبی رضی اللہ عنہ	305
حضرت سلیم بن عس العذری	306
سلیم سلمی رضی اللہ عنہ	306
حضرت سلمان بن صرد بن جون بن ابی الجون بن منقذ رضی اللہ عنہ	306
حضرت سبلان رضی اللہ عنہ	308
حضرت سفینہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	308
سوید بن حنظلہ	309
حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ	309
سوید بن عقبہ الجہنی رضی اللہ عنہ	309
حضرت سوید رضی اللہ عنہ	311
حضرت سوید بن مقرن بن عاید بن حدتج بن منجا بن ہجیر رضی اللہ عنہ	311
سوید بن نعمان بن مالک بن عامر بن عدی بن مجدعۃ رضی اللہ عنہ	313
حضرت سوید بن غفلہ جعفی بن عوسجہ بن عامر بن وادعہ رضی اللہ عنہ	313
سوید بن ھبیرہ العدوی عدی تمیم رضی اللہ عنہ	314

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
سوید بن جبلہ رضی اللہ عنہ	315
حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	316
سوادہ بن ربیع تمیمی رضی اللہ عنہ	316
سائب بن عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ	317
حضرت السائب بن خباب رضی اللہ عنہ	318
حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ بن عمرو بن حارثہ رضی اللہ عنہ	319
حضرت سائب بن یزید بن اخت نمر رضی اللہ عنہ	320
سائب بن ابی سائب بن عائذ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	320
حضرت سائب بن سوید رضی اللہ عنہ	322
سیابہ بن عاصم بن سباع بن خزاعی بن محارب بن مرہ رضی اللہ عنہ	323
سبرہ بن معبد بن عوسجہ بن حرملہ بن سبرہ بن خدیج رضی اللہ عنہ	323
سبرہ بن ابی فاکھہ رضی اللہ عنہ	324
سبرہ بن فاتک بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فلیت رضی اللہ عنہ	325
سمرہ بن جندب فزاری بن عبد بن لابی بن ضمخ رضی اللہ عنہ	326
سمرہ بن عمرو بن جندب اسوائی ابوجابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ	326
سمرہ بن جیب القرشی ابوعبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ	327
ابومحذورۃ سمرہ بن معیر بن لوذان بن وھب بن سعد رضی اللہ عنہ	327
سفیان بن قیس بن ابان الثقفی رضی اللہ عنہ	328
سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث بن حبیب رضی اللہ عنہ	329
سفیان بن ابی زھیر نمری الازدی رضی اللہ عنہ	330
سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ	331
حضرت سفیان بن ابی قرد رضی اللہ عنہ	332
حضرت سفیان بن وھب خولانی رضی اللہ عنہ	333
حضرت سفیان بن حکم الثقفی رضی اللہ عنہ	334
حضرت سفیان بن بخیت رضی اللہ عنہ	334
حضرت سعر الدولی رضی اللہ عنہ	335
حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم بن مالک بن تیم بن مدلج رضی اللہ عنہ	335
حضرت سرق رضی اللہ عنہ	336
حضرت سنان بن سلمہ بن محبق الھذلی رضی اللہ عنہ	337
حضرت سنان بن سنہ الاسلمی رضی اللہ عنہ	338
حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ اور یہ ابن محبق نہیں ہیں	339
سیف الکندی رضی اللہ عنہ	339
حضرت سلیل الاشجعی رضی اللہ عنہ	339
حضرت سنین بن واقد الظفری رضی اللہ عنہ	340
سنجرہ رضی اللہ عنہ	341
حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ	341
حضرت ابواسود سندر رضی اللہ عنہ	342
حضرت سباع بن ثابت رضی اللہ عنہ	342
حضرت سابط بن ابوحمیصہ بن عمرو بن اھیب بن حدافہ رضی اللہ عنہ	343
حضرت سحر الخیر الھذلی رضی اللہ عنہ	343
حضرت سکبہ رضی اللہ عنہ	344
حضرت سواء بن خالد بن سواء العامری رضی اللہ عنہ	345
حضرت سیماہ رضی اللہ عنہ	345
حضرت سراج بن مجاعہ بن مرارہ بن سلمیٰ بن زید بن عبید رضی اللہ عنہ	346
حضرت سمیط البجلی رضی اللہ عنہ	346
حضرت سابق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم	347
باب الشین	
حضرت شرحبیل بن حسنہ بن عبد مطاع الکندی رضی اللہ عنہ	348
حضرت شرحبیل عنسی رضی اللہ عنہ	349
حضرت شرحبیل ابوعمرو رضی اللہ عنہ	349
حضرت شرحبیل بن سمط بن اسود بن جبلہ الکندی رضی اللہ عنہ	349
حضرت شرحبیل بن اوس الکندی رضی اللہ عنہ	350
حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ	351
حضرت شداد بن اسید اسلمی رضی اللہ عنہ	352
حضرت شداد بن اوس بن ثابت بن حرام بن زید مناۃ رضی اللہ عنہ	352
حضرت شداد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ	353
حضرت شبیہ بن عثمان بن ابی طلحہ بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	354
حضرت شیبہ بن ابی کثیر الاشجعی رضی اللہ عنہ	355
حضرت شیبہ المھری رضی اللہ عنہ	356
حضرت شبیہ الخیر رضی اللہ عنہ	356
حضرت شہاب جرمی رضی اللہ عنہ	357
حضرت شریک بن طارق بن شراحیل بن خداش بن عینان رضی اللہ عنہ	357
حضرت شریک بن شرحبیل العبسی رضی اللہ عنہ	358
حضرت شریک رضی اللہ عنہ	359

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت شیبان بن محرز بن عمرو بن عبدالعزی بن عمرو رضی اللہ عنہ	359
حضرت ابویحییٰ شبیان رضی اللہ عنہ	360
حضرت شبیان رضی اللہ عنہ	360
حضرت ذولحیہ الکلاعی شریح بن عامر بن عوف بن کعب رضی اللہ عنہ	361
حضرت شریح بن ابرھہ رضی اللہ عنہ	361
حضرت شرید بن سوید الثقفی رضی اللہ عنہ	362
حضرت خالد بن معدان شمس رضی اللہ عنہ بعض نے کہا ان کا نام ثور ہے، اللہ بہتر جانتا ہے	363
حضرت شبل انصاری بن عمرو بن یزید بن نجدہ بن مالک رضی اللہ عنہ	364
حضرت شبل بن مالک رضی اللہ عنہ	364
حضرت ابوریحانہ شمعون رضی اللہ عنہ	365
حضرت شریط بن انس رضی اللہ عنہ	366
حضرت شبیب ابوروح بن نعیم رضی اللہ عنہ	366
حضرت شجار سلیطی رضی اللہ عنہ	367
حضرت شقیق العقیلی رضی اللہ عنہ	367
حضرت شکل بن حمید العبسی رضی اللہ عنہ	368
حضرت شقران رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	368
حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ	369
حضرت شطب الممدود رضی اللہ عنہ	369
حضرت شتیم رضی اللہ عنہ	370
حضرت شھاب بن مالک رضی اللہ عنہ	371
حضرت شعیب بن رزیق الکلفی رضی اللہ عنہ	372
حضرت شعیب عنبری رضی اللہ عنہ	372

باب الصاد

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان بن وھب بن عریب بن وھب رضی اللہ عنہ	374
حضرت مصعب بن جثامہ بن قیس بن ربیعہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	375
حضرت صحار بن عیاش بن شراحیل بن منقذ بن حارثہ بن مر رضی اللہ عنہ	375
حضرت صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع رضی اللہ عنہ	376
حضرت صفوان بن عسال بن ربص بن زاھر بن عامر بن غوشان رضی اللہ عنہ	377
حضرت صفوان بن امیہ بن خلف بن وھب بن قدامہ بن جمح رضی اللہ عنہ	378
حضرت صفوان بن معطل بن رخیصہ بن خزاعی بن محارب بن مرہ رضی اللہ عنہ	380
حضرت صفوان بن صفوان بن اسید رضی اللہ عنہ	381
حضرت صفوان بن قدامہ بن سنان بن وھب بن کعب بن عبادۃ رضی اللہ عنہ	381
حضرت صفوان یا ابوصفوان رضی اللہ عنہ	382
حضرت صفوان بن عبید اللہ الثقفی رضی اللہ عنہ	382
حضرت صفوان یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ	383
حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	383
حضرت صھیب بن سنان رضی اللہ عنہ	384
حضرت ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	386
حضرت صخر بن معاویہ نمیری رضی اللہ عنہ	386
حضرت صخر بن عبلہ الاحمسی رضی اللہ عنہ	387
حضرت صخر بن وداعہ الغامدی ازدی رضی اللہ عنہ	387
حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ	389
صنابح الاحمسی رضی اللہ عنہ	389
حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ	390
حضرت صرمہ بن مالک رضی اللہ عنہ	390
حضرت صامت رضی اللہ عنہ	391

باب الضاد

حضرت ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب بن ابی بکر رضی اللہ عنہ	392
حضرت ضرار بن الازور بن اوس بن خزیمہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	393
حضرت ضمرہ بن عاص الجندعی بن کنانہ رضی اللہ عنہ	394
حضرت ضمرہ بن ثعلبہ سلمی رضی اللہ عنہ	394
حضرت ضحاک بن قیس بن خالد بن وھب بن ثعلبہ بن وائلہ رضی اللہ عنہ	395
حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ	396
حضرت ضحاک بن عبدالرحمن الاشعری رضی اللہ عنہ	397
حضرت ضمیرۃ بن سعد بن سفیان بن حبیب بن زغب بن مالک رضی اللہ عنہ	398

باب طاء

طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ	401
حضرت طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	402
حضرت طلق بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو رضی اللہ عنہ	403
حضرت طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ	404
حضرت طلحہ بن عمر النصری رضی اللہ عنہ	404
حضرت طلق بن یزید یا یزید بن طلق رضی اللہ عنہ	405
حضرت طارق بن شہاب بن عبدالشمس بن سلمہ بن عوف رضی اللہ عنہ	406

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت طارق بن الاشیم ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ	407
حضرت طارق بن زیاد الحضرمی رضی اللہ عنہ	408
حضرت طارق بن احمر رضی اللہ عنہ	409
حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ	409
حضرت طفیل بن سخبرہ بن خریم بن خزیمہ بن عائذ بن مرہ رضی اللہ عنہ	410
حضرت طفیل بن عمرو بن طریف بن عاص بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	411
طہفتہ رضی اللہ عنہ	412
حضرت طلیق رضی اللہ عنہ	413
حضرت طرفہ بن عرصحبہ رضی اللہ عنہ	414
حضرت طہمان رضی اللہ عنہ	415
باب الظاء	
حضرت ظہیر بن رافع بن عدی بن زید بن جشم بن حارثہ رضی اللہ عنہ	416
باب العین	
حضرت ابوبکر صدیق عبداللہ بن عثمان بن عامر بن کعب رضی اللہ عنہ	417
حضرت عبداللہ بن مسعود بن عاقل بن حبیب بن شمخ رضی اللہ عنہ (کی حدیث)	418
حضرت عبداللہ بن شخیر بن عوف بن کعب بنی وقدان رضی اللہ عنہ	419
حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ	420
حضرت عبداللہ بن حبشی الخثعمی رضی اللہ عنہ	420
حضرت عبداللہ بن عتبان انصاری رضی اللہ عنہ	421
حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ	422
حضرت ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال رضی اللہ عنہ	422
عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عنزی رضی اللہ عنہ	423
حضرت عبداللہ سلمی رضی اللہ عنہ	424
حضرت عبداللہ بن حارثہ بن نعمان بن رافع بن زید رضی اللہ عنہ	424
حضرت عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ	425
حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ	425
حضرت عبداللہ بن الغسیل رضی اللہ عنہ	426
حضرت عبداللہ صنابحی الاعیش الاحمسی رضی اللہ عنہ	426
حضرت عبداللہ سعدی وقدان بن قیس بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	427
حضرت عبداللہ بن قیس الاسلمی رضی اللہ عنہ	428
حضرت عبداللہ بن حارثہ انصاری	428
حضرت عبداللہ الیربوعی رضی اللہ عنہ	429
حضرت عبداللہ بن مطیع بن اسود بن حارثہ بن نضل رضی اللہ عنہ	429
حضرت عبداللہ بن ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ	430
حضرت بعجہ عبداللہ بن بدر رضی اللہ عنہ	430
حضرت عبداللہ بن مالک بن بحسینۃ رضی اللہ عنہ	431
حضرت عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ	431
حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ	432
حضرت عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	433
حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب بن نفیل بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	434
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہشام رضی اللہ عنہ	435
حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ	436
حضرت عبداللہ بن قارب بن اسود بن مسعود بن عامر رضی اللہ عنہ	436
حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء بن معدی کرب بن عمر رضی اللہ عنہ	437
حضرت عبداللہ بن مالک الغافقی الازدی رضی اللہ عنہ	438
حضرت عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان بن عمر رضی اللہ عنہ	438
حضرت عبداللہ بن طہفۃ الغفاری رضی اللہ عنہ	439
حضرت عبداللہ بن جذعاء رضی اللہ عنہ	439
حضرت عبداللہ بن جابر العبدی رضی اللہ عنہ	439
حضرت عبداللہ بن حوالہ الازدی رضی اللہ عنہ	440
حضرت عبداللہ بن جراد بن معاویہ بن خفاجہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	440
حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر راھب بن صیفی رضی اللہ عنہ	441
حضرت عبداللہ بن مسعدہ صاحب الجیوش رضی اللہ عنہ	442
حضرت عبداللہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	442
حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ	443
حضرت عبداللہ بن حارث باھلی ابومحبیبہ رضی اللہ عنہ	443
حضرت عبداللہ بن سعد الغامدی رضی اللہ عنہ	444
حضرت عبداللہ بن شرحبیل رضی اللہ عنہ	445
حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	445
حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ	446
حضرت عبداللہ بن انیس الجھنی ابن اسعد بن حرام بن حبیب رضی اللہ عنہ	447
حضرت عبداللہ سبرہ رضی اللہ عنہ	447
حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ	447
حضرت عبداللہ بن سعد بن خیثمہ بن حارث بن مالک رضی اللہ عنہ	448

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی بن سعد رضی اللہ عنہ	448
حضرت عبداللہ بن عمیر الخطمی رضی اللہ عنہ	449
حضرت عبداللہ بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ	450
حضرت عبداللہ بن حنطب بن حارث بن عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	451
حضرت عبداللہ بن یزید البجلی رضی اللہ عنہ	451
حضرت عبداللہ بن عائش الحضری رضی اللہ عنہ	452
حضرت عبداللہ بن معاویہ الغاضری الاسدی رضی اللہ عنہ	452
حضرت عبداللہ بن ھند ابوھند لبیاضی رضی اللہ عنہ	453
حضرت عبداللہ بن قریط رضی اللہ عنہ	453
حضرت عبداللہ بن ثماس الانصاری رضی اللہ عنہ	454
حضرت عبداللہ بن سخبرہ الازدی رضی اللہ عنہ	454
حضرت عبداللہ بن حرملہ رضی اللہ عنہ	455
حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ	455
حضرت عبداللہ بن نیار رضی اللہ عنہ	456
حضرت ابوابی عبداللہ بن عمرو بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ	456
حضرت عبداللہ بن ابی مطرف رضی اللہ عنہ	457
حضرت عبداللہ بن جحش بن رئاب بن یعمر بن صبر رضی اللہ عنہ	458
حضرت عبداللہ بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	458
حضرت عبداللہ ابن عبداللہ بن ابی ابن اسلول بن مالک رضی اللہ عنہ	459
حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم بن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ	459
حضرت عبداللہ بن زید بن ثعلبہ بن عبدربہ بن زید رضی اللہ عنہ	460
حضرت عبداللہ بن زرارہ بن عدس بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	461
حضرت عبداللہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	462
حضرت عبداللہ بن یزید بن زید بن حصن بن عمرو رضی اللہ عنہ	462
حضرت عبداللہ بن عتیک بن قیس بن اسود رضی اللہ عنہ	463
عبداللہ بن خبیب الجھنی رضی اللہ عنہ	464
حضرت عبداللہ بن ارقم بن زید بن وھب بن بجیر رضی اللہ عنہ	464
حضرت عبداللہ بن منیب الازدی رضی اللہ عنہ	465
حضرت عبداللہ بن عکیم الجھنی ابومعبد رضی اللہ عنہ	465
حضرت عبداللہ بن حارثہ بن نعمان بن رافع بن زید رضی اللہ عنہ	466
حضرت ابوعامر اشعری عبداللہ بن ھانی رضی اللہ عنہ	467
حضرت عبداللہ بن سفیان الازدی رضی اللہ عنہ	467
عبداللہ بن جموح	468
عبداللہ بن فیروز	468
عبداللہ بن مالک الاوسی	469
حضرت عبداللہ بن معاویہ الباھلی رضی اللہ عنہ	470
حضرت عبداللہ بن جبیر الخزاعی رضی اللہ عنہ	470
حضرت عبداللہ بن حسناء اور ایک قول میں ابن ابی حمساء رضی اللہ عنہ	470
حضرت عبداللہ بن مفضل بن عبد عبدنہم بن عفیف بن اسحم رضی اللہ عنہ	471
حضرت ابوموسیٰ اشعری عبداللہ بن قیس بن حصار بن حرب رضی اللہ عنہ	472
حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز بن ربیعہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	473
حضرت عبداللہ بن اسود بن علقمہ بن شہاب بن عوف رضی اللہ عنہ	473
حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد رضی اللہ عنہ	474
حضرت عبداللہ بن خلیل سلمی رضی اللہ عنہ	474
حضرت عبداللہ بن ابی جذعاء رضی اللہ عنہ	475
حضرت عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امرء القیس بن عمر رضی اللہ عنہ	475
حضرت عبداللہ بن مخمر رضی اللہ عنہ	476
حضرت عبداللہ بن مطرف رضی اللہ عنہ	477
حضرت عبداللہ بن سائب بن ابی سائب بن عائذ رضی اللہ عنہ	477
حضرت عبداللہ بن ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ	478
حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ	479
حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	479
عبداللہ بن ابی حدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ	480
حضرت عبداللہ بن شبل رضی اللہ عنہ	480
حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ	481
حضرت عبداللہ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد رضی اللہ عنہ	481
حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ	482
حضرت عبداللہ بن ابی مسنقۃ رضی اللہ عنہ	483
حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ	483
حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ	484
حضرت عبداللہ بن ابی شدید بن عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	485
حضرت عبداللہ بن ذر رضی اللہ عنہ	485
حضرت عبداللہ بن سوید حارثی رضی اللہ عنہ	486
حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	486

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت عبداللہ بن سندر رضی اللہ عنہ	487
عبداللہ بن اسقع رضی اللہ عنہ	487
حضرت عبداللہ بن ھلال الثقفی رضی اللہ عنہ	487
حضرت عبداللہ بن عدی بن خیار بن عدی بن نوفل رضی اللہ عنہ	488
حضرت عبداللہ بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ	488
حضرت عبدالرحمن بن عوف بن عبدعوف بن عبد بن حارث رضی اللہ عنہ	489
حضرت عبدالرحمن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ	490
حضرت عبدالرحمن بن صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ	490
حضرت ابوعبس عبدالرحمن بن جبر بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ	490
حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد الانصاری رضی اللہ عنہ	491
حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ الازدی رضی اللہ عنہ	492
عبدالرحمن بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو	492
حضرت عبدالرحمن بن ازھر بن عبدعوف بن عبدالحارث رضی اللہ عنہ	493
حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ	494
حضرت عبدالرحمن بن سھل الانصاری رضی اللہ عنہ	496
حضرت عبدالرحمن بن معاذ بن معمر بن عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ	496
حضرت عبدالرحمن حاطب بن عمرو بن عبدشمس رضی اللہ عنہ	497
عبدالرحمن بن ساعدہ الانصاری رضی اللہ عنہ	497
حضرت عبدالرحمن بن صفوان القرشی رضی اللہ عنہ	498
حضرت عبدالرحمن بن الازرق الفارسی رضی اللہ عنہ انصار کے غلام	498
حضرت عبدالرحمن بن علقہ الثقفی رضی اللہ عنہ	499
حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ	499
حضرت عبدالرحمن المزنی رضی اللہ عنہ	500
حضرت عبدالرحمن بن عطاء الانصاری رضی اللہ عنہ	500
حضرت عبدالرحمن بن قتادہ سلمی رضی اللہ عنہ	501
حضرت عبدالرحمن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ	501
حضرت عبدالرحمن بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ	502
حضرت عبدالرحمن بن زمعہ بن قیس بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	504
حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ	504
حضرت عبدالرحمن بن مرقع رضی اللہ عنہ	505
حضرت عبدالرحمن بن قرط رضی اللہ عنہ	506
حضرت عبدالرحمن بن یعمر بن عوف بن صخر بن یعمر رضی اللہ عنہ	506
حضرت عبدالرحمن بن ہشام رضی اللہ عنہ	507
حضرت عبدالرحمن بن معقل صاحب الدثنیہ رضی اللہ عنہ	508
حضرت عبدالرحمن بن سمرہ بن حبیب بن ربیعہ بن عبدشمس رضی اللہ عنہ	508
عبدالرحمن الازدی رضی اللہ عنہ	509
حضرت عبدالرحمن بن مسعود خزاعی رضی اللہ عنہ	509
حضرت عبدالرحمن بن عدس بن عبداللہ بن عباد بن جرام رضی اللہ عنہ	510
حضرت عبدالرحمن بن ابی عقیل بن مسعود بن معتب رضی اللہ عنہ	510
حضرت عبدالرحمن بن سنۃ الاشجعی رضی اللہ عنہ	511
حضرت عبدالرحمن بن حسنۃ رضی اللہ عنہ	512
حضرت عبدالرحمن بن خنبش رضی اللہ عنہ	512
حضرت عبدالرحمن بن خبیب الجہنی رضی اللہ عنہ	513
حضرت عبدالرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ	513
حضرت عبدالرحمن بن شبل الانصاری ابن عمرو بن یزید بن نجدہ رضی اللہ عنہ	514
عبدالرحمن بن خالد بن ولید بن مغیرہ	515
حضرت عبدالرحمن بن عایش الحضرمی رضی اللہ عنہ	515
حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ	515
حضرت عبیداللہ بن عدی الثقفی رضی اللہ عنہ	516
حضرت عبیداللہ بن ثعلبہ العذری رضی اللہ عنہ	516
حضرت عبیداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	517
حضرت عبیداللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ	517
حضرت عبیداللہ بن معمر بن عثمان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ	518
حضرت عبیداللہ بن معیہ السوائی رضی اللہ عنہ	518
حضرت عبیداللہ لقرشی رضی اللہ عنہ	518
حضرت عبیداللہ بن نوفل الہاشمی رضی اللہ عنہ	519
حضرت عبیداللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ	519
حضرت عبید مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	520
حضرت عبید ابن خالد سلمی رضی اللہ عنہ	521
حضرت عبید بن خالد المحاربی رضی اللہ عنہ	522
حضرت عبید بن رفاعہ بن رافع الرزقی رضی اللہ عنہ	522
حضرت عبید بن مخر بن لوزان رضی اللہ عنہ	523
حضرت عبید ذھلی رضی اللہ عنہ	523
حضرت عبید بن دحی جہضمی رضی اللہ عنہ	524

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت عبید بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ	524
حضرت عبید بن مراوح المزنی رضی اللہ عنہ	524
حضرت عبید بن قیس ابووَرد رضی اللہ عنہ	525
حضرت ابوالجہم عبدربہ بن حارث بن صمہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	526
حضرت عبیدہ بن حزن رضی اللہ عنہ	526
حضرت عبدربہ المزنی رضی اللہ عنہ	526
حضرت عبدالعزیز بن یمان رضی اللہ عنہ حذیفہ کے بھائی	527
حضرت عباد الانصاری رضی اللہ عنہ	528
حضرت عباد بن الاحمر رضی اللہ عنہ	528
حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ	528
حضرت عباد بن ثعلبہ العبدی رضی اللہ عنہ	529
حضرت عبادہ بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	529
حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ	530
حضرت عبادہ الزرقی رضی اللہ عنہ	531
حضرت عبادہ بن الاشیم بن امیہ عنزی رضی اللہ عنہ	531
حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	532
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	532
حضرت عمرو بن عبسہ بن عامر بن خالد بن عاضرہ بن عتاب رضی اللہ عنہ	533
حضرت عمرو بن مرہ الجہنی بن مالک بن حارث رضی اللہ عنہ	534
حضرت عمرو بن عوف المزنی بن زید بن ملجہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	536
حضرت عمرو بن ثعلبہ الجہنی رضی اللہ عنہ	537
حضرت عمرو بن حزم بن زید بن لوذان بن عمرو رضی اللہ عنہ	537
حضرت عمرو بن شاس بن ابی بلی رضی اللہ عنہ	538
حضرت عمرو بن حمق الخزاعی ابن کاھل بن حبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ	539
حضرت عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	539
حضرت عمرو بن احوص بن عوف بن احوص بن جعفر بن کلاب رضی اللہ عنہ	540
حضرت عمرو بن ام مکتوم یہ عمرو بن قیس بن زائدہ رضی اللہ عنہ	541
حضرت ابوزید عمرو بن اخطب بن محمود بن بشیر رضی اللہ عنہ	542
حضرت ابوالاعور عمرو بن سفیان بن عبدشمس بن سعید رضی اللہ عنہ	543
حضرت عمرو بن حارث بن ابی ضرار بن عائذ بن مالک رضی اللہ عنہ	543
حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ	543
حضرت عمرو بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ	544
حضرت عمرو بن بکر ابوالجعد ضمری ابن جنارہ بن عبد رضی اللہ عنہ	545
حضرت عمرو بن امیہ الضمری ابن خویلد بن ناشر بن کعب رضی اللہ عنہ	546
حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ نمری، نمر بن قاسط سے	547
حضرت عمرو بن مالک رواسی رضی اللہ عنہ	548
حضرت عمرو بن زرارہ رضی اللہ عنہ	548
حضرت عمرو بن عاص بن وائل بن ہشام بن سعید بن سعد رضی اللہ عنہ	549
حضرت عمرو بن فغواء خزاعی رضی اللہ عنہ	549
حضرت عمرو بن سلیمان المزنی رضی اللہ عنہ	550
حضرت عمرو بن سعید الثقفی ابن ابی عامر بن معتب رضی اللہ عنہ	550
حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ	551
حضرت ابوثور عمرو بن معدی کرب بن عبداللہ بن عبید رضی اللہ عنہ	551
حضرت ابوداؤد المازنی عمرو رضی اللہ عنہ	552
حضرت ابوداؤد المازنی عمرو رضی اللہ عنہ	552
حضرت عمرو السعدی ابوعطیہ رضی اللہ عنہ	552
حضرت عمرو بن خارجہ بن مشنق الاسدی رضی اللہ عنہ	553
حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ	554
حضرت عمرو بن مسعود بن عمرو بن نعمان بن صبح بن مازن رضی اللہ عنہ	554
حضرت عمرو القاری رضی اللہ عنہ	555
حضرت عمرو بن کعب ایامی رضی اللہ عنہ	555
حضرت عمرو بن سعد ابوکبشہ انماری رضی اللہ عنہ	556
حضرت عمرو بن عامر بن ربیعہ بن ہوذہ رضی اللہ عنہ	557
حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	557
حضرت عمر الیمانی رضی اللہ عنہ	558
حضرت عمیر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ	558
حضرت عمیر خثعمی رضی اللہ عنہ	559
حضرت عمیر بن حکیم اسلمی رضی اللہ عنہ	560
حضرت عمیر بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ	560
حضرت عمیر مولی آبی اللحم رضی اللہ عنہ	561
حضرت عمیر بن قتادہ بن عبید بن سعد بن عاصر بن جندع رضی اللہ عنہ	562
حضرت ابوالاشعث عمیر العبدی رضی اللہ عنہ	563
حضرت عمیر بن سعد بن سہیل بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ	564
حضرت عمیر بن ذی مرار بن جشم بن شرحبیل بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	564

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت عمیر السدوسی رضی اللہ عنہ	565
حضرت عمیر نمیری رضی اللہ عنہ	565
حضرت ابوعبیدہ عامر بن عبداللہ بن جراح بن ھلال رضی اللہ عنہ	566
حضرت عامر بن ربیعہ بن عامر بن مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	567
حضرت عامر بن مالک بن جعفر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ	567
حضرت عامر الرام الحضرمی رضی اللہ عنہ	568
حضرت عامر بن مالک بن صفوان رضی اللہ عنہ	568
حضرت عامر بن شہر ہمدانی رضی اللہ عنہ	569
حضرت ابو بردہ عامر بن قیس رضی اللہ عنہ	569
حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	570
حضرت عامر بن مسعود جمحی رضی اللہ عنہ	570
حضرت عامر ابو ہلال المزنی رضی اللہ عنہ	571
حضرت عمار بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ	571
حضرت عمارہ بن عبید سعدی رضی اللہ عنہ	572
حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ	573
حضرت عمارہ بن زعکرہ یمانی رضی اللہ عنہ	573
حضرت عمارہ بن عقبہ بن ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ	574
حضرت عمارہ بن ابی حسن الانصاری رضی اللہ عنہ	574
حضرت عمارہ بن ابی حسن الانصاری رضی اللہ عنہ	575
حضرت عمارہ بن حزم الانصاری رضی اللہ عنہ	575
حضرت عمار بن یاسر بن کنانہ بن قیس بن حصن بن ثور رضی اللہ عنہ	576
حضرت ابونملۃ رضی اللہ عنہ	577
حضرت ابوالدرداء اور عکرمہ بن زید بن قیس بن اسد بن مالک رضی اللہ عنہ	577
حضرت عویمر بن اشقر بن عدی بن خنساء بن مبذول بن عمرو رضی اللہ عنہ	578
حضرت عکاشہ بن محصن الاسدی رضی اللہ عنہ	579
حضرت عمران بن حصین بن عبید بن خلف بن عبدنہم رضی اللہ عنہ	579
حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	580
حضرت عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ	581
حضرت عثمان بن طلحہ بن عبدالعزی بن عبدالدار بن قصی رضی اللہ عنہ	581
حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی بن بشر بن دھمان بن آبان رضی اللہ عنہ	582
حضرت عثمان بن حنیف بن واھب بن عکیم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	583
حضرت عثمان بن مظعون بن حبیب بن وھب بن حذیفہ بن جمح رضی اللہ عنہ	584
حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ	585
حضرت علی بن ظلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ	586
حضرت علی بن ہبار بن اسود رضی اللہ عنہ	586
حضرت علی بن فلان نمیری رضی اللہ عنہ	586
حضرت عروہ بن مسعود بن معتب بن عامر بن مالک بن کعب رضی اللہ عنہ	587
حضرت عروہ الفقیمی رضی اللہ عنہ	587
حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ	588
حضرت عروہ بن معتب انصاری رضی اللہ عنہ	588
حضرت عروہ بن مضرس الطائی ابن حارثہ بن لام بن عمرو رضی اللہ عنہ	589
حضرت عروہ رضی اللہ عنہ	589
حضرت عروہ بن ابی جعد البارقی رضی اللہ عنہ	590
حضرت عتبہ بن غزوان بن وھب بن نسیب بن مالک بن حارث رضی اللہ عنہ	590
حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ	591
حضرت عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	592
حضرت عتبہ بن ساعدہ بن علقمہ بن امیہ بن مالک بن عمرو رضی اللہ عنہ	593
حضرت عتبہ بن فرقد السلمی بن یربوع بن حبیب بن مالک رضی اللہ عنہ	593
حضرت عتبہ بن ندر السلمی رضی اللہ عنہ	594
حضرت عتاب بن اسید بن ابی العیص بن امیہ بن عبدشمس رضی اللہ عنہ	595
حضرت عتاب بن شمیر النصبی رضی اللہ عنہ	595
حضرت عتیان بن مالک بن ثعلبہ بن عجلان بن سالم بن غنم رضی اللہ عنہ	596
حضرت عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ بن بسیرہ بن عسیرہ بن جدارہ رضی اللہ عنہ	596
حضرت ابوحماد عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ	597
حضرت عقبہ بن مالک الجہنی رضی اللہ عنہ	597
حضرت عقبہ بن حارث بن عامر بن نوفل بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	598
حضرت عقبہ بن مالک لیثی رضی اللہ عنہ	599
حضرت عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ	600
حضرت عباس بن عبدلمطلب بن ہاشم بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	600
حضرت عباس بن مرادس سلمی رضی اللہ عنہ	601
حضرت عیاض انصاری	602
حضرت عیاض بن غنم الاشعری رضی اللہ عنہ	602
حضرت عیاض بن حمار بن ابی حماد بن محمد بن سفیان رضی اللہ عنہ	603
حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ بن ربیعہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ	604

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت عکرمہ بن ابی جہل بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	605
حضرت عرفجہ بن اسعد بن جندل بن منقر بن عبد حارث	605
حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ	605
حضرت ابو مکعب الاسدی رضی اللہ عنہ	607
حضرت عکاف بن وداعہ الھلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث	607
حضرت عشتر العذری رضی اللہ عنہ کی حدیث	608
حضرت علقمہ بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ	608
حضرت علقمہ حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	609
حضرت علقمہ بن حویرث الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	610
حضرت علقمہ بن فغواء رضی اللہ عنہ کی حدیث	610
حضرت علقمہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	610
حضرت عویم بن ساعدہ بن علقمہ بن عمرو بن حارثہ بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	611
حضرت عویم بن ساعدہ بن علقمہ بن عمرو بن حارثہ بن امیہ رضی اللہ عنہ	612
حضرت عرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث	613
حضرت عریب الملیکی رضی اللہ عنہ کی حدیث	613
حضرت عقیل بن ابی طالب بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	613
حضرت عدی بن عمیرہ بن زرارہ بن ارقم بن یعمر بن وھب رضی اللہ عنہ	614
حضرت عدی بن حاتم بن عبداللہ بن حشرج بن امراء القیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں	616
حضرت عدی الجذامی رضی اللہ عنہ	617
حضرت عصمہ بن مالک خطمی رضی اللہ عنہ	617
حضرت عاصم بن خدرہ رضی اللہ عنہ	618
حضرت عاصم بن عدی الانصاری رضی اللہ عنہ	618
حضرت عاصم بن عمرو بن خالد بن خریم بن اسعد بن ودیعہ رضی اللہ عنہ	619
حضرت عصام المزنی رضی اللہ عنہ	620
حضرت علبہ بن زید حارثی رضی اللہ عنہ	620
حضرت عتیک الانصاری ابو جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ	621
حضرت عکراش بن ذویب بن حرقوص بن جعدہ بن نزال رضی اللہ عنہ	621
حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ	621
حضرت علاء بن حضرمی بن ضماد بن سلم بن اکبر بن عباد رضی اللہ عنہ	622
حضرت عائذ بن قرط ثمالی رضی اللہ عنہ	623
حضرت عائذ بن عمرو المزنی بن ھلال بن عتبہ بن یزید رضی اللہ عنہ	624
حضرت لعلاء بن جاریہ رضی اللہ عنہ	624
حضرت ابو حاتم مزنی رضی اللہ عنہ	625
حضرت ابو حازم عوف بن حارث بن عوف اور وہ ابو قیس بن ابی حازم ہیں	625
حضرت عوف بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ	626
حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ	626
عفیف البجلی	627
حضرت عیاش بن ابی ربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	627
حضرت عطیہ بن عروہ بن قیس بن عامر بن عمیرہ بن مرہ رضی اللہ عنہ	628
حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ	629
حضرت عطاء رضی اللہ عنہ	630
حضرت عرس بن قیس بن عمیرہ بن سعد بن ارقم بن یعمر رضی اللہ عنہ	630
حضرت عبس الغفاری رضی اللہ عنہ	631
حضرت عرس بن ھوذہ البکائی رضی اللہ عنہ	632
باب الغین	
حضرت غرقدہ رضی اللہ عنہ	633
حضرت غطیف بن حارث السکونی رضی اللہ عنہ	633
حضرت غضیف ثمالی رضی اللہ عنہ	634
حضرت غزیہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث	635
حضرت غرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ	635
حضرت غالب بن الابجر المزنی رضی اللہ عنہ	636
حضرت غالب بن دیخ رضی اللہ عنہ	637
حضرت ابو یحییٰ غسان عبدی	637
حضرت غیلان بن سلمہ بن معتب بن مالک بن کعب بن عمرو بن سعد بن عوف بن ثقیف الثقفی رضی اللہ عنہ	638
باب الفاء	
حضرت فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس بن صھبہ	640
حضرت فضل بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	640
حضرت فرات بن حیان بن عبدالعزی بن حبیب رضی اللہ عنہ	642
حضرت فضالہ بن وھب بن عروہ بن مجبر بن مالک رضی اللہ عنہ	643
حضرت فضالہ بن ہند رضی اللہ عنہ	644
حضرت فیروز الدیلمی رضی اللہ عنہ	644
حضرت فیروز الثقفی رضی اللہ عنہ	645
حضرت فلتان بن عاصم حضرمی رضی اللہ عنہ	646

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت فرافصہ رضی اللہ عنہ	647
حضرت فضیل بن فضالہ	648
حضرت فدیک بن عبداللہ العقیلی رضی اللہ عنہ	648
حضرت فدیک بن عمرو سلمانی رضی اللہ عنہ	649
حضرت فاکہ بن سعد بن جبر بن عبید بن امیہ رضی اللہ عنہ	649
حضرت فروہ بن مسیک بن حارث بن سلم بن حارث رضی اللہ عنہ	650
باب القاف	
حضرت قبیصہ بن مخارق بن عبداللہ بن شداد بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	652
حضرت قبیصہ بن وقاص البشی رضی اللہ عنہ	654
حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ	654
حضرت قبیصۃ البجلی رضی اللہ عنہ	655
حضرت قیس بن ابی غرزہ بن عمیر بن وھب رضی اللہ عنہ	655
حضرت نابغہ جعدی قیس بن حصن بن قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ	656
حضرت قیس بن نعمان العبدی رضی اللہ عنہ	657
حضرت قیس بن سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ رضی اللہ عنہ	657
حضرت قیس بن عاصم بن سنان بن خالد بن منقر بن عبید رضی اللہ عنہ	659
حضرت ابو کاھل قیس بن عائذ الاحمسی رضی اللہ عنہ	660
حضرت قیس بن مخرمہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	660
حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ	661
حضرت قیس بن نعمان السکونی الکندی رضی اللہ عنہ	662
حضرت ابوزید قیس بن سکن انصاری رضی اللہ عنہ	663
حضرت قیس بن عویمر رضی اللہ عنہ	663
حضرت قیس بن خشخاش بن جناب بن حارث رضی اللہ عنہ	664
حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ	664
حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ	665
حضرت قیس بن صرمہ انصاری بن ابی صرمہ رضی اللہ عنہ	665
حضرت قیس الجذامی رضی اللہ عنہ	666
حضرت قیس بن کلاب الکلابی ابوعطیہ بن قیس رضی اللہ عنہ	666
حضرت قرہ بن دعموص بن ربیعہ بن عوف رضی اللہ عنہ	667
حضرت قرہ بن ھبیرہ بن عامر بن سلمہ بن قشیرہ بن عامر رضی اللہ عنہ	668
حضرت قرہ بن ایاس بن ہلال بن رباب رضی اللہ عنہ	669
حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار بن نفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ	670
حضرت قدامہ بن حاطب بن حارث بن مسلمہ بن جبیر بن وھب رضی اللہ عنہ	671
حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ	671
حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ	672
حضرت قتادہ رھاوی رضی اللہ عنہ	672
حضرت قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر بن سواد بن ظفر رضی اللہ عنہ	673
حضرت قطبہ بن قتادہ بن حزن بن اساف رضی اللہ عنہ	674
حضرت قطبہ بن مالک تغلبی بن زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ	675
حضرت ابوقیس رضی اللہ عنہ	676
حضرت قباث بن اشیم بن عامر رضی اللہ عنہ	676
حضرت قارب بن اسود بن مسعود بن عامر رضی اللہ عنہ	677
حضرت قرظہ بن کعب بن عمرو بن کعب بن زید رضی اللہ عنہ	678
حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ	679
حضرت قاسم مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ	679
حضرت قھید بن مطرف الغفاری رضی اللہ عنہ	680
حضرت قیس بن ابی صعصہ رضی اللہ عنہ	680
باب الکاف	
کعب بن عجرہ بن عدی بن عوف	681
کرز بن علقمہ الخزاعی بن ھلال رضی اللہ عنہ	682
حضرت ابوطریف کیسان رضی اللہ عنہ	683
حضرت کعب بن عیاض الیمانی رضی اللہ عنہ	684
کعب بن مالک بن ابی کعب بن القین	684
ابوالیسر کعب بن عمرو بن عباد رضی اللہ عنہ	686
حضرت کعب بن عاصم الاشعری رضی اللہ عنہ	687
حضرت کعب بن علقمہ رضی اللہ عنہ	688
حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ	688
حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ	689
حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ	689
حضرت کعب بن عدی التنوجی رضی اللہ عنہ	690
کعب بن زہیر بن ابی سلمی الشاعر رضی اللہ عنہ	692
حضرت کھمس ھلالی رضی اللہ عنہ	693
حضرت کلیب الجھنی رضی اللہ عنہ	693
حضرت کعب بن حزن رضی اللہ عنہ	694

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت کلیب الجرمی رضی اللہ عنہ	695
حضرت کدیر رضی اللہ عنہ	695
حضرت کثیر رضی اللہ عنہ	696
حضرت کیسان ابونافع رضی اللہ عنہ	696
حضرت کیسان مولی بنی ہاشم رضی اللہ عنہ	697
حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ	698
حضرت کثیر بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما	698
کلاب بن امیہ رضی اللہ عنہ	699
حضرت کلاب الجہنی رضی اللہ عنہ	699
حضرت ابومرثد غنوی کناز بن حصین رضی اللہ عنہ	700
حضرت کلدہ بن قیس بن حنبل بن مالک بن غابرہ بن کلدہ غسانی رضی اللہ عنہ	701
حضرت کریم بن حارث رضی اللہ عنہ	701
حضرت کدر بن عبد	702
ابورہم کلثوم بن حصین بن مقسم رضی اللہ عنہ	702
حضرت کلثوم خزاعی رضی اللہ عنہ	703
حضرت کردم بن سفیان بن وہب بن معتب رضی اللہ عنہ	703
کردم بن ابی السائب انصاری	705
باب اللام	
ابورزین العقیلی لقیط بن عامر بن مشتفق بن عامر رضی اللہ عنہ	707
لقیط بن صبرہ بن مشتفق بن عامر بن عقیل رضی اللہ عنہ	709
حضرت لبیبہ رضی اللہ عنہ	710
لبی بن لبا رضی اللہ عنہ	710
لجلاح بن خالد لجلاح رضی اللہ عنہ	710
باب المیم	
حضرت محمد بن مسلمہ بن سلمہ بن خالد بن عدی بن مجدع رضی اللہ عنہ	712
محمد بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وھب رضی اللہ عنہما	713
حضرت محمد سعدی رضی اللہ عنہ	714
حضرت محمد بن عبداللہ بن سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ	715
حضرت محمد بن طلحہ بن عبیداللہ تیمی رضی اللہ عنہ	716
حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش بن ریاب بن یعمر رضی اللہ عنہ	716
حضرت محمد بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	718
حضرت محمد بن صیفی بن سھل بن حارث بن عبید بن عنان رضی اللہ عنہ	718
حضرت محمد بن فضالہ الظفری رضی اللہ عنہ	719
حضرت محمد بن عبداللہ بن سلام بن الحصین رضی اللہ عنہ	720
حضرت محمد بن بشیر الانصاری رضی اللہ عنہ	720
حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ	721
حضرت محمد بن ابی عمیر ہمصی مزنی رضی اللہ عنہ	721
محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ	721
حضرت محمد بن طہوی رضی اللہ عنہ	722
حضرت معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس	722
حضرت معاذ التیمی رضی اللہ عنہ	723
حضرت معاذ بن انس الجھنی رضی اللہ عنہ	724
حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ	725
حضرت ابوزھیر الثقفی معاذ بن ریاح بن عمرو بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	726
حضرت معاذ القاری رضی اللہ عنہ	726
حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ	727
حضرت ابومریم السلولی مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	727
حضرت ابوصفوان مالک بن عمرو العبدی رضی اللہ عنہ	728
حضرت مالک بن قیس ابوصرمہ بن مرشد بن غنم بن مازن رضی اللہ عنہ	729
حضرت ابوہیثم مالک بن التیھان بن عبید بن عمرو بن الاعلم رضی اللہ عنہ	729
حضرت مالک بن مرارہ رھاوی رضی اللہ عنہ	731
حضرت مالک بن عبیداللہ الخزاعی رضی اللہ عنہ	731
حضرت ابواسید الساعدی مالک بن زرارہ بن ربیعہ بن بدا بن رضی اللہ عنہ	731
حضرت مالک بن نضلہ بن خدیج الجشمی رضی اللہ عنہ	732
حضرت مالک بن عبادہ ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ	734
حضرت مالک بن ھبیرہ السکونی الحمصی ابن خالد بن مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ	734
حضرت مالک بن عمیر السلمی الشاعر رضی اللہ عنہ	735
حضرت ابوسلیمان مالک بن خویرث بن خنیس بن اشیم بن ربالہ رضی اللہ عنہ	736
حضرت مالک بن عمیر الحنفی رضی اللہ عنہ	737
حضرت مالک بن یسار سکونی رضی اللہ عنہ	737
حضرت مالک بن عقبہ یا عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ	738
حضرت ابوحبہ البدری مالک بن عمرو بن کلدہ رضی اللہ عنہ	738
حضرت مالک بن اوس الاسلمی رضی اللہ عنہ	739
حضرت مالک بن حارث قشیری رضی اللہ عنہ	740

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت مالک بن حمایہ رضی اللہ عنہ	740
حضرت مالک بن اصیم یمامی رضی اللہ عنہ	741
حضرت ابوالقراط بن مالک بن قھطم بن قزرا لتمیمی الودار رضی اللہ عنہ	741
حضرت مالک قشیری ابن عمرو بن قشیر بن کعب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	741
حضرت مالک بن عبداللہ بن عبادہ بن کنار بن اودع رضی اللہ عنہ	742
حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ	742
حضرت مالک بن احمر جذامی رضی اللہ عنہ	743
حضرت مرہ بن کعب البھزی رضی اللہ عنہ	744
حضرت مرہ بن عمرو بن واثلہ بن عمرو بن شیبان بن محارب رضی اللہ عنہ	745
حضرت مرہ بن عباد رضی اللہ عنہ	745
حضرت مہاجر بن قنیذ بن عمیر بن جذعان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ	746
حضرت مہاجر الکلاعی رضی اللہ عنہ	747
حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ مولیٰ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا	747
حضرت مہاجر بن امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ	747
حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ	748
حضرت منیب الازدی رضی اللہ عنہ	748
حضرت ابوکلیب منفعہ الحنفی رضی اللہ عنہما	749
حضرت منتشر الھمدانی رضی اللہ عنہ	749
حضرت مصور غلام نجدہ رضی اللہ عنہ	750
حضرت مسعود بن عمرو القاری ابن ربیعہ بن عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ	750
حضرت مسعود بن اسود عدوی رضی اللہ عنہ	751
حضرت محجن بن ادرع الاسلمی رضی اللہ عنہ	752
حضرت محجن الدولی رضی اللہ عنہ	753
حضرت مرثد بن عدی الطائی رضی اللہ عنہ	754
حضرت مرثد بن ظبیان عبدی رضی اللہ عنہ	755
حضرت مرثد بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ	755
مرثد بن الصلت الجعفی	756
حضرت معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن حیدہ بن قشیر بن کعب رضی اللہ عنہ	756
حضرت معاویہ بن صخر بن حرب بن امیہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ	757
حضرت معاویہ بن حکم بن خالد بن صخر بن شرید بن رباح رضی اللہ عنہ	758
حضرت معاویہ بن جاھمہ سلمی رضی اللہ عنہ	760
حضرت معاویہ بن معبد رضی اللہ عنہ	761
حضرت معاویہ بن حدیج الکندی بن خفیہ من جبیرہ بن حارث رضی اللہ عنہ	761
حضرت معاویہ الیثی رضی اللہ عنہ	762
حضرت معقل بن ابی معقل الاسدی رضی اللہ عنہ	763
حضرت معقل بن یسار بن عبداللہ بن معین بن حذاق رضی اللہ عنہ	764
حضرت معقل بن سنان الاشجعی رضی اللہ عنہ	765
حضرت معقل بن مقرن بن عائذ بن حدیج بن منجا بن ھجیر رضی اللہ عنہ	766
حضرت معقل بن خویلد ھذلی رضی اللہ عنہ	766
حضرت معقل بن ابی ھیثم الاسدی رضی اللہ عنہ	767
حضرت المنہال بن ملحان بن عمرو بن عبدہ بن جریر بن عباد رضی اللہ عنہ	767
حضرت مسلم تمیمی ابوحارث رضی اللہ عنہ	767
حضرت مسلم رضی اللہ عنہ ان کا نسب کسی نے بیان نہیں کیا	768
حضرت مسلم بن عقرب رضی اللہ عنہ	768
حضرت مسلمہ بن مخلد بن صامت بن نیار بن لوذان رضی اللہ عنہ	769
حضرت مسلمہ رضی اللہ عنہ	769
حضرت مجاشع بن مسعود بن ثعلبہ بن وھب بن عائذ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	770
حضرت مجاشع اور مجالد، حضرت مسعود کے بیٹے	770
حضرت مھزم بن وھب الکندی رضی اللہ عنہ	771
حضرت مزیدہ العصری رضی اللہ عنہ	772
حضرت مغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر بن معتب بن عامر رضی اللہ عنہ	772
حضرت مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	773
حضرت ابوسفیان مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم	773
حضرت مغیرہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ	774
حضرت محرش بن سوید بن عبداللہ بن مرہ بن جعونہ رضی اللہ عنہ	774
حضرت مخنف بن سلیم بن حارث بن عوف بن ثعلبہ بن عامر رضی اللہ عنہ	775
حضرت مشمرج بن خالد رضی اللہ عنہ	776
حضرت معن بن یزید بن اخنس بن خفاف رضی اللہ عنہ	776
حضرت مشرح اشعری رضی اللہ عنہ	777
حضرت مدرک بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ	777
حضرت مدرک بن عمارہ بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہ	778
حضرت معبد بن ھوذہ الانصاری رضی اللہ عنہ	778
حضرت مقوقس رضی اللہ عنہ	778
حضرت ابوسبرہ الجہنی معبد بن عوسجہ بن حرملہ بن سبرۃ رضی اللہ عنہ	779

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت معبد رضی اللہ عنہ	780
حضرت معبد بن وھب العبدی رضی اللہ عنہ	780
حضرت ماعز تمیمی رضی اللہ عنہ	781
حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ بن عوف بن عبید رضی اللہ عنہ	781
حضرت معمر رضی اللہ عنہ	783
حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ	783
حضرت مطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	784
حضرت اشج عبدالقیس ان کا نام منذر بن عائذ بن حارث بن عمرو ہے	786
حضرت منذر بن ساوی عبدی رضی اللہ عنہ	787
حضرت منذر بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ	788
حضرت منیذر الافریقی رضی اللہ عنہ	788
حضرت مقدام بن معدی کرب بن عبداللہ بن عصم بن عمرو رضی اللہ عنہ	789
حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ	790
حضرت مستورد بن شداد بن عمرو بن احنف بن خبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ	792
حضرت مسور بن مخرمہ بن نوفل بن وھیب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ	793
حضرت مسور بن یزید الاسدی رضی اللہ عنہ	794
حضرت مجمع بن یزید بن جاریہ بن عامر بن مجمع بن عطاف رضی اللہ عنہ	794
حضرت مجاعہ بن مرارہ بن سلمٰی بن زید بن عبید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	796
حضرت ابوسفیان مدلوک رضی اللہ عنہ	796
حضرت مفضل بن ابی الہیثم ثعلبی رضی اللہ عنہ	797
حضرت مخول بن یزید بھزی اسلمی رضی اللہ عنہ	798
حضرت محیصہ بن مسعود بن کعب بن عامر بن عدی مجدعہ رضی اللہ عنہ	799
حضرت محمود بن ربیع الانصاری رضی اللہ عنہ	799
حضرت مرداس بن عروہ رضی اللہ عنہ	800
حضرت مرداس بن عبدالرحمن الاسلمی رضی اللہ عنہ	800
حضرت معتمر ابوحنش معتمر رضی اللہ عنہ	801
حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ	801
حضرت منکدر بن ھدیر بن عبدالعزی بن عامر بن حارث رضی اللہ عنہ	802
حضرت مازن بن خیثمہ السکونی رضی اللہ عنہ	803
حضرت مازن بن غضوبہ الطائی رضی اللہ عنہ	803
حضرت مراوح رضی اللہ عنہ	804
حضرت مولہ بن کثیف رضی اللہ عنہ	804
حضرت مطیع بن اسود بن حارثہ بن نضلہ بن عوف بن عبید رضی اللہ عنہ	804
حضرت معروف الثقفی رضی اللہ عنہ	806
حضرت مخلد الغفاری رضی اللہ عنہ	806
حضرت مخرمہ العبدی رضی اللہ عنہ	807
حضرت مدلج رضی اللہ عنہ	807
حضرت مسیب بن حزن بن ابی وھب بن عمرو بن عائذ رضی اللہ عنہ	808
حضرت معیقیب یعنی ابن ابی فاطمہ بن مثنی رضی اللہ عنہ	809
حضرت معدان ابو خالد الکندی رضی اللہ عنہ	810
حضرت مندوس رضی اللہ عنہ	810
حضرت میسرہ فجر الکلابی رضی اللہ عنہ	811
حضرت ابوجہیم بن صمہ الانصاری رضی اللہ عنہ	811
حضرت منقع رضی اللہ عنہ	812
حضرت مجید بن قیس ابورھم رضی اللہ عنہ	812
حضرت مرذی الکلاع رضی اللہ عنہ	813
حضرت ابوقابوس مخارق رضی اللہ عنہ	813
حضرت ملقام رضی اللہ عنہ	814
حضرت معرض بن معیقیب رضی اللہ عنہ	814

باب النون

عنوانات	صفحہ
حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص بن وھیب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ	816
حضرت نافع بن عبد حارث بن حبالہ بن سلام بن حبالہ رضی اللہ عنہ	816
حضرت نافع رضی اللہ عنہ مولیٰ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	817
حضرت نافع رضی اللہ عنہ	818
حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہ	818
حضرت نافع بن سلیمان ابوسلیمان العبدی رضی اللہ عنہ	819
حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث بن کلدہ بن عمرو بن علاج رضی اللہ عنہ	820
حضرت نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن خلاس بن زید رضی اللہ عنہ	820
حضرت نعمان بن مقرن المزنی ابن عائذ بن حدتج رضی اللہ عنہ	821
حضرت نعمان بن قوقل الانصاری رضی اللہ عنہ	822
حضرت نعمان بن الرازیہ الازدی رضی اللہ عنہ	823
حضرت نعیم بن مسعود الاشجعی ابن عامر بن انیف بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ	824
حضرت نعیم بن ھزال الاسلمی رضی اللہ عنہ	825
حضرت نعیم بن ھمار رضی اللہ عنہ	825

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت نعیم بن نحام بن عبداللہ بن اسد رضی اللہ عنہ	827
حضرت نعیم بن قعنب رضی اللہ عنہ	828
حضرت نوفل بن معاویہ الدیلی بن عروہ بن صخر بن رزین رضی اللہ عنہ	828
حضرت نوفل ابوفروہ الاشجعی رضی اللہ عنہ	829
حضرت نوفل بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	831
حضرت نضلہ بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ	831
حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ	833
حضرت نضلہ رضی اللہ عنہ	833
حضرت نصر الاسلمی رضی اللہ عنہ	834
حضرت ناجیہ الخزاعی ابن جندب بن عمیر بن یعمر بن دارم رضی اللہ عنہ	834
حضرت ناجیہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	835
حضرت نصر بن وھب الخزاعی رضی اللہ عنہ	835
حضرت النواس بن سمعان الکلابی ابن خالد بن عبداللہ بن قرط رضی اللہ عنہ	836
حضرت نفیر ابوجُبیر الکندی الحضرمی رضی اللہ عنہ	837
حضرت نمر بن تولب بن زھیر بن اقیش بن عبید بن کعب رضی اللہ عنہ	838
حضرت نقادہ بن سعر الاسدی رضی اللہ عنہ	839
حضرت نھیک بن صریم سکونی رضی اللہ عنہ	840
حضرت نبیشہ بن عمرو بن عوف بن سلمہ بن حلیس بن طنان رضی اللہ عنہ	840
حضرت نبیط بن شریط الاشجعی رضی اللہ عنہ	841
حضرت نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ	842
حضرت نضرہ رضی اللہ عنہ	842
حضرت نیار بن مکرم رضی اللہ عنہ	843
حضرت نوح بن مخیلد النصبی رضی اللہ عنہ	843
باب الھاء	
حضرت ھشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد رضی اللہ عنہ	845
حضرت ھشام بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ	845
حضرت ہشام رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	847
حضرت ہند بن ابی ھالہ تمیمی رضی اللہ عنہ	848
حضرت ھند بن اسماء الاسلمی رضی اللہ عنہ	849
حضرت ھند بن حارثہ رضی اللہ عنہ	849
حضرت ہجنعبن عبداللہ بن جندع بن البکاء بن عامر رضی اللہ عنہ	850
حضرت ھلب بن دبر بن قنافہ الطائی رضی اللہ عنہ	851
حضرت ھذاج الحنفی رضی اللہ عنہ	853
حضرت ھیاج بن محارب رضی اللہ عنہ	853
حضرت ھانی بن یزید الکندی ابوشریح بن ھانی رضی اللہ عنہ	854
حضرت ابوالحمراء سلمی ھلال بن حارث رضی اللہ عنہ	855
حضرت ھلال بن اسلم الاسلمی رضی اللہ عنہ	855
حضرت ھلال بن امیہ الانصاری رضی اللہ عنہ	856
حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ	856
حضرت ھانی ابو مالک رضی اللہ عنہ	858
حضرت ھود العصری العبدی رضی اللہ عنہ	858
حضرت ھوذہ الانصاری رضی اللہ عنہ	859
حضرت ھدار رضی اللہ عنہ	859
حضرت ھبار بن اسود بن مطلب بن اسد بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ	860
حضرت ھزال بن رباب الاسلمی ابن یزید بن حرثان بن کلب رضی اللہ عنہ	860
حضرت ھیثم رضی اللہ عنہ	861
حضرت ھرم بن حنبش رضی اللہ عنہ	861
حضرت ھرمز یا کیسان رضی اللہ عنہ	862
حضرت ھرماس بن زیاد الباھلی رضی اللہ عنہ	863
حضرت ھبیب بن مغفل بن عمرو بن مغفل بن الواقعہ بن حرام رضی اللہ عنہ	864
باب الواؤ	
حضرت ابوسنان الاسدی وھب بن محصن بن حرثان بن نضلۃ رضی اللہ عنہ	866
حضرت وھب بن حنبش یمانی	866
حضرت وھب بن حذیفہ الانصاری رضی اللہ عنہ	867
حضرت وھب بن اسود بن عبد یغوث بن وھب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ	867
حضرت ابوجحیفہ وھب بن عبداللہ سوائی	868
حضرت ولید بن عقبہ بن ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ	869
حضرت ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ	869
حضرت وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن نعمان بن زید رضی اللہ عنہ	870
حضرت وائل بن افلح ابوقعیس مخزومی رضی اللہ عنہ	871
حضرت واثلہ بن خطاب رضی اللہ عنہ	871
حضرت واثلہ بن اسقع بن عبداللہ بن عبد یالیل بن ناشب رضی اللہ عنہ	872
حضرت وابصہ بن معبد بن عبید بن قیس بن کعب بن فھد رضی اللہ عنہ	873
حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ	874

Marfat.com

عنوانات	صفحہ
حضرت وزر بن سدوس الطائی رضی اللہ عنہ	875
حضرت وسیم ھجری رضی اللہ عنہ	876
حضرت وبر بن مسھر الحنفی رضی اللہ عنہ	876
حضرت وھب بن قیس بن اَبان الثقفی رضی اللہ عنہ	877
حضرت ولید بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ	877
حضرت وادع رضی اللہ عنہ	878
باب الیاء	
حضرت یعلی بن مرہ الثقفی ابن وھب بن جابر بن عتان رضی اللہ عنہ	879
حضرت یعلی بن صفوان بن امیہ بن خلف بن وھب بن حذافہ رضی اللہ عنہ	881
حضرت یعلی بن طلق رضی اللہ عنہ	883
حضرت یعلی بن منیبہ رضی اللہ عنہ	883
حضرت ابوعمرو یعلی رضی اللہ عنہ	884
حضرت یعلی بن سیابہ بن غنم بن جزی بن ربیعہ بن سعد رضی اللہ عنہ	885
حضرت یزید بن اسود السوائی رضی اللہ عنہ	886
حضرت یزید بن رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن المطلب رضی اللہ عنہ	887
حضرت یزید بن سلمہ جعفی ان کا نام ابن مشجعہ بن مجمع بن مالک رضی اللہ عنہ ہے	888
حضرت ابو حاجز یزید بن عامر السوائی رضی اللہ عنہ	889
حضرت یزید بن معبد جعفی رضی اللہ عنہ	890
حضرت یزید بن جاریہ یربوعی رضی اللہ عنہ	891
حضرت یزید ابوالحجاج رضی اللہ عنہ	892
حضرت یزید بن نعامہ ضبی رضی اللہ عنہ	893
حضرت یزید بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ	893
حضرت یزید بن طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ	894
حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	894
حضرت یزید بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ	895
حضرت یزید بن سائب بن یزید رضی اللہ عنہ	895
حضرت یزید بن اخنس بن حباب بن جرو بن زغب بن مالک رضی اللہ عنہ	896
حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ	896
حضرت یوسف الانصاری رضی اللہ عنہ	898
حضرت یعقوب بن حصین رضی اللہ عنہ	898
حضرت ابوعزہ الھذلی یسار بن عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ	899
حضرت یسار ابومسلم رضی اللہ عنہ	899
حضرت ابو بزہ یسار رضی اللہ عنہ	900
حضرت یعیش بن طھفۃ الغفاری رضی اللہ عنہ	900
حضرت یزداذ رضی اللہ عنہ	901
حضرت یعیش الانصاری رضی اللہ عنہ	902
حضرت ابوزھیر نمیری یحییٰ بن نفیر حمصی رضی اللہ عنہ	903
حضرت یحییٰ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ	903
حضرت ابورمثہ یثربی بن رفاعہ بن عمرو تمیمی رضی اللہ عنہ	904

۱۴۴۰۰۶
Marfat.com

الاھداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو حضور سرور کونین ﷺ اور آپ کے تمام صاجزادے وصاجزادیاں
خصوصاً سیدہ کائنات حضرت سیدہ طیبہ فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا اور آپ کے نواسے
سیدنا امام حسن وامام حسین رضی اللہ عنہما کے نام اھداء کرتا ہے جس کی
خاص نگاہ کرم سے یہ ترجمہ مکمل ہوا ہے۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

Marfat.com

الانتساب

احقر العباد اپنی اس کاوش کو ملک پاکستان کے عظیم شہر سیالکوٹ کے ان عظیم رہبر وراہنما
جن کے قدموں کے صدقے سے اس شہر کو عظمت و وقار ملا۔ میری مراد
امام العارفین سید السادات حضرت امام علی حق شہید اور آپ کے خاندان کے
جملہ افراد اور بحر العلوم ابو الحقائق مقبول عرب وعجم آفتاب پنجاب
علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی اور محدث سیالکوٹی استاذ الاساتذہ
پیر طریقت رہبر شریعت الحاج حافظ محمد عالم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہم کے
نام نامی سے منسوب کرتا ہوں جن کے روحانی تصرفات سے
احقر اس قابل ہوا۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

PANJAB UNIVERSITY LIBRARY

Marfat.com

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت' شہرت' عظمت اور ناموری کے لیے گوناگوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان وسکون نہیں پاتا' آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

کے دلوں کا اطمینان وسکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت' نوافل' خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال واعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے' البتہ سرورِ کونین □ کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی' تقریری' تالیفی وتصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی ومحافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو' بہرحال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی ومصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نثری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی' صحیح ابن حبان' صحیح ابن خزیمہ' مسند حمیدی' المعجم الصغیر' المعجم الاوسط' المعجم الکبیر للطبرانی' جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھرکم کتب کے تراجم کرائے جا رہے ہیں جو انشاء اللہ جلد یا بدیر شائع کیے جائیں گے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور ﷺ میں مشہور ومعروف کتاب "**معجم الصحابۃ**" جو حدیث کی مایہ ناز کتب ہے' اس کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں' کتاب کے ٹائٹل' جلد' بائنڈنگ اور سیٹنگ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

ہم اسے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی گئی ہے اور کتاب کو اپنی طرف سے غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے' تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی یا کوتاہی رہ گئی ہے تو نشاندہی ضرور کریں تاکہ ادارہ اس کی تصحیح کر سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

☆ چوہدری غلام رسول ☆ چوہدری شہباز رسول ☆

☆ چوہدری جواد رسول ☆ چوہدری شہزاد رسول ☆

Marfat.com

عرض مترجم

اللہ عزوجل اور آقا دو عالم ﷺ کے فضل وکرم سے اور اساتذہ کرام و والدین کی خصوصی دعا کے صدقے سے راقم الحروف نے معجم الصحابہ کا ترجمہ مکمل کیا۔اس میں میرا کمال بالکل کوئی نہیں ہے یہ صرف اللہ اوراس کے رسول کا فضل وکرم ہے۔ احقر العباد نے معجم الصحابہ کا ترجمہ تدریسی مصروفیت اور دیگر مشاغل کے ساتھ سرانجام دیا ہے۔ اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ جن حضرات کا تصنیف کے ساتھ واسطہ ہے۔ان کو معلوم ہے اس کے لیے کتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لیکن اگر اللہ اوراس کے رسول ﷺ کا کرم شاملِ حال ہوجائے تو ساری مشکلات دور ہوتے ہوئے کوئی وقت نہیں لگتا ہے یقینی طور پر احقر نے جو کام کیا ہے اس میں اللہ اوراس کے رسول ﷺ کی کرم نوازی شاملِ حال رہی ہے اور ساتھ ساتھ اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ شامل رہی خصوصاً امام الاولیاء حجۃ الکاملین منبع فیوض برکات مرکز تجلیات حضور سیدی و آقائی حضرت داتا گنج بخش اور میرے آقائے نعمت سلطان الفقر عمدۃ الواصلین زبدۃ العارفین آفتاب ولایت سفیر عشق حضور سیدی مرشدی پیر سید غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور نائب سلطان الفقر قاسم فیضان دستگیر وارث سلسلہ عالیہ دستگیریہ حضرت سیدی ومرشدی حضور پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی کی خاص توجہ اور دعاؤں کے صدقے اور استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی، استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث و التفسیر ماہر علوم المیراث مفتی غلام محمد بندیالوی شرقپوری، استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی، استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی، استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث التفسیر مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی، محترم المقام حضرت علامہ مولانا محمد طاہر رضا چشتی صاحب اور والدہ ماجدہ اور والد ماجد جناب محمد اللہ رکھا جو راقم الحروف کو اپنی شب روز دعاؤں میں یاد رکھتے ہیں اور برادر اکبر محترم المقام حافظ عبدالمجید صاحب (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ) کے خاص تعاون سے یہ ترجمہ مکمل ہو۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہ

Marfat.com

جانشین محقق اسلام عالم نبیل فاضل جلیل مبلغ یورپ شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت علامہ قاری محمد طیب نقشبندی

صاحبِ تفسیر برہان القرآن، شارح ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند حمیدی، معجم الصغیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداو مصلیا

پیش نظر کتاب معجم الصحابہ احوال اصحاب رسول اللہ ﷺ کی معرفت کے حوالہ سے بہت اہم کتاب ہے۔ جس میں ڈیڑھ ہزار کے قریب صحابہ کرام کے حالات احادیث مبارکہ کی روشنی میں بتائے گئے ہیں۔ اور حضرت علامہ غلام دستگیر حفظہ اللہ نے بڑی تندھی جانفشانی اور عرق ریزی سے اس کا اردو ترجمہ لکھا ہے۔ صاحب مترجم مبارک باد کے مستحق ہیں کہ عنفوان شباب میں انہوں نے ضخیم کتب حدیث کے تراجم کر ڈالے ہیں۔ جیسے:

المعجم الکبیر للطبرانی
المعجم الاوسط للطبرانی (7 جلد)
مسند ابو یعلیٰ الموصلی (5 جلد)
المعجم الصغیر للطبرانی (ایک جلد)
مسند ابوداؤد للطیالسی (3 جلد)

میں نے پیش نظر ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے مجھے ترجمہ کا انداز سادہ آسان اور سہل الفہم لگا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ مولانا غلام دستگیر اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں اور اہل اسلام ان کی علمی کاوشوں سے مستفیض و مستفید ہوتے رہیں۔

جامعہ رسولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور سے علمی فراغت پانے والے علماء میں سے مولانا غلام دستگیر ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ان کی علمی ساعی سے جہاں امت مسلمہ علومِ حدیث سے ضیا پا رہی ہے وہاں مولانا کے توسط سے جامعہ رسولیہ شیرازیہ، لاہور کا نام بھی چمک رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مفید عام بنائے اور پبلشرز کے لیے بھی دعا ہے کہ اس خدمتِ حدیث اور عقیدتِ صحابہ کے صدقے میں ان کی اشاعتی خدمات بھی عند اللہ بار آور ہوں۔

قاری محمد طیب

صاحب تفسیر برہان القرآن شارح سنن ابی داود و ابن ماجہ

سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

باب الالف

باب الالف

أبي بن كعب بن قيس بن زيد بن معاوية بن عمرو

حضرت ابی بن کعب بن قیس بن زید بن معاویہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا مِنَ الأَنْبِيَاءِ، قَالَ : رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى هُودٍ، وَعَلَى صَالِحٍ، وَعَلَى مُوسَى وَذَكَرَ غَيْرَهُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب انبیاء میں سے کسی نبی کا ذکر کرتے تو آپ فرماتے اللہ کی رحمت ہو ہم پر اور حضرت ھود، حضرت صالح، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اوران کے علاوہ کا بھی ذکر کیا۔ ②

2حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيٍّ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا ذَكَرَ أَوْ دَعَا لأَحَدٍ بَدَأَ بِنَفْسِهِ، فَذَكَرَ مُوسَى، فَقَالَ : رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْنَا، وَعَلَى مُوسَى، لَوْ صَبَرَ

حضرت ابی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے یا دعا کرتے کسی کے لیے آپ ابتداء اپنے آپ سے کرتے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کرتے فرماتے اللہ رحم کرے ہم پر اور موسیٰ علیہ السلام پر اگر آپ حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ صبر کرتے تو بڑے بڑے عجائبات دیکھتے لیکن آپ نے فرمایا اگر میں اس کے بعد کسی شے کا سوال کروں آپ سے تو مجھے اپنا صاحب نہ

---

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب (1/25)، والاصابة (1/27، ترجمة رقم: 32)، وتذکرة الحفاظ (1/16)، وتهذیب الکمال (2/262، ترجمة رقم: 279)، وتهذیب التهذیب (1/164، ترجمة رقم: 350)، وتقریب التهذیب (1/96، ترجمة رقم: 283)، وصفوة الصوة (1/474، ترجمة رقم: 43)، والطبقات لابن خیاط (1/88)، والطبقات الکبریٰ (3/498)، وحلیة الاولیاء (1/250)، وسیر اعلام النبلاء (1/389، ترجمة رقم: 82)، ورجال صحیح البخاری (1/90، ترجمة رقم: 98)، والوفیات للقسنطی (ص: 47، رقم: 19)۔

② اخرجه عبدالله بن احمد فی المسند (5/122، رقم 21168) من طریق محمد بن عبدالرحیم ابو یحیی البزاز، ثنا ابو الولید هشام بن عبدالملک عن قیس ۔۔۔ به۔ واخرجه عبدالله فی موضع آخر (5/118، رقم 21155) بلفظ اطول فیه قصة موسی مع الخضر فقال: حدثنی ابی ثنا بهز بن اسد، حدثنی سفیان بن عیینة املاء علی، عن عمرو، عن سعید بن جبیر قال قلت لابن عباس قال ابی کتبته عن بهز وابن عیینة حتی ان نوفا یزعم ان موسی صلی اللہ علیہ وسلم لیس بصاحب الخضر، قال: فقال: کذب عدو الله حدثنا ابی بن کعب ۔۔۔ فذکر القصة وفیها بذا الطرف۔ وکذا اخرجه عبد بن حمید فی مسنده (ص: 87، رقم 169) حدثنا عبید الله بن موسی عن اسرائیل بن یونس، عن ابی اسحاق عن سعید بن جبیر ۔۔۔ فذکره۔ ولیس فیه عندهم: قوله: وذکر غیرهم۔

Marfat.com

لَرَأَى الْعَجَبَ الْعَاجِبَ، وَلَكِنَّهُ قَالَ : إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا.

بنانا کیونکہ میری طرف سے آپ کو عذر پہنچا ہے۔ ①

3حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الْمُهَلَّبِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ مَرْوَانَ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ، أَخْبَرَهُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔ ②

أبي بن عمارة الأنصاريّ

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ ③

4حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّالَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الأَنْصَارِيِّ، وَكَانَ قَدْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ،

حضرت ابی بن عمارہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جن کو دو قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف حاصل ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں موزوں پر ایک دن مسح کروں، آپ نے فرمایا جی ہاں دو دن کر لے جو تو چاہے۔ ان کو دو قبلوں کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا شرف

① اخرجه ابو داود فی سننه (33/4، رقم 3984) فقال: حدثنا ابراهيم بن موسى، اخبرنا عيسى عن حمزة الزيات ---به۔ والنسائی فی السنن الكبرى (387/6، رقم 11307) فقال: انبانا محمد بن عبد الاعلى عن ابيه عن رقبة عن ابی اسحاق ----به۔ وابن حبان فی صحيحه (267/3، رقم 988) فقال: اخبرنا احمد بن علی بن المثنى، حدثنا ابو الربيع الزهرانی، حدثنا غسان بن عمر بن عبيد الله العدنی، حدثنا حمزة الزيات ----به۔

② اخرجه ابن ماجه فی سننه (1235/2، رقم 3755) فقال: حدثنا ابو بكر، حدثنا ابو اسامة، حدثنا عبد الله بن المبارک عن يونس عن الزهری -----به۔ ورواه القسيسرانی فی تذكرة الحفاظ (405/1) فقال: انبانا ابن ابی عمر والفخر علی قالا: انبانا عمر بن محمد، انبانا احمد بن محمد بن ملوک و محمد بن عبد الباقی قالا: انبانا طاہر بن عبد الله الفقيه، انبانا ابو احمد محمد بن احمد، انبانا ابو خليفة، انبانا ابو عمر الحوضی، حدثنا ابراييم بن سعد، انبانا ابراييم بن شهاب عن ابی بكر بن عبد الرحمن ----به۔

③ انظر ترجمته فی: الاستيعاب (1/70)، والاصابة (1/26، ترجمة رقم: 29)، والثقات (3/6، ترجمة رقم: 14)، والجرح والتعديل (6/290، ترجمة رقم: 1059)۔

Marfat.com

قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، أَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَوْمًا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَوْمَيْنِ، وَمَا شِئْتَ.

حاصل ہے۔[1]

5حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، وَأَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَقَالَ: يَوْمٌ، أَوْ يَوْمَانِ، أَوْ ثَلَاثٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا شِئْتَ.

حضرت یحییٰ بن ایوب نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل روایت کیا ہے اور عرض کی کیا ایک دن یا دو دن یا تین دن؟ آپ نے فرمایا جی ہاں جوتو چاہے۔[2]

---

①ہذا الحدیث من طریق بشر بن موسیٰ شیخ المصنف، اخرجه ایضا الطبرانی فی المعجم الکبیر (1/202، رقم 545) فقال: حدثنا بشر ان موسی ---به، ای ان بشر شیخهما وهذا السند لم نجده لغیرهما، سوی ما اخبر به ابو داود۔ عقب اخراجه للحدیث من طیق یحیی بن معین وسیاتی فی السند الآتی۔ ورواه ابن ابی مریم ویحیی ابن اسحاق والسالحینی عن یحیی بن ایوب وقد اختلف فی اسناده۔

②۔اخرجه ابو داود فی سننه (40/1، رقم 158) فقال: حدثنا یحیی بن معین ---به۔ قال ابو داود: رواه ابن ابی مریم المصری، عن یحیی بن ایوب عن عبدالرحمن بن رزین عن محمد بن یزید بن ابی زیاد عن عبادة بن نسی عن ابی بن عمارة قال فیه: حتی بلغ سبعا قال رسول الله ﷺ: نعم وما بدا لک وقد اختلف فی اسناده ولیس هو بالقوی۔ واخرجه ایضا: الحاکم فی المستدک علی الصحیحین (276/1، رقم 607) فقال: اخبرنا ابو جعفر محمد بن محمد بن عبدالله ابغدادی حدثنا یحیی بن عثمان بن صالح السهمی حدثنا عمرو بن الربیع بن طارق وحدثنا ابوبکر محمد بن احمد بن بالویه حدثنا ابو المثنی العنبری حدثنا یحیی بن معین ---به۔ قال الحاکم: ابی بن عمارة صحابی معروف، وهذا اسناد مصری لم ینسب واحد منهم الی جرح والی هذا ذهب مالک بن انس، ولم یخرجاه۔ وقد مر بک قول ابو داود: ورواه بن ابی مریم، ویحیی بن اسحاق، والسالحینی عن یحیی بن ابوب، والحدیث من طریق السالحینی هو المتقدم الذی اخرجه المصنف وکذا الطبرانی کما مر۔ اما طریق ابن ابی مریم فاخرجه البیهقی فی السنن الکبری (279/1) فقال: اخبرنا ابو عبدالله الحافظ حدثنا ابو سعید احمد بن محمد بن عمرو الاحمسی بالکوفة انبانا الحسین بن حمید بن الربیع حدثنی ابو عبید القاسم بن سلام مولی خزاعة حدثنا سعید بن ابی مریم عن یحیی بن ایوب ---به۔ ونقل البیهقی کلام ابو داود وقوله لیس بالقوی، ثم قال: اخبرنا ابوبکر بن الحارث الفقیه انا علی بن عمر الحافظ قال بذا اسناد لا یثبت وقد اختلف فیه علی یحیی بن ایوب اختلافا کثیرا وعبدالرحمن ومحمد بن یزید وایوب بن قطن مجهولون کلهم۔ واما طریق یحیی بن اسحاق فاخرجه ابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (163/4، رقم 2145) فقال: حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة، انبانا یحیی بن اسحاق انبانا یحیی بن ایوب ---به۔ وزیادة علی کلام ابی داود فالحدیث یروی ایضا من طریق عبدالله بن وهب، وسعید بن عفیر عن یحیی بن ایوب۔ فاما طریق عبدالله بن وهب فاخرجه ابن ماجه فی سننه (185/1، رقم 557) فقال: حدثنا حرملة بن یحیی وعمرو بن یخلو المصریان قالا: حدثنا عبدالله بن وهب انبانا یحیی بن ایوب ---به۔ واما طریق سعید بن عفیر فاخرجه الدارقطنی فی سننه (198/1) فقال: حدثنا ابوبکر النیسابوری انبانا محمد بن اسحاق انبانا سعید بن غفیر انبانا یحیی بن ایوب --- به، قال الدارقطنی: بذا الاسناد لا یثبت، وقد اختلف فیه علی یحیی بن ایوب اختلافا کثیرا وعبدالرحمن ومحمد بن یزید وایوب بن قطن مجهولون کلهم والله اعلم۔ قال ابن حجر فی الاصابة (26/1) اخرجه ابو داود وابن ماجة والحاکم لکن الاسناد ضعیف۔ وقال ابن الملقن فی خلاصة البدر المنیر (75/1، والحدیث فیه برقم 230) حدیث ابی بن عمارة رواه ابو داود وابن ماجه والدارقطنی، وضعفه الائمة: احمد والبخاری وابو داود والدارقطنی وابن القطان الحازمی وابن الجوزی وابن الصلاح، ونقل الاتفاق علی ضعفه واضطرابه وانه لا یجوز الاحتجاج به: النووی فی شرحه، عدا الحاکم فصححه، وخالفه الذهبی۔

Marfat.com

أبي بن مالك بن سلمة بن قيس بن ربيعة بن عامر بن صعصعة العامري

حضرت ابی بن مالک بن سلمہ بن قیس بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ عامری رضی اللہ عنہ ①

6 حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ مالله الِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ، أَوْ أَحَدَهُمَا، فَدَخَلَ النَّارَ، فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَأَسْحَقَهُ.

وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، بِإِسْنَادِهِ، مِثْلَهُ.

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ جس نے اپنے ماں باپ میں سے دونوں کو یا کسی ایک کو پایا لیکن خدمت نہیں کر سکا وہ جہنم میں داخل ہو گیا اور اللہ کی رحمت سے دور ہو گیا۔ اللہ اس پر ناراض ہوا۔

شعبہ نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا ہے۔ ②

أبي أبو النضر

حضرت ابی ابو النضر رضی اللہ عنہ ③

① انظر ترجمته فی: الاصابة (1/28)، والاستيعاب (1/70)، والطبقات الكبرى (7/71)، والجرح والتعديل (2/290، ترجمة رقم: 1058)۔

② اخرجه البخاری فی التاريخ الكبير فی ترجمته (40/2، ترجمة رقم: 1212) فقال: حدثنا عمرو حدثنا شعبة ۔۔۔ به۔ واخرجه عبدالله بن احمد فی المسند (344/4) فی حديث ابی بن مالک فقال: حدثنی ابی حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة ۔۔۔ لفظه۔ ورواه البغوی كما فی الاصابة (738/5)، وابن عبدالبر فی الاستيعاب (71/1) من طريق البغوی۔ قال الحافظ ابن حجر: قيل: فيه عمرو بن مالک، وقيل: ابی بن مالک بن الحارث، والراجح: ابی بن مالک لكون ذلک من رواية قتادة، وهو احفظ من رواية علی بن زيد بن جدعان، فانه اضطرب فيه فی روايته عن زرارة بن اوفی عنه، فاختلف عليه فی اسمه ونسبه ونسبته، والحديث واحد؛ وقد جعله بعض من صنف عدة اسماء وساق فی كل اسم حديثاً منها وهو واحد، وفرق البخاری بين مالک بن عمرو القشيری ومالک بن عمرو۔ ثم ذكر الحاظ الروايتين الاولی عن علی بن زيد بن جدعان، والثانية عن قتادة كلاهما عن زرارة بن اوفی وذكر الطرق فيهما، وقد رجح الحافظ فی كلامه طريق قتادة لانه اثبت علی بن زيد بن جدعان فی روايته عن عن زرارة، فقال: قال البغوی: حدثنا جدی حدثنا ابو النضر حدثنا شعبة عن علی بن زيد عن زرارة بن اوفی ۔۔۔ فذكره بزيادة فی اوله، وقال البغوی: حدثنا ابو خيثمة) حدثنا هشيم ۔۔۔ فذكره) وقال: مالک بن الحارث، ثم اخرجه عن علی بن زيد عن شعبة فقال: عن قتادة عن زرارة عن ابی بن مالک فذكره۔ وثم اخرجه من طريق حماد بن سلمة عن علی بن زيد عن زرارة فقال: عن مالک بن عمرو القشيری فذكره والله اعلم۔ قلت: والسند الآخر الذی اردفه المصنف بعدلم لقف عليه (محقق)۔

③ ليس له ذكر فی الصحابة، فلم نجده، والمصنف نفسه اشار عقب حديثه الذی ادرجه تحت ترجمته ان اسمه حفظ خطا، وصوب ان الحديث من طريق الرجال عن النضر بن انس عن انس۔ قلت: وحديث الآتی لم نقف عليه بهذا الاسناد (محقق)۔

Marfat.com

7حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ النِّيلِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الهمدانی، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا الرَّحَالُ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ أُبَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ.

حضرت نضر بن ابی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سُنا آپ نماز عشاء میں والتین والزیتون پڑھ رہے تھے۔

قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: هَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ، إِنَّمَا هُوَ عَنِ الرِّحَالِ عَنِ ابی نَضْرِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسٍ.

قاضی ابن قانع فرماتے ہیں اس حدیث کی سند میں خطاء ہے کیونکہ وہ رحال سے وہ نضر بن انس سے، وہ حضرت انس کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں۔

أبي بن لبا وكانت له صحبة①

ابی بن لبا، یہ بھی صحابی ہیں

8حدثنا أحمد بن القاسم البرتی، حَدَّثَنَا أحمد بن ابراهيم ه الموصلی، حَدَّثَنَا محمد بن يزيد عن أبي بلج عن أبي بن لبا وكانت له صحبة رأيت عليه مطرف خز

حضرت ابی بن لباء رضی اللہ عنہ جن کو صحابیت کا شرف حاصل ہے فرماتے ہیں کہ میں نے آپ پر چادر کا ایک حصہ دیکھا۔②

أسامة بن زيد بن حارثة بن شرحبيل بن كعب بن عبد الله بن يزيد بن امری. القيس بن النعمان بن عامر بن امری القيس ابن زيد ابن اللات بن ثور بن وبرة مولى النبی صلى الله عليه وسلم.

اسامہ بن زید بن حارثہ بن شرجیل بن کعب بن عبداللہ بن یزید بن امری القیس

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب (3/1340، ترجمة رقم: 2240)، والبخاری فی التاریخ الکبیر (7/250، رقم 1067)۔

② ہذا الخبر رواہ الطبرانی فی المعجم الکبیر (218/19، رقم 486) من طریق خالد بن خداش ثنا محمد بن یزید الواسطی --- بہ۔ والبخاری فی التاریخ الکبیر (250/7، رقم 1067) قال: قال عثمان بن محمد نا محمد بن یزید الواسطی --- بہ۔ قال البخاری ایضا: وقال عمرو بن محمد نا ہارون بن معروف سمع محمد بن یزید --- وقال بمثلہ۔ ورواہ ایضاً ابن عبدالبر فی الاستیعاب (1340/3) قال: قال احمد بن زہیر، اخبرنا یحیی بن معین، قال: حدثنا محمد بن یزید --- بہ۔ واخرجہ النسائی فی کتاب الکنی کما فی نصب الرایة (230/4) من طریق یحیی بن معین --- بہ۔

Marfat.com

بن نعمان بن عامر بن امرئ القیس بن زید بن لات بن ثور بن وبرہ حضور ﷺ کے غلام ہیں ①

9 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : وَقَفْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ مَنْ يَدْخُلُهَا الْفُقَرَاءُ، وَرَأَيْتُ أَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسِينَ، وَوَقَفْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ، فَإِذَا أَكْثَرُ مَنْ يَدْخُلُهَا النِّسَاءُ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا میں نے وہاں زیادہ تر فقراء دیکھے میں نے مال داروں کو دیکھا ان کو روک لیا گیا میں جہنم کے دروازے پر کھڑا ہوا تو وہاں اکثر عورتیں دیکھیں۔ ②

10 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، قَالَا : حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا میں اپنے بعد مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دہ فتنہ عورتوں کو چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ ③

---

① انظر ترجمته فی: التاریخ الکبیر (20/2، رقم 1552)، والاصابة (49/1، رقم 89)، والاستیعاب (75/1)، وسیر اعلام النبلاء (496/2، رقم 104)، والثقات (2/3، رقم 2)، ومعرفة اسامی ارداف النبی (ص:46)، وتهذیب الکمال (338/2، رقم:316)، وتهذیب التهذیب (182/1، رقم 391)، والکنی والاسماء (331/1، رقم 1179)، والجرح والتعدیل (283/2، رقم 1020)، ورجال صحیح البخاری (92/1، رقم 102)، والطبقات الکبری (61/4)، وبذیب الاسماء (125/1، رقم 49)، ومعرفة الثقات (216/1، رقم 60)، والتعدیل والتجریح (399/1، رقم 112)، والطبقات لابن خیاط (6/1)۔

② اخرجه عبدالرزاق عن معمر فی الجامع (11/306، رقم 4) قال: اخبرنا معمر عن سلیمان التیمی ---به۔ وابو سعید بن درهم فی الزهد وصفة الزاهدین (ص:64، رقم 116) قال: حدثنا محمد بن خزیمة البصری قال۔ حدثنا ابو زید، قال: حدثنا سلیمان التیمی ---به۔ ورواه الانصاری فی جزء ه وفی الیلانیات فقد قال الذهبی فی السیر (4/178) وقع حدیثه عالیاً فی جزء الانصاری وفی الغیلانیات وغیر ذلک، اخبرنا عبدالرحمن بن محمد بن الفقیه وجماعة اذناً، قالوا: انبانا عمر بن محمد، انبانا هبة الله بن محمد، انبانا ابن غیلان، انبانا ابو بکر الشافعی، حدثنا شعبة عن سلیمان التیمی ---به۔

③۔ اخرجه البخاری فی صحیحه (1959/5، رقم 4808) قال: حدثنا آدم حدثنا شعبة عن سلیمان التیمی ---به، ومسلم فی صحیحه (2097/4، رقم 2740) قال: حدثنا سعید بن منصور حدثنا سفیان ومعتمر بن سلیمان عن سلیمان التیمی ---به، والترمذی فی سننه من طریق آخر (103/5، رقم 2780) قال: حدثنا محمد بن عبدالاعلی الصنائی بن سلیمان عن ابیه عن ابی عثمان عن اسامة بن زید وسعید بن زید بن عمرو بن نفیل کلاهما مرفوعاً به۔ ومن هذا الطریق ایضا: رواه ابو یعلی فی مسنده (260/2، رقم 972) قال: حدثنا سوید بن سعید وعبید الله بن معاذ قالا: قال: ابی، حدثنا ابو عثمان ---به۔ قال الترمذی: هذا حدیث حسن صحیح، وقد روی بذا غیر واحد من الثقات عن

Marfat.com

11 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ.

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود تو صرف ادھار میں ہے۔ ①

12 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ هَذَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بیماری تم سے پہلے لوگوں کے دیے گئے عذاب کا حصہ ہے میں کسی ملک میں ہو تو تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو جب کسی ملک میں ہو تو تم وہاں موجود نہ ہو تو تم نہ جاؤ۔ ②

سلیمان التیمی عن ابی عثمان عن اسامة بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یذکروا فیه عن سعید بن زید بن عمرو بن نفیل ولا نعلم احدا قال: عن اسامة بن زید وسعید بن زید بن عمرو بن نفیل، وفی الباب عن ابی سعید حدثنا ابن ابی عمر حدثنا سفیان عن سلیمان التیمی عن ابی عثمان عن اسامة بن زید عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحوه۔ قلت: وقول الترمذی: ولا نعلم احداً قال: عن اسامة بن زید وسعید بن زیر بن عمرو بن نفیل، فقد وقفنا علیه عند ابو یعلی فی مسنده (260/2، رقم 972) قال: حدثنا سوید بن سعید وعبید اللہ بن معاذ قال: قال ابی حدثنا ابو عثمان عن اسامة بن زید بن حارثة وسعید بن زید۔۔۔ به، وعند البزار (75/4، رقم 1200) قال: حدثنا اسحاق بن ابراہیم بن حبیب بن الشہید قال: حدثنا محمد بن عبد الاعلی الصنعانی ابن سلیمان عن ابیه عن ابی عثمان عن اسامة بن زید وسعید بن زید، والطریق الاخیر الذی اتی به الترمذی طریق سلیمان التیمی وهو طریق المصنف ایضاً (محقق)۔ ورواه من طریق سلیمان التیمی النسائی فی السنن الکبری (364/5، رقم 9153) قال: اخبرنا عمران بن موسی قال انبانا عبد الوارث قال: انبانا سلیمان التیمی۔۔۔ به، واحمد فی مسنده (200/5، رقم 21794) قال: حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا هشیم انبانا سلیمان التیمی۔۔۔ به، والحمیدی فی مسنده (ص: 249، رقم 546) قال: حدثنا الحمیدی، قال: حدثنا سفیان ومروان بن معاویة قال: حدثنا سلیمان التیمی۔۔۔ به، وابن ابی شیبة فی المصنف (497/7، رقم 37282) قال: حدثنا ابو خالد الاحمر عن التیمی۔۔۔ به، وعبد الرزاق عن معمر فی الجامع (305/11) قال: اخبرنا معمر عن سلیمان التیمی۔۔۔ به، وابن حبان (306/13، رقم 5967) قال: اخبرنا عمر بن محمد الحمدانی قال حدثنا عبد الجبار بن العلاء قال حدثنا سفیان عن سلیمان التیمی۔۔۔ به، والبیهقی فی شعب الایمان (361/4، رقم 5410) قال: اخبرنا ابو الحسین بن بشران انبانا ابو جعفر محمد بن عمرو الرزاز حدثنا محمد بن عبید اللہ هو المناوی حدثنا عبد الوهاب بن عطاء انبانا سلیمان التیمی۔۔۔ به۔ واخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (169/1، رقم 415) قال: حدثنا علی بن عبد العزیز، قال: حدثنا هوذة بن خلیفة عن سلیمان التیمی۔۔۔ به۔ قلت: اتفق بهذا الطریق مع طریق ابن قانع فی: هوذة بن خلیفة عن التیمی، وکذا اخرجه من طریق هوذة القضاعی فی مسند الشهاب (11/2، رقم 784) قال: اخبرنا عبد الرحمن بن عمر حدثنا ابو العباس احمد بن ابراہیم بن جامع حدثنا علی بن عبد العزیز حدثنا هوذة بن خلیفة۔۔۔ به۔ ورواه ایضا: فی المعجم الوسط (1/178، رقم 564) من طریق آخر، قال: حدثنا احمد بن القاسم قال حدثنا ابی وعمی عیسی بن المساور قال حدثنا سوید بن عبد العزیز عن المغیرة بن قیس عن ابی عثمان النهدی عن اسامة بن زید۔

① اخرجه مسلم فی صحیحه (3/1218، رقم 1596)، والنسائی فی سننه (7/281، رقم 4580)، وابن ماجه (2/758، رقم 2257)، واحمد فی مسنده (5/200، رقم 21791)، والبغوی فی مسند اسامة (ص: 71)، وفی الجعدیات (1/249، رقم 1646)، والطیالسی فی مسنده (ص: 86، رقم 622)، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (1/327، رقم 452)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (1/172، رقم 429)۔

② اخرجه البخاری فی صحیحه (2557/6، رقم 6573)، ومسلم فی صحیحه (1738/4، رقم 2218)، واحمد فی مسنده (200/5، رقم 21791)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (132/1، رقم 274)۔

Marfat.com

الْوَجَعَ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ فَلا تَأْتُوهَا.

أُسامة بن عمير بن عامر بن عمير بن عبد الله بن حنيف بن يسار بن ناجية بن عمرو بن كثير بن هند

حضرت اسامہ بن عمیر بن عامر بن عمیر رضی اللہ عنہ ①

13 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَأَصَابَتْنَا سَمَاءٌ، وَلَمْ تَبُلَّ أَسَافِلَ نعالنا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ دیکھا حدیبیہ کے زمانہ میں آسمان سے بارش ہوئی ہمارے جوتے نیچے نہیں لگ رہے تھے (یعنی ہماری سواریوں کے نیچے پانی تھا حضور ﷺ کے ایک آواز دینے والے نے آواز دی کہ تم اپنی سواریوں پر ہی نماز پڑھ لو۔ ②

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاقِلانِيُّ الْمُقْرِئُ جعفر تَمْتَامٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الهاشم، عَنِ أَبِي بشر الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ بْنَ أُسَامَةَ،

حضرت ابوملیح اپنے باپ سے حضور ﷺ کے حوالہ سے اس طرح روایت کرتے ہیں۔

---

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب (78/1) والطبقات لابن خیاط (35/1)، وتهذیب الکمال (352/2)، وتهذیب التهذیب (184/1، ترجمة رقم: 3944)، وتقریب التهذیب (98/1، ترجمة رقم 319)، والاکمال لابن ماکولا (105/1)۔

② اخرجه النسائی فی سننه (111/2، رقم 754)، واحمد فی مسنده (74/5)، وابن خزیمة فی سحیحه (80/3، رقم 1658)، وابن حبان فی صحیحه (435/5، رقم 2079)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (188/1، رقم 496)، وفی المعجم الاوسط (346/8، رقم 8827)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (190/4، رقم 1405)، وابن ابی شیبة فی المصنف (43/2، رقم 6265) وابن سعد فی الطبقات الکبری (105/6)۔

Marfat.com

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَيْبَرَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَه.

حضرت ابوملیح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ خیبر میں جہاد کیا پھر اس طرح ذکر کیا۔ ①

14 حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطوابيقي، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَعْتِمُوا، تَزْدَادُوا حِلْمًا.

حضرت ابوملیح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عمامہ باندھا کرو اس کے ذریعے بردباری میں اضافہ ہوتا ہے۔ ②

أسامة بن أخدري

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ ③

15 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ، أَنَّ رَجُلا مِنْ بَنِي شَقْرَةَ، يُقَالُ لَهُ: أَصْرَمُ، كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صلى

حضرت بشیر بن میمون اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے روایت کرتے ہیں کہ بنی شقرہ کا ایک آدمی تھا اس کو اصرم کہا جاتا تھا وہ اس گروہ میں شامل تھا جو حضور ﷺ کے پاس آئے۔ وہ آپ کے پاس زرخرید ایک غلام لایا۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ

① اخرجه البغوى فى الجعديات (496/1، رقم 3455) عن على بن الجعد بهذا الاسناد۔ والطبرانى فى المعجم الاوسط (172/1، رقم 541) عن البغوى عن على به، وفيها ان الغزوة ليست خير، وانما كانت حنينا، وابو معاوية العبادانى الذى جاء الحديث من طريقه هو سعيد بن زربى ترجم له ابن عدى فى الكامل (365/3، ترجمة رقم: 804) وقال: قيل: ابو معاوية وابو عبيدة، وابو عبيدة اصح ومن قال: ابو معاوية فقد اخطا۔ قال يحيى بن معين: ليس بشى ئ، وقال البخارى: سعيد بن زربى ابو معاوية البصرى سمع ثابت وابا المليح عنده عجائب، وقال النسائى: ليس بثقة۔ ثم قال ابن عدى: انبانا عبدالله بن محمد بن عبدالعزيز حدثنا على بن الجعد اخبرنى ابو معاوية العبادانى۔ قال لنا ابن عبدالعزيز وهو عندى سعيد بن زربى لان هذه الاحاديث حدث بها سعيد بن زربى۔ قال سمعت ابا المليح بن اسامة يحدث عن ابيه۔۔۔ فذكره، وذكر احاديثاً اخر۔ قال ابن عدى: وهذه الاحاديث التى قال لنا فيها البغوى ان ابا معاوية هو العبادانى هو سعيد بن زربى لان هذه الاحاديث رواها سعيد بن زربى فحكم، بذلك لان سعيد قد رواها وكيف يحكم وعلى بن الجعد يقول: اخبرنى ابو معاوية العبادانى، وسعيد بن زربى بصرى، واخطا البخارى والبغوى جميعاً حيث كناه بانى معاوية وانما هو ابو عبيدة۔ وقال ابن ابى حاتم فى كتاب العدل (200/1، رقم 576) سالت ابى من ابو معاوية بذا فقال: هو سعيد بن زربى۔

② اخرجه الحاكم فى المستدرک (214/4، رقم 7411)، والطبرانى فى المعجم الكبير (194/1، رقم 417)، وابو يعلى فى المعجم (150/1، رقم 165)، والقضاعى فى مسند الشهاب (393/1، رقم 440)۔ قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (119/5): فيه عبيد الله بن ابى حميد وهو متروک۔

③ هو: اسماة بن اخدرى التميمى ثم الثقرى نزل البصرة، وشقرة: هو الحارث بن تميم بن زوبى له حديث واحد يرويه ابن اخيه، قال ابن حبان: قدم على رسول الله ﷺ مسلما۔ انظر ترجمته فى: الاصابة (48/1، ترجمة رقم: 87)، وتهذيب الكمال (332/2)، وتقريب التهذيب (98/1، ترجمة رقم: 313)، والثقات (3/3، ترجمة رقم: 6)۔

Marfat.com

الله عليه وسلم فَأَتَاهُ بِغُلامٍ حبشي اشْتَرَاهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي اشْتَرَيْتُ هَذَا الْغُلامَ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ تُسَمِّيَهُ، وَتَدْعُوَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ، فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : أَصْرَمُ، قَالَ : أَنْتَ زُرْعَةُ، قَالَ : لِمَا تُرِيدُهُ ؟ قَالَ : أُرِيدُهُ رَاعِيًا، قَالَ : فَهُوَ عَاصِمٌ.

میں نے یہ غلام خریدا ہے میں پسند کرتا ہوں کہ آپ اس کا نام رکھیں اوراس کے لیے برکت کی دعا کریں آپ نے فرمایا تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: اصرم آپ نے فرمایا تیرا نام زرعہ ہے۔ آپ نے فرمایا تو کیا چاہتا ہے؟ عرض کی میں چرواہا بننا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا پھرتو عاصم ہے۔ ①

أسامة بن شريك العامري من بني عامر بن صعصعة

حضرت اسامہ بن شریک العاصری رضی اللہ عنہ بن عامر بن صعصعۃ کے رہنے والے ②

16 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَأَصْحَابُهُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ، فَسَأَلُوهُ : أَنَتَدَاوَى ؟ قَالَ : تَدَاوَوْا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً، إِلا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً، إِلا شَيْءٌ وَاحِدٌ، يَعْنِي الْمَوْتَ.

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے اسی طرح جس طرح ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں انہوں نے عرض کی کیا ہم دوا لیں؟ آپ نے فرمایا دوا لو۔ بے شک اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں پیدا مگراس کے دوا بھی اتاری ہے۔ مگر موت کی نہیں ہے کوئی دوا۔ ①

---

① ۔ اخرجه ابو داؤد (288/4، رقم 4954)، والحاكم فى المستدرک (308/4، رقم 7729) وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه، والضياء المقدسى فى الحاديث المختارة (89/4، رقم 1306)، والروياني في مسنده (469/2م رقن 1490)، وابن ابى عاصم فى الاحاد والمثانى (427/2، رقم 1220)، والطبرانى فى المعجم الكبير (196/1، رقم 523)۔

قال الحافظ فى تهذيب التهذيب (181/1): اسامة بن اخدرى التميمى ثم الشقرى له صحبة نزل البصرة له حديث واحد فى ذكر اصرم وان النبى صلى الله عليه وسلم قال له: 'انت زرعة'، وعنه ابن اخيه بشير بن ميمون، وقيل: عن اسامة عن اصرم۔

② انظر ترجمة فى: التاريخ الكبير (20/2، ترجمة رقم: 1553)، والاستيعاب (78/1)، والجرح والتعديل (283/2، رقم 1061)، وتهذيب التهذيب (184/1، رقم 3934)، والطبقات لابن خياط (48/1)، والطبقات الكبرىٰ (27/6)۔

③ اخرجه الترمذى فى سننه (383/4، رقم 12038) وقال: حديث حسن صحيح، واحمد فى مسندر (278/4)، والحاكم فى المستدرک (208/1، رقم 416) وصححه، وابن حبان فى صحيحه (426/13، رقم 6041)، وابن ابى شيبة فى المصنف (31/5، رقم 1232)، والطبرانى فى المعجم الكبير (179/1، رقم 463)، والبيهقى فى شعب اليمان (200/2، رقم 1528)، والبيهقى فى السنن الكبرى (343/9)، والضياء المقدسى فى الحاديث المختارة (169/4، رقم 1384)، والخطيب فى تاريخ بغداد (197/9)، وفى موضح اوهام الجمع والتفريق (101/2) جميعاً من طرق عن زياد بن علاقة عن اسامة به۔

Marfat.com

17حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكُبْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، فَإِذَا شَذَّ الشَّاذُّ اخْتَطَفَهُ الشَّيْطَانُ.

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا دست قدرت جماعت پر ہے جب کوئی جماعت سے جدا ہوتا ہے تو شیطان اسے اچک لیتا ہے۔ ①

أنس بن مالك بن النضر بن ضمضم بن زيد بن حرام بن جندب بن عامر

انس بن مالک بن نضر بن ضمضم بن زید بن حرام بن جندب بن عامر رضی اللہ عنہ ②

18حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا اور غالب رہے گا قیامت تک آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ملک شام کی طرف۔ ③

19حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : كَانَ رَجُلٌ أَسْوَدُ يُقَالُ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں ایک کالا سیاہ آدمی تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا وہ امہات المومنین کی سواریوں کو ہانکتا تھا۔ وہ ہانکنے میں سختی کرتا تھا اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز دی اس طرح

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (186/1، رقم 489) عن زیاد عن اسامة به۔قال الحیشمی فی مجمع الزوائد (218/5): رواه الطبرانی، وفیه: عبدالاعلی بن ابی المساور وهو ضعیف۔

② انظر ترجمته فی: الاستیعاب (1/109)، والاصابة (1/126، ترجمة رقم: 277)، ومولد العلماء ووفیاتهم (ص: 222)، وتذکرة الحفاظ (1/44، ترجمة رقم: 23) ومعرفة الثقات (1/236)، ومشاهیر علماء الامصار (1/37، رقم 215)، والثقات (3/4، ترجمة رقم: 8)، وتهذیب الکمال (3/353، ترجمة رقم: 568)، وتهذیب التهذیب (1/329، رقم 690)، وتقریب التهذیب (1/115، ترجمة رقم: 565)، والتعدیل والتجریح (1/390، ترجمة رقم: 99)، ورجال صحیح البخاری (1/86، ترجمة رقم: 93)، والطبقات لابن خیاط (1/91)، وصفوة الصفوة (1/710، ترجمة رقم: 104)، والطبقات الکبری (7/17)، وتهذیب الاسماء (1/136، ترجمة رقم: 71)۔

3 اخرجه الترمذی فی کتابه العلل (ص: 324، رقم 598) من طریق محمد بن کثیر۔قال الترمذی: سالت محمداً عن هذا الحدیث فقال: هذا حدیث منکر خطا۔واخرجه ایضاً: الضیاء المقدسی فی الحدیث المختارة (7/97، رقم 2511)۔

Marfat.com

لَهُ: أَنْجَشَةُ، يَسُوقُ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَنِسَائِهِمْ، فَاشْتَدَّ سِيَاقُهُ، فَنَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: كَذَلِكَ يَا أَنْجَشَةُ كَذَلِكَ، سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ.

اے انجشہ اس طرح ہانک، شیشے کی بوتلوں کو (یعنی عورتوں کو تشبیہ دی)۔ ①

20 حَدَّثَنَا أَبُو حَكِيمٍ حَفْصُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلاةَ الْعِيدِ، مُسْتَتِرًا بِحَرْبَةٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹے نیزے کو سترہ بنا کر عید کی نماز پڑھائی۔ ②

أنس بن مالك بن عبد الله بن كعب بن وقدان بن الحريش بن كعب ابن ربيعة بن عامر بن صعصعة

انس بن مالک بن عاصم رضی اللہ عنہ ③

① اخرجه البخاری فی صحیحه (2278/5، رقم 5797)، ومسلم فی صحیحه (1811/4، رقم 2323)، والنسائی فی السنن الکبری (134/6، رقم 10359)، وفی عمل الیوم واللیلة (ص: 358، رقم 565)، واحمد فی مسنده (107/3، رقم 1206)، والحمیدی فی مسنده (508/2، رقم 13209)، والرویانی فی مسنده (381/2، رقم 1357)، وابویعلی فی مسنده (191/5، رقم 2809)، والرامهرمزی فی امثال الحدیث (ص: 122، رقم 87)، والبخاری فی الادب المفرد (ص: 101، رقم 264)، والبغوی فی مسند ابن الجعد (208/1، رقم 1371)، عبد بن حمید فی مسنده (ص: 398، رقم 1342)، وابونعیم فی حلیة الاولیاء (106/3)، وابن سعد فی الطبقات الکبری (430/8)، والطبرانی فی المعجم الکبیر 121/25، رقم 294)، وفی المعجم الوسط (92/2، رقم 1354)، والدیلمی فی الفردوس (399/5، رقم 8547)، والبیهقی فی السنن الکبری (199/10)۔

② اخرجه ابن ماجه فی سننه (414/1، رقم 1306)۔ قال البوصیری فی مصباح الزجاجة (154/1): هذا اسناد صحیح رجاله ثقات، رواه النسائی عن یونس بن عبدالله عن ابن وهب ولیس فی روایتنا، وله شاهد من حدیث ابن عمر رواه البخاری وغیره۔ ورواه ایضاً الطبرانی فی المعجم الصغیر (14/2، رقم 694)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (270/7، رقم 2722)۔

③ ذکره ابن سعد فی الطبقات الکبری (45/7) وقال: رجل من بنی عبدالله بن کعب، احد بنی الحریش من بنی عامر بن صعصعة، وکذا البخاری فی التاریخ الکبیر (29/2 ترجمة رقم 1581) فقال: انس بن مالک الکعبی له صحبة سکن البصرة۔ وقال المزی فی تهذیب الکمال (378/3، ترجمة رقم: 569) انس بن مالک الکعبی القشیری من بنی قشیر بن کعب بن ربیعة بن عامر بن صعصعة کنیته: ابو امیة، ویقال: ابو امیمة، ویقال: ابو مویة، معدود فی الصحابة کان ینزل البصرة۔ روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیثا واحداً: ان الله وضع عن المسافر الصیام وشطر الصلاة، ومنهم من ذکر فیه قصة، روی عنه ابو قلابة عبدالله بن زید الجرمی، وعبدالله بن سوادة القشیری، وقیل: عن ابی قلابة عن رجل من بنی عامر عن ابیه او عمه ذلک فی اسناده، روی له الاربعة هذا الحدیث۔ قلت: وهو الهدیث الآتی (محقق)۔

Marfat.com

21وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي كَعْبٍ أَخِي بَنِي قُشَيْرٍ، قَالَ : أغارت عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ بالنخيل، فَقَالَ : اجْلِسْ، فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عز وجل وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلاةِ، وَوَضَعَ الصَّوْمَ، أَوِ الصِّيَامَ، عَنِ الْمُسَافِرِ وَعَنِ الْمُرْضِعِ وَالْحُبْلَى.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی کعب سے ایک آدمی تھا جو کہ بنی قشیر کا بھائی تھا۔ نے ہم پر غارت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کے ساتھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چلا، آپ کھجور کے باغ میں تھے۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ تو ہمارے کھانے سے کھا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے مسافر پر آدھی نماز رکھی ہے۔ اور مسافر اور حاملہ اور دودھ پلانے والی روزہ نہ رکھنے کی رخصت دی ہے۔ (لیکن اس کے بعد وہ قضاء کریں گے روزہ کی)۔ ①

أنيس بن أبي مرثد

حضرت انیس بن ابی مرثد رضی اللہ عنہ ②

22 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ مَسْعُودٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ أُنَيْسَ بْنَ أَبِي مَرْثَدٍ الأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : سَتَكُونُ فِتْنَةٌ بكماء صماء

حضرت انیس بن ابی مرثد انصاری بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب بہرے گونگے اندھے فتنے ہوں گے۔ ان حالات میں لیٹنے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا۔ اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ ③

---

① اخرجه ابو داؤد فی سننه (317/2، رقم 2408)، والترمذی فی سننه (94/3، رقم 715) وقال: حديث انس بن مالک الكعبی حديث حسن ولا نعرف لانس بن مالک هذا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم هذا الحديث الواحد، والعمل علی هذا عند اهل العلم، وقال بعض اهل العلم: الحامل والمرضع تفطران وتقضيان وتطعمان، وبه يقول سفيان ومالک والشافعی واحمد، وقال بعضهم: تفطران وتطعمان ولا قضاء عليهما وان شاء تا قضتا ولا شیء عليهما وبه يقول اسحاق۔ واخرجه النسائی فی سننه (180/4، رقم 2275)، وابن ماجه فی سننه (533/1، رقم 1667)، وعبد بن حميد (ص: 160، رقم 431)، والطبرانی فی المعجم الكبير (263/1، رقم 765)، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (162/3، رقم 493)، والديلمی فی الفردوس (174/1، رقم 650)، والبخاری فی التاريخ الكبير (69/2)۔

② انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير (2/30، ترجمة رقم: 1584)، والاصابة (1/131، ترجمة رقم: 281)۔

③ هذا الحديث رواه البخاری فی التاريخ الكبير (30/2، ترجمة رقم: 1584)، والاسماعيلی فی مسنده كما فی الاصابة (254/1، ترجمة

Marfat.com

عمياء، الْمُضْطَجِعُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي.

الاسود بن سريع بن حصن بن عبادة بن النزال بن مرة

اسود بن سریع بن حصن بن عبادہ بن نزال بن مرہ رضی اللہ عنہ ①

23 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ : كُنْتُ شَاعِرًا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : أَلا أَنْشُدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي ؟ فَقَالَ : إِنَّ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْحَمْدَ.

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شاعر تھا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا میں نے عرض کی کیا میں آپ کو اپنے رب کی حمد کے اشعار سناؤں آپ نے فرمایا بے شک آپ کا رب حمد کو پسند کرتا ہے۔ ②

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِهِ.

حضرت اسود حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

رقم:559)۔قال الحافظ: امية بن ابى مرثد الانصرى ذكره بعضهم فى الصحابة وهو وهم، قال الاسماعيلى فى المسند: حدثنا يحيى بن سعيد اخبرنا على بن محمد العسكرى حدثنا ابراهيم البلدى حدثنا ابو صالح حدثنا الليث قال يحيى بن سعيد كتب الى خلد بن ابى عمران عن الحكم بن مسعود ان امية بن ابى مرثد الانصرى حدثه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم 'ستكون فتنة۔۔۔' الحديث كذا فيه، والصواب: انس بن ابى مرثد، كذلك اخرجه البخارى فى تاريخه عن ابى صالح على الصواب۔

① فى جميع المصادر: 'ابن حمير' وليس: 'حصن' كما عند المصنف، ولعلها حرفت فى الاصول، ويوجد اختلافات واقعة فى اسما آبائه بين مصدر وآخر۔انظر ترجمته فى: التاريخ الكبير (445/1، ترجمة رقم: 1425)، والاستيعاب (89/1)، والاصابة (74/1، ترجمة رقم: 161)، وابن سعد فى الطبقات الكبرىٰ (41/7)، وتهذيب الكمال (222/3)، وتهذيب التهذيب (295/1)، وتقريب التهذيب (111/1، ترجمة رقم:500) ومشاهير علماء الامصار (38/1، ترجمة رقم:222)۔

② اخرجه البخارى فى الادب المفرد (ص: 298، رقم 759)، والنسائى فى السنن الكبرى (416/4، رقم 7745)، واحمد فى المسند (435/3)، والحاكم فى المستدرك (712/3، رقم 6575) وقال: ہذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه، والضياء المقدسى فى الاحاديث المختارة (350/4، رقم 1447)، والطحاوى فى شرح معانى الآثار (398/4)، وابن ابى عاصم فى الآحاد والمثانى (374/2، رقم 1159)، والطبرانى فى المعجم الكبير (282/1، رقم 820)، والحاملى فى اماليه (102/1، رقم 62)، والبيہقى فى شعب الايمان (89/4، رقم 4366)، وابو نعيم فى حلية الاولياء (46/1)، وابن سعد فى الطبقات الكبرى (41/7)۔قال الحيشمى فى مجمع الزوائد (118/8): رواه احمد والطبرانى بنحوه باسانيد احدها عند احمد رجال الصحيح۔

Marfat.com

24 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنِ ابْنِ سَرِيعٍ يَعْنِي الأَسْوَدَ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي قَدْ قُلْتُ شِعْرًا، أَثْنَيْتُ عَلَى رَبِّي، وَقَدْ مَدَحْتُكَ، قَالَ : أَمَّا مَا أَثْنَيْتَ بِهِ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهَاتِ، وَمَا مَدَحْتَنِي بِهِ فَدَعْهُ، فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ، فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَانْحَنَى عَلَيْهِ فَكَلَّمَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، قَالَ : هَاتِ، فَجَعَلْتُ أُنْشِدُهُ، ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ : أَمْسِكْ ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ : هَاتِ، قُلْتُ : مَنْ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ.

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اشعار پڑھتا ہوں میں اپنے رب کی ثناء کروں اور آپ کی تعریف کروں، آپ نے فرمایا جو تو نے رب کی تعریف ثناء کی ہے وہ پڑھو۔ جو میری تعریف کی اس کو چھوڑ دو میں اشعار پڑھنے لگا۔ ایک آدمی داخل ہوا آپ اس کے سامنے ہوئے اس سے گفتگو کی پھر وہ چلا گیا آپ نے فرمایا دوبارہ پڑھو، میں پڑھنے لگا۔ پھر وہ آدمی آیا، آپ نے فرمایا روکو۔ پھر وہ آدمی چلا گیا، میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ آدمی کون ہے آپ نے فرمایا عمر بن خطاب۔ ①

الاسود بن خلف بن وهب بن حذافة بن جمح بن عمرو

اسود بن خلف بن وهب بن حذافہ بن جمح بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

25 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ الأَسْوَدَ حَضَرَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ، وَقَرْنُ مَسْقَلَةَ مِمَّا يَلِي بُيُوتَ ثُمَامَةَ، وَهُوَ مَا أَقْبَلَ مِنْهُ عَلَى دَارِ ابْنِ عَامِرٍ وَمَا أَدْبَرَ مِنْهُ عَلَى دَارِ ابْنِ سَمُرَةَ، قَالَ الأَسْوَدُ : فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُبَايِعُ

حضرت محمد بن اسود بن خلف بتاتے ہیں کہ ان کے باپ حضرت اسود حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو لوگ آپ کی قرن مسقلہ کے پاس بیعت کر رہے تھے جو ثمامہ کے گھروں کے قریب تھا۔ وہ ابن عامر کے گھر سے دیکھنے لگے اس کے پیچھے ابن سمرہ کا گھر تھا۔ حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا لوگ آپ کی بیعت کر رہے ہیں مرد حضرات اور عورتیں بچے اور بزرگ آ رہے تھے وہ آپ کی بیعت کر رہے تھے اسلام اور شہادت پر میں نے عرض کی

① اخرجه الحاكم فى المستدرک (712/3، رقم 6576) وقال: بذا حديث صحيح الاسناد ولم قلت: ولم نجده عند غيره من طريق عبدالرحمن بن ابى بكرة عن الاسود، مع العلم ان الاسناد السابق عند الجميع من طريق الحسن عن الاسود بن سريع۔

② انظر ترجمته فى: الاصابة (1/72، ترجمة رقم: 187)، والاستيعاب (1/89)، والتاريخ الكبير (1/29، ترجمة رقم: 35)، والجرح والتعديل (2/291، ترجمة رقم: 1064)، ومشاهير علماء الامصار (1/35، ترجمة رقم: 201)، والثقات (3/9، ترجمة رقم: 64)، وتعجيل المنفعة (1/38، ترجمة رقم: 57)، والاكمال للحسينى (1/31، ترجمة رقم: 45)۔

Marfat.com

النَّاسَ، فجاء الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ وَالْكُبَّارُ، فَبَايَعُوهُ عَلَى الإِسْلامِ وَالشَّهَادَةِ، قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ ؟ فَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الأَسْوَدِ، قَالَ: شَهَادَةُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ.

شہادت کیا ہے؟ فرمایا مجھے محمد بن اسود نے بتایا کہ شہادت سے مراد لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ ہے۔ ①

الاسود بن وهب

اسود بن وہب رضی اللہ عنہ ②

26حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ، يَعْنِي الْجَرْمِيَّ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِي معيد، أَنَّ وَهْبَ بْنَ الأَسْوَدِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ الأَسْوَدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أَلا أُنَبِّئُكَ بِالَّذِي عَسَى أَنْ يَنْفَعَكَ اللَّهُ بِهِ ؟ قُلْتُ: بَلَى، بِأَبِي وَأُمِّي، عَلِّمْنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللهُ تَعَالَى، قَالَ: إِنَّ أَدْنَى الرِّبَا عِدْلُ سَبْعِينَ حُوبًا، أَدْنَاهَا فَجْرَةً: اضْطِجَاعُ الرَّجُلِ مَعَ أُمِّهِ، وَإِنَّ أَرْبَى الرِّبَا اعْتِبَاطُ الْمَرْءِ فِي عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ.

حضرت اسود بن وھب حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کیا میں آپ کو ایسی بات نہ بتاؤں جو تجھے قریب ہے نفع دے اللہ اس کے ذریعے؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے سکھائیں جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے آپ نے فرمایا کم سے کم سود ستر گناہوں کے برابر ہے۔ سود کا سب سے چھوٹا کم گناہ یہ ہے آدمی زنا کے لیے اپنی ماں کے ساتھ لیٹے۔ سب سے بڑا سود یہ ہے کہ مسلمان آدمی اپنے مسلمان بھائی کے زیادتی کرے بغیر حق کے۔ ③

الاسود بن المحاربی

اسود بن المحاربی رضی اللہ عنہ ④

① اخرجه احمد فی المسند (415/3)، وعبد الرزاق فیی المصنف (5/6، رقم 9820)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (280/1، رقم 815)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (244/4، رقم 1443)۔

② انظر ترجمته فی: الاستیعاب (90/1)، والاصابة (77/1، ترجمة رقم 172)، والجرح والتعدیل (291/2، رقم 1065)۔

③ انظر کلام الحافظ فی الهامش السابق ففیه ذکر من اخرج بهذا الخبر۔

④ قال الحافظ: قال ابن حبان: عداده فی اهل الشام وروایته فیهم، وذکره ابو زرعة الدمشقی وابن سمیع وابن عبدالبر فیمن نزل الشام من الصحابة، وقال ابن الموطا: مخرج حدیثه فی اهل الشام ورواه الطبرانی من طریق عبدالوهاب بن بخت عن سلیمان بن حبیب المحاربی عن اسود بن اصرم المحاربی--- فذکر حدیثه الآتی فی کلام المصنف ابن قانع۔ قال الحافظ: وقال لا اعلم له غیره ولم یخدث ابی عبدالرحیم عن عبدالوهاب، وقد اخرجه ابن الموطا والبخاری فی تاریخه وابن ابی الدنیا فی الصمت من وجه آخر عن سلیمان قال: هدثنی اسود بن اصرم نحوه، لکن قال البخاری فی اسناده نظر۔ انظر ترجمته فی: الاصابة (68/1، ترجمة رقم: 148)، والاستیعاب

Marfat.com

27 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَسْوَدَ بْنِ أَصْرَمَ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ : تَمْلِكُ لِسَانَكَ، قَالَ : قُلْتُ : مَا أَمْلِكُ، إِذَا لَمْ أَمْلِكْ لِسَانِي ؟ قَالَ : هَلْ تَمْلِكُ يَدَكَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : فَمَا أَمْلِكُ، إِذَا لَمْ أَمْلِكْ يَدِي ؟ قَالَ : فَلا تَقُلْ بِلِسَانِكَ إِلا مَعْرُوفًا، وَلا تَبْسُطْ يَدَكَ إِلا إِلَى خَيْرٍ.

حضرت اسود بن اصرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے وصیت کریں آپ نے فرمایا اپنی زبان پر کنٹرول کر۔ میں نے عرض کی جب میں اپنی زبان پر کنٹرول پر نہ کرسکوں تو میں کس پر کنٹرول کروں آپ نے فرمایا اپنے ہاتھ پر؟ میں نے عرض کی جب میں اپنے ہاتھ پر بھی نہ کنٹرول کرسکوں تو کس پر کنٹرول کروں؟ آپ نے فرمایا اپنی زبان سے صرف اچھی بات کر اور اپنے ہاتھ نہ پھیلا مگر بھلائی کی طرف۔[1]

ایاس بن هلال بن رياب أبو قرة المزنی

حضرت ایاس بن ہلال بن ریاب ابوقرہ المزنی رضی اللہ عنہ[2]

28حدثنا محمد بن عبيد الله بن جرير بن جبلة قاضی واسط حَدَّثَنَا عبد الواحد بن غياث، حَدَّثَنَا الفرات بن أبي الفرات، حَدَّثَنَا الفضل بن طلحة عن معاوية بن قرة عن أبيه عن جده قال كنت معه حين أتى النبی صلى الله عليه وسلم وأنا غلام.

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ تھا جس وقت حضور ﷺ تشریف لائے میں بچہ تھا۔[3][4]

(90/1، ترجمة رقم:5)، والتاريخ الكبير (443/1، ترجمة رقم: 1421)، والثقات (8/3، ترجمة رقم:22)، والجرح ولا تعديل (291/2، ترجمة رقم:1022)۔

① اخرجه البخاری فی تاريخه (443/1)، وابن حبان في الثقات (8/3)، وانظر كلام الحافظ في الحامش السابق۔ واخرجه ايضاً: الضياء المقدسی فی الاحاديث المختارة (237/4، رقم 1440)۔

② انظر ترجمته فی: الاصابة (168/1، ترجمة رقم:388)۔

③ ای معاوية هو القائل وليس جده۔

④ بذا لفظ ابن قانع والباردوی كما قال الحافظ (168/1) وسبق فی الحامش السابق ان لفظه: ’ان النبی ﷺ بعث اباه جد معاوية الى رجل عرس بامراة ابنه فضرب عنقه وخمس ماله‘، فمعاوية بن قرة بن اياس حضر بذا الواقعة، ودل الخبر ان الرجل الذی بعثه النبی ﷺ هو: اياس جد معاوية، لذا فهو يقول هنا: كنت معه حين اتى النبی ﷺ۔ ولم يات ابن قانع وكذا الباردوی باصل القصة۔ فقدر اخرجها: النسائی فی السنن الكبرى (296/4، رقم 7224) وابن بشكوال فی غوامض الاسماء المبهمة (199/1) والطبرانی فی المعجم الكبير (24/19،

Marfat.com

ایاس بن عبد المزنی

ایاس بن عبد المزنی رضی اللہ عنہ①

29حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ قَالا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، سَمِعَ أَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: لا تَبِيعُوا الْمَاءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ.

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ایاس بن عبدالمزنی سے سنا فرماتے ہوئے کہ پانی نہ فروخت کیا کرو کیونکہ میں نے حضور ﷺ سے سنا پانی کی بیع کرنے سے آپ نے منع فرمایا۔②

ایاس بن عبد اللہ بن أبی ذباب الازدی

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذیاب الازدی رضی اللہ عنہ③

رقم48)، والریانی فی مسندہ (127/2، رقم943)، والبیہقی فی السنن الکبری (208/8)۔

① قال الحافظ: ایاس بن عبدابو عوف المزنی، قال البخاری وابن حبان: لہ صحبۃ، روی لہ اصحاب السنن واحمد حدیثا فی بیع الماء، قال البغوی وابن الموطا: لم یرو غیرہ، ویقال کنیتہ ابو الفرات، نزل الکوفۃ۔ قال البغوی: حدثنا علی بن سلمۃ حدثنا ابن عیینۃ قال سالت عنہ بالکوفۃ فاخبرت انہ من اصحاب النبی e وروی ایضاً من طریق ابن عیینۃ، قال سالت عبداللہ بن الولید بن عبداللہ بن معقل بن مقرن المزنی قلت: تعرف ایاس بن عبدالمزنی؟ فقال ہو جدی ابو امی۔ انظر ترجمتہ فی: الاصابۃ (165/1، رقم 383)، والستیعاب (127/1)، وتہذیب الکمال (406/3، ترجمۃ رقم: 593)، وتہذیب التہذیب (341/1)، والتاریخ الکبیر (440/1، ترجمۃ رقم: 1410)، والجرح والتعدیل (280/2، ترجمۃ رقم 1009)، والثقات (12/3، ترجمۃ رقم: 37)، والکاشف (258/1، ترجمۃ رقم: 501)، والطبقات الکبری (461/5)، وتسمیۃ من روی عنہ من اولاد العشرۃ (ص: 160، ترجمۃ رقم: 180)، وتہذیب الاسماء (139/1، ترجمۃ رقم: 76)۔

② اخرجہ البغوی کما فی الاصابۃ 165/1): رواہ من طریق عمرو بن دینار عن ابی المنہال وہو عبدالرحمن بن مطعم قال سمعت ایاس بن عبد صاحب النبی ﷺ فذکر الحدیث موقوفاً۔ والحدیث عند الترمذی فی سننہ (571/3، رقم 1281) والحدیث عند النسائی فی سننہ (307/7، رقم 4663)، وابن ماجہ فی سننہ (828/2، رقم 2476)، واحمد فی مسندہ (417/3)، والحاکم فی المستدرک (51/2، رقم 2287) وصححہ، وابو عوانۃ فی مسندہ (350/3، رقم 5254)، والبیہقی فی السنن الکبری (15/6، رقم 1084)۔

③ قال الحافظ: ہو: من اہل مکۃ، قال ابن حبان یقال: ان لہ صحبۃ ثم اعادہ فی التعابعین، وقال: لا یصح عندی ان لہ صحبۃ، لکن قال ابن الموطا لم یذکر سماعاً، وقال البخاری: لا نعرف لہ صحبۃ۔ وقال الحافظ فی التہذیب: جزم احمد بن حنبل والبخاری وابن حبان بان ایاس لا صحبۃ لہ، ولم یخرج احمد من حدیثہ فی مسندہ، وذکرہ ابن حبان فی ثقات التابعین وذکرہ فی الصحابۃ والراجح صحبتہ۔ انظر ترجمتہ فی: الاصابۃ (165/1، ترجمۃ رقم: 382) والتاریخ الکبیر (440/1، ترجمۃ رقم: 1411)، وتہذیب الکمال (406/3، ترجمۃ رقم: 592)، وتہذیب التہذیب (341/1، ترجمۃ رقم: 718، وتقریب التہذیب (117/1، رقم 590)۔

Marfat.com

30حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذیاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو یعنی عورتوں کو۔ ①

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذیاب حضور رضی اللہ عنہ اس کی طرح روایت کرتے ہیں۔

31حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ لَقَدْ طَافَ بِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نِسَاءٌ كَثِيرٌ، كُلُّهُنَّ تَشْتَكِي زَوْجَهَا، وَلا تَجِدُ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ.

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے عورتیں آرہی ہیں وہ ساری کی ساری اپنے شوہروں کی شکایت کررہی تھیں تم سے کسی کو وہ اچھا نہیں پارہی ہیں۔ ②

أبو أمامة اياس بن ثعلبة الأنصاري الاوسي

ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ ③

---

① اخرجه ابو داود (245/2، رقم: 2146)، والسنن الكبرى (381/5، رقم: 9167)، والبخاري في التاريخ الكبير (440/1)، والطبراني في المعجم الكبير (270/1، رقم: 784)، والدارمي (198/2، رقم: 2219)، وابن حبان في صحيحه (499/9، رقم: 4189)، والحاكم في المستدرك (205/2، رقم 2765)، وعبد الرزاق في المصنف (442/9)، والحميدي في مسنده (386/2، رقم: 876)، وابن ابي عاصم الآحاد والمثاني (184/5، رقم: 2716)۔

② اخرجه ابن ماجه في سننه (638/1، رقم: 1985)، وابن حبان في صحيحه (499/9، رقم: 4189)، والحاكم في المستدرك (208/2، رقم: 2774)، والحميدي في مسنده (386/2، رقم: 876)، والطبراني في المعجم الكبير (270/1، رقم: 785)، والبيهقي في السنن الكبرى (304/7، رقم: 14552)۔

③ قال الحافظ: اسمعه عند الاكثر: اياس، وقيل: اسمه عبدالله وبه جزم احمد بن حنبل، وقيل: ثعلبة بن سهيل، وقيل: ابن عبدالرحمن قال ابو عمر: اسمه اياس: وقيل: تعلبة، وقيل: سهل لا اياس، وهو ابن اخت ابي بردة بن نيار روى عن النبي صلى الله عليه وسلم احاديث منها عند مسلم و اصحاب السنن، روى عنه ابنه عبدالله وعبدالله بن عطية بن عبدالله بن انيس الجهني۔ ولم يشهد بدراً وكان قد اجمع على الخروج اليها مع

Marfat.com

32حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ :مَنْ حَلَفَ بِيَمِينٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَوْ شَيْءٌ يَسِيرٌ ؟ قَالَ : وَلَوْ قَضِيبٌ مِنْ أَرَاكٍ.

حضرت ابو امامہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس نے جھوٹی قسم اٹھائی ناحق کسی مسلمان کا مال لینے کے لیے اللہ عزجل اس پر جنت حرام کر دے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگرچہ تھوڑی سی چیز ہی ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی ہو۔ ①

33حَدَّثَنَا أَبُو خُبَيْبٍ الْبِرْتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ حليف الأنصار، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نَتَوَضَّأَ مِنَ الْغِمْرِ.

حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابی امامہ ماں کا نام ایاس بن ثعلبہ حلیف الانصار اپنے عبداللہ بن ابی امامہ سے وہ اپنے باپ سے کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے بہت زیادہ پانی سے وضو کرنے کا۔ ②

أوس بن أوس بن ربيعة

اوس بن اوس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ③

النبی ﷺ وكالت امه مريضة فامره رسول الله ﷺ بالمقام على امه فرجع رسول الله ﷺ من بدر وقد توفيت فصلى عليها۔انظر ترجمته فی: الاستيعاب (4/1601، ترجمة رقم:2851)، ورجال مسلم (1/73، ترجمة رقم:105)۔

① اخرجه مسلم فی صحيحة (1/122، رقم: 137)، وابن حبان فی صحيحه (11/483، رقم: 5087)۔ورواه الترمذی فی سننه (3/569، رقم:1269) من حديث عبدالله بن مسعود ثم قال: وفی الباب عن وائل بن حجر وامی موسی وابی امامة من ثعلبة الانصاری وعمران بن حصين۔

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (1/273، رقم:793)، وابن سعد فی الطبقات الكبرى (4/355)۔وال الهيثمی فی مجمع الزوائد (1/250):رواه الطبرانی فی الكبير وفيه الواقدی وهو ضعيف۔

③ انظر ترجمته فی: الاصابة (1/143، ترجمة رقم: 315)، والاستيعاب (1/119)، والطبقات الكبرى (5/511)، والجرح والتعديل (2/303، ترجمة رقم:1126)۔

Marfat.com

34حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ : أَقَمْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي، وَعَلَيْهِ نَعْلانِ مُتَقَابِلَتَانِ.

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آدھا مہینہ ٹھہرا۔ میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ آپ پر دو متقابل نعل تھیں۔ ①

35حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ غَسَّلَ، وَاغْتَسَلَ، وَبَكَّرَ، وَابْتَكَرَ، وَمَشَى، وَدَنَا، وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ أَجْرُ سَنَةٍ.

حضرت اوس بن اوس الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غسل کیا اور جلدی جلدی نکلا اور چلا امام کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اور خطبہ سنا تو اس کے ہر قدم اٹھانے کے بدلے ایک سال کی نیکیوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ ②

حَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت اوس بن اوس حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح روایت کرتے ہیں۔

36 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ،

حضرت ابن عمرو بن اوس اپنے دادا اوس بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے

① رواہ عن اوس الطبرانی فی المعجم الکبیر کما فی مجمع الزوائد للہیثمی (55/2)۔ قال الہیثمی: ورجالہ ثقات۔

② اخرجہ ابو داود فی سننہ (1/95، رقم: 3459)، والترمذی فی سننہ (2/367، رقم: 496) وقال: وفی الباب عن ابی بکر وعمران بن حصین وسلمان وابی ذر وابی سعید وابن عمر وابی ایوبؓ، قال ابو عیسیٰ: حدیث اوس بن اوس حدیث حسن۔ واخرجہ النسائی فی سننہ (3/95، رقم: 1381)، وفی السنن الکبریٰ لہ (1/522، رقم: 1685)، وابن ماجہ فی سننہ (1/346، رقم 1087)، واحمد فی مسندہ (4/9)، وابن حبان فی صحیحہ (7/19، رقم: 2781)، والدارمی فی سننہ (1/437، رقم: 1547)، والحاکم فی المستدرک (1/418، رقم: 4990)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (1/216، رقم: 587)، وفی المعجم الاوسط (2/209، رقم: 1753)، وفی مسند الشامیین (1/193، رقم: 340)، والطیالسی فی مسندہ (1/152، رقم: 1114)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (3/215، رقم: 1573)، والحرث فی مسندہ (1/305، رقم: 201)، والبیہقی فی السنن الکبریٰ (3/227، رقم: 5657)۔

Marfat.com

قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا، فاستو كف ثَلاثًا، يَعْنِي غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاثًا.

آپ نے ہر اعضاء کو تین تین مرتبہ دھویا اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ ①

ومن قال أوس بن أبي أوس

جس نے اوس بن ابی اوس کہا ہے ②

37حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلا جَدُّهُ أَوْسُ بْنُ أَبِي أَوْسٍ، يَقُولُ : أَوْمَأَ إِلَيَّ جَدِّي، فَنَاوَلْتُهُ نَعْلَهُ، فَصَلَّى فِيهِمَا، وَقَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

حضرت نعمان بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے ایسے آدمی سے سنا جس نے دادا اوس بن ابی اوس سے وہ فرماتے ہیں کہ میرے دادا کی طرف اشارہ کر کے کہ میں نے آپ کو نعل پکڑائی آپ نے ان دونوں میں نماز پڑھی اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے آپ نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔ ③

38حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ أَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ، قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَوْسٍ، يَعْنِي عَمْرًا، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ فِي قُبَّةٍ، مَا فِيهَا غَيْرِي وَغَيْرُهُ، فَجَاءَ

حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن اوس سے سنا یعنی اپنے دادا سے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ ایک خیمہ میں تھے۔ اس میں میرے اور آپ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے آپ سے آہستہ آہستہ گفتگو کی۔ آپ نے فرمایا وہ گواہی دیتا ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس نے عرض کی جی ہاں وہ جہنم سے پناہ بھی مانگتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے مجھے حکم دیا گیا ہے

① اخرجه النسائی فی سننه (64/1، رقم:83)، والدارمی فی سننه (187/1، رقم:692)، والبغوی فی مسند ابن الجعد (256/1، رقم: 1700)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (221/1، رقم: 602)، والخطیب فی موضح اوهام الجمع والتفریق (323/1)، وابن المنذر فی الاوسط (374/1، رقم:351)۔

② بذا احد الاقوال فی اوس بن اوس، فمن العلماء من اخرج حدیثه علی انه اوس بن ابی اوس، والمصنف اتی بالحدیث علی بذا القول کما سمعه من سیوخه، وقد استوفینا الاختلاف فی اسمه فی ترجمة سابقه۔ انظر الترجمة السابقة: ترجمة اوس بن اوس بن ربیعة۔ ووقع عند الحافظ ابن حجر فی الاصابة (257/1، ترجمة رقم: 566) انه: اوس بن اویس، وقال: ذکره ابو جعفر الطحاوی، واخرج من طریق قیس بن الربیع عن عمرو بن عبدالله عن عبدالملک بن المغیرة الطائفی عن اوس بن اویس قال: واقمت عند رسول الله e نصف شهر فرایته یصلی وعلیه نعلان مقابلتان۔ ورجح الحافظ ابن حجر ان یکون بذا الحدیث من حدیث اوس بن اوس الثقفی المتقدم ذکره قبل بذه الترجمة، ثم قال: وقف رواه شعبة عن النعمان بن سالم سمعت رجلا جده اوس بن ابی اوس۔ فذکر الحدیث الذی فی بذه الترجمة۔

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (1/222، رقم:604)، وابن سعد فی الطبقات الکبری (5/511)۔

Marfat.com

رَجُلٌ، فَسَارَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : يَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ، يَقُولُهَا تَعَوُّذًا، قَالَ : دَعْهُ، فَإِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ، حَتَّى يَقُولُوا : لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ، إِلا بِحَقِّهَا.

کہ لوگوں سے جہاد کرنے کا۔ یہاں تک کہ وہ کہیں لا الہ الا اللہ جب وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنا خون محفوظ کرلیا اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ۔ ①

39حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ، قَالَ رَأَيْتُ أَبِي تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، وَقَالَ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَفْعَلُ هَكَذَا.

حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو دیکھا وضو کرتے ہوئے اور نعلین پر مسح کرتے ہوئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ②

أوس بن الصامت بن قيس بن أصرم بن فهر بن ثعلبة

اوس بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ③

40حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ أَوْسَ بْنَ صَامِتٍ ظَاهَرَ مِنَ امْرَأَتِهِ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا، فَأَمَرَهُ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ، أَوْ صَوْمِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، أَوْ إِطْعَامِ سِتِّينَ مِسْكِينًا مِسْكِينًا.

حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت اوس بن صامت نے اپنی بیوی خولہ بنت ثعلبہ کے ساتھ ظہار کیا اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ بے شک اللہ نے سن لیا اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے۔ آپ نے اس کو ایک ماہ یا دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیا۔ ④

---

① لم نقف عليه عند غير المصنف۔

② لم لقف عليه عند غير المصنف۔

③ قال ابن حجر: هو اخو عبادة بن الصامت ذكروه فيمن شهدا بدراً والمشاهد، مات فى ايام عثمان وله خمس وثمانون سنة، وقال غيره: مات سنة اربع وثلاثين بالرملة وهو ابن اثنتين وسبعين سنة۔انظر ترجمته فى: الاصابة (156/1)، والاستيعاب (188/1)، والطبقات (547/3)، والثقات (10/3، ترجمة رقم:30)، ومشاهير علماء الامصار (18/1 ترجمة رقم:62)۔

④ الحديث من طريق عطاء عن اوس بنحو ماهنا لم نجده عند غير المصنف، اللهم الا البيهقى ذكر طرفا من قصة الظهار الواقعة لاوس، فاخرج فى سننه الكبرى (392/7، رقم:15063) من طريق عطاء عن اوس اخى عبادة بن الصامت ان النبى ﷺ اعطا خمسة عشر صاعاً من شعير اطعام ستين مسكيناً۔ثم قال: قال ابو داود: عطاء لم يدرك اوسا وهو من اهل بدر قديم الموت والحديث مرسل۔اما حديث الظهار نفسه فهو مخرج من طرق اخرى: فاخرجه ابو داود فى سننه (266/2، رقم:2214) من طريق يوسف بن عبدالله بن سلام عن خويلة

Marfat.com

أوس بن حذيفة الثقفي

حضرت اوس بن حذیفہ الثقفی رضی اللہ عنہ ①

41حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْقَاضِي الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا، سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ، فَنَزَلَ رَهْطُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَلَيْهِ، وَأَنْزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم الطَّائِفَةَ الأُخْرَى فِي قُبَّةٍ لَهُ، وَأَنَا فِيهِمْ، فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ، فَكَانَ يَجِيئُنَا كُلَّ عَشِيَّةٍ، فَيَأْخُذُ بِسِجْفَيِ الْقُبَّةِ، وَيُحَدِّثُنَا تشكية قُرَيْشٍ، وَمَا فَعَلُوا بِهِ بِمَكَّةَ، وَقَالَ : كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ مُسْتَضْعَفِينَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ انْتَصَفْنَا مِنَ الْقَوْمِ، وَكَانَتِ الْحَرْبُ سِجَالا، لا لَنَا وَلا عَلَيْنَا، فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ : طَرَأَ عَلَيَّ حزبي مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ.

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس بن حذیفہ الثقفی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ قبیلہ ثقیف کے وفد میں ایک گروہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس اترا حضور ﷺ دوسرے گروہ کے پاس ایک قبہ میں اترے۔ میں ان میں ان کے اور مسجد کے درمیان ان میں پس وہ ہر روز عشاء کے وقت ہمارے پاس آتے اور قریش کے شکوک و شبہات کے بارے میں ہم سے بحث کرتے اور مکہ میں انہوں نے آپ کے ساتھ کیا کیا اس بارے بھی بات ہوتی تھی۔ آپ نے فرمایا: مکہ میں ہماری حالت اور پوزیشن بہت کمزور اور ناگفتہ بہ تھی۔

پس جب ہم مدینہ آئے تو ہم اپنی قوم کا نصف ہو گئے۔ لڑائی کا معاملہ بھی بین بین تھا۔ یہ نتیجہ ہمارے حق میں اور نہ ہمارے خلاف تھا۔ پس ایک رات آپ کافی دیر تک ہمارے پاس بیٹھے رہے۔ ہم نے عرض کی (کیابات ہے؟) فرمایا: قرآن کا ایک حصہ مجھ پر آیا ہے۔ میں نے اس کے پورا ہونے سے پہلے جانا، ناپسند کیا۔ ②

بنت مالک بن ثعلبة قالت: ظاہر منی زوجی اوس بن الصامت فجئت رسول الله ﷺ اشکو الیه و رسول الله ﷺ یجادلنی فیه۔۔۔ ذکر القصة بنحوه۔ وحدیث ابو داود عند اسحاق بن راهویه فی مسنده (102/1، رقم: 7)، والبیهقی فی السنن الکبری (391/7، رقم: 15061)۔ واخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (265/11، رقم: 11689) من طریق عکرمة عن ابن عباس قال: کان الظهار فی الجاهلیة یحرم النساء، فکان اول من ظاهر فی السلام اوس بن الصامت۔۔۔ فذکر القصة۔ واخرجه الدار قطنی فی سننه (316/3) من طریق سعید بن بشیر انه سال قتادة عن الظهار قال: فحدثنی ان انس بن مالک قال: ان اوس بن الصامت ظاهر من امراته خویلة بنت ثعلبة۔۔۔ فذکره بنحوه۔

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب (120/1)، والتاریخ الکبیر (15/2، ترجمة رقم: 1539)، والطبقات الکبری (510/5)۔

② اخرجه ابو داود فی سننه (55/2، رقم: 1393)، وابن ماجه فی سننه (427/1، رقم: 1345)، واحمد فی مسنده (343/4)، والطیالسی فی مسنده (151/1، رقم: 1108)، وابن ابی شیبة فی المصنف (242/2م رقم: 8583)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (218/3،

Marfat.com

أوس بن حارثة بن لام بن عمرو بن ثمامة بن عمرو

اوس بن حارثہ بن لام بن عمرو بن ثمامہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

42حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَخْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الطَّائِيِّ، بْنِ زَحْرِ بْنِ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مُنْهِبٍ، عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لامٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا مِنْ قَوْمِي، فَبَايَعْتُهُ عَلَى الإِسْلامِ، فَأَلْفَيْتُهُ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ قَدْ أَطَافَ بِهِ قَوْمٌ، كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ، وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا.

حضرت زکریا بن یحییٰ الکائک بن زحر بن حصن اپنے دادا حمید بن منہب وہ اپنے دادا اوس بن حارثہ بن لام الطائی سے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا سوار ہوکر اپنی قوم کے ستر سواروں میں میں نے آپ کی بیعت کی سلام پر میں درخت کے سایہ میں لیٹ گیا ایک قوم ان کے گرد بیٹھی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں اس سے بھی لمبی حدیث ذکر کی۔ ②

أوس المزني

اوس المزنی رضی اللہ عنہ ③

43حدثنا محمد بن عبيد الله الطالقاني وقدم حاجا، حَدَّثَنَا الهيثم الطالقاني، حَدَّثَنَا حمدة ابنت أبي العلانية قالت حدثني أبي أبو العلانية الذي روى عنه ابن سيرين أن جميلة بنت أوس المزني حدثته وكانت ربيبته أن أباها كان جاهليا وأنه لما ظهر الاسلام بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم وآمن به ومضى بها اليه وكان لا يولد له الا البنات.

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت جمیلہ بنت اوس المزنی بیان کرتی ہیں کہ وہ ابھی چھوٹی تھیں ان کے والد زمانہ جاہلیت میں تھے جب اسلام کا غلبہ ہوا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔ آپ پر ایمان لائے جو گزر چکا اس سے درگزر کیا گیا۔ ان کے صرف بچیاں ہی پیدا ہوتی تھیں۔ ④

رقم: 1578)، والطبراني في المعجم الكبير (220/1، رقم: 599)، وابو نعيم في حلية الاولياء (348/1)، والخطيف في موضح اوهام الجمع والتفريق (326/1)، والبيهقي في شعب الايمان (396/2، رقم: 2176)۔

① انظر ترجمته في الاصابة (147/1، ترجمة رقم: 324)۔

② لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

③ اورده الحافظ في الاصابة (162/1، ترجمة رقم: 365) وقال: واورده ابن قانع من هذا الوجه لكنه قال اوس المزني بالزاي والنون وهو تصحيف۔

④ لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

Marfat.com

أوس بن شرحبيل المجمعي

اوس بن شرحبیل مجمعی رضی اللہ عنہ ①

44حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْن مُؤْنِسٍ، أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ نِمْرَانَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَوْسَ بْنَ شُرَحْبِيلَ أَحَد بَنِي الْمُجَمِّعِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِينَهُ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ، فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الإِسْلامِ.

حضرت اوس بن شرجیل بنی مجمع کے افراد میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جو ظالم کے ساتھ چلا تا کہ اس کی مدد کرے۔ وہ جانتا بھی ہے کہ وہ ظالم ہے۔ وہ اسلام سے نکل گیا۔ ②

أوس

حضرت اوس رضی اللہ عنہ

45حدثنا عبيد بن شريك البزار، حَدَّثَنَا عبد الغفار بن داود الحراني بمصر، حَدَّثَنَا ابن لهيعة عن عبد ربه بن سعيد عن يعلى بن أوس عن أبيه قال كنا نعد الرياء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم الشرك الاكبرُ.

حضرت اوس رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے زمانے مبارک میں ریا کاری کو شرک اکبر شمار کرتے تھے۔

ذو الجوشن الضبابي

حضرت ذوالجوشن الضبابی ③

① انظر ترجمته فی: الاصابة (155/1، ترجمة رقم: 341)، والثقات (10/3، ترجمة رقم: 29)، والجرح والتعديل (337/4، ترجمة رقم: 1482)، والتاريخ الكبير (250/4، ترجمة رقم: 2693)۔

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (227/1، رقم: 619)، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (249/4، رقم: 2252)، وللبيهقی فی شعب الايمان (122/6، رقم: 7675)۔ واورده الهيثمی فی مجمع الزوائد (206/4) وعزاه الی الطبرانی فی الاوسط، والحال انه فی الكبير، قال الهيثمی: وفيه رجاء المقطی ضعفه ابن معين ووثقه ابن حبان۔

③ انظر ترجمته فی: الاصابة (410/2، ترجمة رقم: 2451)، والاستيعاب (468/2)، والتاريخ الكبير (266/3، ترجمة رقم: 910)، وتهذيب الكمال (524/8، ترجمة رقم: 1819)، وتهذيب التهذيب (192/3، ترجمة رقم: 423)، وتقريب التهذيب (203/1، ترجمة

Marfat.com

46حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، قَالَ : حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ، رَجُلٍ مِنَ الضِّبَابِ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَعْدَ بَدْرٍ فَصَعَّدَ فِي النظر وَصَوَّبَ، فَقَالَ لِي : أَسْلِمْ، قُلْتُ : حَتَّى يُفْتَحَ لَكَ، قَالَ : أَلَمْ يَأْنِ لَكَ، أَلَمْ يَبِنْ لَكَ ؟ قُلْتُ : بَلَى وَلَكِنْ حتى تَفْتَحُ مَكَّةَ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ فَخُذْهُ، فَقَدْ رَضِيتُهُ لَكَ قَالَ : إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْنَاكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ أَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ : وَمَنْ قَالَ اسْمُهُ شِمْرٌ، فَلَمْ يَعْمَلْ شَيْئًا. وَشِمْرٌ ابْنُهُ الَّذِي خَرَجَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلامُ.

حضرت ذی الجوشن کہتے ہیں کہ میں جنگ بدر کے بعد حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آپ کی آنکھ کی طرف دیکھا تو وہ ابھری ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا تو اسلام لا۔ میں نے عرض کی یہاں تک کہ آپ کو فتح نصیب ہو آپ نے ارشاد فرمایا کیا تیرے لیے اس کا وقت قریب نہیں آیا کیا تیرے لیے بات واضح نہیں ہوئی۔ میں نے عرض کی کیوں نہیں لیکن جب فتح مکہ ہوگا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کے پاس ابن قرحاء کے ساتھ آیا ہوں آپ اس کو قبول کریں آپ کے لیے میں راضی ہوں آپ نے ارشاد فرمایا گر تو چاہے تو میں تمہیں اہل بدر کی زرہوں میں سے دوں قاضی ابن قانع کہتے ہیں جس نے یہ کہا ہے کہ اس کا نام شمر تھا اس نے کچھ عمل نہیں کیا اس کا بیٹا شمر وہ ہے جو حضرت امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک لے کر نکلا۔ ①

أوس بن عبد الله بن حجر الاسلمي العرجي

اوس بن عبداللہ بن حجر الاسلمی العرجی رضی اللہ عنہ ②

47 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّارُ، حَدَّثَنَا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ، حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُجْرٍ الأَسْلَمِيُّ، شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْعَرْجِ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ إِيَاسٍ، أَنَّ أَبَاهُ إِيَاسُ بْنُ مَالِكٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَوْسَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُجْرٍ، مَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَهُمَا مُتَوَجِّهَانِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِمَذْوَاتٍ بَيْنَ الْجُحْفَةِ وهرشى، وَهُمَا عَلَى

حضرت اوس بن بن عبداللہ بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے پاس سے حضور اکرم ﷺ گزرے اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے اور یہ دونوں ایک اونٹ پر سوار مقام جحفہ اور ہرشی کے درمیان مقام مذوات میں مدینہ کی طرف منہ کیے ہوئے تھے تو حضرت اوس ابن ردا نے اپنے ریوڑ میں سے ایک اونٹ دیا اور آپ کے ساتھ اپنا ایک غلام بھیجا جسے مسعود کہا جاتا تھا اور کہا تم کو جن راستوں کی پہچان ہے ان کی طرف لے جا اور ان سے جدا نہ ہونا یہاں تک کہ تم سے

رقم:1846)، والطبقات الكبرى (46/6)۔

① اخرجه ابو داود فی سننه (92/3، رقم:2786)، واحمد فی مسنده (67/4)، وابن ابی شیبة فی المصنف (341/7، رقم:36701)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (175/3، رقم:1506)، والطبرانی فی المعجم الكبير (307/7، رقم:7216)۔

② انظر ترجمته فی: الاصابة (41/157، ترجمة رقم:344)۔

Marfat.com

جَمَلٍ وَاحِدٍ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى فَحْلِ إِبِلِهِ ابْنُ الرِّدَاءِ، وَبَعَثَ مَعَهُمَا غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ : مَسْعُودٌ، فَقَالَ : اسْلُكْ بِهِمَا عَارِفَ الطَّرِيقِ، وَلَا تُفَارِقْهُمَا حَتَّى يَقْضِيَا حَاجَتَهُمَا مِنْكَ وَمِنْ جَمَلِكَ، فَسَلَكَ بِهِمَا الطَّرِيقَ الَّتِي سَمَّاهَا، وَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَسْعُودًا إِلَى سَيِّدِهِ، وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَسْعُودًا أَنْ يَأْمُرَ سَيِّدَهُ يَسِمُ الإِبِلَ فِي أَعْنَاقِهَا قِيدَ الْفَرَسِ قَالَ صَخْرٌ : فِيهِ سِمَتُنَا إِلَى الْيَوْمِ.

اور تیرے اونٹ سے یہ فائدہ حاصل نہ کر لیں وہ دونوں حضرات کو اوس کے بتاءے ہوئے رستے سے لے چلا۔
آخر حضور اکرم ﷺ نے مسعود کو ان کے سردار کی طرف لوٹا دیا اور حضور اکرم ﷺ نے مسعود کو حکم دیا یہ کہ اپنے سردار کو کہنا اپنے اونٹوں کا نشان رکھوان کی گردنوں میں گھوڑے کے نشان کی طرح صخر کہتے ہیں اس (دن سے لے کر آج تک ہمارا نشان موجود ہے۔ ①

أوس أبو حاجب الكلابي

حضرت اوس ابو حاجب الکلابی رضی اللہ عنہ ②

48 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ حَاجِبِ بْنِ أَوْسٍ الْكِلَابِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَبَايَعْتُهُ عَلَى مَا بَايَعَهُ النَّاسُ.

حضرت اوس کلابی کہتے ہیں کہ میں آقا دوعالم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا پس میں نے آپ سے بیعت کی اس بات پر جس پر لوگوں نے بیعت کی تھی۔ ③

أوس بن الحدثان بن الحارث بن عوف بن سعد بن يربوع

اوس بن الحدثان بن حارث بن عوف بن سعد بن یربوع رضی اللہ عنہ ④

① اورده ابن عبد البر في الاستيعاب (122/1)۔

② قال الحافظ ابن حجر: اوس الكلابي، ثم قال: روى ابن قانع من طريق يحيى بن راشد۔۔۔ فذكر الخبر الوارد هنا، ثم قال: وقد ذكر البخاري وابن ابي حاتم وابن حبان: ان اوس الكلابي روى عن الضحاك بن سفيان وعنه ابنه حاجب فالله اعلم۔انظر ترجمته في: الاصابة (162/1، ترجمة رقم:364)، والاستيعاب (122/1)، والتاريخ الكبير (19/2، ترجمة رقم:1549)، والجرح والتعديل (304/2، ترجمة رقم:1132)۔

③ اورده الحافظ ابن حجر كما مر، ولم نجده عند غير ابن قانع۔

④ انظر ترجمته في: الاصابة (149/1، ترجمة رقم:326)، والاستيعاب (119/1، والطبقات لابن خياط (55/1)، والثقات (11/3، ترجمة رقم:34)۔

Marfat.com

49حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَخْرِجُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ قَالَ : وَطَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ التَّمْرُ، وَالزَّبِيبُ وَالأَقِطُ.

حضرت اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ آقا دو عالم ﷺ نے ہمیں فرمایا اپنے اناج سے ایک صاع صدقہ فطر نکالو کہتے ہیں ان دونوں میں ہمارا کھانا کھجور نبید اور چھوارے ہوتے تھے۔ ①

أسيد بن حضير بن سماك بن عبيد بن رافع بن امرى القيس

اسید بن حضیر بن سماک بن عبید بن رافع بن مریٔ القیس رضی اللہ عنہ ②

50حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ، وَلا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الإِبِلِ.

حضرت اسید بن حضیر بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اونٹوں کا گوشت کھانے سے وضو کرو بکریوں کا گوشت کھانے سے وضو نہ کرو اور نماز پڑھو تم بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ پر اور نماز نہ پڑھو اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر۔ ③

51حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت اسید بن حضیر بیان کرتے ہیں کہ میں عمدہ آواز سے

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (224/1، رقم: 613)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (115/3، رقم: 1437) قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (81/3): رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه عبدالصمد بن سلیمان الازرق وهو ضعیف۔

② انظر ترجمته فی: الاصابة (83/1، ترجمة رقم: 185)، وسیر اعلام النبلاء (341/1)، والاستیعاب (92/1)، وتهذیب الکمال (246/3)، وتهذیب التهذیب (303/1، ترجمة رقم: 633)، وتقریب التهذیب (112/1، ترجمة رقم: 517)، والثقات (6/3، ترجمة رقم: 15)، والتاریخ الکبیر (48/2، ترجمة رقم: 1640)، والتعدیل والتجریح (408/1، ترجمة رقم: 125)، وصفوة الصفوة (502/1)، ورجال مسلم (75/1، ترجمة رقم: 111)، ورجال صحیح البخاری (99/1، ترجمة رقم: 112)۔

③ اخرجه احمد فی مسنده (4/352)، والحارث فی مسند الحارث (1/230، رقم: 98)، وابن الجوزی فی التحقیق فی احادیث الخلاف (1/199، رقم: 224)، واورده الهیثمی فی مجمع الزوائد (1/250) وعزاه الی الطبرانی فی المعجم الاوسط، وقال: وفیه الحجاج بن ارطاة وفی الاحتجاج به اختلاف۔ قلت: هو عند احمد کما سبق وفیه ایضاً: الحجاج بن ارطاة، فلعل العزو فیه الی احمد وحدث خطا من الناسخین واللہ اعلم۔

Marfat.com

حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ : كُنْتُ جَيِّدَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ، فَكُنْتُ أُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ، فَغَشِيَنِي صَوْتٌ، فَأَسْكَتُّ، فَغَدَوْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ : تِلْكَ السَّكِينَةُ، جَاءَتْ تَسْمَعُ نضراتك،

قرآن پڑھتا تھا۔ میں ایک رات نماز ادا کر رہا تھا میری اس آواز کی وجہ سے گھوڑا حرکت میں آ گیا۔ پس میں خاموش ہو گیا پس میں صبح کو نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ کو رات والے واقعے کی خبر دی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہ فرشتہ تھا۔ تیرا قرآن سننے آیا تھا۔ ②

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، أَنَّ أُسَيْدًا، فَذَكَرَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْخَضِيبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ.

حضرت ابن قانع فرماتے ہیں: شعبہ یہ حدیث ابواسحاق سے وہ حضرت براء سے کہ حضرت اسید اس حدیث کے معنی والی ذکر کی ہے ہم کو بیان کیا محمد بن العباس الخضیب نے ہم کو عفان نے انہوں نے شعبہ سے وہ ابواسحاق سے وہ براء سے۔

أسيد بن صفوان السلمي

حضرت اسید بن صفوان السلمی رضی اللہ عنہ ①

52حدثنا أحمد بن جعفر بن محمد الوراق، حَدَّثَنَا علي بن حرب، حَدَّثَنَا دلهم ابن يزيد، حَدَّثَنَا العوام بن حوشب، حَدَّثَنَا عمر بن ابراهيم الهاشمي عن عبد الملك بن عمير عن أسيد بن صفوان وكانت له صحبة قال لما أن كان اليوم الذى قبض فيه أبو بكر ارتجت المدينة وجهش الناس كيوم قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت صفوان سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہیں نبی پاک ﷺ کے صحابی ہونے کا شرف حاصل تھا کہتے ہیں جس دن حضرت ابوبکر دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینے والے رونے دھونے سے لرز اٹھے یہ ایسا منظر محسوس ہو رہا تھا کہ جس طرح آج نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا ہے۔ ③

① لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

② قال الحافظ ابن حجر: نسبه ابن قانع سليما، وقال الباوردى: يقال: انه صحابي، وليس له رواية الا عن على، وقال ابن الموطا ليس بالمعروف فى الصحابة، وروى ابن ماجة فى التفسير وابو زكريا فى طبقات اهل الموصل وغيره واحد من طريق عمر بن ابرايم الهاشمى احد المتروكين عن عبدالملك بن عمير عن اسيد بن صفوان وكانت له صحبة مع النبى ﷺ قال لما توفى ابو بكر الصديق--- فذكر الحديث بنحو ما وردهنا فى ترجمته۔انظر ترجمته فى: الاصابة (81/1، ترجمة رقم: 179)، والستيعاب (87/1)، وتهذيب الكمال (241/3، ترجمة رقم:813)، وتهذيب التهذيب (301/1، ترجمة رقم:629)، وتقريب التهذيب (112/1، ترجمة رقم:513)۔

③ لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

Marfat.com

أسيد بن ظهير بن رافع بن عدی بن جشم بن حارثة بن الخزرج

حضرت اسید بن ظہیر بن رافع بن عدی بن جشم بن حارثہ بن خزرج رضی اللہ عنہ ①

53 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ : كَانَ أَحَدُنَا إِذَا اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ، أَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ ثَلَاثَ جَدَاوِلَ، وَمَا سَقَى الربيع، فكنا نَعْمَلُ بِالْحَدِيدِ، وَمَا شَاءَ اللَّهُ وَنُصِيبُ مِنْهَا خَيْرًا، فَأَتَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ، وَقَالَ : مَنِ اسْتَغْنَى عَنْ أَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ.

حضرت اسید بن ظہیر بیان کرتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی اپنی زمین سے دستبردار ہوجاتا تو اسے دیتا ایک تہائی چوتھائی اور نصف اور اس کے تین حصے کرتے اور چوتھا حصہ ہم کو کافی ہوتا اور ہم لوہے سے کام کرتے تھے اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا ہمارے لیے بہتر کردے رافع بن خدیج آئے اور کہا کہ بے شک ہم کو رسول اللہ ﷺ نے بٹائی پر زمین دینے سے منع فرمایا ہے اور کہا جو اپنی زمین سے دستبردار ہوجائے پس اپنی بھائی کو عطا کردے۔ ②

54 حدثنا الحسين بن اسحاق التستری، حَدَّثَنَا حسن بن قزعة، حَدَّثَنَا سفيان قال ابن قانع وأحسبه ابن حبيب عن ابن جريج عن عكرمة بن خالد عن أسيد بن ظهير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد سرقته عند رجل غير متهم فإن شاء أخذه بالتهمة وان شاء أتبعه.

حضرت اسید بن ظہیر بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے کسی شخص کے پاس چوری کا سامان پایا بغیر تہمت کے اگر وہ چاہے تہمت کے ساتھ لے لے اور اگر چاہے اس کو چھوڑ دے۔ ③

---

① قال الحافظ ابن حجر: له ولابيه صحبة، قال البخاری: مدنی له صحبة واخرج له اصحاب السنن، قال الترمذی بعد ان اخرج له حديثاً فی الصلاة فی مسجد قباء لا يصح لا سيد بن ظهير غيره، قلت: وقف اخرج له ابن شاہين حديثاً اخر لكن فيه اختلاف علی رواته، قال ابن عبدالبر مات فی خلافة عبد الملک بن مروان۔ انظر ترجمته فی: الاصابة (84/1، ترجمة رقم: 188)، والاستيعاب (95/1)، والطبقات الكبرى (369/4)، والثقات (7/3، ترجمة رقم: 16)، وتهذيب الكمال (255/3، ترجمة رقم: 519)، وتهذيب التهذيب (304/1، ترجمة رقم: 635)، وتقريب التهذيب (112/1، ترجمة رقم: 519)۔

② اخرجه ابو داود (260/3، رقم: 3398)، وابن ماجة فی سننه (822/2، رقم: 2460)، والبيهقی فی السنن الكبرى (132/6، رقم: 11504)۔

③ لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

Marfat.com

أسيد بن ثابت أو أبو أسيد

اسید بن ثابت یا ابو اسید رضی اللہ عنہ ①

55حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَطَاءٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَسِيدٍ، أَوْ أَبِي أَسِيدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ.

حضرت اسید بن ثابت بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا زیتون کھاؤ اور تیل لگاؤ بے شک یہ برکت والا درخت ہے۔ ②

أسيد بن كرز البجلي

اسید بن کرز البجلی رضی اللہ عنہ ③

56حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى

حضرت اسید بن کرز البجلی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اسید کیا تو پسند کرتا ہے کہ تو جنت میں داخل ہو انہوں نے کہا جی ہاں آپ نے ارشاد فرمایا اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے پسند

① اورده الحافظ ابن حجر فی تهذیب التهذیب، وزاد علی اسمه: والانصاری الزرقی المدنی، وقال: له صحبة، قیل: اسمه عبدالله، روی عن النبی ﷺ، وعنه عطاء الشامی، قال الدارقطنی: یقال فیه اسید بالضم ولا یصح وقال یحیی بن صاعد: اسمه عبدالله بن ثابت، ولیس هو ابا اسید الساعدی، قال ابو حاتم: یحتمل ان یکون عبدالله بن ثابت خادم النبی ﷺ الذی روی عنه الشعبی قال: جاء عمر بصحیفة فیها التوراة الی النبی ﷺ قال الحافظ فی الاصابة: قرات بحظ الدمیاطی، قال ابن ابی حاتم: روی عطاء الشامی عن ابی اسید عبدالله بن ثابت، وسماه ابو عمر ثابتاً ولم ینبه علیه ابن فتحون۔ انظر ترجمته فی: الاصابة (15/7، ترجمة رقم: 9520)، وتهذیب التهذیب (14/12م ترجمة رقم: 58) وتقریب التهذیب (619/1، ترجمة رقم: 7943)۔

② اخرجه الترمذی فی سننه (285/4، رقم 1852) وقال: هذا حدیث غریب من هذا الوجه، انما نعرفه من حدیث سفیان الثوری عن عبدالله بن عیسی۔ النسائی فی السنن الکبری (163/4، رقم: 6702)، واحمد فی مسنده (497/3)، والحاکم فی المستدرک (432/2، رقم: 3504) وقال: هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه، والطبرانی فی المعجم الکبیر (269/19، رقم: 596)، والدارمی فی سننه (139/2، رقم: 2052)، والبیهقی فی شعب الیمان (99/5، رقم: 5938)۔

③ انظر ترجمته فی: الاصابة (1/53، ترجمة رقم: 103)، والاستیعاب (1/79)، والثقات (3/18، ترجمة رقم: +960، والجرح والتعدیل (2/337، ترجمة رقم: 1276)، والاکمال للحسینی (1/25، ترجمة رقم: 32)، وتعجیل المنفعة (1/31، ترجمة رقم: 44)۔

Marfat.com

الله عليه وسلم : يَا أَسِيدُ، أَتُحِبُّ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ: حِبَّ لأَخِيكَ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ.

کرتے ہو۔[1]

57 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ، قَالَ : سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْقَسْرِيَّ يَخْطُبُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، قَالَ : لا تُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْكَ

حضرت اسید بن کرز البجلی بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی میری رہنمائی کریں ایسے عمل کی طرف جسے میں کروں تو جنت میں داخل ہوجاؤ آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا اور لوگوں کے لیے وہی پسند کرنا جو اپنے لیے پسند کرتے ہو کہ تجھ کو دیا جائے۔[2]

58 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَوْسَطٍ، قَالَ : خَطَبَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقَسْرِيُّ، فَحَدَّثَنَا عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَسَدِ بْنِ كُرْزٍ أَتَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : الْحُمَّى تَحْتَ الْخَطَايَا كَمَا تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَرَقُهَا.

حضرت اسید بن کرز سے روایت ہے کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا بخار گناہوں کو اس طرح جھاڑتا ہے جس طرح (موسم بہار میں) درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔[3]

59 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ : أَمَرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لا يُتْرَكُ بِالْمَدِينَةِ دِينٌ غَيْرَ دِينِ الإِسْلامِ إِلا أُخْرِجَ.

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا مدینہ میں اسلام کے علاوہ دین والے کو نکال دیا جائے۔[4]

---

[1] رواه عبدالله فی زوائده علی المسند (70/4)۔
قال الطبرانی فی مجمع الزوائد (186/8): رواه عبدالله والطبرانی فی الکبیر والواسط بنحوه، ورجاله ثقات۔
[2] اخرجه احمد فی مسنده (472/3)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (49/6، رقم: 5478)۔
[3] ذکره السیوطی فی الجامع الصغیر وعزاه الی المصنف هنا؛ انظر: فیض القدیر (420/3)، ولم نقف علیه عند غیر المصنف۔
[4] لم نقف علیه عند غیر ابن المصنف۔

Marfat.com

60حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا فَايِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : أَصْلَحْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَطْنَ شَاةٍ، فَأَكَلَ مِنْهُ، وَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

حضرت ابو رافع سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے نبی پاک ﷺ کے لیے بکری کا گوشت تیار کیا آپ نے اس کو کھایا اور نماز ادا کی اور آپ نے وضو نہ کیا۔ ①

61حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلابِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّهُ بَشَّرَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِإِسْلامِ الْعَبَّاسِ عَلَيْهِ السَّلامُ فَأَعْتَقَهُ.

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عباس کے اسلام کی بشارت دی تو آپ نے اسے آزاد کر دیا۔ ②

62حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ ثَلاثًا ثَلاثًا.

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا آپ نے وضو کے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔ ③

63 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَكْرًا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ جو کہ حضور اکرم ﷺ کے غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جوان اونٹ ادھار لیا جب صدقات آئے تو آپ اس میں چار سالہ اونٹ ہی پایا اور فرمایا اس کو یہی دے دو جو لوگوں میں بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں بہتر ہو۔ ④

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (324/1، رقم: 966)، والرویانی فی مسنده (471/1، رقم: 712)، والطحاوی فی شرح معانی الاثار (66/1)۔

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الاوسط (28/3، رقم: 2365)، والطبقات الکبری (498/1)۔
قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (9*268): رواه الطبرانی فی اولاسط واسناده حسن۔

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (317/1 رقم: 937)، وفی المعجم الاوسط (278/1، رقم: 907)، والطحاوی فی شرح معانی الآثار (30/1)، والرویانی فی مسنده (478/1، رقم: 727) جمیعاً عن ابی رافع بنحوه۔ قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (231/1): رواه البزار والطبرانی فی الاوسط وله فی الکبیر: رایت رسول الله ﷺ توضا ثلاثا ثلاثا و مرتین مرتین و مرة مرة، ورجالهما رجال الصحیح۔

④ اخرجه مسلم فی الصحیح (3/1224، رقم: 1600)، وابن ماجه فی سننه (2/767، رقم: 2285)، والدارمی فی سننه (2/331، رقم: 2565)، وابن خزیمة فی الصحیح (4/50، رقم: 2332)، وابو عوانة فی مسنده (3/408، رقم: 5504)، والطبرانی فی المعجم الکبیر

Marfat.com

فَلَمَّا قَدِمَتِ الصَّدَقَةُ لَمْ يَجِدْ إِلا رَبَاعًا، فَقَالَ : أَعْطِهِ، خَيْرُ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً.

أسلم بن أوس بن بجرة بن الحارث بن عنان بن ثعلبة

حضرت اَسلم بن اوس بن بجرہ بن الحارث بن عنان بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ①

64 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ الأَنْصَارِيِّ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم جَعَلَهُ عَلَى أُسَارَى قُرَيْظَةَ، فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى فَرْجِ الْغُلامِ فَإِذَا رَآهُ قَدْ أَنْبَتَ ضَرَبَ عُنُقَهُ، وَأَخَّرَ مَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَجَعَلَهُ مِنْ مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ.

حضرت اسلم بن بجرہ انصاری بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ بنی قریظہ کے قیدیوں پر نگران رکھا اور ان غلاموں کی شرمگاہ دیکھی جاتی اگر ان کے موے زیر ناف بال ہوتے تو ان کی گردن مارتے اوران کو موخر کردیتے جن کے موئے زیر ناف بال نہ ہوتے اوران کو مسلمین کی مال غنیمت میں رکھتے۔

حَدَّثَنَاهُ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفِهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ، قَالَ : جَعَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى أُسَارَى قُرَيْظَةَ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت اسلم کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بنی قریظہ کے قیدیوں پر نگران رکھا پھر آپ نے اس کی مثل حدیث بیان کی۔ ②

أفلح مولى النبى صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ ﷺ کے غلام افلح رضی اللہ عنہ ③

(309/1، رقم:913)، وعبدالرزاق فی المصنف (25/8، رقم:14158)، وابن الجوزی فی التحقیق فی احادیث الخلاف (170/2، رقم:1404)۔

① انظر ترجمته فی: الاصابة (60/1، ترجمة رقم:165)۔

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (334/1، رقم:1000)، وفی المعجم الاوسط (163/2، رقم:1585)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (221/4، رقم:1433)۔ قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (6+/141) علی روایة الطبرانی فی الصغیر والاوسط: فیه جماعة لم اعرفهم، وقال فی موضع اخر (252/6) عن روایته للحدی فی المعجم الکبیر: رواه الطبرانی وفیه اسحق بن عبدالله بن ابی فروة وهو متروک۔

③ قال الحافظ: افلح مولی رسول الله ﷺ مذکور فی موالیه قاله ابو عمر، وقال ابن منده: روی حدیثه یوسف بن خالد عن سلم بن بشیر انه سمع حبیباً المکی یقول: انه سمع افلح مولی رسول الله ﷺ یقول: ان رسول الله ﷺ قال۔۔۔ فذکر الحدیث الوارد هنا فی ترجمته۔ انظر

Marfat.com

65حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلابِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ بَشِيرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ حَبِيبَ الْمَدِينِيَّ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَفْلَحَ مَوْلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي ثَلاثًا : ضَلالَةُ الأَهْوَاءِ، وَاتِّبَاعُ الشَّهَوَاتِ، وَالْغَفْلَةَ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ.

حضرت افلح جو کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے خوف ہے اپنی مت پر تین چیزوں کا 1 خواہشات کی گمراہی 2 شہوات نفس کی پیروی 3 پہچاننے کے بعد غفلت۔ ①

الارقم بن أبي الارقم

الارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ ②

66حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ الأَرْقَمِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ الأَرْقَمِ، عَنِ الأَرْقَمِ، أَنَّهُ تَجَهَّزَ يُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ جِهَازِهِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يُوَدِّعُهُ، فَقَالَ: مَا يُخْرِجُكَ، حَاجَةٌ، أَوْ تِجَارَةٌ ؟، قَالَ : بِأَبِي وَأُمِّي يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَدْتُ الصَّلاةَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : صَلاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے بیت المقدس جانے کے لیے سامان تیار کیا جب میں سامان سے فارغ ہوا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اجازت لینے کے لیے حاضر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی حاجت ہے یا تجارت کے لیے جانا ہے انہوں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان میں نے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ارادہ کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نماز پڑھنے سے بہتر ہے مگر مسجد حرام سے نہیں وہ بیٹھ اور نکلے نہیں۔ ③

ترجمته فی: الاصابة (100/1، ترجمته رقم: 229)، والاستیعاب (103/1)۔

① قال الحافظ: رواه الحكيم الترمذی فی نوادره من هذا الوجه وسمی الثالثة: العجب ورواه ابن شاہین فسمی الثالثة: الغفلة بعد المعرفة، ومداره علی یوسف بن خالد وهو السمتی وهو متروک الحدیث۔

② انظر ترجمته فی: الاصابة (1/43، ترجمة رقم: 73)، وسیع اعلام النبلاء (2/479، ترجمة رقم: 96)، وطبقات المحدثین (1/19، ترجمة رقم: 12)، والطبقات الکبری (3/244)، ومشاهیر علماء الامصار (1/31، ترجمة رقم: 162)، وصفوة الصفوة (1/442)، والوفیات للقسنطی (ص: 68، ترجمة رقم: 55)۔

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (206/1، رقم: 907)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (19/2، رقم: 688)، والحاکم فی المستدرک (576/3، رقم: 6130)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (84/4، رقم: 1301)۔ قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (5/4): رجال الطبرانی ثقات۔

Marfat.com

فَجَلَسَ، وَلَمْ يَخْرُجْ.

67حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَرْقَمِ، عَنْ أَبِيهِ الأَرْقَمِ بْنِ أَبِي الأَرْقَمِ الْمَخْزُومِيِّ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الَّذِي يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الإِمَامِ كَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ.

حضرت ارقم مخزومی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو آدمی جمعہ کے دن امام کے نکلنے کے بعد لوگوں کی گردنیں پھلانگے اور دو آدمیوں میں فرق ڈالنے کے لیے پس اس کی انتڑیاں آگ میں ہیں۔ ①

68 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ، أَنَّهُ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ الْفِرَاسِيِّ، أَنَّ الْفِرَاسِيَّ، قَالَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لا، وَإِنْ كُنْتَ لا بُدَّ سَائِلا، فَسَلِ الصَّالِحِينَ.

حضرت فراسی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا میں سوال کرسکتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا نہیں اور اگر تیرے لیے سوال کرنا ضروری ہے تو تو نیک لوگوں سے سوال کر۔ ②

أمية بن مخشي الخزاعي
امیہ بن مخشی الخزاعی ③

69حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ،

حضرت امیہ بن مخشی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سنا ہے آپ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھانا کھا رہا تھا اور نبی اکرم ﷺ ان کی طرف دیکھ رہے تھے اور اس نے بسم اللہ نہ

① اخرجه احمد فی مسنده (417/3)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (307/1، رقم: 908)، والسمعانی فی ادب الاملاء والاستملاء (ص:124)۔

② اخرجه ابو داود (122/2م رقم: 1646)، والنسائی فی سننه (95/5، رقم: 2587)، واحمد فی مسنده (234/4)، والبیهقی فی سننه الکبری (197/4م رقم: 7666)۔

③ قال الحافظ ابن حجر: ویقال: الازدی صحب النبی ﷺ ثم سکن البصرة واعقب بها، قاله ابن سعد، وقال البخاری وابن الموطا: له صحبة، وحدیث واحد، قال الدارقطنی: فی الافراد تفرد به جابر بن صبح، وقال البغوی: لا اعلم امیة روی الا بذا الحدیث۔ انظر ترجمته فی: الاصابة (1/119، ترجمة رقم: 260)، والاستیعاب (1/107)، والتاریخ الکبیر (2/6، ترجمة رقم: 1514)، والطبقات الکبری (7/12)، وتهذیب الکمال (3/240، ترجمة رقم: 561)، وتهذیب التهذیب (1/326، ترجمة رقم: 683)۔

Marfat.com

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ، سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ رَجُلا كَانَ يَأْكُلُ وَالنَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَنْظُرُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ لُقْمَةٍ، قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ، أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : وَاللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ يَأْكُلُ مَعَكَ، حَتَّى سَمَّيْتَ، فَمَا بَقِيَ فِي بَطْنِهِ شَيْءٌ إِلا قَاءَهُ.

پڑھی جب وہ آخر لقمہ کھانے لگا تو اس نے کہا (بسم اللہ اولہ و آخرہ) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم اس کے ساتھ شیطان کھا رہا تھا حتی کہ جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو جو اس کے پیٹ میں تھا اس نے قے کر دی۔ ①

قَالَ الْقَاضِي : وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

قاضی صاحب فرماتے ہیں یہ الفاظ یحییٰ بن سعید کی حدیث کے ہیں۔

أمية بن خالد بن أسيد بن أبي العيص

امیہ بن خالد بن اسید بن ابی العیص رضی اللہ عنہ ②

70 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ وَهْبٍ الرَّامِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ أَبِي صُفْرَةَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَنْصِرُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ.

حضرت امیہ بن خالد نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ غریب مہاجرین کے ذریعے، اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعا کیا کرتے تھے۔ ③

الاسلع بن شريك بن بلعرج

اسلع بن شریک بن بلعرج رضی اللہ عنہ ③

① اخرجه النسائي في السنن الكبرى (174/4، رقم: 6758)، واحمد في مسنده (336/4)، والبخاري في التاريخ الكبير (6/2) عند ترجمته (رقم: 1514)، وابن ابي عاصم في الآحاد والمثاني (281/4، رقم: 2301)، والضياء المقدسي في الاحاديث المختارة (342/4، رقم: 1510)، والطبراني في المعجم الكبير (291/1، رقم: 854)، والبيهقي في شعب الايمان (85/5)، وابن سعد في الطبقات الكبرى (12/7)۔

② انظر ترجمته في: الاصابة (245/1، ترجمة رقم: 550)۔

③ اخرجه الطبراني في المعجم الكبير (292/1، رقم: 857)۔ وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد (262/10) بلفظ: كان رسول الله ﷺ يستفتح بصعاليك المسلمين، وفي رواية: يستنصر بصعاليك المسليم، قال الهيثمي: رواه الطبراني ورجال الرواية الاولى رجال الصحيح۔

③ قال الحفظ ابن حجر: الاسلع الاعرجي بالراء من بني الاعرج بن كعب بن سعد بن زيد مناة بن تميم، قال ابن المو طا حديثه في البصريين

Marfat.com

71 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الأَسْلَعِ بْنِ شَرِيكٍ التَّمِيمِيِّ، قَالَ : كُنْتُ أَخْدُمُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَأُرَجِّلُ لَهُ فَأَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ بِالتَّيَمُّمِ، فَأَرَانِي كَيْفَ أَتَيَمَّمُ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ الأَرْضَ، فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ ضَرْبَةً أُخْرَى، فَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَحَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الأَسْلَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت اسلع بن شریث التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا تھا میں آپ کو کنگھی کرتا تھا۔ مجھ پر غسل فرض ہوا حضرت جبرئیل علیہ السلام تیمم کا حکم لے کر آئے مجھے بتایا تیمم کیسے کیا جاتا ہے۔ اپنا ہاتھ زمین پر مارو دونوں ہاتھوں کے ساتھ اپنے چہرے کو ملا۔ دوسری مرتبہ مارا دونوں ہاتھوں کا مسح کیا کہنیوں تک۔ ①

الأغرف

حضرت اغرف رضی اللہ عنہ ②

72 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ أَخْبَرَنِي، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ مِن جُهَيْنَةَ، يُقَالُ لَهُ : الأَغَرُّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

حضرت اغراف رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے۔ اے لوگو اپنے رب سے توبہ مانگو کیونکہ میں ہر دن سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ اللہ عزوجل سے۔ ③④

وفيه نظر، وقال ابن حبان: الاسلع السعدى رجل من بنى الاعرج بن كعب، يقال: ان له صحبة، ولكن فى اسناد خبره الربيع بن بدر، وقال الطبرانى فى الترجمة: الاسلع بن شريك الاشجعى۔ انظر ترجمته فى: الاصابة (58/1، ترجمة رقم: 122)، والطبقات لابن خياط (44/1)۔

① اخرجه الطبران فى المعجم الكبير (298/1، رقم: 875)، والبيهقى فى السنن الكبرى (5/1، رقم: 11)، والضياء المقدسى فى الاحاديث المختارة (215/4، رقم: 1430)، وابن سعد فى الطبقات الكبرىٰ (65/7)، والحديث فى مجهولون۔ انظر: تلخيص البير (22/1)، وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد (262/1): رواه الطبرانى فى الكبير وفيه الهيثم بن ذريق قال بعضهم: لا يتابع على حديثه، وقال الهيثمى فى موضع اخر (262/1): رواه الطبرانى فى الكبير وفيه الربيع بن بدر وقد اجمعوا على ضعفه، وقد مر فى ترجمته كلام الحافظ وقوله: ولكن فى اسناد خبره الربيع بن بدره۔

② انظر ترجمته فى: الاصابة (96/1، ترجمة رقم: 223)، والاستيعاب (102/1) وتهذيب الكمال (315/3، ترجمة رقم: 542)، وتهذيب التهذيب (318/1، ترجمة رقم: 663)، وتقريب التهذيب (114/1، ترجمة رقم: 542)۔

③ اخرجه النسائى فى السنن الكبرى (116/6، رقم: 10276)، واحمد فى مسنده (211/4)، وابن حبان فى الصحيح (209/3، رقم: 929)، وابن ابى شيبة فى المصنف (57/6، رقم: 29444)، والطيالسى فى مسنده (ص: 166، رقم: 1202)، وعبد بن حميد فى مسنده (141/1، رقم: 363)، والطبرانى فى المعجم الكبير (301/1، رقم: 882)، والبيهقى فى شعب الايمان (380/5، رقم: 7022) وابن سعد فى الطبقات الكبرى (49/6)۔

④ اخرجه مسلم فى الصحيح (2075/4، رقم: 2702)، وابو داود فى سننه (84/2، رقم: 1515)، واحمد فى مسنده (211/4)، وابن حبان فى الصحيح (211/3، رقم: 931)، وابن ابى عاصم فى الآحاد والمثانى (356/2، رقم: 1127)، وعبد بن حميد فى مسنده (142/1،

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ، فَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ.

حضرت قاضی فرماتے ہیں ثابت البنانی فرماتے ہیں الاغر اغر مدینہ اسی طرح کی اور بھی بات ہے حضرت قاضی فرماتے ہیں میرے نزدیک مزینہ کہنا غلط ہے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الأَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ قَالَ الْقَاضِي: وَقَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنِ الأَغَرِّ أَغَرِّ مُزَيْنَةَ وَجَاءَ بِالْكَلامِ مِثْلِهِ، قَالَ الْقَاضِي: فَعِنْدِي حَيْثُ قَالَ: مُزَيْنَةَ أَخْطَأَ.

حضرت الاغر مزنیہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھ پر میری امت کا غم آتا ہے میں اللہ عزوجل سے ان کے لیے سو مرتبہ بخشش کی دعا کرتا ہوں۔

حَدَّثَنَاهُ قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الأَغَرِّ، أَغَرِّ مُزَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلم، قَالَ: إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي، فَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِائَةَ مَرَّةٍ.

أذينة بن سلمة بن الحارث بن خالد بن عائذ بن سعد

حضرت ازینہ بن سلمہ بن حارث بن خالد بن عائذ بن سعد [1]

73 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت عبدالرحمن بن ازینہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے کسی کام کے نہ کرنے کی قسم اٹھائی پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی وہ اختیار کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ [2]

رقم:364)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (302/1، رقم:888)، والبیهقی فی شعب الایمان (438/1، رقم:640)۔

[1] انظر ترجمته فی: الاصابة (1/40، ترجمة رقم: 67)، والطبقات لابن خیاط (1/62)۔

[2] اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (297/1، رقم:873)، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (198/5، رقم: 2727)، وابن ابی شیبة فی المصنف (81/3، رقم: 12303)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (78/4، رقم: 1299)، والقضاعی فی مسند الشهاب (309/1، رقم: 516)۔ واخرجه الترمذی فی العلل (ص: 251، رقم: 452) وقال: سالت محمداً عن بذا الحدیث فقال: هذا حدیث مرسل، واذینة لم یدرک النبی ﷺ وهو الذی روی عنه عمرو بن دینار عن اذینة عن ابن عباس فی العنبر۔ وقال الهیثمی فی مجمع الزوائد (184/4): رواه الطبرانی فی الکبیر وعبدالله بن اذینة ثقة وبقیة رجاله رجال الصحیح۔

Marfat.com

أُذَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِه

أيمن بن خريم بن فاتك بن الاخزم بن شداد بن عمرو بن القليب من بني عمرو بن أسد بن خزيمة بن مدركة بن إلياس بن مضر

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک بن اخزم بن شوار بن عمرو بن قلیب بن عمرو بن اسد بن خزیمہ بن مدرک بن الیاس بن مصر ①

74 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ فَايِدِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : عُدِلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ بِالشِّرْكِ.

حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹی گواہی شرک کے برابر ہے۔ ②

75 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَيْمَنَ بْنَ خُزَيْمٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا أَيْمَنُ، إِنَّ قَوْمَكَ أَسْرَعُ الْعَرَبِ هَلاَكًا.

حضرت ایمن بن خزیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمن آپ کی قوم عرب والوں سے جلدی ہلاک ہو گئی۔ ③

أيمن الحبشي ابن أم أيمن

حضرت ایمن الحبشی ابن ام ایمن رضی اللہ عنہ ④

① انظر ترجمته فی الثقات (46/4، ترجمة رقم:1768)، والاستیعاب (129/1)، والتاریخ الکبیر (25/2، ترجمة رقم:1572)۔

② اخرجه الترمذی فی سننه (547/4، رقم: 2299) وقال: وهذا حدیث غریب انما نعرفه من حدیث سفیان بن زیاد، واختلفوا فی روایة هذا الحدیث عن سفیان بن زیاد، ولا نعرفه لایمن بن خریم سماعاً من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد اختلفوا فی روایة بذا الحدیث عن سفیان بن زیاد۔ وعن ایمن اخرجه احمد فی مسنده (322/4) فی حدیثه من المسند، وانظر: تلخیص الخبیر (190/4)۔

③ لم نقف علیه عند غیر ابن قانع۔

④ انظر ترجمته فی: الاصابة (86/1، ترجمة رقم: 195) وجاء بکلام ابن قانع الوارد هنا، واشر الی انه تابعی وله احادیث مرسلة۔ وقال

Marfat.com

76 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرِ بْنِ مُصَفَّى، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ قَالَ: كَانَتِ الْيَدُ تُقْطَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ دِينَار.

حضرت ایمن الحبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مجن کی قیمت کے برابر چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جاتا تھا اس دن مجن دینار کا سونا تھا۔ ①

أسير بن عمرو الكندی

حضرت امیر بن عمرو الکندی رضی اللہ عنہ ②

77 حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا هشيم عن العوام بن حوشب عن أسير بن عمرو أنه ولد لمهاجر رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت اسیر بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرنے کے وقت پیدا ہوئے تھے۔

78 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَزْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أُسَيْرٍ، رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: لا يَأْتِيكَ مِنَ الْحَيَاءِ إِلا خَيْرٌ.

حضرت حمید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت اسیر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی آدمی کے پاس آئے انہوں نے فرمایا کہ حضور نے فرمایا حیاء سے بہتری آتی ہے۔ ③

أسير بن جابر بن سليم بن حبال بن عمير بن عمرو بن أنمار بن الهجيم بن عمرو بن تميم

المناوی فی فی القدیر (44/2): واسیر، بضم الهمزة وفتح السين وآخره راء كما ضبطه فی اسد الغابة، ابن جابر التميمی بعد فی البصريين، قال ابن الاثير: فی صحبته نظر، وقال فی الاصابة اسير بن جابر التابعی (انتهی)۔ انظر: الاصابة (86/1)۔

①اخرجه النسائی فی سننه 82/8 رقم: 4944 والطبرانی فی المعجم الكبير: 289/1 رقم: 849 والحاكم فی المستدرک: 421/4 رقم: 8144 وصححه.

②انظر ترجمته فی الإصابة: 85/1 ترجمة رقم: 194 والاستيعاب: 101/1 الطبقات الكبرى: 67/7۔

③اخرجه ابن سعد فی الطبقات الكبرى: 67/7 واورده الحافظ فی الاصابة 85/1 وعزاه إلى البخاری فی تاريخه وابن سعد والبغوی وابن الموطا وابن شاهين من طريق ابی عوانة عن داود بن عبدالله الاودی عن حميد بن عبدالرحمن قال: دخلنا على اسير رجل من اصحاب رسول الله ﷺ فذكره.

Marfat.com

حضرت اسیر بن جابر بن سلیم بن جیال بن عمیر بن عمرو بن انماری جحیم بن عمرو بن تمیم ①

79 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحِمَارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ أَسِيرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ مُحْتَبٍ بِبُرْدَةٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: اجْلِسْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَتَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ، وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، وَلا تَسُبَّنَّ أَحَدًا.

حضرت امیر بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور کے پاس آیا۔ آپ نے چادر لی ہوئی تھی میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو آپ کو اللہ نے سکھایا مجھے سکھائیں۔ آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی کی شے کو حقیر نہ جانو اپنے بھائی سے ملو تو خندہ پیشانی سے ملو، اگر وہ آپ کو گالی اور عار دلائے جو آپ میں جانتا ہوں تو اس میں جانتا ہے اس کو عار نہ دلایا کسی کو گالی نہ دے۔ ②

80 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ النِّيلِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ظِلالٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نے فرمایا افضل عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔ ③

---

① اورده الحافظ فی الاصابة: 86/1 ترجمة رقم: 195 وجاء بكلام ابن قانع الوارده هنا، والشر الى انه تابعی وله احاديث مرسلة. وقال المناوی فی فيض القدير: 44/2 اسير بضم الهمزة وفتح السين وآخره راء كما ضبط فی اسد الغابة، ابن جابر التميمی يعد فی البصرين، قال ابن الاثير فی صحبة نظر، وقال فی الإصابة أسير بن جابر التباعی انتهى، انظر: الإصابة: 86/1.

② بهذا الخبر مخرج من رواية سليم بن جابر الهجيمی، او جابر بن سليم، على احد الاقوال، قال الطبرانی فی المعجم الكبير (7/62): سليم بن جابر ابو جابر ابو جرى الهجيمی، ويقال: جابر بن سليم، والصواب سليم بن جابر۔ واسير بن جابر لم يذكره سوى ابن قانع۔ انظر ترجمته السابقة وكلام الحافظ۔ والحديث من رواية سليم بن جابر او جابر بن سليم عند البخاری فی الادب المفرد (ص: 403، رقم: 1182)، والنسائی فی السنن الكبرى (5/486، رقم: 9692)، واحمد فی مسنده (5/63)، وعبد الرزاق عن معمر فی الجامع بذيل المصنف (11/82)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (2/392، رقم: 1183)، والطبرانی فی المعجم الكبير (7/62، رقم: 6383)، والبيهقی فی شعب الايمان (5/148، ورقم: 6137)۔

③ اخرجه الحكيم الترمذی فی النوادر (255/3) من حديث عبادة بن الصامت، واخرجه الديلمی فی الفردوس (353/1، رقم: 1415) من حديث انس۔

Marfat.com

81 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلا لَعَنَ الرِّيحَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ : لا تَلْعَنْهَا، فَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ مِنْ أَهْلِهِ رَجَعَتْ عَلَيْهِ.

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ہوا کو گالی دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوا کو گالی نہ دو کیونکہ جس کسی شے کو گالی دی جائے وہ اس کی حق دار نہ ہو تو گالی دوبارہ واپس آجاتی ہے۔ ①

أديم التغلبي من بني تغلب

حضرت اديم تغلبی بن تغلب ②

82 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الأَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ، قَالَ : كُنْتُ قَرِيبَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ، فَأَسْلَمْتُ، وَأَرَدْتُ الْحَجَّ، فَسَأَلْتُ رَجُلا مِنْ قَوْمِي، يُقَالُ لَهُ : أَدِيمٌ، فَقَالَ : أَقْرِنْ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَرَنَ.

حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نصرانیہ کے قریب زمانہ کا تھا میں مسلمان ہوا میں نے حج کا ارادہ کیا۔ میں نے اپنی قوم کے ایک آدمی سے پوچھا اس کا نام اریع تھا اس نے کہا آپ حج قران کریں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران کیا تھا۔ ③

أحمر بن سواد بن جزی بن عوف

احمر بن سواد بن جزی بن عوف بن عمرو بن سدوی ④

① الحديث من رواية ابى العالية عن زيد عن ابن عباس۔اخرجه ابو داود فى سننه)(278/4، رقم:4908)، والطبرانى فى المعجم الكبير (160/12، رقم:12757)، وفى المعجم الصغير (161/2، رقم:957)، والضياء المقدسى فى الاحاديث المختارة (27/10، رقم:16)۔

② يقال: اديم بالتصغير التلبى: ويقال: بديم وادرجه ابن حجر فى حرف الهمزة فى اديم؛ انظر الاصابة (1ص:189، ترجمة رقم:430) وقال: وياتى فى الهائ، فذكره فى الهاء فى بديم۔انظر الاصابة 571/6، ترجمة رقم:9048)، وسماه البخارى فى التاريخ الكبير (249/8، ترجمة رقم:2896) بديم بن عبدالله التغليبى، وقال: روى عنه مرة بن شراحيل۔وانظر ترجمته فى: الاستيعاب (138/1)۔

③ لم نقف عليه عند غير ابن قانع۔

④ انظر ترجمته فى: الاصابة (32/1، ترجمة رقم:43)، والاستيعاب (71/1)، والتاريخ الكبير (62/2، ترجمة رقم:1691)، والثقات (19/3، ترجمة رقم:64)، وتهذيب الكمال (281/2، ترجمة رقم:284)، وتهذيب التهذيب (167/1، ترجمة رقم:355)، والطبقات الكبرى (47/7)، وتكملة الاكمال (119/1، ترجمة رقم:20)، والمقتنى فى سرد الكنى (144/1، ترجمة رقم:1051)، ومشاهير علماء الامصار (ص:42، ترجمة رقم:260)، والكاشف (229/1، ترجمة رقم:236)۔

Marfat.com

83حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسَيْرِينِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَحْمَرَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا صَلَّى جَافَى بَيْنَ يَدَيْهِ وَجَنْبَيْهِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ: إِنْ كُنَّا لَنَاوِي لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، مِمَّا يُجَافِي بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

حضرت احمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز پڑھتے تھے تو اپنے ہاتھوں اور پہلو دونوں کو جدا رکھتے تھے حضرت عفان اپنی حدیث میں فرماتے ہیں ہم بھی حضور ﷺ کے عمل کی وجہ سے جب سجدہ کریں تو اپنے دونوں ہاتھ پہلو سے جدا رکھیں۔[1]

أهبان بن صيفي بن ناشرة

اهبان بن صیفی بن ناشرہ[2]

84حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ : لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَصْرَةَ جَاءَ إِلَى أَبِي فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، وَقَالَ : السَّلامُ عَلَيْكَ، قَالَ : وَرَحْمَةُ اللَّهِ، وَعَلَيْكَ السَّلامُ، قَالَ : أَلا تَخْرُجُ فَتُعِينَنِي عَلَى هَؤُلاءِ الْقَوْمِ ؟ قَالَ : بَلَى، إِنْ شِئْتَ يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي السَّيْفَ، فَنَاوَلْتُهُ، فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ، ثُمّ قَالَ : إِنَّ خَلِيلِي، وَابْنَ عَمِّكَ صلى الله عليه وسلم : أَمَرَنِي إِذَا كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ

حضرت عدیسہ بنت اهبان بن صیفی فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ آئے آپ میرے باپ کے پاس آئے آپ نے دروازہ کی چوکھٹ پکڑی اور فرمایا اسلام علیک میرے باپ نے عرض کی وعلیک اسلام و رحمۃ اللہ و برکاتہ فرمایا حضرت علی نے فرمایا آپ نکلیں گے نہیں اس قوم سے لڑنے کے لیے۔ میرے باپ نے عرض کی کیوں نہیں اگر آپ چاہیں اے جاریہ مجھے تلوار پکڑائی میں نے تلوار پکڑائی اس کو انہوں نے اپنی گود میں رکھا پھر عرض کی میرے دوست اور آپ کے چچا زاد ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے جب دو مسلمانوں گروہوں کے درمیان لڑائی ہو تو لکڑی کی تلوار پکڑ لوں اور ان پر

---

① اخرجه ابن ماجة فی سننه (287/1، رقم: 886)، واحمد فی مسنده (30/5)، وابو یعلی فی مسنده (123/3، رقم: 1552)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (274/3، رقم: 1655)، وابن ابی شیبة فی المصنف (231/1، رقم: 2641)، والبیهقی فی السنن الکبری (115/2، رقم: 2543)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (73/4، رقم: 1294)۔

② قال ابن حجر: اهبان بن صیفی الغفاری، ویقال وهبان، ابا مسلم، ونقل ابن حبان انه ابن اخت ابی ذر الغفاری ورد ذلک ابن منده۔ ونسبه ابن عبد البر فقال: الغفاری البصری، وسبته الی البصرة جاءت لانها سکنها وواضح ذلک عند البخاری فی التاریخ الکبیر، وفی کلام ابن قانع فی حدیثه الاتی۔ انظر ترجمته فی: التاریخ الکبیر (2/45، ترجمة رقم: 1634)، والاصابة (1/142، ترجمة رقم: 308)، والاستیعاب (1/116)، والطبقات الکبری (7/80)۔

Marfat.com

الْمُسْلِمِينَ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ، وَأَسْتَلَّ بَعْضَهُ وَقَالَ: إِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ بِهَذَا، قَالَ: لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ، وَانْصَرَفَ

مدد چاہی تو میں آپ کے ساتھ نکلتا ہوں حضرت علی نے فرمایا ہم کو آپ کی ضرورت نہیں ہے آپ تشریف لے گئے۔ ①

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ أُهْبَانَ، قَالَتْ: جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أَبِي ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوًا مِنْهُ.

حضرت عدیسہ بنت ھبان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس آئے پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

أثوب بن عتبة

اثوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ ②

85 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ نُجَيْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَثُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: الدِّيكُ الْأَبْيَضُ صَدِيقِي فَذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ.

حضرت اثوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید مرغ میرا دوست ہے آپ نے اس کی عظمت ذکر کی۔ ③

86 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، وَحَمْدَوَيْهِ الطَّيَالِسِيُّ محمد بن ابراهيم، و محمد بن اسماعيل بن سورة، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا زیادہ شکریہ ادا کرنے والا وہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرنے والا ہے۔ ④

---

① اخرجه الترمذی فی سننه (490/4، رقم: 2203) وقال: ہذا حدیث حسن غریب لا نعرفه من حدیث عبدالله بن عبید، وابن ماجه فی سننه (1309/2، رقم: 3960)، واحمد فی مسنده (69/5)، ابن ابی عاصم فی الآحاد المثانی (273/2، رقم: 1028)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (294/1، رقم: 863)، ونعیم بن حماد فی الفتن (144/1، رقم: 358)، وابن سعد فی الطبقات الکبری (481/8)۔

② لم نقف علی ترجمته عند غیر ابن قانع، وحدیثه الآتی لم لقف علیه من روایته کما فی التخریج الآتی۔

③ اورده السیوطی فی الجامع الصغیر، قال المناوی فی فیض القدیر (552/3): لم یحک سواه ابن قانع فی معجم الصحابة من طریق هارون بن بهیل عن جابر بن مالک عن اثوب بوزن احمد وآخره موحدة وهو صحابی۔

④ اخرجه احمد فی مسنده (212/5، رقم: 21894)، والقضاعی فی مسند الشهاب (113/2، رقم: 996)، الضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (306/4، رقم: 1490)، والبیهقی فی السنن الکبری (182/6، رقم: 11813)۔ قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (180/8): رواه احمد والطبرانی ورجال احمد ثقات۔

Marfat.com

الْكِنْدِيُّ، عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: أَشْكَرُ النَّاسِ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ أَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ.

87حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْهَيْصَمِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي نَفَرٍ مِنْ كِنْدَةَ، لا يَرَوْنِي أَفْضَلَهُمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَزْعُمُ أَنَّكُمْ مِنَّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لا نَعْدُوا أُمَّنَا، وَلا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا قَالَ الأَشْعَثُ: وَاللّٰهِ لا أَسْمَعُ أَحَدًا نَفَى قُرَيْشًا مِنَ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ إِلا جَلَدْتُهُ.

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا بنو کندہ کے ایک گروہ میں جو مجھے اپنے سے افضل خیال نہیں کرتے تھے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم گمان کرتے آپ ہم سے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم بنو نضر ابن کنانہ ہیں ہم اپنی ماں کی طرف نہیں جاتے اور نہ اپنے اباء اجداد کی نفی کرتے ہیں حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم میں نے کسی کو نہیں سنا تھا جس نے قریش کی نضر بن کنانہ سے نفی کی ہو مگر میں اس کو کوڑے ماروں گا۔ ①

أكثم بن الجون بن منقذ بن ربيعة بن اصرم بن عبد الله

اکثم بن جون بن منقذ بن ربیعہ بن اصرم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ②

88حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الزُّبَيْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَمْرٍو الْوَصَّابِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَكْثَمَ بْنَ الْجَوْنِ الْخُزَاعِيَّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: يَا أَكْثَمُ بْنُ الْجَوْنِ اغْزُ مَعَ عِيرِ قَوْمَكَ، وَأَحْسِنْ خُلُقَكَ، تُكْرَمْ عَلَى رُفَقَائِكَ.

حضرت اکثم بن جون خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے اکثم بن جون اونٹوں کے ساتھ جہاد کرو اپنی قوم میں شامل ہو کر اور اپنے دوستوں سے اچھا سلوک کرو تمھاری عزت کی جائے گی۔ ③

---

① اخرجه ابن ماجه فی سننه (871/2، رقم: 2612)، واحمد فی مسنده (211/5، رقم: 21888)، والطیالسی (141/1، رقم: 11049)، والضیاء المقدسی فی الاحادیث المختارة (303/4، رقم: 1487)۔قال البوصیری فی مصباح الزجاجة (118/3): ہذا اسناد صحیح رجاله ثقات، لان عقیل بن طلحة من رجال سند الحدیث وثقه ابن معین والنسائی، وذکره ابن حبن فی الثقات وباقی رجال الاسناد علی شرط مسلم۔

② وانظر ترجمته فی: الاستیعاب (1426/3)، والطبقات الکبری (292/4)۔

③ ہذا الحدیث وقفنا علیه من روایة اکثم نفسه عند البیهقی فی السنن الکبری (157/9)؛ ووجدناه من روایة انس حکایة عنه عند

Marfat.com

أسماء بن حارثة بن سعد بن عبد الله بن عبار

اسماء بن حارثہ بن سعد بن عبداللہ بن عبار رضی اللہ عنہ ①

89حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، نا عَفَّانُ،وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالا : حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدَ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ أَنّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ إِلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ : مُرْ قَوْمَكَ، فَلْيَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُهُمْ قَدْ طَعِمُوا ؟ قَالَ : يُتِمُّوا آخِرَ يَوْمِهِمْ.

حضرت اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (مجھے) عاشوراء کے دن اپنی قوم کی طرف بھیجا فرمایا اپنی قوم کو حکم دو اس دن روزہ رکھیں۔ میں نے عرض کیا آپ بتائیں اگر میں ان کو پاؤں اس حالت میں کہ وہ کھا چکے ہوں آپ نے فرمایا آخر دن تک وہ مکمل کریں یعنی کھانا چھوڑ دیں۔ ②

90حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، قَالا : حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ قَيْسٍ يَذْكُرُ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ سُمَيٍّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُمَيْرٍ، عَنْ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ الَّذِي بِمَأْرِبَ فَأَقْطَعَهُ، فَقَالَ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفد لے کر گئے آپ نے نمک کاٹا جو مارب میں تھا اس نے اس کو کاٹا ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ جانتے ہیں اس کو کیوں کاٹا ہے۔اس کے لیے دوبارہ پانی لیں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سے واپس آگئے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا پیلو سے علاج کیا جائے آپ نے فرمایا تو وہ اونٹ کے کُھر نہ پکڑے۔ ③

الطبرانی فی المعجم الاوسط (14/7، رقم: 6715)، والقضاعی فی مسند الشہاب (325/2، رقم: 91238، والدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب (408/5، رقم: 8573) جمیعاً عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاکثم بن ابی الجون الخزاعی۔۔۔فذکروہ۔

① انظر ترجمتہ فی: الاصابۃ (64/1، ترجمۃ رقم: 138)، والاستیعاب (86/1)، والطبقات الکبری (321/4)، والطبقات لابن خیاط (109/1)، ومشاہیر علماء الامصار (20/1، ترجمۃ رقم: 79)، والجرح والتعدیل (325/2، ترجمۃ رقم: 1241)، ومولد العلماء ووفیاتہم (ص: 182)، وتعجیل المنفعۃ (ص: 33، ترجمۃ رقم: 46)، والاکمال للحسینی (26/1، ترجمۃ رقم: 34)، وحلیۃ الاولیاء (348/1)۔

② اخرجہ ابن حبان فی صحیحہ (383/8، رقم: 3618)، والیاء المقدسی فی الاحادیث المختارۃ (231/4، رقم: 1435)، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی (354/4، رقم: 2391)۔واخرجہ احمد (484/3، رقم: 16004) فی مسند ہند بن اسماء الاسلمی وقال: وکان ہند من اصحاب الحدیبیۃ۔

③ اخرجہ ابو داود فی سننہ (3/174، رقم: 3064)، والنسائی فی السنن الکبری (3/406، رقم: 5768)، وابن حبان فی صحیحہ (10/351، رقم: 499)، والدارقطنی فی سننہ (45/151)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (1/278، رقم: 809)، وابن سعد فی الطبقات الکبری (5/523)، والضیاء فی الاحادیث المختارۃ (4/57، رقم: 1284)۔

Marfat.com

رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَدْرِي مَا قَطَعْتُ لَهُ، قَطَعْتُ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ فَرَجَّعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنْهُ، قَالَ : وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا يَحْمِي مِنَ الأَرَاكِ ؟ قَالَ : مَا لا تَنَالُهُ أَخْفَافُ الإِبِلِ.

أبو السنابل بن بعكك

ابو سنابل بن بعد بعکک رضی اللہ عنہ ①

91حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي السَّنَابِلِ بْنِ بَعْكَكٍ، أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ، وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلاثٍ وَعِشْرِينَ، أَوْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ يَوْمًا، فَتَشَوَّفَتْ لِلْخُطَّابِ، فَأُنْكِرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنْ تَفْعَلْ فَقَدْ حَلَّ أَجَلُهُ.

حضرت ابی سنابل بن بعکک فرماتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے بعد 23 یا 25 دن کے بعد بچہ جن دیا اس کو نکاح کا شوق ہوا میں نے ایسے کرنے سے انکار کر دیا یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی، آپ نے فرمایا اگر وہ ایسے کرے تو اس سے شادی کرنا جائز ہے۔ ②

الاخرم

الاخرم رضی اللہ عنہ ③

① انظر ترجمته فی: الاصابة (190/7، ترجمة رقم: 10054)، والاستیعاب (1684/4، ترجمة رقم: 3020)، والطبقات الکبری (449/5)، والطبقات لابن خیاط ۲۷۷/۱۰)، وتهذیب الکمال (385/33، ترجمة رقم: 7416)، وتهذیب التهذیب (132/12م ترجمة رقم: 554)، وتقریب التهذیب (646/1، ترجمة رقم: 8149)، والظقات (89/3، ترجمة رقم: 287)، ومشاہیر علماء الامصار (21/1، ترجمة رقم: 84)، والکنی والاسماء (414/1، ترجمة رقم: 1556)، والمقتنی فی سرد الکنی (294/1، ترجمة رقم: 92906، واسماء من یعرف بکنیته (47/1، ترجمة رقم: 79)، والکنی للبخاری (41/1، ترجمة رقم: 355)، والجرح والتعدیل (387/9، ترجمة رقم: 91815۔

② اخرجه الترمذی فی سننه (498/3، رقم: 1193) وقال: حدیث ابی السنابل حدیث مشهور من بذا الوجه ولا نعرف للاسود سماعاً من ابی السنابل، وسمعت محمداً یقول: لا اعرف ان اباالسنابل عاش بعد النبی ﷺ۔ واحمد فی مسنده (305/4)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (38/17، رقم: 77)۔

③ اسمه: محرز بن نضلة بن عبدالله بن مرة بن کثیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمة الاسدی ابو نضلة، ویعرف بالاخرم، قال الحافظ:

Marfat.com

92حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الأَخْرَمِ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي يَوْمِ ذِي قَارٍ : هَذَا أَوَّلُ يَوْمٍ انْتَصَفَتِ الْعَرَبُ مِنَ الْعَجَمِ.

حضرت عبداللہ بن اخرم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ذی قار کے دن کے آج پہلا دن ہے کہ عرب عجم سے آدھے ہوجائیں گے۔ ①

أعشى المازنى
اعشی المازنی رضی اللہ عنہ ②

93حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وموسى بن هارون، قَالُوا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَنَا طَيْسَلَةُ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَعْنُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، وَالْحَيُّ بَعْدَهُ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَعْشَى الْمَازِنِيُّ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَنْشَدْتُهُ:

يَا مَالِكَ النَّاسِ وَدَيَّانَ الْعَرَبِ إِنِّي وَجَدْتُ ذِرْبَةً مِنَ الذِّرَبِ غَدَوْتُ أَبْغِيهَا الطَّعَامَ فِي رَجَبِ فَخَلَّفَتْنِي بِنِزَاعٍ وَحَرْبِ أَخْلَفَتِ الْوَعْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنْبِ وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غُلِبْ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: وَهُنَّ شَرُّ غَالِبٍ لِمَنْ غُلِبْ.

حضرت اعشی المازی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے یہ اشعار پڑھے:
اشعار کا ترجمہ: اے لوگوں کے مالک اور عربوں کو بہترین دین عطا کرنے والے اتفاق سے میں نے تیز زبان عورتوں میں سے ایک کو پایا۔ میں رجب میں اس سے کھانے کا طالب ہوا، اس نے مجھے جھگڑے اور جنگ میں چھوڑا، اس نے وعدہ خلافی کی اور گناہ میں مبتلا ہوئی۔ حضور ﷺ فرمانے لگے وہ بری غالب ہیں اس کے لیے جو مغلوب ہو کر دیا گیا۔ اور یہ عورتیں غالب آنے والوں میں سے بری غالب آنے والی ہیں اس کے لیے جس پر غلبہ ڈالا گیا۔ ③

ذكره موسى بن عقبة وابن اسحاق وغيرهما فيمن شهد بدراً وثبت ذكره فى حديث سلمة بن الاكوع الطويل عند مسلم، وفيه: فما برحت مكانى حتى رايت فوارس رسول الله ﷺ انظر ترجمته فى: الاصابة (783/5، ترجمة رقم: 7752)، والاستيعاب (73/1)۔

① اخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (46/2، رقم: 1238)، والبخارى فى التاريخ الكبير (63/2، رقم: 1692)۔

② قال ابن حجر: ويقال: الحرمازى، ومازن وحرماز اخوان من بنى تميم اسمه: عبدالله بن المور، ومدار حديثه على ابن مسعر البراء عن صدقة طيسلة حدثنى ابى واخى عن اعشى بن مبازن قال انيت النبى ﷺ فذكره اخرجه احمد وابن ابى خيثمة وابن شاہين وغيرهم من بذا الوجه وغيره۔ انظر ترجمته فى: الاصابة (94/1، ترجمة رقم: 220)، والاستيعاب (143/1)، والطبقات الكبرى (53/7)۔

③ اخرجه عبدالله بن احمد فى زيادته على المسند (201/2، رقم: 6885)، وابويعلى فى مسنده (287/12، رقم: 6871)، وابن ابى عاصم فى الآحاد والمثانى (177/5، رقم: 2711)، والطحاوى فى شرح معانى الآثار (299/4)، والبيهقى فى السنن الكبرى (240/10)۔ قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (332/4): رجاله ثقات۔

Marfat.com

أبان سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس

ابان بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ①

94حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ بْنُ بُزُرْجٍ، قَالَ: قَالَ أَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَضَعَ كُلَّ دَمٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ أَحْدَثَ فِي الإِسْلامِ حَدَثًا أَخَذَ بِهِ.

حضرت ابان بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر خون ختم کر دیا جو جاہلیت میں تھا جس نے اسلام میں سنت کے خلاف کوئی طریقہ ایجاد کیا اس سے مواخذہ ہوگا۔②

أنيس الأنصاري

انیس الانصاری رضی اللہ عنہ③

95حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ خُنَيْسٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أُنَيْسٌ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَضْطَجِعُ فِي بَيْتِنَا ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ الْمِعْرَاجِ بِطُولِهِ.

حضرت انیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر محو آرام تھے پھر معراج کا لمبا قصہ ذکر کیا۔④

96حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ پھر مرد خطیب کھڑے

① انظر ترجمته فی: الاصابة (15/1، ترجمة رقم: 2)، والاستیاعاب (62/1)، وسیر اعلام النبلاء (139/9)، والتاریخ الکبیر (450/1، ترجمة رقم: 1439)، والجرح والتعدیل (295/2، ترجمة رقم: 1083)، والطبقات الکبری (361/4)، والثقات (13/3، ترجمة رقم: 419)، ومشاهی علماء المصار (19/1، ترجمة رقم: 70۔

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (231/1، رقم: 234)۔ قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (293/6)۔ رواه الطبرانی والبزار وفیه قصة واسناد البزار ضعیف وشیخ الطبرانی علی بن المبارک الصنعانی۔۔

③ ذکره ابن حجر فی الاصابة (1/139، ترجمة رقم: 297) وافاد ان له ذکر فی حدیث رواه البغوی وابن شاہین والطبرانی فی الاوسط من حدیث عباد بن راشد عن میمون بن سیاه عن شهر بن حوشب، وهو الحدیث الثانی فی بذه الترجمة۔ وقال ابن عبد البر فی الاستیعاب (1/114): روی عنه شهر بن حوشب ولم ینسبه ولم یرو عنه غیره حدیثه۔

④ لم نقف علیه عند غیر ابن قانع۔

Marfat.com

بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُصْفُرِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ : قَامَ رِجَالٌ خُطَبَاءُ يَشْتِمُونَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى كَانَ مِنْ آخِرِهِمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ : أُنَيْسٌ، فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لأَشْفَعَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لأَكْثَرَ مِمَّا فِي الأَرْضِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ فَتَصِلُ شَفَاعَتُهُ إِلَيْكُمْ، وَتَعْجِزُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ.

ہوئے حضرت علی کو گالیاں دینے لگے یہاں تک ان میں آخری مرد انیس تھا اس نے اللہ کی حمد و ثنا کی، اور میں نے حضور ﷺ کو سنا فرماتے ہوئے میں قیامت کے دن درخت و پتھر سے زیادہ تعداد لوگوں کی شفاعت کروں گا تم کو شفاعت ملے گی۔ ان کو اپنی آل کی شفاعت کرنے سے رک جائیں؟ ①

الاقرع بن حابس بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع

اقرع بن حابس بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع رضی اللہ عنہ ②

97حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، أَنَّ حَمْدِي زَيْنٌ، وَإِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ قَالَ : ذَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا حجروں کے پیچھے سے عرض کی اے محمد بے شک میری حمد زینت ہے اور میری مذمت عیب ہے آپ نے فرمایا تعریف اللہ کی طرف سے۔ ③

الاقرع بن شفی العکی

اقرع بن شفی العکی رضی اللہ عنہ ④

① رواه البزار كما في مجمع الزوائد (171/9) قال الهيثمي: رواه البزار وفيه من لم اعرفه۔

② انظر ترجمته في: تعجيل المنفعة (39/1، ترجمة رقم: 61)، والاصابة (301/1، ترجمة رقم: 231)، اوالاستيعاب (103/1)، والطبقات الكبرى (37/7)۔

③ اخرجه احمد في مسنده: 488/3 والطبراني في المعجم الكبير: 300/1 رقم: 878 والخطيب في غوامض الاسماء المبهمة: 357/1 والضياء المقدسي في الأحاديث المختارة: 321/4 رقم: 1500.

④ انظر ترجمته في الإصابة: 103/1 ترجمة رقم: 232 والاستيعاب: 104/1.

Marfat.com

98حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الثَّغْرِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَارِثِ الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِهْرِ بْنِ جَمِيلٍ الْعَكِّيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ، وَلَقَّافُ ابْنَا الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا لَقَّافِ بْنِ كُدْرٍ، عَنِ الأَقْرَعِ بْنِ شُفَيٍّ الْعَكِّيِّ، قَالَ : مَرِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : أَحْسِبُ أَنِّي مَيِّتٌ فِي مَرَضِي هَذَا، فَقَالَ : كَلا لَتُبْعَثَنَّ، وَتُهَاجِرَنَّ إِلَى الشَّأْمِ، فَتَمُوتُ، وَتُدْفَنُ بِهَا.

حضرت اقرع بن شفی العکی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے میں نے عرض کی میں خیال کرتا ہوں کہ میں اس مرض میں مرجاؤں گا آپ نے فرمایا ہرگز نہیں تو ضرور اس بیماری میں ٹھیک ہو گئے اور شام کی طرف ہجرت کرے گا۔ وہاں مرے گا وہاں دفن کیا جائے گا۔

أبجر بن غالب المزنی

ابجر بن غالب المزنی رضی اللہ عنہ ①

99حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الْمُؤَدِّبُ الأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ مَعْقِلٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبْجَرَ بْنِ غَالِبٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَصَابَتْنَا سَنَةٌ، فَعَجَزَ الْمَالُ، وَلِي حُمُرٌ سِمَانٌ، فَآكُلُ مِنْهَا ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كُلْ مِنْهَا، وَأَطْعِمْ عِيَالَكَ فَإِنَّمَا قَذِرَتْ عَامَ خَيْبَرَ جَوَالُ الْقَرْيَةِ.

حضرت ابجر بن غالب المزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی ہمیں قحط سالی پہنچی ہے میرے پاس موٹے گدھے ہیں کہ میں اس کو کھاؤں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے خود بھی اور اپنے گھر والوں کو کھلاؤ صرف خیبر کے سال دیہات کے چوپایوں (گدھوں) سے پرہیز ہوا۔ ②

أسعد بن زرارة بن عدس بن زيد بن ثعلبة بن غنم بن مالك بن تيم الله انصاری

①ترجم له الحافظ فی الإصابة:225/1ترجمة رقم:504والطبقات الكبرى:471/3ومولد العلماء ووفياتهم:63/1.

①لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

Marfat.com

اسعد بن زرارہ بن عدس بن زید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن تیم اللہ انصاری رضی اللہ عنہ ①

100 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُؤَمَّلٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، عَنْ جَعْفَرٍ الأَحْمَرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مِقْلاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لَمَّا انْتُهِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ، انْتُهِيَ بِي إِلَى قَصْرٍ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ فِرَاشُهُ ذَهَبٌ، فَأُوحِيَ إِلَيَّ رَبِّي أَوْ قَالَ: أَمَرَنِي فِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِثَلاثِ خِصَالٍ: بِأَنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ.

حضرت اسعد بن زرار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں آسمان کی طرف پہنچایا گیا مجھے موتیوں کے محل کے پاس لایا گیا۔ جس کے بستر سونے کے معلوم ہو رہے تھے میرے رب نے مجھے وحی کی یا فرمایا مجھے حکم دیا علی کے متعلق کہ اس میں تین عادتیں ہیں۔ 1 مسلمانوں کا سردار 2 متقیوں کا امام 3 جن کے وضو سے اعضاء چمک رہے ہوں گے ان کے قائد ہیں۔ ②

أوفى بن مولہ العنبری

اوفی بن مولہ العنبری رضی اللہ عنہ ③

101 حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الْغَفَّارِ بْنِ سَعْدِ بْنِ حِصْنِ بْنِ حُجْرِ بْنِ أَوْفَى بْنِ مَوَلَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَوْفَى بْنِ مَوَلَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَقْطَعَنِي الْغَمِيمَ، وَشَرَطَ عَلَيَّ أَنَّ ابْنَ السَّبِيلِ أَوَّلُ رَيَّانَ.

حضرت اوفی بن مولہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا مجھے آپ نے گاڑھا گرم دودھ دیا اور مجھ پر شرط لگائی کہ مسافر پہلا سیراب ہونے والا ہے۔ ④

العاص بن ہشام المخزومی

عاص بن ہشام المخزومی رضی اللہ عنہ ⑤

① انظر ترجمته فی: الإصابة: 54/1 ترجمة رقم: 111 والطبقات الكبرى: 471/3 ومولد العلماء ووفياتهم: 63/1.
② ذكره الحافظ ابن حجر عند ترجمته 54/1 ترجمة رقم: 111 وعزاه الى الطبرانی فی الكبير وابن منده.
③ زكره ابن حجر فی الإصابة: 163/1 ترجمة رقم: 369 فقال: اوفی بن مولة التميمی العنبری ذكره البغوی وغيره فی الصحابة، وذكر الحديث الذی فی ترجمته هاهنا، قال الحافظ: قال ابن عبدالبر: ليس اسناد حديثة بالقوی.
④ انظر التخريج السابق.
⑤ اورده هكذا المصنف ابن قانع، وفی السير ان العاص هشام قتل كافرا فی بدر، واوضح الحافظ فی الاصابة 169/5 ترجمه رقم: 6555

Marfat.com

102 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا كَانَ بِأَرْضٍ يَعْنِي الطَّاعُونَ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلا تَخْرُجُوا مِنْهَا.

حضرت عکرمہ بن خالد اپنے چچا اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس زمین میں طاعون ہے تم وہاں سے نہ نکلو۔ ①

الاحمری

الاحمری رضی اللہ عنہ ②

103 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي صَالِحٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الأَحْمَرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ وَعَدْتُ امْرَأَتِي حَجَّةً، ثُمَّ بَدَا لِي فَغَزَوْتُ، فَوَجَدْتُ مِنْ ذَلِكَ وَجْدًا شَدِيدًا، فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: مُرْهَا تَعْتَمِرْ فِي رَمَضَانَ، فَإِنَّهَا كَعِدْلِ حَجَّةٍ.

حضرت احمری رضی اللہ عنہ سے ورایت کرتے ہیں میں نے اپنی عورت کے ساتھ حج کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ پھر میرے لیے بات ظاہر ہوگئی کہ میں جہاد کروں میں نے سخت تکلیف پائی میں نے اس کی شکایت حضور ﷺ کے ہاں کی، آپ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ رمضان میں عمرہ کرے کیونکہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔ ③

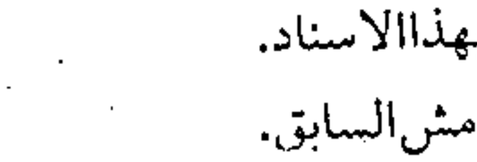

انه جد عکرمة بن خالد وقال: ذکره الطبرانی وقال سکن مکة، واخرج له من طریق حماد بن سلمة... وذکر الحدیث الذی فی ترجمته هنا.

①اخرجه احمد فی مسنده: 416/3 وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی: 52/2 رقم: 732 والطبرانی فی المعجم الکبیر: 195/4 رقم: 4120 والطحاوی فی شرح معانی الآثار: 306/4 قال ابهیثمی فی مجمع الزوکائد: 315/2 رواباحمد وله عنده فی روایة: واذا کان بارض والستم بها فلا تقربوها، واسناد احمد حسن، وکذلک رواه الطبرانی فی الکبیر.

②قال الحافظ فی الإصابة: 33/1 ترجمة رقم: 51 الاحمری کذا اورده البغوی وابن قانع وغیرهما فی الاسماء، ویحتمل ان یکون الاحمر نسبة فیحول الی المبهمات، وقد اشار الی ذلک البغوی... واخرج قال الحافظ: وکذلک اخرجه ابن قانع عن البغوی: لا ادری منا الاحمری هذا۔ قال الحافظ وکذلک اخرجه ابن قانع عن الغبوی بهذا الاسناد.

③رواه البغوی والمنصف، انظر کلام ابن حجر فی الهامش السابق.

Marfat.com

باب الباء

باب الباء

بريدة بن الحصيب بن عبد الله بن الحارث بن الاعرج

بریدہ بن حصیب بن عبداللہ بن حارث بن الاعرج رضی اللہ عنہ ①

104 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي غَزْوَةٍ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ، فَقَالَ: بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ.

حضرت ابی ملیح فرماتے ہیں میں ایک جنگ میں بریدہ کے ساتھ تھا، وہ دن بادل کا تھا۔ بریدہ نے فرمایا نماز جلدی پڑھو کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا جس کی نماز عصر رہ گئی اس کے سارے عمل ضائع ہو گئے۔ ②

105 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُرَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: رَأْسَ مِائَةِ سَنَةٍ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِيحًا طَيِّبَةً، يَقْبِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رُوحَ كُلِّ مُسْلِمٍ.

حضرت بریدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ سو سال کے آخر میں اللہ عزوجل ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا اس کے ساتھ ہر مسلمان کی روح قبض کرے گا۔ ③

106 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا ثَوَابُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ حَتَّى يُطْعِمَ.

حضرت ابن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عید الفطر کے دن کھانے سے پہلے نہیں نکلتے تھے۔ ④

① انظر ترجمته فی الاصابة: 286/1 ترجمة رقم: 632 ومشاهير علماء الامصار، ص: 60 ترجمة رقم: 414 والثقات: 29/3 رقم: 97.
② اخرجه البخاری، فی صحيحه: 203/1 رقم: 528 والنسائی فی سننه: 236/1 رقم: 474 واحمد فی مسنده: 349/5 رقم: 23007 وابن حبان فی صحيحه: 332/4 رقم: 1470 وابن خزيمه: 173/1 رقم: 336 وابن ابی شيبة فی مصنفه: 301/1 رقم: 3449 والطيالسی فی مسنده ص: 109 رقم: 810 والمزوزی فی تعظيم قدر الصلاة: 882/2 رقم: 905 والبيهقی فی السنن الكبرى: 444/1 رقم: 1929.
③ اخرجه الحاكم فی المستدرک: 504/4 رقم: 8411 بنحو لفظه، وقال: هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه، و كذا الرويانی فی مسنده: 87/1 رقم: 49. واما لفظ المصنف فاورده الهيثمی فی مجمع الزوائد: 199/1 وقال: رواه البزار ورجاله رجال الصحيح.
④ لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

Marfat.com

بسر بن جحاش القرشی

بسر بن جحاش القرشی رضی اللہ عنہ ①

107 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بشر الْقُرَشِيِّ وَهُوَ ابْنُ جَحَّاشٍ، قَالَ : بَزَقَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا فِي كَفِّهِ، وَقَالَ : يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : ابْنَ آدَمَ أَنَّى تُعْجِزُنِي ؟ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذَا، حَتَّى إِذَا سَوَّيْتُكَ وَعَدَلْتُكَ، مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلأَرْضِ مِنْكَ وَايٌّ فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ، حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ، قُلْتَ : أَتَصَدَّقُ، وَأَنَّى أَوَانُ الصَّدَقَةِ.

حضرت بشر القرشی اور یہی ابن حجاش فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن اپنی ہتھیلی میں لعاب ڈالا اور فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے انسان تو مجھے عاجز کرنا چاہتا ہے حالانکہ تجھے میں نے اس کی مثل پیدا کیا ہے، یہاں تک کہ جب میں نے برابر کیا اور انصاف کیا تیرے ساتھ تو دو چادروں کے درمیان چلنے لگا۔ اور زمین تیرے لیے بنائی تیرے لیے جمع کیا اور روکا (یعنی صدقہ نہ کیا) یہاں تک کہ جب تیری موت کا وقت آ گیا تو نے کہا کیا میں صدقہ کروں حالانکہ یہ صدقہ کا کون سا وقت ہے۔ ②

بلال بن الحارث بن عصم بن سعد

بلال بن حارث بن عصم بن سعد رضی اللہ عنہ ③

108 حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ

حضرت حارث بن بلال اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ حج فسخ کرنا ہمارے لیے خاص ہے یا عام لوگوں کے لیے بھی ہے آپ نے فرمایا بلکہ

① ذكره ابن عبدالبر في الاستيعاب: 171/1 فقال بشر بن جحاش يقال: بسر وهو الأكثر وهو من قريش، لا ادرى من ايهم سكن الشام، ومات بحمص روى عنه جبير بن نفير قال الدار قطني هو بسر ولا يصح بشر.

② اخرجه ابن ماجه في سننه: 903/2 رقم: 2707 والحاكم في المستدرک: 359/4 رقم: 7914 وقال: هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه، والطبراني في مسند الشاميين: 148/2 رقم: 1080 والطبراني في المعجم الكبير: 32/2 رقم: 1194 والديلمي في الفردوس: 234/5 رقم: 8052 وابن سعد في الطبقات الكبرى: 427/7.

③ بلال بن الحارث بن عصم بن سعيد بن قرة بن خلاوة بالخاء المعجمة المفتوحة بن ثعلبة بن ثور ابو عبدالرحمن المزنى من اهل المدينة اقطعه النبى صلى الله عليه وسلم العقيق وكان صاحب لواء مزينة يوم الفتح وكان يسكن وراء المدينة ثم تحول الى البصرة احاديثه فى السنن و صحيحى ابن خزيمة وابن حبان قال المدائنى وغيره مات سنة ستين وله ثمانون سنة. انظر ترجمته فى: الإصابة: 326/1 ترجمة رقم: 743 والاستيعاب: 183/1 والثقات: 28/3 ترجمة رقم: 96 والجرح والتعديل: 395/2 ترجمة رقم: 1544 والتاريخ الكبير: 106/2 ترجمة رقم: 1852 مولد العلماء ووفياتهم ص: 168 ومشاهير علماء الأمصار: 34/1 ترجمة رقم: 182.

Marfat.com

الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً، أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً ؟ قَالَ : بَلْ، لَكُمْ خَاصَّةً.

تمہارے لیے خاص ہے۔[1]

109 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ، لا يَدْرِي كُنْهَ مَا بَلَغَتْ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ، وَآخَرُ يَتَكَلَّمُ، لا يَدْرِي كُنْهَ مَا بَلَغَتْ مِنْ رَضِيَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ ایک آدمی گفتگو کرتا ہے ایک بات۔ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کی ناراضگی کو پہنچا ہے۔ دوسرا گفتگو کرتا ہے وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کے ساتھ اللہ کی رضا کو پا گیا ہے۔

حضرت بلال بن حارث حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بلال بن رباح مولى أبي بكر الصديق رضى الله عنه

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت بلال بن رباح[2]

110 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عمامہ اور موزوں پر مسح کیا۔[3]

---

[1] اخرجه ابن ماجه فی سننه: 994/2 رقم: 2984 والحاكم فی المستدرک: 593/3 رقم: 6201 واحمد فی مسنده: 469/3 والدارمی فی سننه: 72/2 رقم: 1855 والدارقطنی فی سننه: 241/2 رقم: 24 والطحاوی فی شرح معانی الآثار: 194/2 والبيهقی فی السنن الكبرى: 41/5 رقم: 8786 وابنابی عاصم فی الآحاد والمثانی: 342/2 رقم: 111 والطبرانی فی المعجم الكبير: 370/1 رقم: 1138.

[2] انظر ترجمته فی الإصابة: 326/1 ترجمة رقم: 736 وسيراعلام النبلاء 347/1 ترجمة رقم: 734 والتاريخ الكبير: 106/2 ترجمه رقم: 1851 والطبقات الكبرى 7/ 385 والاستيعاب 4/ 1661 والطبقات لابن خياط: 1/ 191 وصفوة الصفوة 434/1 والثقات 3/ 29 ترجمة رقم 95 والجرح والتعديل 2/ 395 ترجمة رقم: 1543 ومشاهير علماء الامصار ص: 50 ترجمة رقم 323 ومولد العلماء ووفياتهم ص: 106 المقتنى فی سرد الكنى: 3456/1 ترجمة رقم: 3522 والكنى والاسماء ص 465 ترجمة رقم: 1764 وتهذيب الاسماء: 144/1 ترجمة رقم: 88.

[3] اخرجه الخطيب فی تاريخ بغداد: 11/136.

Marfat.com

إِدْرِيسَ، عَنْ بِلالٍ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَسَحَ عَلَى الْخِمَارِ وَالْمُوقَيْنِ.

111حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بِلالٍ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ.

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے تھے۔

نوٹ:

یاد رہے اس حدیث سے مراد یہ نہیں ہے کہ آپ عمامہ پر مسح کرتے تھے بلکہ اس سے مراد ہے کہ آپ عمامہ کے نیچے ہاتھ ڈالتے اور سر کے بالوں پر مسح کرتے تھے جس طرح کہ حضرت ملک العلماء حضرت علامہ ظفر الدین بہاری رضوی قدس سرہ العزیز اپنے فتاوٰی ملک العلماء میں فرماتے ہیں کہ امام قسطلانی فرماتے ہیں جو بخاری کے شارح ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ نے ہاتھ عمامہ کے نیچے رکھا اور بالوں پر مسح کیا۔ (مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

بشر بن سحیم الغفاری

بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ ①

112حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارِ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَقَالَ : لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلا مُؤْمِنٌ، وَهَذِهِ الأَيَّامُ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو تشریق کے دنوں میں خطبہ دیا ہے کہ جنت میں صرف مومن ہی داخل ہوں گے اور یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں، یعنی ایام تشریق۔ ②

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حضرت بشر بن سحیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے

①قال الحافظ ابن حجر: بشر ببن سحیم بن فلان سن حرام بن غفاز الغفاری، ویقال فیه النهرانی والخزاعی، والاول اکثر، وروی له احمد والنسائی وابنماجة حدیثا واحداً فی ایام التشریق انها ایام اکل وشرب و صححه الدار قطنی وابو ذر الهروی قال ابن سعد: کان یسکن کراح الغمیم و ضجنان. انظر ترجمته فی الاصابة 1/297 ترجمة رقم 661 والاستیعاب 1/169 والجرح والتعدیل 2/357 ترجمة رقم: 1361 والثقات 3/30 ترجمة رقم: 99 والتاریخ الکبیر 2/75 ترجمة رقم: 1739.

②لم نقف علیه عند غیر ابن قانع.

Marfat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِهِ.

ہیں۔

113 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِهِ عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عن النّبيّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِهِ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَنَّهُ : لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلا نَفْسٌ مَسْلَمَةٌ، وَأَنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے ورایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا اعلان کرنے کا کہ اعلان کیا جائے جنت میں صرف مسلمان ہی جائے گا اور یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں، یعنی ایام تشریق۔ ①

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت بشر بن سحیم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

بشر بن معاوية بن ثور بن معاوية بن عباد البكاء

بشر بن معاویہ بن ثور بن معاویہ بن عباد البکاء رضی اللہ عنہ ②

114 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ،

حضرت بشر بن معاویہ بکاء فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا عرض کی: اے اللہ کے رسول

① اخرجه النسائي في السنن الكبرى 169/2 رقم: 2891 وابن ماجه 548/1 رقم: 1720 واحمد: 415/3 والطبراني في المعجم الكبير: 37/2 رقم: 1211 وتمام في مسند المقلين ص: 27 رقم: 1 والصيداوي في معجم الشيوخ: 257/1. قال ابو صيري في مصباح الزجاجة 74/2 هذا اسناد صحيح راوه النسائي رواية ابن السني من طريق منها عن قتيبه عن حماد عن عمرو بن دينار عن نافع بن جبير به.

② قال الحافظ ابن حجر: بشر بن معاوية بن ثور بن معاوية بن عبادة بن البكاء و اسمه ربيعة بن عامر بن صعصعة العامري البكاء قال الباوردي: حديثه عن بعض والده. وقال ابنحبان، له صحبة عداده في اهل الحجاز وفد هو وابو على النبي ﷺ. انظر ترجمته في: الإصابة 305/1 ترجمه رقم: 679 والاستيعاب 170/1 والثقات 30/3 ترجمة رقم: 99 والجرح والتعديل 365/2 ترجمة رقم: 1404 والتاريخ الكبير: 83/2 ترجمه رقم: 1786.

Marfat.com

حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مَاعِزٍ البكاء، قَالَ : حدَّثني أبي، عن أَبِيهِ، عن بشر بْن مُعَاوية البكاء، قَالَ : وفدت مَعَ أبي إلى رَسُول اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فقال : السَّلام عليك يا رَسُول اللَّهِ، أتيتك لأسلم عليك وأسلم، وتدعو لى بالبركة، فمسح عَلَى رأسي.

آپ پر سلام ہو۔ میرے آپ کے پاس حاضر ہونے کی تین مقاصد ہیں: ① آپ پر سلام کرنے کی سعادت حاصل کرنا۔ ② مشرف با سلام ہونا۔ ③ آپ میرے لیے برکت کی دعا کریں پس آپ نے اپنا دست شفقت میرے سر پر پھیرا۔ ①

115 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا يَعْقُوبُ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَاعِزٍ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ : وَفَدْتُ مَعَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : السَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَتَيْتُكَ لأُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَأُسْلِمَ، وَتَدْعُوَ لِي بِالْبَرَكَةِ، فَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ.

حضرت بشر بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے ابوجان کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ میرے باپ نے عرض کیا اسلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے پاس سلام کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں اور اسلام لانے کے لیے اور آپ میرے لیے برکت کی دعا کریں آپ نے میرے سر پر دست شفقت رکھا۔ اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ ②

116 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَوْ غَيْرُهُ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، نريد رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَمَرَرْنَا بِعَدُوٍّ لِوَائِلٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ فَكَانُوا يَطْلُبُونَهُمْ، فَقَالَ : أَفِيكُمْ وَائِلٌ ؟ قُلْنَا : لا، فَقَالَ : فَإِنَّ هَذَا وَائِلٌ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي هَذَا رَجُلٌ مِنْ مُلُوكِ الْيَمَنِ، قَالُوا : احْلِفُوا فَحَلَفُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي ابْنُ أَبِي وَأُمِّي، فَكَفُّوا عَنْهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت بشر بن حنظلہ الجعفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وائل بن حجر الحضرمی کے ساتھ نکلے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جانا چاہتے تھے ہم وائل اور اس کے گھر والوں کے پاس دشمن سے گزرے وہ انھیں تلاش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کیا تم میں وائل ہیں؟ ہم نے کہا نہیں اس نے کہا یہ وائل ہے میں نے اپنے دل میں کہا یہ یمن کے بادشوں کا آدمی ہے، انہوں نے کہا اللہ کی قسم اٹھاؤ انہوں نے اللہ کی قسم اٹھائی۔ میں نے قسم اٹھائی، وہ میرے بھائی ہیں میرے باپ اور میری ماں کا بیٹا ہے وہ اس بات سے رُک گئے۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے آپ کو بتایا آپ نے فرمایا تو نے سچ کہا وہ تیرے باپ اور تیری ماں کا بیٹا یعنی آدم اور حوا علیہما السلام تجھے اس قسم پر بہت زیادہ ثواب ملے گا۔ ③

① لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

② لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

③ بهذا اللفظ لم نقف عليه عند غير المصنف، الا ان الحافظ قال: وقد روى ابو داود و ابن ماجة من طريق ابراهيم بن عبد الاعلى عن جدته بنت سويد بن حنظلة عن ابيها نحو هذا الحديث و سياق الاول اتم، والحديث الذى اشار له الحافظ عند ابو داود فى

Marfat.com

أَخْبَرَنَاهُ، فَقَالَ : صَدَقْتَ، هُوَ أَخُوكَ ابْنُ أَبِيكَ وَأُمِّكَ آدَمَ وَحَوَّاءَ عَلَيْهِمَا السَّلامُ، لَكَ أَجْرٌ بِيَمِينِكَ هَذِهِ عَظِيمَةٌ.

بشر الغنوی

بشر الغنوی رضی اللہ عنہ ①

117 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَعَافِرِيِّ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : تُفْتَحُ، وَنِعْمَ الأَمِيرُ أَمِيرُهَا، وَنِعْمَ الْجَيْشُ ذَلِكَ الْجَيْشُ.

حضرت عبید اللہ بن بشر الغنوی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے قسطنطنیہ فتح ہوگا اس کا جو امیر ہوگا وہ امیر اچھا وہ جو لشکر ہوگا وہ لشکر بہت اچھا ہوگا۔ ②

بشر بن عاصم

بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ ③

118 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ عُمَرَ وَجَدَ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ فِي بَعْضِ الْعَمَلِ فَتَخَلَّفَ فَلَقِيَهُ عُمَرُ، فَقَالَ : مَا

حضرت ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے بشر بن عاصم کو بعض عمل میں مشغول پایا اس کے بعد وہ پیچھے ہوئے حضرت عمر کی ان سے ملاقات ہوئی فرمایا: کس نے آپ کو نکلنے سے روکا ہے؟ عرض کی اے عمر کیا آپ نے حضور ﷺ سے سنا

سننه 224/3 رقم:3256 وابن ماجه فی سننه 685/1 رقم:2119 واحمد فی مسنده 79/4 رقم:6464 والبخاری فی التاریخ الکبیر 140/4 رقم:2250 والبیهقی فی الکبری:65/10.

① بشر الغنوی، ویقال الخثعمی قال ابو حاتم: مصری له صحبة، وقال ابن الموطا عداده فی اهل الشام، روی حدیثه احمد والبخاری فی التاریخ والطبرانی وغیرهم. آخر انظر ترجمته فی الاصابة 308/1 ترجمة رقم 685 والاستیعاب 170/1 والثقات: 31/3 ترجمة رقم:99 والتاریخ الکبیر 81/2 ترجمة رقم:1720 والجرح والتعدیل 371/2 ترجمة رقم:1342.

② اخرجه الحاکم فی المستدرک:468/4 رقم:8300 وقال: هذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه.

③ قال الحافظ ابن حجر بشر بن عاصم بن عبدالله بنعمر بن مخزوم المخزومی عامل عمر هکذا نسبه ابن رشیدین فی الصحابة واما البخاری وابن حبان وابن الموطا وآخرین فقالوا: بشر بن عاصم، ومنهم من قال: الثقفی ومنهم من قال: بشر بن عاصم بن سفیان. وهذا الاخیر وهم فان بسر سن عاصم بن سفیان بن عبدالله الثقفی الذی یروی عن ابیه عن جده سفیان عبدالله انه کان عاملا لعمر، وقد فرق بینهما البخاری وابن ابی حاتم وابن حبان وغیرهم.

Marfat.com

يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ؟ فَقَالَ: يَا عُمَرُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ وُلِّيَ لِلْمُسْلِمِينَ سُلْطَانًا، وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا نَجَا فَانْصَرَفَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَزِينًا.

نہیں فرماتے ہوئے جو مسلمان کا ولی بنے قیامت کے دن کھڑا ہوگا اگر اچھے ہوں گے وہ نجات پائے گا حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان ہوکر نکلے۔ ①

بشر بن قدامة الضبابي

بشر بن قدامہ الضبابی رضی اللہ عنہ ②

119 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ الْقُرَشِيُّ مِصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ الْكِنَانِيُّ مِنْ مَوَالِيهِمْ، عَنْ بِشْرِ بْنِ قُدَامَةَ الضِّبَابِيِّ، قَالَ: أَبْصَرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ أَقْبَلَ بِعَرَفَةَ مَعَ النَّاسِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ حَمْرَاءَ، تَحْتَهُ قَطِيفَةٌ، وَهُوَ يَقُولُ: حَجَّةٌ غَيْرُ رِيَاءٍ وَلَا سُمْعَةٍ.

حضرت بشر بن قدامہ الضبابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ میدان عرفات سے واپس پلٹے۔ لوگوں کے ساتھ اپنی سرخ اونٹنی پر آپ کے نیچے قطیفہ چادر تھی۔ آپ فرمارہے تھے حج ایسا ہو کہ اس میں دکھاوا اور ریاکاری نہ ہو۔ ③

بسر بن أبي أرطاة وهو عمير بن عمرو بن عمران

بسر بن ابی ارطاۃ یہ عمیر بن عمرو بن عمران ہیں ④

①اخرجه ابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 230/3 رقم: 1591. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 206/5 رواه الطبرانی وفيه سويد بن عبدالعزيز وهو متروک.

②قال الحافظ ابن حجر: بشر بن قدامة الضبابی بفتح المعجمة و موحدتين شهد حجة الوداع و حدث باخطبة. وروى عند عبدالله بن حكيم الكنانی. انظر ترجمته فی الاصابة 304/1 ترجمة رقم: 673 والاستيعاب 171/1 ترجمة رقم: 673.

③اخرجه البيهقی فی السنن الكبرى 332/4 رقم: 8436 قال الذهبی فی ميزان الاعتدال 192/3 ترجمة رقم: 3149 ترجمة سعيد بن بسير القرشی يروی عن عبدالله بن حكيم الكنانی فقال مجهول وكذا شيخه ای عبدالله بن حكيم الكنانی الذی تفرد بالرواية عن بشر بن قدامة، وقال الذهبی عنه انه كان بمصر. ثم ساق الذهبی اسناده لهذا الحديث عن شيوخه الى سعيد بن بشير المصری حدثنی عبدالله بن حكيم الكنانی رجل من اهل اليمن من مواليهم... به. ووافقه الحافظ فی اللسان 3 / 4 2 وقال: اسناده ليس بالقائم، وقال فی الاصابة 304/1 اخرجه الباوردی عن موسى بن هارون عن بن عبدالحكم به، ويقال انه تفرد به، ووقع لنا بعلو فی المعرفة لابن منده وفی التعقبات.

④قال الحافظ ابن حجر، بسر بنابی ارطاة او ابن ارطاة قال ابن حبان من قال ابن ابی ارطاة فقد وهم واسم ابی ارطاة عمير بن عمويمر بن عمران بن الحليس بن سيار بن نزار بن معيص بن عامر بن لوی القرشی العامری اباعبدالرحمن مختلف فی صحبة فقال اهل الشام سمع من النبی ﷺ وهو صغير، وقال الدارقطنی: له صحبة.

Marfat.com

120 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالا : حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ بُسْرِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَدْعُوا : اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ.

حضرت بسرۃ ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا یہ دعا کرتے ہوئے: اللھم احسن عاقبتی فی الامور الی آخرہ۔ ①

121 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَ : سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ أَبِي أَرْطَاةَ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تُقْطَعُ الأَيْدِي فِي الْغَزْوِ.

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہوئے کہ آپ نے فرمایا: جہاد میں (چور) کے ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ ②

122 حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شِيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، وَيَزِيدَ بْنِ صُبْحٍ الأَصْبَحِيِّ، قَالَ : كُنَّا مَعَ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَ : سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ أَبِي أَرْطَاةَ، وَنَحْنُ فِي الْبَحْرِ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تُقْطَعُ الأَيْدِي فِي السَّفَرِ وَقَدْ أُتِيَ بِسَارِقٍ.

حضرت یزید بن صبح الاصبحی فرماتے ہیں کہ ہم جنادہ بن ابو امیہ کے ساتھ تھے، آپ نے فرمایا: میں نے بسر بن ابو ارطاۃ سے سنا اس حالت میں کہ ہم سمندر میں تھے، فرماتے ہوئے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ سفر میں ہاتھ (چور) کے نہیں کاٹے جائیں گے جب آپ کے پاس چور لایا گیا۔ ③

---

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 33/2 ترجمة رقم:1196 والخطیب فی تاریخ بغداد 236/14 واخرجه ابن عدی فی الکامل 2/5 فی ترجمة عقدها لبسر بن ابی ارطاة رقم:244 فقال بسر بن ابی ارطاة ابو عبد لارحمن سکن الشام، ثم روی عن یحیی بن معین انه قال: بسر بن ابی ارطاة رجل سوء، وروی عنه قوله: اهل المدینة ینکرون ان یکون بسر بن ابی ارطاة سمع من النبی ﷺ واهل الشام یرون عنه عن النبی ﷺ ثم اخرجه حدیثه هذا، وقال فی آخر ترجمته مشکوک فی صحبة.

② اخرجه الترمذی، فی سننه 53/4 رقم 1450 وقال هذا حدیث غیرب، ورواه ایضا فی العلل ص 233 رقم:423 وقال سالت محمدا عن هذا الحدیث فقلت رواه ابن لهیعة فقال رواه سعید بن ابی ایوب عن عیاش بن عباس، قال محمد ویقال بسر بن ارطاة و بسر بن ابی ارطاة وابن ابی ارطاة اصح والحدیث رواه ایضا: الدارمی: 303/2 رقم:2492 وابن عدی فی الکامل 6/2 فی ترجمة بسر وقد سبق ذکر ماف یها فی الهامش السابق.

③ اخرجه ابو داود 142/4 رقم:4408 والنسائی 91/8 رقم:4979 وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 140/2 رقم:860

Marfat.com

أبو عمرة الأنصاريّ أو عبد الرحمن بن أبي عمرة

ابوعمرہ الانصاری یا عبدالرحمن بن ابی عمرہ رضی اللہ عنہ①

123 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي غَزْوَةٍ، فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَدَعَا النَّاسُ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ، فَجَمَعَهُ وَدَعَا فِيهِ، وَذَكَرَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمرہ الانصاری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک غزوہ میں۔ لوگوں کو بھوک لگی۔ آپ نے لوگوں سے اضافی کھانا مانگو، اس کو جمع کیا اور اس میں برکت کی دعا کی اور ذکر کیا۔②

124 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا تَجْمَعُوا بَيْنَ اسْمِي وَكُنْيَتِي.

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمرہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا میرے نام اور کنیت کو جمع نہ کیا جائے۔③

125 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: أَسْهَمَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِلْفَارِسِ سَهْمَيْنِ، وَلِلرَّاجِلِ سَهْمًا.

حضرت ابن ابی عمرہ اپنے باپ انصاری سے روایت کرتے ہیں حضور ﷺ نے گھوڑے کے لیے (مال غنیمت) سے دو حصے مقرر کیے اور مردوں کے لیے ایک حصہ۔④

---

①قال الحافظ ابن حجر ابو عمرة الانصاری قیل: اسمه بشر، وقیل بشیر، قال الاول ابو مسعود، والثانی حفیده یحیی بن ثعلبة بن عبدالله بن ابی عمرة فی روایة لابن منده، وقیل: اسمه ثعلبة بن عمرو بن محصن بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول بن مالک بن النجار، وقیل: ان ثعلبة بتحقق. وبذلک جزم موسی بن عقبة، وقال: اسمه عمو بن محصن وساق هذا النسب وقال فی موضع آخر: اسمه بشیر بن عمرو، وکان زوج بنت عم النبی ﷺ المقوم بن عبدالمطلب. انظر ترجمته فی: الاصابة 29/7 ترجمة رقم: 10298 والاستیعاب: 175/1.

②اخرجه النسائی فی السنن الکبری 244/5 رقم: 8793 واحمد: 417/3 والحاکم فی المستدرک 675/2 رقم: 4234 والطبرانی فی مسند الشامیین 439/1 رقم: 774 وفی المعجم الکبیر 211/1 رقم: 575 وفی المعجم الاوسط 26/1 رقم: 63 وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی 59/4 رقم: 2004 وابن المبارک فی الزهد ص: 321 رقم: 917 وابن سعد فی الطبقات الکبری: 180/1.

③اخرجه احمد 450/3 واسحاق بن راهویة فی مسنده 681/3 رقم: 1275 وابن سعد فی الطبقات الکبری: 107/1. قال الهیثمی مجمع الزوائد 48/8 رواه احمد ورجاله رجال الصحیح.

④اخرجه ابو داود فی سننه 76/3 رقم: 2734 عنه

Marfat.com

بشر بن محجن الدؤلی

بشر بن محجن الدولی رضی اللہ عنہ ①

126حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مِحْجَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فِي مَنْزِلِي، ثُمَّ خَرَجْتُ بِإِبِلٍ لِأُصْدِرَهَا، فَمَرَرْتُ بِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الظُّهْرَ فِي مَسْجِدِهِ، فَلَمْ أُصَلِّ، وَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ : مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَنَا ؟ قُلْتُ : كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِي، قَالَ : وَإِنْ.

حضرت بشر بن محجن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ظہر کی نماز اپنے گھر میں پڑھی پھر باہر جانے کے لیے اونٹ پر سوار ہوا میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ظہر کی نماز مسجد نبوی شریف میں پڑھا رہے تھے میں نے آپ کے پیچھے نماز نہیں پڑھی، میں نے یہ بات آپ کے سامنے ذکر کی۔ آپ نے فرمایا آپ کو کیا رکاوٹ ہوئی کہ ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے؟ میں نے عرض کی میں نے گھر میں نماز پڑھ لی تھی۔ آپ نے فرمایا: اگرچہ (پڑھ لی تھی)۔ ②

نوٹ:

مسئلہ یہ ہے کہ جن نمازوں کے بعد نفل پڑھنے جائز ہیں اگر کسی آدمی نے گھر میں فرض نماز پڑھ لی ہو تو پھر بھی وہ جماعت کے ساتھ شریک ہوسکتا ہے نفل کی نیت سے جس طرح کہ نماز ظہر نماز عشاء البتہ نماز عصر مغرب اور فجر کی نماز میں نفل کی نیت سے شریک نہیں ہوسکتا ہے۔ (سیالکوٹی غفرلہ)

البراء بن عازب بن الحارث بن عدی بن جشم بن مجدعة

براء بن عازب بن حارث بن عدی بن جشم بن مجدعہ رضی اللہ عنہ ③

① ذکرہ البخاری فی التاریخ الکبیر: 4/8 ترجمة رقم: 1929 فقال محجن الدیلی له صحبة قال لنا اسماعیل عن مالک عن زید بن اسلم عن بسر بن محجن عن ابیه قال صلیت فی اهلی ثم اتیت النبی ﷺ الحدیث فذکر الحدیث الذی اورادہ ابن قانع فی الترجمة. قال ابو نعیم: وهم سفیان وانما هو بسر۔ وکلام البخاری فی اشارة الی ان محجن هو الصحابی ولیس بسر، الا ان ابو نعیم رده بانه بسر بن محجن.

② اخرجه النسابی 112/2 رقم 857 والحکم فی المستدرک: 371/1 رقم: 890 ومالک فی الموطا: 132/1 رقم: 292 والبخاری فی التاریخ الکبیر: 8/4 والدارقطنی: 1/154 والطبرانی فی المعجم الکبیر: 293/20 رقم 696 وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 206/2 رقم: 958 وابو نعیم فی حلیة الاولیاء 207/7.

③ قال الحافظ ابن حجر اباعمارة ویقال ابو عمرو، له ولابیه صحبة، ولم یذکر فی نسبه مجدعة وهو اصوب. وروی عنه قوله: استصغرنی رسول الله ﷺ یوم بدر انا وابن عمر فردنا فلم نشهدها، وروی عنه بزیادة قوله: وشهدت احدا اخرجه السراج، وروی عنه انه غزا مع رسول الله ﷺ اربع عشرة غزوة وفی روایة خمس عشرة اسناده صحیح.

Marfat.com

127حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ : سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ رَجُلا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَرُبَّمَا قَالَ : وَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لا مَلْجَأَ وَلا مَنْجَى مِنْكَ إِلا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ.

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں نے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ جب تو اپنے بستر پر آئے یہ پڑھ لے: اسلمت نفسی الیك الی آخرہ'' اگر تو اس حالت میں مرے گا تو دین اسلام پر مرے گا۔ ①

حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أنا أَبُو الْحَسَنِ، قَالَ : سَمِعْتُ الْبَرَاءَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ، قَالَ : مِثْلَ هَذَا الْقَوْلِ.

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر آرام کرنے کے لیے آتے تو یہ کلمات پڑھتے تھے۔

128حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر آتے آرام کرنے کے لیے تو آپ اپنا دایاں ہاتھ پھیلاتے اس پر اپنا سر رکھتے تھے اور پھر یہ دعا کرتے تھے: اللھم قنی عذابك الی آخرہ۔ ②

129حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ : غَزَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، فَاتَنِي مِنْهَا أَرْبَعٌ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سترہ غزوات ہیں۔ ان غزوات میں سے چار میں شریک ہونے سے محروم رہا۔

① متفق علیہ، اخرجہ البخاری: 97/1 رقم: 244 ومسلم: 2081/4 رقم: 2710.

② اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ص: 417 رقم: 1215 والنسائی فی السنن الکبری: 188/6 رقم: 10588 وابن ماجہ 2/1276 رقم: 3877 واحمد 4/301 وابن ابی شیبۃ فی المصنف: 5/324 رقم: 26537 والطبرانی فی المعجم الاوسط 2/177 رقم: 1636 والرویانی 1/213 رقم: 294 والطیالسی فی مسندہ ص: 97 رقم: 709.

Marfat.com

130حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرٍ، قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ.

حضرت ربیع بن براء اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو یہ پڑھتے: آیبون تائبون عابدون حامدون پھر آپ مسجد میں آتے۔ ①

131حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ : لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ، فقلت أين تذهب ؟ قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ، أَوْ قَالَ : أَقْتُلُهُ.

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خالو سے ملا اس حال میں کہ اس کے ساتھ جھنڈا تھا میں نے عرض کی آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ فرمانے لگے مجھے حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی سے اپنے باپ کی وفات کے بعد شادی کی ہے کہ میں اس کی گردن اڑاؤں یا کہا: میں اس کو قتل کر دوں۔ ②

بشير بن الخصاصية

بشر بن خصاصیہ ③

132حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا الأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ بَشِيرٍ يَعْنِي ابْنَ

حضرت بشیر بن نہیک بشیر یعنی ابن خصاصیہ سے روایت کرتے ہیں ان کا نام جاہلیت میں زحما تھا، حضور ﷺ کی طرف ہجرت کی، آپ نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی زحم آپ نے

① اخرجه الترمذی 498/5 رقم 3440 وقال هذا حديث حسن صحيح، وروى الثورى هذا الحديث عن ابى اسحاق عن ابراء ولم يذكر فيه عن الربيع بن البراء رواية شعبة اصح قال: وفى الباب عن ابن عمر وانس وجابر بن عبدالله. والنسائى فى السنن الكبرى 141/6 رقم 10383 واحمد 289/4 وابن حبان 427/6 رقم: 2711 وابن ابى شيبة فى المصنف 79/6 رقم 29613 وعبد الرزاق فى المنصف 158/5 رقم 9240 وابو يعلى 226/3 رقم: 1663 والطيالسى ص: 98 رقم: 716 وابو نعيم فى حلية اولياء 132/7 والرافعى فى التدوين: 188/1.

② اخرجه ابن ماجه 869/2 رقم 2607 واحمد 290/4 والحاكم فى المستدرک 208/2 رقم: 2776 وابن ابى شيبة فى المصنف 549/5 رقم: 28867 والطبرانى فى المعجم الكبير: 277/3 رقم: 3404.

③ قال البخارى، بشير بن الخصاصية السدوسى قال قتادة هاجر الى النبى ﷺ من بكر بن وائل وقال اسحاق بشير بن معبد وهو ابن الخصاصية. وقال ابن عبدالبر: والخصاصية امه وهو بشير بن معبد السدوسى، كان اسمه فى الجاهلية زحما فقال له رسول الله ﷺ انت بشير، وقد اختلف فى نسبه فقيل بشير بن يزيد بن ضباب بن سبع. انظر ترجمته فى التاريخ الكبير 2/97 ترجمه رقم: 1822 والاستيعاب 1/173 والطبقات لابن خياط: 1/63.

Marfat.com

الْخَصَاصِيَةِ، زحما فهاجر إلى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : زَحْمٌ، قَالَ : بَلْ أَنْتَ بَشِيرٌ قَالَ : فَبَيْنَا أَنَا أُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِذْ مَرَّ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ : لَقَدْ سَبَقَ هَؤُلاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثُمَّ مَرَّ بِقُبُورِ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ : لَقَدْ أَدْرَكَ هَؤُلاءِ خَيْرًا كَثِيرًا وَحَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَظْرَةٌ، فَإِذَا رَجُلٌ يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ، عَلَيْهِ نَعْلانِ، فَقَالَ : يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ وَيْحَكَ أَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَلَعَهُمَا.

فرمایا بلکہ تیرا نام بشیر ہے۔ میں اس حالت میں کہ حضور ﷺ چل رہے تھے، اچانک آپ مشرکوں کی قبروں سے گزرے۔ آپ نے فرمایا ان پر بہت بھلائی گزری ہے۔ پھر آپ مسلمانوں کی قبروں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا ان تمام نے بہت زیادہ بھلائی پائی ہے قریب ہوئی آپ کی نظر اچانک ایک آدمی پر پڑی۔ وہ قبروں پر جوتی پہن کر چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا اے جوتوں والے تیرے جوتوں کے لیے ہلاکت ہے جب اس نے حضور ﷺ کو دیکھا اس نے دونوں جوتے اتار دیے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْبُسْتَنْبَانِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَازَةَ، عَنْ بَشِيرٍ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : بَايِعْنِي عَلَى الصَّلاةِ الْخَمْسِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھ سے بیعت لیں پانچ وقت نماز پڑھنے اور رمضان کے روزے رکھنے اور بیت اللہ کا حج کرنے کی پھر لمبی حدیث ذکر کی۔ ①

بشیر الاسلمی
بشیر الاسلمی رضی اللہ عنہ ②

①اخرجه البخارى فى الادب المفرد ص: 271رقم: 775وابن حبان 7/441رقم: 3170والحاكم فى المستدرک 1/527رقم: 1380والطحاوى فى شرح معانى الاثار 1/510والطيالسى ص: 153رقم: 124وابن الجوزى فى التحقيق فى احاديث الخلاف 2/19رقم: 912.

②قال الحافظ ابن حجر بشير الاسلمى له صحبة حديثه فى الكوفيين. وكان شهد بيعة الرضوان، وروى ابن الموطا وكان من اصحاب الشجرة ولم اجد فى شىء من طرق حديثه تسمية ابيه معبدا الا ان اباحاتم جزم بذلک، وقد فرق ابن حبان فى الصحابة بين بشير الاسلمى وبيان بشير بن معبد الاسلمى له صحبة فوهم فهو واحد حديثه عند ابن بشر بن بشير. وقا ابن السكن بشير الاسلمى له صحبة، يقال: هو بشير بن معبد، انظر ترجمته فى الاصابة 1/314ترجمة رقم: 705ولاستيعاب 1/174والطبقات الكبرى: 4/320والتاريخ الكبير: 2/96ترجمة رقم: 1815والجرح التعديل 2/381ترجمة رقم: 1486.

Marfat.com

133حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ، اسْتَنْكَرُوا الْمَاءَ، وَكَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ عَيْنٌ، يُقَالُ لَهَا : رُومَةُ، وَكَانَ يَبِيعُ مِنْهَا الْقِرْبَةَ بِمُدٍّ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : بِعْنِيهَا بِعَيْنٍ مَاءٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ لِي وَلِعِيَالِي غَيْرُهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُثْمَانَ، فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسَةٍ وَثَلاثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ، وَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : تَجْعَلُ لِي مِثْلَ الَّذِي جَعَلْتَ لَهُ إِنِ اشْتَرَيْتُهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَقَدِ اشْتَرَيْتُهَا، وَجَعَلْتُهَا لِلْمُسْلِمِينَ.

حضرت ابی سلمہ بشر بن بشیر الاسلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ شریف آئے۔تو وہاں پانی بہت زیادہ تھا۔ بنی غفار کا ایک آدمی تھا اس کا چشمہ تھا اس چشمہ کو رومہ کہا جاتا تھا۔ وہاں سے ایک مشکیزہ ایک مد کے بدلہ کے فروخت کرتا تھا حضور ﷺ نے اس کو فرمایا تو اس پانی کو جنت کے بدلے فروخت کر دے اس نے عرض کی یا رسول اللہ میرے اور بچوں کے لیے اس کے علاوہ اور کوئی روزگار نہیں ہے۔ یہ بات حضرت عثمان تک پہنچی۔ آپ نے 35 ہزار درہموں کے بدلے اس کو خرید یا حضرت عثمان حضور ﷺ کے پاس آئے۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری وہی شے یعنی جنت رکھیں آپ نے اس کو خریدنے کے لیے دی تھی؟ آپ نے فرمایا جی ہاں حضرت عثمان نے عرض کی میں نے اس کو خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔ ①

134حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحِمَّانِيِّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ، فَلا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا.

حضرت بشر بن بشیر الاسلمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو اس درخت سے (یعنی لہسن پیاز) کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئیں۔ ②

بشیر الحارثی

بشیر الحارثی رضی اللہ عنہ ③

①اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر:41/2رقم:1226.قال الهیثمی فی مجمع الزوائد129/3رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه عبدالاعلی بن ابی المساور وهو ضعیف.

②اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر:41/2رقم:1225والطحاوی فی شرح معانی الآثار:237/4بلفظ مناکل من هذه الشجرة فلاینا جینا.

③ادرجه الحافظ ابن حجر تحت اسم الکعبی وقال والد عصام، قال ابن ابی حاتم عن ابیه له صحبة، و حدیثه عند سعید بن مروان الرهاوی، وتابعه عمیرة بن عبدالمومن عن عصام بن الکعبی قال حدثنی ابی قال وفدنی قومی بنو الحارث بن کعب الی النبی ﷺ الحدیث فذکر الحدیث الوارد فی ترجمته هنا۔انظر ترجمته فی الاصبة318/1ترجمة رقم:712والاستیعاب177/1والتاریخ الکبیر97/2ترجمة رقم:1821والإکمال لابن ماکولا:281/1.

Marfat.com

135حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، قَالا : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّهَاوِيُّ، وَقَالَ مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ، سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَزْدِيُّ قَالَ : حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ بَشِيرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : السَّلامُ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ : وَعَلَيْكَ السَّلامُ، مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : أَنَا وَافِدُ قَوْمِي مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ : مَرْحَبًا بِكَ، مَا اسْمُكَ ؟ قُلْتُ : أَكْبَرُ، قَالَ : بَلْ أَنْتَ بَشِيرٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَشِيرًا.

حضرت عصام بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، میں نے عرض کی اسلام علیکم یا رسول اللہ آپ نے فرمایا وعلیکم السلام آپ کہاں سے آئے ہیں، عرض کی میں نے میں بنی حارث بن کعب کے وفد کے ساتھ اپنی قوم کی طرف سے آیا ہوں آپ نے فرمایا خوش آمدید! آپ کو آپ کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی اکبر آپ نے فرمایا تو بشیر ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (میرا) نام بشر رکھا۔[1]

بشیر أو بشیر بن الحارث

بشیر یا بشیر بن حارث رضی اللہ عنہ[2]

136حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ الأَوْدِيِّ، عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْبِيَّ، عَنْ بَشِيرٍ أَوْ بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِذَا أَشْكَلَتْ عَلَيْكَ آيَةٌ مِنَ

حضرت بشیر یا بشر بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا جب آپ کو قرآن کی کسی آیت کو یاد کرنا مشکل ہو، آہستہ آہستہ اس کو یاد کرو تو آپ کو قرآن یاد آجائے گی۔[3]

---

[1] اخرجه النسائی فی السنن الکبری: 86/6 رقم: 10145 وفی عمل الیوم واللیلة ص: 28 رقم: 313 والبخاری فی التاریخ الکبیر: 97/2. قال الحافظ: اخرجه النسائی فی الیوم والیلة والبخاری فی تاریخه وابن المو طا قال ابن منده: غریب لا نعرفه الا من حدیث اهل الجزیرة عنعصام، وفی روایة البخاری: وکان عصام بلغ مائة وعشر سنین.

[2] قال الحافظ ابن حجر بشیر بن الحارث الانصاری ذکره ابن قانع وغیره فی الصحابة، وقال ابن عبدالبر ذکره ابن ابی حاتم قلت: وهو کما قال وزاد یقال فیه، بشیر بن الحارث یعنی باضم، ثم اورد الحدیث من روایة ابن قانع، ثم قال: وقال ابن منده ذکره عبد بن حمید فیمن ادرک النبی ﷺ وهو وهم، فقد رواه ای الحدیث، من طریق الشعبی عن بشیر بن الحارث عن ابنمسعود موقوفا قلت: وما قال ابن مده محتمل ایضا ان یکون رواه مرفوعاً وموقوفاً والله اعلم. انظر ترجمته فی الاصابة: 310/1 ترجمة رقم: 690 والاستیعاب: 174/1 والجرح والتعدیل: 373/1 ترجمة رقم: 1443.

[3] لم نقف علیه عند غیر ابن قانع.

Marfat.com

الْقُرْآنِ، تُؤَنِّثُهَا، أَوْ تُذَكِّرُهَا، فَذَكِّرِ الْقُرْآنَ.

بشیر بن سعد

بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ ①

137 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلِ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْزِلَةُ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، مَتَى مَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنَ الْجَسَدِ اشْتَكَى لَهُ الرَّأْسُ، وَمَتَى مَا اشْتَكَى شَيْءٌ مِنَ الرَّأْسِ اشْتَكَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ.

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مومن کا دوسرے مومن کے ساتھ تعلق ہے وہ اس طرح ہے جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہوتا ہے جب بھی جسم کے کسی حصے کو تکلیف ہوتی ہے تو سر بھی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے اور جب بھی سر میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ ②

بشیر بن کعب

بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ ③

138 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ سَائِلا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم : فِيمَا الْعَمَلُ ؟ قَالَ : فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الأَقْلامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ فَاعْمَلُوا. فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَالَ : {فَأَمَّا

حضرت بشیر بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سوال کرنے والے نے پوچھا عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا جس کے متعلق قلم لکھ کر خاموش ہو چکے ہیں اور تقدیر لکھی جا چکی ہے عمل کرو جس کے لیے اس کو پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اس کے لیے آسان کر دیا جائے گا۔ پھر فرمایا جس نے عطا کیا اور پرہیز گاری کی اور اچھائی کی تصدیق کی ہم اس

① قال الحافظ ابن حجر: بشیر بن سعد ذکرہ ابن قانع وساق الحدیث والوارد ھنا.

② اخرجہ الطبرانی لکن فی ترجمة بشیر بن سعد والد النعمان، قلت: الإسناد ضعیف فلو صح لکان الصواب مع ابن قانع، لان القرطی لم یدرک والد النعمان، ویحتمل ان یکون ھو بشیر بن سعد بن النعمان بن اکال.

③ قال الحافظ ابن حجر بشیر بوزن عظیم بن کعب بن ابی الحمیری احد الامراء بالیرموک ذکر سیف فی الفتوح باسانیدہ ان ابا عبیدة لما رحل من الیرموک فنزل علی دمشق خلف بالیرموک بشیر بن کعب بن ابی الحمیری فی خیل فذکر قصة مطولة. وفرق الحافظ ابن حجر بین صاحب الترجمة وبین شبیھاله فی اسمه من التابعین فقال: وھذا اخضرم لا شنک فیه، اما بشیر بن کعب العدوی فتابعی بصری، یروی عن عمران بن حصین وغیرہ وحدیثه فی الصحیحین وھو بضم اوله. قال الحافظ ابن حجر: الإصابة: 1/345 ترجمة رقم: 779.

Marfat.com

مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى}.

کے لیے بہت جلد آسانی مہیا کر دیں گے۔[1]

بشیر الثقفی
بشیر الثقفی رضی اللہ عنہ[2]

139 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ التُّرْجُمَانِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ بَشِيرٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَلا آكُلَ لَحْمَ الْجُزُرِ وَلا أَشْرَبَ الْخَمْرَ، قَالَ: أَمَّا لُحُومُ الْجُزُرِ فَكُلْهَا، وَأَمَّا الْخَمْرُ فَلا تَشْرَبْ.

حضرت بشیر الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور نہ میں شراب پیوں گا آپ نے فرمایا بہر حال اونٹ کا گوشت تو اس کو کھا بہر حال شراب تو اس کو نہ پی۔[3]

بشر السلمی
بشیر السلمی رضی اللہ عنہ[4]

140 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت رافع بن بشیر اسلمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ نکلے گی حبشے یا حفش رات اور دن کو لے جائے گی صبح و شام تم میں سے جس کو پائے گی وہ اس کو کھائے گی۔[5]

---

[1] اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر: 2/40 رقم: 1223. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 8/188 رواه الطبرانی وفیه عبدالله المدینی وهو متروک.

[2] قال الحافظ ابن حجر: بشیر الثقفی ذره البغوی والإسماعیلی وغیرهما فی الصحابة فیمن اسمه بشیر یوزن عظیم واخرجوا له من طریق ابی امیة عبدالکریم بن ابی المخارق احمد الضعفاء عن حفصة بنت سیرین عنه قال اتیت النبی ﷺ فذکر الحدیث الوارد فی الترجمة. وضبطه ابن ماکولا بضم اوله وقیل: فیه بجیر بالجیم فالله اعلم. انظر ترجمته فی الإصابة: 1/317 ترجمة رقم: 711.

[3] اخرجه البغوی والإسماعیلی کما ورد ذلک فی کلام ابن حجر السابق.

[4] قال ابن عبدالبر بشیر السلمی ویقال: بشیر بالضم والله اعلم روی عنه ابنه حدیثا واحدا عن النبی ﷺ فساق الحدیث الوارد فی ترجمة هنا. قال البخاری وابن ابی حاتم: حجازی له صحبة روی عنه ابنه رافع بن بشیر، انظر ترجمته فی الاستیعاب: 1/176 والتاریخ الکبیر 2/131 ترجمة رقم: 1943 والجرح والتعدیل: 3/394 ترجمة رقم: 1539.

[5] اخرجه احمد: 3/443 والحاکم فی المستدرک: 4/489 رقم: 8366 وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی: 3/96 رقم: 1414.

Marfat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : تَخْرُجُ نَارٌ مِنْ حِبَشٍ أَوْ حَفَشِ سَيْلٍ تَسِيرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَتَغْدُو وَتَرُوحُ، مَنْ أَدْرَكَتْهُ أَكَلَتْهُ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ : وَهَذَا أَقْرَبُ إِلَى الصَّوَابِ.

حضرت رافع بن بشیر اپنے باپ سے وہ حضور ﷺ سے اس طرح روایت کرتے ہیں۔ قاضی ابن قانع فرماتے ہیں یہ بہتری کے زیادہ قریب ہے۔

بشیر بن عقربة الجهنی

بشیر بن عقربہ الجہنی رضی اللہ عنہ ①

141حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَغَيْرُهُمْ، قَالُوا : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ مِنْ أَهْلِ الرَّمْلَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْكِنَانِيِّ، وَكَانَ عَامِلا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّمْلَةِ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ، قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبٍ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ : يَا أَبَا الْيَمَانِ، قَدِ احْتَجْتُ الْيَوْمَ إِلَى كَلامِكَ فَقُمْ فَتَكَلَّمْ، فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ لا يَلْتَمِسُ فِيهَا إِلا رِيَاءً وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَوْقِفَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ.

حضرت عبداللہ بن عوف الکنانی فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے مقرر کردہ عالم تھے اس نے بشیر بن عقرب سے کہا جس نے عمرو بن سعید کو قتل کیا گیا اے ابویمان میں نے آجتک آپ سے کلام نہیں کیا۔ آپ اٹھیں اور گفتگو کریں فرمایا میں نے حضور ﷺ سے سنا جو خطبہ دینے کے لیے کھڑا ہوا دکھاوا اور ریاکاری کے لیے اللہ عزوجل اس کو قیامت دکھاوے اور ریاکاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔ ②

①انظر ترجمة فی الإصابة:302/1ترجمة رقم:671والاستیعاب:175/1،والثقات:101,31/3والجرح والتعدیل:376/2ترجمة رقم:1458والکنی والاسماء ص:923ترجمة رقم:3764.

②اخرجه احمد:500/3،والطبرانی فی المعجم الکبیر:42/2رقم:1227وفی مسند الشامیین:435/2،رقم:1648وابن ابی عاصم فی الاحاد والثمانی:44/5رقم:2582،والخطیب فی تالی تلخیص المتشابة:406/2قال الهیثمی فی مجمع الزوائد:191/2رواه الطبرانی فی الکبیر واحمد ورجاله موثقون.

Marfat.com

بشیر بن تیم

بشیر بن تیم رضی اللہ عنہ ①

142 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الأَجْلَحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ تَيْمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِلْعَبَّاسِ حِينَ انْتَهَى إِلَى الْمَدِينَةِ : يَا عَبَّاسُ، فُكَّ نَفْسَكَ، وَابْنَيْ أَخِيكَ عَقِيلٍ وَنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ، وَحَلِيفَكَ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَحْدَمٍ أَخَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، فَإِنَّكَ ذُو مَالٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي كُنْتُ مُسْلِمًا، وَإِنَّ الْقَوْمَ اسْتَكْرَهُونِي، قَالَ : اللهُ أَعْلَمُ بِإِسْلامِكَ، إِنْ يَكُنْ مَا تَقُولُ حَقًّا، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَجْزِيكَ بِهِ، وَأَمَّا ظَاهِرُ أَمْرِكَ، فَإِنَّكَ كُنْتَ عَلَيْنَا فَافْدِ نَفْسَكَ وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا.

حضرت بشیر بن تیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عباس کو جس وقت مدینہ شریف پہنچے اسے عباس اپنے آپ اور اپنے بھائی کے بیٹے عقیل اور نوفل بن حارث آپ کے حلیف عتبہ بن عمرو بن جحدم اور بنی حارث بن فہر ان کو آزاد کریں کیونکہ آپ مالدار ہیں حضرت عباس نے عرض کی یا رسول اللہ میں مسلمان ہوں اور قوم مجھ سے نفرت کرتی ہے آپ نے فرمایا اللہ عزوجل آپ کے اسلام کو زیادہ جانتا ہے۔ اگر تو حق پر ہے تو اللہ عزوجل تجھے اس کا بدلے دے گا اور جہاں تک تیرے معاملہ کے ظاہر کا تعلق ہے تو تو ہمارے ذمہ ہے پس اپنی جان کا فدیہ دے۔ اور اس کے بعد یہی لمبی حدیث ذکر کی۔ ②

بشیر أبو أیوب

حضرت بشیر ابو ایوب رضی اللہ عنہ ③

143 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ أَبِي طُوَالَةَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَتْ نَائِرَةٌ فِي بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ، فَالْتَفَتَ إِلَى

حضرت ایوب بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ بنی معاویہ میں ناراضگی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے درمیان صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا اس کو ہدایت نہیں دی گئی آپ سے پوچھا گیا اس کے متعلق آپ نے فرمایا اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تھا اس نے کہا میں نہیں جانتا۔ ④

① انظر ترجمته فی الإصابة:360/1 ترجمة رقم:8159.
② رواه الطبری فی التاریخ:42/2 عن عبدالله بن عباس.
③ انظر ترجمته فی الإصابة:309/1 ترجمة رقم:687.
④ انظر: الإصابة:309/1 قال البغوی لا اعلم هذا الحدیث.

Marfat.com

قَبْرٍ، فَقَالَ : لا هُدِيتَ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا سُئِلَ عَنِّي، فَقَالَ لا أَدْرِي.

بشير بن سعد ابو النعمان بن بشير وهو بشير بن سعد

بشیر بن سعد ابو النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ جن کا نام بشیر بن سعد ہے ①

144 حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَأَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُجَاهِدٍ الْمُقْرِءُ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلاثٌ لا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ : إِخْلاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَالنُّصْحُ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ.

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل اس بندے پر رحم کرے جس نے میری بات سنی اس کو یاد کیا بسا اوقات سننے والا فقیہ نہیں ہوتا ہے اور اس سے سننے والا اس سے زیادہ فقیہ ہوتا ہے۔ اور فرمایا تین باتوں میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا۔ ① مومن کا عمل اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے والیوں کے لیے خیر خواہی کرتا ہے۔ اور مسلمان جماعت کے لیے خیر خواہی کرتا ہے۔ ②

145 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُبَابِ الْمُقْرِءُ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : سَأَلَتْهُ امْرَأَتُهُ أَنْ يَهَبَ لابْنِهَا هِبَةً فَفَعَلَ، فَقَالَتْ : أَشْهِدِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَتَاهُ

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ان کی عورت نے ان سے کہا: میرے بیٹے کے لیے ہبہ کرو۔ آپ نے اس کے لیے، ہبہ کیا اس نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤ، آپ آئے آپ نے فرمایا تو نے اپنے سارے بیٹوں کو اس طرح تحفہ دیا ہے، اس نے عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا میں عادل ہوں۔ میں گواہ صرف

① قال الحافظ ابن حجر: بشير بن سعد بن ثعلبة بن جلاس بضم الجيم مخففاً، وضبطه الدارقطني بفتح الخاء والمعجمة وتثقيل اللام ابن زيد بن مالك بن ثعلبة بن كعب بن الخزرج الأنصاري، البدري والد النعمان له ذكر في صحيح مسلم وغيره في قصة الهبة لولده، وحديثه في النسائي، اشتشهد بعين التمر مع خالد بن الوليد في خلافة ابي بكر سنة اثنتي عشرة. ويقال: انه اول من بايع ابابكر من الأنصار، وقال الواقدي: بعثه النبي ﷺ في سرية الى فدك في شعبان ثم بعثه في شوال نحو وادي القرى. انظر ترجمته في الإصابة: 311/1 ترجمة رقم: 694، والاستيعاب: 172/1، والتاريخ الكبير: 97/2، ترجمة رقم: 1825، والثقات: 33/3، ترجمة رقم: 105، ومشاهير علماء الأمصار: 14، ترجمة رقم: 38.

② اخرجه الطبراني في المعجم الكبير: 41/2، رقم: 1224. قال الهيثمي في مجمع الزوائد: 138/1 رواه الطبراني في الكبير وفيه محمد بن كثير الكوفي ضعفه البخاري وغيره ومشاه ابن معين.

Marfat.com

فَقَالَ: أَعْطَيْتَ وَلَدَكَ كُلَّهُمْ مِثْلَ هَذَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: إِنِّي عَدْلٌ، لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى عَدْلٍ. عدل پر بنتا ہوں۔[1]

أبو لبابة الأنصاريؓ

ابولبابہ الانصاری رضی اللہ عنہ[2]

146 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ الأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ.

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اچھی طرز کے ساتھ قرآن نہیں پڑھتا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔[3]

نوٹ: یہ ارشاد قرآن کو اچھی طرز پر پڑھنے کی ترغیب دلانے کے لیے ہے۔

بشیر بن زید الضبعی

بشر بن زید الضبعی رضی اللہ عنہ[4]

---

①هذا الحديث اخرجه معناه مسلم فى الصحيح: 1242/3، رقم: 1623، من رواية النعمان بن بشير بلفظ: اتى بى ابى الى رسول الله ﷺ فقال: انى نحلت ابنى هذا غلاماً فقال: اكل بنيك نحلت قال: لا، قال: فارده. واخرجه النسائى فى سننه: 259/6، رقم: 3675 من طريق الزهرى ان محمد بن النعمان و حميد بن عبد الرحمن حدثاه عن بشير بن سعد انه جاء الى النبى ﷺ بالنعمان بن بشير فقال انى نحلت ابنى هذا غلاماً فإن رأيت ان تنفذه انفذته فقال رسول الله ﷺ اكل بنيك نحلته قال: لا، قال: فارده. والحديث ايضاً عند احمد فى مسنده 268/4:، وابو عوانة: 456/3، رقم: 5676.

②انظر ترجمته فى الإصابة: 349/7 ترجمة رقم: 10456، والاسيعاب: 173/1، والطبقات لابن خياط: 84/1، والثقات: 32/3، ترجمة رقم: 106، ومشاهير علماء الأمصار: 17/1، ترجمة رقم: 56، والجرح والتعديل: 375/2، ترجمة رقم: 1456.

③اخرجه ابوداود: 74/2، وابن ابى عاصم فى الآحاد والثمانى: 450/3، رقم: 1903، والبزار: 148/6، رقم: 2192، والطبرانى فى المعجم الكبير: 34/5، رقم: 4514، والبيهقى فى السنن الكبرى: 54/2، رقم: 2257. قالالهيثمى فى مجمع الزوائد: 170/7 رواه البزار والطبرانى ورجال البزار رجال الصحيح.

④قال الحافظ ابن حجر بشير بن يزيد الضبعى ووقع عند البغوى: بشير بن زيد، قال ابن المو طا حديثه فى البصريين، وقال ابن ابى حاتم عن ابيه له صحبة، وقال البغوى: لم اسمع به الا فى الحديث، ثم ساقه من طريق الاشهب الضبعى عنه قال: قال رسول الله ﷺ يوم ذى قار هذا اول يوم انتصفت فيه العرب من المعجم قال البخارى: وقال خليفة مرة يزيد بن بشر، قالا بو عمر: الاول اصح، وذكره ابن حبان فى التابعين فقال: شيخ قديم ادرك الجاهلية يروى المراسيل، قلت: وليس فى شىء من طرق حديثه له سماع فالله اعلم. ويوم ذى قار من ايام العرب المشهورة كان بين حيش كسرى وبين بكر بن وائل لأسباب شرحها وقد ذكرها الإخباريون وذرو انها كانت بعد وقعة بدر باشهر، وعن ابى صالح عن ابى عباس قال ذكرت وقعة ذى قار عند النبى ﷺ فقال: ذالك اول يوم انتصفت فيه العرب من المجم وبى نصرَوا. انظر ترجمته فى: الإصابة: 316/1، ترجمة رقم: 709، والاستيعاب: 177/1، والطبقات الكبرى: 77/7، والثقات: 70/4۔

Marfat.com

147 رَوَى خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الأَشْهَبُ الضُّبَعِيُّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ ذِي قَارٍ: الْيَوْمَ انْتَصَفَتِ الْعَرَبُ مِنَ الْعَجَمِ.

حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جاہلیت کا زمانہ پایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذی قار کے دن آج کے دن عرب عجم سے نصف ہو جائیں گے۔ ①

بشير المازني أبو عبد الله بن بسر

بشیر المازنی ابو عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ ②

148 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَزَلَ بِهِمْ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ وَتَمْرَاتٍ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ التَّمْرَ، وَيَجْعَلُ النَّوَى عَلَى ظَهْرِ أُصْبُعِهِ، ثُمَّ يَرْمِي بِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ، وَارْحَمْهُمْ.

حضرت عبداللہ بن بسر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے آپ کے پاس کھانا اور کھجوریں لائی گئی آپ کھجوریں کھانے لگے۔ اور گٹھلیاں اپنی انگلیوں کی پیٹھ پر رکھنے لگے پھر پھینک دیتے اور فرماتے اے اللہ ان کو اس میں برکت دے جو تو نے ان کو رزق دیا انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ ③

حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: وَهُوَ الصَّحِيحُ.

حضرت عبداللہ بن بسر اسی طرح روایت کرتے ہیں لیکن ان کے باپ کا ذکر نہیں۔ قاضی ابن قانع فرماتے ہیں یہ زیادہ صحیح ہے۔

---

① رواه خليفة بن خياط فى الطبقات ص:42،م ومن طريقه البخارى فى التاريخ الكبير:105/2، ومن طريق آخر الطبرانى فى المعجم الكبير:46/2،رقم:1238.قال الهيثمى فى مجمع الزائد211/6:رواه الطبرانى وفيه سليمان بن داود الشاذكونى وهو ضعيف.وذكره الحافظ فى الإصابة316/1فى ترجمته بشير بن يزيد الضبغى وقال:اخرجه بقى بن مخلد فى مسنده من هذا الوجه وكذلك البخارى فى تاريخه ووقع فى سياقه وفى سياق ابن الموطا وكان قدادرك الجاهلية.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة363/1،ترجمة رقم:824بشير المالزنى ابو عبدالله ذكره ابن قانع فى من اسمه بشير فصحف فانه سقا من طريق يزيد بن حمير عن عبدالله بن بشير عن ابيه ان النبى ﷺ فذكره حديث فى الترجمة. ثم قال الحافظ وهذا احديث عبدالله بن بشر المازنى وهو بضم اوله وسكون المهملة. قلت:وهذا ما صححه ابن قانع ذاته فى الإسادالثانى من ترجمته لبشير المازنى.

③ تفرد به ابن قانع.

Marfat.com

بصرة بن أبي بصرة

بصرہ بن ابی بصرہ رضی اللہ عنہ ①

149حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، جَمِيعًا عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ بَصْرَةُ بْنُ أَبِي بَصْرَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تُعْمَلُ الْمَطَايَا إِلا إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

حضرت بصرہ بن ابی بصرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے سواریاں کام میں نہ لائی جائیں سوائے تین مسجدوں کے مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد بیت المقدس کی طرف۔ ②

أبو سعد الخير الانماري

ابو سعد الخیر انماری رضی اللہ عنہ ③

150حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ

حضرت ابو سعید الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک رات کو روزے فرض نہیں ہیں جو حضرات رات

① قال الحافظ ابن حجر: بصرة بن ابی بصرة الغفاری له ولابیه صحبة، معدود فیمن نزل مصر اخرج مالک واصحاب السنن حدیثه، وإسناده صحیح، وقال ابن حبان: یقال: ان له صحبة وإنما عرض القول فیه للاختلاف فی الحدیث المروی عنه هل هو عنه او عن ابیه. انظر رجمته فی: الإصابة 320/1، ترجمة رقم: 718، والاستیعاب: 184/1، والطبقات الکبری: 500/7، والطبقال لابن خیاط: 33/1، والأسماء المفردة ص: 58، ترجمة رقم: 48.

② اخرجه الطبرانی فی المحجم الکبیر: 276/2، رقم: 2159 من وجه آخر عن سعید بن ابی سعید المقبری ان ابا بصرة جمیل بن بصرة لقی ابا هریرة وهو مقبل من الطور فقال: لو لقتک قبل ان تاتیه انی سمعت رسول الله ﷺ یقول: إنما عملا اکباد المطی إلی ثلاثة مساجد المسجد الحرام ومسجدی هذا والمسجد الأقصی.

③ قال الحافظ ابن حجر: ابو سعد الخیر، ویقال: ابو سعید الخیر، قال ابن الموطا له صحبة ویقال: اسمه عمرو، وقال ابو احمد الحاکم، لا اعرف اسمه ولا نسبه، وذکر انه ابو سعید الانماری ولیس کذلک فإن لهذا الحدیث الذی اختلف فیه فی الأنماری بل هو ابو سعد أو أبو سعید. انظر ترجمته فی: الإصابة 7/171، ترجمة رقم: 9998، والاستیعاب 4/1672، ترجمة رقم: 2998، والطبقات الکبری: 7/502، والثقات: 5/568، ترجمة رقم: 6288، والمقتنی فی سرد الکنی: 1/263، ترجمة رقم: 2518.

Marfat.com

مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ مَعْقِلٍ الْكِنَانِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَبِي سَعْدِ الْخَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكْتُبْ عَلَى اللَّيْلِ صِيَامًا، فَمَنْ صَامَ فليتعن، وَلا أَجْرَ لَهُ.

کور کھے گا۔ اس کے لیے اجر نہیں ہے۔ ①

أبو ليلى الأنصاريؓ

ابو لیلی الانصاری رضی اللہ عنہ ②

151 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَعِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا ذِكْرُ النَّارِ، قَالَ: وَيْلٌ لأَهْلِ النَّارِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ جس کسی آیت سے گزرتے جس میں دوزخ کا ذکر ہوتا آپ فرماتے ہلاکت وادی جہنم والوں کے لیے سے میں اللہ کی دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں۔ ③

بديل بن ورقاء الخزاعي بن ربيعة بن جري بن عام

① قال الحافظ في فتح الباري 202/4 عن هذا الحديث، هو حديث ذكره الترمذي في الجامع ووصله في العلل المفرد وأخرجه ابن الموطا وغيره في الصحابة والدولابي وغيره في الكنى كلهم من طريق ابي فروة الرهاوي عن معقل سنان عن عبادة بن نسي عنه. قلت: رجعل الى نسختين مطبوعتين من سنن الترمذي وليس فيها ان الترمذي ذكر الحديث بقوله: وفي الباب عن اب ابي اوفى وابي سعد الخير، ولعلا لحافظ اعتمد على نسخة اخرى، وكذا القاضي في العلل فإنه قال ايضاً: كتب هذا الحديث في هذا الباب لأن ابا عيسى قال فيه في الجامع وفي الباب عن ابي ابي اوفى وأبي سعد الخير في الصوم عن الميت.

② قال الحافظ ابن حجر: ابو ليل الأنصاري والد عبدالرحمن، قيل: اسمه بلال، وقيل: بليل بالتضغير، وقيل: داود بن بلال، وقيل: اوس، وقيل: يسار، وقيل: اليسر، وقيل: اسمه كنيته ابو ليلى بلال بن بليل بن احيحة بن الجلال بن الحريش بن جحجبى بن كلفة بن عوف بنعمرو بن عوف بنمالک بن الأوس، وقال غيره: شهد احداً وما بعدها ثم سكن الكوفة، وله بها دار في جهينة يلقب بالأيسر، وكان مع علي في حروبه، وقيل: إنه قتل بصفين روى عن النبي ﷺ روى عنه ولده عبدالرحمن وحده. انظر ترجمته في: الاستيعاب: 1744/4، ترجمة رقم: 3156، والإصابة: 352/7، ترجمة رقم: 66، وأسماء من يعرف بكنيته ص: 58، ترجمة رقم: 121.

③ أخرجه ابوداود: 233/1، رقم: 881، وأحمد: 347/4، والطبراني في المعجم الكبير: 797، رقم: 6428، والبيهقي في السنن الكبرى: 310/2، رقم: 3505.

Marfat.com

بدیل بن ورقاء الخزاعی بن ربیعۃ بن جری بن عام رضی اللہ عنہ ①

152 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ لِبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا هَزَمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم هَوَازِنَ، سَارَ إِلَى الطَّائِفِ، وَبَعَثَ بِالْغَنَائِمِ مَعِي، فَجَلَسْنَا بِالْجِعْرَانَةِ فَقَسَمَ بِهَا الْغَنَايِمَ، وَأَعْطَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَئِذٍ الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوبُهُمْ.

حضرت ابن بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ ہوازن والوں کو شکست دی، آپ خود طائف کی طرف چلے، مال غنیمت میرے ساتھ بھیجی، ہم مقام جعرانہ میں بیٹھے وہاں مال غنیمت تقسیم کی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن مؤلفۃ القلوب کو دی (یعنی لوگوں کے دلوں میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لئے)۔ ②

153 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے اور اپنے موزوں پر مسح کرتے ہوئے۔ ③

بنۃ الجہنی بنۃ الجہنی رضی اللہ عنہ ④

① قال ابن عبدالبر: من خزاعة اسلم هو وابنه عبدالله بن بديل، وحكيم بن حزام يوم فتح مكة بمر الظهران فى قول ابن شهاب، وذكر ابن اسحاق ان قريشا يوم فتح مكة لجئوا الى دار بديل بن ورقاء الخزاعى، ودار مولاه رافع، شهد بديل وابنه عبدالله حنينا والطائف وتبوك، وكان بديل من كبار مسلمة الفتح، وقد قيل: انه اسلم قبل الفتح وروت عنه حبيبة بنت شريق جدة عيسى بن مسعود بن الحكم الزرقى، وروى عنه ايضاً ابنه سلمة بن بديل أن النبى ثم كتب له كتاباً. وذكر البخارى رحمه الله عن سعيد بن يحيى بن سعيد الأموى عن ابيه عن ابن اسحاق قال: حدثنى ابراهيم بن ابى عبلة عن ابن بديل بن ورقاء عن ابيه ان رسول الله ﷺ امر بديلاً أن يحبس السبايا والاموال بالجعرانة حتى يقدم عليه ففعل. قال الحافظ ابن المرطاله صحبة سكن مكة، ويقال: إنه قتل بصفين قلت: المقتول بصفين ابنه عبدالله، وقد روى ابن منده عن محمد بن احمد بن إبراهيم عن محمد بن سعيد بن عبدالرحمن بن الحكم عن بشر أنه ترجمته فى: الإصابة: 275/1، ترجمة رقم: 614، والاستيعاب: 150/1، والتاريخ الكبير: 141/2، ترجمة رقم: 1979.

② لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

③ لم نقف عليه عند غير ابن قانع.

④ قال الحافظ ابن حجر: بنة الجهنى بنون بعد الموحدة مفتوحة ثقيلة، روى حديثه ابن لهيعة عن ابى الزبير عن جابر عنه فى النهى عن تعاطى السيف مسلولاً، قال البغوى لا اعلمه روى إلا هذا ولا حدث به إلا ابن لهيعة۔

Marfat.com

154حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سِنِينَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ الرَّمْلِيُّ، قَالُوا : حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي بَنَّةُ الْجُهَنِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَأَى قَوْمًا يَتَعَاطَوْنَ سَيْفًا بَيْنَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، أَلَمْ أَنْهَ عَنْ هَذَا ؟ قَالَ هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ : أَلَمْ أَزْجُرْ أَحَدَكُمْ عَنْ هَذَا ؟ إِذَا سَلَلْتُمُ السَّيْفَ فَلْيُعِدْهُ وَلْيُعْطِهِ الرَّجُلَ كَذَلِكَ.

حضرت بنۃ الجہنی رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہیں حضور نے ایک قوم کو دیکھا وہ مسجد میں تلواریں دکھا رہی ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی لعنت ہو جس نے اس کے ساتھ کسی کو تکلیف دی۔ کیا میں نے اس سے منع نہیں کیا۔ حضرت ہارون بن عمران فرماتے ہیں کیا میں نے سونتے سے منع نہیں کیا۔ پس جب تم نے تلوار سونتی ہوئی ہو (اور مسجد میں آؤ تو) اسے نیام میں کرلو اور اسی طرح کسی آدمی کو وہ دے دو۔ ①

ابو المنفعة الانماری بکر بن الحارث

ابو المنفعة الانماری بکر بن الحارث رضی اللہ عنہ ②

155حَدَّثَنَا معاذ بن المثنى، نا بكر بن محمد بن ابى هارون، نا ضمضم بن عمرو ابو الاسود الحنفي، عن كليب بن منفعة، عن جده انه قال: يا رسول الله: من ابر؟ قال: امك وابا ك واختك واخاك ومولاك حقا ورحم موصولة۔

حضرت کلیب بن منفعہ رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ میں زیادہ نیکی کس سے کروں؟ آپ نے فرمایا اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بہن اور اپنے بھائی اور غلام سے اور رشتے داریاں جوڑو۔ ③

---

① مسند احمد ج:3 ص:3471,4784 حدثنا عبدالله حدثني ابى حدثنا موسى حدثنا ابن لهيعة عن جابر ان بنة الجهني أخبره أن النبى صلى الله عليه وسم مر على قوم فى المسجد أو فى المجلس يسلون سيفا بينهم يتعالونه مغمود فقال لعن الله من يفعل ذلك أولم أزجركم عن هذا فإذا سللتم السيف فليغمدة الرجل ثم ليعطه كذالك.

② قال الحافظ ابن حجر: بكر بن الحارث الأنماري ابو المنقعة، ويقال: ابو منقيعة ذكره الترمذي وابن شاهين فى الصحابة وأبو بكر بن عيسى البغدادى فيمن نزل حمص من الصحابة، وقال سالت عبدالله بن عبدالرحمن المخرمي عن اسم ابى المنقعة فقال: اخبرني جابر بن النمر بن حبيب وانس بن خالد ان اسم ابى منقيعة: بكر بن الحارث صاحب رسول الله ﷺ وفي نسخة: بكر بن الحباب، وقال: وكنيته ابو عبدالسميع التدركه ابن الدباغ، وابن الأمين وابن فتحون. وذكره ابن قانع فسماه ايضاً: بكر بن الحارث، ثم اخرج حديثه من طريق كليب بن منقعة عن جده انه قال... فذكره. انظر ترجمته فى: الإصابة 323/1، ترجمة رقم:724، والمقتنى فى سرد الكنى: 99/2، ترجمة رقم:6055.

③ اخرجه ابو داود: 336/4، رقم:5140. والبخاري فى التاريخ الكبير: 230/7.

Marfat.com

البراء بن مالك أخو أنس بن مالك

حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ

156حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ نا شيبان، نا ابو هلال، عن محمد يعنى ابن سيرين، عن انس، عن البراء بن مالك قال: لقد قتلت مائة من المشركين.

حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے سو مشرکوں کو مارا ہے۔ ①

بيحرة بن عامر

بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ ②

157حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، صَاحِبُ أَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الرَّحَّالُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا بُجَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بَيْحَرَةَ بْنَ عَامِرٍ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْنَا، وَسَأَلْنَاهُ أَنْ يُسَوِّغَنَا الْعَتَمَةَ، فَقَالَ: صَلُّوا الْعَتَمَةَ، فَقُلْنَا: إِنَّا نَشْتَغِلُ بِحَلْبٍ

حضرت بحیر بن عامر رضی اللہ عنہ سے رویت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کہ ہم مسلمان ہوئے اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، ہم سے نماز عشاء رہ جاتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز عشاء پڑھو۔ ہم نے عرض کی کہ ہم اونٹنیوں کا دودھ دوہنے میں مشغول ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو تم دودھ بھی نکالو گے اور تم نماز عشاء بھی پڑھو گے۔ ③

---

① اخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (ج2ص26، رقم:1178)، وابو نعيم فى حلية الاولياء (ج1ص350)، والبيهقى فى السنن الكبرى (ج6ص311، رقم:12568)

قال الهيثمى فى مجمع الزوائد ج9ص324: رواه الطبرانى وفيه ابو بلال الراسبى وضعفه جماعة وقد وثق ومحمد بن سيرين لم يسمع من البراء بن مالک۔

② قال الحافظ ابن حجر: بيحرة بمهملة مفتوحة قبلها ياء تحتانية ساكنه، وابن عامر، قال ابن حبان فى الصحابة وفد النبي ﷺ وقال ابن الموطا له صحبة وحديث واحد، قلت: اخرجه هو الطبراني وغيرهما من طريق المذر العصري انه سمع بيحرة بن عامر يقول... فذكر الحديث الوارد فى الترجمة هنا. وصحف ابو عمر اسمه فقال: بحراة، فكانه كتبه من حفظه، فإني رأيته فينسخة منكتاب ابن الموطا مضبوطاً مجوداً كما حكيته اولاً وحكى ابن منده انه يقال فيه ايضا: بحرة، قال: وداده فى اعراب البصرة، ثم انک اطن هذا من عبدالقيس، فاما تسمتية بيحرة بن فراس بن عبدالله بن سلمة بن كعب بن قشير القشيري فذره انه نخس برسول الله ﷺ ناقته فلعنه رسول الله ﷺ هذا ولم ار منذكره فى الصحابة، فالظاهر انه لم يسلم. انظر ترجمته فى: الإصابة: 332/1، ترجمة رقم:754، والثقات: 37/3، ترجمة رقم:123، والجرح والتعديل: 438/2، ترجمة رقم:1841.

③ لم نقف عليهعند غير ابن قانع. وقال الحافظ فى: الاصابة: 1/332 قال ابو نعيم تفرد بيه يحيى بن راشد عن الرحال بن المنذر عن ابيه قلت: يحيى ضعيف.

Marfat.com

إِبِلِنَا، فَقَالَ: إِنَّكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَحْلِبُونَ وَتُصَلُّونَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى، هَذَا بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ بُحَيْرَةُ بْنُ عَامِرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً.

حضرت محمد بن موسیٰ اس سند کے ساتھ حدیث ذکر کی ہے اور فرمایا: بحیرہ بن عامر نے فرمایا، پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

أبو عبد الله بولا

ابوعبداللہ بولا رضی اللہ عنہ ①

158 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يُونُسَ، بِسُرْ مُرَى سَنَةَ إِحْدَى وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُولا، عَنْ أَبِيهِ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَتَى جَبَلَ الأَحْمَرِ، فَرَأَى شَاةً مَيْتَةً، فَأَخَذْنَا بِآنَافِنَا، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ كَرِيمَةٌ عَلَى أَهْلِهَا؟ قَالُوا: وَمَا كَرَامَتُهَا؟ قَالَ: لَلدُّنْيَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْوَنُ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا.

حضرت ابوعبداللہ بن بولا رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے جو حضور ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہیں اُن سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جبل احمر پر آئے، آپ ﷺ نے مردار بکری دیکھی۔ ہم نے اپنے کان پکڑے اور فرمایا: تم خیال کرتے ہو یہ اپنے مالک کے لیے معزز ہے؟ صحابہ نے عرض کی اس میں عزت کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ ②

بهز

بہز رضی اللہ عنہ ③

① قال الحافظ ابن حجر: منسوب ذكره عبدان فى الصحابة، وروى من طريق خطاب بن محمد بن بولا عن ابيه عن جده قال: قال رسول الله ﷺ إياكم والطعام الحار... الحديث، اسناده مجمول، هكذا اورده ابو موسى فى الموحدة، وقد ذكره عبدالغنى بن سعيد فى المؤتلف فقال: انه المثناة الوقانية كذا قراته بخط مغلطاي ولم أره فى المشتبه، وإنما فيه عبدالله بن بولا عن عثمان وعنه ابو حازم وهو بالمثناة الفوقانية وقد صحفه ابن قانع فقال فى الصحابة: بولا والد عبدالله ثم روى من طريق عبدالعزيز بن أبي حازم عن عبدالله بن بولا عن أبيه من أصحاب النبي ﷺ... فذكر الحديث الوارد هنا. ثم قال: ذره ابن قانع فى الموحدة فصحفه، واخطا فى إسناده فإن الصواب عن عبدالعزيز بن أبي حازم عن أبيه عن عبدالله بن بولا ليس فيه عن أبيه والله اعلم. انظر ترجمته في: الإصابة: 332/1، ترجمة رقم: 753.

② رواه البيهقى فى شعب الإيمان: 326/7، رقم: 10468 من طريق ابن ابى الدنيا.

③ قال الحافظ ابن حجر: بهز القشيرى ويقال: البهزي، ذكره البغوى وغيره فى الصحابة واخرجوا من طريق ثبيت وهو بالمثلثة ثم الموحدة وآخره مثناة مصغراً ابن كثير الضبى عن يحيى بن سعيد بن المسيب عن بهز قال... فذكر الحديث الذى فى الترجمة. قال البغوي: لا اعلم روى بهز الا هذا، وهو منر وقال ابن منده، رواه عباد بن يوسف عن ثبيت۔

Marfat.com

159حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جِبْرِيلَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا ثُبَيْتُ بْنُ كَثِيرٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَهْزٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَسْتَاكُ عَرْضًا، وَيَشْرَبُ مَصًّا، وَيَتَنَفَّسُ ثَلاثًا، وَيَقُولُ: هُوَ أَهْنَأُ، وَأَبْرَأُ، وَأَمْرَأُ.

حضرت بھز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرضاً (چوڑائی میں) مسواک کرتے تھے اور یوں کہ پانی نوش کرتے تھے چوسنے کی طرح اور تین سانس لے کر اور فرماتے یہ زیادہ خوشگوار ہے، زیادہ شفا والا ہے اور زیادہ مفید ہے۔ ①

أبو هند بن أوس

ابو ہند ہر بن اوس رضی اللہ عنہ ②

160حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ، وَحَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، عَنْ كَامِلِ بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هِنْدَ الدَّارِيُّ، أَخُو تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ قَامَ مَقَامَ رِيَاءٍ رَايَا اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ قَامَ مَقَامَ سُمْعَةٍ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ.

حضرت ابوہند داری تمیم الداری کے بھائی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جس نے ریا کے مقام پر کھڑے ہونے کی کوشش کی اللہا سے اس کی سزا دے گا اور جو دکھاوے کے مقام پر کھڑا ہوا اللہ اس کی اسے سزا دے گا۔ ③

---

①أخرجه الطبراني فى المعجم الكبير: 47/2، رقم: 1242. قال الهيثمى فى مجمع الزوائد: 80/5 رواه الطبراني وفيه ثبيت بن كثير وهو ضعيف.

②ذكره خليفة بن خياط فى الطبقات 70/1 وقال: هو: بريربن عبدالله بن بريد بن برة بن عثيث بن ربيعة بن دارع بن عدي بن الدار. وترجم له الحافظ فى الإصابة 447/7 ترجمة رقم: 10678 فقال: ابو هند الدارى من بنى الدار بن هانى بن حبيب مشهور بكنيته، والختلف فى اسمه فقيل: بربر، ويقال: بربن عبدالله بن ربيع بن دارع بن عدي بن الدار ابن عم تميم الدارى، وقال ابن حبان: الصحيح ان اسمه، بربن بر، وقيل: بربر، وقيل: برين، ورأيت فى رجال الموطا لابن الحذاء الاندلسى فى ترجمة تميم الدارى، وقيل: إن آبا هند ليس اخا تميم فإن ابا هند هو: الليث بن عبدالله بن رزين كذا فى نسخة معتمدة، وما ادرى هل هو هذا اولا، وقال ابو عمر: كان يقال انه بتحقق وليس شقيقه، وإنما هو يتحقق لأمه وابن عمه، قال ابو نعيم: هو اخو تميم قدم مع تميم ومن معه على النبى ﷺ وسالوه ان يقطعهم ارضاً بالشام فكتب لهما بها، فلما كان زمن ابى بكر أتوه بذلك الكتاب فكتب لهم إلى أبى عبيدة بإنفاذة، قلت: والكتاب المذكور مشهور بيد ذرية تميم وقد كتبت فى شانه جزء اسميته: البناء الجليل بحكم بلد الخليل. قال ابو عمر: يعد فى أهل الشام ومخرج حديثه عن والده.

③اخرجه احمد: 270/5، رقم: 22376، والطراني فى المعجم الكبير 319/22، رقم: 803، والدارمي: 400/2، رقم: 2748، والحارث 835/2، رقم: 880، والبيهقي في شعب الإيمان: 331/5، رقم: 6823. قال الهيثمي فى مجمع الزوائد 223/10: والطبراني بنحوه، ورجال احمد والبزار واحد اسانيد الطبراني رجال الصحيح.

Marfat.com

بهزاد

بهز اد رضی اللہ عنہ ①

161 حدثنا علی بن سراج المصری، حَدَّثَنَا جعفر بن عبد الواحد الهاشمی، حَدَّثَنَا محمد بن بحر عن مسلم بن عبد الرحمن عن یوسف بن ماهك بن بهزاذ عن أبیه عن جده بهزاد أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال أیها الناس احفظونی فی أبی بکر رحمة الله علیه.

حضرت بعزاد رضی اللہ عنہ نے روایت کہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! ابوبکر رضی اللہ عنہ کی (میرے بعد) حفاظت کرنا۔ ②

① قال الحافظ ابن حجر: بهزاد ابو مالک هکذا ترجم له ابو موسی عن عبدان المروزی ثم اخرج من طریق مسلم بن عبدالرحمن عن یوسف بنمالک بن بهزاد عن جده قال... فذکر الحدیث الوارد فی الترجمة. انظر ترجمته فی: الإصابة: 330/1، ترجمة رقم: 748، والأسماء المفردة ص: 48، ترجمة رقم: 16.

② قال الحافظ فی الإصابة: 330/1 ترجمة رقم: 748، والأسماء المفردة ص: 48، ترجمة رقم: 16 قلت: في السناده جعفر بن عبدالواحد وهو الهاشمي وقد اتهموه بالکذب، وأورادہ ابن قانع فقال: بهزار ثم ساقه من الوجه الذی اخرجه عبدان، فقال: یوسف بن ماهک بالهاء، ز کذا قراته بخط الحافظ الخطیب، وعند أبي موسی في السند: یوسف بن ماهک بالهاء وفی الترجمة مالک باللام.

Marfat.com

باب التاء

باب التا

تميم الداری ابن أوس بن خارجة بن سود بن ذراع

تمیم الداری ابن اوس بن خارجہ بن سود بن ذراع رضی اللہ عنہ ①

162 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، وَحَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ رَحْمَوَيْهِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلاتُهُ، فَإِنْ تَمَّتْ تَمَّ سَائِرُ عَمَلِهِ، وَإِلا قَالَ: انْظُرُوا، هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ؟ فَتُكْمَلُ صَلاتُهُ به.

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے انسان سے نماز کے متعلق حساب ہوگا اگر نماز مکمل ہوئی تو سارے عمل ٹھیک ہوں گے ورنہ کہا جائے گا میرے بندے کے نفل دیکھو جو نماز میں کمی ہوئی ہے نفلوں کے ذریعے اس کو پورا کرو۔ ②

163 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلِكِتَابِهِ، وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلِعَامَّتِهِمْ.

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین سراپا نصیحت ہے، دین سراپا نصیحت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اور اس کی کتاب اور ائمہ مسلمانوں کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔ ③

قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَوَّلا عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، فَلَقِيتُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ھدیہ کیا گیا شراب کا مٹکا۔ حرام ہونے کے بعد بعض نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

① انظر ترجمته فی: الإصابة 367/1، ترجمة رقم: 838، والطبقات الكبرى: 408/7، والطبقات لابن خياط 70/1، والثقات 39/3، ترجمة رقم: 135.

② اخرجه ابن ماجه 458/1، رقم: 1426، والحاكم فی المستدرک 394/1، رقم: 965 وقال: هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه وله شاهد بإسناد صحيح على شرط مسلم. والدارمی 361/1، رقم: 1355 والبيهقي فی السنن الكبرى 387/2، رقم: 3815، والمروزی فی تعظيم قدر الصلاة 216/1، رقم: 190، والديلمی في الفردوس 14/1، رقم: 9.

Marfat.com

سُهَيْلا، فَقُلْتُ لَعَلَّهُ يُحَدِّثَنِيهِ عَنْ أَبِيهِ، فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، سَمِعْتُهُ مَعَ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي شُعَيْبُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم زِقُّ خَمْرٍ بَعْدَمَا حُرِّمَتْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَوْ بَاعُوهَا فَأَعْطُوا ثَمَنَهَا فُقَرَاءَ الْمُسْلِمِينَ، فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأُهْرِيقَتْ فِي وَادٍ مِنْ أَوْدِيَةِ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ، فَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: هَذَا حَدِيثٌ فَاحِشُ الْخَطَأِ، قَوْلُهُ: عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ تَمِيمٍ، أَنَّمَا هُوَ عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ أَنَسٍ مَشْهُورٌ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَغَيْرُهُ كَذَلِكَ عَنِ السُّدِّيِّ.

سے عرض کی اگر آپ ﷺ اس کو فروخت کر دیں اور اس کے پیسے غریب مسلمانوں کو دے دیں۔ حضور ﷺ نے حکم فرمایا اس کو مدینہ کی گلیوں میں بہا دو اور فرمایا اللہ کی لعنت ہو یہود پر ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کے پیسے کھائے۔ قاضی ابن قانع فرماتے ہیں اس حدیث میں بہت خطاء ہے اس کا قول اشعث شعبی سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ تمیم الداری سے حالانکہ اس طرح ہے بہ سدی سے وہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت ابو ہریرہ، انس سے یہ مشہور ہے اور ثوری اور ان کے علاوہ نے سدی سے اس طرح روایت کیا ہے۔

164 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُهْدَى لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم كُلَّ سَنَةٍ رَاوِيَةٌ مِنْ خَمْرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن غنم حضرت تمیم الداری سے روایت کرتے ہیں کہ ہر سال حضور ﷺ کو ھدیہ دیتے تھے ایک برتن شراب سے۔ پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔ ①

أَبُو شُعْبَةَ تؤم

ابو شعبہ توم رضی اللہ عنہ ②

① ذكره الحافظ ابن كثير فى تفسيره 94/2 وعزاه الى ابى يعلى الموصلى، وذكره ابن عبدالبر فى التمهيد 149/4 وعزاه الى ابى عبدالله المروزى.

② انظر: الإصابة 397/3، ترجمة رقم: 4017.

Marfat.com

165حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التوأم، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا حِلْفَ فِي الإِسْلامِ، وَلَكِنْ تَمَسَّكُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ.

حضرت شعبہ بن توام اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اسلام میں قسم نہیں ہے تم جاہلیت کی قسم کو لازم پکڑو۔ ①

166حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالا : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التوأم، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لا حِلْفَ فِي الإِسْلامِ، وَمَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ

قیس بن عاصم نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ اسلام میں حلف نہیں ہے اور جو زمانہ جاہلیت میں تھا۔ پس تم اس کو لازم پکڑو۔ ②

وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالا : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التوأم، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ وَهُوَ الصَّحِيحُ.

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اس کی مثل یہ ہی صحیح ہے۔

التَّلِبُّ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ بْنِ رَبِيعَةَ عطيه بن احيف

التلب بن ثعلبه العنبری بن ربیعه بن عطیه بن احیف رضی اللہ عنہ ③

167حدثنا محمد بن محمد بن حيان التمار، حَدَّثَنَا مهدی بن حفص، حَدَّثَنَا غالب بن حجرة قال حدثتني أم عبد الله ابنت ملقام عن أبيها

حضرت ام عبداللہ بنت ملقام اپنے باپ تلب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ مہمان نوازی تین دن ہے۔ تین دن کے علاوہ صدقہ

① لم نقف عليه من رواية شعبة بن التوم عن ابيه.

② أخرجه احمد 61/5، وابن حبان 211/10 رقم: 4369، والحميدی 507/2، رقم: 1206، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثاني 378/2، رقم: 1166، والطبراني فی المعجم الكبير 337/18، رقم: 864، والقضاعي فی مسند الشهاب 40/2، رقم: 841، والطبری فی التفسير: 55/5.

③ انظر ترجمته فی تهذيب الكمال 319/4، والاستيعاب 197/1، والمقتنى فی سرد الكنى 96/2، ترجمة رقم: 6003، والثقات 3/42، ترجمة رقم: 142.

Marfat.com

التلب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الضيافة ثلاثة أيام فما سوى ذلك فهو صدقة.

ہے۔[1]

168حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنِ ابْنِ التَّلِبِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلا أَعْتَقَ نَصِيبَهُ مِنْ مَمْلُوكِينَ لَهُ فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم.

حضرت ابن تلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے دو غلاموں میں سے اپنا حصہ آزاد کر دیا حضور ﷺ نے اس سے کوئی ضمانت نہیں لی۔[2]

169حدثنا بشر بن موسى، نا ابو عبدالرحمن المقرى، نا سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن أبي رفاعة العدوى قال انتهيت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب فقلت يا رسول الله رجل غريب جاء يسئل عن دينه لا يدرى ما دينه فأقبل على وترك خطبته وأتى بكرسى فقعد عليه وجعل يعلمنى مما علمه الله ثم أتى خطبته فأتم آخرها.

حضرت ابو رفاعہ العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس پہنچا۔ اس حال میں کہ آپ ﷺ خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں مسافر آدمی ہوں۔ (میں) آپ ﷺ سے دین کے متعلق پوچھنے آیا ہوں۔ (میں) دین نہیں جانتا ہوں۔ آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے۔ آپ ﷺ نے خطبہ چھوڑ دیا کرسی لائی گئی ان کو اس پر بٹھایا۔ آپ ﷺ مجھے سکھانے لگے وہی جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا تھا۔ پھر خطبہ دینے لگے اور آخر تک خطبہ مکمل کیا۔[3]

170حَدَّثَنَا عمر بن اشرس، نا جعفر بن محمد بن بشير، نا مخول بن ابراهيم. نا عمرو بن شمر. نا محمد بن سوقة قال اخبرنى سعيد بن تيهان الانصارى، عن ابيه تيهان انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم وسمع مؤذنا يؤذن بليل فقال مثل قوله.

حضرت سعید بن تیہان الانصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد تیہان سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس حالت میں کہ مؤذن رات کی اذان دے رہے تھے، آپ نے فرمایا: اس کی مثل جواب دو، یعنی جو اذان کے کلمات وہی پڑھے۔

[1] اخرجه الطبراني في المعجم الأوسط 97/3، رقم: 2604، والروياني 438/2، رقم: 1461، قال الهيثمى فى مجمع الزوائد 176/8 رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه من لم اعرفه.

[2] اخرجه الطبراني فى المعجم الكبير 63/2، رقم: 1300، وابو عوانة 225/3، رقم: 4755، والبيهقي فى السنن الكبرى 284/10، رقم: 21176، والخطيب فى موضع أوهام الجمع والتفريق: 503/2.

[3] أخرجه مسلم 597/2، رقم: 876، والنسائي في السنن الكبرى 175/5، رقم: 8593.

Marfat.com

تمام بن العباس

تمام بن عباس رضی اللہ عنہ ①

171حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَامٍ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا لَكُمْ تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قلحا، اسْتَاكُوا، لَوْلا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ، كَمَا فُرِضَ الْوُضُوءُ.

حضرت جعفر بن تمام رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمھیں کیا ہے کہ تم اس حالت میں داخل ہوتے ہو کہ تمہارے دانت پیلے ہوتے ہیں، مسواک کیا کرو اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا جس طرح وضو فرض کیا گیا ہے۔ ②

تمیم بن غیلان بن سلمة الثقفی بن معتب بن کعب

تمیم بن غیلان بن سلمہ الثقفی بن معتب بن کعب رضی اللہ عنہ ③

172حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ تَمِيمِ بْنِ غَيْلانَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ تَمِيمِ بْنِ غَيْلانَ، قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ، وَالْمُغِيرَةِ بْنَ شُعْبَةَ، وَرَجُلا آخَرَ، إِمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، أَوْ غَيْرُهُ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَكْسِرُوا طَاغِيَةَ ثَقِيفٍ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَيْنَ نَجْعَلُ مَسْجِدَهُمْ ؟ قَالَ : حَيْثُ كَانَتْ طَاغِيَتُهُمْ، حَتَّى يُعْبَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، كَمَا كَانَ لا يُعْبَدُ.

حضرت مفضل بن تمیم بن غیلان بن سلمہ اپنے باپ تمیم بن غیلان سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان بن حرب اور مغیرہ بن شعبہ اور ایک اور آدمی کو یا خالد بن ولید یا ان کے علاوہ کوئی اور تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بت توڑنے کا حکم دیا۔ قبیلہ ثقیف کے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس جگہ مسجد بنائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں بت تھے وہاں اللہ کی عبادت کی جائے اس طرح کہ یہاں بتوں کی عبادت ہوتی ہی نہیں تھی۔ ④

---

①انظر ترجمته فی الاستیعاب 195/1، والجرح والتعدیل 445/2، ترجمة رقم: 1786، والثقات 85/4، ترجمة رقم: 1939.

②انفرد به ابن قانع.

③انظر ترجمته فی التاریخ الکبیر 2/153، ترجمة رقم: 2023، والجرح والتعدیل 2/441، ترجمة رقم: 1761، والثقات 4/86، ترجمة رقم: 1944.

④انفرد به ابن قانع.

Marfat.com

قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ : الصَّحِيحُ تَمِيمُ بْنُ غَزِيَّةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَا بْنِ مَبْذُولِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ.

قاضی ابن قانع فرماتے ہیں صحیح تمیم بن غزیہ بن عمرو بن عطیہ بن خنسا بن مبذول بن عمرو بن مازن بن نجار ہے۔

تمیم بن یزید بن عاصم الأنصاریؓ

تمیم بن یزید بن عاصم الانصاری رضی اللہ عنہ ①

173 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْقُومَسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ، أنهما رَأَيَا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مُضْطَجِعًا عَلَى ظَهْرِهِ، وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

حضرت عبادہ بن تمیم اپنے باپ اور اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ دونوں نے حضور ﷺ کو دیکھا پیٹھ کے بل لیٹے ہوئے آپ ﷺ نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔ ②

174 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَوَضَّأُ، يَمْسَحُ الْمَاءَ عَلَى رِجْلَيْهِ.

حضرت عباد بن تمیم مازنی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا وضو کرتے ہوئے اور پانی اپنے دونوں پاؤں پر بہاتے ہوئے۔ ③

①انظر ترجمته فی التاریخ الکبیر 154/2، ترجمة رقم:2030، والجرح والتعدیل:442/2، ترجمة رقم:1768، والثقات 87/4، ترجمة رقم:1953.

②انفرد به ابن قانع.

③انفرد به ابن قانع.

Marfat.com

باب الثاء

باب الثاءِ

ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ثوبان حضور ﷺ کے غلام رضی اللہ عنہ ①

175 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : عَائِدُ الْمَرِيضِ يَمْشِي فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا کہ مریض کی عیادت کرنے والا جنت میں چل رہا ہوتا ہے۔ ②

176 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ حَدَّثَهُ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَمْشِي فِي رَمَضَانَ، رَأَى رَجُلا يَحْتَجِمُ، فَقَالَ : أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے۔ رمضان میں آپ ﷺ نے ایک آدمی کو پچھنا لگاتے ہوئے دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں روزہ افطار کریں۔ ③

177 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ، قَالَ : وَحَدَّثَنَا سَلَّمُ بْنُ قَادِمٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، جَمِيعًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَزِيدَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کسی گھر سے اندر جھانکے جب تک اجازت نہ لے لے۔ اگر اجازت مل جائے تو داخل ہو جائے۔ ④

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 413/1، ترجمة رقم: 968 ثوبان مولی رسول الله ﷺ صحابی مشهور، یقال: انه من العرب حکمی من حکم ابن سعد حمیر، وقیل: من السراه اشتراه ثم اعتقه رسول الله ﷺ فخدمه الی ان مات، ثم تحول الی الرملة ثم حمص ومات بها سنة اربع و خمسین قاله ابن سعد وغیره. انظر ترجمته فی الاستیعاب 218/1، والکنی والاسماء 466/1، ترجمة رقم: 1765، وطبقات المحدثین 19/1، ترجمة رقم: 20.

② اخرجه مسلم 1989/4 رقم: 2568، واحمد 279/5، رقم: 23457، وابن حبان 222/7، رقم: 2956، والطیالسی ص: 132، رقم: 988، والدیلمی فی الفردوس 43/3، رقم: 4110، والبیهقي فی شعب الإیمان 530/6، رقم: 9168.

③ اخرجه ابوداود: 308/2، رقم: 2367، والنسائی فی السنن الکبری 216/2، رقم: 3133، واحمد 276/5، رقم: 22425.

④ اخرجه ابوداود 22/1، رقم: 90، والترمذی 189/2، رقم: 357، والطبراني فی مسند الشامیین 163/2، رقم: 1113.

Marfat.com

بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي حَيِّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لا يَحِلُّ لأَحَدٍ يَنْظُرُ فِي قَعْرِ بَيْتٍ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ، فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں قیامت کے دن حوض کوثر کے پاس ہوں گا۔ میں یمن والوں کے لیے لوگوں کو ہٹا رہا ہوں گا۔ میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا حوض کوثر اتنا چوڑا ہے جتنا مدینہ اور عمان کے درمیان مسافت ہے۔ ①

178 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ مَعْدَانَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَنَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ، أَذُودُ عَنْهُ النَّاسَ لأَهْلِ الْيَمَنِ، سِعَتُهُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ.

ثعلبة بن الحكم بن عرفطة بن الحارث بن لقيط بن الشداخ

ثعلبہ بن حکم بن عرفطہ بن حارث بن لقیط بن شداخ رضی اللہ عنہ ②

179 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا سِمَاكٌ، قَالَ : أَنْبَأَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ أَحَدُ بَنِي لَيْثٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ عَلَى قِدْرٍ فِيهِ لَحْمٌ انْتَهَبُوهُ، فَأَمَرَ بِالْقِدْرِ، فَأُكْفِيَتْ، وَقَالَ : إِنَّ النُّهْبَةَ لا تَحِلُّ.

حضرت سماک فرماتے ہیں مجھے بنی لیث میں سے ثعلبہ بن حکم نے بتایا کہ (میں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہانڈی کے پاس سے گزرے جس میں گوشت ابل رہا تھا وہ چوری کا گوشت تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنڈیا کو انڈیلنے کا حکم دیا اور فرمایا چوری والی چیز حلال نہیں ہے۔ ③

---

① اخرجه مسلم 1799/4، رقم: 2301.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 401/1 ترجمة رقم: 932 ثعلبة بن الحكم بن عمر فطة بن الحارث بن لقيط بن يعمر الشداخ ابن عوف بن كعب بن عامر بن ليث بن عبد مناف بن كنانة الكنانی الليثی، قال البخاری: له صحبة، وقال فی تاريخه الصغير اسره الصحابة وهو صغير وساق ذلك بسنده فی الكبير وذكره فی الاوسط فيمن مات بين السبعين الى الثمانين، وله فی ابن ماجة حديث بإسناد صحيح من رواية سماك بن حرب سمعت ثعلبة بن الحكم قال كنا مع النبی ﷺ فانتهب الناس غنما فنهى عنها. انظر ترجمة فی الاستيعاب 212/1 والطبقات الكبرى 33/6، والطبقات لابن خياط 127/1، والثقات 46/3، والتاريخ الكبير 173/2، ترجمة رقم: 2100.

③ اخرجه ابن ماجه 12299/2، رقم: 3938، والطبرانی فی المعجم الكبير 82/2، رقم: 1371، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 189/2، رقم: 935، والطحاوی فی شرح معانی الاثار 49/3. قال البوصيری فی مصباح الزجاجة 165/4: قلت ليس ثعلبة بن الحكم عند ابنماجة سوى هذا الحديث، وليس له رواية فی شیء من الكتب الخمسة، واسناد حديثه بن الحكم عند ابن ماجة سوى هذا الحديث، وليس له رواية فی شیء من الكتب الخمسة، واسناد حديثه صحيح رواه مسدد فی مسنده فعن ابی الاحوص باسناده ومتنه، ورواه ابو داود الطيالسی فی مسنده عن شعبة عن سماک به، ورواه ابوبكر بن ابی شيبة فی مسنده كما رواه ابن ماجة عنه، ورواه ابو يعلى الموصلی فی مسنده ثنا روح بن عبد المومن المقری ثنا ابو عوانة عن سماک عن ثعلبة بن الحكم عن رسول الله ﷺ قال: انتهبوا يوم خيبر غنما فنصبوا القدور فذكره، وقال مكان لا تحل لا تصح وله شاهد من حديث رافع بن خديج.

Marfat.com

حَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، وَحَدَّثَنَاهُ بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، وَحَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي شُعْبَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

ثعلبة الأنصاريّ

حضرت ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ ①

180 حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: أَيُّمَا امْرِئٍ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ، كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ، وَنِفَاقًا فِي قَلْبِهِ، لا يُغَيِّرُهَا شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی آدمی کسی مسلمان آدمی کا مال جھوٹی قسم اٹھا کر لیتا ہے تو اس کے ذریعے اس کے دل میں سیاہ نکتہ یا نفاق کا نکتہ اس میں رکھا جاتا ہے۔ قیامت تک اس میں زرہ برابر بھی تبدیلی نہیں آئے گی۔ ②

181 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ سمرة أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ،

حضرت عمرو بن شہرانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی فلاں کا میں نے اونٹ چوری کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف آدمی بھیجا انہوں نے عرض کیا ہم اونٹ نہیں پا رہے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینے کا حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ ③

① الحافظ ابن حجر فی الاصابة (409/1، ترجمة رقم: 957)۔

① أخرجه الحاكم فی المستدرک (327/4، رقم: 7800)، والحارث (515/1، رقم: 457).

② أخرجه ابن ماجه (863/2، رقم: 2588)، والطبرانی فی المعجم الكبير (86/2، رقم: 1385).

Marfat.com

سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَأَلَهُمْ، فَقَالُوا: فَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا، فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَتْ يَدُهُ.

ثعلبة بن صعير

ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ ①

182 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ كَذَا قَالَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مَاهَانَ الأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، يُقَالُ لَهُ: بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي يَوْمِ فِطْرٍ، فَأَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ بُرٍّ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ: عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ فَخَالَفَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ فِي الإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ، فَقَالَ: عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي صُعَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَالَ: صَاعًا مِنْ بُرٍّ فِي كُلِّ رَأْسَيْنِ، فَأَصَابَ فِي الإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى.

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے عید الفطر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع گندم یا ایک صاع جو ہر چھوٹے تیرے آزاد اور غلام کی طرف سے دینے کا حکم دیا۔ حماد بن زید نے سند اور الفاظ میں اختلاف کیا۔ یا ثعلبہ بن ابی صعیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور فرمایا کہ صاع گندم پر دو آدمیوں کی طرف سے سند اور معنی میں درستگی ہے۔ ②

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب (212/1).

② أخرجه احمد (432/5، رقم: 23713)، وعبدالرزاق فی المصنف (318/3، رقم: 5785)، والضیاء المقدسی فی الأحادیث المختارة (119/9، رقم: 108)، الطحاوی فی شرح معانی الآثار (45/2)، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی (66/5، رقم: 2603).

Marfat.com

أبو عمرة الأنصاريّ ثعلبة بن عمرو بن محصن بن عمرو

ابوعمرہ الانصاری ثعلبہ بن عمرو بن محصن بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

183 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي غَزْوَةٍ، فَأَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَأْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي نَحْرِ ظُهُورِهِمْ، فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ ذَلِكَ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَدْعُوا النَّاسَ بِبَقَايَا أَزْوَادِهِمْ ؛ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَجَاءُوا بِهِ، فَدَعَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحْثُوا، فَمَا بَقِيَ فِي الْجَيْشِ وِعَاءٌ إِلا مَلَئُوهُ.

حضرت ابن ابی عمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم اور حضور ﷺ ایک غزوہ میں تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھوک لگی، صحابہ کرام نے حضور ﷺ سے سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ لوگوں سے اضافی کھانا منگوا لیں۔ حضور ﷺ نے بلایا، وہ آئے سب کچھ لے کر حضور ﷺ نے اس میں دعا فرمائی پھر آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا اپنے برتن بھرنے کا تو لشکر میں کوئی برتن ایسا نہیں تھا جو بھرا نہ ہو۔ ②

نوٹ: معلوم ہوا کہ حضور ﷺ کی دعا میں دنیا مافیہا کی دولت ہے۔

ثعلبة بن أبي مالك

ثعلبہ بن ابی مالک رضی اللہ عنہ ③

184 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : اخْتُصِمَ إِلَى

حضرت ابو مالک بن ثعلبہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس جھگڑا لایا گیا مہزور وادی بنی قریظہ کا۔ حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ پانی ٹخنوں تک اس سے نیچے نہیں روکا جائے گا۔ ④

---

① ترجم له الحافظ ابن حجر فی الاصابة (290/7، ترجمة رقم: 10298) وانظر ترجمته فی: الاستیعاب (175/1).

② لم نقف علیه عند خیر ابن قانع.

③ انظر ترجمته فی: التاریخ الکبیر (174/2، ترجمة رقم: 2102).

④ أخرجه أبو داؤد (316/3، رقم: 3638)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (86/2، رقم: 1386)، وابن ابی شیبة (9/6، رقم: 29057)، والبیهقی فی السنن الکبریٰ (154/6، رقم: 11637).

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي مَهْزُورِ وَادِي بَنِي قُرَيْظَةَ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : أَنَّ الْمَاءَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، لا يُحْبَسُ عَلَى الأَسْفَلِ.

ثعلبة بن حاطب

ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ ①

185 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبٍ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَالا، فَقَالَ : قَلِيلٌ تُؤَدِّي شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ لا تُطِيقُهُ.

حضرت ثعلبہ بن حاطب الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ دعا کریں اللہ سے کہ مجھے مال دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھوڑا ہو جس کا شکر ادا کر لے بہتر ہے اس سے زیادہ جس کا شکر ادا نہ سکے۔ ②

ثعلبة بن زهدم اليربوعي

ثعلبہ بن زھدم الیربوعی رضی اللہ عنہ ③

① قال الحافظ ابن حجر في الاصابة (400/1، ترجمة رقم: 930): ثعلبة بن حاطب أو أبي حاطب الأنصاري ذكره ابن إسحاق فيمن بنى مسجد الضرار، وروى الباوردي وابن السكن وابن شاهين وغيرهم في ترجمة الذي قبله من طريق معان بن رفاعة عن علي بن يزيد عن قاسم عن أبي أمامة أن ثعلبة بن حاطب الأنصاري قال: يا رسول الله ادع الله أن يرزقني مالا فقال النبي ﷺ: ((قليل تؤدي شكره خير من كثير لا تطيقه...)) فذكر الحديث بطوله في دعاء النبي ﷺ له وكثرة ماله ومنعه الصدقة ونزول قوله تعالى: [وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ] الآية (التوبة: 57)، وفيه أن النبي ﷺ مات ولم يقبض منه الصدقة ولا أبو بكر ولا عمر وأنه مات في خلافة عثمان. وفي كون صاحب هذه القصة إن صح الخبر ولا أظنه يصح هو البدري المذكور قبله نظر وقد تأكدت المغايرة بينهما بقول إن البدري استشهد بأحد، ويقوي ذلك أيضا أن ابن مردويه، روى في تفسيره من طريق عطية بن عباس في الآية المذكورة قال وذلك أن رجلا يقال له: ثعلبة من أبي حاطب والبدري اتفق على أنه ثعلبة بن حاطب وقد ثبت أنه ﷺ قال: ((لا يدخل النار أحد شهد بدرًا والحديبية)) وحكى عن ربه أنه قال لأهل بدر: ((اعملوا ما شئتم فقد غفرت لكم)) فمن يكون بهذه المشابة كيف يعقبه الله نفاقا في قلبه وينزل فيه ما نزل فالظاهر أنه غيره والله أعلم. انظر ترجمته في: الاستيعاب (209/1)، والطبقات الكبرى (360/3)، والجرح والتعديل (461/2).

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (218/8، رقم: 7873)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (250/4، رقم: 2253)، والبيهقي في شعب الايمان (79/4، رقم: 4357). قال الهيثمي في مجمع الزوائد (32/7): رواه الطبراني وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك.

③ انظر ترجمته في: تهذيب الكمال (391/4، ترجمة رقم: 841).

Marfat.com

186حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَنِي تَمِيمٍ، فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِ، وَهُوَ يَقُولُ: يَدُ الْمُعْطِي الْعَالِيَةُ، ابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ قَانِعٍ: وَقَالَ فِيهِ شُعْبَةُ، وَأَبُو الأَحْوَصِ: عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعَ، وَلَمْ يُسَمِّيَاهُ.

حضرت ثعلبہ بن زھدم الحنظلی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ بنی تمیم کے وفد میں ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: دینے والا اوپر والا ہاتھ بہتر ہے۔ دینے میں ابتداء اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بہن اور اپنے بھائی سے کر۔

ابوحسن بن قانع فرماتے ہیں شعبہ نے اور ابوالاحوص بنی یربوع کے ایک آدمی کے روایت کرتے ہیں اور اس کا نام نہیں لیا۔ ①

أبو حية ثابت بن زيد بن النعمان بن أميه بن امرى القيس

ابوحیہ ثابت بن زید بن نعمان بن امیہ بن امری القیس رضی اللہ عنہ ②

187حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ {لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا}، قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ: إِنَّ اللهَ يَقُولُ: أَقْرِئْ بِهَا أُبَيًّا، قَالَ: وَقَدْ ذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَبَكَى.

حضرت ابی حیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت لم یکن الذین کفروا نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابی بن کعب سے کہ مجھے جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی، بے شک اللہ فرماتا ہے آپ نے سورۃ ابی کو پڑھ کر سنانی ہے۔ حضرت ابی نے عرض کی میرا ذکر وہاں ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

ثابت بن قيس بن شماس بن امرىء القيس بن مالك

ثابت بن قیس بن شماس بن امری القیس بن مالک رضی اللہ عنہ ③

① أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف (427/2، رقم: 10694)، والبيهقي في السنن الكبرى (345/8)، وهناد في الزهد (475/2، رقم: 963). قال الهيثمي في مجمع الزوائد (98/3): رواه البزار وذكر بأسانيد أخر عن الأسود بن ثعلبة قال مثله ورجالهما ثقات ورجال الأول رجال الصحيح.

② انفرد بذكره ابن قانع.

③ انظر ترجمته في: الطبقات الكبرى (286/1)، والبخاري في التاريخ الكبير (167/2، رقم: 2081).

Marfat.com

188حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ، قَعَدْتُ فِي بَيْتِي، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : تَعِيشُ حَمِيدًا وَتُقْتَلُ شَهِيدًا، فَقُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ.

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت یا ایھا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی نازل ہوئی میں اپنے گھر میں بیٹھ گیا کہ یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو فرمایا: تو حمید (تعریف کیا ہوا) زندہ رہے گا، تو شہید کیا جائے گا۔ ان کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا۔ ①

189 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيسَى، يَعْنِي أَخَاهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ : ذُكِرَ الْكِبْرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْكِبْرُ مِنْ سَفَهِ الْحَقِّ، وَغَمْصِ النَّاسِ.

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں تکبر کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل ہر تکبر اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تکبر یہ ہے کہ حق کو حقیر سمجھنا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔ ②

190 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ : اكْشِفِ الْبَأْسَ، رَبَّ النَّاسِ، عَنْ

حضرت محمد بن ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے، وہ ان کے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (میرے پاس آئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگوں کے رب تکلیف دور کر۔ ثابت بن قیس بن شماس سے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطحان سے مٹی لی اس کو اسے پیالہ میں ڈالا جس میں پانی تھا اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر ڈالا۔ ③

① أخرجه الحاكم فى المستدرک (260/3، رقم: 5034)، وعبدالرزاق عن معمر فى الجامع بذيل المصنف (239/11)، والطبرانى فى المعجم الكبير (66/2، رقم: 1309)، وفى المعجم الأوسط (363/2، رقم: 2243)، والرويانى (173/2، ترجمة رقم: 1001).

② أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (69/2، رقم: 1317).

③ أخرجه أبو داؤد (10/4، رقم: 3885)، والنسائى فى السنن الكبرى (252/6، رقم: 10856)، والطبرانى فى المعجم الكبير (71/2، ترجمة رقم: 1323).

Marfat.com

ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، ثُمَّ أَخَذَ تُرَابًا مِنْ بَطْحَانَ، فَجَعَلَهُ فِي قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ.

ثابت بن زید بن ودیعة بن عمرو بن قیس بن جزی

ثابت بن زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزی رضی اللہ عنہ ①

191 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أُتِيَ بِضَبٍّ، فَقَالَ: أُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لائی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک امت تھی جو مسخ کی گئی اللہ ہی زیادہ بہتر جانتا ہے۔ ②

192 حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، قَالَ: أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ، فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْقُدُورِ، وَهِيَ تَغْلِي، فَقَالَ: اكْفُوهَا.

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو خیبر کے دن پالتو گدھے ملے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ہانڈیوں کے پاس سے گزرے وہ ابھی پک رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو بہا دو۔ ③

ثابت بن الضحاك بن أمية بن ثعلبة بن جشم بن مالك

ثابت بن ضحاک بن امیہ بن ثعلبہ بن جشم بن مالک رضی اللہ عنہ ④

193 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھائی وہ جھوٹا ہے وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے کہا: آدمی پر نذر نہیں ہے

① ذكره خليفة بن خياط في الطبقات وقال: ثابت بن زيد بن وديعة بن عمرو بنقيس بن جزي بن عدي بن مالك بن سالم أمه أم ثابت بنت عمرو بن جميلة بن سنان، روى أن النبي ﷺ أتي بضب، وفي لحوم الحمر الأهلية، انظر: الطبقات لابن خياط (99/1).

② أخرجه أبو داود (353/3، رقم: 3795)، والنسائي في السنن الكبرى (157/3، رقم: 4832)، وأحمد (220/4)، والطبراني في المعجم الكبير (80/2، رقم: 1363)، والدارمي (127/2، رقم: 2016)، والبيهقي في السنن الكبرى (325/9، رقم: 19208).

③ لم نقف عليه عند غير المصنف، سوى ما أشار إليه خليفة بن خياط من أنه روى حديثا في الحمر الأهلية، انظر الهامش السابق.

④ قال الحافظ ابن حجر في الإصابة (390/1، رقم: 894): ثابت بن الضحاك بن أمية بن ثعلبة بن جشم بن مالك بن سالم بن غنم بن عوف بن عمرو بن الخزرج. قال ابن منده: ذكره ابن سعد ولا يعرف له حديث، ذكره البرقي وذكر له حديثا وذكر الواقدي أنه رأى النبي ﷺ ولم يحفظ عنه شيئا. انظر ترجمته في: الاستيعاب (205/1)، والبخاري في التاريخ الكبير (165/2، ترجمة رقم: 2074).

Marfat.com

الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الإِسْلامِ كَاذِبًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لا يَمْلِكُ.

اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں ہے۔ ①

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

ثابت بن ضحاک نے اس کی مثل نبی کریم ﷺ سے ایک اور حدیث روایت کی ہے۔

194 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الإِسْلامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عَذَّبَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، أَوْ قَالَ : فِي جَهَنَّمَ.

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھاتا ہے جان بوجھ کر جھوٹ بولے ہوئے ایسے ہی ہے حضور ﷺ نے فرمایا جس نے کسی چیز کے ساتھ خود کو قتل کیا اس کو جہنم میں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔ ②

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ قِلابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ : مَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ.

ایک روایت میں ہے کہ جس نے کسی مومن کو کفر کا طعنہ دیا وہ بھی قتل کرنے کی طرح ہے۔

ثابت بن الصامت بن عدی بن مالك بن كعب

حضرت ثابت بن صامت بن عدی بن مالک بن کعب رضی اللہ عنہ ③

① أخرجه مسلم (105/1، رقم:110)، والترمذى (115/4، رقم:1543)، والنسائى (5/7، رقم:3770)، وابن ماجه (678/1، رقم: 2098)، وأحمد (33/4).

② هذه الرواية عند البخارى فى الصحيح البخارى (2247/5، رقم:5700).

③ قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة (389/1، ترجمة رقم: 892) ثابت بن الصامت بن عدى بن كعب بن عبدالأشهل الأنصارى الأشهلى، ذكره ابن السكن وغيره، وقال ابن أبى حاتم عن أبيه له صحبة، وروى ابن خزيمة من طريق ابن أبى حبيب عن عبدالرحمن بن عبدالرحمن بن ثابت بن الصامت عن أبيه عن جده قال صلى النبى ﷺ فى مسجد بنى عبدالأشهل وعليه كساء ملتفا به يقيه برد الأرض.

Marfat.com

195 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْمُبَارَكِ الأَحْوَلُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ، قَالا : حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ فِي كِسَاءٍ مُلْتَفًّا بِهِ، يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهِ، يَتَّقِي بَرْدَ الْحَصَى.

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ثابت بن صامت رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی عبدالاشہل کی مسجد میں نماز پڑھائی ایک چادر میں اپنے آپ کو لپیٹ کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اس پر رکھتے تھے کنکریوں کی ٹھنڈک سے بچنے کے لیے۔ ①

ثابت بن رفیع

حضرت ثابت بن رفیع رضی اللہ عنہ ②

196 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ زِيَادٍ الْمُصَفِّرِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ رُفَيْعٍ، وَكَانَ يُؤَمَّرُ عَلَى السَّرَايَا، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ وَالْغُلُولَ، الرَّجُلَ يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ، أَوْ

حضرت ثابت بن رفیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ سرایا پر امیر بنایا جاتا رہا۔ فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیانت سے بچنا اور اس آدمی سے جو عورت سے نکاح کرتا ہے یا جانور پر سوار ہوتا ہے۔ خمس دینے سے پہلے۔ ③

① أخرجه ابن ماجه (329/1، رقم: 1032)، وابن خزيمة (336/1، رقم: 676)، والطبراني في المعجم الكبير (76/2، رقم: 1344)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (166/4، رقم: 2147)، والطبقات الكبرى (319/8). قال البوصيري في مصباح الزجاجة (125/1) على رواية ابن ماجة: هذا إسناد فيه إبراهيم بن إسماعيل الأشهلي، قال فيه البخاري: منكر الحديث، وضعفه ابن معين والنسائي والدارقطني ووثقه أحمد والعجلي، وعبدالله بن عبدالرحمن لم أر من تكلم فيه ولا من وثقه وباقي رجال الإسناد ثقات، رواه ابن خزيمة في صحيحه عن محمد بن إسحاق الصنعاني عن سويد بن أبي مريم عن إبراهيم بن إسماعيل بن أبي حبيبة عن عبدالرحمن بن عبدالرحمن بن ثابت به، ورواه البيهقي في سننه الكبرى من طريق يعقوب بن سفيان عن إسماعيل بن أبي أويس عن إبراهيم بن إسماعيل عن عبدالرحمن بن عبدالرحمن به وضعفه، وله شاهد من حديث أنس رواه أصحاب الكتب الستة.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة (387/1، ترجمة رقم: 884): ثابت بن رويفع، ويقال: رفيع الأنصاري. قال ابن السكن: لم أجد له ذكرا إلا في هذه الرواية، قلت: ولها طريق أخرى رواها أبو بكر الهذلي عن عطاء الخراساني عن ثابت بن رفيع. وقال ابن يونس في تاريخ مصر: ثابت بن رويفع بن ثابت بن السكن الأنصاري، روى عن أبي مليكة البلوي، روى عنه يزيد بن أبي حبيب وقد روى الحسن البصري عن ثابت بن رفيع من أهل مصر وأظنه ثابت بن رويفع هذا فإن أبا معروف الصحبة في المصريين. انظر ترجمته في: الاستيعاب (206/1)، والتاريخ الكبير (162/2، ترجمة رقم: 2060)، والجرح والتعديل (451/2، ترجمة رقم: 1815)، والثقات (45/3، ترجمة رقم: 153).

③ أخرجه البخاري في التاريخ الكبير (162/2).

Marfat.com

يَرْكَبُ الدَّابَّةَ، قَبْلَ أَنْ تُخَمَّس.

ثابت بن الحارث الأنصاريّ

ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ ①

197 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَسَمَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ عَدِيٍّ وَابْنَةٍ لَهَا فِي الْغَزْوِ.

حضرت ثابت بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سہلہ بنت عدی اور اس کے بیٹے کے لیے جہاد میں مال تقسیم کیا۔ ②

ثابت بن یزید الأنصاریّ

ثابت بن یزید الانصاری رضی اللہ عنہ ③

198 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي

حضرت عامر بن سعد بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومسعود اور حضرت ابی اور حضرت ثابت بن

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة (384/1، ترجمة رقم: 875): ثابت بن الحارث الأنصاری نسبه ابن یونس فی تاریخ مصر، ویقال: ابن حارثة. قال ابن أبی حاتم عن أبیه ثابت بن الحارث الأنصاری، وروی عن النبی ﷺ أنه نهی عن قتل رجل شهید بدرًا فقال ومایدریک لعل الله قد اطلع علی أهل بدر، وروی الحسن بن سفیان وابن سعد والطبرانی من طریق ابن المبارک عن ابن لهیعة عن الحارث بن یزید عن ثابت بن الحارث الأنصاری قال قسم رسول الله ﷺ غنائم خیبر فقسم لسهلة بنت عاصم بن عدی الأنصاری ولابنة لها ولدت. إسناده قوی لأن روایة ابن المبارک عن ابن لهیعة من قوی حدیث ابن لهیعة وأخرجه البغوی عن کامل بن طلحة عن ابن لهیعة قال: حدثنی الحارث نحوه وقال لا أعلم له غیره، قلت: له عند الطبرانی من هذا الوجه حدیث آخر وعند ابن منده آخر آخرجه من طریق ابن وهب عن ابن لهیعة عن الحارث بن یزید عن ثابت بن الحارث الأنصاری قال: کان رجل منا من الأنصار قد نافق فأتی ابن أخیه یقال: له ورقة فقال یا رسول الله إن عمی قد نافق ائذن لی أن أضرب عنقه فقال: ((إنه قد شهد بدرا وعدی أن یکسفر عنه... الحدیث)) وهو الذی أشار إلیه أبو حاتم. انظر ترجمته فی: الاستیعاب (207/1)، والجرح والتعدیل (450/2، ترجمة رقم: 1809).

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (82/2، رقم: 1369). قال الهیثمی فی مجمع الزوائد (7/6): رواه الطبرانی وفیه ابن لهیعة وفیه ضعف وحدیثه حسن.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الإسابة (425/1، ترجمة رقم: 998): ثابت بن یزید الأنصاری ذکره الباوردی وأبو نعیم فی الصحابة، وأخرجا من طریق شریک عن أبی إسحاق عن عامر بن سعد قال دخلت علی قرظة بن کعب وثابت بن یزید وابن مسعود وعندهم جوار وأشیاء فقلت: تفعلون هذا وأنتم من الصحابة قالوا إنه رخص لنا فی اللهو عند العرس. قلت: وثابت بن یزید بذا هو ابن ودیعة ووهم من جعله اثنین فقد روی أبو داود الطیالسی فی مسنده عن شعبة بن أبی إسحاق هذا الحدیث فقال ثابت بن ودیعة وهو المحفوظ من طرق کثیرة عن أبی إسحاق، وأعجب من ذلک أن ابن أبی حاتم تحرف علیه اسم ودیعة فصار وداعة وغایر بینه وبین ثابت بن یزید بن ودیعة وقال مانصه: ثابت بن یزید بن وداعة کوفی له صحبة، وروی عنه عامر بن سعد فصیر الواحد ثلاثة.

Marfat.com

إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مَسْعُودٍ، وَأُبَيٍّ، وَثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ، وَجَوَارٍ يَضْرِبْنَ بِدُفٍّ لَهُنَّ وَيُغَنِّينَ، فَقُلْتُ : تُقِرُّونَ بِهَذَا، وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالُوا : إِنَّهُ رُخِّصَ لَنَا فِي الْغِنَاءِ فِي الْعُرْسِ، وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي غَيْرِ نَوْحٍ.

یزید کے پاس آیا جبکہ وہاں کچھ لونڈیاں تھیں جو دف بجا کر گا رہی تھیں۔ میں نے عرض کی تم اس کا اقرار کرتے ہو تم نبی ﷺ کے صحابہ ہو انہوں نے فرمایا ہم کو شادی میں اشعار کی رخصت دیں اور میت پر رونے کی اجازت ہے بغیر نوحہ کے۔[1]

ثمامة بن عدی القرشی

ثمامہ بن عدی القرشی رضی اللہ عنہ[2]

199حدثنا معاذ بن المثنى، حَدَّثَنَا محمد بن المنهال، حَدَّثَنَا حاتم بن وردان، حَدَّثَنَا أيوب عن أبي قلابة قال كان رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يقال له ثمامة بن عدى على صنعاء فلما بلغه قتل عثمان بكى وقال اليوم انتزعت خلافة النبوة قال ابن قانع ورواه وهيب فقال فيه عن أبي قلابة عن أبي الاشعث.

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور کے صحابہ میں سے ایک آدمی تھے۔ انہیں ثمامہ بن عدی کہا جاتا تھا وہ مقام صنعاء پر امیر مقرر تھے۔ جب ان کو خبر پہنچی کہ حضرت عثمان کو شہید کیا گیا ہے، وہ رو پڑے اور فرمانے لگے آج نبوت کی خلافت لے لی گئی ہے۔

ابن قانع فرماتے ہیں وھیب نے اس کو روایت کیا ہے اس میں عن ابی قلابہ عن ابی اشعث۔[3]

---

① أورده ابن حزم فى المحلى (62/9) فقال: وروينا من طريق سفيان الثورى عن أبى إسحاق السبيعى عن عامر بن سعد البجلى أنه رأى أبامسعود البدرى وقرظة بن كعب وثابت بن يزيد وهم فى عرس وعندهم غناء.... فذكره.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة (412/1، ترجمة رقم: 967): ثمامة بن عدى القرشى كان من المهاجرين الأولين وذكر أبو موسى عن الطبرى أنه شهد بدرا. وقال ان السكن يقال: له صحبة وكان أميرا على صنعاء، وروى البخارى فى تاريخه وابن سعد بإسناد صحيح إلى أبى قلابة عن أبى الأشعث الصنعانى قال: لما بلغ ثمامة بن عدى وكان أميرا على صنعاء الشام وكانت له صحبة قتل عثمان بن عفان بكى وطال بكاؤه فلما أفاق قال: ((هذا حين انتزعت خلافة النبوة)) ورواه الباوردى من وجه آخر عن أيوب عن أبى قلابة، وروى ابن منده من طريق النضر بن معبد عن أبى قلابة حدثنى أبو الأشعث الصنعانى أن ثمامة كان على صنعاء وكان من أصحاب محمد النبى صلى الله عليه وسلم فذكره. انظر ترجمته فى: الاستيعاب (213/1)، والتاريخ الكبير (176/2، ترجمة رقم: 2113).

③ أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (90/2، رقم: 1404)، وابن أبى شيبة (360/6، رقم: 32029)، وعبد الرزاق عن معمر فى الجامع بذيل المصنف (447/11)، والخلال فى السنة (334/2). قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (99/9): رواه الطبرانى بإسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح.

Marfat.com

ثمامة بن أثال بن النعمان بن مسلمة بن عبيد بن يربوع

حضرت ثمامہ بن اثال بن نعمان بن مسلمہ بن عبید بن یربوع رضی اللہ عنہ ①

200حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا أَسْلَمَ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ اغْتَسَلَ، وَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مَا كَانَ عَلَى الأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضُ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ، وَمَا عَلَى الأَرْضِ وَجْهٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ، وَاللَّهُ لا يُحْمَلُ إِلَى مَكَّةَ حُبَّةٌ مِنْ طَعَامٍ، حَتَّى يُسْلِمُوا؛ فَقَدِمَ الْيَمَامَةَ، فَحُبِسَ عَنْهُمْ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، فَكَتَبُوا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: إِنَّكَ تَأْمُرُ بِصِلَةِ الرَّحِمِ، وَإِنَّ ثُمَامَةَ قَدْ حَبَسَ عَنَّا الْحَمْلَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَ إِلَيْهِمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثمامہ بن اثال جب مسلمان ہوئے، انہوں نے غسل کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم روئے زمین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے مجھے زیادہ برا کوئی نہیں لگتا تھا (جب میں کافر تھا) اب مجھے آپ ساری روئے زمین سے زیادہ خوبصورت لگتے ہیں۔ اللہ کی قسم مکہ کی طرف کھانے کا ایک دانہ بھی نہیں جانے دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ مسلمان ہوجائیں۔ وہ یمامہ گئے۔ سامان روک لیا۔ یہ بات ان پر گراں ہوئی انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف خط لکھا آپ صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں بے شک ثمامہ نے سامان روک لیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ثمامہ طرف خط لکھا تو انہوں نے سامان ان کی طرف بھیجا۔ ②

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة (410/1، ترجمة رقم: 962) ثمامة بن أثال بن النعمان بن مسلمة بن عتبة بن ثعلبة بن يربوع بن ثعلبة بن الدؤل بن حنيفة الحنفي أبو أمامة اليمامي. حديثه في البخاري من طريق سعيد المقبري عن أبي بريرة قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة، يقال: ثمامة بن أثال فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال أطلقوا ثمامة فانطلق إلى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد فقال: أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدًا رسول الله. وأخرجه أيضًا مطولًا، ورواه ابن إسحاق في المغازي عن سعيد المقبري مطولًا وأوله أن ثمامة كان عرض لرسول الله صلى الله عليه وسلم فأراد فقتله فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم ربه أن يمكنه منه فلما أسلم قدم مكة معتمرا فقال: ((والذي نفسي بيده لا تأتيكم حبة من اليمامة)) وكانت ريف أهل مكة حتى يأذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم، ورواه الحميدي عن سفيان عن ابن عجلان عن سعيد عن أبي بريرة وذكر أيضا ابن إسحاق أن ثمامة ثبت على إسلامه لما ارتد أهل اليمامة وارتحل هو ومن أطاعه من قومه فلحقوا بالعلاء الحضرمي فقاتل مه المرتدين من أبل البحرين فلما ظفروا اشترى ثمامة حلة كانت لكبيرهم فرآها عليه ناس من بني قيس بن ثعلبة فظنوا أنه هو الذي قتله وسلبه فقتلوه وروى ابن منده من طريق علباء بن أحمر عن عكرمة عن ابن عباس قصة إسلام ثمامة ورجوعه إلى اليمامة ومنعه عن قريش الميرة ونزول قوله تعالى: ((وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ)) وإسناده حسن، وله مقام هسن في الردة وأنشد له في الإنكار على بني حنيفة أبياتًا منها:

اهم بترك القول ثم يردني ... إلى القول إنعام النبي محمد
شكرت له فكي من الغل بعدما ... رأيت خيالا من حسام مهند

أنظر ترجمته في: الاستيعاب (213/1)، والطبقات الكبرى (550/5)، والجرح والتعديل (865/2، ترجمة رقم: 1889).

② حديث إسلام ثمامة في الصحيحين، أما ما قاله بعدها فهو مذكور في سيرة ابن هشام كما قال الزيلعي في نصب الراية (392/3).

Marfat.com

باب الجيم

أبو ذر جندب بن جنادة بن سفيان بن عبيد بن الوقيعة

حضرت ابوذر جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن الوقعیہ رضی اللہ عنہ ①

201حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ : حَدَّثَنِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً، إِلا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْهُ سَيِّئَةً.

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا کہ مجھ سے میرے دوست ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا جو بندہ اللہ عزوجل کی رضا کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے تو اللہ عزوجل ایک سجدہ کے صدقے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک اس کا گناہ معاف کرتا ہے۔ ②

202حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الْمَسْجِدِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَقَالَ : تَدْرِي أَنَّى تَغِيبُ الشَّمْسُ ؟ قُلْتُ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ : تَذْهَبُ حَتَّى تَسْجُدَ عِنْدَ الْعَرْشِ عِنْدَ رَبِّهَا، فَتَسْتَأْذِنُ فِي الرُّجُوعِ، فَيُؤْذَنُ لَهَا، وَيُوشِكُ أَنْ تُسْتَأْذَنَ، فَلا يُؤْذَنُ لَهَا، حَتَّى تُسْتَشْفَعَ وَتَطْلُبَ، فَإِذَا طَالَ، قِيلَ : اطْلُعِي مَكَانَكِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: {وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا}.

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ مسجد میں سورج کے غروب ہونے کے وقت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو سورج کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، سورج جاتا ہے۔ یہاں تک کہ عرش کے پاس اپنے رب کے ہاں سجدہ کرتا ہے۔ واپس جانے کی اجازت طلب کرتا ہے اس کو اجازت دی جاتی ہے۔ قریب ہے کہ وہ اجازت طلب کرے۔ اس کو اجازت نہ دی جائے۔ یہاں تک کہ اس کے لیے سفارش اور مطالبہ کیا جائے گا۔ جب کام لمبا ہو جائے گا تو کہا جائے گا طلوع ہو اپنی جگہ سے اللہ عزوجل کے ارشاد کا مطلب یہی ہے: والشمس تجری لمستقر لها۔ ③

---

①انظر ترجمته فی: الاستیعاب (252/1)، والطبقات الکبریٰ (219/4)، والثقات (55/3، ترجمة رقم: 182).

②أخرجه الدارمی (405/1، رقم: 1461)، والمروزی فی تعظیم قدر الصلوٰة (312/1، رقم: 288)، وأبو نعیم فی حلیة الأولیاء (56/3)، والبیهقی فی السنن الکبریٰ (489/2، رقم: 4359).

③أخرجه ابن حبان (24/14، رقم: 6154).

Marfat.com

203حدثنا أحمد بن بشر المرثدی، حَدَّثَنَا علی بن الجعد، حَدَّثَنَا قیس عن أبی حَصِین، عن ابراهیم التیمی عن أبیه عن أبی ذر قال کانت متعة الحج لنا خاصة.

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع ہمارے لیے خاص ہے۔ ①

جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام بن کعب

حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن کعب رضی اللہ عنہ ②

204حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ الآخِرُ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَرْكَ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آگ سے پکی ہوئی شے تھی اس کے کھانے کے بعد وضو کرنا چھوڑ دیا تھا۔ ③

205حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّى مُعَاذٌ الْمَغْرِبَ، فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ وَالنِّسَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: أَفَتَّانٌ أَنْتَ يَا مُعَاذُ؟ إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَقْرَأَ بِ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَنَحْوِهَا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی اس میں سورۃ بقرہ اور سورۃ نساء پڑھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ (رضی اللہ عنہ) کیا تو فتنہ پھیلانا چاہتا ہے؟ تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تو سورۃ والسماء والطارق اور والشمس وضحاھا اور اس جیسی کوئی سورۃ پڑھے۔ ④

206حدثنا ابراهيم بن عبد الله، حَدَّثَنَا حجاج بن نصير، حَدَّثَنَا هشام بن أبي عبد الله عن عمرو بن دينار عن جابر أن معاذا كان يصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم ويصلي بقومه.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ کر، اپنی قوم کو نماز پڑھاتے تھے۔ ⑤

① أخرجه مسلم (897/2، رقم:1224)، والنسائی فی السنن الکبریٰ (367/2، رقم:3792)، والدارقطنی (241/2)، والطحاوی فی شرح معانی الآثار (195/2)، والمعجم الأوسط (327/2، رقم:2120)، والطبرانی فی المعجم الصغیر (123/1، رقم:183).
② انظر ترجمته فی: الاستیعاب: (219/1، ترجمة رقم:286)، والتاریخ الکبیر (207/2، ترجمة رقم:2208).
③ أخرجه النسائی (108/1، رقم:185)، وابن الجارود فی المنتقی (19/1، رقم:24)، والبیهقی فی السنن الکبریٰ (155/1).
④ أخرجه البخاری (249/1، رقم:673)، ومسلم (339/1، رقم:465).
⑤ أخرجه أبو داؤد (210/1، رقم:790)، وأحمد (308/3، رقم:14346)، والبغوی فی مسند ابن الجعد (242/1، رقم:1600).

Marfat.com

جابر بن حکیم بن جابر الاحمسی

جابر بن حکیم بن جابر الاحمسی رضی اللہ عنہ ①

207حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ الأَحْمَسِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ، قُلْتُ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: نُكَثِّرُ طَعَامَ أَهْلِنَا.

حضرت جابر الاحمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دبا تھا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اپنے گھر والوں کے لیے زیادہ کھانا رکھتے ہیں۔ ②

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت جابر بن طارق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت اسی طرح کی کرتے ہیں۔

جابر بن سمرۃ بن عمرو بن عوف بن جندب بن حجیر

جابر بن سمرہ بن عمرو بن عوف بن جندب بن حجیر رضی اللہ عنہ ③

① وقع فی الأصل: ((جابر بن حکیم بن جابر الأحمسی)) وما أثبت الصواب من المصادر. فقد ترجم له الحافظ فی الإصابة (432/1، ترجمة رقم: 1023) فقال: جابر بن طارق بن أبی طارق بن عوف الأحمسی بمهملتین البجلی، وقد ینسب إلی جده فیقال جابر بن عوف، ویقال: جابر بن أبی طارق. قال البخاری: له صحبة وحدیثه عند النسائی بسند صحیح. قال البغوی: لا أعلم له غیره، وروی ابن السکن من طریق إسماعیل بن أبی خالد عن حکیم بن جابر وکان من أهل القادسیة عن أبیه فذکر حدیثا، وهو عند الشیرازی فی الألقاب بدون قوله: وکان من أهل القادسیة، أن أعرابیا مدح النبی صلی الله علیه وسلم حتی أزبد شدقیه فقال: ((علیکم بقلة الکلام فإن تشقیق الکلام من شقاشق الشیطان)). وفرق ابن حبان بین جابر بن طارق الأحمسی وجابر بن عوف الأحمسی فقال فی الأول: یسکن الکوفة وکان یخضب بالحمرة، وقال فی الثانی: له صحبة وهو والد حکیم، کذا استدرک ابن فتحون جابر بن طارق علی أبی عمر حیث • ورد جابر بن عوف وکل ذلک وهم فهو رجل واحد.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (258/2، رقم: 2080).

③ قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة (431/1، رقم: 1019) جابر بن سمرة بن جنادة بن جندب بن حجیر بن رئاب بن حبیب بن سواءة بن عامر بن صعصعة العامری السوائی، حلیف بنی زهرة، وأمه خالدة بنت أبی وقاص أخت سعد بن أبی وقاص له ولأبیه صحبة. • خرج له أصحاب الصحیح وروی شریک عن سماک عن جابر بن سمرة قال جالست النبی صلی الله علیه وسلم أکثر من مائة مر.

Marfat.com

208حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً، ثُمَّ يَقُوم.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے پھر تھوڑی دیر بیٹھتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے۔ ①

209حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے۔ ②

210حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ، وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ، وَيَحُثُّنَا عَلَيْهِ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا، وَلَمْ يَنْهَنَا.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے۔ ہمارے حوالے سے خیال کرتے، ہم کو اس کے رکھنے پر ابھارتے۔ جب رمضان کے روزے فرض ہو گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس کا حکم نہیں کیا اور منع بھی نہیں کرتے تھے۔ ③

211وَحَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا حَسَنُ الأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الإِبِلِ، وَلا يَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَيُصَلِّي فِي دمن الْغَنَمِ، وَلا يُصَلِّي فِي عُطْنِ الإِبِلِ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے۔ (یعنی ہاتھ اور کلی کرتے) اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔ بکریوں کے باندھنے کی جگہ پر نماز پڑھتے اور اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بھی نماز نہیں پڑھتے تھے۔ ④

أخرجه الطبرانی. وفی الصحیح عنه قال: صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم اکثر من ألفی مرة. قال ابن السکن: أبا عبدالله، ویقال أبا خالد. نزل الکوفة وابتنی بها دارا وتوفی فی ولایة بشر علی العراق سنة أربع وسبعین، وقال سلم بن جنادة عن أبیه: صلی علیه عمرو بن حریث.

①أخرجه أبو داؤد (286/1، رقم: 1095)، والنسائی (110/3، رقم: 1417)، وابن ماجة (351/1، رقم: 1105)، وأحمد (90/5)، وابن خزیمة (349/2، رقم: 1447)، وأبویعلی (448/13، رقم: 7452)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (216/2، رقم: 1886).

②أخرجه مسلم (589/2، رقم: 862)، وأبو داؤد (286/1، رقم: 1093)، والنسائی (109/3، رقم: 1415)، وابن ماجه (351/1، رقم: 1106)، وأحمد (86/5)، والطیالسی (ص: 104، رقم: 757)، وأبویعلی (438/13، رقم: 7441).

③أخرجه مسلم (794/2، رقم: 1128)، وأحمد (96/5)، والطیالسی (106/1، رقم: 784)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (212/2، رقم: 1869)، والبیهقی فی السنن الکبری (289/4، رقم: 8196).

④أخرجه مسلم (275/1، رقم: 359)، وابن ماجه (166/1، رقم: 495)، وأحمد (86/5)، والطیالسی (ص: 104، رقم: 766).

Marfat.com

جابر بن أسامة الجهنی

حضرت جابر بن اسامہ الجہنی رضی اللہ عنہ ①

212حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ أُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي السُّوقِ، فَسَأَلْتُ أَصْحَابَهُ: أَيْنَ يُرِيدُ؟ قَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمٍ مَسْجِدًا، فَرَجَعْتُ، فَإِذَا قَوْمٌ قِيَامٌ، قُلْتُ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَسْجِدًا، وَغَرَزَ خَشَبَةً فِي الْقِبْلَةِ، أَقَامَهَا فِيهَا.

حضرت جابر بن اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بازار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے صحابہ سے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہاں کا ارادہ ہے؟ انھوں نے فرمایا: قوم کے لیے مسجد کا خط کھینچا ہے۔ جب واپس آیا تو دیکھا ایک قوم کھڑی ہے، میں نے پوچھا تم کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہمارے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کا نقشہ کھینچا ہے مسجد میں ایک لکڑی قبلہ کی جانب گاڑ دی ہے۔ اس میں اسے قائم کیا ہے۔ ②

جابر بن عبد الله بن رئاب بن النعمان بن حسان

حضرت جابر بن عبداللہ بن رئاب بن نعمان بن حسان رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة (429/1، ترجمة رقم: 1011) جابر بن أسامة الجهنی، أبا سعاد نزل مصر ومات بها قاله ابن یونس فی حدیث ذکره عن ابن وهب عن أسامة بن زید. وروی البخاری فی تاریخه وابن أبی عاصم والطبرانی وغیرهم من طریق أسامة بن زید عن معاذ بن بن عبدالله بن خبیب عن جابر بن أسامة الجهنی قال: لقیت النبی صلی الله علیه وسلم بالسوق فی أصحابه فسألتهم أین یرید؟ قالوا: اتخذ لقومک مسجدا فرجعت فإذا قومی فقالوا: خط لنا مسجداً وغرز فی القبلة خشبة. قال ابن السکن: لا یروی عنه شیئ إلا من هذا الوجه وکذا قال البغوی نحو هذا. انظر ترجمته فی: التاریخ الکبیر (202/2، رقم: 2196)، والثقات (53/3، ترجمة رقم: 175)، والجرح والتعدیل (492/2، رقم: 2020).

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (193/2، رقم: 1786)، وفی المعجم الأوسط (67/9، رقم: 9142، ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی (27/5، رقم: 2564). ال الهیثمی فی مجمع الزوائد (15/2): رواه الطبرانی فی الأوسط والکبیر وفیه معاویة بن عبدالله بن حبیب ولم أجد من ترجمه.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة (433/1، ترجمة رقم: 1026): جابر بن عبدالله بن وثاب بن النعمان بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمة الأنصاری السلمی، أحد الستة الذین شهدوا العقبة الأولی. قال ابن إسحاق: حدثنی عاصم بن عمر بن قتادة عن أشیاخ من قومه قالوا لما لقی النبی صلی الله علیه وسلم الستة من الأنصار وهم أسعد بن زرارة وجابر بن عبدالله بن رئاب وقطبة بن عامر ورافع بن مالک وعقبة بن عامر بن زید وعوف بن مالک فأسلموا قالوا فذکر الحدیث. وذکره موسی بن عقبة عن ابن شهاب وأبو الأسود عن عروة فیمن شهد بدرا. ذکر ابن عبدالبر فی ترجمته له حدیث عن أبی صالح عنه لا أعلم له غیره، قلت: بل جاء عن جابر بن عبدالله بن

Marfat.com

213حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِئَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ، فَقَالَ : بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لا صَخَبَ فِيهِ، وَلا نَصَبَ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ عرض کی (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایسے گھر کی خوشخبری دیں جو بانسوں کا ہے اس میں شور اور تھکاوٹ نہیں ہوگی۔ ①

214حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سَمِينَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِئَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَرَّ بِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ، وَأَنَا أُصَلِّي، وَهُوَ رَاجِعٌ مِنْ غَزْوَةِ كَذَا، فَضَحِكَ إِلَيَّ، فَتَبَسَّمْتُ إِلَيْهِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام گزرے اس حالت میں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، وہ ایک غزوہ سے واپس جا رہے تھے تو وہ میری طرف دیکھ کر مسکرائے تو میں نے ان کو دیکھ کر تبسم فرمایا۔ ②

جابر بن عتيك بن قيس بن الاسود بن مرى بن كعب

حضرت جابر بن عتیک بن قیس بن سعد بن اسود بن مری بن کعب رضی اللہ عنہ ③

رئاب أحاديث من طرق كمال فروى الغوى وابن السكن وغيرهما من طريق الوازع بن نافع عن أبى سلمة عن جابر بن عبدالله بن رئاب أن النبى صلى الله عليه وسلم قال: مربيى ميكائيل فى نفر من الملائكة... الحديث. قال البغوى: الوازع ضعيف جداً قال: ولا أعرف لجابر مسندا غيره، قلت: بل له غيره ذكر البخارى فى التاريخ من طريق ابن إسحاق عن أبى صالح عن جابر بن عبدالله بن رئاب فى قصه أبى ياسر بن أخطب، رواها يونس بن بكير فى المغازى عن ابن إسحاق عن محمد بن • بى محمد عن عكرمة أو سعيد بن جبير عن ابن عباس و جابر بن رئاب أن أبا ياسر بن • خطب مر بالنبى صلى الله عليه وسلم وهو يقرأ فاتحة الكتاب والم ذالك الكتاب لا ريب يه فذكر القصة، فكأنه نسب جابراً إلى جده، وكذلك روى ابن شاهين وابن مردويه من طريق همام فى قوله تعالى: [يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ] (الرعد: 39) قال: محو من الرزاق، وقال: فقلت من حدثك قال أبو صالح عن جابر بن رئاب عن النبى صلى الله عليه وسلم۔ انظر ترجمته فى: الطبقات الكبرى (574/3)، والتاريخ الكبير (208/2، ترجمة رقم: 2209).

① أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (8/23، رقم: 6). قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (223/9): رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير باختصار ورجالهما رجال مجالد.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ قال ابن حجر فى الإصابة (439/1، ترجمة رقم: 1033): جابر بن عتيك بن قيس بن الأسود بن مرى بن كعب بن غنم بن سلمة الأنصارى السلمى، اشترك مع الأول فى اسمه واسم أبيه وجده بخلاف الثانى لكن اختلف فى شهود هذا أحدًا. ذكر ابن سعد عن جماعة من العلماء بالسير أنه شهد ما بعدها وهو والد عبدالملك بن جابر بن عتيك الذى حدث عن جابر بن عبدالله إذا حدث الرجل القوم ثم التفت فهى أمانة قاله الدمياطى. أمه امرأة من خيبر، ويقال: إنها من بنى النجار. انظر ترجمته فى: الطبقات لابن خياط (103/1).

Marfat.com

215حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، بِوَاسِطٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ، وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ، الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فِي رِيبَةٍ، وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَمِنَ الْخُيَلاءِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ، وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ، وَالْخُيَلاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ عِنْدَ الرَّجُلِ وَالصَّدَقَةُ، وَالَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِبْرُ.

حضرت جابر بن عتیک سے روایت ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: غیرت یہ ہے کہ اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے بغض رکھنا، غیرت کا اظہار کرنا اللہ کو پسند ہے، غیرت وہ ہے جو اللہ کے لیے محبت کرے شک میں اور اللہ کے لیے بغض رکھے بغیر شک والی جگہ میں، کچھ تکبر وہ ہے جو اللہ کو پسند ہے اور کچھ وہ ہے جو اللہ کو ناپسند ہے، وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے کہ صدقہ دیتے وقت کسی دوسرے آدمی کو صدقہ پر ابھارنا صرف تکبر کرنا اللہ کو ناپسند ہے۔ ①

216حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: الْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ، وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ، وَالْمَرْأَةُ تَمُوتُ بِجَمْعٍ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والا، ڈوب کر مرنے والا، ذات الجنب کی بیماری والا اور جلنے والا، وہ جو دیوار کے نیچے آ کر اور وہ عورت جو بچے جنتے وقت مر جائے وہ جنتی شہید ہیں۔ ②

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جَبْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ، وَالصَّوَابُ: جَبْرٌ.

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر اپنے والد سے وہ ان کے دادا جبر سے وہ حضور ﷺ سے مالک والی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں، بہتر لفظ جبر ہے۔

① أخرجه أبو داؤد (50/3، رقم: 2659)، والنسائي (78/5، رقم: 2558)، وأحمد (544/5، رقم: 23798)، والطبراني في المعجم الكبير (189/2، رقم: 1772)، والبيهقي في شعب الإيمان (413/7، رقم: 10803)، وابن حبان (530/1، رقم: 295)، والدارمي (200/2، رقم: 2226).

② أخرجه هنا المصنف مختصراً وهو بطوله عند: ابن حبان في صحيحه (463/7، رقم: 3190)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (157/4، رقم: 2141)، وابن المبارك في الجهاد (ص: 63، رقم: 68).

Marfat.com

217حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَالِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالُوا : وَإِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ ؟ قَالَ : وَإِنْ قَضِيبٌ مِنْ أَرَاكٍ.

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اٹھا کر لیتے ہیں۔ اس پر اللہ عزوجل جنت حرام کر دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ تھوڑی سی ہی شے ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر پیپل کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔ ①

جبر بن عتيك أخو جابر بن عتيك

حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ (حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کے بھائی) ②

218 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : سَأَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَهُوَ فِي مَسْجِدِ بَنِي

حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل سے مسجد بنی معاویہ میں تین چیزیں مانگیں اور دو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئیں اور ایک سے منع کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل سے مانگا۔ میری امت ہلاک نہ ہو، اس پر دشمن غلبہ نہ پائے (یہ عطا کیا گیا)۔ آپ نے مانگا کہ یہ قتل و غارت نہ کریں تو اس سے روک دیا

① أخرجه الحاكم فى المستدرک (328/4، رقم: 7804) وقال: حذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه بهذه السياقة، والطبرانى فى المعجم الكبير (192/2، رقم: 1783)، والبخارى فى التاريخ الكبير (208/2). قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (181/4): واه الطبرانى فى الكبير ورجاله رجال الصحيح خلا أبا سفيان بن جابر بن عتيک، ذكره ابن أبى حاتم، وروى واحد من أهل الصحيح ولم يتكلم فيه أحد.

② قال الذهبى فى السير (36/2): جبر بن عتيک بن قيس بن هيثة بن الحارث بن أمية بن معاوية بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف الأنصارى، أبو عبدالله بدرى كبير، وقيل: اسمه جابر وله أولاد عتيک وعبدالله وأم ثابت، آخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بينه وبين خباب بن الآرت، شهد بدراً والمشاهد وكانت إليه راية بنى معاوية بن مالک يوم الفتح. قال الواقدى وابن سعد وخليفة وابن زبر وابن منده توفى سنة إحدى وستين، وقيل: عاش إحدى وتسعين سنة. وفى المؤطا عن عبدالله بن عبدالله بن جابر بن عتيک عن جده لأمه عتيک بن الحارث قال: أخبرنى جابر بن عتيک أن رسول الله صلى الله عليه وسلم يعود عبدالله بن ثابت فوجده قد غلب فاسترجع وقال غلبنا عليک. قلت: الصحيح أن جابر بن عتيک هو صاحب هذا الخبر وصاحب تاريخ الوفاة، وأن جبرا قديم الوفاة وأن جابرا من بنى غنم بن سلمة والله أعلم، وعمهما الحارث بن قيس بن هيثة الأوسى بدرى جليل عده الواقدى وعبدالله بن محمد بن عمارة ولم يذكره ابن عقبة ولا ابن إسحاق ولا أبو معشر، بل قال ابن إسحاق وأبو معشر: جبر بن عتيک بن الحارث بن قيس بن هيثمة. انظر ترجمته فى: التاريخ الكبير (208/2، ترجمة رقم: 2212).

Marfat.com

مُعَاوِيَةَ ثَلاثًا، فَأَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَهُ وَاحِدَةً. سَأَلَهُ أَنْ لا يُهْلِكَ أُمَّتَهُ، وَلا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا، فَأُعْطِيَهَا، وَسَأَلَهُ أَنْ لا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ، فَمُنِعَهُ.

گیا۔[1]

جابر بن سلیم بن جابر بن حبال بن عمیر بن عمرو

حضرت جابر بن سلیم بن جابر بن حبال بن عمیر بن عمرو رضی اللہ عنہ[2]

219 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ أَبُو عَقِيلٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ خَزْنٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: إِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الإِزَارِ، فَإِنَّهَا مُخِيلَةٌ.

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہبند لٹکانے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے۔

220 حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمتوثي، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ فِي بُرْدَةٍ عَلَيْهِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَهْدَابِهَا عَلَى قَدَمَيْهِ.

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر چادر تھی گویا اس کے کنارے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں اب بھی دیکھ رہا ہوں۔

جبر الاعرابی

حضرت جبر الاعرابی رضی اللہ عنہ[3]

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (192/2، رقم: 1781). قال الهيثمي في مجمع الزوائد (222/7): رواه الطبراني وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف.

② لم يترجم له سوى المصنف، وحديثه لم نجده عند غيره.

③ ترجم له ابن حجر في الإصابة (452/1، ترجمة رقم: 1068).

Marfat.com

221حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ هِلالٍ، قَالَ : كَانَ أَعْرَابِيٌّ فِينَا يُؤْذِنُ بِالْخَيْرِ، يُقَالُ لَهُ : جَبْرٌ، فَقَالَ : إِنَّ عُثْمَانَ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَلِيَ هَذِهِ الأُمَّةَ، فَقِيلَ لَهُ : مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ؟ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلاةَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ اسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ، قَالَ : إِنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِي وَزَنُوا اللَّيْلَةَ، فَوَزَنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ، وَوَزَنَ عُمَرُ فَوَزَنَ، ثُمَّ وَزَنَ عُثْمَانُ وَهُوَ صَالِحٌ.

حضرت اسود بن ہلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم میں دیہاتی تھا جو ہمیں بھلائی کی اطلاع دیتا تھا۔ اس کو جبر کہا جاتا تھا۔ اس نے فرمایا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک ان کو آزمائش نہ پہنچ جائے امت سے۔ اس سے عرض کی گئی آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ اس نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز فجر پڑھی۔ جب حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہماری طرف چہرہ مبارک کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ میں سے کچھ لوگوں کا وزن کیا گیا آج رات، ابوبکر کا وزن کیا گیا وہ غالب رہے، عمر کا وزن کیا گیا وہ غالب رہے، پھر عثمان کا وزن کیا گیا وہ درست رہے ہیں۔ ①

جهم

حضرت جہم رضی اللہ عنہ ②

222حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عِكْرِمَةَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ : وَزَعَمَ لَيْثٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ هَمْدَانَ، قَالَ : إِنَّ ذَا الْكَلاعِ حَدَّثَنِي، أَنَّهُ سَمِعَ جُهْمًا، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

حضرت جہم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ حسن و حسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔ ③

---

① رواه ابن منده والمصنف ابن قانع كما قال ابن حجر وانظر الهامش السابق.

② ذكره الحافظ في الإصابة (522/1، ترجمة رقم:1253) وقال: منسوب، وذكر حديثه هذا الوارد في ترجمته هنا.

③ ذكره ابن حجر في الإصابة (522/1) وقال: رواه ابن أبي غرزة في مسنده من طريق ليث عن مجاهد عن أبي وائل أن ذا الكلاع زعم أنه سمع جهما يقول: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: .... فذكره، وقال: إسناده ضعيف، وأخرجه ابن منده من هذا الوجه، وجوز أبو نعيم أن يكون هو البلوى، وفرق بينهما ابن قانع وأخرجه من طريق ليث إلا أنه قال عن أبي وائل عن الزبرقان بن الحكم أن ذا الكلاع حدثه فذكر مثله، ولم يذكر مجاهدا وزاد الحكم.

Marfat.com

جندب بن کعب صاحب الساحر

حضرت جندب بن کعب صاحب ساحر رضی اللہ عنہ ①

223حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ الْخَيْرِ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى سَاحِرٍ، فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ حَتَّى مَاتَ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ.

حضرت جندب الخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک جادوگر کے پاس آئے اس کو تلوار کے ساتھ مارا یہاں تک کہ وہ مر گیا اور فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔ ②

نوٹ: جادوگر کو قتل کرنے کے متعلق ائمہ کے مختلف اقوال ہیں اس حوالہ سے راقم الحروف اپنے وقت کے عظیم محقق شارح بخاری ومسلم۔ مفسر قرآن سعید ملت حضرت علامہ غلام رسول سعیدی کا مدظلہ کی تحقیق انیق کو نقل کر رہا۔ غلام دستگیر غفرلہ

جندب بن عبد اللہ بن سفیان البجلی العلقی

جندب بن عبد اللہ بن سفیان بجلی العلقی رضی اللہ عنہ ③

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة (511/1، ترجمة رقم: 1229): جندب بن كعب بن عبدالله بن جزء بن عامر بن مالك بن دهمان الأزدي الغامدي أبو عبدالله، وربما نسب إلى جده وهو جندب الخير، وهو قاتل الساحر. انظر ترجمته في: التاريخ الكبير (222/2، ترجمة رقم: 2268)، والجرح والتعديل (511/2، ترجمة رقم: 2107)، والثقات (57/3، ترجمة رقم: 185)، وتهذيب التهذيب (356/10، ترجمة رقم: 7183).

② أخرجه الحاكم في المستدرك (401/4، رقم: 8073) وقال: هذا حديث صحيح الإسناد وإن كان الشيخان تركا حديث إسماعيل بن مسلم فإنه غريب صحيح وله شاهد صحيح على شرطهما جميعا في ضد هذا. وأخرجه أيضاً: الديلمي في الفردوس (139/2، رقم: 2807).

③ قال الحافظ ابن حجر في الإصابة (509/1، ترجمة رقم: 1225): جندب بن عبدالله بن سفيان البجلي ثم العقلي أبو عبدالله، وقد ينسب إلى جده فيقال: جندب بن سفيان سكن الكوفة ثم البصرة قدمها مع مصعب بن الزبير، وروى عنه أهل المصرين، قلت: وقد روى عنه من أهل الشام شهر بن حوشب فقال: حدثني جندب بن سفيان. قال ابن السكن: وأهل البصرة يقولون: جندب بن عبدالله، واهل الكوفة يقولون: جندب بن شريك وحده، ويقال له: جندب الخير وأنكره. وقال البغوي: يقال له: جندب الخير وجندب الفاروق وجندب ابن أم جندب. وقال ابن حبان: هو جندب بن عبدالله بن سفيان ومن قال ابن سفيان نسبه إلى جده، وقيل: إنه جندب بن خالد بن سفيان والأول أصح. وحكى الطبراني نحو ذلك وفي الطبراني من طريق أبي عمران الجوني قال: قال لي جندب كنت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم غلاماً جزورا، وفي صحيح مسلم من طريق صفوان بن محرز أن جندب بن عبدالله البجلي بعث إلى عسعس بن سلامة زمن فتنة ابن الزبير، قال: اجمع لي نفرا من إخوانك، وفي الطبراني من طريق الحسن قال: جلست إلى جندب في إمارة المصعب يعني ابن الزبير. انظر ترجمته في: التعديل والتجريح (462/1، ترجمة رقم: 201)، والتاريخ الكبير (221/2، ترجمة رقم: 2266)، والثقات (56/3، ترجمة رقم: 183).

Marfat.com

224حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ جُنْدُبًا رَجُلا مِنْ بَجِيلَةَ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ النَّحْرِ صَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ : مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا أُخْرَى، وَرُبَّمَا قَالَ : فَلْيُعِدْ أُخْرَى، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِسْمِ اللَّهِ.

حضرت اسعد بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے جندب سے قبیلہ بجیلہ کے ایک آدمی کے حوالہ سے سنا انہوں نے فرمایا میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا قربانی کے دن آپ ﷺ نے نماز پڑھائی پھر خطبہ دیا۔ اس کے بعد فرمایا جس نے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کر لی اس جگہ دوسری قربانی کرے بسا اوقات فرماتے: اس کی جگہ دوسرا کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔ ①

225حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْدِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلا يَطْلُبَنَّكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ.

حضرت جندب ﷺ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔ اللہ عزوجل اپنے ذمہ کے حوالہ سے کوئی شے کا مطالبہ نہیں کرے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، بِنَحْوِهِ، وَقَالَ : لا تَخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ.

حضرت جندب ﷺ اوپر والی حدیث ذکر کرتے ہیں لیکن اس میں اضافہ ہے کہ تم اللہ کے ذمہ کو حقیر نہ جانو۔ ②

226حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللَّهُ بِهِ.

حضرت جندب ﷺ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا ہے فرماتے ہوئے کہ اللہ عزوجل جس کو رسوا کرے گا جو ریاکاری کرے گا اللہ اس کو ریاکاری کی سزا دے گا۔ ③

① أخرجه البخارى (334/1، رقم: 942)، وأبو عوانة (72/5، ترجمة رقم: 7831)، والطحاوى فى شرح معانى الآثار (173/4)، والبيهقى فى الكبرىٰ (262/9).

② أخرجه مسلم (454/1، رقم: 657)، والترمذى (434/1، رقم: 222) وقال: حسن صحيح، وأحمد (312/4)، وأبو عوانة (11/2)، والطبرانى فى المعجم الكبير (158/2، رقم: 1654)، وفى المعجم الأوسط (48/3، رقم: 2433)، والطيالسى (ص: 126، رقم: 938).

③ وأخرجه بنحو اللفظ الذى آتى به المصنف أبو يعلى فى مسنده (93/3، رقم: 1524)، والطبرانى فى المعجم الكبير (167/2، رقم: 1685).

Marfat.com

227 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بن عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ مَكِيثٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم غَالِبًا اللَّيْثِيَّ فِي سَرِيَّةٍ كُنْتُ فِيهَا، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشُنُّوا الْغَارَةَ عَلَى بَنِي الْمُلَوِّحِ مِنْ بَنِي لَيْثٍ وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا.

حضرت جندب بن مکیث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غالب لیثی کو ایک سریہ میں بھیجا میں اس سریہ میں موجود تھا بنی ملوح بنی حارث کے لوگوں کو مارنے کا حکم دیا۔ اور لمبی حدیث ذکر کی۔ ①

جرھد بن عبداللہ بن رزاح بن عدی بن سھم

جرھد بن عبداللہ بن رزاح بن عدی بن سھم رضی اللہ عنہ ②

228 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَطَّابِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: فَخِذُ الرَّجُلِ عَوْرَةٌ، أَوْ قَالَ: مِنْ عَوْرَتِهِ.

حضرت جرھد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے ان کے باپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی ران شرمگاہ ہے یا یہ فرمایا شرمگاہ میں شامل ہے۔ ③

229 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِهِ، وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، عَلَيْهِ بُرْدُهُ، وَقَدِ انْكَشَفَ فَخِذُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ،

حضرت جرھد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ میں مسجد میں تھا۔ مجھ پر چادر تھی ران ننگی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ران شرمگاہ ہے حضرت سفیان فرماتے ہیں ران شرمگاہ ہے مسجد میں۔

---

① أخرجه فی التاریخ الکبیر (221/2).

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 548/1، ترجمة رقم: 1332: جرهد بن رداح الأسلمی یکنی أبا عبدالرحمن و کان من أهل الصفة، ذکره وابن أبی حاتم عن أبیه وفرق بینه و بین جرهد بن خویلد وهما واحد نسب إلی جده، والصواب رزاح بالزای لا بالدال. قال ابن سعد وأبو عبید: جرهد بن رزاح الأسلمی یکنی أبا عبالرحمن و کان شریفاً. قال البغوی: وعن الزهری هو جرهد بن خویلد الأسلمی، وقال ابن قانع هو جرهد بن عبدالله بن رزاح بن عدی بن سهم کذا قال فأسقط من آبائه جماعة.

③ أخرجه الحاکم فی المستدرک 200/4، رقم: 7360، والطبرانی فی المعجم الکبیر 273/2، رقم: 2148، وابن أبی شیبة 340/5، رقم: 26692، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 475/1، والبیهقی فی السنن الکبری 228/2، رقم: 3045.

Marfat.com

قَالَ سُفْيَانُ: وَالْفَخِذُ عَوْرَةٌ فِي الْمَسْجِدِ.

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت جرہد، حضور ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

230 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِهِ، وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، قَالَ: غَطِّهَا، فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ.

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ میری ران ننگی تھی آپ ﷺ نے فرمایا اس کو ڈھانپ لو بے شک یہ شرمگاہ ہے۔ ①

جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف

جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ②

231 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَمُحَمَّدٌ، سَمِعَا الزُّهْرِيَّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ.

حضرت جبیر بن سلم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ جنت میں رشتے داریاں توڑنے والا داخل نہیں ہوگا۔ ③

232 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت جعفر بن ابی وحشیہ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں احمد، حاشر، ھادی، خاتم،

① أخرجه الترمذی 111/5، رقم: 2798، وأحمد 478/3، وعبدالرزاق 289/1، رقم: 1115، والطبرانی فی المعجم الکبیر 271/2، رقم: 2140، وفی المعجم الأوسط 14/8، رقم: 7811.

② أنظر ترجمته فی: الاستیعاب 232/1، وتهذیب الکمال 506/4، ترجمة رقم: 904، وتهذیب التهذیب 56/2، ترجمة رقم: 102، وتقریب التهذیب: 138/1، ترجمة رقم: 903، والتاریخ الکبیر: 223/2، ترجمة رقم: 2274، والتعدیل والتجریح 463/1، ترجمة رقم: 202، والطبقات لابن خیاط: 9/1.

③ متفق علیه، أخرجه البخاری (2231/5، رقم: 5638، ومسلم 1981/4، رقم: 2556.

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْهَادِي، وَالْخَاتَمُ، وَالْعَاقِبُ.

عاقب ہوں۔ ①

233حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دُوسْتٍ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي حَاجَةٍ، فَقَالَتْ : أَرَأَيْتَكَ إِنْ جِئْتُكَ، فَلَمْ أَجِدْكَ، تُعَرِّضُ بِالْمَوْتِ، قَالَ: فَأْتِي أَبَابَكْرٍ.

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی ایک کام کے حوالہ سے اس نے عرض کی آپ ﷺ بتائیں اگر میں آپ کے پاس کسی کام سے آؤں آپ ﷺ موجود نہ ہوں یعنی آپ ﷺ کا وصال ہو گیا ہو آپ ﷺ نے فرمایا ابوبکر کے پاس چلے جانا۔ ②

جریر بن عبد اللہ بن جابر بن مالك بن نصر

جریر بن عبداللہ بن جابر بن مالک بن نصر رضی اللہ عنہ ③

234حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ : أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم اسْتَنْصَتَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، ثُمَّ قَالَ: لا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا کہ ان کو خاموش کروایا پھر فرمایا میرے بعد کافر نہ ہونا ایک دوسرے کو قتل نہ کرنا۔ ④

235حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ : لَمَّا نُعِيَ النَّجَاشِيُّ، قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نجاشی وصال کر گئے تو حضور ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارا بھائی فوت ہو گیا ہے اس کے لیے اللہ سے بخشش مانگو۔ ⑤

① أخرجه مسلم (1828/4، رقم: 2354، وأحمد 81/4، والبزار 339/8، رقم: 3413، والطبراني في المعجم الكبير 121/2، رقم: 1523.

② أخرجه ابن حبان 291/15، رقم: 2871، وأحمد 83/4، وأبو يعلى 399/13، رقم: 7402، والطبقات الكبرى 177/3، والخطيب في موضح أوهام الجمع والتفريق 395/1.

③ أنظر ترجمته في: تهذيب الكمال 533/4، رقم: 917، وتقريب التهذيب 139/1، رقم: 915.

④ متفق عليه، أخرجه البخاري 56/1، رقم: 121، ومسلم 81/1، رقم: 65.

⑤ أخرجه أحمد 363/4.

Marfat.com

أَخَاكُمُ النَّجَاشِيُّ، قَدْ هَلَكَ، فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ لَهُ.

236حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ.

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے۔ ①

جرموز بن أوس بن عبداللہ بن جرموز بن عمرو

حضرت جرموز بن اَوس بن عبداللہ بن جرموز بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

237حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، قَالا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ هَوْذَةَ الرَّبْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، أَنَّهُ سَمِعَ جُرْمُوزَ الْهُجَيْمِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: أُوصِيكَ أَنْ لا تَكُونَ لَعَّانًا قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: لَمْ يَقُلِ الأَبَّارُ: عَنْ رَجُلٍ.

حضرت جرموز الہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کریں، آپ نے فرمایا: میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ تو لعنت کرنے والا نہ ہونا۔ حضرت ابن قانع فرماتے ہیں: ابار نے عن رجل نہیں کہا۔ ③

---

① متفق علیه، أخرجه البخاری 151/1، رقم:380، ومسلم 227/1، رقم:272.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 471/1، ترجمة رقم:1125، جرموز الهجیمی، وقال أبو حاتم: جرموز القریعی البصری له صحبة، ونسبه ابن قانع فقال: جرموز بن أوس بن عبدالله بن جریر بن عمرو بن أنمار بن الجیم بن عمرو بن تمیم. وقال ابن السکن: له صحبة حدیثه فی البصریین روی البخاری فی تاریخه من طریق أبی عامر القعدی عن عبیدالله بن هوذة القریعی حدثنی رجل من بنی الهجیم عن جرموز، ورواه أحمد وغیره من طریق عبدالصمد بن عبدالوارث عن عبیدالله بن هوذة عن رجل سمع جرموزا الهجیمی یقول: قلت یارسول الله أوصنی قال: أوصیک ألا تکون لعانا. ورواه ابن السکن من طریق مسلم بن قتیبة حدثنا عبیدالله بن هوذة ورأیته فی مهده من الکبر قال: حدثنی جرموز فذکره وعلی هذا فلعل عبیدالله سمعه عنه بواسطة ثم سمعه منه، والرجل المبهم فی الروایة الأولی جزم البغوی وابن السکن بأنه أبو تمیمة الهجیمی، وقال ابن منده: روی عنه أیضا ابنه الحارث بن جرموز وکذا قال وابن أبی حاتم عن أبیه. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 274/1، والتاریخ الکبیر 247/2، ترجمة رقم:2352.

③ أخرجه أحمد 70/5، والطبرانی فی المعجم الکبیر 283/2، رقم: 2180، والبخاری فی التاریخ الکبیر 247/2. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 72/8: رواه أحمد والطبرانی من طریق عبیدالله بن هوذة عن رجل عن جرموز ورواه الطبرانی من طریق آخر عن عبیدالله بن هوذة عن جرموز، وهذه الطریق رجالها ثقوات، فقد ذکر ابن أبی حاتم جرموزا فقال له صحبة روی عنه عبیدالله بن هوذة.

Marfat.com

أبو بصرة جميل بن بصرة بن ربيعة بن حرام بن غفار

ابو بصرہ جمیل بن بصرہ بن ربیعہ بن حرام بن غفار رضی اللہ عنہ ①

238 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لَهُمْ: إِنِّي رَاكِبٌ غَدًا إِلَى يَهُودَ، فَمَنِ انْطَلَقَ مِنْكُمْ مَعِي، فَلا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلامِ، وَإِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ، فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ، سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ.

حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو فرمایا۔ میں کل یہود کے پاس سوار ہو کر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے وہ ان کے ساتھ سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے۔ جب وہ سلام کریں تو تم کہنا وعلیکم جب ہم آئے انہوں نے ہم کو سلام کیا ہم نے اُن کو کہا: وعلیکم۔ ②

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ

حضرت یزید بن ابی حبیب رضی اللہ عنہ بھی مذکورہ بالا حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، بِإِسْنَادِهِ، مِثْلَهُ.

حضرت یزید بن ابی حبیب رضی اللہ عنہ بھی مذکورہ بالا حدیث روایت کرتے ہیں۔

239 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُجَبِّرٍ، وَحَدَّثَنَا مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، جَمِيعًا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ جَمِيلٍ الْغِفَارِيِّ،

حضرت جمیل الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اپنی سواریاں نہ باندھو، سوائے تین مساجد کے (۱) مسجد نبوی (۲) مسجد حرام (۳) مسجد بیت المقدس۔ ③

① ترجمة رقم: الاستيعاب 1611/4، ترجمة رقم: 2874، والطبقات الكبرى 500/7، وتهذيب الكمال 81/33، تهذيب التهذيب 49/3، ترجمة رقم: 98، وتقريب التهذيب: 622/1.

② أخرجه النسائي في السنن الكبرى 104/6، رقم: 10220، والبخاري في الأدب المفرد، ص: 377، رقم: 1102، وأحمد 398/6، رقم: 27278، والطبراني في المعجم الكبير 277/2، رقم: 2163، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 252/2، رقم: 1005.

③ أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 276/2، رقم: 2158، وفي المعجم الأوسط 260/1، رقم: 853 بلفظ: لا عملا المطايا إلا إلى ثلاث مساجد مسجد الحرام ومسجدي هذا ومسجد بيت المقدس.

Marfat.com

قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تُضْرَبُ الْمَطَايَا إِلا إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نماز پڑھنے کے لیے طور کی طرف نکلے تو حضرت جمیل غفاری سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ انھوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ سواریوں نہ باندھو سوائے تین مسجد کے مسجد حرام، میری اس مسجد اور بیت المقدس کی مسجد۔

240 حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبِّرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى الطُّورِ لِيُصَلِّيَ، فَلَقِيَ جَمِيلا الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تُضْرَبُ الْمَطَايَا إِلا إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

241 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنِ ابن هبيرة، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ : صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم الْعَصْرَ، وَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ صَلاةٌ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَضَيَّعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَلا صَلاةَ بَعْدَهَا، حَتَّى يَطْلُعَ النَّجْمُ.

حضرت ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو عصر کی نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو دی گئی تھی۔ انہوں نے اس کو ضائع کیا۔ جو اس کے پڑھنے میں ہمیشگی کرے گا اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔ اس کے بعد نماز کوئی نہیں ہے۔ یہاں تک کہ ستارے طلوع ہو جائیں۔ ①

242 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے اس کو پڑھو نماز عشاء سے لے کر نماز فجر تک وہ

① أخرجه مسلم 568/1، رقم: 830، وابن حبان 333/4، رقم: 1471، والنسائي: 259/1، رقم: 521، وأحمد 397/6، رقم: 27270، والطبراني في المعجم الكبير 183/4، رقم: 4083، والطحاوي في شرح معاني الآثار 153/1، وعبدالرزاق 426/2، رقم: 3953ف، وأبو عوانة 300/1، رقم: 1058، والبيهقي في السنن الكبير 448/1، رقم: 1948.

Marfat.com

النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلاةً، فَصَلُّوهَا مَا بَيْنَ صَلاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلاةِ الْفَجْرِ، الْوِتْرَ الْوِتْرَ، إِلا أَنَّهُ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ.

نماز وتر ہے۔ وتر ہے۔ وہ آدمی جس کا ذکر اس حدیث میں ہوا وہ ابو بصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ ہے۔ ①

243 حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ تَمِيمٍ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: اللَّهُمَّ لا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلا تُخْزِنِي يَوْمَ اللِّقَاءِ.

حضرت ابو قرصافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! مجھے قیامت اور ملاقات کے دن رسوا نہ کرنا۔ ②

244 حَدَّثَنَا عَيَّاشٌ، حَدَّثَنَا حَامِدٌ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَيَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ أَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلْقِيًا، وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الأُخْرَى.

حضرت عزہ بنت عیاض بن ابی قرصافہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے ابو قرصاہ رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مسجد میں چت لیٹے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھا ہوا تھا۔ ③

جَهْجَاهُ الْغِفَارِيُّ

جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ ④

① أخرجه أحمد 7/6، رقم: 23902، والحاكم فى المستدرك 684/3، رقم: 6514، والطبرانى فى المعجم الكبير 279/2، رقم: 2167، والحارث 336/1، رقم: 227.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 18/3، رقم: 2515. قال الهيثمى فى جمع الزوائد: 100/8: رواه الطبرانى وفيه من لم أعرفهم.

④ قال الحافظ ابن حجر فى الصابة 518/1، 1247: جهجاه بن سعيد، وقيل: ابن قيس، وقيل: ابن مسعود الغفارى شهد بيعة الرضوان بالحديبية، وروى الشيخان من حديث جابر كنا فى غزاة بنى المصطلق، فكسع رجل من المهاجرين رجلا من الأنصار... الحديث، فى نزول قوله تعالى ليخرجن الاعز منها الأذل (المنافقون: ٨) فذكر ابن عبدالبر أن المهاجرى هو جهجاه وأن الأنصارى هو سنان. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 228/1 والطبقات الكبرى 65/2، والثقات 61/3، ترجمة رقم: 196، والتاريخ الكبير 249/2۔

Marfat.com

245حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ سَلْمَانَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ.

حضرت جہجاہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ ①

جعفر بن أبي طالب بن عبد المطلب

جعفر بن ابی طالب بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ②

246حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، وَغَيْرُهُمْ، قَالُوا : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : لَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ تَلَقَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَاعْتَنَقَنِي، وَقَالَ : مَا أَدْرِي، أَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ أَفْرَحُ، أَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ ؟

حضرت عبداللہ بن جعفر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جب میں مدینہ میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے۔ مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے معانقہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں جانتا میں خیبر کے فتح ہونے کے ساتھ یا جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوا ہوں۔ ③

جعال بن سراقة

جعال بن سراقہ رضی اللہ عنہ

247حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ سُرَاقَةَ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَخِي جُعَالُ بْنُ سُرَاقَةَ، قَالَ : قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى

حضرت جعال بن سراقہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم احد کی جانب متوجہ تھے۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کہا گیا ہے کہ آپ کو کل قتل کیا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 274/2، ترجمة رقم: 2152، في حديث طويل. وأبو عوانة 311/5، ترجمة رقم: 8432، وابن أبي شيبة 143/5، رقم: 24550.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 485/1، ترجمة رقم: 1168: جعفر بن أبي طالب بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي أبو عبدالله، ابن عم النبي وأحد السابقين إلى الاسلام وأخو علي شقيقه. انظر ترجمته في: الاستيعاب 232/1.

③ أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 110/2، رقم: 1478. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 30/6: رواه الطبراني من طريق أسد بن عمرو عن مجالد وكلاهما ضعيف وقد وثقا.

Marfat.com

الله عليه وسلم، وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى أُحُدٍ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، قِيلَ لِي إِنَّكَ تُقْتَلُ غَدًا، قَالَ : وَيْحَكَ أَوَلَيْسَ الدَّهْرُ كُلُّهُ غَدًا.

ہلاکت! کیا سارا زمانہ کل نہیں ہے۔[1]

جعدة بن معاوية الجشمي

جعدہ بن معاویہ جشمی رضی اللہ عنہ[2]

248 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي أَبُو إِسْرَائِيلَ مَوْلَى بَنِي جُشَمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ جَعْدَةَ رَجُلا مِنْهُمْ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : جَاءُوا بِرَجُلٍ مِنْهُمْ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا أَرَادَ أَنْ يَقْتُلَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لَنْ تُرَاعَ لَنْ تُرَاعَ، وَلَوْ أَرَدْتَ ذَلِكَ، لَمْ تُسَلَّطْ عَلَيَّ.

حضرت جعدہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے قبیلہ سے ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے۔ عرض کی اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری رعایت نہیں کیا جائے گا۔ تیری ہرگز رعایت نہیں کی جائے گی۔ اگر تو یہ ارادہ کر لیتا تو تب بھی مجھ پر مسلط نہ ہوتا۔

جعدة بن هبيرة بن أبي وهب بن عمرو بن عائذ

جعدہ بن ھبیرہ بن ابی وھب بن عمرو بن عائذ رضی اللہ عنہ[3]

249 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَالأَرْذَلُونَ أَرْذَلُ.

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔ لوگوں میں سے سب سے بہتر میرا زمانہ ہے۔ پھر وہ لوگ جو ان سے ملے پھر جو ان سے ملے پھر اس کے بعد گھٹیا ترین لوگ ہوں گے۔[4]

---

① أخرجه ابن سعد في الطبقات الكبرى 245/4.

② لم نقف له على ترجمة.

③ انظر ترجمته في: الاستيعاب 240/1، والتاريخ الكبير 239/2، ترجمة رقم: 2315ف، وتهذيب الكمال 563/4، رقم: 929، وتقريب التهذيب 139/1، رقم: 927.

④ أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (285/2، رقم: 2187، والحاكم في المستدرك 211/3، رقم: 4871، وابن أبي شيبة 404/6.

Marfat.com

الجارود بن المعلى بن عمرو بن حلبس بن المعلى بن يزيد

حضرت جارُود بن معلیٰ بنعمرو بن حلبس بن معلیٰ بن یزید رضی اللہ عنہ ①

250حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، يَعْنِي الْجَذَمِيَّ، عَنِ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ، وَهُوَ قَائِمٌ.

حضرت جارُدور رضی اللہ عنہ کے ہدایت کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھڑے ہونے کی حالت میں پانی پینے سے۔ ②

251حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ.

حضرت جارُود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی جلن ہے۔ ③

252حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَا : حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ الْجَارُودَ أَخْبَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ جارُود نے خبر دی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی گمشدہ چیز، آگ کی جلن ہے۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 441/1، ترجمة رقم:1043: الجارود بن المعلى، ويقال: ابن عمرو بن المعلى، وقيل: الجارود بن العلاء حكاه الترمذى العبدى أبو المنذر، ويقال: أبو غياث بمعجمة ومثلثة على الأصح، وقيل: بمهملة وموحدة، وقيال: اسمه بشر بن حنش بمهملة ونون مفتوحتين ثم معجمة. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 262/1، والثقات 59/3، ترجمة رقم:190، والجرح والتعديل 525/2، ترجمة رقم:2181.

② أخرجه الترمذى 300/4، رقم:1881، والطبرانى فى المعجم الكبير 267/2، رقم:2124.

③ أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 265/2، رقم: 2111، والطحاوى فى شرح معانى الآثار 133/4، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى 264/3، رقم:1639، والبيهقى فى السنن الكبرى 190/6، رقم:1185.

Marfat.com

جنادۃ بن حرام

جنادہ بن حرام رضی اللہ عنہ ①

253حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ قُرَيْعٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ حَرَامٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِإِبِلٍ، وَقَدْ وَسَمْتُهَا فِي أُنُوفِهَا، فَقَالَ : يَا جُنَادَةُ، أَمَا وَجَدْتَ فِيهَا غَيْرَ عَظْمٍ تَسِمُهُ إِلا الْوَجْهَ ؟ أَمَا إِنَّ أَمَامَكَ الْقِصَاصَ، قُلْتُ : أَمْرُهَا إِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : ائْتِنِي بِهِنَّ، فَوَضَعَ الْمِيسَمَ حِيَالَ الْعُنُقِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَخِّرْ، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ : أَخِّرْ، حَتَّى بَلَغَ الْفَخِذَ، فَقَالَ : سِمْ عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ، فَوَسَمْتُهَا.

حضرت جنادہ بن حرام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اونٹ لے کر ان کی پیشانی پر داغ لگایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جُنادہ! منہ کے سوا اور کوئی ہڈی تجھے داغنے کو نہیں ملی؟ اب تیرے سامنے قصاص ہے میں نے عرض کی اس کا معاملہ آپ کے سپرد ہے۔ اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ان کو لے کر میرے سامنے آ (میں) نے گردن کے سامنے داغنے کے لیے ہاتھ رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیچھے کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل پیچھے کرواتے رہے یہاں تک ان تک پہنچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی برکت پر اس کو داغ میں نے اس کو داغ۔ ②

جنادۃ بن أبی أمیۃ

حضرت جنارہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ ③

① هكذا بالأصل: جنادة ب حرام، وفي المصادر: جنادة بن جراد. قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 504/1، ترجمة رقم: 1205: جنادة بن جراد العيلاني الباهلي. روى الدارقطني في المؤتلف وابن السكن وابن شاهين من طريق زياد بن قريع أحد بني عيلان بن جأوة عن أبيه عن جنادة بن جنادة بن جراد أحد بني عيلان بن جأوة معن قال: انتهيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم بإبلي قد وسمتها في أنفها فقال: ما وجدت فيها عضوا تسمه إلا في الوجه... الحديث. قال ابن السكن: لا أعلم له رواية غيره وإسناده غير معوف، قلت: العيلاني ضبطه الرشاطي بالمهملة، وقال: ابن عيلان من بابلة، وأغفل ابن ماكولا وابن نقطة هذه النسبة في مشتبه النسبة لكن ابن ماكولا ذكر عيلان و غيلان وقال الذي بالمعجمة كثير وأن الذي بالمهملة قيس عيلان، وذكر الاختلاف في سبب إضافة قيس لعيلان. قلت: وقيل في اسمه: جنادة بن جرادة، قال فيبي تكملة الإكمال 33/2، ترجمة رقم: 1070: جنادة بن جرادة له صحبة، هكذا نقلته من خط أبي نعيم، وقال غيره، ابن جراد بغير هاء. انظر ترجمته في: الاستيعاب 351/1، والثقات 65/3، ترجمة رقم: 207، والجرح والتعديل 515/2، ترجمة رقم: 2128.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 283/2، رقم: 2179، والبيهقي في السنن الكبرى 36/7، رقم: 13042. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 110/8: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم.

③ انظر ترجمة في: الاستيعاب 249/1، والطبقات الكبرى 439/7، والثقات 103/4، ترجمة رقم: 2019، التاريخ الكبير 232/2، ترجمة رقم: 2297.

Marfat.com

254حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ الْحِمْيَرِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ الأَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ الأَزْدِيِّ، أَنَّهُمْ وَلَجُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ، وَهُمْ ثمانية، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَعَا بِطَعَامٍ، فَأَكَلَ، وَقَالَ : كُلُوا، قَالُوا : إِنَّا صِيَامٌ، قَالَ : أَصُمْتُمْ أَمْسِ ؟ قُلْنَا : لا قَالَ : فَتَصُومُونَ غَدًا ؟ قُلْنَا : لا، فَأَمَرَهُمْ، فَأَفْطَرُوا، ثُمَّ رَقَى الْمِنْبَرَ، وَدَعَا بِمَاءٍ، فَشَرِبَ.

حضرت جنارہ بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور وہ آٹھ افراد تھے جمعہ کے دن حضور ﷺ نے کھانا منگوایا آپ ﷺ نے خود بھی کھایا اور فرمایا تم بھی کھاؤ انہوں نے عرض کی ہم روزہ کی حالت میں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کل تم نے روزہ رکھا تھا۔ ہم نے عرض کی نہیں آپ ﷺ نے فرمایا کل آنے والے دن تم روزہ رکھو گے، ہم نے عرض کی نہیں، آپ نے ان سب کو افطار کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ نے پانی منگوایا آپ نے اس کو نوش کیا۔ ①

255حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدُوَيْهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ الأَزْدِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : ثَلاثٌ مِنْ فِعْلِ الْجَاهِلِيَّةِ : اسْتِسْقَاؤُهُمْ بِالْكَوَاكِبِ، وَالطَّعْنُ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ.

حضرت جنادہ بن مالک الازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا تین کام جاہلیت والے ہیں۔ ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا۔ (۲) نسب میں طعن (۳) نوحہ کرنا۔ ②

جوذان

حضرت جوذان رضی اللہ عنہ ③

256حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَمْدُونَ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ

حضرت جوذان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس سے کسی مسلمان بھائی نے عذر پیش کیا۔ اس نے عذر قبول

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 282/2، رقم: 2178. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 13/3: رواه البزار والطبراني في الكبير من طريق مصعب بن عبيدالله بن جنادة عن • بيه عن جده ولم أجد من ترجم مصعبا ولا أباه.

③ انظر ترجمته في: الإصابة 525/1، ترجمة رقم: 1261، والاستيعاب 275/1، وتهذيب الكمال 161/5، وتهذيب التهذيب 105/2، ترجمة رقم: 198، وتقريب التهذيب 143/1، ترجمة رقم: 985، والثقات 65/3، ترجمة رقم: 211، والجرح والتعديل 545/2، ترجمة رقم: 2266.

Marfat.com

سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِينَاءَ، عَنْ جُوذَانَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنِ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ أَخُوهُ بِمَعْذِرَةٍ، فَلَمْ يَقْبَلْهَا مِنْهُ، كَانَ مِثْلَ خَطِيئَةِ صَاحِبِ الْمَكْسِ يَعْنِي الْعِشَارَ.

نہ کیا۔تو وہ غلطی کرنے والے کی مانند ہے۔ٹیکس وصول کرنے والا ہے۔①

جعیل الاشجعی

حضرت جعیل الاشجعی رضی اللہ عنہ ②

257حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الأَوَّلِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جُعَيْلٍ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ عَلَى فَرَسٍ عَجْفَاءَ مَهْزُولَةٍ، فَدَنَا مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : سِرْ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ضَعِيفَةٌ مَهْزُولَةٌ، فَدَنَا، فَضَرَبَهَا بِمِخْفَقَةٍ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا، وَكُنْتُ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَمَا مَلَكْتُ رَأْسَهَا قُدَّامَ الْقَوْمِ، وَبِعْتُ مِنْ بَطْنِهَا بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا.

حضرت جعیل الاشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوہ میں نکلا۔ایک کمزور پتلے گھوڑے پر سوار ہو کر۔ میرے قریب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چل، میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ایک کمزور پتلا گھوڑا ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھوڑے کے قریب ہوئے۔ اس کو چھڑی ماری پھر فرمایا اللہ عزوجل اس میں برکت دے میں لوگوں میں سے سب سے آخر میں تھا۔اس کے بعد میں اس کو قابو نہ کر سکا۔ یہاں تک کہ قوم سے آگے چلا گیا۔ میں نے اس کے پیٹ سے بارہ ہزار روپے کمائے۔③

---

①أخرجه ابن ماجه فی سننه 1225/2، رقم:3718. قال البوصيری فی مصباح الزجاجة 114/4: ليس لجوذان عند ابن ماجة سوى هذا الحديث وليس له رواية فی شی من الكتب الخمسة ورجال إسناده ثقات إلا أنه مرسل، قال أبو حاتم: جوذان هذا ليس له صحبة وهو مجهول، رواه أبو داؤد فی المراسيل عن سهل بن صالح عن وكيع... به، قال سهل: عن ابن جوذان وقال الاخران: عند جوداه.

② قال المزی فی تهذيب الكمال 117/5، ترجمة رقم: 961 جعيل بن زياد، ويقال: ابن ضمرة الأشجعی معدود فی الصحابة، روى عن النبی صلى الله عليه وسلم أنه كان معه فی بعض غزواته وهو على فرس له عجفاء... الحديث، روى عنه: عبدالله بن أبی العد أخو سالم بن أبی الجعد، قاله محمد بن عبدالله الرقاشی، وزيد بن الحباب عن رافع بن سلمة بن زياد عن عبدالله بن • بی الجعد، وقال البخاری فی التاريخ: ((وقال رافع بن زياد بن الجعد بن أبی الجعد حدثنی أبی عن عبدالله بن أبی الجعد أخی سالم عن جعيل)) فالله أعلم. وقال ابن عبدالبر: كوفی روى عنه عبدالله بن أبی الجعد. انظر ترجمته فی: الاستيعاب 246/1، والجرح والتعديل 532/2، ترجمة رقم: 22498، والأسماء المفردة ص: 51، رقم: 24، والثقات 62/3، ترجمة رقم: 198.

③أخرجه الأصبهانی فی دلائل النبوة ص: 110، رقم: 110.

Marfat.com

جارية بن قدامة بن مالك بن زهير بن حصين بن رباح

حضرت جاریہ بن قدامہ بن مالک بن زہیر بن حصین بن رباح رضی اللہ عنہ ①

258أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمٍّ لَهُ وَهُوَ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي قَوْلا لَعَلِّي أَعْقِلُهُ، قَالَ: لا تَغْضَبْ.

حضرت جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی بات بتائیں میں اس کو سمجھوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ ②

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، وَابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الأَحْنَفِ، عَنْ جَارِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِهِ، وَقَالَ: لِعَلِّي أَعِيهِ.

جاریہ سے دوسری سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث ہے اور کہا: شاید میں اسے یاد کروں۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 445/1، ترجمة رقم: 1051: جارية بن قدامة بن مالک بن زهير بن حصين بن رزاح بن سعد بن بحير بن ربيعة ب كعب بن سعد بن زيد مناة بن تميم التميمى السعدى، يقال له: عم الأحنف. قال الطبرانى: كان الأحنف يدعوه عمه على سبيل التعظيم له لأنهما لا يجتمعان إلا فى سعد زيد. وذكره ابن سعد فيمن نزل البصرة من الصحابة. وقال ابن أبى حاتم عن أبيه: له صحبة، وروى أحمد عن يحيى بن سعيد وغيره عن بشام بن عروة عن أبيه عن الأحنف عن جارية بن قدامة قال قلت: يا رسول الله أوصنى واقلل، قال: ((لا تغضب)) وهو بعلو فى المعرفة لا بن منده وفيه اختلاف على بشام رواه أكثر أصحابة عنه، وصححه ابن حبان من طريقه، ورواه أبو معاوية ويحى بن أبى زكريا الغسانى وسعيد بن يحى اللخمى عن بشام فزاد فيه: عن جارية عن عمه، ورواه ابن أبى شيبة عن عبدة بن سليمان عن هشام على عكس ذلک قال: عن الأحنف عن عم له عن جارية. ووقع فى رواية لأبى يعلى عن جارية بن قدامة عن عم أبيه فذكر الحديث، والأول أولى، فقد رواه الطبرانى من طريق ابن أبى الزناد عن أبيه عن عروة ومن طريق محمد بن كريب عن أبيه شهدت الأحنف يحدث عن عمه جارية وعمه جارية بن قدامة وهو عند ابن عباس أنه قال: يا رسول الله قل لى قولا ينفعنى وأقلل... الحديث. قال أبو عمر: كان من أصحاب على فى حروبه وهو الذى حرق عبدالله بن الحضرمى فى دار سنيد بالبصرة، لأن معاوية بعث إلى الحضرمى ليأخذ له البصرة فوجه على إليه أعين بن ضبيعة فقتل فوجه جارية بن قدامة فحاصر ابن الحضرمى ثم حرق عليه. وقيل: إنه جويرية بن قدماة الذى روى عن عمه فى البخارى، ولجارية هذا قصه مع معاوية يقول فيها: ((فقال له: سل حاجتک يا آبا قندس قال: تقر الناس فى بيوتهم فلا توفدهم إليک فإنما يوفدون إليک الأغنياء ويذرون الفقراء)). انظر ترجمته فى: الاستيعاب 226/1، وتهذيب الكمال 480/4، ترجمة رقم: 886، وتهذيب التهذيب 48/2، ترجمة رقم: 83، وتقريب التهذيب 137/1، ترجمة رقم: 885.

② أخرجه أحمد 484/3، والطبرانى فى المعجم الكبير 262/2، رقم: 2094، وفى المعجم الأوسط 277/7، رقم: 7491، والحاكم فى المستدرک 713/3، رقم: 6578، وابن أبى شيبة 216/5، رقم: 25380، وابن أبى عاصم الآحاد والمثانى 380/2، رقم: 1167.

Marfat.com

جون بن قتادة التميمي

حضرت جون بن قتادہ التمیمی رضی اللہ عنہ ①

259حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ التَّمِيمِيِّ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَمَرَّ بَعْضُ أَصْحَابِهِ بِسِقَاءٍ مُعَلَّقٍ، وَفِيهِ مَاءٌ، فَأَرَادَ أَنْ يَشْرَبَ، فَقَالَ صَاحِبُ السِّقَاءِ : إِنَّهُ جِلْدُ مَيْتَةٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : اشْرَبُوا، فَإِنَّ دِبَاغَ الْمَيْتَةِ طَهُورُهَا.

حضرت جون بن قتادہ التمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ ایک لٹکتے ہوئے مشکیزے کے پاس سے گزرے اس میں پانی تھا۔ اس نے پینے کا ارادہ کیا تو صاحب مشکیزہ نے کہا مردار کی جلد کا ہے اس بات کا ذکر ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں سے پیو کیونکہ مراد کی کھال کو دباغت دینا اس کو پاک کرنا ہے۔ ②

جاهمة السلمي ابو معاوية بن جاهمة

جاھمہ اسلمی ابو معاویہ بن جاھمہ رضی اللہ عنہ ③

---

①هو: جون بن قتادة بن الأعور بن ساعدة بن عوف بن كعب بن عبد شمس بن زيد مناة بن تميم التميمي، تابعي غلط بعض الرواة فوصل عنه حديثا أسقط اسم الصحابي فذكره لذلك البغوي وغيره في الصحابة، وأبوه صحابي، قال البغوي حدثنا جدي هو أحمد بن منيع وشجاع بن مخلد قالا: حدثنا هشيم. ثم ال: وروى ابن قانع من طريق الحسن بن عرفة،، وروى ابن منده من طريق يحيى بن أيوب كلاهما عن هشيم أخبرنا منصور عن الحسن عن جون بن قتادة التميمي... فذكر حديثه الوارد هنا. انظر ترجمته في: الاصابة 556/1، ترجمة رقم: 1354، والطبقات لابن خياط ص: 195، وتهذيب الكمال 162/5، ترجمة رقم: 984، وتهذيب التهذيب 105/2، ترجمة رقم: 199، والثقات 119/4، ترجمة رقم: 2086، والجرح والتعديل 542/2، ترجمة رقم: 2251.

②رواه البغوي وابن منده من حديث جون، وهو تابعي فأسقط من حديثه الصحابي، راجع كلام ابن حجر السابق.

③قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 446/1، ترجمة رقم: 1053: جاهمة بن العباس بن مرداس السلمي نسبه ابن ماجة في السنن. وقال ابن السكن يقال: هو ابن العباس بن مرداس وذكره ابن سعد في طبقة من شهد الخندق، وقال أسلم وصحب، وروى البغوي وابن أبي خيثمة والطبراني من طريق سفيان بن حبيب عن ابن جريج عن محمد بن طلحة بن يزيد بن ركانة عن معاوية بن جاهمة السلمي عن أبيه قال: أتيت النبي صلى الله عليه وسلم استشيره في الجهاد فقال: ((هل لك أم)) قلت: نعم قال: ((الزمها)). وقد اختلف فيه على ابن جريج وقد جوده سفيان بن حبيب لكن أسقط من السند طلحة قال له صحبة. ويقال: عن يحيى بن سعيد القطان عن أبي جريج مثله، ورواه يحيى بن سعيد الأموي عن ابن جريج عن محمد بن طلحة بن يزيد بن ركانة عن أبيه عن معاوية بن جاهمة قال: أتيت النبي صلى الله عليه وسلم أخرجه البغوي عن شريح بن يونس عن الأموي، ثم رواه من طريق حجاج بن محمد عن ابن جريج فخالف في نسب محمد بن طلحة فقال: عن محمد بن طلحة بن عبدالله بن عبدالرحمن عن أبيه طلحة عن معاوية بن جاهمة أن جاهمة جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث، وكذا أخرجه النسائي وابن ماجة من طريق حجاج. قال البيهقي: رواية حجاج أصح وتابعه أبو عاصم وهي عند ابن شاهين في ترجمة معاوية بن جاهمة، قلت: ورواه أحمد بن حنبل عن روح بن عبادة كرواية حجاج۔

Marfat.com

260 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَسْتَشِيرُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ : أَلَكَ وَالِدَةٌ ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، قَالَ : اذْهَبْ فَالْزَمْهَا، فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ بِرِّ رِجْلَيْهَا.

وَحَدَّثَنَاهُ مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ، أَنَّ جَاهِمَةَ السُّلَمِيَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ : وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، فَزَادَ فِي الإِسْنَادِ رَجُلَيْنِ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَاهُ، وَجَوَّدَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ.

حضرت معاویہ بن جاھمہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عرض کی میں جہاد کے متعلق مشورہ کرنے آیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیری والدہ زندہ ہیں۔ میں نے عرض کی: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ ان کی خدمت کرو۔ بے شک جنت ان کے پاؤں کے پاس ہے۔ ①

حضرت جاھمہ اسلمی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے باقی حدیث اوپر والی ہے۔ قاضی ابن قانع فرماتے ہیں اس کو محمد بن اسحاق نے محمد بن طلحہ نے اس سند میں دو آدمیوں کو زیادہ کیا اوران کے باپ کا ذکر نہیں ہے ابن جریج نے اس کو خوبصورت کہا ہے۔

جارية بن ظفر

جاریہ بن ظفر رضی اللہ عنہ ②

261 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ جَارِيَةَ بْنِ ظُفَرَ الْحَنَفِيِّ، أَنَّ رَجُلا قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ مِنْ نِصْفِ الذِّرَاعِ، فَخَاصَمَهُ

حضرت جاریہ میں ظفر الحنفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کا ہاتھ نصف بازو تک کاٹ دیا۔ وہ اپنا جھگڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ ہزار (دینار) کا فیصلہ کیا اور فرمایا اس کو پکڑو اللہ عزوجل اس میں

① أخرجه النسائي في السنن الكبرى 8/3، رقم: 4312، والحاكم في المستدرك 167/4، رقم: 7248، والبيهقي في السنن الكبرى 26/9، والخطيب في الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع 231/2، رقم: 1701.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 444/1، ترجمة رقم: 1049: جارية بن ظفر اليمامي الحنفي أبو نمران قال ابن حبان له صحبة. قال المزي: روى عن النبي صلى الله عليه وسلم، روى عنه مولاه عقيل بن دينار وابنه نمران بن جارية، روى له ابن ماجة حديثين، من رواية دهثم بن قران عن نمران بن جارية عن أبيه ولا يعرف له رواية إلا من طريق دهثم ضعيف جداً. انظر ترجمته في: الاستيعاب 227/1، وتهذيب الكمال 479/4، ترجمة رقم: 885.

Marfat.com

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَضَى بِخَمْسَةِ آلافٍ، وَقَالَ: خُذْهَا، بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا.

تمہارے لیے برکت دے گا۔ ①

262 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: اخْتُصِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَبَعَثَ حُذَيْفَةَ، فَقَضَى بِالْقِمْطِ، وَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَجَازَهُ قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: الْقِمْطُ أَنْ يَرْتَبِطَ الْحَائِطُ بِالْحَائِطِ.

حضرت نمران بن جاریہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس جھگڑا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے حضرت حذیفہ کو بھیجا حضرت حذیفہ نے فیصلہ کیا ایک دیوار کو دوسری دیوار سے جوڑ دیا جائے اور اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس لوٹ کر آئے آپ ﷺ نے اس فیصلے کو جائز رکھا۔

قاضی ابن قانع فرماتے ہیں قحط یہ ہے کہ ایک دیوار کو دوسری دیوار سے جوڑ دینا۔ ②

أبو ثعلبة الخشني

ابو ثعلبہ خُشنی رضی اللہ عنہ ③

263 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، يَعْنِي الْخَوْلَانِيَّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ.

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا منع کرتے ہوئے چیرنے پھاڑنے والے درندہ سے (یعنی کھانے سے)۔ ④

---

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 260/2، رقم: 2088.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 58/7، ترجمة رقم: 9658: أبو ثعلبة الخشني صحابي مشهور معروف بكنيته، واختلف في اسمه اختلافا كثيرا، وكذا في اسم أبيه فقيل: جرهم بضم الجيم والهاء بينهما راء ساكنة قاله أحمد ومسلم وابن زنجويه وهارون الحمال وابن سعد عن أصحابه، وقيل: جرثم مثله لكن بدل الهاء مثلثة، وقيل: جرهوم كالأول لكن بزيادة واو، وقيل: جرثوم كالثاني بزيادة واو أيضا، وقيل: جرثومة مثله لكن بزيادة هاء في آخر، وقيل: زيد، وقيل: عمر، وقبل: سق، وقيل: لاسق بزيادة لام أوله وقيل: لاسر براء بدل القاف، وقيل: لاس بغير راء وقيل: لا شوم بضم المعجمة بعدها واو ثم ميم، وقيل: مثله لكن بزيادة هاء في آخره، وقيل: الأشق بفتح الهمزة وتخفيف اللام، وقيل: الأشر مثله لكن بدل القاف راء ومنهم من أشبع الشين بوزن الاحسين، وقيل: ناشر بنون وشين معجمة ثم راء وقيل: ناشب بموحدة بدل الراء، وقيل: غرنوق. انظر ترجمته في: الاستيعاب 1618/4، ترجمة رقم: 2886، والطبقات لابن خياط 119/1، وتهذيب الكمال 167/33، ترجمة رقم: 7271، وتهذيب التهذيب 52/12، ترجمة رقم: 198، وتقريب التهذيب 627/1، ترجمة رقم: 8006، والثقات 63/3، ترجمة رقم: 201، والجرح والتعديل 543/2، ترجمة رقم: 2257، والتاريخ الكبير 250/2، ترجمة رقم: 2357.

④ متفق عليه، أخرجه البخاري 2179/5، رقم: 5444، ومسلم 1533/3، رقم: 1932.

Marfat.com

264حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلَالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ الْمُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ لِلْمُسْلِمِينَ، وَيُمْلِي الْكَافِرِينَ، وَيَدَعُ أَهْلَ الْحِقْدِ بِحِقْدِهِمْ.

حضرت ابوثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل 15 شعبان کو تمام مسلمان کو بخشش دیتا ہے۔کافروں کو مہلت دیتا ہے اور کینہ والوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیتا ہے۔①

جدار

حضرت جدار رضی اللہ عنہ ②

265 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ جِدَارٍ، قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَقَالَ : يَأَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ قَدْ أَصْبَحْتُمْ،

حضرت جداد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا اے لوگو! تم نے حج کیا ہے، تم پر اللہ کا یہ احسان ہے اور سبز اور زرد نعمتیں ہیں اور گھروں میں جو کچھ ہے پھر تم دشمن سے لڑنے کو آگئے ہو جو شہید کیا جائے گا اس کا پہلا خون کا قطرہ گرنے کے ساتھ اللہ عزوجل اس کے ہر گناہ معاف کر دے گا۔اس کے پاس دو حور العین آتی ہیں اس کے چہرے سے خون صاف

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 223/22، رقم: 590، والالکائی فی اعتقاد أهل السنة 445/3، رقم: 760، وابن أبی عاصم فی السنة 223/1، رقم: 510، والبیهقی فی شعب الایمان 381/3، رقم: 3831، وابن الجوزی فی العلل المتناهیة 560/2، رقم: 920. قال ابن الجوزی: هذا حدیث لا یصح، قال احمد بن حنبل، الأحوص لا یروی حدیثه، وقال یحیی: لیس بشئی، وقال الدارقطنی: منکر الحدیث، وقال: والحدیث ثابت. وقال الهیثمی فی مجمع الزوائد 65/8: رواه الطبرانی وفیه الأحوص بن حیکم وهو ضعیف.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 466/1، ترجمة رقم: 1110: جدار بکسر أوله وتخفیف الدال، روی البغوی وابن أبی عاصم وغیرهما من طریق العباس بن الفضل بن عمرو الأنصاری عن القاسم عبدالرحمن بن عبدالرحمن الانصاری عن الزهری عن یزید بن شجرة عن جدار قال: غزونا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فلقینا عدونا فقام فحمدالله وأثنی علیه ثم قال: ویها الناس انکم قد اصبحتکم وعلیکم من الله نعم فیما بین حضراء وصفراء وحمراء وفی البیوت ما فیها... فذکر الخطبة بطولها. قال قال ابن منده: غریب وقد رواه یزید بن أبی زیاد عن مجاهد عن یزید بن شجرة بطوله ولم یذکر جدارا وکذا رواه منصور عن یزید لکن وقفه: قلت: وتابعه الأعمش علی وقفه عن مجاهد والعباس ضعیف جداً وقد قال: عباس الدوری عن ابن معین عن یزید بن شجرة له صحبة، فأما حدیث جدار فلیس بصحیح، ولا نعلم الزهری روی عن یزید شجرة شیئًا والحدیث حدیث منصور، وقال البغوی نحوه، وزاد: أن الزهری لم یسمع من یزید، وقال ابن الجوزی عن النسائی هذا حدیث باطل، وقال الدارقطنی لیس بالمحفوظ، والصواب قول منصور والأعمش قاله فی العلل. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 268/1، والأسماء المفردة، ص: 48، ترجمة رقم: 15.

Marfat.com

عَلَيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ نِعَمٌ مِنْ خَضْرَاءَ وَصَفْرَاءَ، وَفِي الْبُيُوتِ مَا فِيهَا. فَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ فَقُدُمًا قُدُمًا، فَمَنِ اسْتُشْهِدَ فَأَوَّلُ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهَا كُلَّ خَطِيئَةٍ، وَأَتَتْهُ اثْنَتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، تُمْسَحَانِ عَنْ وَجْهِهِ.

کرتی ہیں۔ ①

جبار بن صخر بن أمية بن خنساء بن سنان بن عبيد

جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن سنان بن عبید رضی اللہ عنہ ②

266 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الجوهري، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ جُبَارَ بْنَ صَخْرٍ، يَقُولُ : نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نُنْدِيَ عَوْرَاتِنَا.

حضرت شرحبیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جبار بن صخر رضی اللہ عنہ سے سنا فرمایا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ ہم اپنی شرمگاہیں ننگی کریں۔ ③

267 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جُبَارِ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ :

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔ ④

---

① أورده المنذري في الترغيب والترهيب 211/2 من رواية يزيد بن شجرة مرسلاً وموصولاً عن جدار فقال: رواه الطبراني من طريقين إحداهما جيدة صحيحة، والبيهقي في كتاب البعث إلا أنه قال: ((فان اول قطرة تقطر من دم أحدكم يحط الله عنه بها خطاياه، كما يحط الغصن من ينوى الشجر وتبتدره اثنتان من الحور العين و تمسحان التراب عن وجهه ويقولان: فدانا لك ويقول فدانا لكما فيكسى مائة حلة لو وضعت بين أصبعي هاتين لو سعتاهما ليست من نسج بني آدم ولكنها من نبات الجنة مكتوبون عند الله بأسمائكم وسماتكم)). والحديث رواه البزار والطبراني أيضا عن يزيد بن شجرة مرفوعاً مختصراً، وعن جدار أيضاً مرفوعًا والصحيح الموقوف، مع أنه قد يقال: إن مثل هذا لا يقال من قبل الرأي فسبيل الموقوف فيه سبيل المرفوع والله أعلم.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة (449/1، ترجمة رقم: 1057: جبار بن صخر بن أمية بن خنساء بن سنان بن عبيد بن عدي بن عنم بن كعب بن سلمة الانصاري ثم السلمي، يكنى أبا عبدالله، ذكره موسى بن عقبة عن ابن شهاب في أهل العقبة، وذكره أبو الأسود عن عروة في أهل بدر. انظر ترجمته في: الاستيعاب 228/1، والطبقات الكبرى 576/3، والجرح والتعديل 542/2، ترجمة رقم: 2253، والثقات 64/3م، رقم: 204.

③ لم نقف عليه عند غير المصنف.

④ ووقفنا على هذا الحديث من رواية جابر عند مسلم 2301/4، رقم: 3006. والحديث عند ابن حبان 572/5، رقم: 2197، وأحمد 421/3، والطبراني في المعجم الأوسط 375/8، رقم: 8918.

Marfat.com

صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم،
فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ.

جبلة بن حارثة

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ ①

268حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، قَالا : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أَرْسِلْ مَعِي أَخِي، قَالَ : هُوَ ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ، إِنْ ذَهَبَ فَلَسْتُ أَمْنَعُهُ، فَقَالَ : وَاللّٰهِ لا أَخْتَارُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ : فَوَجَدْتُ قَوْلَ أَخِي خَيْرًا مِنْ قَوْلِي

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (زید بن حارثہ) میرا بھائی میرے ساتھ بھیج دیں۔ عرض کی: یہ آپ کے سامنے ہے اگر یہ جانا چاہے تو میں اس کو منع نہیں کروں گا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کسی کو پسند نہیں کروں گا اس نے کہا: میں نے اپنے بھائی کا قول ابن سعد کے قول سے بہتر پایا۔ ②

269حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 456/1، ترجمة رقم:1078: جبلة بن حارثة بن شراحيل أخو زيد بن حارثة، وعم أسامة بن زيد وهو أكبر سنا من زيد، روى الترمذی وأبويعلى من طريق إسماعيل بن أبی خالد عن أبی عمرو الشيبانی أخبرنی جبلة بن حارثة قال: أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت: أرسل معنی أخی فقال: ((هو ذا بين يديک إن ذهب فليس أمنعه)) فقال زيد: لا أختار عليک يا رسول الله أحدا، قال: فوجدت أخی خيرا من قولی. وفی تاريخ البخاری من هذا الوجه عنّ الشيبانی سمعت جبلة، وله فی النسائی حديث متصل صحيح الإسناد من رواية أبی إسحاق عن فروة عن جبلة بن حارثة فی القول عند النوم ولفظه: ((قلت: يا رسول الله علمنی شيئا ينفعنی الله به قال: إذا أخذت مضجعک فاقرأ قل يأيها الكافرون)). انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير 217/2، ترجمة رقم: 2251، والجرح والتعديل 508/2، ترجمة رقم:2086، والكاشف: 289/1، ترجمة رقم:754.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 286/2، رقم:2192، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 63/5، رقم:2600.

Marfat.com

بِعَسْكَرِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي، قَالَ : إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ، فَاقْرَأْ : {قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ} وَ {قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ}.

یا رسول اللہ ﷺ مجھے کوئی ایسی شے سکھائیں جو میرے لیے نفع مند ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر جائے تو قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ احد پڑھ لیا کرو۔ ①

270 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا لُوَيْنٌ، حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : كَانَ جَبَلَةُ فِي الْحَيِّ، فَقَالُوا : أَنْتَ أَكْبَرُ أَمْ زَيْدٌ، قَالَ : وُلِدْتُ قَبْلَهُ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنِّي وَسَأُخْبِرُكُمْ أَنَّ أُمَّنَا كَانَتْ مِنْ طَيِّءٍ فَمَاتَ أَبُونَا، وَبَقِينَا، فَجَاءَتْ خَيْلٌ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا زَيْدًا، فَتَوَافَى الأَمْرُ بِهِ أَنْ صَارَ لِخَدِيجَةَ، فَوَهَبَتْهُ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَعْتَقَهُ.

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں حضرت جبلہ میرے محلہ میں رہنے والے تھے۔ انہوں نے کہا: آپ بڑے ہیں یا زید؟ فرمایا میں اس سے پہلے پیدا ہوا ہوں لیکن وہ مجھ سے بڑا ہے۔ (کیونکہ اسے اللہ کے رسول کا قرب حاصل ہے) اور میں آپ لوگوں کو بتاؤں کہ ہماری ماں کا تعلق قبیلہ بنی طی سے تھا پس ہمارے والد صاحب فوت ہو گئے۔ تہامہ سے گھوڑا سواروں کا ایک قافلہ آیا۔ انھوں نے زید کو اٹھا لیا۔ پس معاملہ یہاں تک پہنچا کہ وہ حضرت خدیجہ کے غلام بن گئے انہوں نے نبی کریم ﷺ کو ھبہ کر دیا۔ آپ نے اسے آزاد کر دیا۔ ②

جبلة بن الازرق الحمصی

جبلہ بن ازرق الحمصی رضی اللہ عنہ ③

① أخرجه النسائی فی السنن الكبرى 200/6، رقم: 10636، وفی عمل اليوم والليلة، ص: 467، رقم: 800، والطبرانی فی المعجم الأوسط 272/1، ترجمة رقم: 888. وذكره السيوطی فی الجامع الصغير وعزاه إلى النسائی، وأبو القاسم البغوی فی الصحابة، وعبدالباقی ابن قانع فی معجمه، والضياء المقدسی فی المختارة كلهم عن جبلة بن حارثة، قال المناوی فی فيض القدير 251/1: ((جبلة بفتح الجيم والموحدة، ابن حارثة وهو أخو زيد وعم أسامة وفد على النبی صلى الله عليه وسلم فی طلب أخيه فأبى أن يرجع فرجع ثم عاد الراوی)).

② أورده الذهبی فی سير أعلام النبلاء 223/1، من طريق لوين...به.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 455/1، ترجمة رقم: 1043: جبلة بن الأزرق الحمصی. روى البخاری فی تاريخه وابن السكن والطبرانی وغيرهم من طريق معاوية بن صالح عن راشد بن سعد جبلة بن الأزرق وكانت له صحبة قال صلى الله عليه وسلم إلى جانب جدقار كثير الأحجرة، إما ظهرا وإما عصرا فلما جلس لغته عقرب فغشی عليه، فرقاه الناس فأفاق فقال: ((ان الله شفانی وليس برقيتكم)) قال البغوی: لا أعلم غيره، وقال ابن السكن: ليس له غيره. انظر ترجمته: الطبقات الكبرى 432/7، والتاريخ الكبير 28/2، ترجمة رقم: 2254، والجرح والتعديل 508/2، ترجمة رقم: 2089، والثقات 58/3، ترجمة رقم: 188.

Marfat.com

271حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ الأَزْرَقِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِلَى جِدَارٍ، فَلَمَّا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ، لَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ، فَغُشِيَ عَلَيْهِ، فَرَقِيَ، فَلَمَّا أَفَاقَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ شَفَانِي، وَلَيْسَ بِرُقْيَتِكُمْ.

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اور حضرت جبلہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے تھے۔ فرمایا کہ حضور ﷺ ایک دیوار کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھ لیں تو آپ ﷺ کو بچھو نے ڈنگ مارا۔ آپ ﷺ کو تکلیف ہوئی آپ ﷺ کو دم کیا گیا آپ ﷺ کو افاقہ ہو گیا اور فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے شفا دی، تمہارے دم نے شفاء نہیں دی ہے۔ ①

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 287/2، رقم: 2196، وابن سعد فی الطبقات الکبری 432/7. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 109/5: رواه الطبرانی عن شیخه بکر بن سهل عن عبدالله بن صالح کاتب اللیث وکلاهما قد ضعف ووثق وبقیة رجاله ثقات.

Marfat.com

باب الحاء

باب حاء

حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى

حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ ①

272حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّهُ أَعَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِفَرَسَيْنِ، فَأُصِيبَا، فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: إِنَّ فَرَسَيَّ أُصِيبَا، فَأَعْطِنِي، فَأَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ كَالآكِلِ، وَلا يَشْبَعُ.

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے حنین کے دن دو گھوڑے مدد کے طور پر سواری کے لیے دیئے وہ دونوں مارے گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میرے گھوڑا زخمی ہوئے ہیں آپ مجھے عطا کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کیا پھر اضافہ کے طور پر اور بھی دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حکیم یہ مال سرسبز میٹھا ہے جو لوگوں سے مانگتا اس کو دیا جائے، مانگنے والا اس کا کھانے والے کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا۔ ②

273حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے۔ جب تک دونوں

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 112/2، ترجمة رقم: 1802: حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد بن عبدالعزى بن قصى الأسدى ابن أخى خديجة زوج النبى صلى الله عليه وسلمو اسم أمه صفية، وقيل: فاختة، وقيل: زينب بنت زهير بن الحارث بن أسد بن عبدالعزى. ويكنى أبا خالد له حديث فى الكتب الستة، روى عنه ابنه حزام وعبدالله بن الحارث بن نوفل وسعيد بن المسيب وموسى بن طلحة وعروة وغيرهم. قال موسى بن عقبة: عن أبى حبيبة مولى الزبير سمعت حكيم بن حزام يقول: ولدت قبل الفيل بثلاث عشرة سنة وأنا أعقل حين أراد عبدالمطلب أن يذبح عبدالله ابنه، وحكى الواقدى نحوه وزاد: وذلك قبل مولد النبى صلى الله عليه وسلم بخمس سنين. وقتل والد حكيم فى الفجار وشهدها حكيم، وحكى الزبير بن بكار أن حكيما ولد فى جوف الكعبة قال: وكان من سادات قريش وكان صديق النبى صلى الله عليه وسلم قبل المبعث وكان يوده ويحبه بعد البعثة ولكنه تأخر إسلامه حتى أسلم عام الفتح. وكان من العلماء بأنساب قريش وأخبارها مات سنة خمسين، وقيل: سنة أربع، وقيل: ثمان وخمسين، وقيل: سنة ستين، وهو ممن عاش مائة وعشرين سنة شطرها فى الجاهلية وشطرها فى الاسلام. قال البخارى فى التاريخ: مات سنة ستين وهو ابن عشرين ومائة سنة قاله إبراهيم بن المنذر، ثم أسند من طريق عمر بن عبدالله بن عروة عن عروة قال: مات لعشر سنوات من خلافة معاوية. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 362/1، والثقات 70/3، ترجمة رقم: 224، والجرح والتعديل 202/3، ترجمة رقم: 876، وتهذيب الكمال 170/7، ترجمة رقم: 1454، وتهذيب التهيب 384/2، ترجمة رقم: 775، وتقريب التهذيب 176/1، ترجمة رقم: 1470.

② متفق عليه، أخرجه البخارى 535/2، رقم: 1402، ومسلم 717/2، رقم: 1035.

Marfat.com

حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَالَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذِبَا وَكَتَمَا لَمْ يُبَارَكْ لَهُمَا.

ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کریں ان دونوں بیع میں برکت دی جائے گی۔ اگر دونوں جھوٹ بولیں اور دونوں چھپائیں ان دونوں کے لیے برکت نہیں ہوگی۔ ①

274 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أَلَمْ أُنَبَّأْ، أَوْ أُخْبَرْ، أَوْ بَلَغَنِي، أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ، أَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَإِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا، فَلا تَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ.

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہم کو خبر نہیں دی گئی یا مجھے بتایا یا جیسے اللہ چاہے، آپ تو گندم فروخت کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو گندم فروخت کرے تو اس کو اس وقت تک فروخت نہ کر جب تک وہ پک نہ جائے۔ ②

حمزۃ بن عمرو الاسلمی بن عویمر بن الاعرج بن سعد

حضرت حمزہ بن عمرو الاسلمی بن عویمر بن الاعرج بن سعد رضی اللہ عنہ ③

275 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْخٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ الأَسْلَمِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَارَسُولَ

حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سفر کی حالت میں روزہ رکھنے پر قدرت رکھتا ہوں، کیا اگر (میں رکھوں) تو مجھ پر گناہ تو نہیں کوئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کی جانب سے رخصت ہے جو اس

① متفق علیه، أخرجه البخاری 732/2، رقم: 1973، ومسلم 1164/3، رقم: 1532.

② أخرجه النسائی 286/7، رقم: 4601، والطبرانی فی المعجم الکبیر 194/3، رقم: 3096، وابن أبی شیبة 386/4، رقم: 21328، والبیهقی فی السنن الکبیر 312/5، رقم: 10459.

③ قال الحافظ ابن حجر فی التهذیب: حمزة بن عمرو بن عویمر الأسلمی أبو صالح، ویقال: أبو محمد المدنی، روی عن النبی صلی الله علیه وسلم وعن أبی بکر وعمر رضی الله عنهما، وعنه ابنه محمد و حنظلة بن علی الأسلمی و سلیمان بن یسار وأبو مراوح وأبو سلمة بن عبدالرحمن وغیرهم. قال البخاری فی التاریخ: حدثنی أحمد بن الحجاج ثنا سفیان بن حمزة عن کثیر بن زید عن محمد بن حمزة الأسلمی عن أبیه قال: کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی لیلة ظلماء دجمسة فأضاءت أصابعی حتی جمعوا علیها ظهرهم وما هلک منهم، إن أصابعی لتنیر. قال ابن سعد وغیره: مات سنة إحدی وستین وهو ابن إحدی وسبعین سنة، وقیل: إنه بلغ ثمانین. انظر ترجمته فی: الطبقات الکبری 315/4، تهذیب الکمال 333/7، ترجمة رقم: 1510، وتهذیب التهذیب 28/3، ترجمة رقم: 46، والثقات 70/3، ترجمة رقم: 223، والتاریخ الکبیر 46/3، ترجمة رقم: 173.

Marfat.com

اللّٰهِ، إِنِّي أَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِ.

رخصت کو قبول کرے اس نے اچھا کیا جو روزہ رکھنا پسند کرے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ①

276حدثنا علي بن أحمد السواق بالكوفة، حَدَّثَنَا علي بن الحسن اللاني، حَدَّثَنَا عبد الرحيم عن أشعث بن سوار عن أبي الاسعد العطار عن حمزة بن عمرو وكان من أصحاب الشجرة قال سألته عن الصيام فى السفر فقال كنا نصوم ونفطر فلا يعيب بعضنا على بعض.

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اصحاب شجرہ سے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا، فرمایا ہم روزہ بھی رکھتے تھے اور افطار بھی کرتے ہم ایک دوسرے پر کوئی عیب نہیں لگایا کرتے تھے۔ ②

277حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّيَادِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ حَمْزَةَ الأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَهُ فِي سَرِيَّةٍ، وَأَمَّرَهُ عَلَيْهِمْ، وَقَالَ : إِنْ وَجَدْتُمْ فُلانًا فَأَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ، فَلَمَّا وَلَّيْتُ دَعَوْنِي مِنْ وَرَائِي، فَقَالَ : إِنْ وَجَدْتُمْ فُلانًا فَاقْتُلُوهُ، فَإِنَّمَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ رَبُّ النَّارِ.

حضرت محمد بن حمزہ اپنے باپ حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک سریے میں بھیجا اور ان (کو) ان پر امیر مقرر کیا تھا اور فرمایا اگر تم فلاں کو پاؤ تو اس کو آگ میں جلا دو، جب میں جانے لگا مجھے پیچھے سے بلوایا، فرمایا اگر تم فلاں کو پاؤ تو اس کو قتل کردو کیونکہ اس کو آگ کا عذاب آگ کا مالک ہی دے سکتا ہے۔ ③

278حدثنا عبد الله بن الصفر بن هلال، حَدَّثَنَا ابراهيم بن المنذر الحزامي، حَدَّثَنَا سفيان ابن حمزة عن كثير بن زيد عن محمد بن حمزة الاسلمي عن حمزة الاسلمي قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فى سفر فى ليلة ظلماء دحمس

حضرت حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں تھے۔ رات تاریک تھی۔ پس میری انگلیاں چمکنے لگیں یہاں تک کہ سب ان کی روشنی پر جمع ہو گئے۔ آپ ان پر غالب آئے۔ ان میں سے جو ہلاک ہوا۔ بے شک میری انگلیاں چمکتی رہیں۔ ④

① أخرجه مسلم 790/2، رقم: 1121، والنسائی 186/4، رقم: 2303، وابن حبان 332/8، رقم: 3567، والدارقطنی 189/2، والطبرانی فی المعجم الكبير 156/3، رقم: 2981، وفی المعجم الأوسط 300/7، رقم: 7554.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 161/3، رقم: 2997.

③ أخرجه أبو داود 54/3، رقم: 2673، وأحمد 494/3، والطبرانی فی المعجم الكبير 158/3، رقم: 2990.

④ أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 159/3، رقم: 2991.

Marfat.com

فأضاءت أصابعي حتى جمعوا عليها ظهرهم وما هلك منهم وان أصابعي لتنير.

أبو ظبية الحارث الاشعرى

حضرت ابوظبیہ حارث اشعری رضی اللہ عنہ ①

279حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ عَنِ الْحَارِثِ الأَشْعَرِيِّ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ، وَيَأْمُرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَعْمَلُونَ بِهِنَّ، أَوَّلُهُنَّ : أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَبِالصَّلاةِ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَلا تَلْتَفِتُوا، وَبِالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَبِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَ الإِسْلامِ مِنْ عُنُقِهِ.

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے یحیی بن ذکریا کو پانچ علموں کا حکم دیا کہ خود بھی اس پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو اس پر عمل کرنے کا حکم دیں ان میں سے پہلا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے کا۔ نماز پڑھنے کا جب تم نماز پڑھو تو ادھر اُدھر نہ دیکھو، اور روزہ رکھو اور زکوٰۃ دو اور جماعت کے ساتھ رہنے کا اور سننے اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت کرنے کا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا جو جماعت سے ایک بالشت بھی علیحدہ ہوا اس نے اسلام کا پھندا اپنی گردن سے نکال ڈالا۔ ②

الحارث بن برصاء

حضرت حارث برصاء رضی اللہ عنہ ③

① انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير 260/2، ترجمة رقم: 2391، والثقات 135/4، ترجمة رقم: 2161، وتقريب التهذيب 145/1، ترجمة رقم: 1014، والطبقات الكبرى 359/4.

② أخرجه ابن حبان 128/14، ترجمة رقم: 6233.

③ ترجم له البخاری فی التاريخ الكبير 258/22، ترجمة رقم: 2386، وقال: الحارث بن مالک بن برصاء الليثی حجازی، قال لنا عمر بن عبد الوهاب حدثنا يزيد بن زريع عن روح بن القاسم عن اسماعيل بن أمية عن عمر بن عطاء بن أبی الخوار عن عبيد بن جريج عن الحارث بن برصاء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم... فذكر الحديث الوارد هنا فی الترجمة، بلفظ: ((من أخذ شيئًا من مال أخيه بيمين فاجرة فليتبوأ بيتا فی النار)). وقال ابن أبی حاتم فی الجرح والتعديل 88/3، ترجمة رقم: 408: الحارث بن مالک بن برصاء الليثی الحجازی قدم الكوفة له صحبة، روى عنه الشعبی وعبيد بن جريج ومسلم بن جندب الهذلی سمعت أبی يقول ذلک. انظر ترجمته فی: الثقات 73/3، ترجمة رقم: 230، والطبقات لابن خياط 30/1.

Marfat.com

280حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، قَالَ بِشْرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ، وَهُوَ الصَّوَابُ، وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْخُوَارِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَرْصَاءَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی آدمی کا مال جھوٹی قسم اٹھا کر لیا وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔ ①

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ، عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ الْبَرْصَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت حارث بن برصا رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

281حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لا تُغْزَى مَكَّةُ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ أَبَدًا، قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ.

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فتح مکہ کے دن آج کے بعد ہمیشہ مکہ کفر کو پناہ نہیں دے گا۔ حضرت سفیان تغزی کی تفسیر کرتے ہیں کہ مراد کفر کو پناہ ہے۔ ②

أبو قتادة الحارث بن ربعي بن سلمة بن بلذمة بن خناس

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی بن سلمہ بن بلذمہ بن خناس رضی اللہ عنہ ③

①أخرجه البخاري كما مر وقد ذكر مثل لفظه، وأخرجه ايضا بهذا اللفظ: الطبراني في معجم الكبير 256/3، رقم: 3330.

②أخرجه احمد 412/3، والطبراني في المعجم الكبير 256/3، رقم: 3331، والبيهقي في السنن الكبرى 214/9، والطبقات الكبرى 144/2.

③قال الحافظ ابن حجر في التهذيب: أبو قتادة الأنصاري السلمي فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمه: الحارث بن ربعي، وقيل: النعمان، وقيل: عمرو، وقيل: عون، وقيل: مراوح والمشهور الحارث بن ربعي بن بلدمة بن خناس بن سنان بن عبيد بن عدي بن غنم بن كعب بن سلمة السلمي المدني، روى عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن معاذ بن جبل و عمر بن الخطاب. انظر ترجمته في

Marfat.com

282حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ إِيَاسَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم :صَوْمُ يَوْمِ عَاشُورَاءَ عِدْلُ صَوْمِ سَنَةٍ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عاشورا کے دن کے روزہ کا ثواب سال کے روزوں کے برابر ہے۔ ①

283حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُصَلِّي وَأُمَامَةُ بِنْتُ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ أَوْ عُنُقِهِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَضَعَهَا، فَإِذَا قَامَ حَمَلَهَا.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تو بسا اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر حضرت امامہ بنت ابی العاص ہوتی تھیں یا گردن پر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کو اتار دیتے. جب کھڑے ہونے کا ارادہ کرتے تو اٹھا لیتے تھے۔ ②

284حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ حُلْمًا فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْهُ، وَلْيَنْفُثْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَارِهِ ثَلَاثًا، فَإِنَّهَا لَا تَضُرُّهُ.

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھی خواب اللہ عزوجل کی جانب سے ہے احتلام شیطان کی طرف سے ہے۔ جب تم میں سے کوئی احتلام دیکھے تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے اور اسی طرح کرے تین بار اپنے دائیں اور بائیں تھوکے کیونکہ ایسا خواب کوئی نقصان اسے نہیں دے گا۔ ③

الحارث بن بدل النصری

حضرت حارث بن بدل النصری رضی اللہ عنہ ④

الاستيعاب 1731/4، ترجمة رقم:3130، والإصابة 327/7، ترجمة رقم:10405، وتهذيب الكمال 194/34، ترجمة رقم:7574.

① أخرجه أحمد بنحوه في المسند 307/5، رقم:26669.

② متفق عليه، أخرجه البخاري 193/1، رقم:494، ومسلم 385/1، رقم:543.

③ لم نقف عليه عند غير المصنف.

④ انظر ترجمته في: الاستيعاب 282/1، والثقات 173/6، ترجمة رقم:7224، والجرح والتعديل 69/3، ترجمة رقم:318۔

Marfat.com

285حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُهَاجِرٍ الشُّعَيْثِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَدَلٍ، قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ أَجْمَعُونَ، إِلا الْعَبَّاسَ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، فَرَمَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ بِقَبْضَةٍ مِنَ الأَرْضِ، فَانْهَزَمُوا، فَمَا خُيِّلَ إِلَيَّ إِلا أَنَّ كُلَّ شَجَرَةٍ وَحَجَرٍ هِيَ فِي آثَارِنَا.

حضرت حارث بن بدل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حنین کے دن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین چلے گئے، سوائے حضرت عباس اور ابوسفیان بن حارث کے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین سے تھوڑی سی مٹی مٹھی میں لے کے ان کے چہروں پر پھینکی وہ بھاگے بس مجھے خیال ہوا کہ ہر درخت اور پتھر ہمارے قدموں کے نشانات میں تھے۔ ①

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَيْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الشُّعَيْثِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَدَلٍ، قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَاتَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت حارث بن بدل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اُن لوگوں میں شریک تھا جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں جنگ لڑی پھر اس جیسے حدیث ذکر کی۔

الحارث بن حسان بن كلدة بن بكر بن وائل

حضرت حارث بن حسان بن کلدہ بن بکر بن وائل رضی اللہ عنہ ②

286حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالا : حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ كَلَدَةَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه

حضرت حارث بن حسان بن کلدہ بکری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا اس کے بعد میں نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے ہیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تلوار لٹکائے ہوئے کھڑے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کالے جھنڈے پھڑ پھڑا رہے تھے۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 267/3، رقم:3368، وفی مسند الشامیین 329/2، رقم:1435.

② قال الحافظ ابن حجر فی التهذیب: الحارث بن حسان بن کلدة البکری الذهلی الربعی، ویقال: العامری، ویقال: حریث وفد علی النبی صلی الله علیه وسلم وسکن الکوفة،، روی عن النبی صلی الله علیه وسلم، وعنه أبو وائل وسماک بن حرب وإیاد بن لقیط، وروی عنه عاصم بن بهدلة، والصحیح عنه عن أبی وائل عن الحارث. له فی السنن حدیث واحد، قلت: وقع فی روایة الترمذی عن رجل من ربیعة عند علقمة من وجه آخر فسماه الحارث بن حسان، ثم ساقه من طریق أخری فقال: الحارث بن یزید البکری، ثم قال: وقیال له: الحارث بن حسان، بکذا جزم ابن عبد البر أن اسمه حریث، وقال البغوی: کان یسکن البادیة. انظر ترجمته فی: تهذیب التهذیب 120/2، ترجمة رقم:235، وتهذیب الکمال 222/5، ترجمة رقم:1014، وتقریب التهذیب 145/1، ترجمة رقم:1017، والاستیعاب 285/1، والإصابة 569/1، رقم:1397، والطبقات الکبری 35/6.

Marfat.com

وسلم قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَبِلالٌ قَائِمًا مُتَقَلِّدَ السَّيْفِ وَإِذَا رَايَاتٌ سُودٌ تُخْفَقُ قُلْتُ : مَا هَذَا ؟ قَالُوا : عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ جَيْشِ ذَاتِ السَّلاسِلِ.

صحابہ کرام نے فرمایا: عمرو بن عاص ذات سلاسل کے شہر سے لشکر لے کر آ رہے ہیں۔(اس لیے حفاظت کے انتظامات کیے گئے ہیں)۔[1]

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ كَلَدَةَ الْبَكْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ : فَاسْتَصْحَبَتْنِي عَجُوزٌ مِنْ تَمِيمٍ، فَحَمَلْتُهَا، فَلَمَّا خَطَبَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم قُمْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدَّهْنَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تَمِيمٍ، فَاكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ كِتَابًا، فَكَتَبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ نِصْفَيْنِ، فَقَالَتِ الْعَجُوزُ : بِأَبِي وَأُمِّي أَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَّكَ إِنَّمَا هُوَ مَنَاخُ رِكَابِنَا وَمَقْفَى رُعَاتِنَا، فَقُلْتُ: وَالْهُفَاهُ كُنْتُ كَعَنْزٍ حَمَلَتْ حَتْفًا.

حضرت حارث بن حسان بن کلدہ بکری کی حضور ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں پس بنو تمیم قبیلہ کی ایک بوڑھی عورت میرے ساتھ ہوگئی۔ پس میں نے اسے سوار کرلیا۔ پس جب نبی کریم ﷺ نے خطبہ دیا۔ میں نے کھڑے ہوکر عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! ہمارے اور بنو تمیم کے درمیان ایک بیان ہے۔ سو آپ ہمارے اوران کے درمیان مکتوب لکھ دیں پس آپ نے ہمارے اوران کے درمیان دو نصف لکھ دیے تو اس بڑھیا نے کہا: مجھے میرے ماں باپ کی قسم! کہاں آپ اپنے نقصان کے لیے بے قرار ہیں۔ یہ تو ہماری سواریوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ہمارا چرواہوں کے چلنے کی جگہ ہے۔پس میں نے کہا: اے افسوس! میں اس ہرنی کی طرح ہوں، جس نے اپنی موت کو اٹھایا۔[2]

أبو واقد الليثي الحارث بن مالك بن عوف بن أسيد

ابو واقد لیثی حارث بن مالک بن عوف بن اسید رضی اللہ عنہ[3]

---

① أخرجه ابو الشيخ فى العظمة 1320/4، رقم:82125، والطبرى فى التاريخ 133/1.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 455/7، ترجمة رقم: 10695: أبو واقد الليثى مختلف فى اسمه، قيل: الحارث بن مالك، وقيل: ابن عوف، وقيل: عوف بن الحارث بن أسيد بن جابر بن عبد مناة بن شجع بن عامر بن ليث بن بكر بن عبد مناة بن على بن كنانة، كان حليف بنى أسد. قال البخارى وابن حبان والباوردى وأبو أحمد الحاكم: شهد بدرا، ولا يثبت، وقال أبو عمر: قيل: شهد بدراً، وقال ابن سعد: أسلم قديما، وكان يحمل لواء بنى ليث وضمرة وسعد بن بكر يوم الفتح وحنين، وفى غزوة تبوك يستنفر بنى ليث، وكان خرج إلى مكة فجاور بها سنة فمات. وقال فى موضوع آخر: دفن فى مقبرة المهاجرين. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 296/1، والطبقات لابن خياط 29/1، وتهذيب الكمال 386/34، ترجمة رقم: 7688، وتهذيب التهذيب 295/12، ترجمة رقم: 1235، وتقريب التهذيب 682/1، رقم:8433، والثقات 72/3، رقم:228، والجرح والتعديل 88/3، رقم:409.

Marfat.com

287حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى خَيْبَرَ مَرَّ بِشَجَرَةٍ، يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ، فَقَالُوا: يَارَسُولَ اللَّهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ: {اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ}.

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے دن نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے پاس سے گزرے اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں جس طرح ان کے لیے مقرر ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے تم ضرور پہلے لوگوں کے طریقے پر چلتے ہو کہ ہمارے لیے خدا مقرر کر دیں جیسے ان کے لیے خدا تھے۔ ①

288حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ التُّرْكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت ابی واقد لیثی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے منبر کے پائے۔ جنت میں بہت سے درجے ہوں گے۔ ②

289حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ خيثمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْخَسٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَخَفَّ النَّاسِ صَلاةً عَلَى النَّاسِ، وَأَدْوَمَهَا لِنَفْسِهِ.

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے تھے اور خود پڑھتے تو نماز کو لمبا کرتے تھے۔ ③

290حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لأَزْوَاجِهِ: هَذِهِ ثُمَّ طَهُورُ الْحَضَرِ.

حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج رضی اللہ عنہا سے فرمایا یہ وضو کے لیے پانی حاضر کرو۔ ④

① أخرجه الترمذى 475/4، رقم: 2180، والطبرانى فى المعجم الكبير 244/3، رقم: 3291، وأبو يعلى 30/3 رقم: 1441.
② أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 245/3، رقم: 3296، والحاكم فى المستدرك 612/3، رقم: 6268.
③ أخرجه أحمد 218/5، رقم: 21949، وأبو يعلى 31/3، رقم: 1442، والطبرانى فى المعجم الكبير 251/3، رقم: 3314.
④ لم نقف عليه عند غير المصنف.

Marfat.com

الحارث بن الخزرج الأنصاريؓ

حضرت حارث بن خزرج الانصاری رضی اللہ عنہ ①

291حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْكُدَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ، فَجَعَلَ يُكَايِدُ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَيُّهَا الْمَلِكُ، ارْفُقْ بِصَاحِبِي فَإِنَّهُ مُؤْمِنٌ.

حضرت حارث بن خزرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ داخل ہوا انصار کے ایک آدمی کے پاس ان کی روح نکل رہی تھی، حضور ﷺ نے فرمایا اے فرشتے! میرے ساتھی پر نرمی کر، کیونکہ یہ مومن ہے۔ ②

الحارث بن عمرو البرجمی

حارث بن عمرو ابرجمی رضی اللہ عنہ

292حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَسَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَنْجَذَانِيُّ، قَالا حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَمِّهِ، فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ، قَالَ : رَقِيتُ رَجُلا بِأُمِّ الْكِتَابِ، فَبَرَأَ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ، فَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.

حضرت خارجہ بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں ایک حدیث میں جوانہوں نے ذکر کی کہ میں نے ایک آدمی کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا، وہ ٹھیک ہو گیا میں نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا بعض لوگ باطل کے ساتھ دم کر کے کھاتے ہیں آپ نے تو حق کے ساتھ دم کر کے کھایا ہے۔ ③

حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، حضرت خارجہ بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، وہ

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 277/2، ترجمة رقم: 2251: خزرج منسوب، روی ابن شاهین فی الجنائز من طریق عمرو بن ثمر عن جعفر بن محمد بن أبیه سمعت الحارث بن الخزرج الأنصاری یقول: حدثنی أبی أنه سمع النبی صلی الله علیه وسلم... فذکر الحدیث الوارد فی الترجمة. ثم قال الحافظ: وأورده ابن منده من هذا الوجه مختصراً وأخرجه البزار وابن أبی عاصم والطبرانی وابن قانع وعمرو بن ثمر متروک الحدیث.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 220/4، رقم: 4188، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 251/4، رقم: 2254، والجرجانی فی تاریخ جرجان 71/1.

Marfat.com

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ غَسَّانَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَسْلَمْتُ، وَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ قَدْ أَوْثَقُوا صَاحِبَهُمْ بِالْحَدِيدِ، فَرَقَيْتُهُ بِأُمِّ الْكِتَابِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ الأَوَّلِ.

فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے اسلام قبول کیا اور میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا ہوں جنھوں نے اپنے ساتھی کو لوہے سے باندھ رکھا تھا۔ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا پھر پہلے والی حدیث ذکر کی۔

الحارث بن زیاد الأنصاریؓ

حارث بن زیاد الانصاری رضی اللہ عنہ ①

293حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: مَرَّ بِي خَالِي الْحَارِثُ وَقَدْ عَقَدَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لِوَاءً، فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدُ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَه.

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے پاس سے میرے خالو حضرت حارث گزرے۔ حضور ﷺ نے اس کے لیے جھنڈا رکھا ہوا تھا میں اس کی طرف کھڑا ہوا میں نے عرض کی آپ کا کہاں کا ارادہ ہے؟ فرمایا، مجھے حضور ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا اُس نے اپنے باپ کی بیوی سے شادی کر لی ہے۔ مجھے حکم دیا کہ میں اس کی گردن اڑا دوں۔ ②

---

① قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 574/1، ترجمة رقم: 1410: الحارث بن زيد الأنصاري الساعدي، روى ابن أبي شيبة والطبراني من طريق سعد بن المنذر عن حمزة بن أبي أسيد عن الحارث بن زياد وكان من أصحاب بدر. وروى أحمد وأبو داؤد في فضائل الأنصار وابن أبي خيثمة والبخاري في التاريخ والبغوي وغيرهم من طريق عبد الرحمن بن الغسيل عن حمزة بن أبي أسيد، وكان أبوه بدريا عن الحارث بن زياد الساعدي، أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم يوم الخندق وهو يبايع الناس على الهجرة، فقلت: يا رسول الله بايع هذا على الهجرة قال: ((ومن هذا)) قلت: حوط بن يزيد وهو ابن عمي فقال: ((انكم معشر الأنصار لا تهاجرون إلى أحد ولكن الناس يهاجرون إليكم)).
ثم قال الحافظ: وزعم ابن قانع أنه خال البراء بن عازب فوهم وإنما ذاك الحارث بن عمرو. انظر ترجمته في: الاستيعاب 289/1، والطبقات الكبرى 18/6، والتاريخ الكبير 259/2، ترجمة رقم: 2388، وتهذيب الكمال 230/5، ترجمة رقم: 1019، وتهذيب التهذيب 122/2، ترجمه رقم: 240، وتقريب التهذيب 146/1، ترجمة رقم: 10211، والثقات 133/4، ترجمة رقم: 2148.

② أخرجه ابن ماجه 869/2، رقم: 2607، والطبراني في المعجم الكبير 277/3، رقم: 3404، والخطيب في غوامض الأسماء المبهمة 197/1.

Marfat.com

الحارث بن قيس بن عميرة الاسدی

حارث بن قیس بن عمیرہ الاسدی رضی اللہ عنہ ①

294حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ الْحَارِثِ بن قيس، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ الأَسَدِيِّ، أَنَّهُ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ ثَمَانِيَةُ نِسْوَةٍ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا.

حضرت قیس بن عمیرہ اسدی سے روایت ہے کہ (میں) مسلمان ہوا میرے پاس آٹھ عورتیں تھیں اس کے متعلق حضور ﷺ کو بتایا گیا آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے چار کو اختیار کرو۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا شُجَاعٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا شُجَاعٌ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْبَخْتَرِيِّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ جَدَّهُ أَسْلَمَ، وَعِنْدَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت ربیع بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس کے دادا مسلمان ہوئے تھے اس وقت ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا گیا پھر اوپر والی حدیث ذکر کی۔

الحارث بن حزمة

حضرت حارث بن حزمہ رضی اللہ عنہ ②

① قال ابن عبدالبر فی الاستیعاب 299/1: الحارث بن قیس بن غمیرة الأسدی أسلم وعنده ثمانی نسوة، ویقال: قیس بن الحارث اختلفوا فیه لیس له إلا حدیث واحد لم یأت من وجه صحیح، روی عنه حمیضة بن الشمردل. وقال البخاری فی التاریخ الکبیر 262/2، ترجمة قم: 2397: الحارث بن قیس بن عمیرة الأسدی یعد فی الکوفیین. ثم أخرج حدیثة الآتی فقال: قال لنا موسی بن إسماعیل حدثنا ابو عوانة عن مغیرة عن قیس بن عبدالله بن الحارث قال أسلم جدی وعنده ثان نسوة فذکر للنبی صلی الله علیه وسلم فقال: ((اختر منهن أربعا)) قال البخاری: ورواه حمیضة فی: الجرح والتعدیل 86/3، ترجمة رقم: 395، والثقات: 77/3، ترجمة رقم: 246.

② هکذا فی الأصل حزمة فی صدر الترجمة، وفی سند الحدیث: ((خزمة)) بالخاء ذکره الحافظ فی تهذیب التهذیب 25/12 فیمن کنیة أبو

Marfat.com

295حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَتَى الْحَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِهَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ بَرَاءَةَ: لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ، إِلَى آخِرِهَا، فَقَالَ عُمَرُ: مَنْ مَعَكَ عَلَى هَذَا؟ فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لأَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَوَعَيْتُهَا، فَقَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَشْهَدُ، فَأُلْحِقَتْ فِي آخِرِ بَرَاءَةَ.

حضرت یحییٰ بن عباد اپنے باپ عباد بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حارث بن خزمہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، سورۃ توبہ کی آخری دو آیتیں لے کر۔ لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم الی آخرة حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی گواہ ہین؟ عرض کی اللہ کی قسم میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اس کو یاد بھی کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بھی گواہی دیتا ہوں اس کے بعد اس کو سورۂ توبہ کے آخر میں رکھ دیا گیا۔

الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب

حارث بن نوفل بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ①

بشير فأتى بذكره فى ترجمة: أبو بشير الأنصارى الساعدى (برقم 109) فقال: وفى الصحابة أبا بشير الحارث بن خزمة، وذكره ابن عبدالبر عن الواقدى وأبو بشير من موالى النبى صلى الله عليه وسلم ذكر أبو موسى فى الذيل. وقال ابن أبى حاتم فى الجرح والتعديل 73/3، ترجمة رقم: 335: الحارث بن خزمة شهد بدرا سمعت أبى يقول ذلك. وقال ابن عبدالبر فى الاستيعاب 287/1: الحارث بن خزمة أبو خزمة بحركتين ابن عدى بن أبى بن غنم بن سالم بن عوف بن عمرو بن عوف ابن الخزرج. كنى أبا بشير، شهد بدرا وأحد والخندق وما بعدها من المشاهد، ومات بالمدينة سنة أربعين هكذا قال الطبرى، كما نسيه ابن إسحاق حرفا بحرف، والصواب فيه إن شاء الله الحارث بن خزمة بسكون الزاى. وقال موسى بن عقبة: فيمن شهد بدرا مع الحارث بن خزيمة. وقال إبراهيم بن المنذر: حدثنا عبدالله بن محمد بن يحيى بن عروة عن هشام بن عروة عن ٭ بيه قال: فيمن شهد بدرا من الأنصار من بنى ساعدة الحارث بن خزمة. قال أبو عمر: هو الذى جاء بناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم حين ضلت فى غزوة تبوك حين قال المنافقون هو لا يعلم خبر موضع ناقته فكيف يعلم خبر السماء، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بلغه قولهم: ((إنى لا أعلم إلا ما علمنى الله وقد أعلمنى بكمانها ودلنى عليها وهى فى الوادى فى شعب كذا حبستها شجرة فانطلقوا حتى تأتونى بها فانطلقوا فجاء وابها)) وكان الذى جاء بها من الشعب الحارث بن خزيمة وجد زمامها قد تعلق بشجرة. هكذا جاء فى هذا الخبر ((خزيمة)) وقال ابن إسحاق: هو الحارث بن خزمة بن عدى بن أبى بن غنم سالم بن عوف بن عمرو بن عوف بن الخزرج حليف لبنى عبدالأشهل شهد بدرا. وقال غيره: توفى الحارث بن خزمة سنة أربعين وهو ابن سبع وستين.

① قال الحافظ ابن حجر فى الصابة 603/1، ترجمة رقم: 1502: الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبدالمطلب بن هاشم الهاشمى والد عبدالله المقلب ببة بموحدتين مفتوحتين الثانية ثقيلة. ذكره ابن حبان فى الصحابة وقال: ولاه النبى صلى الله عليه وسلم بعض أعمال مكة وكذا قال الزبير بن بكار. وقال ابن أبى خيثمة: حدثنا مصعب قال الحارث بن نوافل له صحبة ورواية، وولد له فى عهد النبى صلى الله عليه وسلم عبد الله المقلب ببة. قال الزبير بن بكار: كان نوافل أسن ولد أبيه وكان له من الولد الحارث وبه كان يكنى وهو أكبر ولده. وروى البخارى فى التاريخ من طريق عبدالله بن الحارث أن آباه كان على مكة، وروى ابن السكن ولطبرانى م طريق عاصم بن عبيدالله عن

Marfat.com

296حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، كَانَ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ، يَقُولُ : أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ كَمَا قَالَ، فَإِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، قَالَ : لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللَّهِ.

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم مؤذن کی اذان سنو (وہ جب) کہے اشہدان لا الہ الا اللہ تو تم بھی یہی الفاظ کہو۔ جب وہ حی علی الصلاۃ کہے تو تم لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ لیا کرو۔ ①

الحارث بن حاطب بن الحارث بن معمر بن حبيب بن وهب

حضرت حارث بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وھب رضی اللہ عنہ ②

297حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت ابو مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر حضرت حسین بن حارث جدلی آئے۔ آپ نے فرمایا ہمیں امیر مکہ نے خطاب کیا ہے اور فرمایا ہے جس نے چاند اس طرح دیکھا

عبدالله بن الحارث بن نوفل عن أبيه قال: كان النبى صلى الله عليه وسلم إذا سمع المؤذن قال كما يقول، فإذا قال: حى على الصلوة، قال: ((لا حول ولا قوة الا بالله)), وله أحاديث أخر. وأخرج النسائى من طريق أبى مجلز عن الحارث بن نوفل عن عائشة: ((كنت أفرك المنى من ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم)) فذكر المذى أنه الحارث هذا. وعند ابن خبان أنه غيره فإنه ذكر الحارث بن نوفل بن الحارث فى الصحابة، وذكر الراوى عن عائشة فى التابعين وهو الأظهر، وذكر أنه سبب نزول قوله تعالى (وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ...) الآية [الانفال:33]. وقال أبو حاتم: مات بالبصرة من آخر خلافة عثمان، قال ابن سعد: أخبرنى على بن عيسى بن عبدالله بن عبدالله بن الحارث قال: صحب الحارث بن نوفل النبى صلى الله عليه وسلم فاستعمله على بعض عمله بمكة تركها أبو بكر وعمر وعثمان ثم انتقل إلى البصرة واختط بها دارا ومات بها فى آخر خلافة عثمان. وقال غيره من أهل بيته: مات زمن معاوية وكان يشبه النبى صلى الله عليه وسلم، وأما الزبير بن بكار فذكر هذا الكلام الأخير فى ترجمة أخيه عبدالله بن نوفل.

① أخرجه عبدالرزاق فى المصنف 478/1، رقم: 1843 وقال: عن عبدالله بن الحارث بن نوفل ولم يذكر عن أبيه. وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد 331/1: رواه الطبرانى فى الكبير وفيه عاصم بن عبيدالله وهو ضعيف إلا أن مالكا روى عنه.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 568/1، ترجمة رقم: 1392: الحارث بن حاطب بن الحارث بن معمر بن حبيب بن وهب بن حذافة بن جمح القراشى الجمحى، هاجر أبوه إلى الحبشة فولد له الحارث بها ومحمد قاله الزهرى. فى كلام مصعب ما يدل على أن الحارث ولد قبل هجرة الحبشة، وأن الذى ولد له فيها أخوه محمد، ووهل ابن منده فحكى عن ابن اسحاق فيمن هاجر إلى الحبشة الحارث بن حاطب، والذى فى مغازى ابن إسحاق ومختصرها لابن هشام: حاطب بن الحارث. وللحارث بن حاطب رواية عن النبى صلى الله عليه وسلم وروايته فى أبى داؤد والنسائى، روى عنه حسين بن الحارث الجدلى وغيره. وقال مصعب الزبيرى: استعمله مروان على المساعى أى بالمدينة وعمل لابنه عبدالملك على مكة. وأما ابن حبان فذكره فى التابعين فوهم لأن نص حديثه عهد إلينا رسول الله صلى الله عليه وسلم. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 285/1.

Marfat.com

الْجَدَلِيُّ، فَقَالَ : إِنَّ أَمِيرَ مَكَّةَ خَطَبَنَا، فَقَالَ : مَنْ رَأَى الْهِلالَ يَوْمَ كَذَا، ثُمَّ قَالَ : عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نَنْسُكَ لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ لَمْ نَرَهُ، وَشَهِدَ شَاهِدَا عَدْلٍ، نُسُكْنَا بِشَهَادَتِهِمَا، فَقِيلَ لِحُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ : مَنْ أَمِيرُ مَكَّةَ ؟ قَالَ : لا أَدْرِي، ثُمَّ لَقِيَنِي بَعْدُ، فَقَالَ : هَذَا الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ، أَخُو مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ.

پھر فرمایا ہم سے حضور ﷺ نے معاہدہ لیا ہے کہ ہم چاند دیکھ کر قربانی کریں اگر ہم نہ دیکھیں اور دو عادل گواہی دے تو ہم قربانی کریں دو گواہوں کے ساتھ۔ حسین بن حارث امیر مکہ سے کہا گیا؟ فرمایا میں نہیں جانتا ہوں پھر مجھ سے ملاقات ہوئی اس کے بعد اس نے کہا یہ حارث بن حاطب محمد بن حاطب کا بھائی ہے۔ ①

الحارث بن ضرار

حضرت حارث بن ضرار رضی اللہ عنہ ②

298 حدثنا عبد الله بن العباس الطيالسي، حَدَّثَنَا محمد بن اسماعيل البخاري، حَدَّثَنَا محمد بن سابق، حَدَّثَنَا عيسى بن دينار قال حدثني أبي أنه سمع الحارث ابن ضرار يقول قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الوليد بن عقبة فنزلت {إن جاءكم فاسق بنبأ}.

حضرت حارث بن ضرار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو ولید بن عتبہ کا ذکر کیا۔ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی ان جاءکم فاسق بنبأٍ۔

الحارث بن زياد الأنصاريّ

حارث بن زیاد انصاری رضی اللہ عنہ ③

① أخرجه ابو داؤد 301/2، رقم: 2338، والدارقطني 167/2،، والبيهقي في السنن الكبرى 247/4، رقم: 7974، وابن الجوزي في التحقيق في أحاديث الخلاف 78/2، رقم: 1073. قال الزيلعي في نصب الراية 445/2: قال الدارقطني: إسناده صحيح.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 195/2، ترجمة رقم: 2042: الحارث بن ضرار، ويقال: ابن أبي ضرار الخزاعي، فرق ابن عبد البر بينه وبين والد جويرية، وجزم ابن فتحون وغيره بأن والد صاحب القصة والحديث ولم يصنعوا شيئا، والصواب أنه شخص واحد. انظر ترجمته في: الاستيعاب 293/1، والتاريخ الكبير 260/2، ترجمة رقم: 2394، والجرح والتعديل 77/3، ترجمة رقم: 359، والثقات 76/3، ترجمة رقم: 238.

③ قال المزي في تهذيب الكمال 228/5، ترجمة رقم: 1018 الحارث بن زياد الأنصاري الساعدي له صحبة، وقيل: إنه بدري يعد في الكوفيين، روى عن النبي صلى الله عليه ولسم، روى عنه حمزة بن أبي أسيد الساعدي، روى له أبو داود في فضائل الأنصار حديثا واحدا أخبرنا به أبو إسحاق بن الدرجي قال أنبأنا أبو جعفر الصيدلاني في جماعة قالوا: أخبرتنا فاطمة بنت عبد الله قالت: أخبرنا أبو بكر بن زيدة قال: أخبرنا الطبراني قال: حدثنا إدريس بن جعفر العطار قال: حدثنا يزيد بن هارون قال: حدثنا محمد بن عمرو عن سعد بن المنذر عن

Marfat.com

299حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ حَيْدَرَةَ الْمُعَدِّلُ، وَأَبُو مَيْسَرَةَ قَالا : حَدَّثَنَا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا ابْنُ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلا تُبَايِعُ هَذَا ؟ قَالَ : وَمَنْ هَذَا ؟ قُلْتُ : ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ : أَمَا إِنَّكُمْ مَعَاشِرَ الأَنْصَارِ لا تُهَاجِرُونَ إِلَى أَحَدٍ، وَالنَّاسُ يُهَاجِرُونَ إِلَيْكُمْ

حضرت حارث بن زیاد الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول کیا آپ اس سے بیعت نہیں لیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی میرے چچا حوط بن زید کا بیٹا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ تم کسی کی طرف ہجرت نہیں کرو گے لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے۔

حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُبَايِعُ عَلَى الْهِجْرَةِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، وَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَزَادَ فِيهِ، قَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لا يُحِبُّ الأَنْصَارَ رَجُلٌ إِلا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، وَلا يُبْغِضُ الأَنْصَارَ إِلا لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ.

حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس حالت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے دن لوگوں سے ہجرت پر بیعت لے رہے تھے اس روایت میں الفاظ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو کوئی آدمی انصار سے محبت کرے گا اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا اللہ اس سے محبت کرے گا جو انصار سے بغض رکھے گا۔ وہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔ ①

300حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم :

حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو انصار سے محبت کرے گا اللہ اس سے محبت کرے گا جو انصار سے بغض رکھے گا اللہ عزوجل اس سے بغض رکھے گا۔ ②

حمزة بن أبي أسيد عن الحارث بن زياد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((من أحب الأنصار أحبه الله حين يلقاه، ومن أبغض الأنصار أبغضه الله حين يلقاه)). رواه عن أبي بكر بن أبي الأسود عن جده حميد بن الأسود عن محمد بن عمرو...به، وعن هارون بن عبدالله عن الفضل بن دكين عن عبدالله بن الغسيل عن حمزة نحوه. انظر ترجمته في: التاريخ الكبير 259/2، ترجمة رقم: 2388، والجرح والتعديل 74/3، ترجمة رقم: 344.

① أخرجه أحمد 429/3، والطبراني في المعجم الكبير 263/3، رقم: 3356، ولمروزي في تعظيم قدر الصلوة 458/1، رقم: 475.

② أخرجه ابن حبان 262/16، رقم: 7273، والطبراني في المعجم الكبير 264/3، رقم: 3357، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 372/3، رقم: 1777، وابن أبي شيبة 399/6، رقم: 32355، والمروزي في تعظيم قدر الصلاة 457/1، رقم: 474.

Marfat.com

مَنْ أَحَبَّ الأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللَّهُ.

301حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَبِيبٍ النَّهْرَوَانِيُّ بِالنَّهْرَوَانِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِمُعَاوِيَةَ : اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ.

حضرت حارث بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے لیے اے اللہ اس کو کتاب اور حساب کا علم دے اور اس کو عذاب سے بچا۔ ①

الحارث بن سلیم بن بدیل

حضرت حارث بن سلیم بن بدیل رضی اللہ عنہ ②

302حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الزَّيَّاتُ بِالْعَسْكَرِ حَدَّثَنَا، أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُهَاجِرُ الشُّعَيْثِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمِ بْنِ بُدَيْلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ حُنَيْنٍ، انْهَزَمَ أَصْحَابُهُ أَجْمَعُونَ إِلا الْعَبَّاسَ، وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، فَأَوْمَأَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِكَفٍّ مِنْ حَصْبَاءَ، فَانْهَزَمَ الْقَوْمُ.

حضرت حارث بن سلیم بن بدیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا حنین کے دن سب صحابہ کرام چلے گئے، سوائے حضرت عباس اور ابوسفیان بن حارث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلی میں کنکریوں کی ایک مٹھی لیا اور اشارہ کیا اس کے بعد سارے کافر بھاگ گئے۔ ③

---

①أخرجه أحمد 127/4، وابن خزيمة 214/3، رقم: 1938، وابن حبان: 191/16، رقم: 7210، والحلال في السنة 459/2، رقم: 712.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 191/2، ترجمة رقم: 2031: الحارث بن بدل، ويقال: الحارث بن سليم بن بدل، ويقال: عبدالله بن الحارث بن بدل تابعي لا صحبة له، جاءت عنه رواية موهومة فذكره جماعة في الصحابة كالبغوي ومطين والباوردي وابن شاهين فرووا من طريق معاذ عن محمد بن عبدالله الشعيثي عن الحارث بن بدل قال: شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فانهزم أصحابه... الحديث. وهكذا رواه بكر بن بكار عن محمد بن عبدالله لكن قال الحارث بن سليم بن بدل، وقال مرة: عبدالله بن الحارث بن بدل، وقال الوليد بن مسلم: عن الشعيثي عن الحارث بن بدل عن رجل من قومه وتابعه صدقة بن خالد. وقال القاسم بن يزيد الجرمي: عن الشعيثي عن الحارث بن بدل عن سهيل الثقفي عن النبي صلى الله عليه وسلم. قال البغوي: وقد روى أن الحارث بن بدل رواه عن عمرو بن سفيان الثقفي عن النبي صلى الله عليه وسلم. قال ابن عبدالبر: لا يصح الحديث لكثرة اضطراب الشعيثي فيه

③ لقد مر هذا الحديث في ترجمة الحارث بن بدل وهو مخرج هناك عنه برقم: 285، اما صاحب الترجمة لم نقف على الحديث عنه.

Marfat.com

الحارث بن الصمة

حارث بن صمۃ رضی اللہ عنہ ①

303 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ : قَالَ الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ : سَأَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ : رَأَيْتُهُ ؟ قُلْتُ : رَأَيْتُهُ، وَعَلَيْهِ عُكُومٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ : أَمَا إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُقَاتِلُ مَعَهُ.

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے احد کے دن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا۔ فرمایا: میں نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی اس کو دیکھا اس حالت میں اس پر مشرکوں کا جامہ دان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس کے ساتھ مل کر لڑ رہے تھے۔

الحارث بن عتبة

حارث بن عتبہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 578/1، ترجمة رقم: 1428: الحارث بن الصمة بكسر المهلة وتشديد الميم ابن عمرو بن عتيك بن عمرو بن عامر بن مالك بن النجار، والد أبي جهيم ذكره موسى بن عقبة وابن اسحاق وغيرهما فی أهل بدر، وقالوا: إنه كسر بالروحاء فرده النبی صلى الله عليه وسلم وضرب له بسمهه، وهو القائل:
يارب إن الحرث بن الصمه، أقبل من مهامه مهمه، يسوق بالنبی هادی الأمة، وروى ابن إسحاق فی المغازی أنه استشهد ببئر معونة، وكذا ذكره أبو الأسود عن عروة. وقال ابن شاهين: آخى النبی صلى الله عليه وسلم بينه وبين صهيب بن سنان، وروى الطبرانی من طريق عاصم بن عمرو عن محمود بن لبيد قال: قال الحارث بن الصمة سألنی النبی صلى الله عليه وسلم يوم أحد وهو فی الشعب عن عبدالرحمن بن عوف فقلت: رأيته إلى جنب الجبل فقال: ((إن الملائكة تقاتل معه..)) الحديث. قلت: وهم من زعم أنه أبو جهيم كمسلم فی الكنى ومن تبعه والصواب أن أبا جهيم ولده. انظر ترجمته فی: الاستيعاب 292/1، والثقات 74/3، ترجمة قم: 232، والطبقات الكبرى 508/3.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 196/2، ترجمة رقم: 2047: الحارث بن عتبة ذكره ابن قانع وأخرج له من طريق سويد بن سعيد عن إسحاق بن أبی فروة عن عبيدالله بن أبی رافع عنه سمعت النبی صلى الله عليه وسلم يقول... فذكر الحديث الوارد هنا. ثم قال: قال ابن فتحون: وهو غلط نشأ عن تصحيف، والصواب الحارث بن غزية بفتح المعجمة وكسر الزای وتشديد التحتانية، وقد أخرجه ابن قانع بعد ذلك من رواية يحيى بن حمزة عن إسحاق على الصواب وسياق المتن أتم من سياق سويد. انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير 277/2، ترجمة رقم: 2452، والجرح والتعديل 85/3، ترجمة رقم: 388، والثقات 174/6، ترجمة رقم: 7230.

Marfat.com

304حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، يَقُولُ : لا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، إِنَّمَا هُوَ الإِيمَانُ وَالنِّيَّةُ.

حضرت حارث بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے۔ فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں۔ صرف نیت اور ایمان ہے۔ ①

الحارث بن عمرو بن غزية بن ثعلبة بن خنسا

حارث بن عمرو بن غزیہ بن ثعلبہ بن خنساء رضی اللہ عنہ

305حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَخُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، أَنَّ ابْنَ رَافِعٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ غَزِيَّةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ يَوْمَ الْفَتْحِ : مُتْعَةُ النِّسَاءِ حَرَامٌ، وَلا أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْدَى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّنِ اسْتَحَلَّ حُرُمَاتِ اللّٰهِ، وَقَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ إِنَّ مَكَّةَ هِيَ حَرَمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فتح مکہ کے دن عورتوں سے متعہ کرنا حرام ہے۔ کسی ایسے آدمی کو میں نہیں جانتا ہوں کہ جو اللہ عزوجل سے زیادہ دشمنی رکھتا ہے۔ اس آدمی سے جو اس کی حرام کردہ اشیاء کو حلال سمجھتا ہے اور قتل کرتا ہے اس کے علاوہ پر قتل کرتا ہے مکہ اللہ کا حرم ہے۔

الحارث بن عمرو أبو كريم الباهلي

حارث بن عمرو ابو کریم الباھلی رضی اللہ عنہ ②

---

①أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 273/3، رقم: 3390.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 588/1، ترجمة رقم: 1459: الحارث بن عمرو بن ثعلبة، ويقال الحارث بن عمرو بن الحارث بن إياس بن عمرو بن سهم بن نضلة بن غنم بن ثعلبة بن معن بن مالك بن أعصر الباهلي ثم السهمي. يكنى أبا مسقبة بفتح الميم وسكون المهملة وفتح القاف والموحدة، وصحفه صاحب الكمال وتبعه المزي فيما قرأت بخط مغلطاي فقال أبو سفينة: نزل البصرة، وروى حديثا أخرجه البخاري في الأدب وأبو داد والنسائي و صححه الحاكم ومنهم من طوله من طريق زرارة بن كريم بن الحارث. انظر ترجمته في: تهذيب التهذيب 131/2، ترجمة رقم: 257، والتاريخ الكبير 259/2، ترجمة رقم: 2390، والجرح والتعديل 82/3، ترجمة رقم: 374.

Marfat.com

306حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِعَرَفَاتٍ، أَوْ قَالَ مِنًى، وَقَدْ أَطَافَ النَّاسُ بِهِ، وَتَجِيءُ الأَعْرَابُ، فَإِذَا رَأَوْهُ، قَالُوا: هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: اغْفِرْ لَنَا، وَذَهَبَ يَبْزُقُ، فَأَخَذَ بُزْقَتَهُ، فَمَسَحَ بِهَا نَعْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَيُّ يَوْمٍ هَذَا أَيُّ شَهْرٍ هَذَا، فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا.

حضرت حارث بن عمرو بیان کرتے ہیں حضور ﷺ کے پاس آیا مقام عرفات میں یا منیٰ میں لوگ طواف کر رہے تھے۔ دیہاتی تنگ آئے جو انہوں نے دیکھا انہوں نے کہا یہ مبارک چہرہ ہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے لیے بخشش مانگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ ہم کو بخش دے۔ یہ تین بار کہا میں نے تین مرتبہ آپ ﷺ سے عرض کی، آپ ﷺ نے ہر مرتبہ فرمایا اے اللہ ہم کو بخش دے، آپ ﷺ تھوکنے لگے اور اپنی تھوک کو۔ آپ ﷺ نے لے کر اپنی نعل پر ملا اس کو صاف کیا پھر فرمایا اے لوگو! یہ کون سا دن ہے؟ کون سا مہینہ؟ بے شک تمہارے خون اور تمہارے اموال اور تمہاری عورتیں تم پر حرام ہیں اس دن اور اس شہر کی طرح، اس مہینے میں حرمت کی طرح۔ ①

307حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، قَالَ: غَفَرَ اللهُ لَنَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا.

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس آئے حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ عضباء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔ عرض کی یا رسول اللہ میرے لیے بخشش مانگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہم کو معاف کیا ہے۔ پھر فرمایا تمہارے خون ایک دوسرے پر حرام ہیں اس طرح جس طرح اس دن کی حرمت اس مہینے میں ہے۔ ②

---

① أخرج طرفا منه أبو داد 144/2، رقم: 1732. ورواه بتمامه: البخاری فی الأدب المفرد، ص: 392، رقم: 1148، والطبرانی فی المعجم الكبير 261/3، رقم: 3351، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 456/2، رقم: 1257. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 269/3: قد رواه أبو داد باختصار رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير باختصار ورجاله ثقات.

② أخرجه أحمد 485/3، والطبرانی فی المعجم الكبير 261/3، رقم: 3350، وافی المعجم الأوسط 102/6، رقم: 5928، والطبقات الكبرى 186/2.

Marfat.com

الحارث بن عبد الله بن أوس الثقفي

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ ①

308حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ حَجَّ أَوِ اعْتَمَرَ، فَلْيَكُنْ آخِرَ أَمْرِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حج یا عمرہ کرے اس کو آخری کام بیت اللہ کا طواف کرنا ہے۔ ②

قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ قَانِعٍ: كَذَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَهُوَ خَطَأٌ. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، وَحَدَّثَنَا الْمَرْثَدِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، وَهُوَ الصَّوَابُ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ، وَزَادَ فِيهِ عَبَّادٌ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: خَرَرْتَ مِنْ يَدَيْكَ، سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، وَلَمْ تُخْبِرْنِي.

حضرت ابو الحسین بن قانع فرماتے ہیں عبداللہ بن مغیرہ نے اس طرح کہا وہ غلط ہے۔ حضرت عبدالملک بن مغیرہ الطائفی یہ درست ہے۔ اس سند کی مثل اس میں عباد زیادہ ہے۔ اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ اس کے آگے گرے تھے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا اور مجھے بتایا نہیں۔

أبو المخارق الحارث بن الحارث الغامدي

ابو مخارق حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ ③

① قال الحافظ ابن حجر في تهذيب الكمال 214/5، ترجمة رقم: 1010: الحارث بن أوس، ويقال: ابن عبدالله بن أوس الثقفي، حجازي سكن الطائف له صحبة، روى عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن عمر بن الخطاب. روى عنه: عمرو بن أوس الثقفي، يقال: إنه أخوه، والوليد بن عبدالرحمن الجرشي، روى له أبو داود والترمذي النسائي. وقال الحافظ ابن حجر في الصابة/580، ترجمة رقم: 1432: الحارث بن عبدالله بن أوس الثقفي سكن الطائف وقد ينسب إلى جده، وقيل: هما اثنان، روى حديثه أبو داود والنسائي والترمذي في الحج وإسناده صحيح. انظر ترجمته في: الطبقات الكبرى 512/5.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 567/1، ترجمة رقم: 1388: الحارث بن الحارث الغامدي يكنى أبا المخارق.

Marfat.com

309حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكَرَابِيسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لأَبِي: مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: هَؤُلاءِ قَوْمٌ اجْتَمَعُوا عَلَى صَاحِبٍ لَهُمْ، فَأَشْرَفْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدْعُوا النَّاسَ إِلَى تَوْحِيدِ اللَّهِ وَالإِيمَانِ بِهِ، وَهُمْ يَرُدُّونَ عَلَيْهِ، حَتَّى ارْتَفَعَ النَّهَارُ، فَانْصَاعَ الناس عَنْهُ، فَأَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ تَبْكِي، مَعَهَا قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَتَنَاوَلَ، فَشَرِبَ، وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ، لا تَخَافِي عَلَى أَبِيكِ، وَغَطِّي عَلَيْكِ نَحْرَكِ، قُلْتُ: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: زَيْنَبُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے باپ سے کہا یہ کون جماعت ہے؟ فرمایا یہ لوگ اپنے صاحب کے پاس جمع ہیں۔ میں نے جھانک کر دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ جو لوگوں کو توحید کی طرف بلا رہے تھے اور ایمان کی طرف دعوت دے رہے تھے وہ نہیں مان رہے تھے یہاں تک کہ دوپہر ہو گئی، لوگ آپ سے ایک طرف ہو گئے۔ ایک عورت روتی ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں پیالہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑا اور اس سے نوش کیا اور فرمایا اے بیٹی اپنے باپ کے معاملہ میں نہ ڈر اور اپنے آپ کو پردہ میں رکھو، میں نے عرض کی یہ کون ہے؟ پھر انہوں نے فرمایا: یہ زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ①

الحارث بن شريح بن دويب بن ربيعة بن عامر بن خويلد

حارث بن شریح بن دویب بن ربیعہ بن عامر بن خویلد رضی اللہ عنہ ②

310 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السَّعِيدِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبَّادٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّمَيْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَائِذِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بُجَيْرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُرَيْحٍ

حضرت حارث بن شریح نمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان مسجد میں نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 268/3، رقم:3373. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 21/6: رواه الطبرانی ورجاله ثقات.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 578/1، ترجمة رقم: 1426: الحارث بن شیرح بن ذؤیب بن زبیعة بن الحارث بن نمیر بن عامر المنیری، قال البخاری فی التاریخ: وفد علی النبی صلی الله علیه وسلم فی وفد بنی نمیر، وروی الباوردی ویعقوب بن سفیان من طریق یحیی بن راشد عن علهم بن دهثم عن عائذ بن ربیعة القریعی عن قرة بن دعموص عن الحارث بن شریح أنه انطلق إلی النبی صلی الله علیه وسلم فذکر حدیثا طویلا، ورواه الحکیم الترمذی من طریق عائذ بن ربیعة قال: قلت: للحارث بن شریح ما قال لک رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الماعون، قال: الحجر والحدید ظاهرا، وأخرجه ابن السکن مطولاً، ووقع عند عمر بن شبة شریح بن الحرث وهو مقلوب. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 300/1، والتاریخ الکبیر 263/2، ترجمة رقم:2399، والثقات 78/3، ترجمة رقم:251.

Marfat.com

النُّمَيْرِيِّ، أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، حَتَّى صَلَّى مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ الْمُسْلِمَ أَخُو الْمُسْلِمِ، إِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ، وَعَلَيْهِ مِنَ السَّلامِ مِثْلَ مَا حَيَّاهُ بِهِ وَأَحْسَنَ، وَإِذَا شَاوَرَهُ نَصَحَ لَهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَرَهُ مِنْ أَعْدَائِهِ نَصَرَهُ، وَلا يَمْنَعُهُ الْمَاعُونُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: الْحَجَرُ وَالْمَاءُ وَالْحَدِيدُ.

بھائی ہے جب اس سے ملاقات کرے اس کو سلام کرے وہ اس کے سلام کا جواب دے۔ اس سے اچھا جواب دے جب وہ اس کے مشورہ لے تو اس کو مشورہ اچھا دے، مدد مانگے تو اس کی مدد کرے۔ اس کے دشمن کے خلاف اس کی مدد کرے اور برتنے والے برتن اس سے نہ روکے اس صورت میں صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ماعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، پتھر، پانی اور لوہا۔

الحارث بن أقيس بن زهير بن وقيش بن عبيد بن كعب

حضرت حارث بن اقیس بن زہیر بن وقیش بن عبید بن کعب رضی اللہ عنہ ①

311 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَقِيشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قال: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيُدْخِلُ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا، وَمَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُقَدِّمَانِ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِهِمَا إِلا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، قَالَتِ امْرَأَةٌ أَوْ ثَلاثًا؟ قَالَ: أَوْ ثَلاثًا، قَالَتْ: أَوِ اثْنَيْنِ؟ قَالَ: أَوِ اثْنَيْنِ.

حضرت حارث بن وقیش، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا میری امت سے ایک آدمی کی شفارش کی وجہ سے قبیلہ مضر سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ میری امت سے اگر جہنم میں داخل ہوگا وہ جہنم کے لیے پہاڑ کی طرح بڑا ہوگا۔ یہاں تک کہ اس کے کونوں میں سے ایک پورا کونہ بھر جائے گا جس مسلمان کے چار بچے فوت ہو جائیں اللہ عزوجل اس کے ماں باپ کو ان کی وجہ سے اپنے فضل سے جنت میں داخل کر دے گا۔ ایک عورت نے عرض کی اگر تین فوت ہو جائیں آپ ﷺ نے فرمایا تین بھی ہو جائیں تب بھی اللہ ان کی شفاعت سے جنت میں داخل کر دے گا۔ ایک عورت نے عرض کی کیا دو بھی تو آپ نے فرمایا۔ دو بھی۔ ②

① هكذا في الأصل وقع: ((أقيس)) في عنوان الترجمة وفي سند حديثه: ((وقيش)) وفي المصادر: ((أقيش ووقيش)). قال الحافظ في الاصابة 562/1، ترجمة رقم: 1364: الحارث بن أقيش بقاف ومعجمة مصغرا، ويقال وقيش العكلي، ثم العوفي حليف الأنصار، ويقال: هو الحارث بن زهير بن أقيش. أخرج بن ماجة حديثه في الشفاعة بسند صحيح، وله حديث آخر فيمن مات له ثلاثة من الولد، وقد أخرجه ابن خزيمة مجموعا إلى الحديث الآخر، ووقع عند البغوي لبعض بسماعه من النبي صلى الله عليه وسلم.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 265، رقم: 3360، وهناد في الزهد ص: 188، رقم: 296.

Marfat.com

الحارث بن مسلم التميمي أبو مسلم

حارث بن مسلم تمیمی ابو مسلم رضی اللہ عنہ ①

312حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَتَبَ لَهُ كِتَابًا بِالْوَصَاةِ إِلَى مَنْ بَعْدَهُ مِنْ وُلاةِ الأَمْرِ وَخَتَمَ عَلَيْهِ.

حضرت ابن مسلم رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وصیت اس کو لکھی اس کے لیے جو آپ ﷺ کے بعد امور کا والی بنے گا۔ آپ ﷺ نے اس پر مہر لگا دی۔ ②

الحارث بن غضيف السكوني بن كندة

حارث بن غضیف سکونی بن کندہ رضی اللہ عنہ ③

313حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُضَيْفٍ، قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنَ الأَشْيَاءِ، فَلَمْ أَنْسَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلاةِ.

حضرت حارث بن غضیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے کوئی شے نہیں بھول گئی تو میں نہیں بھولا کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا نماز کی حالت میں۔ ④

---

① ترجم له الحافظ فی الاصابة 106/6، ترجمة رقم: 7970، وقال: مسلم بن الحارث بن بدل، ويقال الحارث بن مسلم التميمي. قال البغوی: سكن الشام، وقال البخاری وأبو حاتم زرعة الرازيان: إن له صحبة، زاد البخاری والد الحارث قال بكذا البخاری والترمذی وغير واحد أن اسم الصحابی مسلم واسم التابعی ولده الحارث، والاختلاف فيه على الوليد بن مسلم. فقال جماعة عنه: عن عبدالرحمن بن حسان عن الحارث بن مسلم عن أبيه، وقال هشام بن عمار وغيره؛ عنه عن عبدالرحمن عن مسلم بن الحارث، والراجح الأول لأن محمد بن شعيب بن سابور رواه عن عبدالرحمن كذالک وكذا قال صدقة بن خالد عن عبدالرحمن فی حديث آخر أخرجه البخاری فی التاريخ عن الحكم بن موسى عن صدقة، ولفظه عن الحارث بن مسلم التميمی عن أبيه أن النبی صلى الله عليه وسلم كتب له كتابا بالوصاة إلى من ولاة الأمر. قال الدارقطنی: مات فی خلافة عثمان. انظر ترجمته فی: الاستيعاب 290/1.

② أخرجه أحمد 234/4، والطبرانی فی المعجم الكبير 434/19، رقم: 1053، والبخاری فی التاريخ الكبير 253/7. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 99/8: أحمد والطبرانی ورجالهما ثقات.

③ انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير 112/7، ترجمة رقم: 499، والثقات 326/3، ترجمة رقم: 1068.

④ أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 389/4، رقم: 2433، والرويانی 502/2، رقم: 1536، والبيهقی فی السنن الكبرى 28/2، رقم: 2159، والدوری فی تاريخ ابن معين 12/3، رقم: 47.

Marfat.com

الحارث بن هشام بن أبي أمية بن المغيرة بن عبد الله

حارث بن ہشام بن ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ①

314حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا لَمْ تَكُونُوا بِهَا فَلا تَقْدَمُوهَا.

حضرت عکرمہ بن خالہ اپنے باپ اور اپنے چچا سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب طاعون کسی علاقے میں پھیل جائے اور تم وہاں موجود ہو تو اس سے نہ نکلو جب تم اس جگہ نہ ہو تو وہاں اس شہر میں داخل نہ ہو۔ ②

315حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ الْمُقْعَدِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ الْحَارِثَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم : أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَعْتَصِمُ بِهِ، قَالَ : أَمْلِكُ عَلَيْكَ هَذَا وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام بتاتے ہیں کہ حضرت ﷺ عرض کی گئی مجھے کوئی ایسی شے بتائیں جس کو میں تھام لوں آپ ﷺ نے فرمایا اپنی زبان پر کنٹرول کرو۔ ③

ابو سعيد بن المعلى الحارث

ابوسعید بن المعلی حارث رضی اللہ عنہ ④

① انظر ترجمته فی: الاستیعاب 301/1.

② أخرجه أحمد 373/5، رقم: 23214، والطبرانی فی المعجم الکبیر 195/4، رقم: 4120، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 52/2، رقم: 732، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 306/4. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 315/2: رواه أحمد ولد عنده فی روایة: ((وإذا کان بأرض ولستم بها فلا تقربوها)) وإسناد أحمد حسن وکذلک رواه الطبرانی فی الکبیر.

③ أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 260/3، رقم: 3348. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 301/10، رواه الطبرانی وفیه وجادة ورجاله ثقات.

④ قال ابن حجر فی تهذیب التهذیب 118/12، ترجمة رقم: 498 أبو سعید بن المعلی الأنصاری المدنی، یقال اسمه رافع بن أوس بن المعلی، وقیل: الحارث بن أوس بن المعلی، ویقال: الحارث بن نفیع الخزرجی، روی عن النبی صلی الله علیه وسلم، وعنه: حفص بن عاصم وعبید بن حنین. قال أبو حسان الزیادی: توفی سنة ثلاث وسبعین وهو ابن أربع وستین، وقال غیره: توفی سنة أربع وسبعین. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 1669/4، رقم: 2995.

Marfat.com

316حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَصَلَّى، ثُمَّ أَتَاهُ، فَقَالَ: {الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ} : هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ.

حضرت ابی سعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے۔ میں نماز پڑھ رہا تھا، میں نماز پڑھ کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ رب العالمین سبع المثانی ہے جو مجھے عطا کی گئی ہے اور اس کو ایک بار پڑھنے سے پورے قرآن پاک کا ثواب ملتا ہے۔[1]

الحارث بن جزية أبو بشير

حارث بن جزیہ ابو بشیر رضی اللہ عنہ[2]

317حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنِ ابْنَةِ أَبِي بَشِيرٍ، عَنْ أَبِي بَشِيرٍ: عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ.

حضرت ابو بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کے بھڑاس (گرمی) سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔[3]

حارثة بن النعمان[4]

حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ

---

[1] أخرجه أبو داؤد 71/2، رقم: 1458، والنسائی فی السنن الکبری 317/1، رقم: 985.

[2] ترجم له الحافظ ابن حجر فی الاصابة 40/7، ترجمة رقم: 9609، وقال: أبو بشر الأنصاری ذکره ابن أبی خیثمة وأخرج من طریق مخرمة بن بکیر عن أبیه عن سعید بن نافع قال: رآنی أبو البشر الأنصاری صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم وأنا أصلی حین طلعت الشمس فعاب علی ذلک وقال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ((لا تصلوا حتی ترتفع فإنها إنما تطلع بین قرنی شیطان)). وغایر ابن أبی خیثمة بینه وبین أبی بشر الأنصاری المخرج حدیثه فی الصحیحین فهذا أوله کسرة ثم سکون والثانی فتحة ثم کسرة، ووحد بینهما ابن عبدالبر وقال هو الذی روی عمارة بن غزیة عنه حدیث إن رسول الله صلی الله علیه وسلم حرم ما بین لابتیها. قال: ومن حدیثه: ((الحمی من فیح جهنم)) والراجح التفرقة. وانظر: الطبقات لابن خیاط 105/1.

[3] أخرجه النسائی فی السنن الکبری 379/4، رقم: 7609.

[4] قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 618/1، ترجمة رقم: 1534: حارثة بن النعمان بن نفع بن زید بن عبید بن ثعلبة بن غنم بن مالک بن النجار الأنصاری، ذکره موسی بن عقبة وابن سعد فیمن شهد بدرا. وقد ذکره ابن اسحاق الا أنه سمی جده رافعا، وقال ابن سعد: یکنی

Marfat.com

318حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُكْتِبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَمَعَهُ رَجُلٌ جَالِسٌ بِالْمَقَاعِدِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ جِزْتُ، فَلَمَّا رَجَعْتُ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أَمَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعِي ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، قَالَ : فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ، وَقَدْ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلامَ.

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ کے ساتھ ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے آپ کو سلام کیا پھر میں چلا گیا جب میں واپس آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم بتا سکتے ہو جو آدمی میرے ساتھ تھا کون تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تھے انہوں نے تمہارے سلام کا جواب دیا ہے۔ ①

حمزة بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف ②

حضرت حمزہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

أبا عبدالله، روى النسائى من طريق الزهرى عن عروة عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ((دخلت الجنة فسمعت قراءة فقلت: من هذا؟ فقيل: حارثة بن النعمان، ف قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذلكم البر)) وكان بر ابأمه وهو عند أحمد من طريق معمر عن الزهرى عن عروة أو غيره ولفظه: ((كان أبر النساس بأمه)) إسناده صحيح. وروى أحمد والطبرانى من طريق الزهرى أخبرنى عبدالله بن عامر بن ربيعة عن حارثة بن النعمان قال: مررت على رسول الله صلى الله عليه وسلم و معه جبريل جالس فى المقاعد فسلمت عليه، فلما رجعت قال: هل رأيت الذى كان معى؟ قلت: نعم قال: فإنه جبريل، وقد رد عليك السلام، إسناده صهيح أيضا. وروى ابن شاهين من طريق المسعودى عن الحكم عن القاسم أن حارثة أتى النبى صلى الله عليه وسلم وهو يناجى رجلا ولم يسلم فقال جبريل: أما أنه لو سلم لرددنا عليه)) فقال لجبريل: ((وهل تعرفه؟)) فقال: و ((نعم هذا من الثمانين الذين ضبروا يوم حنين رزقهم ورزق أولادهم على الجنة)) ورواه الحارث من وجه آخر عن المسعودى فقال: عن القاسم عن الحارث بن النعمان كذا قال، ورواه الطبرانى من طريق ابن أبى ليلى عن الحكم فقال: عن ابن عباس فذكر نحوه. وله حديث آخر عند أحمد وغيره، ورواه البخارى فى التاريخ من طريق ثابت عن عبدالله بن رباح أن حارثة بن النعمان قال لعثمان: إن شئت قاتلنا دونك. وقال ابن سعد: أدرك خلافة معاوية، ومات فيها بعد أن ذهب بصره، وروى الطبرانى والحسن بن سفيان من طريق محمد بن أبى فديك عن محمد بن عثمان عن أبيه قال: كان حارثة بن النعمان، وفى رواية له: عن حارثة بن النعمان وكان قد ذهب بصره فاتخذ خيطا فى مصلاه إلى باب حجرته، فكان إذا جاء المسكين أخذ من مكتله شيئا، ثم أخذ بطرف الخيط حتى يناوله وكان أهله يقولون له: نحن نكفيك فيقول إنى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((مناولة المسكين تقى مصارع السوء)). انظر ترجمته فى: الاستيعاب 306/1.

① أخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى 16/4، رقم: 1961.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 121/2، ترجمة رقم: 1828: حمزة بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف القرشى الهاشمى أبو عمارة عم النبى صلى الله عليه وسلم وأخوه من الرضاعة أرضعتهما ثويبة مولاة أبى لهب، كما ثبت فى الصحيحين، وقريبه من أمه أيضا لأن أم حمزة: هالة بنت أهيب بن عبد مناف بن زهرة، بنت عم آمنة بنت وهب بن عبد مناف أم النبى صلى الله عليه وسلم. ولد قبل النبى صلى الله عليه وسلم بسنتين، وقيل: بأربع، وأسلم فى السنة الثانية من البعثة، ولازم نصر رسول الله صلى الله عليه وسلم. وقد ذكر ابن اسحاق قصة

Marfat.com

319حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلادٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ عِيَاضِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ سَلَمِ بْنِ مَالِكٍ الْغَنَوِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُنْقِذٌ، عَنْ أَبِيهِ سَلَمٍ، عَنْ أَبِيهِ مَالِكٍ، وَكَانَتْ أُمُّ مَالِكٍ ابْنَةَ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ كِنَانِيَّةً، وَكَانَ حَلِيفَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَحَدَّثَ أَبُو مَرْثَدٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي الدُّعَاءِ : أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الأَعْظَمِ، وَرِضْوَانِكَ الأَكْبَرِ.

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں اور تیری بڑی رضا کی۔ ①

أبو جمعة حبيب بن سباع ②

ابو جمعہ حبیب بن سباح رضی اللہ عنہ

إسلامیه مطولة، وآخی بینه وبین زید بن حارثة وشهد بدراً وأبلی فی ذالک، وقتل شیبة بن ربیعة، وشارک فی قتل عتبة بن ربیعة أو بالعکس، وقتل طعیمة بن عدی وعقد له رسول الله صلی الله علیه وسلم لواء وأرسله فی سریة فکان ذلک أول لواء عقد فی الإسلام فی قول المدائنی، واستشهد بأحد. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 1755/4.

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 151/3، رقم: 2959، والدیلمی فی الفردوس 455/1، رقم: 1847.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 66/7، ترجمة رقم: 9683: أبو جمعة الأنصاری، ویقال: الکنانی، ویقال: القاری بتشدید الیاء، مشهور بکنته مختلف فی اسمه، قیل: اسمه جندب بن سبع، وقیل: ابن سباع، وقیل: ابن وهب، وقیل: اسمه جنبد بتقدیم النون علی الموحدة، وقیل: حبیب بمهملة مفتوحة وموحدة وهو أرجح الأقوال. ذکره محمد بن الربیع الجیزی فی الصحابة الذین شهدوا فتح مصر، وقال ابن سعد وکان بالشام ثم تحول إلی مصر. وأخرج الطبرانی مایدل علی أنه أسلم أیام الحدیبیة، فأخرج من طریق حجر أبی خلف عن عبدالله بن عوف عن أبی جمعة جنبد بن سبع الأنصاری قال: قاتلت النبی صلی الله علیه وسلم أول النهار کافرا وقاتلت معه آخر النهار مسلما، وکنا ثلاثة رجال وتسع نسوة وفینا نزلت: (ولو لا رجال مومنون ونساء مومنات) [الفتح: 25]. قلت: وقوله الانصاری لا یصح لأن الأنصار حینئذ لم یبق منهم من یقاتل المسلمین مع قریش، وقد أخرج الطبرانی أیضا من طریق صالح بن جبیر عن أبی جمعة الکنانی حدیثا فهذا أشبه، ویحتمل أن یکون أنصریا بالحلف، فقد روینا فی الأربعین للنسفی التی وقعت لنا من حدیث السلفی متصلة بالسماع من روایة معاویة بن صالح عن صالح بن جبیر قال: قدم علینا أبو جمعة الأنصاری صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم ببیت المقدس لیصلی فیه، ومعنا رجاء بن هیوة یومئذ فلما انصرف خرجنا معه لنشیه، فلما أردنا الانصراف قال: إن لکم جائزة وحقا أحدثکم بحدیث سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: قلنا: هات یرحمک الله، قال: کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعنا معاذ عاشر عشرة فقلنا: یا رسول الله هل من قول أعظم أجراً منا آمنا بک وابعناک؟ قال: ((ما یمنعکم ورسول الله بین أظهرکم ویأتیکم الوحی من السماء...)) الحدیث. وله شاهد من طریق أسید بن عبدالرحمن عن صالح بن جبیر بغیر إسناده أخرجه أحمد والدارمی وصححه الحاکم، وأخرج حدیثه البخاری فی کتاب خلق أفعال العباد، واختلف فیه علی الأوزاعی فقال الأکثر: عنه عن أسید عن خالد بن دریک عن ابن محیریز قال: قلت لأبی جمعة: قال تغدینا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعنا أبو عبیدة بن الجراح... الحدیث. وقال ابن شماسة: عن

Marfat.com

320 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نَضْرِ بْنِ صُهَيْبٍ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَابِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأُصْبُغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، قَالا : حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ السِّبَاعِيِّ، قَالَ : قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا، آمَنَّا بِكَ وَاتَّبَعْنَاكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَوْمٌ يَأْتُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يَجِدُونَ كِتَابًا بَيْنَ لَوْحَيْنِ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيُصَدِّقُونَ بِهِ، فَهُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ.

حضرت ابو جمعہ الباعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا ہم سے کوئی بہتر ہے جو آپ پر ایمان لایا اور آپ کی اتباع کی ہو ہم میں سے آپ نے فرمایا جی ہاں ایسی قوم جو تمہارے بعد آئے گی جو کتاب کو لوحوں کے درمیان پائیں گے۔ اس پر ایمان بھی لائیں گے اور اس کی تصدیق بھی کریں گے وہ تم میں سے بہتر ہوں گے۔ ①

321 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ : قُلْنَا لأَبِي جُمُعَةَ : حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا جَيِّدًا، تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَعَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا، آمَنَّا بِكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يُؤْمِنُونَ بِي وَلَمْ يَرَوْنِي.

حضرت ابو محیریز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابو جمعہ سے عرض کی ہم کو ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو فرمایا میں تم کو ایسی عمدہ حدیث بیان کرتا ہوں ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی۔ ہمارے ساتھ ابو عبیدہ بن جراح بھی تھے حضرت ابو عبیدہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کوئی بہتر ہے جو آپ پر ایمان لایا ہو اور ہمارے ساتھ جہاد کیا ہو؟ آپ نے فرمایا جی ہاں ایسی قوم جو تمہارے بعد آئے گی وہ مجھ پر ایمان لائے گی حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔ حضرت ابو محیریز حضرت ابو جمعہ کے حوالے سے حضور کی حدیث اس طرح بیان کرتے ہیں۔ ②

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا

الأوزاعي عن أسيد عن صالح بن محمد حدثني أبو جمعة، وروى عنه أيضاً مولاه، ولم يسم، وصالح بن جبير، وعبد الله بن محيريز هو عبد الله بن عوف الرملي. وذكره البخاري في فصل من مات بين السبعين إلى الثمانين، وأغرب ابن حبان فقال في ثقات التابعين أبو جمعة حبيب بن سباع، روى عن جماعة من الصحابة. انظر ترجمته في الاستيعاب 267/1

① أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 152/4، رقم: 2136، وابن سعد في الطبقات الكبرى 508/7 بنحوه لفظ المصنف.

② أخرجه احمد 106/4، رقم: 17017، وأبو يعلى 128/3، رقم: 1559، والطبراني في المعجم الكبير 22/4، رقم: 3538، والحاكم في المستدرك 95/4، رقم: 6992، والدارمي 398/2، رقم: 2744، وابن منده في الايمان 372/1، رقم: 210. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 66/10: رواه أحمد وأبو يعلى والطبراني بأسانيد وأحد أسانيدها أحد رجاله ثقات.

Marfat.com

عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ وَأَخْطَأَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي جُمُعَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ، وَالصَّوَابُ أُسَيْدٌ.

322حدثنا موسى بن هارون، حَدَّثَنَا محمد بن عباد المكي، حَدَّثَنَا أبو سعيد مولى بني هاشم عن حجر أبي خلف، حَدَّثَنَا عبد الله بن عوف قال سمعت أبا جمعة يقول قاتلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أول النهار كافرا وقاتلت معه آخر النهار مسلما وفينا نزلت {ولولا رجال مؤمنون ونساء مؤمنات}.

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑا دن کے اول حصہ میں حالت کفر میں اور میں آپ کے ساتھ لڑا دن کے آخری حصہ میں حالت اسلام میں۔ ہمارے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ولولا رجال مؤمنون ونساء مؤمنات[1]

حبيب بن أبي تجراة الخزاعي

حضرت حبیب بن ابو تجرہ الخزاعی رضی اللہ عنہ[2]

① أخرجه أبو يعلى في مسنده 129/3، رقم: 1560، والطبراني في المعجم الكبير 290/2، رقم: 2204، 24/4، رقم: 3543 بإسنادين. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 107/7: رواه الطبراني بإسنادين رجال أحدهما ثقات، وقال في موضع آخر عن رواية أبي يعلى 398/9: رواه أبو يعلى ورجاله ثقات.

② وقع ذلك في الأصل ((حبيب)) وفي المصادر: ((حبيبة بن أبي تجراة)) وحديث الترجمة وقع عند الحافظ عنها. فقد ترجم لها الحافظ في الإصابة 573/7، ترجمة رقم: 11019، واستوعب الكلام على الحديث الذي أدرجه ابن قانع في هذه الترجمة فقال: حبيبة بنت أبي تجراة العبدرية ثم الشيبية. روى حديثها الشافعي عن عبدالله بن المؤمل وابن سعد عن معاذ بن هاني ومحمد بن سنجر عن أبي نعيم وابن أبي خيثمة عن شريح بن النعمان كلهم عن ابن المؤمل عن عمر بن عبدالرحمن بن محيصن عن عطا بن أبي رباح حدثتني صفية بنت شيبة عن امرأة، يقال لها: حبيبة بنت أبي تجراة قالت: دخلنا دار أبي حسين في نسوة من قريش والنبي صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت حتى أن ثوبه ليدور وهو يقول لأصحابه: ((اسعوا فإن الله كتب عليكم السعي)) لفظ معاذ. وأخرجه الطحاوي من طريق معاذ، وقد وقع لنا بعلو في المعرفة لابن منده من طريقه. قال أبو عمر: قيل: حبيبة بفتح أوله، وقيل: بالتصغير، وقال غيره تجرآة، وضبطها الدارقطني بفتح المثناة من فوق. ثم قال أبو عمر: اختلف في صحابيتها بهذا الحديث على صفية بنت شيبة، وقد ذكرت ذلك في التمهيد. قلت: وقد روى الحديث من وجه آخر عن صفية عن برة، وقيل: عن تملك، وقيل: عن أم ولد لشيبة، وقيل: عن صفية بلا واسطة وقد استوعب أبو نعيم بيان طرقه ومنها من طريق جسرة بنت محمد بن سباع عن حبيبة بنت أبي تجراة كذالك. وأخرجه النسائي وابن ماجة من طريق بيل بن ميسرة عن مغيرة بن حكيم عن صفية بنت شيبة عن امرأة وفي رواية بن ماجة عن أم ولد لشيبة. وترجم لها أيضاً: ابن عبدالبر في الاستيعاب 1806/4، ترجمة رقم: 3285، وقال: حبيبة ويقال لها: حبيبة بنت أبي تجراة الشيبة العبدرية مكية حديثها عن النبي صلى الله عليه وسلم: ((اسعوا فإن الله كتب عليكم السعي)). وانظر كذالك: الطبقات لابن خياط (ص: 343)، وتكملة الإكمال 285/1، ترجمة رقم: 378.

Marfat.com

323حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عنبر بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَتْنِي جَبْرَةُ السِّبَاعِيَّةُ مِنْ خُزَاعَةَ، قَالَتْ : سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ أَبِي تِجْرَاةَ، يَقُولُ : رَأَيْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَدْ رَفَعَ إِزَارَهُ وَهُوَ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ، كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ، فَاسْعَوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيُ فَاسْعَوْا.

حضرت حبیب بن ابو تجرہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے آپ نے تہبند اٹھایا ہوا تھا۔ آپ فرما رہے تھے۔ اے لوگو تم پر سعی کرنا فرض ہے سعی کرو تم پر سعی فرض ہے سعی کرو۔ ①

أبو رمثة حبيب بن حيان ②

حضرت ابو رمثہ حبیب بن حیان رضی اللہ عنہ

324حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبْجَرَ، عَنْ إِيَادٍ يَعْنِي ابْنَ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَرَأَى الَّذِي بِظَهْرِهِ، فَقَالَ : دَعْنِي أُعَالِجُ الَّذِي بِظَهْرِكَ، قَالَ : أَنْتَ رَفِيقٌ، وَاللَّهُ طَبِيبٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ هَذَا مَعَكَ ؟ قَالَ : ابْنِي، قَالَ : أَشْهَدُ لَكَ بِهِ، ثم قَالَ

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا آپ کی پشت پر دیکھا کوئی نشان عرض کی مجھے اجازت دیں میں آپ کی پشت پر نشان کا علاج کروں۔ آپ نے فرمایا تو دوست ہے اللہ طبیب ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا آپ کے ساتھ کون ہے؟ عرض کی میرا بیٹا ہے۔ عرض کی میں آپ پر ایمان لانے کی گواہی دیتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا آپ پر زیادتی اور اس پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔ ذکر کیا میں نے رسول اللہ ﷺ حناء کی ردع دیکھی۔

① أخرجه أحمد 421/6، رقم: 27407، والطبراني في المعجم الكبير 226/24، رقم: 573، والحاكم في المستدرك 79/4، رقم: 6943، وإسحاق بن راهويه في مسنده 194/1، رقم: 3، والبيهقي في السنن الكبرى 98/5، رقم: 149. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 247/3: رواه أحمد والطبراني في الكبير وقال: ((ولقد رأيته من شدة السعي يدور الإزار حول بطنه وفخذيه حتى رأيت بياض فخذيه)) وفيه: عبدالله بن المؤمل وثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخطئ وضعفه غيره.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 141/7، ترجمة رقم: 9898، أبو رمثة التيمي من تميم الرباب. وقال التيمي: اسمه رفاعة بن يثربي، وقيل: يثربي بن عوف، وقيل: يثربي بن رفاعة وبه جزم الطبراني، وقيل: اسمه حيان بتحتانية مثناة وبه واحد، وقيل: حبيب بن حيان، وقيل: عبثه. روى عن النبي صلى الله عليه وسلم، روى عنه: إياد بن لقيط وثابت بن منقذ، روى له أصحاب السنن الثلاثة أبو داؤد والترمذي والنسائي، وأخرج حديثه ابن خزيمة وابن حبان والحاكم. انظر ترجمته في: تهذيب الكمال 316/33، ترجمة رقم: 7367، و الاستيعاب 1658/4، رقم: 2955، والجرح والتعديل 97/3، ترجمة رقم: 459، والثقات 126/3، رقم: 420.

Marfat.com

رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّهُ لا يَجْنِي عَلَيْكَ، وَلا تَجْنِي عَلَيْهِ، وَذَكَرَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم رَدْعَ الْحِنَّاءِ

آپ نے فرمایا تیرے اوپر زیادتی کریں گے نہ تو ہم پر کرے گا۔ ①

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ التَّمِيمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، وَجَاءَهُ نَاسٌ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلاءِ قَبِيلَتُهُ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

ابو رمثہ التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے پاس بنی یربوع کے کچھ لوگ آئے۔ ایک آدمی نے عرض کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سارے قبیلہ کے ہیں۔

حبيب بن مسلمة بن مالك بن وهيب بن ثعلبة بن واثلة ②

حضرت حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہیب بن ثعلبہ بن واثلہ رضی اللہ عنہ

①أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 279/22، رقم:715، والحميدي 382/2، رقم:866. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 162/5: رواه الطبراني وفيه أبو بكر الداهري وهو ضعيف.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 24/2، ترجمة رقم:1602: حبيب بن مسلمة بن مالك بن وهب بن ثعلبة بن واثلة بن عمرو بن شيبان بن محارب بن فهر، أبو عبد الرحمن الفهري الحجازي، نزيل الشام. قال البخاري: له صحبة، وقال مصعب الزبيري: كان يقال له: حبيب الروم لكثرة جهاده فيهم، وقال ابن سعد عن الواقدي: كان له يوم توفي النبي صلى الله عليه وسلم اثنتا عشرة سنة. وقال ابن معين: أهل الشام يثبتون صحبته، وأهل المدينة ينكرونها، وقال الزبير: كان تام البدن فدخل على عمر فقال: إنك لجيد القناة. وروى الطبراني من طريق ابن هبيرة عن حبيب بن مسلمة وكان مستجابا، وقال سعيد بن عبد العزيز: كان مجاب الدعوة، وذكره حسان في قصيدته التي رثى فيها عثمان يقول فيها:

إن تمس دار بني عفان خالية ... باب صريع وباب مخرق خرب
فقد يصادف باغي الخير حاجته ... فيها ويأوي إليه الذكر والحسب
يا أيها الناس أبدوا ذات أنفسكم ... لا يستوي الصدق ثم الله والكذب
إلا تنيبوا لأمر الله تعترفوا ... كتائبا عصبا بمن خلفا عصب
فيهم حبيب شهاب الحرب يقدمهم ... مستلئما قد بدا في وجهه الغضب

قال ابن حبيب: هو حبيب بن مسلمة وهو الذي فتح أرمينية، وقال ابن سعد: لم يزل مع معاوية في حروبه ووجهه إلى أرمينية واليا فمات بها سنة اثنتين وأربعين ولم يبلغ خمسين. روى له أبو داؤد وابن ماجة وابن حبان في صحيحه حديثا واحدا في النفل وله ذكر في صحيح البخاري في قصة الحكمين لما تكلم معاوية قال لم ابن عمر: فأردت أن أقول: أحق بهذا الأمر من قاتلك وأباك على الإسلام فخشيت أن أقول كلمة تفرق الجمع، فقال له حبيب بن مسلمة: حفظت وعصمت. انظر ترجمته في: الاستيعاب 320/1، والتاريخ الكبير 310/2، ترجمة رقم:2583.

Marfat.com

325حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَنفُلُ فِي الْبَدْأَةِ الرُّبُعَ، وَفِي الْقُفْلَةِ الثُّلُثَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شروع چوتھا حصہ مال غنیمت دیتے تھے۔ واپسی پر تہائی۔ ①

326حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ.

حضرت حبیب بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور قتل کرنے والے کے لیے مقتول کافر کا سامان دے دیا۔ ②

327حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَدْرَكَهُ أَبُوهُ، فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ، ابْنِي يَدَيَّ وَرِجْلَيَّ، فَقَالَ : ارْجِعْ مَعَهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَهْلِكَ، فَهَلَكَ تِلْكَ السَّنَةَ.

حضرت حبیب بن سلمہ الفہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے والد کو آپ کے پاس پایا اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی میرا بیٹا میرے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان ہے آپ نے فرمایا اس کے ساتھ واپس چلے جاؤ، آپ کی موت کا وقت قریب ہے۔ وہ اس سال ہی فوت ہو گئے۔ ③

① أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 131/2، رقم: 849.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 20/4، رقم: 3533، وفي المعجم الأوسط 23/7، رقم: 2739. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 331/5: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عمرو بن واقد وهو متروك.

③ أورد الحافظ ابن حجر في الإصابة 203/2، ترجمة رقم: 2067، هذا الحديث في ترجمة حبيب الفهري، وقال: أفرده بعضهم عن حبيب

Marfat.com

حذيفة بن اليمان بن جابر بن عمرو بن ربيعة بن اليمان

حضرت حذیفہ بن یمان بن جابر بن عمرو بن ربیعہ بن یمان رضی اللہ عنہ ①

328حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ لِيُبَاهِيَ بِهِ الْعُلَمَاءَ، أَوْ يُمَارِيَ بِهِ السُّفَهَاءَ، وَيَصْرِفَ وُجُوهَ النَّاسِ إِلَيْهِ، فَلَهُ مِنْ عِلْمِهِ النَّارُ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس نے علم اس لیے حاصل کیا تاکہ اس کے ذریعے علماء پر فخر کیا جائے یا کسی سے جھگڑا جائے اور لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں ایسا علم اس کو جہنم میں لے جائے گا۔ ①

329حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ حُذَيْفَةَ،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تین اشیا سے (۱) چاندی کے برتن میں پینے سے۔ (۲) ریشم پہننے اور (۳) دیباج پہننے سے اور فرمایا یہ تمہارے لیے آخرت

بن مسلمة الفهرى وهو هو، فروى البغوى من طريق داود العطار عن ابن جريج عن ابن أبى مليكة عن حبيب الفهرى أنه جاء إلى النبى صلى الله عليه وسلم فأدركه أبو فقال: يانبى الله إن ابنى يدى ورجلى فقال: ارجع معه فإنه يوشك أن يهلك، قال: فهلك فى تلك السنة. قال البغوى: هو حبيب بن مسلمة، وقال ابن منده: أخرجه البغوى وأرابپ وهما، وأخرجه البغوى وأراه وهما، وأخرجه أبو نعيم من طريقين عن ابن جريج فقال فيه: إن حبيب بن مسلمة قدم وإن أباه أدركه فذكره مطولا فظهر أنه هو والله أعلم.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 33/2، ترجمة رقم: 1649: حذيفة بن اليمان العبسى من كبار الصحابة، كان أبوه قد أصاب دما فهرب إلى المدينة فحالف بنى عبد الأشهل فسماه قومه اليمان، لكونه حالف اليمانية، وتزوج والدة حذيفة فوله له بالمدينة وأسلم حذيفة وأبوه، وأراده شهود بدر فصدهما المشركون وشهدا أحدا فاستشهد اليمان بها، وروى حديث شهوده أحدا واستشهاده بها البخارى وشهد حذيفة الخندق وله بها ذكر حسن وما بعدها. روى حذيفة عن النبى صلى الله عليه وسلم وعن عمر، وروى عنه: جابر بن عبد الله و جندب بن عبد الله البجلى وعبد الله بن يزيد الخطمى وأبو الطفيل وغيرهم من الصحابة، وحصين بن جندب أبو ظبيان وربعى بن حراش وزر بن حبيش وزيد بن وهب وأبو وائل وصلة بن زفر وأبو إدريس الخولانى وعبد الله بن عكيم والأسود بن يزيد النخعى وأخوه عبد الرحمن بن يزيد وعبد الرحمن بن أبى ليلى وهمام بن الحارث ويزيد بن شريك التيمي. قال العجلى: استعمله عمر على المدائن فلم يزل بها حتى مات بعد قتل عثمان و بعد بيعة على بأربعين يوما، قلت: وذلك فى سنة ست وثلاثين، وروى على بن يزيد عن سعيد بن المسيب عن حذيفة خيرنى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الهجرة والنصرة فاخترت النصره. وروى مسلم عن عبد الله بن يزيد الخطمى عن حذيفة قال: لقد حدثنى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كان وما يكون حتى تقوم الساعة. وفى الصحيحين أن أبا الدرداء قال لعلقمة: صاحب السر الذى لا يعلمه غيره يعنى حذيفة، وفيهما عن عمر أنه سأل حذيفة عن الفتنة. وشهد حذيفة فتوح العراق وله بها آثار شهيرة، وكانت له فتوحات سنة فى الدينور وماسبذان وهمدان والرى وغيرها. انظر ترجمته فى: تهذيب التهذيب 193/2، ترجمة رقم: 405، وسير أعلام النبلاء 361/2، رقم: 76، والثقات 80/3، ترجمة رقم: 257.

① أخرجه الخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى وآداب السامع 85/1، رقم: 21.

Marfat.com

أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ ثَلاثٍ : عَنِ الشُّرْبِ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ، وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ، وَقَالَ : هِيَ لَكُمْ فِي الآخِرَةِ وَلَهُمْ فِي الدُّنْيَا.

میں ہے کافروں کے لیے دنیا میں۔ ①

330 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ.

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات قراَتوں میں نازل ہوا ہے۔ ②

حذيفة بن أسيد بن الاغور بن واقعة بن وقيعة بن جروة

حضرت حذیفہ بن اسید بن الاغور بن واقعہ بن وقیعہ بن جروہ رضی اللہ عنہ ③

331 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ صُقَيْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے ترکی

① أخرجه البخاری 2133/5، رقم: 5309، والترمذی 299/4، رقم: 1878، والنسائی فی السنن الکبری 195/4، رقم: 6871، وأحمد 390/5، قم: 23362، وابن حبان 155/12، رقم: 5339، وأبو عوانة 222/5، رقم: 8480، والبیهقی فی السنن الکبری 167/1، رقم: 100.

② أخرجه أحمد 391/5، رقم: 23374، والطبرانی فی المعجم الکبیر 167/3، رقم: 3019. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 150/7: رواه أحمد والبزار والطبرانی وفیه عاصم بن بهدلة وهو ثقة وفیه کلام لا یضر.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 43/2، ترجمة رقم: 1646: حذیفة بن أسید بالفتح، ویقال: أمیة بن أسید بن خالد بن الأغوز بن واقعة بن حرام بن غفار الغفاری أبو سریحة بمهملتین وزن عجیبة مشهور بکنیته. شهد الحدیبیة، وذکر فیمن بایع تحت الشجرة، ثم نزل الکوفة، وروی أحادیث. أخرج له مسلم وأصحاب السنن، وله عن أبی بکر وأبی ذر وعلی، روی عنه أبو الطفیل ومن التابعین الشعبی وغیره. قال أبو سلیمان المؤذن: توفی فصلی علیه زید بن أرقم، وقال ابن حبان: مات سنة اثنتین وأربعین. وفی ضبط اسمه قال ابن عبد البر فی الاستیعاب 1667/4، ترجمة رقم: 2988: أبو سریحة الغفاری اسمه حذیفة بن أسید بن خالد بن الأغوس بن الوقیعة بن حرام بن غفار بن ملیل الغفاری. هکذا نسبه خلیفة وقال: هو حذیفة بن أسید بن الأغوز بن واقعة بن حرام بن غفار، فقال خلیفة: الأغوس بالغین المنقوطة والسین، وقال مثله إلا أنه جعل مکان السین زایا، وقال مکان وقیعة واقعة وکان ممن بایع تحت الشجرة بیعة الرضوان یعد فی الکوفیین، روی عنه أبو الطفیل والشعبی. انظر ترجمته فی: الطبقات لابن خیاط 32/1، والتاریخ الکبیر 96/3، ترجمة رقم: 333، والثقات 81/3، ترجمة رقم: 258.

Marfat.com

زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ أُسَيْدٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: يُوشِكُ خَيْلُ الدُّرْكِ مُخْدَمَةً أَنْ تُرْبَطَ بِسَعَفِ نَخْلٍ.

گھوڑے خدمت کے طور پر رکھے جائیں اور ان کو باندھا جائے کھجوروں کی جھاؤں کے ساتھ۔ ①

332 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْهُثَيْمُ بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ الْغِفَارِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، خَرَجَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: حَمِلُوا عَلَى أَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ أَرْضِكُمْ، قَالُوا: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: النَّجَاشِيُّ، فَقَامُوا، فَصَلَّوْا عَلَيْهِ، وَكَانَ النَّجَاشِيُّ قَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ هَرَبَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان پر نکلے اور فرمایا اسے اپنے بھائی کا جنازہ پڑھو جو تمہارے ملک کی اور ملک میں فوت ہو گئے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نجاشی۔ صحابہ کرام اٹھے اور اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ حضرت نجاشی نے ان مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا تھا جو ہجرت کر کے حبش کے ملک میں گئے تھے۔ ②

نوٹ! حضرت نجاشی کا جنازہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سامنے کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی شے پوشیدہ نہیں ہے۔ دنیا کا ذرہ ذرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہے۔ آپ اس کو ملاحظہ کرتے تھے اور کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ یہ عزت تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو اللہ نے دی ہے۔ جس طرح حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں دنیا کو اس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح ہاتھوں پر دانہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس حدیث سے غائبانہ جنازہ کا جواز تو نہیں پکڑا جا سکتا ہے دوسرا جواب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور صحابہ کرام بھی شہید ہوئے اور سوائے ایک دو کے کسی اور کا غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھا ہے۔ مزید تفصیل اگر دیکھنی ہو تو اعلیحضرت امام اہلسنت امام احمد رضا کا رسالہ مستقل اس موضوع پر موجود ہے۔

---

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② أخرجه ابن ماجه 491/1، رقم: 1537، وأحمد 7/4، والطبراني في المعجم الكبير 178/3، رقم: 3047، والبخاري في التاريخ الكبير 432/8. قال البوصيري في مصباح الزجاجة 36/2: هذا إسناد صحيح رجاله ثقات، رواه أبو داود الطيالسي في مسنده عن الهثيم بن سعيد عن قتادة عن أبي الطفيل فذكره بلفظ: ((إن أخاكم مات بغير أرضكم فقوموا فصلوا عليه)) فصفهم رسول الله صلى الله عليه وسلم خلفه، وله شاهد في الصحيحين من حديث جابر بن عبد الله، ومن حديث أنس بن مالك.

Marfat.com

حبیب بن خماشة

حضرت حبیب بن خماشہ رضی اللہ عنہ ①

333 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آدَمَ الشَّاشِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سَلْمٍ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ خَوَّاتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ خُمَاشَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ إِلا بَطْنُ عُرَنَةَ، وَالْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ إِلا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

حضرت حبیب بن خماشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفات ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن عرفہ کے اور مزدلفہ سارا کھڑے ہونے کا مقام ہے ماسوائے بطن محسّر کے۔ ②

الحجاج بن الحجاج بن عمرو الاسلمی

حجاج بن حجاج بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ ③

334 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ.

حضرت حجاج بن اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے دودھ پلانے کی خدمت کا صلہ کس طرح ادا ہوسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو آزاد کرنا اگر غلام ہو یا لونڈی ہو کسی کی۔ ④

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 18/2، ترجمة رقم: 1581: حبیب بن خماشة بضم المعجمة وتخفیف المیم الخطمی، روی الحارث بن أبی أسامة فی مسنده بإسناد فیه الواقدی أنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول بعرفة: ((عرفة کلها موقف)). انظر ترجمته فی: الاستیعاب 323/1.

② أخرجه الحارث 458/1، رقم: 384. قال الحافظ فی تلخیص الحبیر 255/2: ورواه ابن قانع فی معجم الصحابة من حدیث حبیب بن خماشة وفی إسناده الواقدی.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 205/2، ترجمة رقم: 2074: الحجاج بن عمرو الأسلمی، روی عنه عروة، وذکره ابن سعد، هکذا أورده الذهبی فی التجرید مستدرکا علی من تقدمه، ولا وجه لاستدراکه فإنهم ذکروا ه فی الحجاج بن مالک بن عویمر الأسلمی وهذا هو الصواب فی اسم أبیه. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 328/1، والطبقات لابن خیاط 112/1.

④ أخرجه الترمذی 459/3، رقم: 1153، وقال: هذا حدیث حسن صحیح، والنسائی 108/6، رقم: 3329، وأحمد 450/3، والرویانی 451/2، رقم: 1471، والحمیدی 387/2، رقم: 877، والحارث 537/1، رقم: 480، وأبو یعلی 221/12، رقم: 6835، والیالسی ص: 184، رقم: 1301، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 344/4، رقم: 2379، والطبرانی فی المعجم الکبیر 223/3م رقم: 3205، وابن حبان 44/10، رقم: 4231، والدارمی 209/2، رقم: 2254.

Marfat.com

335حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ، قَالَ: غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ.

حضرت حجاج بن اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے دودھ پلانے کی خدمت کا صلہ کس طرح ادا ہوسکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو آزاد کرنا اگر غلام ہو یا لونڈی ہو کسی کی۔

336حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولابِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

الحجاج بن عامر الثمالی

حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ ①

337حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا يحيى عن ثور عن خالد عن عبدالله بن عبدالله عن الحجاج بن عامر الثمالی وكان من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم أنه صلى مع عمر الصبح فقرأ {إذا السماء انشقت} فسجد.

حضرت حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے صبح کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اذا السماء انشقت سورہ پڑھی اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے سجدہ کیا یعنی سجدہ تلاوت۔ ②

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلامٍ: ؟

حضرت ابوسلام سے روایت ہے کہ حضرت حجاج ثمالی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج الوداع کیا۔ ③

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 31/2، ترجمة رقم: 1621: الحجاج بن عامر الثمالی عداده فی اهل حمص. قال البخاری: ويقال: ابن عبدالله، نزل الشام له صحبة، وقال أحمد بن محمد بن عيسى الحمصی فی تاريخ الحمصيين، الحجاج بن عامر حابی، أخبرنی بعض من رأى ولده بحمص. انظر ترجمته فی: الاستيعاب 327/1، والثقات 87/3، ترجمة رقم: 279.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ أخرجه البخاری فی التاريخ الكبير 124/8.

Marfat.com

أَنَّ الْحَجَّاجَ الثُّمَالِيَّ، رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَحَجَّ مَعَهُ حَجَّةَ الْوَدَاعِ.

الحجاج بن عمرو بن غزية بن ثعلبة بن خنساء بن مبذول

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ بن ثعلبہ بن خنساء بن مبذول رضی اللہ عنہ

338حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ ضُبَاعَةَ أَنْ تَشْتَرِطَ أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي، فَإِنْ حُبِسْتَ فَقَدْ أَحْلَلْتَ ذَلِكَ شَرْطُكَ.

حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ کو حکم دیا۔ کہ تو شرط لگانا کہ میری جگہ وہ ہو گی جہاں میں روک دیا گیا پس اگر تجھے روک دیا گیا تو تیری شرط پوری ہو گئی۔ ①

339حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَزِيرٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا كُسِرَ الرَّجُلُ، أَوْ عُرِجَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالا: صَدَقَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حجاج بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی کا پاؤں ٹوٹ جائے یا ٹیڑھا ہو جائے۔ اس پر حج آئندہ سال ہوگا۔ میں نے یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے ذکر کی دونوں نے فرمایا، آپ نے سچ کہا۔ ②

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُوسُفَ، وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا رَجَاءُ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، قَالا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن رافع مولی ام سلمہ نے حضرت حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے ذکر کیا۔ اوپر والی حدیث۔

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② أخرجه النسائي في السنن الكبرى 381/2، ترجمة رقم: 3844، وابن ماجه 1028/2، رقم: 3077، والحاكم في المستدرك 642/1، رقم: 1725، والطبراني في المعجم الكبير 224/3، رقم: 3211، والبيهقي في السنن الكبرى 220/5، رقم: 9878.

Marfat.com

عِكْرِمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، سَأَلَ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

340 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَحْسُبِ أَحَدِكُمْ إِذَا صَلَّى مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يُصْبِحَ، ثُمَّ تَهَجَّدَ، إِنَّمَا التَّهَجُّدَ لِلصَّلاةِ بَعْدَ رَقْدَةٍ، فَتِلْكَ صَلاةُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں تم میں سے کسی کے لیے کافی ہے کہ جب رات کو نماز پڑھے یہاں تک صبح ہو جائے پھر تہجد پڑھے بے شک تہجد سونے کے بعد کی نماز ہے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہے۔ ①

الحجاج بن منبه بن الحجاج بن حذيفة بن عامر بن سعد

حجاج بن منبہ بن حجاج بن حذیفہ بن عامر بن سعد رضی اللہ عنہ ②

341 حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَامِرِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِعُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكَرِيزِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ الْحَجَّاجِ

حضرت ابراہیم بن منبہ بن حجاج سہمی اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کسی کو دیکھو کہ ابوبکر و عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ذکر کرتے ہوئے برائی کے ساتھ وہ اسلام کو (ختم) کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ③

---

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 225/3، رقم: 3216، وفي المعجم الأوسط 292/8، رقم: 8670. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 277/2 رواه الطبراني في الأوسط والكبير ببعضه وفي بعضها: ((كان النبي صلى الله عليه وسلم يتهجد بعد نومه وكان يستن قبل أن يتهجد)) ثم قال: ومداره على عبدالله بن صالح كاتب الليث قال فيه عبدالملك بن شعيب بن الليث: ثقة مأمون وضعفه أحمد وغيره.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 36/2، ترجمة رقم: 1628: الحجاج بن منبه بن الحجاج بن حذيفة بن عامر بن سعد بن سهم القرشي السهمي. ذكره الدارقطني في الصحابة وأبوه قتل كافرا بأحد، روى ابن قانع من طريق أحمد بن إبراهيم الكريزي عن إبراهيم بن منبه بن الحجاج السلمي عن أبيه عن جده... فذكر الحديث الوارد هنا. قال الحافظ: وفيه واحد من المجهولين استدركه ابن الأمين وابن الأثير عن الغساني.

③ قال المناوي في فيض القدير 133/6: رواه الحافظ عبدالباقي ابن قانع في معجم الصحابة في ترجمة الحجاج بن منبه من حديث إبراهيم بن منبه بن الحجاج بن منبه عن أبيه عن جده الحجاج بن منبه السهمي بفتح المهملة وسكون الهاء وآخره ميم نسبة إلى سهم بن عمرو من ولده خلق كثير من الصحابة فمن بعدهم، قال في الميزان هو حديث منكر جدا. وانظر: لسان الميزان 114/1 فيه يقول الحافظ: وهو حديث منكر جدا وابراهيم مجهول لا أعلم له أحمد بن إبراهيم الكريزي ولم يذكر ابن عبدالبر ولا غيره الحجاج بن منبه في الصحابة بل ذكر الحجاج بن الحارث الجهمي ممن هاجر إلى أرض الحبشة وليس هو هذا.

Marfat.com

السَّهْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَذْكُرُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ بِسُوءٍ، فَإِنَّمَا يُرِيدُ الإِسْلاَمَ.

حجاج بن علاظ بن خالد بن نويرة بن هلال بن ظف

حجاج بن علاظ بن خالد بن نويره بن هلال بن ظف رضی اللہ عنہ ①

342حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ عِلاَظٍ، اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ فَتْحِ خَيْبَرَ فِي إِتْيَانِ مَكَّةَ، فَأَذِنَ لَهُ فِي الْقَوْلِ، وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلاً.

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضرت حجاج بن علاظ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اجازت چاہی خیبر کے فتح ہونے کے وقت مکہ آنے کی آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی اور لمبی حدیث ذکر کی۔

حجاج أبو قابوس

حجاج ابو قابوس رضی اللہ عنہ ②

343حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلاً، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلاً يَأْخُذُ مَالِي مَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: تَعِظُهُ، وَتَدْفَعُهُ.

حضرت قابوس بن حجاج اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ بتائیں کوئی میرا مال لے آپ مجھے اس سلسلہ میں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو نصیحت کر اور چھوڑ دے۔

حزن بن أبي وهب بن عمرو بن عائذ بن عمران

حزن بن ابووھب بن عمرو بن عائذ بن عمران رضی اللہ عنہ ③

① لم نقف على ترجمته عند غير المصنف.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 206/2، ترجمة رقم: 2077: حجاج والد قابوس ذكره ابن قانع فغلط فيه، وإنما هو كنية قابوس، والد قابوس اسمه مخارق، وأخرج ابن قانع من طريق سماك بن حرب عن قابوس بن الحجاج عن أبيه أن رجلا قال يا رسول الله أرأيت رجلا أخذ مالي ما تأمرني... الحديث، فوقع عنده تصحيف والصواب عن قابوس أبي الحجاج.

③ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 61/2، ترجمة رقم: 1703: حزن آخره نون بن أبي وهب بن عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم جد

Marfat.com

344حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ : أَتَى جَدِّي، النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : حَزْنٌ، قَالَ : بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ، قَالَ اسْمٌ سَمَّانِي أَبَوَايَ، قَالَ : فَمَا شِئْتَ، قَالَ سَعِيدٌ : فَمَا زِلْنَا نَعْرِفُ حُزُونَةَ أَخْلَاقِنَا بَعْدُ.

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا نام ہے؟ عرض کی حزن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ تو سھل ہے عرض کی میرا نام میرے ماں باپ نے رکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تو چاہے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم مسلسل اس کے بعد اپنے اخلاق پر پریشان ہوتے رہے۔ ①

345حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي ابْنٌ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا اسْمُكَ ؟ قُلْتُ : حَزْنٌ، قَالَ : أَنْتَ سَهْلٌ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَبِرَ السِّنُّ أُغَيِّرُ اسْمِي ؟ فَلَمْ تَزَلْ فِينَا أُحْزُونَةٌ.

حضرت سعید ابن مسیب کے بیٹے اپنے باپ کے حوالے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے میرا نام پوچھا، میں نے عرض کی: حزن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو سھل ہے میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اب میری اتنی بڑی عمر ہوگئی۔ اب میں اپنا نام کیسے تبدیل کروں؟ راوی کا بیان ہے۔ وہ پریشانی ہمارے خاندان میں مسلسل رہی۔ ②

346حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ جَدَّهُ، أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : حَزْنٌ، فَأَرَادَ أَنْ يُغَيِّرَ اسْمَهُ، قَالَ : مَا كُنْتُ لأُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِي بِهِ أَبِي، قَالَ سَعِيدٌ : فَتِلْكَ الأُحْزُونَةُ فِينَا إِلَى سَاعَةٍ.

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میرے دادا جی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کا نام؟ عرض کی حزن۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا: ان کا نام بدل دیں لیکن انہوں نے عرض کی: میں اپنا وہ نام کیوں بدلوں جو میرے باپ نے رکھا ہے حضرت سعید فرماتے ہیں۔ پس وہ پریشانی ہمارے خاندان میں قیامت رہے گی۔ ③

حبشي بن جنادة السلولي

حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ ④

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ لم نقف عليه عند غير المصنف.

④ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 13/2، ترجمة رقم: 1560، حبشي بضم أوله وسكون الموحدة بعدها معجمة ثم تحتانية وهو اسم بلفظ النسب ابن جنادة بن نصر بن أمامة بن الحارث بن معيط بن عمرو بن جندل بن مرة بن صعصعة السلولي بفتح المهملة وتخفيف اللام

Marfat.com

347حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ الأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : مَرَّ بِي حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ، فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ : حَدِّثْنِي بِالْحَدِيثِ الَّذِي سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ، وَلا يُبَلِّغُ عَنِّي إِلا عَلِيٌّ.

حضرت ابو اسحاق فرماتے ہیں کہ حبشی بن جنادہ میرے پاس سے گزرے۔ میں ان کی طرف کھڑا ہوا، عرض کی مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے حضور ﷺ سے سنی ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں۔ میرا پیغام علی ہی پہنچائے گا۔ ①

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّات، حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ، جَمِيعًا عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس طرح روایت کرتے ہیں۔

348حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، وَمُطَيِّنٌ قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ زکوٰۃ مال دار کے لیے حلال نہیں اور نہ کسی قوت والے کے لیے ہے۔ ②

349حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے فرمایا جس نے بغیر ضرورت کے گداگدی کی گویا وہ اس طرح ہے کہ اُس نے آگ کا انگارا کھایا۔ ③

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 16/4، رقم: 3511، وابن ابی عاصم فی الآحاد والمثانی 183/3، رقم: 1514، وابن أبی شيبة 366/6، رقم: 32071، وابن أبی عاصم فی السنة 605/2، رقم: 1360.

② أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 182/3، رقم: 1512 عن حبشی بن جنادة السلولی قال: ثم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فی حجة الوداع بعرفة، وأتاه أعرابی فأخذ بطرف ردائه فسأله إياه أعطاه، فعند ذلک حرمت المسالة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم... فذكره، والحديث يروى عن غيره فأخرجه النسائی فی سننه 99/5، رقم: 2597، وأحمد فی المسند 377/2، رقم: 8895، وابن خزيمة فی صحيحه 78/4، رقم 23878، وابن الجارود فی المنتقی ص 99، رقم: 364 عن أبی هريرة. وأخرجه أبو داؤد فی سننه 118/2م رقم: 1634، والترمذی فی سننه 42/3، رقم: 652، وأحمد فی مسنده 164/2، رقم: 6530، وعبدالرزاق فی مصنفه 110/4، رقم: 7155، وابن لاجارود فی المنتقی، ص: 99، رقم 363، عن عبدالله بن عمرو بن العاص.

③ أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 15/4، رقم: 3506، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 183/3، رقم: 1513.

Marfat.com

الله عليه وسلم : مَنْ سَأَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ، فَكَأَنَّمَا يَأْكُلُ جَمْرًا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

350 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ : وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : وَالْمُقَصِّرِينَ.

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ منڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا اللہ بال منڈانے والوں کو بخش دے۔ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بال کٹوانے والوں کو بخش دے۔ ①

351 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ غُدَيْرِ خُمٍّ، يَقُولُ : مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ.

حضرت حبشی بن جنارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ غدیر خم کے دن جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔ ②

حسان بن ثابت بن المنذر بن حرام بن زيد مناة

حضرت حسان بن ثابت بن منذر بن حرام بن زید مناۃ رضی اللہ عنہ ③

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 15/4، رقم: 3509، وابن أبی شيبة 220/3، رقم: 13621. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 262/3: رواه أحمد والطبرانی فی الكبير ورجال أحمد رجال الصحيح.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 16/4، رقم: 3514.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 62/2، ترجمة رقم: 1706: حسان بن ثابت بن المنذر بن حرام بن عمرو بن زيد مناة بن عدی بن عمرو بن مالک بن النجّار الأنصاری الخزرجی ثم النجاری شاعر رسول الله صلى الله عليه وسلم، وأمه الفريعة بالفاء مصغرا ابنت خالد بنت حبيش بن لوذان خزرجية أيضا أدركت الإسلام فأسلمت وبايعت، وقيل: هی أخت خالد لا ابنته، يكنى أبا الوليد وهی الأشهر، وأبا المضرب وأبا الحسان وأبا عبد الرحمن. روى عن النبی صلى الله عليه وسلم أحاديث، روى عنه: سعيد بن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمن عروة بن الزبير وآخرون. قال أبو عبيدة: فضل حسان بن ثابت على الشعراء بثلاث كان شاعر الأنصار فی الجاهلية،

Marfat.com

352حدثنا الحسين بن جعفر القتات، حَدَّثَنَا منجاب، حَدَّثَنَا علي بن مسهر عن محمد بن يحيى بن عبد الرحمن عن أبيه قال مر عمر بحسان وهو ينشد في المسجد فوقف عليه فقال تنشد الشعر في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم فقال له حسان قد كنت أنشد فيه بمن هو خير منك رسول الله صلى الله عليه وسلم فانصرف عمر عنه.

حضرت محمد بن یحییٰ بن عبدالرحمن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ اس حالت میں کہ وہ مسجد میں اشعار پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے پاس کھڑے ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو نبی کی مسجد میں اشعار پڑھ رہا ہے؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی میں نے مسجد میں آپ رضی اللہ عنہ سے بہتر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اشعار پڑھے ہیں۔ پس حضرت عمر نے ان سے صرف نظر کرلیا۔ ①

353حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمن بن حسان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر۔ ②

وشاعر النبي صلى الله عليه وسلم في أيام النبوة وشاعر اليمن كلها في الاسلام. وفي الصحيحين من طريق سعيد بن المسيب قال مر عمر بحسان في المسجد وهو ينشد فلحظ إليه فقال: كنت أنشد وفيه من هو خير منك ثم التفت إلى أبي هريرة فقال: أنشدك الله أسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول: أجب عني اللهم أيده بروح القدس. وأخرج أحمد من طريق يحيى بن عبد الرحمن بن حاطب قال: مر عمر على حسان وهو ينشد الشعر في المسجد فقال: أفي مسجد رسول الله تنشد الشعر فقال: قد كنت أنشد وفيه من هو خير منك. وفي الصحيحين عن البراء أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لحسان: ((اهجهم أو هاجهم وجبريل معك)). وقال أبو داؤد حدثنا لوى عن ابن أبي الزناد عن أبيه عن هشام بن عروة عن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم يضع لحسان المنبر في المسجد يقوم عليه قائماً يهجو الذين كانوا يهجون النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((ان روح القدس مع حسان ما دام ينافح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم)). روى ابن إسحاق في المغازي قال: حدثني يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير عن أبيه قال: كانت صفية بنت عبد المطلب في فارع حصن حسان بن ثابت قالت: وكان فيه مع النساء الصبيان فمر بنا رجل زفر فجعل يطيف بالحصن فقالت له: صفية إن هذا اليهودي لا آمنه أن يدل على عوراتنا، فانزل إليه فاقتله فقال: يغفر الله لك يا بنت عبد المطلب لقد عرفت ما أنا بصاحب هذا، قالت صفية. فلما قالت ذالك أخذت عمودا ونزلت من الحصن حتى قتلت اليهودي، فقالت يا حسان انزل فاسلبه، فقال: مالي بسلبه من حاجة. مات حسان قبل الأربعين في قول خليفة، وقيل: سنة أربعين، وقيل: خمسين، وقيل: أربع وخمسين وهو قول ابن هشام حكاه عنه ابن البرقي وزاد وهو ابن عشرين ومائة سنة أو نحوها. وذكر ابن إسحاق أن النبي صلى الله عليه وسلم قدم المدينة ولحسان ستون سنة، قلت: فلعل هذا يكون على قول من قال إنه مات سنة أربعين بلغ مائة أو دونها أو في سنة خمسين مائة وعشرة أو سنة أربع وخمسين مائة وأربع عشرة، والجمهور أنه عاش مائة وعشرين سنة، وقيل: عاش مائة أربع سنين جزم به ابن أبي خيثمة عن المدائني، وقال ابن سعد: عاش في الجاهلية ستين، وفي الإسلام ستين ومات وهو ابن عشرين ومائة. الاستيعاب 341/1، وتهذيب الكمال 16/6، ترجمة رقم: 1188، وتقريب التهذيب 157/1، ترجمة رقم: 1197، والثقات 71/3، ترجمة رقم: 226.

①أخرجه احمد 222/5، رقم: 21987.

②أخرجه ابن ماجه 502/1، رقم: 1574، وأحمد 442/3، والطبراني في المعجم الكبير 42/4، رقم: 3592، والبيهقي في السنن الكبرى 78/4، رقم: 6997.

Marfat.com

بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ.

نوٹ! یہ اس وقت ہے جب عورتیں بغیر پردے کے اور رونے کے لیے جائیں۔ ہاں اگر باپردہ ہو کر جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ جس طرح کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے کی زیارت کے لیے بغیرہ پردہ کے جاتی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد بھی بغیر پردہ کے جاتی تھی کیونکہ ایک میرے شوہر اور ایک میرے والد تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو میں پردہ کر کے جاتی تھی۔ اس طرح تاریخ کی کتب میں یہ بات مذکورہ ہے کہ حضرت سیدہ طیبہ فاطمہ الزہرۃ رضی اللہ عنہا جمعہ کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے مزار پہ جاتی تھیں۔ (وفاء الوفاء باخبار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم، حصہ نمبر 3) ان تمام باتوں سے معلوم ہوا اگر بغیر پردہ کرے تو پھر یہ حدیث پاس کی مصداق بن گئی۔ جب پردہ کے ساتھ جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

حسان بن أبي جابر السلمي

حضرت حسان بن ابی جابر سلمی رضی اللہ عنہ ①

354حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، وَمُطَيِّنٌ، قَالا : حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، قَالَ : سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ أَبِي جَابِرٍ، يَقُولُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَرَأَى قَوْمًا قَدْ حَمَّرُوا وَصَفَّرُوا، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُحَمِّرِينَ وَالْمُصَفِّرِينَ.

حضرت حسان بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی قوم کو دیکھا جو سرخ اور زرد رنگ کیے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش آمدید سرخ رنگ اور زرد رنگ والوں کو۔ ②

حسان بن شداد بن شهاب بن زهير بن ربيعة الظفري

حضرت حسان بن شداد بن شہاب بن زہیر بن ربیعہ ظفری رضی اللہ عنہ ③

① انظر ترجمته فی: التاريخ الكبير 29/3، ترجمة رقم: 121، والاستيعاب 251/1، والجرح والتعديل 233/3، ترجمة رقم: 1027.

② أورده الهيثمي في مجمع الزوائد 161/5، وعزاه إلى الطبراني، وقال: وفيه بقية مدلس، وبقية رجاله رجال الصحيح.

③ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 66/2، ترجمة رقم: 1710: حسان بن شداد بن شهاب بن زهير، وقيل: بالعكس ابن ربيعة بن أبي سود التميمي ثم الطهوي بضم أوله وفتح ثانيه. روى ابن قانع وغيرهما من طريق يعقوب بن عضيدة بالضاد المعجمة مصغر ابن عفاس بكسر المهملة وتخفيف الفاء ابن حسان بن شداد حدثني أبي عن أبيه عن جده حسان... فذكره الحديث الوارد هنا. ثم قال الحافظ: وأخرجه ابن منده من طريق يعقوب فزاد في الاسناد آخر، وهو نهشل بين عفاس وحسان، ووقع عنده عفاص بالصاد بالد السين. قال العلائي في الوشي المعلم: في إسناده أعرابي لا ذكر لروايته في شئ من التواريخ.

Marfat.com

355حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَيْدٍ الأَصْبَهَانِيُّ الأَكْبَرُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عُضَيْدَةَ بْنِ عِفَاسِ بن نهشل بْنِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادِ بْنِ شِهَابِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي عُضَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عِفَاسٍ، عَنْ جَدِّهِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادٍ، أَنَّ أُمَّهُ وَفَدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي وَفَدْتُ إِلَيْكَ بِابْنِي هَذَا لِتَدْعُوَ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ فِيهِ الْبَرَكَةَ، وَأَنْ تَجْعَلَهُ كِفْلا طَيِّبًا، قَالَ : فَتَوَضَّأَ، وَفَضَلَ مِنْ وَضُوئِهِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهَا فِيهِ، وَاجْعَلْهُ طَيِّبًا.

حضرت ابوعضیدہ اپنے باپ عفاس سے، وہ ان کے دادا حسان بن شداد سے روایت کرتے ہیں کہ (میری) امی حضور ﷺ کے پاس گئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی ہوں، آپ اس کے لیے دعا کریں اس کے لیے برکت رکھیں اور اس کو پاک رکھیں۔ آپ ﷺ نے وضو فرمایا اور وضو سے بچا ہوا پانی لے کر اس کے چہرے پر ملا اور فرمایا اے اللہ اس کے لیے اس میں برکت دے اور اس کو پاک رکھ۔ ①

أبو سود حسان بن قيس بن أبي سود بن كليب

حضرت ابوسود حسان بن قیس بن ابی سود بن کلیب رضی اللہ عنہ ②

356حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ تَمِيمٍ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سُودٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَعْقِمُ الرَّحِمَ.

حضرت مسلمہ قبیلہ تمیم کے ایک شیخ سے جن کو ابوسود کہا جاتا ہے۔ فرمایا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ جھوٹی قسم رحم کو گناہ بنا دیتی ہے۔ ③

---

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 194/7، ترجمة رقم: 10065: أبو سود بضم أوله وسكون الواو التميمي، يقال: إنه جد وكيع بن أبي سود بضم أوله وسكو الواو التميمي، يقال: إنه جد وكيع بن أبي سود الذي ثار بخراسانا، وقيل: اسمه حسان بن قيس قاله ابن قانع وفيه نظر. فقد قال في نسب بني تميم فمن بني غدانة بن يربوع بن حنظلة وكيع بن أبي ٨ سود وهو وكيع بن حسان بن قيس بن أبي سود بن كلب بن عوف بن نابل بن عوف بن غدانة، وهو الذي قتل قتيبة بن مسلم أمير خراسان، وذلك في خلافة سليمان بن عبدالملك (انتهى). انظر ترجمته في: الاستيعاب 1686/4، ترجمة رقم: 3024).

③ أخرجه أحمد 79/5، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 421/2، رقم: 1214. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 179/4: رواه أحمد ولاطبراني في الكبير وفيه رجل لم يسم.

Marfat.com

حنظلة بن الربيع الاسيدی بن صيفی بن رباح بن الحارث

حضرت حنظلہ بن ربیع الاسیدی بن صیفی بن رباح بن حارث رضی اللہ عنہ ①

357حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُضَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا سيفانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ كَذَا، قَالَ: قَالَ: رَأَى رَأَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم امْرَأَةً مَقْتُولَةً، فَقَالَ: مَا بَالُ هَذِهِ قَاتَلَتْ؟ وَقَالَ لِرَجُلٍ: الْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَهُ: لا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً، وَلا عَسِيفًا.

حضرت حنظلہ کاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قتل کی ہوئی عورت دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل کرنے کی وجہ کیا تھی۔ ایک آدمی نے عرض کی: حضرت خالد بن ولید نے قتل کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کہو بچوں اور عورتوں کو نہ قتل کیا جائے۔ ②

358حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الأُسَيْدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ، وَالنَّارَ كَأَنَّهَا رَأْيُ عَيْنٍ فَقُمْتُ إِلَى أَهْلِي فَضَحِكْتُ، وَلَعِبْتُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: لَوْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي صَافَحَتْكُمُ الْمَلائِكَةُ

حضرت حنظلہ کاتب اسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ ہم نے جنت اور دوزخ کا ذکر کیا، ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے میں اپنے گھر گیا، میں خوش ہوا مسکرایا میں نے اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم ایسی ہی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس تمہاری حالت ہوتی ہے تو تم سے فرشتے مصافحہ کریں۔ ③

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ

ایک روایت میں اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے حنظلہ! یہ کوئی کوئی گھڑی ہوتی ہے۔ تین دفعہ یہ کلمہ فرمایا۔

① انظر ترجمته فی: الطبقات لابن خياط 43/1، والثقات 92/3، ترجمة رقم: 297، والتاريخ الكبير 36/3، ترجمة رقم: 151.

② أخرجه ابن ماجه 948/2، رقم: 2842. قال البوصيری فی مصابح الزجاجة 172/3: هذا إسناد صحيح، المرقع بن صيفی ذكره ابن حبان فی الثات، ولم أر من جرحه، وباقی رجال الإسناد علی شرط الشيخين، رواه النسائی فی السير عن عمرو بن علی و محمد بن المثن كلاهما عن عبدالرحمن عن سفيان به، ورواه حبان فی صحيحه عن أبی عروبة عن محمد بن بشار عن عبدالرحمن، ورواه أحمد، وأبو داؤد والنسائی وابن ماجة من حديث رباح بن الربيع بن صيفی أخی حنظلة الكاتب جد المرق بن صيفی، ولده شاهد فی الصحيحين من حديث ابن عمر.

③ لم نقف عليه عند غير المصنف.

Marfat.com

الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ، وَقَالَ: يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حضرت حنظلہ نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

359 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ الأُسَيْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مِكْنَفٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بَعَثَ عَلِيًّا وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَكَتَبَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَبَدَأَ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَكَتَبَ خَالِدٌ، فَبَدَأَ بِنَفْسِهِ، فَلَمْ يَعِبْ عَلَى هَذَا، وَلَا عَلَى هَذَا.

حضرت حنظلہ بن کاتب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی اور حضرت خالد بن ولید کو بھیجا۔ حضرت علی نے حضور ﷺ کی طرف خط لکھا تو آپ نے حضور ﷺ کے نام سے ابتداء کی، حضرت خالد نے لکھا تو اپنے نام سے ابتداء کر دی۔ آپ ﷺ نے نہ حضرت علی پر اور نہ حضرت خالد پر کوئی عیب لگایا۔ ①

360 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ وَاضِحٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الأُصْبُعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِرَارٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ كَاتِبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا ابْنُ الْعَبَّاسِ، فَاعْرِفُوا ذَلِكَ لَهُ، صَارَ لِي وَالِدًا وَصِرْتَ لَهُ فَرَطًا.

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے کاتب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں ابن عباس ہوں جو کہ پہچانو یہ میرے لیے باپ ہے اور میں اس کے لیے حوض کوثر پہ ایسا ہی کروں گا۔ ②

① لم نقف عليه عند غير المصنف.
② لم نقف عليه عند غير المصنف.

Marfat.com

حنظلة بن أبي عامر الراهب بن صيفي بن النعمان بن مالك

حضرت حنظلہ بن ابی عامر الراھب ابن صیفی بن نعمان بن مالک رضی اللہ عنہ ①

361حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ حَنْظَلَةَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْتُلُ أَبِي؟ قَالَ: لَا تَقْتُلْ أَبَاكَ.

حضرت حنظلہ بن ابی عامر الراھب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنے باپ کو قتل کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ کو مت قتل کرو۔ ②

حنظلة بن حذيم بن حنيفة بن بجير بن بكر بن حي

حضرت حنظلہ بن حذیم بن حنیفہ بن بجیر بن بکر بن حی رضی اللہ عنہ ③

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 137/2، ترجمة رقم: 1865: حنظلة بن أبی عامر بن صيفی بن مالک بن أمية بن ضبيعة بن زيد بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالک بن ال ٠ أوس الأنصاری الأوسی المعروف بغسيل الملائكة، وكان أبوه فی الجاهلية يعرف بالراهب واسمه عمرو، ويقال: عبد عمرو وكان يذكر البعث ودين الحنيفية، فلما بعث النبی صلى الله عليه وسلم عانده وحسده وخرج عن المدينة وشهد مع قريش ومعة أحد، ثم رجع من قريش إلى مكة، ثم خرج إلى الروم فمات بها سنة تسع. ويقال: سنة عشر وأعطى هرقل ميراثه لكنانة بن عبد ياليل الثقفی، وأسلم ابنه حنظلة فحسن إسلامه واستشهد بأحد، لا يختلف أصحاب المغازی فی ذلک. وروى ابن شاهين بإسناد حسن إلى هشام بن عروة عن أبيه قال: استأذن حنظلة بن أبی عامر وعبدالله بن عبدالله بن أبی ابن سلول رسول الله صلى الله عليه وسلم فی قتل أبويهما فنهاهما عن ذلک. قال ابن إسحاق فی المغازی: حدثنی عاصم بن عمر بن قتادة، وأخرج السراج من طريق ابن إسحاق أيضاً حدثنی يحيى بن عباد بن عبدالله بن الزبير عن أبيه عن جده قال: كان حنظلة بن أبی عامر الغسيل التقی هو وأبو سفيان بن حرب، فلما استعلى حنظلة رآه شداد بن شعوب فعلاه بالسيف حتى قتله، وقد كاد يقتل أبا سفيان فقال النبی صلى الله عليه وسلم ((إن صاحبكم تغسله الملائكة فاسألوا صحابته)) فقالت: خرج وهو جنب لما سمع الهيعة فقال النبی صلى الله عليه وسلم ((لذلک تغسله الملائكة)). انظر ترمته فی: سير أعلام النبلاء 149/1.

② أخرج نحوه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی 23/4، رقم: 1967 عن عبدالله بن عبدالله بن أبی سلول أنه استأذن النبی صلى الله عليه وسلم فی أن يقتل أباه فقال: ((لا تقتل أباک))، وأن حنظلة بن عامر استأذن النبی صلى الله عليه وسلم أن يقتل أباه فقال: ((لا تقتل اباک)).

③ قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 132/2، ترجمة رقم: 1857: حنظلة بن حذيم بن حنيفة التميمی، ويقال: الأسدی أسد خزيمة، ويقال له: المالكی ومالک بطن من بنی أسد بن خزيمة، له ولأبيه ولجده صحبة، وقد قال فيه العقيلی فی رواية حنظلة حنيفة بن حذيم فقلبه، وقد حكى البخاری ذلک عن بعض الرواة. قال الامام أحمد: حدثنا أبو سعيد مولى بنی هاشم حدثنا الزيال بن عبيد سمعت جدی حنظلة بن حذيم حدثنی أبی أن جدی حنيفة قال لحذيم: اجمع لی بنی فأوصاهم فقال: إن ليتيمی الذی فی حجری مائة م،ن الإبل، فقال حذيم: يا أبت إنی سمعت بنيک يقولون: إنما نقر بهذا لتقر عين أبينا فإذا مات رجعنا فارتفعوا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء حنيفة وحذيم ومن الوقوف ومعهم حنظلة وهو غلام وهو رديف أبيه حذيم فقص حنيفة على النبی صلى الله عليه وسلم قال: فغضب النبی صلى الله عليه ولم وفبحثا على ركبتيه وقال: ()الا الصدقة خمس وإلا فعشر وإلا فعشرون وإلا فثلاثون فإن يكن فأربعون)) قال فودعوه ومع اليتيم هراوة فقال النبی صلى الله عليه وسلم: ((عظمت هذه هراوة يتيم)) فقال جذيم: إن لی بنين ذوی لحی وإن هذا أصغرهم يعنی حنظلة فادع الله له فسمح رأسه وقال: ((بارک الله فيک)) أو قال: ((بورک فيک)) قال الذيال رحمہ اللہ: فلقد رأيت حنظلة يأتی بالانسان

Marfat.com

362حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الْفَامِيُّ بِالْعَسْكَرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ حِذْيَمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ بْنَ حِذْيَمٍ، قَالَ : وَفَدْتُ مَعَ جَدِّي حَنِيفَةَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا أَقْدَمَكَ يَا أَبَا حِذْيَمٍ، قَالَ : إِنِّي جَعَلْتُ لابْنِي هَذَا مِائَةً مِنَ الإِبِلِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ : يَا أَبَا حِذْيَمٍ، الصَّدَقَةُ خَمْسٌ وَإِلا فَعَشْرٌ وَإِلا فَخَمْسَ عَشْرَةَ وَإِلا فَعِشْرُونَ وَإِلا فَثَلاثُونَ وَإِلا فَخَمْسٌ وَثَلاثُونَ فَإِنْ كَثُرَتْ فَأَرْبَعُونَ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، لِي بَنُونَ ذَوو لِحًى وَهَذَا أَصْغَرُهُمْ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي وَقَالَ : بُورِكَ فِيهِ، أَوْ قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ، قَالَ الذَّيَّالُ : فَلَقَدْ رَأَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ الوارم وَجْهُهُ، وَالشَّاةِ الْوَارِمِ ضَرْعُهَا، فَيَقُولُ : {بِسْمِ اللَّهِ}، وَيَضَعُهُ عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَيَمْسَحُهُ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ.

حضرت ذیال بن حنظلہ بن حذیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دادا حضرت حنظلہ بن حذیم سے سنا کہ میں اپنے دادا حنیفہ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو حذیم کیسے آئے ہو؟ عرض کی میں نے اس بیٹے کے لیے سو اونٹ دیئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا اے ابو حذیم صدقہ پانچ عدد تک ہے ورنہ دس پندرہ، بیس ہے، ورنہ ۳۰، ورنہ ۲۵ اگر زیادہ ہو جائیں تو ۴۰۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سارے بچے مال دار ہیں یہ ان میں سے سب سے چھوٹا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر پر رکھا اور فرمایا تجھے اس میں برکت دی جائے گی یا کہا کہ اللہ تجھے برکت دے۔ حضرت ذیال فرماتے ہیں میں نے صرف حنظلہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایسا کوئی آدمی لایا جاتا جس کے چہرے پر ورم یا کسی بکری کے تھنوں میں ورم ہوتا آپ رضی اللہ عنہ پڑھتے بسم اللہ اس جگہ وہ جگہ رکھتے جس جگہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک لگا تھا اس کو چھوتے وہ ورم چلا جاتا تھا۔[1]

363حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا سَلَمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ

حضرت زیال بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا حنظلہ رضی اللہ عنہ سے ذکر کرتے ہوئے سنا وہ اپنے باپ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بیٹا ہے؟

الوارم وجهه فيقفل على يديه ويقول: بسم الله ويضع يده على رأسه موضع كف رسول الله صلى الله عليه وسلم فيمسحه ثم يمسح موضوع الورم فيذهب الورم. ورواه الحسن بن سفيان بن مسنده من وجه آخر عن الذيال وزاد: أن اسم اليتيم ضريس بن قطيعة وأنه كان شبيه المحتلم. ورواه الطبراني بطوله منقطعًا، ورواه أبو يعلى من هذا الوجه وليس بتمامه، وكذا رواه يعقوب بن سفيان والمنجيقى فى مسنده وغيرهم. وأخرج له الحسن بن سفيان والباوردى وابن السكن من طريق مسلم بن قتيبة عن الذيال سمعت جدى حنظلة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((لا يتم بعد احتلام ولا تصلى جارية إذا هى حاضت)). انظر ترجمته فى: الطبقات الكبرى 71/7، والاستيعاب 382/1، والطبقات لابن خياط 44/1.

① أخرجه أحمد 67/5، والطبرانى فى المعجم الكبير 13/4، رقم: 3501 وفى المعجم الأوسط 191/3، رقم: 2896. قال الهيثمى فى مجمع الزوائد 408/9: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير بنحوه وأحمد فى مسنده ورجال أحمد ثقات.

Marfat.com

يَذْكُرُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ أَبِيهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: ابْنُكَ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: لا يُتْمَ عَلَيْهِ بَعْدَ احْتِلامٍ، وَلا عَلَى جَارِيَةٍ إِذَا حَاضَتْ.

عرض کی جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا بچہ کی بلوغت کے بعد یتیم پن نہیں ہے اور بچی کو جب حیض شروع ہو جائے تو وہ بھی یتیم نہیں ہے۔ ①

364 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الذَّيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي حَنْظَلَةُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: الصَّدَقَةُ عَشَرٌ وَإِلا فَعِشْرُونَ وَإِلا فَثَلاثُونَ وَإِلا فَأَرْبَعُونَ.

حضرت زیال بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میرے دادا حنظلہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا زکوۃ دسواں اور بیسواں اور تیسواں اور چالیسواں حصہ ہوتی ہے۔ ②

365 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الذَّيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ حَنِيفَةَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ، قَالَ: انْتَهَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَوَجَدْنَاهُ جَالِسًا مُتَرَبِّعًا.

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس گئے ہم نے آپ ﷺ کو چار زانوں بیٹھے ہوئے پایا۔ ③

حنظلة

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ

366 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ،

حضرت محمد بن عثمان بن محمد بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے دادا سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ پسند کرتے تھے کہ کسی آدمی کو اس کے اچھے نام اچھی کنیت سے

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 14/4، رقم: 3502، والبيهقي في السنن الكبرى 57/6، رقم: 11091.

② أخرجه الديلمي في الفردوس بماثور الخطاب 414/2، رقم: 3838.

③ أخرجه البخاري في الأدب المفرد ص: 403، رقم: 1179، والطبراني في المعجم الكبير 13/4، رقم: 3898، والخطيب في الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع 401/1، رقم: 943. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 21/9: رواه الطبراني وفيه محمد بن عثمان القرشي وهو ضعيف.

Marfat.com

يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُعْجِبُهُ أَنْ يُدْعَى الرَّجُلُ بِأَحَبِّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ، وَأَحَبِّ كُنَاهُ.

پکارا جائے۔[1]

الحكم بن عمير الثمالي

حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ[2]

367 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، وَعَائِذِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَا : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَا تُمَثِّلُوا بِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الرُّوحُ.

حضرت حکم بن عمیر اور عائذ بن قرط رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی روح شے کو مثلہ نہ کرو۔[3]

368 حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سعدان، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : قُصُّوا الشَّوَارِبَ مَعَ الشِّفَاهِ.

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مونچھیں کاٹو ہونٹوں کے اوپر سے کاٹنے کے ساتھ۔[4]

---

① هذا الحديث أورده ابن قانع تحت اسم حنظلة ولم ينسبه، وقد وجدناه من رواية الذى قبله. أخرجه البخارى فى الأدب المفرد، ص: 285، رقم: 819، والطبرانى فى المعجم الكبير 13/4، رقم: 3499. وأورده السيوطى فى الجامع الصغير، ص: 333 وعزاه إلى أبى يعلى والطبرانى فى الكبير وابن قانع فى معجم الصحابة والماوردى كلهم من طريق الذيال بن عبيد عن حنظلة بن حذيم.

② قال الحافظ ابن حجر فى الأصابة 108/2، ترجمة رقم: 1789: الحكم بن عمير بالتصغير الثمالى. قال ابن أبى حاتم عن أبيه عاصم من طريق بقية عن عيسى بهذ الإسناد، وقال فيه: عن الحكم وكان من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكر حديثا. قال ابن منده: روى بقية بهذا الإسناد عدة أحاديث، قلت: منها ما أخرجه ابن أبى خيثمة عن الحوطى عن بقية ولفظ المتن: الاثنان فما فوقهما جماعة قال بقية: حدثت به سفيان فقال: صدق. وأخرج إبراهيم بن ديزيل فى كتاب صفين له من طريق العلاء بن جرير حدثنا شيخ من أهل الطائف له ثمانون سنة عن الحكم بن عمير الثمالى قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((كيف بك يا أبا بكر إذا وليت...)) فذكر الحديث. ووجدت لعيسى متابعًا عن موسى فى روايته عن الحكم ترجمة رقم: الاستيعاب 358/1، والطبقات الكبرى 415/7، والثقات 85/3، ترجمة رقم: 273، والجرح والتعديل 125/3 ترجمة رقم: 568.

③ أخرجه الطبرى فى المعجم الكبير 218/3، رقم: 3188. قال الهيثمى فى مجمع الزوائد 249/6: رواه الطبرانى وفيه سليمان بن سلمة الخبائر وهو متروك.

④ أورده الهيثمى فى مجمع الزوائد 167/5 وقال: رواه الطبرانى وفيه عيسى بن إبراهيم بن طهمان وهو متروك.

Marfat.com

الحكم بن سفيان الثقفي

حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ ①

369حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : مَنْصُورٌ أَخْبَرَنِي، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، حَدَّثَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، أَوْ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ، وَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ، كَذَا قَالَ عَنْ أَبِيهِ.

حضرت ابوحکم الثقفی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ (میں) نے حضور ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نے پانی کا ایک چلو لیا اس کو اپنی شرمگاہ پر چھڑکا (یعنی کپڑے کے اوپر سے)۔ ②

نوٹ! تعلیم امت کے لیے ہے اگر کسی کو شک پیشاب کے قطرے آتے ہوں تو ایسے کر لیا کرے تا کہ شک دور ہو جائے نہ کے معاذ اللہ حضور ﷺ کو ایسے ہوتا تھا۔ حضور ﷺ کے غلام جناب سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی شان یہ ہے کہ آپ کے سایہ سے شیطان بھاگتا ہے تو غلام کی یہ شان ہے کہ آقا کا مقام کیا ہوگا۔ غلام دستگیر غفرلہ!

370حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ، قَالَ : تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَنَضَحَ فَرْجَهُ.

حضرت ابی حکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ،

حضرت سے ان کی اپنی سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت ہے۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 103/2، ترجمة رقم:1780: الحكم بن سفيان بن عثمان بن عامر بن معتب بن مالك بن كعب بن سعد بن عوف بن ثقف الثقفي. قال أبو زرعة وإبراهيم الحربي: له صحبة، وروى حديثه أصحاب السنن في النضح بعد الوضوء واختلف فيه على مجاهد فقيل هكذا، وقيل: سفيان بن الحكم ذلك. وقال أحمد والبخاري: ليست للحكم صحبة، وروى حديثه أصحاب السنن في النضح بعد الوضوء واختلف فيه على مجاهد فقيل هكذا، وقيل: سفيان بن الحكم ذلك. وقال أحمد والبخاري: ليست للحكم صحبة، وقال ابن المديني والبخاري وأبو حاتم: الصحيح الحكم بن سفيان عن أبيه. انظر ترجمته في: الاستيعاب 360/1، والطبقات الكبرى 514/5، وتهذيب الكمال 94/7، ترجمة رقم: 1427، وتهذيب التهذيب 366/2، ترجمة رقم: 744، وتريب التهذيب 175/1، ترجمة رقم: 1442، والثقات 85/3، ترجمة رقم: 270، والتاريخ الكبير 329/2، ترجمة رقم: 2647، والجرح والتعديل 116/3، ترجمة رقم: 541.

② أخرجه النسائي 86/1، رقم: 134، والطبراني في المعجم الكبير 216/3، ترجمة رقم: 3174، والبيهقي في السنن الكبرى 161/1، رقم: 730.

Marfat.com

حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

371 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَوِ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ، وَنَضَحَ فَرْجَهُ بِالْمَاءِ.

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ ثقفی سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک چلو لیا اس کو اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

372 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ، وَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ فَرْجَهُ، قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: وَلَمْ يَشُكَّ كَمَا شَكَّ غَيْرُهُ.

حضرت حکم بن سفیان سے روایت ہے۔ فرمایا یہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے وضو فرمایا اور پانی کا چلو لے کر اپنی فرج پر چھڑکا۔

ابن قانع فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شک نہیں ہوتا تھا جس طرح دوسروں کو شک ہوتا ہے۔

الحكم بن سعيد بن العاص بن أمية بن عبد شمس

حکم بن سعید بن عاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 102/2، ترجمة رقم: 1779: الحكم بن سعيد بن العاص بن أمية الأموى أبو خالد وإخوته، أمه هند بنت المغيرة المخزومية. ذكره مسلم فى الصحابة المدينين، وروى البخارى فى التاريخ من طريق سعيد بن عمرو بن العاص حدثنى الحكم بن سعيد أتيت النبى صلى الله عليه وسلم فقال: ((ما اسمك؟))، قلت: الحكم، قال: ((بل أنت عبدالله)). ورواه ابن أبى عاصم وابن شاهين والطبرانى والدارقطنى فى الأفراد كلهم من طريق عبيدالله بن عبدالرحمن البصرى حدثنى عمر بن يحيى بن سعيد بن عمرو بن العاص عن جده سعيد به. ووقع عند بعضهم: الحكم بن سعيد بن العاص، وذكره الترمذى تعليقا عن الحكم بن سعيد، وقال الزبير فى نسب قريش: عبدالله بن سعيد بن العاص اسمه الحكم فسماه النبى صلى الله عليه وسلم عبدالله، وأمره أن يعلم الكتاب بالمدينة، وكان كاتبا وقتل يوم بدر كلاهما، قلت: ولم يذكر ابن إسحاق إنه استشهد يوم مؤتة، وتصريح سعيد بن عمرو عنه بالتحديث يدل على أن وفاته تأخرت، فإنه أقدم شيخ سمع منه سعيد بن عمرو عائشة رضى الله عنها، ويحتمل أن يكون التصريح وهم من بعض الرواة، وإنما هو معنعن والرواية منقطعة والله أعلم. وقد ذكره أبو الحسن بن سميع فى الطبقة الأولى ممن نزل الشام من الصحابة، وقال السراج فى مسنده: حدثنا أبو السائب حدثنا إبراهيم بن يوسف بن معمر بن حمزة بن عمر بن سعد بن أبى وقاص حدثنى خالد بن سعيد بن عمرو بن سعيد حدثنى أبى أن أعمامه خالدًا وأباه وعمرًا أولاد سعيد أنهم رجعوا عن أعمالهم بعد وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فكانوا لا يعملون بعد رسول الله لغيره فخرجوا إلى الشام فقتلوا جميعًا، وفيه: وكان الحكم يعلم الحكمة. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 355/1، والثقات 85/3، ترجمة رقم: 268، والجرح والتعديل 117/3، رقم: 532.

Marfat.com

373 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُبَيْدٍ أَبُو سَلَمَةَ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: الْحَكَمُ، قَالَ: أَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حکم بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا کیا نام ہے؟ میں نے عرض کی حکم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا نام عبداللہ ہے۔ پس میں عبداللہ ہوں۔ ①

الحكم بن حزن الكلفي النصري
حکم بن حزن الکلفی النصری رضی اللہ عنہ ②

374 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، وَشُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، يُقَالُ لَهُ: الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: وَفَدْتُ عَلَى رَسُولِ صلى الله عليه وسلم سَابِعَ سَبْعَةٍ، فَاسْتَأْذَنَّا وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَيْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا، فَدَعَا لَنَا، وَأَمَرَ بِنَا، فَأُنْزِلْنَا، وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ أَيَّامًا، ثُمَّ أَتَيْنَا الْجُمُعَةَ، فَخَرَجَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا، وَقَارِبُوا.

حضرت شعیب بن رزیق سے روایت ہے کہ میں نے ایک بزرگ سے سنا اُن کو حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ فرمایا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سات آدمیوں کا وفد لے کر آیا جب ہم نے اجازت مانگی ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے پاس آئے ہیں تاکہ آپ ہمارے لیے دعا کریں۔ پس آپ نے ہمارے لیے دعا کی اور کسی کو دیا ہمیں ساتھ لے چلے پس ہماری میزبانی کی گئی اور ہمارے لیے حکم دیا کھجور میں سے کسی شے کا پھر ہم جمعہ کے دن آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے کمان کا سہارا لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور تعریف کی پھر فرمایا اے لوگو! تم طاقت نہیں رکھتے ہو، ہر اس کام کی جس کا میں تم کو حکم دوں تم میانہ روی اختیار کرو۔ ③

① أخرجه البخاري في التاريخ الكبير 330/2.

② انظر ترجمته في: الاستيعاب 361/1، والطبقات الكبرى 516/5، وتهذيب الكمال 92/7، ترجمة رقم: 1425، وتهذيب التهذيب 365/2، ترجمة رقم: 732، وتقريب التهذيب 174/1، ترجمة رقم: 1441، والثقات 85/3، ترجمة رقم: 269، والجرح والتعديل 115/3، ترجمة رقم: 534، والتاريخ الكبير 331/2، ترجمة رقم: 2649.

③ أخرجه ابو يعلى 204/12، رقم: 6826، والبيقي في السنن الكبرى 206/3، رقم: 5541.

Marfat.com

الحكم بن الصلت القرشي

حکم بن صلت القرشی رضی اللہ عنہ ①

375حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَمَّازٍ الْقُرَشِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الصَّلْتِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تُقَدِّمُوا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فِي صَلاتِكُمْ سُفَهَاءَ كُمْ، وَلا عَلَى جَنَائِزِكُمْ.

حضرت حکم بن صلت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی نمازوں اور نماز جنازہ میں پاگلوں کو آگے نہ کیا کرو۔

الحكم بن الحارث

حکم بن حارث رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 103/2، ترجمة رقم: 1781: الحكم بن الصلت بن مخرمة بن المطلب بن عبد مناف، وقيل: حكيم، وقيل: الصلت بن حكيم. روى ابن وهب عن حرملة بن عمران عن عبدالعزيز بن حيان عن الحكم بن الصلت القرشي رفعه: ((تقدموا بين أيديم فی صلاتكم وعلى جنائزكم سفهاء كم)) أخرجه أبو موسى عن عبدان، ويقال: إنه شهد خيبر واستخلفه محمد بن أبی حذيفة على مصر لما خرج إلى العريش قال: وكان من رجالة قريش. وقال المزی فی تهذيب الكمال 98/7، ترجمة رقم: 1429 الحكم بن الصلت المدنی المؤذن الأعور، روى عن أبيه الصلت وعبدالله بن مطيع إن كان محفوظا وعبدالملك بن المغيرة وعراك بن مالك ومحمد بن عبدالله بن مطيع وهو المحفوظ، ويزيد بن شريك الفزارى وأبی هريرة، روى عنه حماد بن كالد الخياط وخالد بن مخلد القطوانی وسعيد بن سليمان الواسی وعبدالله بن مسلمة، ومحمد بن صدقة الفدكی ومعن بن عيسى القزاز. قال أبو طالب عن أحمد: ثقة، وقال أبو حاتم: ثقة لا بأس به وذكره ابن حبان فی الثقات، روى له أبو داؤد فی المراسيل. انظر ترجمته فی: تهذيب التهذيب 367/2، ترجمة رقم: 746، وتقريبا لتهذيب 175/1، ترجمة رقم: 1444، والثقات 185/6، ترجمة رقم: 7285، والجرح والتعديل 117/3، ترجمة رقم: 548، التاريخ الكبير 339/2، ترجمة رقم: 2675.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 98/2، ترجمة رقم: 1771: الحكم بن الحارث السلمی، ويقال الحكم بن أيوب. قال البخارى وابن أبی حاتم: الحكم بن الحارث له صحبة، روى عنه عطية الدعاء. وقال ابن حبان فی الصحابة: الحكم بن الحارث السلمی له صحبة، ثم قال: الحكم بن أيوب السلمی وروى من طريق عطية الدعاء سمعت الحكم بن ايوب السلمی قال: كنت مع النبی صلى الله عليه وسلم فی مقدمة الناس إذ خلأت ناقتی فزجرها النبی صلى الله عليه وسلم فتقدمت الركاب... الحديث. أخرجه الحسن بن سفيان وبن أبی عاصم والبغوى من طريق عية الدعاء عن الحكم بن الحارث السلمی، وروى الطبرانی من طريق عطية أيضا عن الحكم أنه غزا مع ارسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث غزوات، وأنه اوصاهم حين مات أن يرشوا على قبره ماء ويقوموا على قبره مستقبلی القبلة يدعون له، وأخرجه ابن السكن من طريق عطية أيضاً عنه حديثا آخر. انظر ترجمته فی: الطبقات الكبرى 76/7، والثقات 85/3، ترجمة رقم: 271، والجرح والتعديل 115/3، ترجمة رقم: 535.

Marfat.com

376 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الدُّعَاءِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ، وَكَانَ غَزَى مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم ثَلاثَ غَزَوَاتٍ، قَالَ : بَعَثَنِي صلى الله عليه وسلم فِي السلب، فَمَرَّ بِي وَقَدْ أَعْيَتْ نَاقَتِي، وَأَنَا أَضْرِبُهَا، فَقَالَ : لا تَضْرِبْهَا، حُلَّ، فَقَامَتْ فَسَارَتْ مَعَ النَّاسِ.

حضرت حکم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین غزوے کیے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سلب مقام پر بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ میری اونٹنی تھک گئی تھی میں اس کو مار رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو مت مار کچھ دیر اتر جاؤ یا اس کی گانٹھ کھول دو پس وہ کھڑی ہوئی اور اس کے بعد لوگوں کی سواریوں کے ساتھ چل پڑی۔ ①

377 حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الدَّعَّاءُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ أَخَذَ مِنْ طُرُقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا، جَاءَ بِهِ يَحْمِلُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.

حضرت حکم بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی کا ایک بالشت بھی راستہ لیا تو قیامت کے دن اس کو لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق ہوگا۔ ②

الحكم بن أبي العاص بن أمية بن عبد شمس

حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ ③

378 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ أَبُو مَيْسَرَةَ الزَّعْفَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ كبتر، قَالَ : قَالَتِ ابْنَةُ مَرْوَانَ لِجَدِّهَا الْحَكَمِ :مَا رَأَيْتُ قَوْمًا كَانُوا أَضْعَفَ

حضرت قیس بن کبتر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مروان کی بیٹی نے اپنے دادا حکم سے کہا میں نے ایسی قوم نہیں دیکھی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں تم سے زیادہ کمزور ہو۔ اے بنی امیہ اس کو (میں) نے کہا میں آپ کو وہی بتاؤں گا جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ہم نے کہا اللہ کی قسم قریش مسلسل

① أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني 105/3، رقم:1422.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 215/3، رقم:3172. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 176/4:رواه الطبراني في الكبير والصغير وفيه:محمد بن عقبة الدوسي وثقه ابن حبان وضعفه أبو حاتم وتركه أبو زرعة.

③ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 104/2، ترجمة رقم:1782:الحكم بن أبي العاص بن بشر بن عبد بن دهمان الثقفي أخو عثمان. قال ابن سعد:يقال اله صحبة وولاه أخوه عثمان البحرين، فافتح فتوحا كثيرة. قال:ولما كان أخوه على الطائف كتب إليه عمر أقبل واستخلف آخاك، وله رواية عن عمر. روى عنه معاوية بن قرة، وقدم على عمر بسبى من شهرك فأمر عمر عثمان أن يختنهم، وكان أبو صفرة والد المهلب حاضراً فقال:أنا مثلهم فختن وهو شيخ، وخفضت زوجته وهي عجوز، وقال في ذلك زياد بن الأعجم شعرا. انظر ترجمته في: الاستيعاب 358/1، والتاريخ الكبير 331/2، ترجمة رقم:2651.

Marfat.com

فِي أُمَّةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْكُمْ يَا بَنِي أُمَيَّةَ، فَقَالَ لَهَا : لا أُحَدِّثُ إِلا مَا رَأَتْ عَيْنَايَ، قَالَ : قُلْنَا وَاللهِ مَا تَزَالُ قُرَيْشٌ تَعْلَى عَلَى هَذَا الصَّابِئِ فِي مَسْجِدِنَا، فَتَوَاعَدْنَا نَأْخُذُهُ، فَجِئْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَاهُ سَمِعْنَا صَوْتًا خَلْفَنَا، مَا ظَنَنَّا أَنَّهُ بَقِيَ بِتِهَامَةَ أَحَدٌ، فَوَقَعْنَا مَغْشِيًّا عَلَيْنَا، فَوَاللهِ مَا أَفَقْنَا حَتَّى قَضَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلاتَهُ، وَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ، فَوَاعَدْنَا لَيْلَةً أُخْرَى، فَجِئْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَاهُ، جَاءَتِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ، فَحَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ، فَوَاللهِ مَا نَفَعَنَا ذَلِكَ حَتَّى رَزَقَنَا اللهُ الإِسْلامَ.

معزز ہی رہیں گے۔ اس صابی پر ہماری مسجد میں ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم پکڑیں گے پس ہم آئے یہاں تک کہ ہم نے اس کو دیکھا ہم نے اپنے پیچھے ایک آواز سنی ہم نے گمان کیا کوئی باقی رہ گیا ہم پر غشی طاری ہوئی اللہ کی قسم ہم کو افاقہ نہیں ہوا یہاں تک کہ رسول ﷺ نے نماز پڑھائی اور آپ ﷺ اپنے گھر چلے گئے۔ ہم نے دوسری رات آنے کا وعدہ کیا ہم آئے ہم نے آپ ﷺ کو صفا و مروہ پر دیکھا وہ فضا ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہوگئی۔ اللہ کی قسم ہم کو اس چیز نے نفع نہیں دیا یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے ہم کو اسلام لانے کی توفیق دے دی۔

الحكم بن عمرو بن مجدع بن حذيم بن حلوان بن الحارث

حکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم بن حلوان بن حارث رضی اللہ عنہ ①

379حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ خُزَاعِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ، وَحُمَيْدٍ، وَحَبِيبٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : لَقِيَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ : أَمَا تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : لا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةٍ، قَالَ : نَعَمْ.

حضرت حسن سے روایت ہے کہ عمران بن حصین نے حکم بن عمرو الغفاری سے ملاقات کے بعد فرمایا کیا وہ آپ کو دن یاد ہے جس دن آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی نافرمانی کرنے میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔ عرض کی، جی ہاں۔ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 107/2، ترجمة رقم: 1786: الحكم بن عمرو بن مجدع بن حذيم ابن الحارث بن نعيلة بن مليل بن ضمرة بن بكر بن عبد مناة بن كنانة أبو عمرو الغفارى أخو رافع، ويقال له: الحكم بن الأفرع وإنما نسب إلى غفار لأن نعيلة بن مليل أخو غفار وقد ينسبون إلى الإخوة كثيرا، قال ابن سعد: صحب النبى صلى الله عليه وسلم حتى مات، ثم نزل البصرة وولاه زياد خراسان فمات بها، وروى عن أوس بن عبدالله بن بريدة عن أبيه أن معاوية عتب عليه فى شىء فأرسل عاملاً غيره فقيده فمات فى القيد سنة خمس وأربعين. انظر ترجمته فى: تهذيب الكمال 124/7، ترجمة رقم: 1440، والتعديل والتجريح 526/2، ترجمة رقم: 287.

② أخرجه أحمد 432/4، والطبرانى فى المعجم الكبير 208/3، رقم: 3150، والرويانى 464/2، ترجمة رقم: 1484، والحارث 632/2، رقم: 606، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى 262/2، رقم: 1017. قال الهيثمى فى مجمع الزوائد 226/5: رواه أحمد بألفاظ والطبرانى باختصار رفى بعض الفاطعه: ((لا طاعة لمخلوق فى معصية الخالق)) ورال أحمد رجال الصحيح.

Marfat.com

380حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ سُؤْرِ الْمَرْأَةِ.

حضرت حکیم بن عمرو لغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا عورت کے جوٹھے سے۔ ①

نوٹ! مسئلہ عورت کے جھوٹھے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

381حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ دُلَجَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ، قَالَ لِرَجُلٍ : أَتَذْكُرُ يَوْمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَأَنَا شَاهِدٌ عَلَى ذَلِكَ.

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے ایک آدمی کو کہا کیا آپ کو وہ دن یاد ہے جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دبا، حنتم اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا؟ عرض کی، جی ہاں اس دن میں حاضر تھا۔ ②

حرملة بن عبد الله بن أبو علیبة العنبری

حضرت حرملہ بن عبداللہ بن ابی علیبہ العنبری رضی اللہ عنہ ③

382حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي نَاقِرَةَ وَاللَّفْظُ

حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وصیت کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ جب تو قوم کے پاس سے

① أخرجه أحمد 213/4، والطبرانی فی المعجم الکبیر 210/3، رقم: 3155، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 24/1.

② أخرجه أحمد 213/4، والطبرانی فی المعجم الکبیر 209/3، رقم: 3152. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 59/5: رواه کله أحمد والطبرانی، ورجالهما ثقات.

③ قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 51/2، ترجمة رقم: 1668: حرمله بن عبدالله بن إیاس، وقیل: ابن أوس العنبری نزل البصرة وقال أبو حاتم له صحبة. وروی عنه ابنه علیبة، وقال ابن حبان: حرملة بن إیاس له صحبة عداده فی أهل البصرة وحدیثه فی الأدب المفرد للبخاری، ومسند أبی داؤد الطیالسی وغیرهما بإسناد حسن، وقد ینسب لجده فیقال: حرملة بن إیاس، وفرق بینهما بعضهم کالبغوی ورد ذلک الذهبی. وقال البغوی فی الکنی: أبو علیبة سکن البصرة، ونقل بسند له أن حرملة کان أحد المصلین وکان له مقام قد غاصت فیه قدماه من طول القیام. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 338/1، وتهذیب الکمال 542/5، ترجمة رقم: 1163، وتقریب التهذیب 155/1، ترجمة رقم: 1172، والجرح والتعدیل 272/3، ترجمة رقم: 1215، والثقات 91/3، ترجمة رقم: 29، والتاریخ الکبیر 66/3، ترجمة رقم: 236.

Marfat.com

لِمُطَيَّنٍ، حَدَّثَنَا ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عبد الله، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَإِذَا قُمْتَ مِنْ عِنْدِ الْقَوْمِ، فَقَالُوا مَا تُحِبُّ، فَالْزَمْهُ، وَإِذَا قَالُوا مَا تَكْرَهُ، فَاتْرُكْهُ.

اٹھے پس وہ ایسی بات یا عمل کریں جسے تو پسند کرتا ہے تو اسے لازم پکڑ اور وہ ایسی بات کریں جسے تو ناپسند کرتا ہے تو اسے چھوڑ دے۔ ①

383 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ضِرْغَامَةَ بْنِ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي رَكْبٍ مِنَ الْحَيِّ، فَلَمَّا صَلَّى الْغَدَاةَ، نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَمَا تَبَيَّنَهَا مِنَ الْغَلَسِ..

حضرت حرملہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا سواری پر اپنے قبیلہ سے جب صبح کو نماز پڑھی (میں) نے لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا تو میں اندھیرہ ہونے کی بنا پر ان کو پہچان نہیں سکا تھا۔ ②

نوٹ! فجر کی نماز روشنی میں پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے کیونکہ حدیث پاک میں حضور ﷺ نے فرمایا: اسفرا بالفجر فانہ اعظم ملاجر۔ صبح کی نماز خوب سفید کر کے پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔ غلام دستگیر غفرلہ!

① لم نقف عليه عند غير المصنف.

② أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 6/4، رقم: 3476. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 318/1: رواه الطبرانی فی الكبير من رواية ضرغامة بن علية بن حرملة عن أبيه عن جده، وقد ذكره ابن أبی حاتم بم افيه ههنا لم يرد عليه، وبقية رجاله موثقون.

Marfat.com

باب الراء

باب الداء

رزين بن أنس

حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ ①

384 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ فَهِدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي رَزِينِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَكَتَبَ لِي كِتَابًا مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ.

حضرت رزین بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے خط لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے، اما بعد۔

رعية السحيمي

حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ ②

385 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ : جَاءَ رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ، إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه

حضرت ابی عمرو شیبانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رعیہ سحیمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی میرے بچے اور مال لوٹ لیا گیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہرحال مال تو تقسیم ہو چکا ہے۔ بہرل بچے وہ موجود ہیں اے بلال! تو اس کے ساتھ جا اپنے

① قال ابن عبدالبر فی الاستیعاب 506/2، ترجمة رقم: 796: رزين بن أنس السلمي، ذكر أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم فكتب له كتابا روى عنه ابنه حديثه عند فهد بن عوف العامري عن أبي ربيعة العامري عن نائل بن مطرف بن رزين السلمي عن أبيه عن جده أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله إن لنا بئرا بالمدينة وقد خفنا أن يغلبنا عليها من حوالينا فكتب له رسول الله صلى الله عليه وسلم كتابا: ((بسم الله الرحمن الرحيم من محمد رسول الله أما بعد: فإن لهم بئرهم إن كان صادقًا ولهم دارهم إن كان صادقًا)). ويقال: الهجري، ويقال: العبدي، له حديث واحد عن النبي صلى الله عليه وسلم في الأشربة والانتباذ روى عنه ابنه.

② قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 487/2، ترجمة رقم: 2661: رعية بكسر أوله وإسكان ثانيه بعده تحتية، وقال الطبري: بالتصغير السحيمي بمهملتين. قال ابن السكن: روى حديثه بإسناد صالح وروى أحمد وابن أبي شيبة من طريق إسرائيل عن أبي إسحاق عن الشعبي عن رعية السحيمي قال: كتب إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقع به دلوه فبعث إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يتركوا رائحة ولا سارحة... الحديث بطوله. وفيه: أنه وفد على رسول الله صلى الله عليه وسلم مسلما فرد عليه أهله وقال له: ((أما مالك فقسم)). انظر ترجمته في: الاستيعاب 506/2، ترجمة رقم: 799.

Marfat.com

وسلم، فَقَالَ : أُغِيرَ عَلَى وَلَدِي وَمَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَمَّا الْمَالُ فَقَدِ اقْتُسِمَ، وَأَمَّا الْوَلَدُ، فَاذْهَبْ مَعَهُ يَا بِلَالُ، فَإِنْ عَرَفَ وَلَدَهُ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِ، فَذَهَبَ مَعَهُ، فَأَرَاهُ أَبَاهُ، فَعَرَفَهُ، فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ : نَرَى أَنَّهُ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ.

بچے کو اگر یہ پہچان لے تو اس کو دے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ گئے پس حضرت بلال نے اس کے بچے کو باپ دکھایا تو اس نے اپنے باپ کو پہچان لیا، آپ نے اسے دیا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں ہم خیال کرتے ہیں اس پر قدرت ہونے سے پہلے وہ مسلمان ہو چکا تھا۔ ①

386 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رِعْيَةَ السُّحَيْمِيِّ، فِي حَدِيثٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ بَعْدَ السَّبْيِ.

حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں مسلمان ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے قیدی واپس کر دیئے۔ ②

رشید بن مالك بن مالك أبو عميرة المزني

رشید بن مالک بن مالک ابوعمیر المزنی رضی اللہ عنہ ③

387 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، قَالا : حَدَّثَنَا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ، يُقَالُ لَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ طَلْقٍ، قَالَتْ : حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرَةَ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم،

حضرت ابوعمیرہ رشید بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی کھجور کا ایک تھال لے کر آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صدقہ ہے یا فدیہ ہے؟ اس آدمی نے عرض کی صدقہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کو دے دو۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگئے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے ایک کھجور لے لی۔ اس کو اپنے منہ

① أخرجه أحمد 285/5، رقم: 22518.

② لم نقف عليه عند غير المصنف.

③ قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 486/2، ترجمة رقم: 2660: رشيد بن مالك أبو عميرة السعدي من بني تميم، وقيل: الأسدي من أسد بن خزيمة. قال الدولابي: له صحبة وروى البخاري في التاريخ وابن السكن والباوردي والطبراني وأبو احمد الحاكم كلهم من طريق معروف بن واصل حدثني امرأة من الحي يقال: لها حفصة بنت طلق حدثني أبو عميرة وهو رشيد بن مالك، قال: كنت عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم فجاء رجل بطبق عليه تمر فال: هذا صدقة فقدمها إلى القوم، والحسن متعفر بين يديه فأخذ تمرة فأدخل أصبعه في فيه فذفها، ثم قال: ((إنا آل محمد لا نأكل الصدقة)). اتفق أبو نعيم وعبدالله بن نمير وآخرون على هذا الإسناد، وخالفهم أسباط بن محمد عن معروف. انظر ترجمته في: الاستيعاب 496/2، ترجمة رقم: 772، والثقات 127/3، رقم: 423، والتاريخ الكبير 334/3، ترجمة رقم: 1131.

Marfat.com

فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِطَبَقٍ عَلَيْهِ تَمْرٌ، فَقَالَ: مَا هَذَا، أَصَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ ؟ قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقَةٌ، قَالَ: قَدِّمْهَا إِلَى الْقَوْمِ، وَحَسَنٌ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَخَذَ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَنَزَعَهَا، وَقَالَ: إِنَّا آلُ مُحَمَّدٍ لا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ.

میں ڈالا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کے منہ میں ڈالا اس کو نکالا اور فرمایا ہم آل رسول ﷺ صدقہ نہیں کھاتے۔ ①

رويفع بن ثابت بن سكن بن عدى بن حارثة بن عمرو

حضرت رویفع بن ثابت بن سکن بن عدی بن حارثہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

388 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شريف الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ التُّجِيبِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ حَنَشَ الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ، فِي غَزْوَةٍ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ: بَلَغَنِي أَنَّكُمْ تَبْتَاعُونَ الْمِثْقَالَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثَيْنِ، فَإِنَّهُ لا يَصْلُحُ الْمِثْقَالُ إِلا بِالْمِثْقَالِ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلا يَرْكَبْ دَابَّةً مِنَ الْمَغَانِمِ حَتَّى إِذَا انْتَقَصَهَا رَدَّهَا فِي الْمَغَانِمِ، وَلا ثَوْبًا يَلْبَسُهُ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِي الْمَغَانِمِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے غزوہ کے دن فرمایا: مجھے خبر ملی ہے تم ایک مثقال کو اور دو تہائی کے بدلے فروخت کرتے ہوئے۔ مثقال مثقال کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے اور حضور ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ مال غنیمت کی سواری پر سوار نہ ہو۔ یہاں تک کہ مال غنیمت میں اس کو واپس کیا؟ نہ مال غنیمت سے کپڑے پہنے جب تک اس کو اتار کر مال غنیمت میں نہ ڈالا ہو اور حضور ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اپنا پانی دوسرے کی اولاد کو نہ پلائے۔ ③

① أخرجه الطحاوى شرح معانى الآثار 9/2، وابن سعد فى الطبقات الكبرى 390/1، والخطيب فى موضع أوهام الجمع ولا تفريق 57/2.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 501/2، ترجمة رقم: 2701: رويفع بن ثابت بن السكن بن عدى بن حارثة من بنى مالك بن النجار، نزل مصر وولاه معاوية على طرابلس سنة ست وأربعين فغزا إفريقية، وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم و عنه بشر بن عبيدالله الحضرمى و حنش الصنعانى وأبو الخير وآخرون. وقال ابن البرقى: توفى ببرقة وهو أمير عليها، وقال ابن يونس مات سنة ست وخمسين وهو أمير عليها من قبل مسلمة بن مخلد. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 504/2، ترجمة رقم: 788، والثقات 126/3، ترجمة رقم: 422، والتاريخ الكبير 338/3، ترجمة رقم: 1147.

③ أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 25/5، رقم: 4479 بنحوه. أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 26/5، رقم: 4482 عن حنش

Marfat.com

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلا يَسْقِ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

391 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْكَرَابِيسِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ وَفَاءَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ : اللَّهُمَّ أَقْعِدْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي.

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو درود پڑھے اور کہے اَللّٰهُمَّ اَقْعِدْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ ①

الصنعاني قال: غزونا المغرب وعلينا رويفع بن ثابت الأنصاري فافتحنا قرية، يقال: لها جرية فقام فينا رويفع خطيبا فقال انى سمعت رسول الله قام فينا يوم حنين حين افتتحناها فقال: ((من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يسق ماءه زرع غيره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يأت ثيبا من السبى حتى يستبرئها ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يبعن مغنما حتى يقسم ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخ فلا يركبن دابة من فىء المسلمين حتى إذان أعجفها ردها فيه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من فىء المسلمين حتى إذا أخلقه رده فيه)).

①أخرجه أحمد 108/4، والبزار 299/6، رقم: 2315، والطبرانى فى المعجم الكبير 25/5، رقم: 4480، وفى المعجم الأوسط 321/3، رقم: 3285، والخلال فى السنة 260/1، رقم: 315، وابن أبى عاصم فى السنة 395/2، رقم: 827. وقال محققه الألبانى: إسناده ضعيف ورجاله وفاء بن شريح الحضرمى فهو مجهول الحال وابن لهيعة سىء الحفظ. وقال الهيثمى فى مجمع الزوائد 163/10: رواه البزار والطبرانى فى الأوسط والكبير وأسانيدهم حسنة.

Marfat.com

باب الذاى

الزبير بن العوام بن خويلد بن أسد بن عبد العزى

حضرت زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 553/2، ترجمة رقم: 2491 الزبير بن العوام بن خويدل بن أسد بن عبدالعزى بن قصى بن كلاب القرشى الأسدى أبو عبدالله حوارى رسول الله صلى الله عليه وسلم وابن عمته، أمه صفية بنت عبدالمطلب وأحد العشرة المشهود لهم بالجنة، وأحد الستة أصحاب الشورى. كانت أمه تكنيه بكنية أخيها الزبير بن عبدالمطلب، واكتنى هو بابنه عبدالله فغلبت عليه وأسلم وله اثنتا عشرة سنة، وقيل: ثمان سنين. وقال الليث: حدثنى أبو الأسود قال: كان عم الزبير يعلقه فى حصير ويدخن عليه ليرجع إلى الكفر فيقول لا أكفر أبدا. وقال الزبير بن بكار فى كتاب النسب: حدثنى عمى مصعب عن جدى عبدالله بن مصعب أن العوام: لما مات كان نوفل بن خويدل يبلى ابن أخيه الزبير، وكانت صفية تضربه وهو صغير وتغلظ عليه فعاتبها نوفل، وقال: ما هكذا يضرب الولد إنك لتضربينه ضرب مبغضة. وهاجر الزبير الهجرتين، وقال عروة: كان الزبير طويلا تخط رجلاه الأرض إذا ركب أخرجه الزبير بن بكار. وقال عثمان بن عفان لما قيل له: استخلف الزبير أما إنه لأخيرهم وأحبهم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أخرجه أحمد والبخارى. وفيه يقول حسان بن ثابت فيما رواه الزبير بن بكار:

أقام على عهد النبى وهديه حواريه والقول بالفعل يعدل

إلى أن قال:

فما مثله فيهم ولا كان قبله وليس يكسون الدهر مادام يذبل

روى الزبير بن بكار من طريق هشام بن عروة عن أبيه عن عبدالله بن الزبير قال: سألت الزبير عن قلة حديثه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: كان بينى وبينه من الرحم والقرابة ما قد علمت، ولكنى سمعته يقول: ((من قام على ما لم أقل فليتبوأ مقعده من النار)). وعن عروة وابن المسيب قال: أول رجل سل سيفه فى الله الزبير، وذلك أن الشيطان نفخ نفخة فقال أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم فأقبل الناس بسيفه والنبى صلى الله عليه وسلم بأعلى مكة أخرجه الزبير بن بكار من الوجهين. وفى رواية ابن المسيب فقيل: قتل رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج الزبير متجرداً بالسيف صلتا. وروى ابن سعد بإسناد صحيح عن بشام عن أبيه قال: كانت على الزبير عمامة صفراء معتجرا بها يوم بدر فقال النبى صلى الله عليه وسلم ((ان الملائكة نزلت على سيماء الزبير)). وروى الطبرانى من طريق أبى المليح عن أبيه نحوه، ومن حديث عروة عن ابن زبير قال: قال لى الزبير: قال: قال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم: فداك أبى وأمى. وعن عروة: كان فى الزبير ثلاث ضربات بالسيف كنت أدخل أصابعى فيها ثنتين يوم بدر، وواحد يوم اليرموك. وروى البخارى عن عائشة أنها قالت لعروة: كان أبوك من الذين استجابوا لله وللرسول من بعد ما أصابهم القرح، تريد أبا بكر والزبير. وروى أيضا عن جابر قال: قال الى النبى صلى الله عليه وسلم يوم بنى قريظة: ((من يأتينى بخبر القوم)) فانتدب الزبير فقال النبى صلى الله عليه وسلم: إن لكل نبى حواريا وحوارى الزبير.. وروى أحمد من طريق عاصم عن زر قال: قيل لعلى إن قاتل الزبير بالباب قال: ليدخل قاتل ابن صفية النار سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن لكل نبى حواريا وإن حوارى الزبير. وروى هذا المتن ابن عدى من حديث أبى موسى الأشعرى، وروى أبو يعلى أن ابن عمر سمع رجلا يقول: أنا ابن الحوارى فقال: إن كنت من ولد الزبير وإلا فلا. وروى الحميدى فى النوادر أنه أوصى إليه عثمان والمقداد وابن مسعود وابن عوف وغيرهم فكان يحفظ أموالهم، وينفق على أولادهم من ماله، وزاد الزبير بن بكار: ومطيع بن الأسود وأبو العاص بن الربيع. وروى يعقوب بن سفيان أن الزبير كان له ألف مملوك يؤدون إليه الخراج، فكان لا يدخل بيته منها شيئا يتصدق به كله. وقصته فى وفاء دينه وفيما وقع فى تركته من الربكة مذكور فى كتاب الخمس من صحيح البخارى بطولها. وكان قتل الزبير بعد أن انصرف يوم الجمل بعد أن ذكره على، فروى أبو يعلى من طريق أبى جرو المازنى قال: شهدت عليا والزبير توافيا يوم

Marfat.com

392حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَعْلَى، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي سَلامٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الأُمَمِ قَبْلَكُمُ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ، أَلا إِنَّ الْبَغْضَاءَ هِيَ الْحَالِقَةُ، لا أَقُولُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ، وَلَكِنْ تَحْلِقُ الدِّينَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَلا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ، أَفْشُوا السَّلامَ بَيْنَكُمْ.

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں پہلے لوگوں کی بیماریاں گریں گی یعنی حسد اور بغض۔ خبردار حسد کاٹنے والا ہے، میں نہیں کہتا ہوں کہ بال کاٹنے والا ہے بلکہ دین کاٹنے والا ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ تم ایمان دار نہ بنو ایمان والے نہیں ہو گے، یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو۔ میں تمہیں ایسی شے نہ بتاؤں جب تم اس کو کرو تو تم آپس میں محبت کیا کرو گے۔ آپس میں سلام عام کرو۔

393حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ : حَدَّثَنِي يَعِيشُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ مَوْلًى لابْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّ الزُّبَيْرَ حَدَّثَهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الأُمَمِ قَبْلَكُمُ : الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ وَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں کہ مجھ سے یعیش بن ولید بن ہشام نے حدیث بیان کی کہ ابن زبیر کے غلام نے ان سے حدیث بیان کی کہ حضرت زبیر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کر کے ان سے حدیث بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی امتوں کی بیماریاں تم میں آہستہ آہستہ آئیں گی۔ حسد اور بعض اور اس جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، قَالا : حَدَّثَنَا

حضرت عامر بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو مالک سے کہا آپ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے

الجمل، فقال له علی: أنشدک الله أسمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: ((إنک تقاتل علیا وأنت ظالم له)) قال: نعم، ولم أذکر ذلک إلی الآن فانصرف. وروی ابن سعد بإسناد صحیح عن ابن عباس أنه قال للزبیر یوم الجمل: أجئت تقاتل ابن عبدالمطلب، قال: فرجع الزبیر، فلقیه ابن جرموز فقتله، قال: فجاء ابن عباس إلی علی فقال: إلی أین یدخل قاتل ابن صفیة؟ قال: النار. وکان قتله فی جمادی الأولی سنة ست وثلاثین وله ست أو سبع و ستون سنة، وکان الذی قتله رجل من بنی تمیم یقال له: عمرو بن جرموز قتله غدرا. رواه خلیفة بن خیاط وغیره. وروی یعقوب بن سفیان فی تاریخه من طریق حصین عن عمرو بن جاوان قال: لما التقوا قام کعب بن سور ومعه المصحف ینشدهم الله والإسلام، فلم ینشب أن قتل فلما التقی الفریقان کان طلحة أول قتیل، فانطلق الزبیر علی فرس له فبلغ الأحنف فقال: حمل مع المسلمین حتی إذا ضرب بعضهم حواجب بعض بالسیف أراد أن یلحقهم فسمعها عمرو بن جرموز فانطلق فأتاه من خلفه قطعنه وأعانة فضالة بن حابس ونفیع فقتلوه. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 510/2، ترجمة رقم: 808، والطبقات الکبری 100/3.

Marfat.com

شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قُلْتُ لأَبِي مَالَك : لا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ مَسْعُودٍ ؟ قَالَ : أَمَا إِنِّي لَمْ أُفَارِقْهُ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، ولكن سَمِعْتُهُ، يَقُولُ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

کوئی حدیث بیان نہیں کرتے ہیں؟ ابی مسعود بیان کرتے ہیں فرمایا میں جب سے مسلمان ہوا اس وقت کے بعد حضور ﷺ سے جدا نہیں ہوا ہوں۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا۔ اس کا ٹھکانہ جہنم میں ہے۔

زید بن خالد الجهنی

زید بن خالد الجهنی رضی اللہ عنہ ①

394 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ خَلَّفَهُ فِي أَهْلِهِ، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا وَمَنْ جَهَّزَ حَاجًّا، أَوْ خَلَّفَهُ فِي أَهْلِهِ، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے غازی کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا یا اس کے گھر والوں میں اس کے پیچھے رہا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ہے وہ جو اس جہاد کرنے والے کا ہے۔ اس کے ثواب میں کمی نہیں کی جائے گی جس نے حاجی کے لیے سامان تیار کیا یا اس کے گھر والوں کے لیے رہا۔ اس کے لیے حاجی کی مثل ثواب ہے۔ اس کے اجر میں کمی نہیں کی جائے گی۔ جس نے روزہ دار کو روزہ افطار کروایا اس کے لیے اس کی مثل ثواب ہے۔

395 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَتَّاتُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ : مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لا يَسْهُو فِيهِمَا، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے وضو کیا اور اچھا وضو کیا پھر دو رکعت نفل پڑھے اس میں بھولا نہیں۔ اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دے گا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 603/2، ترجمة رقم: 2897: زید بن خالد الجهنی مختلف فی کنیته فقیل: أبو زرعة وأبو عبدالرحمن وأبو طلحة، روی عن النبی صلی الله علیه وسلم وعن عثمان وأبی طلحة وعائشة، روی عنه ابناه خالد وأبو حرب ومولاه أبو عمرة وعبیدالله بن عبدالله بن عتبة وأبو سلمة وآخرون، وشهد الحدیبیة وکان معه لواء جهینة یوم الفتح، وحدیثه فی الصحیحین وغیرهما. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 549/2، ترجمة رقم: 845، والطبقات الکبری 443/4، والتاریخ الکبیر 384/3، ترجمة رقم: 1282.

Marfat.com

زید بن أبی أوفی

زید بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ ①

396حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَعْنٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يَقُولُ : أَيْنَ فُلَانٌ ؟ أَيْنَفُلَانٌ ؟ فَلَمْ يَزَلْ يَتَفَقَّدُهُمْ، وَيَبْعَثُ إِلَيْهِمْ حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ فَقَالَ : إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ فَاحْفَظُوا مِنِّي وَعُوهُ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُؤَاخَاةِ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم آخَى بَيْنَ أَصْحَابِهِ.

حضرت زید بن ابی وفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے۔ مدینہ شریف کی مسجد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے۔ فلاں کہاں ہے؟ فلاں کہاں ہے؟ تو اس کو مسلسل نہ پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف قاصد بھیجا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو ایسی بات بتانے لگا ہوں اس کو میرے حوالے سے یاد کرنا اور اس کو محفوظ بھی رکھنا اس حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔

زید أبو مریم الازدی

زید ابو مریم ازدی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 591/2، ترجمة رقم: 2880: ابن أبی أوفی بن خالد بن الحارث بن أبی أسید بن رفاعة بن ثعلبة بن هوازن بن أسلم الأسلمی، أخو عبدالله فیما جزم به ابن حبان. وروی حدیثه ابن أبی حاتم والحسن بن سفیان والبخاری فی التاریخ الصغیر من طریق ان شرجیل عن رجل منق ریش عن زید بن أبی اوفی قال: دخلت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم مسجد المدینة فجعل یقول: أین فلان أین فلان، فلم یزل یتفقدهم ویبعث إلیهم حتی اجتمعوا عنده... فذکر الحدیث فی إخاء النبی صلی الله علیه وسلم ولحدیثه طرق عن عبدالله بن شرجیل، وقال ابن السکن: روی حدیثه من ثلاث طرق لیس فیها ما یصح، وقال البخاری: لا یعرف سماع بعضهم من بعض ولا یتابع علیه، رواه بعضهم عن ابن أبی خالد عن عبدالله بن أبی أوفی ولا یصح، قلت: ولم یأت عند أحد ممن خرج حدیثه منسوبا إلی أسلم بل ذکر ابن أبی عاصم أن بعض ولده ذکر له أنه کان من کندة. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 536/2، ترجمة رقم: 839، والتاریخ الکبیر 386/3، ترجمة رقم: 1285.

② قال ابن سعد فی الطبقات الکبری 437/7: أبو مریم رجل من الأسد صحب النبی صلی الله علیه وسلم. قال هشام بن عمار: حدثنا صدقة بن خالد القرشی قال حدثنا یزید بن أبی مریم قال حدثنا القاسم بن أبی مخیمرة عن رجل من أهل فلسطین من أهل فلسطین من الأسد یکنی أبا مریم قدم علی معاویة بن أبی سفیان فقال: ما أنعمنا بک قال حدیثا سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم سمعته یقول: ((من ولاه الله من المسلمین شیئا فاحتجب عن حاضتهم ودائهم وفاقتهم احتجب الله یوم القیامة عن حاجته وخلته وفاقته)).

Marfat.com

397حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا، فَاحْتَجَبَ دُونَ خَلَّتِهِمْ وَفَاقَتِهِمْ، وَفَقْرِهِمْ، احْتَجَبَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دون فَقْرَهُ وَفَاقَتَهُ.

حضرت ابو مریم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمانوں کے کسی کام میں ولی بن جائے وہ ان سے ان کی ضرورت ان کی محتاجی روک دے تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی ضرورت اور محتاجی سے پردہ کرے گا۔ ①

حدثنا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الأَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الأَزْدِيِّ: أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت ابو مریم الازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے پھر اوپر والی حدیث ذکر کریں۔

زید بن الخطاب

زید بن خطاب رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 591/2، ترجمة رقم: 2880: ابن أبی أوفی بن خالد بن الحارث بن أبی أسید بن رفاعة بن ثعلبة بن هوازن بن أسلم الأسلمی، أخو عبدالله فیما جزم به ابن حبان. وروی حدیثه ابن أبی حاتم والحسن بن سفیان والبخاری فی التاریخ الصغیر من طریق ان شرجیل عن رجل منق ریش عن زید بن أبی اوفی قال: دخلت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم مسجد المدینة فجعل یقول: أین فلان أین فلان، فلم یزل یتفقدهم ویبعث إلیهم حتی اجتمعوا عنده... فذکر الحدیث فی إخاء النبی صلی الله علیه وسلم ولحدیثه طرق عن عبدالله بن شرجیل، وقال ابن السکن: روی حدیثه من ثلاث طرق لیس فیها مایصح، وقال البخاری: لا یعرف سماع بعضهم من بعض ولا یتابع علیه، رواه بعضهم عن ابن أبی خالد عن عبدالله بن أبی أوفی ولا یصح، قلت: ولم یأت عند أحد ممن خرج حدیثه منسوبا إلی أسلم بل ذکر ابن أبی عاصم أن بعض ولده ذکر له أنه کان من کندة. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 536/2، ترجمة رقم: 839، والتاریخ الکبیر 386/3، ترجمة رقم: 1285.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 604/2، ترجمة رقم: 2899: زید بن الخطاب بن نفیل العدوی، أمه أسماء بنت وهب من بنی أسد وکان أسن من عمر وأسلم قبله وشهد بدرا والمشاهد واستشهد بالیمامة. وکانت رأیة المسلمین معه سنة اثنتی عشرة فی خلافة أبی بکر، وحزن علیه عمر حزنًا شدیدًا، ولما قتل: قال عمر سبقنی إلی الحسنین، أسلم قبلی واستشهد قبلی. لهفی الصحیح حدیث واحد فی النهی عن قتل حیات البیوت من روایة ابن عمر عنه مقرونا بأبی لبابة، ورجح صالح جزرة أن الصواب عن أبی لبابة وحده.

Marfat.com

398 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقِّيُّ، قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَبُو لُبَابَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ قَتْلِ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں مجھے زید ابن خطاب اور ابو لبابہ سے حدیث سنائی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا گھروں میں رہنے والی چیزوں کو مارنے سے منع کیا۔ ①

زيد الخيل وهو زيد بن مهلهل بن حصن بن وبرة

حضرت زید الخیل یہ زید بن مہلہل بن حصن بن وبرہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 591/2، ترجمة رقم: 2880: ابن أبی أوفی بن خالد بن الحارث بن أبی أسید بن رفاعة بن ثعلبة بن هوازن بن أسلم الأسلمی، أخو عبدالله فیما جزم به ابن حبان. وروی حدیثه ابن أبی حاتم والحسن بن سفیان والبخاری فی التاریخ الصغیر من طریق ان شرجیل عن رجل منق ریش عن زید بن أبی اوفی قال: دخلت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم مسجد المدینة فجعل یقول: أین فلان أین فلان، فلم یزل یتفقدهم ویبعث إلیهم حتی اجتمعوا عنده... فذکر الحدیث فی إخاء النبی صلی الله علیه وسلم ولحدیثه طرق عن عبدالله بن شرجیل، وقال ابن السکن: روی حدیثه من ثلاث طرق لیس فیها ما یصح، وقال البخاری: لا یعرف سماع بعضهم من بعض ولا یتابع علیه، رواه بعضهم عن ابن أبی خالد عن عبدالله بن أبی أوفی ولا یصح، قلت: ولم یأت عند أحد ممن خرج حدیثه منسوبا إلی أسلم بل ذکر ابن أبی عاصم أن بعض ولده ذکر له أنه کان من کندة. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 536/2، ترجمة رقم: 839، والتاریخ الکبیر 386/3، ترجمة رقم: 1285.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 622/2، ترجمة رقم: 2943: زید الخیل بن مهلهل بن زید بن منهب بن عبد رضا بن أفصی بن المختلس بن ثوب بن کنانة بن مالک بن نابل بن عمرو بن الغوث بن طیئ الطائی. وفد فی سنة تسع وسماه النبی صلی الله علیه وسلم زید الخیر. قال ابن أبی حاتم: لیس یروی عنه حدیث، وروی البخاری ومسلم من طریق عبدالرحمن بن أبی نعیم عن أبی سعید الخدری أن علیا بعث إلی النبی صلی الله علیه وسلم بذهیبة فی أدیم مقروظ لم تحصل من تربتها فقسمها بین أربعة الأقرع بن حابش وعیینة بن بدر وزید الخیل وعلقمة بن علاثة... الحدیث. وروی ابن شاهین من طریق سنین مولی بنی هاشم عن الأعمش عن أبی اثل عن عبدالله قال: کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم فأقبل راکب حتی أناخ فقال: یا رسول الله إنی أتیتک من مسیرة تسع أسألک عن خصل؛ تین فقال: ((ما اسمک؟؟)) قال: أنا زید الخیل، قال: ((بل أنت زید الخیر سل)) قال: أسألک عن علامة الله فیمن یرید وعلامته فیمن لا یرید... الحدیث. وأخرجه ابن عدی فی ترجمة بشیر وضعفه. قال أبو عمر: مات زید الخیل منصرفه من عند رسول الله صلی الله علیه وسلم، وقیل: بل مات فی خلافة عمر قال وکان شاعرا خطیبا شجاعا کریما، یکنی أبا مکنف. وقال المرزبانی: اسم أمه قوسة بنت الأثرم کلیبة وکان أحد شعراء الجاهلیة وفرسانهم المعدودین، وکان جسیما طویلا موصوفا بحسن الجسم وطول القامة وهو القائل:

قخیبة من یخب علی غنی وباهلة بن یعصر والرکاب

قال أبو عبیدة: أراد وصفهم بعدم الامتناع والجبن، فإذا خاب من یرید الغنیمة منهم کان غایة فی الادبار. وقال ابن إسحاق: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لزید الخیل: ((ما وصف لی أحد فی الجاهلیة فرأیته فی الاسلام الا رأیته دون الصفة غیرک، وسماه زید الخیر وأقطعه أرضا، وکتب له بذلک فخرج راجعا فقال النبی صلی الله علیه وسلم: ((ان ینج زید بن حمی المدینة فإنه غالب)) فأصابته الحمی فمات بها. وذکر هشام هذه القصة بلفظ: ما سمعت بفارس، وساقه بإسناد مجهول. وقال ابن درید فی الأخبار المنثورة کتب إلی علی بن حرب

Marfat.com

399حدثنا يعقوب بن ابراهيم بن عيسى البزاز، حَدَّثَنَا على بن حرب، حَدَّثَنَا أبو المنذر هشام، حَدَّثَنَا عباد بن عمير النبهانى عن أبيه عن جده قال وفد زيد بن الخيل بن مهلهل على رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه وزر بن سدوس.

حضرت زید بن خیل بن مہلہل رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وزر بن سدوس بھی تھے۔

400حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا بَشِيرٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: زَيْدُ الْخَيْلِ، قَالَ: بَلْ أَنْتَ زَيْدُ الْخَيْرِ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک سوار آیا اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا نام کیا ہے؟ اس نے عرض کی زید الخیل، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ تیرا نام زید الخیر ہے۔

زید بن أرقم بن زید بن قیس
بن النعمان بن معمر
زید بن ارقم بن زید بن قیس بن نعمان بن معمر رضی اللہ عنہ ①

الطائى سنة ثنتين وستين، وأجاز لى بعمان قال: حدثنا أبو المنذر وقرأته عليه عن أبى مخنف قال: وفد زيد الخيل... فذكر نحوه مطولا وقال فيه: وكان من أجمل الناس، وقال فى آخره: فاقام بقردة ثلاثة أيام ومات، فأقام عليه قبيصة بن الأسود بن عامر المناحة سنة، ثم توجه براحلته ورحله، وفيها كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رأت امرأته الراحلة ليس عليها زيد ضربتها بالنار فاحترقت فاحترق الكتاب. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 559/2، ترجمة رقم: 862، والطبقات الكبرى 321/1.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 859/2، ترجمة رقم: 2875: زيد بن أرقم بن زيد بن قيس بن النعمان بن مالك بن الأغر بن ثعلبة بن كعب بن الخزرج. مختلف فى كنيته، قيل: أبو عمر، وقيل: أبو عامر واستصغر يوم أحد وأول مشاهده الخندق، وقيل: المريسيع وغزا مع النبى صلى الله عليه وسلم سبع عشرة غزوة ثبت ذلك فى الصحيح. وله حديث كثير ورواية أيضا عن على، روى عنه أنس مكاتبة وأبو الطفيل وأبو عثمان النهدى وعبدالرحمن بن أبى ليى وعبد خير وطاؤس وله قصة فى نزول سورة المنافقين فى الصحيح، وشهد صفين مع على. ومات بالكوفة أيام المختار سنة ست وستين، وقيل: سنة ثمان وستين. قال ابن إسحاق: حدثنى عبدالله بن أبى بكر عن بعض قومه عن زيد بن أرقم قال: كنت يتيما لعبدالله بن رواحة فخرج بى يعنى إلى مؤتة... فذكر الحديث. وهو الذى سمع عبدالله بن أبى يقول: ليخرجن الأعز منها الأذل، فأخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل عبدالله فأنكر فأنزل الله تصديق زيد ثبت ذلك فى الصحيحين. وفيه فقال إن الله قد صدقك يا زيد، وقال أبو المنهال: سألت البراء عن الصرف، فقال: سل زيد بن أرقم فإنه خير منى وأعلم. انظر ترجمته فى: الاستيعاب 535/2، ترجمة رقم: 737، والطبقات الكبرى 18/6.

Marfat.com

401حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا أبو الولید، حَدَّثَنَا شعبة عن عمرو بن مرة عن عبد الرحمن بن أبی لیلی قال کنا اذا قلنا لزید بن أرقم حدثنا قال کبرنا ونسینا والحدیث عن رسول الله صلی الله علیه وسلم شدید.

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم زید بن ارقم سے عرض کرو کہ ہم کو حدیث بیان کریں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم بوڑھے ہو گئے اور ہم بھول گئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بڑی سخت ہے (یعنی جان بوجھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو جائے تو دوزخ میں جانے کا ذریعہ ہے)۔

402وکان زید یکبر علی الجنائز أربعا ثم أنه کبر علی جنازة خمسا فسألته فقال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبرها أو قال کبرها.

حضرت زید رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کی چار تکبیریں پڑھیں پھر ایک جنازہ پڑھا تو اس میں پانچ تکبیریں پڑھیں میں نے اس کے متعلق پوچھا اس کے بعد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکبیریں کہتے تھے یا فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تکبیریں پڑھیں تھیں۔

403حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سَلاَمُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا عَائِذُ اللَّهِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا الأَضْحَى مَا هُوَ؟ قَالَ: سُنَّةُ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ، وَلَكُمْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ قَالُوا: وَالصُّوفُ؟ قَالَ: وَالصُّوفُ.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قربانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے اور تمہارے لیے ہر بال کے بدلے دس نیکیاں ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی اون ہو تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اون میں بھی۔

زید بن ثابت بن الضحاك بن زید بن لوذان بن عمرو

حضرت زید بن ثابت بن ضحاک بن زید بن لوذان بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 592/2، ترجمة رقم: 2882: زید بن ثابت بن الضحاک بن زید بن لوذان بن عمرو بن عوف بن غنم بن مالک بن النجار الأنصاری الخزرجی أبو سعید، وقیل: أبو ثابت ذلک فی کنیته. استصغر یوم بدر، ویقال: إنه شهد أحدا، ویقال: أول مشاهده الخندق، وکانت معه رایة بنی النجار یوم تبوک، وکانت أولاً مع عمارة بن حزم فأخذها النبی صلی الله علیه وسلم منه فدفعها لزید بن ثابت فقال یا رسول الله بلغک عنی شیئ قال: ((لا ولکن القرآن مقدم)) وکتب الوحی للنبی صلی الله علیه وسلم. وأمه النوار بنت مالک بن معاویة بن عدی، وقتل أبوه یوم بعاث وذلک قبل الهجرة بخمس سنین. أخرج الواقدی ذلک من روایة یحیی بن عبدالله بن عبدالرحمن بن أسعد بن زرارة عنه. وکان زید من علماء الصحابة، وکان هو الذی تولی قسم غنائم الیرموک. روی عنه جماعة من الصحابة منهم: أبو هریرة وأبو سعید وابن عمر وأنس وسهل ابن سعد وسهل بن حنیف وعبدالله بن یزید الخطمی، ومن التابعین سعید بن المسیب ووالداه خارجة وسلیمان والقاسم بن محمد وسلیمان بن یسار وآخرون، وهو الذی جمع القرآن فی عهد أبی بکر ثبت ذلک فی الصحیح وقال له أبو بکر: إنک شاب عاقل لا نتهمک. وروی البخاری تعلقیا والبغوی وأبو یعلی موصلا عن أبی الزناد عن خارجة بن زید عن أبیه قال: أتی بی النبی صلی الله علیه وسلم مقدمه المدینة فقیل: هذا من بنی النجار، وقد قرأ سبع عشرة سورة فقرأت علیه فأعجبه ذلک فقال: تعلم کتاب زفر فإنی ما آمنهم علی کتابی ففعلت، فما مضی لی نصف شهر حتی حذقته فکنت أکتب له إلیهم وإذا، کتبوا إلیه قرأت له.

Marfat.com

404حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَنَزَلَتْ عَلَيْهِ : لا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ أم مَكْتُومٍ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، بِي ضَرَرٌ، فَقَالَ : {اكْتُبْ غَيْرَ أُولِي الضَّرَرِ}

حضرت خارجہ بن زید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا، جس وقت یہ آیت نازل ہوئی: لا یَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِینَ غَیْرُ أُولِی الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ حضرت عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے تکلیف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: غیر اولی الضرر لکھو۔

405حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ هَذِهِ الآيَةَ : وَالشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ.

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا: الشیخُ والشیخۃُ ازا زنیا فارجُمُوْهُمَا البتّۃَ۔ (بوڑھا مرد یا بوڑھی عورت زنا کریں تو ان دونوں کو ضرور رجم کرو۔)

أبو عياش الزرقي زيد بن النعمان

حضرت ابوعیاش زرقی زید بن نعمان رضی اللہ عنہ ①

ورويناه في مسند عبد بن حميد من طريق ثابت بن عبيد عن زيد بن ثابت قال: قال لي النبي صلى الله عليه وسلم: ((إني أكتب إلى قوم فأخاف أن يزيدوا علي أو ينقصوا فتعلم السريانية، فتعلمتها في سبعة عشر يوما)). وروى الواقدي من طريق زيد بن ثابت قال: لم أجز في بدر ولا أحد وأجزت في الخندق، قال: وكان فيمن ينتقل التراب مع المسلمين فنعس زيد فجاء عمارة بن حزم فأخذ سلاحه وهو لا يشعر فقال له النبي صلى الله عليه وسلم: ((يا أبا رقاد)) ويومئذ نهى النبي صلى الله عليه وسلم أن يروع المؤمن ولا يؤخذ متاعه جادا ولا لاعبا. وروى يعقوب بن سفيان بإسناد صحيح عن الشعبي قال: ذهب زيد بن ثابت ليركب فأمسك ابن عباس بالركاب فقال: تنح يا ابن عم رسول الله قال: لا هكذا نفعل بالعلماء والكبراء. وقال ثابت بن عبيد: ما رأيت رجلا أفقه في بيته ولا أوقر في مجلسه من زيد. وعن أنس قال: قال النبي صلى الله عليه وسلم أفرضكم زيد. رواه أحمد بإسناد صحيح، وقيل: إنه معلول. وروى ابن سعد بإسناد صحيح قال كان زيد بن ثابت أحد أصحاب الفتوى وهم ستة عمر وعلي وابن مسعود وأبي وأبو موسى وزيد بن ثابت. وروى بسند فيه الواقدي من طريق قبيصة قال: كان زيد رأسا بالمدينة في القضاء والفتوى والقراءة والفرائض. ورواه البغوي بإسناد صحيح عن خارجة بن زيد: كان عمر يستخلف زيد بن ثابت إذا سافر فقلما رجع إلا أقطعه حديقة من نخل. ومن طريق ابن عباس: لقد علم المحفوظون من أصحاب محمد أن زيد بن ثابت كان من الراسخين في العلم. مات زيد سنة اثنين أو ثلاث أو خمس وأربعين، وقيل: سنة إحدى أو اثنتين أو خمس وخمسين وفي خمس وأربعين قول الأكثر. وقال أبو هريرة حين مات: اليوم مات حبر هذه الأمة، وعسى الله أن يجعل في ابن عباس منه خلفا، ولما مات رثاه حسان بقوله: فمن للقوافي بعد حسان وابنه ومن للمعاني بعد زيد بن ثابت۔ انظر ترجمته في: الاستيعاب 537/2، ترجمة رقم: 840.

① قال الحافظ ابن حجر في الاصابة 294/7، ترجمة رقم: 10309، ابو عياش بالشين المعجمة الزرقي الانصاري اسمه زيد بن الصامت،

Marfat.com

406 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ قَالَ، لا إِلَهَ إِلا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ.

حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک والہ الحمد وھوعلی کل شئ قدیر پڑھ لیا اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف ہوں گے۔

زید بن حارثة

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ①

407 حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ هُزَيْلٍ الأَزْدِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: تَصَدَّقْتُ بِفَرَسٍ، فَرَأَيْتُ ابْنَتَهَا تُبَاعُ فِي السُّوقِ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: فَقَالَ: لا تَبْتَعْهَا.

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک گھوڑا (اللہ) کی راہ میں صدقہ کیا۔ میں نے اس کی بیٹی کو بازار میں فروخت ہوتے ہوئے (یعنی جس آدمی کو دیا تھا) دیکھا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو مت خرید۔

408 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ، بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاطِعٍ.

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اندھیرے میں چل کر مسجد میں آتے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن پھیلنے والے نور کی خوشخبری ہے۔

ویقال ابن النعمان، ویقال: اسمه عبید بن معاویة، وقیل: عبد الرحمن بن معاویة بن الصامت ویقال: روی النبی صلی الله علیه وسلم فی صلاة الخوف، اخرج حدیثه ابو داود والنسائی بسند فید من طریق شعبة عن منصور عن مجاهد عنه قال: کنا مع رسول صلی الله علیه وسلم بعسفان وعلی ولمشرکین خالد بن الولید.

① قال الحافظ حجر فی الاصابة 598/2، ترجمة رقم: 2892: زید بن حازثة بن شراحیل الکعبی. قال ابن سعد: امه سعدی بنت ثعلبة بن عامر من بنی معن من طیء.

Marfat.com

زید بن مربع

حضرت زید بن مربع رضی اللہ عنہ ①

409حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قالا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلا مِنْ أَخْوَالِهِ مِنَ الأَزْدِ، يُقَالُ لَهُ : يَزِيدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ : أَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الأَنْصَارِيُّ وَنَحْنُ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ : إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَيْكُمْ، يَقُولُ : كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ هَذِهِ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا قَالَ : اثْبُتُوا وَرُبَّمَا قَالَ : مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ.

حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس حضرت ابن مربع انصاری تشریف لائے اس حالت میں کہ ہم عرفات میں تھے۔ فرمایا میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں۔ وہ فرماتے ہیں۔ اسلام کی ان نشانیوں پر مضبوط رہو۔ کیونکہ یہ تمہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے وراثت میں ملی ہیں۔ اور کبھی کہتا اثبتو (ثابت قدم رہو) اور کبھی کہتا: تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی وراثت ہیں۔

410حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْيَسَارِي، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ، إِذَا حِمَارٌ وَحْشٌ عَقِيرٌ، فَذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : دَعُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ، وَهُوَ صَاحِبُهُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، شَأْنُكُمْ بِهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَقْسِمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ.

حضرت بہزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے مکہ جانے کا ارادہ تھا، جب آپ مقام روحاء پر آئے تو وہاں پر ایک بوڑھا وحشی گدھا تھا، اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! یقیناً اس کا مالک آئے گا۔ حضرت بہزی آئے جو اس کے مالک تھے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کا حکم ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ رفاق کے درمیان تقسیم کر دو۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 620/2، ترجمة رقم: 2936 زید بن مربع، ویقال: عبد الله بن مربع فی ترجمة یزید بن شیبان عن ابن مربع فی المبهمات. قال البخاری قال احمد: اسم مربع زید وقال غیره یزید. وقال عباس الدوری وابن ابی خیثمة عن ابن معین ایضاان اسمه زید.

Marfat.com

أبو طلحة زيد بن سهل بن الاسود بن حرام بن زيد

حضرت ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود بن حرام بن زید رضی اللہ عنہ ①

411 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: رُدُّوا السَّلَامَ، وَغُضُّوا الْبَصَرَ، وَأَحْسِنُوا الْكَلَامَ يَعْنِي الْقُعُودَ فِي الطُّرُقَاتِ.

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کا جواب دو، آنکھوں کو جھکائے رکھو۔ اچھی گفتگو کرو یعنی راستوں میں بیٹھنے کی صورت میں۔

412 حَدَّثَنَا حَمُّوَيْهِ الطَّيَالِسِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: قَالَ لِي جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ، إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا، وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور جو کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دس مرتبہ سلام بھیجا جائے گا دس مرتبہ اس پر سلام بھیجا جائے گا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 617/2، ترجمة رقم: 2907، زید بن سهل بن الاسود بن حرام بن عمرو بن زید مناة بن عمر بن زید وهو قول ابن لهیعة عن ابی الاسود عن عروة فی تسمة من شهد العقبة. وقد قال ابن سعد: اخبرنا معن بن عیسی اخبرنا ابو طلحة من ولاد ابی طلحة زید وهو القائل: انا ابو طلحة واسمی زید وکل یوم فی سلاحی صید کان من فضلاء الصحابة وهو زوج ام سلیم، روی انسائی من طریق جعفر بن سلیمان عن ثابت عن انس قال: خطب ابو طلحة ام سلیم فقالت یا ابا طلحة مامثلک یرد ولکنک امرو کافر وانا مسلمة، لاتحل لی فان تسلم فذلک مهری، فکان ذلک مهرها. وقد رواه ابو داود الطیالسی فی مسنده عن جعفر و سلیمان بن المغیرة وحماد بن سلمة کلهم عن ثابت مطولا. وفی روایة ابن سعد: خیر من الف رجل. واختلف فی وفاته فقال ابن نمیر ویحیی بن بکیر وغیر واحد: مات سنة اربع و ثلاثین، وصلی علیه عثمان، وقیل: قبلها بسنتین. وقال ابور زرعة الدمشقی: عاش بعد النبی صلی الله علیه وسلم من اجل الغزو فصام بعده اربعین سنة لا یفطر الا یوم اضحی اوطر، قلت: فعلی هذا یکون موته سنة خمسین اوسنة احدی وخمسین، وبه جرم المدائنی ویویده مااخرجه فی الموطا وصححه الترمذی من روایة عبید الله بن عبد الله بن عتبة انه دخل علی ابی طلحه... فذکر الحدیث فی التصاویر وعبید الله لم یدرک لم عثمان ولا علیا فدل علی تاخر وفاة ابی طلحة. وقال ثابت عن انس ایضا: مات ابو طلحة غازیا فی البحر فما وجدوا جزیرة یدفنونه فیها الا بعد سبعة ایام ولم یتغیر اخرجه الفسوی فی تاریخه وابو عیلی واسناده صحیح. روی ابو طلحة عن انبی صلی الله علیه وسلم روی عنه ربیبه انس وابن عباس وابو الحباب سعید بن یسار وغیرهم. وروی مسلم الشعرة والشعرتین واعطی ابا طلحة الشق الا یسر کله. وفی الصحیحین عن انس: لمانزلت لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون قال ابو طلحة لرسول الله صلی الله علیه وسلم ان احب اموالی الی بیرحا وانها صدقة ارجو برها وذخرها، فقال النبی صلی الله علیه وسلم: بک بخ ذاک مال رابح... الحدیث.

Marfat.com

413حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ الزَّعْفَرَانِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ.

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ سے پکی ہوئی شے کھانے کے بعد وضو کیا کرو یعنی لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

زید بن خارجة بن زید بن عمرو بن أبی زهیر

حضرت زید بن خارجہ بن زید بن عمرو بن ابی زہیر رضی اللہ عنہ ①

414حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ فُرَافِصَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَدْعُو : اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالصِّحَّةَ وَالأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ.

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے: اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالصِّحَّةَ وَالأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ۔

415حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ أَخِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ ؟ قَالَ : صَلُّوا عَلَيَّ، وَقُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ،

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اوپر اس طرح درود پڑھو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

① قال الحافظ ابن احجر فی الاصابة 603/2، ترجمة رقم: 6896، زید بن خاجة بن زید بن ابی زهیر ابن مالک بن امری لقیس بن ثعلبة بن کعب بن الخزرج الانصاری، شهد ابوه احدا و شهد هو بدرا. وذکر البخاری وغیره انه الذی تکلم بعد الموت، وقال ابن السکن: تزوج ابو بکر اخته فولدت له ام کلثوم بعد وفاته، وروی النسائی واحمد من طریق عبد الحمید بن عبد الرحمن عن موسی بن طلحة عنه قال: سالت رسول الله صلی الله علیه وسلم کیف الصلاة علیک قال: صلوا فاجتهدوا ثم قولوا اللهم بارک علی محمد وعلی آل محمد.. الحدیث. انظر ترجمة فی: الاستیعاب 547/2، ترجمة رقم: 844، والتاریخ الکبیر 383/3، ترجمة رقم: محمد کما بارک علی ابراهیم وآل ابراهیم حمید مجید.

Marfat.com

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَآلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

زيد بن أبي أرطاة بن عويمر بن عمران بن الحليس

حضرت زید بن ابی ارطاۃ بن عویمر بن عمران بن حلیس رضی اللہ عنہ ①

416حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَزَّازُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَرْطَاةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّكُمْ لَمْ تقتربوا إِلَى اللَّهِ، بِأَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يعني الْقُرْآن.

حضرت زید بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ عزوجل کا قرب بہترین طریقے سے قرآن کے ذریعے حاصل کر سکتے ہو۔

زياد بن لبيد الأنصاريّ ابن ثعلبة بن عامر بن عدي

حضرت زیارہ بن لبید الانصاری بن ثعلبہ بن عامر بن عدی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 657/2، ترجمة رقم: 3020: زید بن ابی ارطاة العامری من بنی عامر بن لوی. ذکره ابن قانع فی الصحابة واخرج من طریق معاویة بن صالح عن العلاء بن الحارث عن جبیر بن نفیر عن زید بن ابی ارطاة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر الحدیث الوارد ههنا. قال الحافظ: وهذا الحدیث معروف من روایة معاویة بن صالح عن العلاء عن زید بن ارطاة عن جبیر بن الحارث عن جبیر بن نفیر عن زید بن ارطاة عن النبی صلی الله علیه وسلم فکانه علی ابن قانع. وقد ذکر البخاری ان العلاء یروی عن زید بن ابی ارطاة وان زیدا یروی عن جبیر بن نفیر وذکر ن زیدا ارسل عن ابي الدرداء وابی امامة.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 576/2، ترجمة رقم: 2866، زیاد بن لبید بن ثعلبة بن سنان بن عامر الانصاری لبیاضی، ذکره موسی بن عقبة وغیره فیمن شهد العقبة وبدرا. وذکر الواقدی وغیره: انه کان عامل النبی صلی الله علیه وسلم علی حضر موت، وولاه ابو بکر بقتال اهل الردة من کندة، وهو الذی ظهر بالاشعث بن قیس فسیره الی ابی بکر. وقال احمد حدثنا محمد بن جعفر حدثنا عن عمرو بن مرة عن سالم بن ابی الجعد عن زیاد بن لبید قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم هذا اوان انقاع العلم فقلت: یا رسو الله و کیف یذهب العل وقد ائیت وعته لقلوب... الحدیث. واخرجه الحاکم وابن ماجة من هذا الوجه، وسالم لم یلق زیادا. وله شاد هذا اخرجه البطرانی فی الاوسط من طریق ابی طوالة عن لبید نحو هو منقطع ایضا من ابی طوالة عن زیاد وفی الترمذی من طریق بن صالح عن عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر من ابی عن ابی الدرداء قال: کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال: هذا اوان یختلس العلم فقال له زیاد طبن لبید واخرجه النسائی ... فذکر الحدیث، قال فلقیت عبادة بن الصامت فقال: صدق واول مایرفع الخشوع. واخرجه النسائی وابن حبان ولحاکم من طریق الولید بن عبد الرحمن عن جبیر بن نطیر قال: حدثنی عوف بن مالک ان النبی صلی الله علیه وسلم نظر الی السماء فقال: هذا اوان رفع العلم... الحدیث وفیه فلقیت شداد بن اوس فذکر قصة الخشوع، ووقع فی روایة النسائی لبید بن زیاد۔ وهو مقلوب. انظر ترجمة فی: الاستیعاب 533/2، ترجمة رقم: 834، ولاطبقات الکبری 598/3، ولتاریخ الکبیر 344/3، ترجمة رقم: 1163.

Marfat.com

417 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ، يَقُولُ : إِنَّهُ قَدْ ذَهَبَ أَوَانُ الْعِلْمِ، قُلْتُ : كَيْفَ يَذْهَبُ وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَنُعَلِّمُهُ أَبْنَاءَنَا ؟ قَالَ : أَوَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالإِنْجِيلَ، لا يَنْتَفِعُونَ بِهِمَا.

حضرت زیاد بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کو حدیث بیان کر رہے تھے اور فرما رہے تھے بے شک علم کا دور ختم ہو جائے گا میں نے عرض کی کیسے حالانکہ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو پڑھاتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہودی و عیسائی تورات و انجیل نہیں پڑھتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کو نفع نہیں ہوتا تھا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَسَّامٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سِمَاكٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : يُوشِكُ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ يُرْفَعُ ؟ وَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت زیاد بن لبید سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب علم اٹھ جائے گا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیسے علم اٹھے گا؟ اور اس جیسی حدیث ذکر کی۔

زیاد بن الحارث الصدائی

حضرت زیاد حارث الصدائی رضی اللہ عنہ ①

418 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ، عَنْ شَيْخٍ ذَكَرَهُ، قَالَ الْقَاضِي : أَحْسِبُهُ : عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رُسْتَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عن زياد بن نُعيم، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ

حضرت زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اذان دے وہ اقامت کا زیادہ حق دار ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 582/2، ترجمة رقم: 2852: زیاد بن الحرث الصدائی بضم المهملة، وقیل: زیاد بن حارثة. قال البخاری: والحارث أصح له حدیثا فی قصة إسلامه وفیه: ((من أذن فهو یقیم)) أخرجه أحمد بطوله، أخرجه أصحاب السنن وفی إسناده الإفریقی. قال ابن السکن: فی إسناده نظر، قلت: وله طریق أخری من طریق المبارک بن فضالة عن عبدالغفار بن میسرة عن الصدائی ولم یسمه. وروی الباوردی من طریق عبدالله بن سلیمان بن عمرو بن الحارث عن بکر بن سوادة عن زیاد بن نعیم عن زیاد الصدائی فذکر طرفا من الحدیث الطویل. وقال ابن یونس: هو رجل معروف نزل مصر. انظر ترجمته فی: الاستیعاب 530/2، ترجمة رقم: 825، والطبقات لابن خیاط 75/1، والتاریخ الکبیر 344/3، ترجمة رقم: 1162.

Marfat.com

النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ أَذَّنَ، فَهُوَ أَحَقُّ أَنْ يُقِيمَ.

زياد بن عبد الله الأنصاريّ

حضرت زیاد بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ ①

419 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ، قَالا : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : قَالَ : لَمَّا بَعَثَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَبْدَ اللهِ بْنَ رَوَاحَةَ، يَخْرِصُ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ، لَمْ يَجِدْهُ أَخْطَأَ بِحَشَفَةَ.

حضرت زیادہ بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا اھل خیبر کی طرف کھجوروں کا اندازہ لگانے کے لیے انہوں نے نہ پایا خشک کھجوروں پر زیادہ غلطی کرنے والا۔

زياد بن أبي سفيان

زیاد بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ

420 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ صَاحِبُ الطَّعَامِ قال حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ زِيَادًا قَالَ لأَبِي بَكْرَةَ : أَلَمْ تَرَ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَرَادَنِي عَلَى كَذَا وَكَذَا، وَقَدْ وَلَدْتُ عَلَى فِرَاشِ عُبَيْدٍ، وَأَشْبَهْتُهُ، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَجِئْتُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ، وَقَدِ ادَّعَاهُ.

حضرت ابی بکرہ سے روایت ہے کہ حضرت زیادہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے نہیں دیکھا امیر المومنین رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ اس طرح کرنے کا ارادہ نہیں کیا حالانکہ میں عبید کے بستر پر پیدا ہوا ہوں۔اور میں اس کے مشابہ ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی (اس پر اللہ کی لعنت ہے) میں آئندہ سال آیا ہوں۔ جبکہ تحقیق اس نے دعویٰ کیا ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 585/2، ترجمة رقم: 2859: زیاد بن عبدالله الأنصاری روی ابن منده من طریق قیس بن الربیع عن فراس عن الشعبی عن زیاد بن عبدالله الأنصاری قال: لما بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم عبدالله بن رواحة یخرض علی أهل خیبر لم یجده أخطأ بحشفة. قال ابن منده: تفرد به عبید ابن إسحاق عن قیس.

Marfat.com

زیاد بن القرد

زیاد بن القرد رضی اللہ عنہ

421حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلانَ الْعَمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا فِرْدَوْسُ، عَنْ مَسْعُودٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ، وَزِيَادِ بْنِ الْقَرِدِ، أنهما شهدا أنهما سمعا رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِعَمَّارٍ، وَهُوَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ وَجْهِهِ فِي الْمَسْجِدِ : يَا عَمَّارُ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ.

حضرت ابو یسر اور زیاد بن قرد رضی اللہ عنہ دونوں نے گواہی دی کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے لیے فرماتے ہوئے اس حالت میں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اپنے چہرے سے مسجد میں مٹی جھاڑ رہے تھے۔ اے عمار (رضی اللہ عنہ) تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

زیاد بن سعد السلمی

زیاد بن سعد سلمی رضی اللہ عنہ ①

422حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيِّ، قَالَ : حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، وَكَانَ لا يُرَاجِعُ بَعْدَ ثَلاثٍ.

حضرت زیاد بن سعید سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض سفروں میں ہوتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک سفر سے واپس نہیں آتے تھے۔

زاھر بن حرام الاشجعی

زاھر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 656/2، ترجمة رقم: 3016 زیاد ابن سعد بن ضمیرة تابعی معروف. ذکره ابن قانع وسقط من روایته شیخه، وذلک أنه أخرج من طریق محمد بن جعفر عن زیاد بن سعد حدیثا وهو عند أبی داؤد من هذا الجوه، فقال فیه: عن زیاد بن سعد عن أبیه وجده فذکره.

② قال الحافظ ابن حجر فی الأصابة 547/2، ترجمة رقم: 2780: زاهر بن حرام الأشجعی. قال ابن عبدالبر: شهد بدرا ولم یوافق علیه، وقیل: إنه تصحف علیه، لأنه وصف بکونه بدریا. وقد جاء ذکره فی حدیث صحیح أخرجه أحمد والترمذی فی الشمائل من طریق معمر

Marfat.com

423حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ، حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَشْجَعَ، يُقَالُ لَهُ : زَاهِرُ ابْنُ حَرَامٍ الأَشْجَعِيُّ، قَالَ : وَكَانَ بَدْوِيًّا، لا يَأْتِي النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم إِلا بِطُرْفَةٍ أَبُو بِهَدِيَّةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لِكُلِّ حَاضِرَةٍ بَادِيَةٌ، وَبَادِيَةُ آلِ مُحَمَّدٍ زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ.

حضرت رافع بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے باپ سے بیان کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے سالم سے انہوں نے اشجع قبیلہ کے ایک آدمی سے۔ اس کو زاھر بن حرام اشجعی کہا جاتا ہے اور وہ دیہاتی تھے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس (جب بھی) آتے تو کوئی ہدیہ لے کر آتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شہری کا کوئی دیہاتی دوست ہے اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دیہاتی زاھر بن حرام ہے۔

زاهر الاسلمی

زاهر الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

424حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْحِمَّانِيِّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، قَالُوا : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مُجَزَّأَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَهُوَ يَقُولُ :

حضرت مجزأہ بن زاھر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان کرنے والے سے عاشورا کے دن سنا وہ اعلان کر رہا تھا جو تم میں سے کوئی روزہ کی حالت میں ہے وہ اپنا روزہ مکمل کرے جو روزہ کی حالت میں نہیں دن جو باقی ہے وہ روزہ کی حالت میں گزارے۔

عن ثابت عن أنس أن رجلا من أهل البادية اسمه زاهر كان يهدى للنبى صلى الله عليه وسلم... فذكر الحديث. وفيه: قول النبى صلى الله عليه وسلم ((زاهر باديتنا ونحن حاضرته)). وكان النبى صلى الله عليه وسلم يجهزه إذا أراد الخروج إلى البادية، وكان زاهر دميم الخلقة فأتاه النبى صلى الله عليه وسلم وهو يبيع شيئا له فى السوق فاحتضنه من خلفه فقال له: من هذا أرسلنى، والتفت فعرف النبى صلى الله عليه وسلم فجعل النبى صلى الله عليه وسلم يقول: ((من يشترى منى هذا العبد)) وجعل هو يلصق ظهره بصدر النبى صلى الله عليه وسلم ويقول: إذا تجدنى كاسدا، فقال له النبى صلى الله عليه وسلم ((لكنك عند الله لست بكاسد)) أخرجه البغوى وغيره. وخالفه معمر وقد رواه حماد بن سلمة فقال عن ثابت عن إسحاق بن عبد الله بن الحارث مرسلا وهو وحماد فى ثابت أقوى من معمر. ولكن للحديث شاهد من رواية سالم بن أبى الجد الأشجعى عن رجل من أشجع يقال له: زاهر بن حرام كان بدويا لا يأتى النبى صلى الله عليه وسلم إذا آتاه إلا بطرفة أو هدية فرآه النبى صلى الله عليه وسلم يبيع سلعة فأخذ بوسطه.... الحديث. وحرام والده، يقال: بالفتح والراء، ويقال: بالكسر والزاى، ووقع فى رواية عبد الرزاق بالشك.

① قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 546/2، ترجمة رقم: 2779: زاهر بن الأسود بن حجاج بن قيس الأسلمى، والد مجزأة وكان من أصحاب الشجرة، وسكن الكوفة وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم فى النهى عن أكل لحوم الحمر الإنسية، روى عنه ابنه مجزأة، وذكر مسلم وغيره أنه تفرد بالرواية عنه. وأخرج حديثه البخارى فى الصحيح وفيه: أنه شهد الحديبية وخيبر. وقال محمد بن إسحاق: كان من أصحاب عمرو بن الحمق يعنى لما كان بمصر فيؤخذ منه أنه عاش إلى خلافة عثمان.

Marfat.com

مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَائِمًا، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا، فَلْيُتِمَّ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِهِ

حضرت مجزاہ بن زاہر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور ان کے والد ان صحابہ میں شامل ہیں جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی فرماتے ہیں پالتو گدھوں کا گوشت ہانڈی میں پک رہا تھا اچانک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک منادی کرنے والے نے صدا دی بے شک حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

425 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَجْزَأَةَ ابْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ، قَالَ: إِنِّي لَأُوقِدُ الْقِدْرَ بِلَحْمِ الْحُمُرِ، إِذْ نَادِي مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

أبو صرد زهير بن جرول بن جشم بن حبيب بن عمرو

ابوصرد زہیر بن جرول بن جشم بن حبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

حضرت زیاد بن طارق ابوعمرو بیان کرتے ہیں کہ مجھے زہیر بن جرول رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ان کی کنیت ابوصرد ہے کہ حنین کا دن تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو قیدی بنا کر لے چلے۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردوں اور عورتوں کے درمیان پروان چڑھے اور آپ آئے یہاں تک کہ آپ اس کے سامنے بیٹھ گئے اور میں انہیں یاد دلانے لگا جب وہ قبیلہ بنوھوازن میں پلتے تھے۔ انہوں نے بنوھوازن میں نشوونما پائی۔ بنوھوازن کی عورتوں نے آپ کو دودھ پلایا۔ میں عرض کرنے لگا اے اللہ کے رسول

426 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ بْنِ نَاشِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ غَزِيَّةَ بْنِ جُشَمٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ ابْنُ طَارِقٍ أَبُو عَمْرٍو، حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ جَرْوَلٍ يُكْنَى بِأَبِي صُرَدٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ أَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَبِيتَ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَجِئْتَ حَتَّى قَعَدْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَجَعَلْتُ

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 53/2، ترجمة رقم: 2828: زهير بن صرد السعدی الجشمی وَيقال جرول، وقيال: أبو صرد قال ابن منده، سكن الشام. وقال ابن إسحاق فی المغازی: حدثنی عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن وفد هوازن أتوا النبی صلى الله عليه وسلم وقد أسلموا قالوا: يا رسول الله إنا أهل وعشيرة وقد أصابنا من البلاء ما لا يخفى عليك فامنن علينا من الله عليك، قال: وكان رجل من هوازن يكنى أبا صرد فقال: يا رسول الله إنما فی الحظائر عماتك وخالاتك وحواضنك اللاتی كن يكفلنك... فذكر الحديث والشعر بطوله. قال الحافظ: وقد وقع هذا الحديث وفيه الشعر عاليا عشاری الإسناد ذكرته فی الاعشرة العشارية وأملية من وجه آكر فی الأربعين المتباينة، وأعل ابن عبد البر إسناده بقدح قد أوضحته فی لسان الميزان فی ترجمة زياد بن طارق والله المستعان، وذكر ابن سعد فی الطبقات فی الترجمة النبوية فی قصة يوم حنين وقسمة الغنائم بالجعرانة عن الواقدی عن معمر عن الزهرير، وعن عبد الله بن جعفر المسوری، وعن ابن أبی سبرة وغيرهم قالوا: وقدم علينا أربعة عشر رجلا من هوازن مسلمين، وجاءوا بإسلام من وراءهم قومهم وفيه: فكان رأس القوم والمتكلم أبو صرد زهير بن صرد فقال: يا رسول الله إنا أهل وعشيرة فذكره دون الشعر. وفيه: إن أبعدهن قريب منك حضنك فی حجرهن وأرضعنك بثديهن وتوركنك على أوراكهن وأنت خير المكفولين.

Marfat.com

أُذَكِّرُهُ حِينَ نَبَتَ فِي هَوَازِنَ، وَنَشَأَ فِي هَوَازِنَ وَأَنَّهُمْ أَرْضَعُوهُ، فَجَعَلْتُ أَقُولُ : امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَرَمٍ فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا إِذْ فُوكَ تَمْلَأُهُ مِنْ مَخْضِهَا دُرَرُ قَالَ الْقَاضِي وَالشِّعْرُ كَذَلِكَ اخْتَصَرْنَاهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : مَا لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَلِلَّهِ وَلَكُمْ، وَقَالَتِ الأَنْصَارُ : وَمَا كَانَ لَنَا فَلِلَّهِ وَرَسُولِهِ.

اپنے کرم کا صدقہ ہم پر احسان کرنے لگا اے اللہ کے رسول اپنے کرم کا صدقہ ہم پر احسان فرمائیں کیونکہ آپ وہ ہستی ہیں جس سے ہم امید کرتے ہیں اور مہربانی کے منتظر ہیں احسان کیجیے! ان عورتوں پر جن کی قدر ان سے روٹھ گئی ہے۔ سارے زمانے میں ان کی عزت بکھر گئی ہے۔ احسان فرمایئے! ان عورتوں پر جن کا آپ نے دودھ پیا ہے کیونکہ آپ کا منہ مبارک ان کے موتیوں جیسے دودھ کے قطروں سے بھر جاتا تھا۔ قاضی صاحب فرماتے ہیں شعر تو لمبے ہیں میں نے مختصر لکھے ہیں حضور ﷺ نے ان کو کہا بنی عبدالمطلب کے حصے کی قیدی اللہ کی رضا کے لیے تم کو دیے انصار نے عرض کی ہمارے حصے کی قیدی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کے لیے آزاد ہیں۔

زهير بن عمرو الهلالي

زهير بن عمرو الهلالي رضی اللہ عنہ ①

427حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ، وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ: وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ، انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى جَبَلٍ، فَعَلَا أَعْلاهُ حَجَرًا، ثُمَّ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ : كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ، فَانْطَلَقَ يُرِيدُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَجَعَلَ يَهْتِفُ : وَاصَبَاحَاهُ.

حضرت قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت وانذر عشیر تك الاقربین نازل ہوئی۔ حضور ﷺ پہاڑ کی طرف گئے۔ ایک پتھر کے اوپر چڑھے پھر فرمایا اے بنی عبدمناف میں تم کو ڈرانے والا ہوں میری مثال اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جو دشمن کو دیکھے وہ دشمن اس کے اہل خانہ کی طرف جانے کا ارادہ رکھے۔ اس کو خوف ہو کہ وہ اس کے گھر والوں کی طرف جلدی چلا جائے گا کیا وہ چیخیں نہیں مارے گا؟ ہائے صبح، ہائے صبح۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 577/2، ترجمة رقم: 2837: زهير بن عمرو الهلالي نزيل البصرة. عروى عنه أبو عثمان النهدي، قال الأزدي، تفرد أبو عثمان عنه، وقال العسكري، كانت له دار بالبصرة. قال البغوي: لا أعلم له إلا حديث الإنذار، قلت: وقد أخرجه مسلم، ونقل ابن السكن أن البخاري لم يصححه لأنه لم يذكر السماع.

Marfat.com

زهير بن علقمة البجلي

حضرت زہیر بن علقمہ البجلی رضی اللہ عنہ ①

428حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زُهَيْرٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِابْنٍ لَهَا مَاتَ، فَكَأَنَّ الْقَوْمَ غَبَطُوهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ مَاتَ لِي ابْنَانِ سِوَى هَذَا مُنْذُ دَخَلْتُ فِي الإِسْلامِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: لَقَدِ احْتَظَرْتِ دُونَ النَّارِ احْتِظَارًا شَدِيدًا.

حضرت زہیر بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کی ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اپنے اس بیٹے کے حوالے سے جو فوت ہو گیا تھا۔ صحابہ کرام نے اس پر رشک کیا۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے دو اور بیٹے بھی اس کے علاوہ فوت ہوئے ہیں۔ جب سے میں مسلمان ہوئی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تیرے لیے جہنم میں جانے کے لیے سخت رکاوٹ ہو گئے ہیں۔

زهير بن عثمان بن ربيعة بن مالك بن كعب بن عمرو

زہیر بن عثمان بن ربیعہ بن مالک بن کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

429حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ قَتَادَةُ: إِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرَ بْنَ

حضرت عبداللہ بن عثمان الثقفی رضی اللہ عنہ قبیلہ ثقیف کے ایک کانے آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ فرماتے ہیں اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہیں ہے تو میں اس کا نام نہیں جانتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ولیمہ (پہلے دن) حق ہے دوسرا دن

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 576/2، ترجمة رقم: 2835: زهير بن علقمة، يقال: ابن أبى علقمة ابجلى أو النخعى. روى أبو مسعود الرازى فى مسنده والطبرانى وغيرهما من طريق عبيدالله بن إياد بن لقيط عن أبيه عن زهير بن علقمة أن امرأة جاءت بابن لها قدمات فكأن القوم عنفوها، فقالت: يا رسول الله مات لى ابنان منذ دخلت فى الاسلام سوى هذا فقال: ((لقد احتظرت بحظار شديد من النار)). قال البغوى: لا أعرف له صحبة إلا أنهم أدخلوه فى المسند. وقال ابن السكن: لا صحبة له، وروى البخارى فى التاريخ من طريق أسلم المنقرى عن زهير بن علقمة قال: قال النبى صلى الله عليه وسلم ((ان الله يحب أن يرى أثر نعمته على عبده)) قال البخارى: مرسل. وأخرجه الطبرانى من هذا الوجه إلا أنه قال عن زهير بن أبى علقمة الضبعى، وقال رواه على بن قادم عن الثورى فقال: روايته عن زهير الضبابى فالله أعلم.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 575/2، ترجمة رقم: 2832: زهير بن عثمان الثقفى نزل البصرة، له حديث فى الوليمة عند أبى داود والنسائى بسند لا بأس به. وقال ابن السكن: ليس بمعروف فى الصحابة إلا أن عمرو بن على ذكره فيهم. وقال البخارى: لا تعرف له صحبة ولم يصح إسناده، وأثبت صحبته ابن أبى خيثمة وأبو حاتم والترمذى والأزدى وغيرهم، تفرد بالرواية عنه عبدالله بن عثمان الثقفى.

Marfat.com

عُثْمَانَ، فَلا أَدْرِي مَا اسْمُهُ، إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: الْوَلِيمَةُ حَقٌّ، وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ.

نیکی ہے اس کے علاوہ ریا کاری اور دکھاوا ہے۔

زارع العبدی

زارع العبدی رضی اللہ عنہ ①

430حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الأَعْنَقُ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الزَّارِعِ، عَنْ أَبِيهَا، وَكَانَ مَعَ الأَشَجِّ الَّذِي قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ للأشج: إِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ: الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ.

حضرت ام ایان بنت الزارع اپنے باپ سے روایت کرتی ہیں کہ اشج کے ساتھ تھے جو حضور ﷺ کے پاس آتے تھے آپ ﷺ نے زارع رضی اللہ عنہ سے فرمایا آپ ﷺ دو ہیں۔ اللہ اور اس کا رسول ﷺ ان کو پسند کرتے ہیں عرض کی وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بردباری اور رجوع الی اللہ۔

زرعة بن خليفة العبدی

زرعہ بن خلیفہ العبدی رضی اللہ عنہ ②

431حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عُمَيْرَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَكَمِ

حضرت زرعہ خلیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں یمامہ سے حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے ہم کو اسلام لانے کی

① قال الحافظ ابن حجر فی الأصابة 546/2، ترجمة رقم: 2777: الزارع بن عامر، ويقال: ابن عمرو العبدی أبو الوزاع من عبد القيس، عداده فی أعراب البصرة. قال ابن عبدالبر: يقال اسم أبيه زارع والوازع بالواو اسم ولده وروى أنه وفد مع عثمان العصری على النبی صلى الله عليه وسلم. وأخرج حديثه البخاری فی الأدب المفرد وأبو داود، روت عنه ابنة ابنه أم أبان بنت الوازع وذكر أبو الفتح الأزدی أنها تفردت بالرواية عنه.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 564/2، ترجمة رقم: 2805: زرعة بن خليفة اليمامی ذكره ابن أبی حاتم. وقال ابن السكن: روى عنه حديث بإسناد مجهول ثم ساقه من طريق أبی زرعة الرازی عن موسى بن الحكم الراسانی عن محمد بن زياد الراسبی عن زرعة بن خليفة قال: سمعت النبی صلى الله عليه وسلم يناديه باليمامة فأتيناه فعرض علينا الإسلام فأسلمنا، وأسهم لنا وقرأ فی العشاء بالتين والزيتون، وإنا انزلناه فی ليلة القدر. قال ابن السكن: لو لا أن أبا زرعة حدث به ما ذكرته فليس فی إسناده من يعرف غيره وغير شيخنا. قلت: أورده الشيرازی فی الألقاب من طريق أبی حاتم الرازی عن أبی زرعة، ثم قال: هكذا قال الخراسانی، ورأيت فی موضع آخر موسى بن الحكم أبو عمران الجرجانی، وروى ابن السكن أيضا وابن منده من طريق محبوب بن مسعود البصری: حدثنا أبو المعدل الجرجانی قال: خرجت حاجا فقيل لی: ههنا رجل قد رأى النبی صلى الله عليه وسلم يقال له زرعة بن خليفة، فأتيت فإذا هو شيخ معظم فی قومه، فقلت: أنت رأيت النبی صلى الله عليه وسلم قال أتيناه فی جماعة من قومنا فلم نلقه بالمدينة، وقد كان خرج فی بعض مغازيه فانصرفنا فصادفناه، فحضرت صلاة الفجر فصلى بنا فقرأ قل هو الله أحد وقل يا أيها الكافرون. قال ابن منده: غريب.

Marfat.com

الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْيَمَامَةِ، فَعَرَضَ عَلَيْنَا الإِسْلامَ، فَأَسْلَمْنَا وَأَسْهَمَ، لَنَا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ، قَرَأَ بِ {التِّينِ وَالزَّيْتُونِ} و {إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ}.

دعوت دی ہم مسلمان ہوئے اور آپ نے ہمارے لیے حصہ مقرر کیا۔ جب ہم نے صبح کی نماز آپ ﷺ کے پیچھے پڑھی تو آپ ﷺ نے صبح کی نماز میں والتین والزیتون اور انا انزلناہ فی لیلۃ القدر پڑھی۔

زبیب بن ثعلبة بن عمرو بن سوأة بن أبي بن عبدة

زبیب بن ثعلبہ بن عمرو بن سواۃ بن ابی بن عبدۃ رضی اللہ عنہ ①

432حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَبِيبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، قَدْ بَلَغَ مِائَةً وَسَبْعًا وَعِشْرِينَ سَنَةً، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الأَزْوَرُ بْنُ عَزْوَرٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْثُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَبِيبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَبِيبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت زبیب بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قسم اور ساتھ گواہ لے کر فیصلہ فرمایا۔

الزبرقان بن بدر بن امرىء القيس بن خلف بن بهدلة

زبرقان بن بدر بن امری القیس بن خلف بن بھدلہ رضی اللہ عنہ ②

① ذكره الحافظ في ثعلبة فقال في الإصابة 426/1، ترجمة رقم: 1002: ثعلبة بن زبيب العنبري روى عنه ابنه عبدالله فيه إرسال وضعف كذا في التجريد قلت: هو مقلوب وإنما هو عبدالله بن زبيب بن ثعلبة عن أبيه.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 550/2، ترجمة رقم: 2784 الزبرقان بن بدر بن امرى القيس بن خلف بن بهدلة بن عوف بن كعب بن سعد بن زيد مناة بن تميم بن مر التميمي السعدي، يقال: كان اسمه الحصين ولب الزبرقان لحسن وجهه، وهو من أسماء القمر. ذكر ابن إسحاق في وفود العرب قال: قدم وفد تميم فيهم: عطارد بن حاجب في أشرافهم منهم الأقرع بن حابس والزبرقان بن بدر، أحد بني سعد وعمر بن الأهتم وقيس بن عاصم فتادوا رسول الله صلى الله عليه وسلم من وراء الحجرات... فذكر القصة بطولها، وفيها: ث أسلموا. وذكر قصتهم ابن أبي خيثمة عن الزبير بن بكار عن محمد بن الضحاك عن أبيه مرسلاً بطولها، وأخرجها ابن شاهين من وجه آخر ضعيف، وذكرها أبو حاتم السجستاني في كتاب المعمرين في ترجمة أكثم بن صيفي على سياق آخر. وروى أبو نعيم من طريق حماد بن

Marfat.com

433حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ، قَالَ : قَدِمَ الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ فِي وَفْدِ تَمِيمٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ كَلامٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا.

حضرت زبیر بن خریت فرماتے ہیں کہ حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ قبیلہ تمیم کے وفد میں حضور ﷺ کے پاس آئے۔ آپ اور قیس بن عاصم کے درمیان گفتگو ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

زیادۃ بن جھور اللخمی ①

زیادۃ بن جھور لخمی رضی اللہ عنہ

434حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الأَزْهَرِ، حَدَّثَنَا داود بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرِ بْنِ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ اللَّخْمِيُّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي الأَزْهَرِ وَحَدَّثَنِي حُذَاقِي بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الْمُسْتَنِيرِ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَالِي خَالِدُ بْنُ مُوسَى بْنِ زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَتَبَ إِلَيْهِ : بِسْمِ اللَّهِ

حضرت حذاقی بن حمید بن مستنیر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے خالو، خالد بن موسیٰ بن زیار بن جھور نے اپنے باپ ان کے باپ نے ان کے دادا کے حوالہ سے مجھے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا اس خط کی تحریر تھی، اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا (ہے) محمد رسول اللہ ﷺ کی جانب سے زیادہ بن جھور کے نام (اس کے بعد) مجھے خبر پہنچی ہے آپ کی زمین میں آدمی ہے اس کو عمرو بن

زید عن محمد بن الزبیر الحنظلی قال: دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عمرو بن الأهتم وقیس بن عاصم والزبرقان بن بدر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لعمرو بن لأهتم أخبرنی عن هذا یعنی الزبرقان... فذکر الحدیث، وفیه: قوله صلی اللہ علیہ وسلم ((إن من البیان لسحرًا)) وإسناده حسن، إلا أن فیه انقطاعا. وأخرجه ابن شاهین من طریق أبی المقوم الأنصاری عن الحکم عن مقسم عن ابن عباس قال: اجتمع عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیس بن عاصم، والزبرقان بن بدر وعمرو بن الأهتم.... فذکر الحدیث بطوله. وروی یعقوب بن سفیان فی تاریخه من طریق وقاص بن سریع بن الحکم أن أباه حدثه قال: حدثنی الزبرقان بن بدر قال: قدمت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنزلت علی رجل من الأنصار... فذکر الحدیث بطوله. قال ابن منده: غریب، وذکر الطبرانی من هذا الوجه حدیثا آخر وقصته مع الحطیئة. وقال أبو عمر ابن عبدالبر: ولاه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدقات قومه فأداها فی الردة إلی أبی بکر فأقره ثم إلی عمر. وعاش الزبرقان إلی خلافة معاویة فذکر الجاحظ فی کتاب البیان: أنه دخل علی زیاد وقد کف خفیفا فأدناه زیاد وأجلسه معه، وقال: یا أبا عباس إن القوم یضحکون من جفائک فال: وإن ضحکوا واللہ إن رجلا إلا یود أنی أبوه لغیة أو لرشدة، وذکره المرادی فی نسخة أخری فیمن عمی من الأشراف. وذکر الکوکبی أنه وفد علی عبدالملک وقاد إلیه خمسة وعشرین فرسا، ونسب کل فرس إلی آبائه وأمهاته وصله علی کل فرس من التی حلف بها علی غریها، فقال عبدالملک: عجبی من اختلاف أیمانه أشد من عجبی بمعرفته بأنساب الخیل.

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 645/2، ترجمة رقم: 2997: زیادة بن جهور اللخمی عداده فی أهل فلسطین. روی الطبرانی فی الصغیر وابن منده من طریق خالد بن موسی بن نائل بن خالد بن زیادة عن أبیه عن جده عن زیادة بن جهور قال: ورد علی کتاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم... فذکره. ورواه الولید بن عمیر بن سفیان بن موسی بن نائل عن آبائه بهذا الإسناد.

Marfat.com

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، إِلَى زِيَادَةَ بْنِ جَهْوَرٍ، أَمَّا بَعْدُ : إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ بِأَرْضِكَ رجل يُقَالُ: عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، قَدْ أَفْتَنَهُمْ وَأَعَانَ عَلَى فِتْنَتِهِمْ، فَإِنَّهُ هُمَا اسْتَطَعْتَ أَمَّا بَعْدُ :فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَهُ النَّاسُ إِلا الإِسْلامُ، فَاعْلَمْ ذَلِكَ أَمَّا بَعْدُ : فَقَدْ أَتَانِي رَسُولُكَ، فلم يُصِبْ عِنْدِي شَيْئًا مِنَ الشَّهَوَاتِ، وَلَنْ أَعْتَذِرَ مِنْ ذَلِكَ أَمَّا بَعْدُ : فَإِنَّهُ مَنْ أَتَى مِنْ عَمَمٍ قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ : بَطْنٌ مِنَ الْيَمَنِ، فَإِنَّهُ آمِنٌ بِأَمَانِ اللَّهِ وَمُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، وَاتَّقِ اللَّهَ رَبَّكَ وَ كَتَبَ.

حارث کہا جاتا ہے اس نے فتنہ پھیلا دیا اور فتنہ کی مدد کی اس کو منع کرو جتنی طاقت رکھتے ہو اس کے بعد ہر دین جس کو لوگ جاننے والے ہیں اس کو رکھتے ہیں مگر اسلام اس کو جان لو حمد و ثناء کے بعد میرے پاس آپ کا قاصد آیا۔ خواہشات میں سے کوئی چیز میرے پاس نہیں لایا۔ میں اس سے ہرگز معذرت نہ کروں گا۔ اس کے بعد جو عَمَم یعنی یمن کے خاندان سے آیا، وہ اللہ اور محمد رسول اللہ کی امان میں آیا۔ تو اللہ سے ڈر جو تیرا رب ہے۔ اور اس نے لکھا۔

Marfat.com

باب السين

باب السين

سعد بن أبي وقاص سعد بن مالك بن وهيب

حضرت سعد بن ابی وقاص سعد بن مالک بن وھیب رضی اللہ عنہ ①

435حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مَعْمَرًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَعْطَى قَوْمًا، وَمَنَعَ آخَرِينَ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَعْطَيْتَ فُلانًا وَفُلانًا، وَمَنَعْتَ فُلانًا، وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ : لا تَقُلْ مُؤْمِنٌ، وَلَكِنْ قُلْ : مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ :{ قَالَتِ الأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا}.

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم کو دیا اور دوسری کو نہ دیا۔ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کو دیا اور فلاں کو نہ دیا۔ حالانکہ مومن ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن نہ کہو بلکہ مسلمان کہو۔ ابن شہاب فرماتے ہیں دیہاتی کہتے تھے۔ ہم ایمان لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماؤ تم ایمان نہیں لائے تم کہو ہم مسلمان ہو گئے۔

436حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ غَيْرُ أَبِيهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَذَكَرْتُهُ لأَبِي بَكْرَةَ، فَقَالَ : سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي.

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی جبکہ وہ جانتا ہے کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے۔ اس پر جنت حرام ہے۔ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سامنے، اس کا تذکرہ کیا، فرمایا میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا ہے اور اپنے دل سے یاد کیا ہے۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 73/3، ترجمة رقم: 3196، سعد بن مالک بن أهيب ويقال له: بن وهيب بن عبد مناف بن زهرة بن كلاب القرشي الزهري أبو إسحاق بن أبي وقاص، أحد العشرة وآخرهم موتا، وأمه: حمنة بنت سفيان بن أمية بنت عم أبي سفيان بن حرب بن أمية، روى عن النبي صلى الله عليه وسلم كثيرا، روى عنه بنوه إبراهيم وعامر ومصعب وعمر ومحمد وعائشة، ومن الصحابة عائشة وابن عباس وابن عمر وجابر بن سمرة، ومن كبار التابعين سعيد بن المسيب وأبو عثمان النهدي وقيس أي: أبي حازم وعلقمة والأحنف وآخرون. وكان أحد الفرسان وهو أول من رمى بسهم في سبيل الله، وهو أحد الستة أهل الشورى، وقال عمر: إن أصابته الإمرة فذاك وإلا فليستعن به الوالي. وكان رأس من فتح العراق، وولي الكوفة لعمر وهو الذي بناها ثم عزل، ووليها لعثمان، وكان مجاب الدعوة مشهورا بذلك. مات سنة إحدى وخمسين، وقيل: ست، وقيل: سبع، وقيل: ثمان والثاني أشهر، وقد قيل: إنه مات سنة خمس، وقيل: سنة أربع.

Marfat.com

سعد بن عبادة بن دليم بن حارثة بن خزيم

سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزیم رضی اللہ عنہ ①

437حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ، قَالا : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ زِيَادٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أُمِّي، كُنْتُ أَبَرُّهَا، وَإِنَّهَا مَيِّتَةٌ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ، عَنْهَا أَوْ أَعْتَقْتُ عَنْهَا ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عرض کی: میں اپنی امی کی طرف سے نیکی کرنا چاہتا ہوں وہ دنیا سے پردہ کر گئی ہے۔ کیا میں ان کی طرف صدقہ کروں تو اس کو اس کا نفع ہوگا یا میں ان کی طرف سے کسی غلام کو آزاد کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالکل فائدہ ہو گا۔

438حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أُمَّ سَعْدٍ،

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد کی ماں فوت ہوگئی ہے کون سا صدقہ ان کے لیے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 65/3، ترجمة رقم:3175: سعد بن عبادة بن دليم بن حارثة بن حرام بن خزيمة بن ثعلبة بن طريف بن الخزرج بن ساعدة بن كعب بن الخزرج الأنصاری. سيد الخزرج يكنى أبا ثابت وأبا قيس، وأمه عمرة بنت مسعود لها صحبة، ومائت فی زمن النبی صلى الله عليه وسلم سنة خمس. وشهد سعد العقبة وكان أحد النقباء واختلف فی شهوده بدرا، فأثبته البخاری، وقال ابن سعد: كان يتيها للخزرج فنهس فأقام، وقال النبی صلى الله عليه وسلم: ((لقد كان حريصا عليها)). قال ابن سعد: وكان يكتب بالعربية ويحسن العوم والرمی، فكان يقال له: الكامل، وكان مشهورا بالجود هو وأبوه وجده وولده، وكان لهم أطم ينادی عليه كل يوم من أحب الشحم واللحم فليأت أطم دليم بن حارثة، وكانت جفنة سعد تدور مع النبی صلى الله عليه وسلم فی بيوت أزواجه. وقال مقسم: عن ابن عباس كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم فی المواطن كلها رايتان مع علی راية المهاجرين ومع سعد بن عبادة راية الأنصار. وروى له أحمد من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن سعد بن زرارة عن قيس بن سعد زارنا النبی صلى الله عليه وسلم فی منزلنا فقال: ((سلام الله...)) الحديث، وفيه: ثم رفع يده فقال: ((اللهم اجعل صلواتك ورحمتك علی آل سعد بن عبادة)). وروى أبو يعلى من حديث جابر قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: جزى الأنصار خيرا لا سيما عبد الله بن عمرو بن حرام وسعد بن عبادة. وروى ابن أبی الدنيا من طريق ابن سيرين قال: كان أهل الصفة إذا أمسوا انطلق الرجل بالواحد والرجل بالاثنين والرجل بالجماعة، فأما سعد فكان ينطلق بثمانين. وروى الدارقطنی فی كتاب الأسخياء من طريق هشام بن عروة عن أبيه قال: كان منادی سعد ينادی علی أطمة: من كان يريد شحما ولحما فليأت سعدا، وكان سعد يقول: اللهم هب لی مجدا لا مجد إلا بفعال ولا فعال ملا بمال، اللهم إنه لا يصلحنی القليل ولا أصلح عليه. وعن محمد بن سيرين: كان سعد بن عبادة يعشی كل ليلة ثمانين من أهل الصفة، وقصته فی تخلفه عن بيعة أبی بكر مشهورة. وخرج إلى الشام فمات بحوران سنة خمس عشرة، وقيل: سنة ست عشرة وروى عنه بنوه قيس وسعيد وإسحاق وحفيده شرحبيل بن سعيد. وروى عنه من الصحابة أيضا ابن عباس وأبو أمامة بن سهل وأرسل عنه الحسن. وقيل: إن قبره بالنيحة قرية بدمشق بالغوطة، وعن سعيد بن عبد العزيز: أنه مات ببصری وهی أول مدينة حسنة من الشام.

Marfat.com

مَاتَتْ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْمَاءُ.

439حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَهُ : كُنَّ عَلَى صَدَقَةِ بَنِي فُلَانٍ، وَانْظُرْ لَا تَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَكْرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِكَ، أَوْ كَاهِلِكَ، لَهُ رُغَاءٌ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، اصْرِفْهَا عَنِّي فَصَرَفَهَا عَنْهُ.

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مجھے) تو بنی فلاں کے صدقہ پر (امیر) مقرر ہو جا اور دیکھنا تو قیامت کے دن کسی جوان اونٹ کو اس حال میں نہ لائے کہ تو اس کو اپنی گردن پر اٹھائے ہوئے ہو یا اپنے گھر والوں کی طرح، اس کے بھی ہوں (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو مجھ سے لیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے لے لی لیا۔

440حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ فِي الْحُقُوقِ.

حضرت سعید بن سعد بن عُبادہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار حقوق میں ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

سعد بن ضمیرۃ بن سعد بن سفیان بن مالك بن حبیب

حضرت سعد بن ضمیرہ بن سعد بن سفیان بن مالک بن حبیب رضی اللہ عنہ ①

441حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عُرْوَةَ، أَنَّ أَبَاهُ سَعْدَ بْنَ ضُمَيْرَةَ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَرَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ يخاصم فِي دَمِ رَجُلٍ

حضرت سعد بن ضمیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (میں) اور قبیلہ اشجع کا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے۔ قبیلہ اشجع کے ایک آدمی کے قتل کے حوالہ سے۔ اس نے حلّم بن جنامہ کو قتل کیا تھا اور یہ اسلام میں سب سے پہلا قتل تھا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 64/3، ترجمة رقم: 3170: سعد بن ضمیرة بن سعد سفیان بن مالک بن حبیب بن زرعب بن مالک بن خفاف بن امری القیس بن بهثة بن سلیم السلمی، وقیل: الأسلمی، وقیل: فیه الضمری. حجازی شهد جنینا، له عند أبی داود حدیث فی قصة محلم بن جثامة بإسناد حسن.

Marfat.com

مِنْ أَشْجَعَ، قَتَلَهُمْ حَلِّمُ بْنُ جَثَّامَةَ، وَهُوَ أَوَّلُ دَمٍ أُصِيبَ فِي الإِسْلامِ.

442 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الظُّهْرَ، ثُمَّ جَلَسَ إِلَى شَجَرَةٍ، فَقَامَا لأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةُ ابْنُ حصن، وَعُيَيْنَةُ يَطْلُبُ بِدَمِ الأَشْجَعِيِّ، فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَلَمْ يَزَلْ بِهِمَا حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ.

حضرت سعد بن ضمیرہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے میرے باپ اور میرے دادا نے بتایا کہ وہ دونوں غزوہ حنین میں حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھے۔ حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ ﷺ ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اقرع بن حابس اور عُیینہ بن حصن کے لیے وہ اور عیینہ کھڑے ہوئے اشجعی کے خون کا مطالبہ کرنے لگے دونوں اپنا جھگڑا حضور ﷺ کے پاس لے گئے دونوں مسلسل مطالبہ کرتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے دیت قبول کر لی۔

سعد بن الاخرم الطائی

سعد بن اخرم الطائی رضی اللہ عنہ ①

443 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ سَعْدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِعَرَفَةَ، فَأَخَذْتُ بِزِمَامِ نَاقَتِهِ، قُلْتُ: نَبِّئْنِي بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي

حضرت لسعد بن مغیرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا شامِ عرفات میں۔ میں نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑی۔ میں نے عرض کی مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو اللہ کی عبادت کر۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 46/3، ترجمة رقم: 3127: سعد بن الأخرم الطائی، روی عبدالله بن أحمد فی زیادات المسند وابن أی عمر وابن أبی شیبة من طریق الأعمش عن عمرو بن مرة عن المغیرة بن سعد الأخرم عن أبیه أو عن عمه قال: أتیت النبی صلی الله علیه وسلم بعرفة وأخذت بزمام ناقته فدفعت عنه فقال: ((دعوه...)) فذکر الحدیث فی ؤاله عما یباعده من النار، قال: ((تعبد الله لا تشرک به شیئا...)) الحدیث. وروی الحسن بن سفیان هذا الحدیث من هذا الوجه وزاد فیه شک الأعمش فی أبیه أو عمه. وقال البغوی: تفرد یحیی بن عیسی عن الأعمش کذا قال، وقد تابعه عیسی بن یونس عن الأعمش فی روایة عبدالله بن أحمد، قلت: ولسعد روایة عن ابن مسعود عند الترمذی وغیره. وقد ذکره البخاری وأبو حاتم فی التابعین واسم عمه عبدالله، قال أبو أحمد العسکری: وأما البخاری فقال: إنما هذا الحدیث عن مغیرة بن عبدالله الیشکری، وأخرج عن عثمان بن أبی شیبة عن جریر عن الأعمش فقال فیه: عن المغیرة بن عبدالله الیشکری عن أبیه والله أعلم بالصواب.

Marfat.com

مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ : تَعْبُدُ اللَّهَ لا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتَصُومُ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَأْتِي إِلَى النَّاسِ مَا تُحِبُّ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْكَ، خَلِّ زِمَامَ النَّاقَةِ.

اور زکوٰۃ ادا کر بیت اللہ کا حج کر، رمضان کے روزے رکھ۔ لوگوں کے پاس لے جا جو تو پسند کرتا ہے وہ تیرے پاس لے کر آئیں اور اونٹنی کی لگام چھوڑ دے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الأَخْرَمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ عَنْ عَمِّهِ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت مغیرہ بن سعد بن اخرم اپنے باپ یا اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا پھر اس جیسی حدیث ذکر کی۔

سعد بن أبي ذباب الازدي①

سعد بن ابی ذباب الازدی رضی اللہ عنہ

444حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَابْنُ نَاجِيَةَ، قالا حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ منير بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عن سَعْدِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، قَالَ : قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْتُ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا أَسْلَمُوا عَلَيْهِ، فَفَعَلَ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ وَاسْتَعْمَلَنِي أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ بَعْدَهُ، فَقَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ لَهُمْ : فِي الْعَسَلِ زَكَاةٌ، فَإِنَّهُ لا خَيْرَ فِي مَالٍ لا يُزَكَّى، قَالُوا : كَمْ تَرَى ؟ قُلْتُ : الْعُشْرَ فَأَخَذَ مِنْهُمُ الْعُشْرَ.

حضرت سعد بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے۔ میں اسلام لایا اور میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے میری قوم پر امیر مقرر کریں جو مسلمان ہوئے ہیں۔ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا مجھے اُن پر امیر مقرر کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو میرے بعد (میں) اپنی قوم کے پاس آیا (میں) نے اُن کو کہا۔ شہد میں زکوٰۃ ہے کیونکر جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے وہ بہتر نہیں ہے۔ قوم نے کہا کتنی زکوٰۃ؟ میں نے کہا دسواں حصہ۔ میں نے ان سے دسواں حصہ لیا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 57/3، ترجمة رقم:3152: سعد بن أبی ذباب الدوسی قال ابن حبان له صحبة، وروی أحمد وابن أبی شیبة من طریق بسر بن عبدالله عن أبیه عن سعد بن أبی ذباب قال: أتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم فأسلمت فاستعملنی رسول الله صلی الله علیه وسلم قومی، وجعل لهم ما أسلموا علیه من أموالهم.... الحدیث، وفیه قصة له مع عمر فی زکاة العسل. قال البغوی: لا أعلم له غیره.

Marfat.com

سعد بن معاذ الأنصاریؓ

سعد بن معاذ الانصاری رضی اللہ عنہ ①

445حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، قَالَ لأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِنَّهُ قَاتِلُكَ.

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے امیہ بن خلف سے کہا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ تجھے (یہ لوگ) قتل کریں گے۔

سعد بن محیصة بن مسعود بن کعب بن عامر بن عدی

سعد بن محیصہ بن مسعود بن کعب بن عامر بن عدی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 84/3، ترجمة رقم: 3206: سعد بن معاذ بن النعمان بن امری القیس بن زید عن عبد الأشهل بن جشم بن الحارث بن الزخرج بن النبیت بن مالک بن الأوس الأنصاری الأشهلی سید الأوس، وأمه: کبشة بنت رافع لها صحبة، ویکنی أبا عمرو. شهد بدرا باتفاق، ورمی بسهم یوم الخندق فعاش بعد ذلک شهرا حتی حکم فی بنی قریظة وأجیبت دعوته فی ذلک، ثم انتقض جرحه فمات. أخرج ذالک البخاری / وذلک سنة خمس، وعقال المنافقون لما خرجت جنازته: ما أخفها، فقال النبی صلی الله علیه وسلم ((ان الملائکة حملته)). وفی الصحیحین وغیرهما من طرق أن النبی صلی الله علیه وسلم قال: ((اهتز العرش لموت سعد بن معاذ)). وروی یحیی بن عباد بن عبدالله بن الزبیر عن أبیه عن عائشة قالت: کان فی بنی عبد الأشهل ثلاثة لم یکن أحد أفضل منهم سعد بن معاذ وسید بن حضیر وعباد بن بشر وذکر ابن إسحاق: أنه لما أسلم علی ید مصعب بن عمیر قال لبنی عبد الأشهل: کلام رجالکم ونسائکم علی حرام حتی تسلموا فأسلموا، فکان من أعظم الناس برکة فی الإسلام. وروی ابن إسحاق فی قصة الخندق عن عائشة قالت: کنت فی حصن بنی حارثة وأم سعد بن معاذ معی فمر سعد بن معاذ وهو یقول:

لبث قلیلا یلحق الهیجا حمل ما أحسن الموت إذا حان الأجل

فقال له أمه: الحق یا بنی فقد تأخرت فقلت: یا أم سعد لوددت أن درع سعد أسبغ مما هی قال: فأصابة السهم حیث خافت علیه، وقال الذی رماه: خذها وأنا ابن العرقة، فقال: عرق الله وجهک فی النار. وان العرقة: اسمه حبان بن عبد مناف من بنی عامر بن لؤی، والعرقة أمه، وقیل: إن الذی أصاب سعد أبو أمامة الجشمی. وروی البخاری من حدیث أبی سعید الخدری أن بنی قریظة لما نزلوا علی حکم سعد، وجاء علی حمار فقال النبی صلی الله علیه وسلم: ((قوموا إلی سیدکم)). وأخرج ابن إسحاق بغیر سند أن أم سعد لما مات قالت: ویل أم سعد سعدا حزامة وجدا وسیدا سد به مسدا، فقال النبی صلی الله علیه وسلم: لا تزیدی علی هذا کان، والله ما علمت حازما وفی أمر الله قویا.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 282/3، ترجمة رقم: 3750: سعد بن محیصة الأنصاری ذکره الشریف الحسینی الدمقشقی تلمیذ الذهبی فی کتابه التذکرة برجال العشرة، وعلم له علامة مسندی أحمد والشفاعی، وقال له صحبة حدیثه فی إجازة الحجام، روی عنه ابن حرام (انتهی). وأخطأ فی ذلک خطأ فاحشا فإن حراما اختلفت الروایة عن الزهری فی جمیع طرق الحدیث عند أحمد وحرام بن محیصة لا ذکر لسعد فی نسبه، ولا فی روایة عند الشافعی.

Marfat.com

446حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ : أَخْبَرَنِي حَرَامُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ قَالَ سُفْيَانُ : هَذَا لا أَشُكُّ فِيهِ، وَأَرَاهُ قَدْ ذَكَرَهُ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ مُحَيِّصَةَ، سُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ، حَتَّى، قَالَ: اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ، أَوْ أَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ.

حضرت سعد بن محیصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حجام (پچھنے لگانے والا) کی کمائی کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا میں مسلسل اس کے متعلق گفتگو کرتا رہا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان سے معاوضہ لے اور اس کو اپنے غلاموں کو کھلا دے۔

سعد المؤذن

حضرت سعد الموذن رضی اللہ عنہ ①

447حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، كَانَ عِنْدَهُ حَرْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يُقَالُ : لَهُ فُلانُ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ : أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم حَرْبَتَانِ، فَبَعَثَ إِحْدَاهُمَا إِلَى النَّجَاشِيِّ، وَكَانَ قَدْ أَحْسَنَ إِلَى مَنْ فَرَّ إِلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَدَفَعَ الأُخْرَى إِلَى سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ، فَقَالَ : هَاكَ يَا سَعْدُ سِرْ بِهَا أَمَامِي، فَكَانَ سَعْدٌ يَسِيرُ بِهَا أَمَامَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ الْفِطْرِ وَالأَضْحَى، فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الْمُصَلَّى غَرَزَهَا، فَيُصَلِّي إِلَيْهَا، فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، كَانَ يَسِيرُ بِهَا بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ.

حضرت سعد موذن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دو چھوٹے نیزے ھدیہ کیے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن میں سے ایک نجاشی بادشاہ کی طرف بھیج دیا۔ اس نے احسان کیا تھا جو صحابہ کرام اس کی طرف ہجرت کر لیے تھے۔ دوسرا حضرت سعد موذن رضی اللہ عنہ کو دے دیا فرمایا اے سعد رضی اللہ عنہ اس کو لے جا اس کو میرے آگے لے چل۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے لے چلتے۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن جب عید گاہ تک پہنچتے تو اس کو گاڑ دیتے اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو وہ حضرت ابوبکر و عمر کے سامنے لے چلتے تھے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 65/3، ترجمة رقم: 3173: سعد بن عائذ المؤذن مولى عمار بن یاسر، وقیل: مولى الأنصار، ویقال: اسم أبیه عبدالرحمن کان یتجر بالقرظ فقیل له سعد القرظ. وروى البغوی عن القاسم بن محمد بن عمر بن حفص بن عمر بن سعد القرظ عن آبائه أن سعدا اشتکى إلى النبی صلى الله علیه وسلم قلة ذات یده فأمره بالتجارة، فخرج إلى السوق فاشترى شیئا من قرظ فباعه فربح فیه فذکر ذلک للنبی صلى الله علیه وسلم فأمره بلزوم ذلک. وروى عن النبی صلى الله علیه ولم وؤذن فی حیاته بمسجد قباء، روى عنه ابناه عمار وعمر. نقله أبوبکر من قباء إلى المسجد النبوی فأذن فیه بعد بلال، وتوارث عنه بنوه الأذان. قال خلیفة: أذن سعد لأبی بکر ولعمر بعده وروى یونس عن الزهری أن الذی نقله عن قباء عمر، قال أبو أحمد العسکری: عاش سعد القرظ إلى أیام الحجاج.

Marfat.com

سعد القرظ

حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ ①

448حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعْدٍ الْقَرَظِ، أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَيَّ سَاعَةٍ جَاءَ، إِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَجَاءَ يَوْمٌ، وَلَيْسَمَعَهُ بِلالٌ، فَرَقِيتُ فِي نَخْلَةٍ، فَأَذَّنْتُ، فَقَالَ لِي: مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ أَذَّنْتَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، خَشِيتُ أَنْ تُغْتَالَ فَأَذَّنْتُ لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ إِلَيْكَ فَأَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ مَعَ بِلالٍ.

حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان دیتے تھے۔ جس وقت آتے (میں) آتا تو لوگ جمع ہو جاتے ایک دن آیا (میرے) ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نہیں تھے۔ میں نخلہ پر چڑھا میں نے اذان دی مجھے کہا تجھے اس پر کو کس نے ابھارا تھا؟ اذان دینے پر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے خوف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشغول ہونے کا میں نے اذان دی تا کہ سب لوگ جمع ہو جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں حضرت بلال کے ساتھ اذان دوں۔

449حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ ابْنِ حَفْصِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظُ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، ذَكَرَ سَعْدٌ الْقَرَظُ، أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قِلَّةَ ذَاتِ الْيَدِ، فَأَمَرَهُ بِالتِّجَارَةِ، فَخَرَجَ فَاشْتَرَى، قَرَظًا، فَدَعَى لَهُ، فَرَبِحَ فِيهِ.

حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مال کم ہونے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تجارت کا حکم دیا۔ (میں) نکلا (میں نے) سلم درخت کے پتوں کو خریدا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اس میں مجھے نفع ہوا۔

سعد العرجی دلیل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سعد العرجی دلیل النبی رضی اللہ عنہ ②

① هو الذى قبله أفاد ابن حجر ذلك فقد مجى فى الترجمة السابقة أن كان، يقال: لسعد المؤذن سعد القرظ لاشتغاله بالتجارة فى القرظ.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 92/3، ترجمة رقم: 3236: سعد العرجى، روى الحارث بن أبى أسامة من طريق عبدالله بن سعد الأسلمى عن أبيه قال: كنت دليلى النبى صلى الله عليه وسلم من العرج إلى المدينة، قال: فرأيته يأكل متكئا. وأخرجه عبدالله بن أحمد فى زيادات المسند من وجه آخر إلى مولى عبادل قال: خرجت مع إبراهيم بن عبدالله بن ربيعة أرسل إلى ابن سعد فأتانا بالعرج. قال ابن سعد: حدثنى أبى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاهم ومعه أبوبكر، وكانت لأبى بكر عندنا بنت مسترضعة، وأراد رسول الله صلى الله عليه وسلم اختصار الطريق، فدله أبوبكر، وكانت لأبى بكر عندنا بنت مسترضعة، وأراد رسول الله صلى الله عليه وسلم اختصار الطريق،

Marfat.com

450حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا فَائِدٌ مَوْلَى عَبَادِلَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ بِالْعَرْجِ، فَأَتَانَا ابْنُ سَعْدٍ، وَسَعْدٌ الَّذِي كَلَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَلَى طَرِيقِ رُكُوبِهِ، قَالَ إِبْرَاهِيمُ : مَا حَدَّثَكَ أَبُوكَ ؟ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَرَادَ الاخْتِصَارَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: هَذَا الْغَائِرُ مِنْ رُكُوبِهِ، وَبِهِ لِصَّانِ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُمَا الْمُهَانَانِ، فَإِنْ شِئْتَ أَخَذْنَا عَلَيْهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : خُذْ عَلَيْهِمَا، فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَيْهِمَا دَعَاهُمَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، وَعَرَضَ عَلَيْهِمَا الإِسْلامَ فَأَسْلَمَا، ثُمَّ سَأَلَهُمَا عَنِ اسْمِهِمَا، فَقَالا : الْمُهَانَانِ، قَالَ : أَنْتُمَا الْمُكْرَمَانِ، وَأَمَرَهُمَا أَنْ يَقْدَمَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ.

حضرت فائد مولیٰ عبادل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ابراہیم بن عبدالرحمن بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے مقام عرج میں ہمارے پاس حضرت ابن سعد اور سعد آئے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی راہنمائی کی تھی ۔ اپنی سواری پر راستے کی ابراہیم نے کہا آپ کے باپ نے آپ سے کیا بیان کیا؟ فرمایا مجھے میرے والد محترم نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مختصر راستہ جانے کا ارادہ فرمایا۔ سعد نے آپ سے عرض کی۔ اس راستہ میں بنواسلم قبیلہ سے تعلق رکھنے والے دو چور رہتے ہیں۔ ان کو مہانان کہا جاتا ہے۔ اگر آپ پسند فرمائیں تو انھیں ہر سے چلے جائیں سو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہی راستہ لو۔ پس جب ہم ان کے قریب پہنچے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا فرمائی۔ ان پر اسلام پیش کیا پس وہ دونوں مسلمان ہو گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے، ان کے نام پوچھے تو انھوں نے، مھانان، بتاتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں مکرمان، ہو اوران دونوں کو مدینہ پہنچنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

سعد بن تميم السكوني أبو بلال بن سعد

سعد بن تمیم سکونی ابو بلال بن سعد رضی اللہ عنہ ①

فدله سعد على طريق ركوبه... فذكر الحديث فى قدومه صلى الله عليه وسلم قباء ونزوله على سعد بن خيثمة، وفيه: إنه مربه رجلان فسألهما عن اسميهما فقالا: نحن المهانان فقال: ((بل أنتما المكرمان)). ووقع لأبى عمر فى هذا خبط فإنه قال: سعد العرجى من بنى العرج بن الحارث بن كعب بن هوزان، ويقال إنه مولى الأسلميين وإنما قيل: له العرجى لأنه اجتمع بالنبى صلى الله عليه وسلم بالعرج، وهو يريد المدينة. روى عنه ابنه عبدالله أنه نزل مع النبى صلى الله عليه وسلم سعد بن خيثمة (انتهى) فجعل الواحد اثنين.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 48/3، ترجمة رقم: 3133: سعد بن تميم السكونى. قال يحيى بن معين والبخارى وأبو حاتم: له صحبة. وقال البغوى: سكن دمشق، وروى أبو زرعه الدمشقى من طريق عثمان بن مسلم أنه سمع بلال بن سعد، وكان سعد قد أدرك النبى صلى الله عليه وسلم ويقال: أنه مسح رأسه ودعا له. قال أبو رعة: هو سعد بن تميم ويقال له: القارى، وهو من السكون وكان يؤم الجماعة بدمشق وله بالشام عن النبى صلى الله عليه وسلم حديثان حسنا المخر. وقال إبراهيم بن الجنيد: قيل لابن معين: بلال ابن سعد هل لأبيه صحبة؟ قال: نعم. وقال ابن عمار: كان من الصحابة. وقال الحاكم: لم يرو أبيه وروى ابن أبى خيثمة من طريق ابن أبى جميلة كان سعد والد بلال يقوم بنا فى شهر رمضان، فإذا كان آخر ليلة لم يحضر، وقام فى بيته. ومن حديث بلال ابن سعد عن أبيه ما رواه ابن جوصا من طريق عبدالله بن العلاء بن زيد سمعت بلال بن سعد يحدث عن أبيه قال: قلنا يا رسول الله ما للخليفة من بعدك؟ قال: ((مثل الذى لى ما

Marfat.com

451حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو ابْنُ شَرَاحِيلَ الْعَنْسِيُّ.عَنْ بِلالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ أُمَّتِكَ خَيْرٌ ؟ قَالَ : أَنَا وَأَقْرَانِي، قُلْتُ : ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّانِي قُلْتُ : ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّالِثُ، ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ يَحْلِفُونَ وَلا يُسْتَحْلَفُونَ، وَيَشْهَدُونَ وَلا يُسْتَشْهَدُونَ، وَيُؤْتَمَنُونَ وَلا يُؤَدُّونَ.

حضرت بلال بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی امت کون سی بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میرے بعد صحابہ، میں نے عرض کی پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے تابعین، میں نے عرض کی اس کے بعد پھر یا رسول اللہ ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا تبع تابعین پھر اس کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو قسمیں اٹھائیں گے حالانکہ ان سے قسم نہیں لی گئی ہوگی وہ گواہی دیں گے۔ حالانکہ ان سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی۔ امانت ان کے پاس رکھی جائے گی وہ واپس نہیں کریں گے۔

452حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَرِينٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاءِ، عَنْ بِلالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِلْخَلِيفَةِ بَعْدَكَ ؟ قَالَ : مِثْلُ الَّذِي لِي، إِذَا عَدَلَ فِي الْحُكْمِ، وَوَصَلَ الرَّحِمَ.

حضرت بلال بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے بعد خلیفہ کے لیے کیا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کی مثال میری جب فیصلہ کرے تو اس میں انصاف کرے اور صلہ رحمی کرے۔

سعد بن الاطول بن عبد الله بن خالد بن واهب

حضرت سعد بن اطول بن عبداللہ بن خالد بن واھب رضی اللہ عنہ ①

453حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ الأَطْوَلِ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرِ بْنِ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الأَطْوَلِ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ إِلَى

حضرت عبداللہ بن سعد اطول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے صحابہ کی طرف گئے تستر میں ان کی زیارت کرنے کے لیے ان کے پاس ٹھہرے جس دن داخل ہوئے اور دوسرے دن اور تیسرے دن چلے گئے، انہوں نے

عدل فی الحکم...)) الحدیث. وروی ابن أبی داؤد من طریق ابن جابر عن بلال بن سعد أن أباه لما احتضر قال: أی بنی أین بنوک قال بلال: فأمرت أهلی فألبسوهم قمصا بیضا، ثم أتیته بهم فقال: اللهم إنی أعوذبک من الکفر ومن ضلال فی العمل، ومن السب ومن الفقر إلی بنی آدم. ورواه ابن المبارک فی الزهد کذلک. وأخرجه والطبرانی من وجه آخر إلی ابن جابر فرفعه فقال فیه: عن بلال بن سعد عن أبیه أن النبی صلی الله علیه وسلم قال له: أین بنوک؟ قال: هم أولاء فائتنی بهم... فذکره. قالب الحافظ: وکان رفعه وهم والله اعلم.

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 47/3، ترجمة رقم: 3130: سعد بن الأطول بن عبدالله بن خالد بن واهب بن غیاث بن عبدالله بن سعید بن عدی بن عوف غطفان بن قیس بن جهینة الجهنی، نسبه خلیفة بن خیاط. کنیته أبو مظفر، له حدیث فی ابن ماجة، وفی تاریخ البخاری ومعجم البغوی التصریح بسماعه من النبی صلی الله علیه وسلم.

Marfat.com

أَصْحَابِهِ بِتُسْتَرَ، يَزُورُهُمْ، يُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ وَالثَّانِي، وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ، فَيَقُولُونَ لَهُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، عَنِ التَّنَاءَةِ، فَمَنْ أَقَامَ بِبِلادِ الْخَرَاجِ ثَلاثًا فَقَدْ تَنَأَ، وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُقِيمَ.

کہا میں نے اپنے باپ سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ حضور ﷺ نے تنات سے منع کیا جو کسی خراجی شہر میں نکلے وہاں تین دن ٹھہرا رہے اس نے تناء ت کی۔ کیا میں ناپسند کرتا ہوں۔ کہ وہاں قیام کروں۔

454 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةَ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ أَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي نَضرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الأَطْوَلِ، أَنَّ أَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ وَعِيَالا، فَأَرَدْتُ أَنْ أُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ، فَاقْضِهِ عَنْهُ، فَقَضَى عَنْهُ، وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ، إِلا امْرَأَةً ادَّعَتْ دِينَارَيْنِ، وَلَيْسَ لَهَا بَيِّنَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَعْطِهَا، فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ.

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میرا) بھائی فوت ہو گئے اس نے تین سو درہم اور عیال چھوڑے۔ میں نے ان کے بچوں پر خرچ کرنے کا ارادہ کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تیرا بھائی قرض میں گھر ہوا تھا۔ اس کو تو ادا کر (میں) نے ادا کر دیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے قرض ادا کر دیا مگر ایک عورت دو دینار کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس کے پاس گواہ نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کو دے وہ سچی ہے۔

سعد مولی أبی بکر

حضرت سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہ ①

455 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لأَبِي بَكْرٍ : أَعْتِقْ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَالَنَا خَادِمٌ غَيْرُهُ قَالَ : أَتَتْكَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے تو سعد کو آزاد کر دے۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے لیے اس کے علاوہ اور کوئی خادم نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے پاس مرد آئیں گے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 89/3، ترجمة رقم: 3221: سعد مولی أبی بکر الصدیق، ویقال: سعید، والأول أشهر وأصح قاله ابن عبدالبر. روی حدیثه ابن ماجة وأشار إلیه الترمذی، وهو من روایة الحسن البصری عنه أنه کان یخدم النبی صلی الله علیه وسلم فذکر الحدیث فی قران التمر، وله حدیث آخر من هذا الوجه عند البغوی قال فیه: عن سعد مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فظن ابن فتحون لهذا أنه مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم ولیس کما ظن لأنه إنما قیل: فی هذا مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم لکونه کان یخدمه.

Marfat.com

الرِّجَالُ.

456حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ رَجُلا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ صَفْوَانَ هَجَانِي، فَقَالَ : إِنَّ صَفْوَانَ صُلْبُ اللِّسَانِ، طَيِّبُ الْقَلْبِ.

حضرت سعد مولی ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ صفوان نے میری ہجو (مذمت بیان) کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک صفوان زبان کا سخت اور دل کا نرم آدمی ہے۔

سعد بن زید الطائی

حضرت سعد بن زید الطائی رضی اللہ عنہ ①

457حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَفِيفٌ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ، فَدَخَلَ بِهَا، فَأَمَرَ بِهَا، فَنَزَعَتْ ثِيَابَهَا، فَرَأَى بَيَاضًا عِنْدَ ثَدْيَيْهَا، فَبَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، عَنِ الْفِرَاشِ، فَلَمَّا أَصْبَحَ، قَالَ : الْحَقِي بِأَهْلِكِ، وَكَمَّلَ لَهَا صَدَاقَهَا.

حضرت سعد بن زید الطائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے صحابہ میں تھے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبیلہ غفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ آپ ﷺ نے اس سے دخول کا ارادہ کیا، آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا اس نے کپڑے اتارے، آپ ﷺ نے سفیدی دیکھی اس کی پستان کے پاس حضور ﷺ اس کے بستر سے جدا ہو گئے، جب صبح ہوئی آپ ﷺ نے فرمایا تو اپنے گھر چلی جاؤ اور اس کو مکمل حق مہر دیا آپ ﷺ نے۔

سعد مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت سعد ②

① انظر ترجمته فی: الاصابة 618/2، ترجمة رقم: 2931.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 91/3، ترجمة رقم: 3232: سعد مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم. قال أحمد: حدثنا جعفر بن عثمان بن عتاب قال: کنت مع أبی عثمان یعنی النهدی فقال رجل من القوم: حدثنا سعد أو عبید مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم أنهم أمروا بصیام فجاء رجل فقال: یا رسول الله إن فلانه وفلان بلغ بهما الجهد.. الحدیث. ورواه الحسن بن سفیان من طریق یحیی القطان عن عثمان بن عتاب قال: حدثنا رجل فی حلقة أبی عثمان عن سعد مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکره مطولا.

Marfat.com

458حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ حَلْقَةِ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُمْ أُمِرُوا بِصِيَامِ يَوْمٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ فِي بَعْضِ النَّهَارِ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ فُلانَةَ وَفُلانَةَ قَدْ بَلَغَهُمَا الْجَهْدُ، فَأَعْرَضَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاثًا، فَقَالَ : ادْعُهُمَا، فَجَاءَتَا فَدَعَا بِعُسٍّ أَوْ بِقَدَحٍ، فَقَالَ لإِحْدَاهُمَا : قَيِئِي، فَقَاءَتْ إِحْدَاهُمَا لَحْمًا وَقَيْحًا وَدَمًا، وَقَالَ لِلأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ : إِنَّ هَاتَيْنِ صَامَتَا عَنْ مَا أَحَلَّ اللهُ لَهُمَا، وَأَفْطَرَتَا عَلَى مَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِمَا، أَتَتْ إِحْدَاهُمَا لِلأُخْرَى، فَلَمْ تَزَالا يَأْكُلانِ لُحُومَ النَّاسِ، حَتَّى امْتَلأَتْ أَجْوَافُهُمَا.

حضرت سعد مولی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ایک دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ ایک آدمی آیا دوپہر کے وقت اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ فلانی فلانی دونوں کو بھوک پہنچی ہے آپ ﷺ سے دو مرتبہ یا تین مرتبہ اعراض کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں کو بلواؤ وہ دونوں آئیں۔ آپ ﷺ نے ایک پیالہ منگوایا ان میں ایک سے فرمایا تو قے کر، ان میں سے ایک نے قے کی گوشت کی پیپ اور خون کی۔ دوسری سے اس طرح کہا آپ ﷺ نے فرمایا ان دونوں نے روزہ رکھا اس کے جو اللہ نے حلال کیا اور افطار کیا اس سے جو اللہ نے حرام کیا ایک دوسری کے پاس جائے۔ دونوں مسلسل لوگوں کا گوشت کھاتی رہیں یہاں تک کہ ان دونوں کے پیٹ بھر گئے۔

سعد الظفری

حضرت سعد الظفری رضی اللہ عنہ ①

459 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم جَاءَ يَعُودُ رَجُلا مِنْهُمْ، فَقِيلَ : اكْوُوهُ وَاسْقُوهُ مَاءً حَمِيمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : أَنْهَى عَنِ الْكَيِّ، وَأَكْرَهُ الْحَمِيمَ.

حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی لوگوں نے اسے داغا ہے اور اس کو گرم پانی پلوایا آپ ﷺ نے فرمایا میں داغ لگانے سے منع کرتا ہوں اور گرم پانی کو ناپسند کرتا ہوں۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 92/3، ترجمة رقم: 3234: سعد الظفری ذکره أبو حاتم فی الصحابة وروی الطبرانی من طریق عبدالرحمن بن حرملة عن سعد الظفری أن رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی عن الکی، وتردد أبو موسی هل هو سعد بن النعمان الظفری أو غیره.

Marfat.com

سعد بن قیس

حضرت سعد بن قیس رضی اللہ عنہ ①

460حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا جَسْنٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ : اكْفِنِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ، أَكْفِكَ آخِرَهُ.

حضرت سعد بن قیس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب فرماتا ہے مجھے اول دن کی چار رکعتیں کافی ہیں اور چار دن کے آخر والی۔

أبو سعيد الخدري سعد بن مالك بن سنان بن عبيد

حضرت ابوسعید الخدری سعد بن مالک بن سنان بن عبید رضی اللہ عنہ ②

461حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ أَبُو بَكْرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، نا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، أَوْ عَلَى خَالَتِهَا.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا عورت اور اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کو جمع کیا جائے ایک نکاح میں۔

462حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ.

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سعد رضی اللہ عنہ کی موت پر عرش ہل گیا ہے۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 72/3، ترجمة رقم:3193: سعد بن قیس العنزی، وقیل: العنسی، روی ابن منده من طریق ضمرة بن مروان بن عبدالله بن حکیم بن عبدالله بن سعد بن قیسی حدثنی أبی عن جدی عن أبیه عبدالله عن أبیه سعد بن قیس أنه قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال له: ((ما أسمک؟)) قال: سعد الخیل، قال بل: أنت سعد الخیر، ومن طریق یحیی بن سعید الأنصاری عن عبدالله بن أبی سلمة أن النبی صلی الله علیه وسلم بعث سعد بن مالک وسعد الخیر إلی مکة. ووی ابن قانع وابن منده من طریق الحسن بن فرقد علی الحسن عن سعد بن قیس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال... وذکر حدیث الترجمة. قال الحافظ: وغایر ابن منده بین صاحب الإسناد الأول وبین الذی روی عنه الحسن مع قوله فی الأوسل روی عنه ابنه عبدالله والحسن.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 78/3، ترجمة رقم:3198: سعد بن مالک بن سنان بن عبید بن ثعلبة بن الأبجر، وهو خدرة بن عوف بن الحارث بن الخزرج الأنصاری الخزرجی أبو سعید الخدری مشهور بکنیته.

Marfat.com

463حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أَهْلُ النَّارِ مِنَ الإِنْسِ، هُمْ أَهْلُهَا لا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلا يَحْيَوْنَ.

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا، فرمایا جہنم والے اس میں رہیں گے اس میں ان کو موت آئے گی نہ زندہ ہوں گے۔

464حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم:إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ، فَلْيَتَّقِ وَجْهَ أَخِيهِ.

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو اپنے بھائی کے چہرے پر مارنے سے بچے۔

سعد مولی حاطب

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد ①

465حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى حَاطِبٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، حَاطِبٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا، وَشَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ.

حضرت سعد مولیٰ حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاطب جہنم والوں میں سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر اور بیعت الرضوان والے جہنم میں داخل نہیں ہوں گے۔

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبد العزی

سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبد العزی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 54/3، ترجمة رقم:3148: سعد مولى حاطب بن أبي بلتعة. قال ابن حبان: له صحبة، وقال هو: سعد بن خولى بن سبرة بن دريم بن قيس بن مالك بن عميرة بن عامر قضاعى، عداده فى بنى أسعد بن عبد العزى لأن حاطبا كان من حلفائهم، ويقال: إن أباه خولى بن القوسار بن الحارث بن مالك بن عميرة وكان من مذحج، وقد فرض عمر لابنه عبدالله فى الأنصار. وقال أبو عمر: لم يختلفوا أنه شهد بدرا مع مولاه، واستشهد بأحد، وزعم أبو معشر وحده أنه سعد بن كولة العامرى وغلط فى ذلك.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 103/3، ترجمة رقم: 3263: سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل بن عبد العزى العدوى، أحد العشرة المشهود لهم بالجنة، وأمه فاطمة بنت بعجة بن مليح الخزاعية، كانت من السابقين إلى الإسلام، أسلم قبل دخول رسول الله صلى الله عليه

Marfat.com

466حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الْمُهَلَّبِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، قَالَ حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الاسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَإِنَّ هَذِهِ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، فَمَنْ قَطَعَهَا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَلا يُؤْذَى مُسْلِمٌ بِشَتْمِ كَافِرٍ.

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود سے بڑا گناہ ہے بلاوجہ مسلمان کی عزت میں ہاتھ ڈالنا یہ رشتہ اوری رحمن سے مشتق کی گئی جس نے اس کو کاٹا۔ اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم حرام کردے گا مسلمان کو تکلیف نہ دی جائے کافر کو گالی دینے کے ساتھ۔

467حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سَعِيدِ ابْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ، طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بالشت بھی زمین ظلماً لی۔ سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں لٹکا دیا جائے گا جو آدمی مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ شہید ہے۔

468حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ،

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنبی مَن (وہ کھانا جو آسمان سے اترتا ہے) سے ہے جو

وسلم دار الأرقم، وهاجر وشهد أحدا والمشاهد بعدها ولم يكن بالمدينة زمان بدر فلذلك لم يشهدها. روى عنه من الصحابة: ابن عمر وعمرو بن حريث وأبو الطفيل. ومن كبار التابعين: أبو عثمان النهدي وابن المسيب وقيس بن أبي حازم وغيرهم. ذكر عروة وابن إسحاق وغيرهم في المغازي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب له بسهمه يوم بدر لأنه كان غائب بالشام. وكان إسلامه قديما قبل عمر وكان إسلام عمر عنده في بيته لأنه كان زوج أخته فاطمة، وروى البخاري من طريق قيس بن أبي حازم عن سعيد بن زيد قال: لقد رأيتني وإن عمر لموثقي على الإسلام، وكان سعيد من فضلاء الصحابة وقصته مع أروى بنت أنيس مشهورة في إجابة دعائه عليها. وقد شهد سعيد بن زيد اليرموك وفتح دمشق، وقال سعيد بن حبيب: كان مقام أبي بكر وعمر وعثمان وعلي وسعد وسعيد وطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف مع النبي صلى الله عليه وسلم واحدا كانوا أمامه في القتال وخلفه في الصلوة أخرجه البخاري ومسلم وغيرهما، وفي قصتها أن دعاءه استجيب فيها. وروى أبو نعيم في الحلية في ترجمته من طريق أبي بكر بن حزم أن سعيدا قال: ا((اللهم إنها قد زعمت أنا ظلمت فإن كانت كاذبة فاعم بصرها وألقها في بئرها، وأظهر من حقي نورا بين المسلمين أني لم أظلمها، قال: فبينما هم على ذلك إذ سال العقيق سيلا لم يسل مثله قط فكشف عن الحد الذي كانا يختلفان فيه فإذا سعيد بن زيد في ذلك قد كان صادقا، ثم لم تلبث إلا يسيرا حتى عميت فبينما هي تطوف في أرضها تلك سقطت في بئرها، قال: فكنا ونحن غلمان نسمع الإنسان يقول للآخر: إذا تخاصما أعماك الله عمى أروى، فكنا نظن أنه يريد الوحشية، وهو كان يريد ما أصاب أروى بدعوة سعيد بن زيد. قال الواقدي: توفي بالقيق فحمل إلى المدينة وذلك سنة خمسين، وقيل: إحدى وخمسين، وقيل: سنة اثنتين وعاش بضعا وسبعين سنة، وكان طويلا آدم أشعر. وزعم الهيثم بن عدي أنه مات بالكوفة وصلى عليه المغيرة بن شعبة قال وعاش ثلاثا وسبعين سنة.

Marfat.com

عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ.

اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل پر نازل فرمائی تھی اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

سعید بن معاویة بن حیدة بن قشیر بن کعب بن ربیعة

حضرت سعید بن معاویہ بن حیدہ بن قشیرہ بن کعب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

469حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عوف، وَحَدَّثَنَا الْمُطَيَّنُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، وَحَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِنْدِيرِ ابْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِذَا رَجُلٌ يَرْتَجِزُ، وَيَقُولُ: رَبِّ رُدَّ رَاكِبِي مُحَمَّدًا، قَالُوا: هَذَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ إِبِلُهُ، فَأَرْسَلَ ابْنَ ابْنِهِ فِي طَلَبِهَا، فَمَا بَرِحَتْ حَتَّى جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْكَ هَذِهِ الْمَرَّةَ حُزْنًا، لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا.

حضرت سعید بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا تو ایک آدمی وہاں رجز پڑھوا رہا تھا اور پڑھ رہا تھا۔ اے رب محمد کے اونٹ لوٹا دے انہوں نے کہا یہ عبدالمطلب بن ہاشم ہی اس کے اونٹ چلے گئے تھے اس نے اپنے پوتے کو بھیجا تھا ان کو تلاش کرنے کے لیے جب آنے میں دیر ہوگئی یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے کہا: اے میرے بیٹے اس مرتبہ ایسی پریشانی لاحق ہوئی ہے تیری وجہ سے جو کبھی مجھ سے جدا نہ ہوگی۔

سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن أمیة

سعید بن العاص بن سعید بن عاص بن امیہ رضی اللہ عنہ ②

① ذكره الحافظ وذكر حديثه فقال فى الإصابة 102/3، ترجمة رقم: 3258، سعيد بن حيوة، ويقال: حيدة وبالأول جزم ابن حبان والعسكرى وغرهما، وروى ابن منده والبيهقى فى الدلائل وططائفة من طريق داود بن أبى هند عن عباس بن عبدالرحمن عن كندير بن سعيد عن أبيه قال: حججت فى الجاهلية فإذا أنا برجل يطوف ويقول: يارب ردراكبى محمدًا إلى ربى واصطنع عندى يدا، قلت: من هذا قالوا عبدالمطلب بن هاشم بعث بابن له فى طلب إبل، ومابعثه فى حاجة قط إلا نجح، قال: فما كان بأسرع من أن جاءه فضمه إليه، قلت: لم أره فى شيئ من طرق حديثه أنه لقى النبى صلى الله عليه وسلم بعد البعثة فالله أعلم.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 107/3، ترجمة رقم: 3270: سعيد بن العاص بن سعيد بن العاص بن أمية القرشى الأموى، أبو عثمان بن أخى سعيد ابن سعيد، أمه: أم كلثوم بنت عبدالله بن أبى قيس بن عمرو العامرية.

Marfat.com

470حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ، أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ.

حضرت ربیعہ بن موسیٰ اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا باپ نے اپنی اولاد کے لیے اچھے ادب سے زیادہ کوئی نفع نہیں چھوڑا۔

سعید بن یربوع بن عنکثة بن عامر بن مخزوم بن یقظة

سعید بن یربوع بن عنکثہ بن عامر بن مخزوم بن یقظہ رضی اللہ عنہ ①

471حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ، وَكَانَ يُسَمَّى الصِّرْمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : أَرْبَعَةٌ لا أُومِنُهُمْ فِي حِلٍّ وَلا حَرَمٍ : الْحُوَيْرِثُ بْنُ نُقَيْدٍ، وَمِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ، وَهِلالُ بْنُ خَطَلٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ، فَأَمَّا حُوَيْرِثٌ، فَقَتَلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَأَمَّا مِقْيَسٌ، فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمٍّ لَهُ، وَأَمَّا هِلالٌ، فَقَتَلَهُ الزُّبَيْرُ، وَأَمَّا ابْنُ أَبِي سَرْحٍ، فَاسْتَأْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَقَيْنَتَانِ كَانَتَا تُغَنِّيَانِ بِهِجَاءِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقُتِلَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْلَتَتِ الأُخْرَى فَأَسْلَمَتْ.

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا نام مرم تھا بے شک حضور ﷺ نے فرمایا فتح مکہ کے دن چار آدمیوں کو حرم سے باہر اور حرم کے اندر امن نہیں ہے۔ (۱) حویرث بن نقید (۲) مقیس بن صبابہ (۳) ہلال بن خطل (۴) عبداللہ بن ابی سرح۔ برحال حویرث اس کو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کر دیا۔ مقیس اس کو اس کے چچا زاد نے قتل کیا۔ ہلال کو زبیر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔ ابن ابی سرح، اس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے امن دیا کیونکہ وہ آپ رضی اللہ عنہ کا رضائی بھائی تھا۔ اور دو اور جوان عورتیں تھیں۔ دونوں حضور ﷺ کی ہجو میں شعر کہتی تھیں۔ اُن میں ایک کو قتل کر دیا گیا دوسری کو رہا کیا گیا وہ مسلمان ہوگئی۔

نوٹ! معلوم ہوا گستاخِ رسول ﷺ کی ایک ہی سزا ہے سر کو تن سے جدا کر دو۔ دستگیر غفرلہ!

472حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حضرت عمرو بن عثمان بن عبدالرحمن فرماتے ہیں مجھے میرے

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 116/3، ترجمة رقم: 3293: سعید بن یربوع بن عنکثة بن عامر بن مخزوم القرشی المخزومی. قال النسائی وغیره: له صحبة وکان اسمه الصرم، ویقال: أصرم حکاه البخاری والعسکری. وقال الزبیر: کان له ولدان هود والحکم وکان یکنی أبا هود.

Marfat.com

قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لَهُ : أَيُّنَا أَكْبَرُ ؟ قَالَ : أَنْتَ أَكْبَرُ وَخَيْرٌ مِنِّي، وَأَنَا أَقْدَمُ سِنًّا فَسَمَّاهُ سَعِيدًا، وَقَالَ : الصِّرْمُ قَدْ ذَهَبَ.

باپ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے اُن سے فرمایا: ہم میں بڑا کون ہے؟ عرض کی آپ ﷺ بڑے ہیں اور مجھ سے بہتر ہیں ہاں عمر میری زیادہ ہے۔ آپ ﷺ نے (میرا) نام سعید رکھا اور (نام) صرم، اب ختم ہوگیا۔

نوٹ: معلوم ہوا ادب انسان کو بڑے اونچے مقام پر فائز کر دیتا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس مقام پر پہنچایا ہے کہ 14 سو سال گزرنے کے بعد بھی ان کی عظمت کے پرچم بلند ہی ہوتے جا رہے ہیں اور جس میں ادب نہیں ہے ان کا نام ونشان مٹ چکا ہے۔ ان کا نام لینے والا کوئی نہیں رہا ہے۔ اسی لیے ایک بزرگ نے کیا خوب ہی کہا ہے: فدا ہو کر تجھ پہ یہ عزت ملی ہے۔ دستگیر غفرلہ!

سعید بن عامر بن حذیم بن سلمان بن ربیعة بن عویج

حضرت سعید بن عامر بن حذیم بن سلمان بن ربیعہ بن عوتج رضی اللہ عنہ ①

473 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَنْطَرِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ الصَّغِيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حِذْيَمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : لَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، أَطْلَعَتْ أُصْبُعًا مِنْ أَصَابِعِهَا لَوُجِدَ رِيحُ كُلِّ ذِي رِيحٍ ذكر كلمة.

حضرت سعید بن حذیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر حور العین میں سے ایک عورت بھی اپنی انگلیوں میں سے ایک انگلی ظاہر کرے تو اس کی خوشبو ہر سونگھنے والا پائے اور بھی آپ ﷺ نے اس کے متعلق کلمہ ذکر کیا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 110/3، ترجمة رقم: 3272: سعید بن عامر بن حذیم بن سلامان بن ربیعة بن سعد بن جمح القرشی الجمحی، من کبار الصحابة وفضلائهم، وأمه أروی بنت أبی معیط، أسلم قبل خیبر وهاجر فشهدها وما بعدها، وولاه عمر حمص، وکان مشهورا بالخیر والزهد. وروی عنه عبدالرحمن بن سابط الجمحی وأرسل عنه شهر بن حوشب وغیره، وروی أبو یعلی من روایة ابن سابط عن سعید بن حذیم قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ((لو أن امرأة من الحور العین أخرجت یدها لوجد ریحها کل ذی روح)).. الحدیث مختصرا، أخرجه أبو أحمد الحاکم وابن سعد مطولا وفیه قصة لسعید مع زوجته فی تفرقته المال الذی یأتیه من عطائه. وروی محمد بن عثمان بن أبی شیبة فی تاریخه من طریق زید بن أسلم قال: قال عمر لسعید بن عامر بن حذیم: إن أهل الشام یحبونک قال: لأنی أعاونهم وأواسیهم، فقال: خذ هذه عشرة القیس فتوسع بها، قال: أعطها من هو أحوج إلیها منی... الحدیث، وروی ابن سعد من طریق ابن سابط قال: أرسل عمر إلی سعید بن عامر إنی مستملک فقال: لا تعنتنی قال: إنما أبعثک علی قوم لست بأفضلهم ولست أبعثک لتضرب أبشارهم ولا لتهتک أعراضهم، ولکن تجاهد بهم عدوهم وتقسم بینهم فیأهم. وروی أبو یعلی والحسن بن سفیان والبغوی من طریق ابن سابط أیضا عن سعید بن عامر سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: ((یجیء فقراء المسلمین یزفون فیقال لهم: قفوا فی الحساب فیقولون والله ما کان لنا شئی، نحاسب علیه، فیقول الله صدق عبدی فیدخلون الجنة قبل الناس بسبعین عاما)). قال أبو بکر البغدادی فی تسمیة من نزل حمص من الصحابة استمله عمر علی حمص بعد عیاض فولیها، وأرخه الهیثم بن عدی وابن زبر سنة تسع عشرة، زاد الهیثم ومات بقیساریة، وقال أبو عبید: مات سنة إحدی وعشرین فالله أعلم.

Marfat.com

سعید الأنصاریؓ

حضرت سعید الانصاری رضی اللہ عنہ

474حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْغَفُورِ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: لَوْ أَنَّ أَخِي عِيسَى كَانَ أَحْسَنَ يَقِينًا مِمَّا كَانَ، لَمَشَى فِي الْهَوَاءِ، وَصَلَّى عَلَى الْمَاءِ.

حضرت سعید الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی عیسیٰ علیہ السلام یقین میں اس درجے کے کامل تھے کہ آپ ہوا میں چلتے اور پانی پر نماز پڑھتے۔

475حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفُورِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَكُنْتُ قَرِيبًا مِنْهُ، وَكُنْتُ أَحْدَثَ الْقَوْمِ سِنًّا، فَلَمَّا سَلَّمَ، قَالَ: لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُوا الأَحْلامِ وَالنُّهَى، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قُلْتَ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْهُ مِنْكَ فِيمَا خَلا، قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ أَخْبَرَنِي بِذَلِكَ.

حضرت سعید الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہی تھا میں قوم میں عمر کے لحاظ سے چھوٹا تھا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا پھر فرمایا میرے قریب بالغ اور عقلمند کھڑا ہوا کریں اس پر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ فرمایا، ہم سن نہیں سکے ہیں دور ہونے کی وجہ سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جبرائیل نے یہ بتایا ہے۔

سعید بن أبی راشد

سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 110/3، ترجمة رقم: 3272: سعید بن عامر بن حذیم بن سلامان بن ربیعة بن سعد بن جمح القرشی الجمحی، من کبار الصحابة وفضلائهم، وأمه أروی بنت أبی معیط، أسلم قبل خیبر وهاجر فشهدها وما بعدها، وولاه عمر حمص، وکان مشهورا بالخیر والزهد. وروی عنه عبدالرحمن بن سابط الجمحی وأرسل عنه شهر بن حوشب وغیره، وروی أبو یعلی من روایة ابن سابط عن سعید بن حذیم قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ((لو أن امرأة من الحور العین أخرجت یدها لوجد ریحها کل ذی روح)).. الحدیث مختصرا، أخرجه أبو أحمد الحاکم وابن سعد مطولا وفیه قصة لسعید مع زوجته فی تفرقته المال الذی یأتیه من عطائه، وروی محمد بن عثمان بن أبی شیبة فی تاریخه من طریق زید بن أسلم قال: قال عمر لسعید بن عامر بن حذیم: إن أهل الشام یحبونک قال: لأنی أعاونهم وأواسیهم، فقال: خذ هذه عشرة القیس فتوسع بها، قال: أعطها من هو أحوج إلیها منی... الحدیث، وروی ابن سعد من طریق ابن سابط قال: أرسل عمر إلی سعید بن عامر إنی مستملک فقال: لا تعنتنی قال: إنما أبعثک علی قوم لست بأفضلهم ولست أبعثک

Marfat.com

476حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يَكُونُ فِي أُمَّتِي خسف، ومسخ وقذف.

حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری امت میں زمین میں دھنسنا اعضاء اور شکلوں کا بگڑنا اور تہمت لگانا بھی ہوگا۔

سعید بن نفیل

سعید بن نفیل رضی اللہ عنہ ①

477حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ يُوحَنِّسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نُفَيْلٍ، قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : اللَّهُمَّ الْعَنْ رِعْلا، وَذِكْوَانَا، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ

حضرت سعید بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعائے قنوت پڑھی اور فرمایا اے اللہ قبیلہ رِعل اور ذکوان اور عُصَیّہ پر لعنت فرما۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ قاضی فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ یہ سعید بن عمر بن نفیل ہیں۔

لتضرب أبشارهم ولا لتهتك أعراضهم، ولكن تجاهد بهم عدوهم وتقسم بينهم فيأهم. وروى أبو يعلى والحسن بن سفيان والبغوى من طريق ابن سابط أيضا عن سعيد بن عامر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((يجيء فقراء المسلمين يزفون فيقال لهم: قفوا فى الحساب فيقولون والله ما كان لنا شئ، نحاسب عليه، فيقول الله صدق عبدى فيدخلون الجنة قبل الناس بسبعين عاما)). قال أبو بكر البغدادى فى تسمية من نزل حمص من الصحابة استعمله عمر على حمص بعد عياض فوليها، وأرخه الهيثم بن عدى وابن زبر سنة تسع عشرة، زاد الهيثم ومات بقيسارية، وقال أبو عبيد: مات سنة إحدى وعشرين فالله أعلم.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 112/3، ترجمة رقم: 3275: سعيد بن عبيد بن أبى أسيد بن علاج بن أبى سلمة عن عبدالعزى بن غيرة بن عوف بن ثقيف الثقفى جد إسماعيل بن طريح الشاعر. روى ابن منده من طريق إسماعيل حدثنى أبى عن جدى أن أبا سفيان رمى سعيد بن عبيد جده يوم الطائف بسهم فأصاب عينه فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: يا رسول الله إن هذه عينى أصيبت فى سبيل الله فقال: ((إن شئت دعوت الله فرد عليك عينك وإن شئت فعين فى الجنة)) قال: عين فى الجنة. قال: هذا غريب لا نعرف إلا من هذا الوجه. قلت: فيه لفظة منكرة، فإن أبا سفيان فى حصار الطائف كان مسلما فكيف يرمى سعيداً، إن كان سعيد مسلما، وأظن الصواب أن يبا سفيان رماه سعيد، ويؤيد ذلك ما أخرجه الزبير بن بكار من هذا الوجه. قلت: فيه لفظة منكرة، فإن أبا سفيان فى حصار الطائف كان مسلما فكيف يرمى سعيدًا، إن كان سعيد مسلما، وأظن الصواب أن أبا سفيان رماه سعيد، ويؤيد ذلك ما أخرجه الزبير بن بكار من هذا الوجوه فقال: عن سعيد بن عبيد قال: رأيت أبا سفيان يوم الطائف قاعدا يأكل فرميته فأصبت عينه... فذكر الحديث. روى ابن عائذ عن الوليد عن سعيد بن عبد العزيز أن عين أبى سفيان أصيبت يوم الطائف، وروى أبو الفرج الأصبهانى من طريق أسامة بن زيد الليثى عن القاسم بن محمد قال: لم يزل السهم الذى أصاب عبدالله بن أبى بكر حتى قدم وفد الطائف فأراهم إياه فقال سعيد بن عبيد: هذا سهمى أنا بريته وأنا رميت به، فقال أبو بكر: الحمد لله الذى أكرمه بيدك ولم يهنك بيده.

Marfat.com

اللّٰهِ وَرَسُولَهُ قَالَ الْقَاضِي : وَأَحْسِبُهُ سَعِيدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ نُفَيْلٍ.

سعید بن عبید الثقفی

حضرت سعید بن عبید الثقفی رضی اللہ عنہ

478حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ طَرِيحِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ يَوْمَ الطَّائِفِ قَاعِدًا فِي حَائِطِ ابْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، فَأُصِيبَتْ عَيْنُهُ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَيْنِي أُصِيبَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَرَدَّ عَلَيْكَ عَيْنَكَ، وَإِنْ شِئْتَ الْجَنَّةَ، قَالَ : الْجَنَّةُ.

حضرت سعید بن عبید الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو سفیان بن حرب کو جو طائف کے دن ابن یعلی بن منیہ کے باغ میں بیٹھے ہوئے دیکھا اس کو آنکھ میں (تیر) لگا۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری آنکھ خراب ہوگئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں اللہ تیری آنکھ لوٹا دے گا اگر تو جنت چاہتا ہے تو جنت مل جائے گی۔ اس نے کہا مین جنت چاہتا ہوں۔ ①

نوٹ! معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم با اختیار ہیں چاہیں تو شفاء دے دیں، چاہیں تو جنت دے دیں۔ دستگیر غفرلہ!

سعید بن حریث المخزومی

حضرت سعید بن حریث المخزومی رضی اللہ عنہ ①

479حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَخِيهِ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ بَاعَ

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے گھر یا زمین فروخت کی اس کو اس کے (پیسوں) میں برکت نہیں دی جائے گی۔ جب تک اس کی مثل اور نہ خرید لے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 101/3، ترجمة رقم: 3255: سعيد بن حريث بن عمرو بن عثمان بن عبدالله بن عمر بن مخزوم المخزومی، ممن أسلم قبل فتح مكة، قال الواقدی: شهدها وكان أسن من أخيه عمرو بن حريث، وروى اب ماجة وابن أبی عاصم من طريق عبدالملک بن عمير عن عمرو بن حريث عن أخيه سعيد بن حريث قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((من باع عقارا أو دارا ولم يجعل ثمنها فی مثلها لم يبارک له فيه)) وله ذكر فی ترجمة سعد بن ذؤيب مات بالكوفة قاله ابن منده، وقيل: قتل بالحرة قاله أبو عمر.

Marfat.com

دَارًا، أَوْعَقَارًا، لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، إِلا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ.

480حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِعَسْكَرِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا عَفِيفٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : قَالَ لِي : أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ بَاعَ دَارًا، أَوْعَقَارًا، فَلْيَعْلَمْ أَنَّ مَالَهُ لا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ، إِلا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ، فَاشْتَرَيْتُ دَارِي هَذِهِ.

حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے گھر یا زمین فروخت کی اس کو علم ہونا چاہیے کہ اس کے مال میں اس کو برکت نہیں دی جائے گی جب تک اس کی مثل اور نہ لے۔ میں نے یہ گھر خرید لیا ہے۔

سهل بن حنيف بن واهب بن عكيم بن ثعلبة بن الحارث

حضرت سہل بن حنیف بن واھب بن عکیم بن ثعلبہ بن حارث رضی اللہ عنہ ①

481حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : لا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے اوپر سختی نہ کیا کرو کیونکہ تم سے پہلے لوگ اپنی جانوں پر سختی کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں۔ گرجوں اور گھروں میں ان میں سے باقی رہ جانے والوں کو ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 198/3، ترجمة رقم: 3529: سهل بن حنيف بن واهب بن العكيم بن ثعلبة بن الحارث بن مجدعة بن عمرو بن جبيش بن عوف بن عمرو بن عوف بن مالك بن أوس الأنصارى الأوسى، يكنى أبا سعد وأبا عبدالله من أهل بدر. روى عن النبى صلى الله عليه وسلم وعن زيد بن ثابت، روى له أبناه أبو أمامة أسعد وعبدالله أو عبدالرحمن وأبو وائل وعبيد بن السباق وعبدالرحمن بن أبى ليلى وغيرهم. كان من السابقين وشهد بدرا وثبت يوم أحد حين انكشف الناس وبايع يومئذ على الموت وكان ينفح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالنبل فيقول: ((نبلوا سهلا فإنه سهل)). وشهد أيضا الخندق والمشاهد كلها، واستخلفه على على البصرة بعد الجمل ثم شهد معه صفين، ويقال: آخى النبى صلى الله عليه وسلم بينه وبين على بن أبى طالب. ومات سنة ثمان وثلاثين، قال الواقدى: حدثنى عبدالرحمن بن عبدالعزيز الأمامى عن محمد بن أبى أمامة بن سهل عن أبيه قال: مات سهل بالكوفة وصى عليه على، وقال المدائنى: مات سنة ثمان واثلاثين، وقال عبدالله بن مغفل: صلى عليه على فكبر ستًا، وفى رواية خمسا، ثم قال: إنه بدرى.

Marfat.com

بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ.

حضرت ابی وائل فرماتے ہیں کہ جب سہل بن حنیف آئے۔ ہم اس کے پاس آئے فرمایا تم نے رائے میں تہمت لگائی ہے۔ بے شک میں نے ابو جندل کے دن دیکھا اگر میں امر رسول ﷺ رد کرنے کی طاقت رکھتا تو میں حضور ﷺ پر لوٹا دیتا اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔

482حدثنا سعيد بن محمد الانجذاني، حَدَّثَنَا عمرو بن مرزوق، حَدَّثَنَا مالك بن مغول عن أَبِي حَصِينٍ، عن أبي وائل قال لما قدم سهل بن حنيف أتيناه فقال اتهموا الرأى فلقد رأيتني يوم أبي جندل ولو أستطيع أن أرد على رسول الله صلى الله عليه وسلم أمره لرددته والله ورسوله أعلم.

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو قتل کرے۔ حالانکہ وہ قتل کرنے سے بے پرواہ ہو۔ بے شک نظر حق ہے جو کوئی کسی کی شے کو دیکھے وہ اس کو پسند آئے یا کوئی مال وہ اس کو اس کی مبارک دے یا اس کو برکت کی دعا دے۔ کیونکہ نظر برحق ہے۔

483حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي مُوسَى الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْغَسِيلِ، قَالَ : حَدَّثَنِي مسلمة بْنُ خَالِدٍ الأَنْصَارِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يَقْتُلَ أَخَاهُ، وَهُوَ عَنْ قَتْلِهِ غَنِيٌّ، أَنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ، فَمَنْ رَأَى مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا يُعْجِبُهُ، أَوْ مِنْ مَالِهِ، فَلْيُبَرِّكْ عَلَيْهِ فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ.

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا امن والا حرم ہے۔

484حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّوثِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَأَوْمَأَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ : حَرَمٌ آمِنٌ.

سعید بن أبی راشد

حضرت سعید بن ابی راشد رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 102/3، ترجمة رقم: 3257: سعيد بن أبى راشد، يقال: إنه جمحى. قال ابن حبان: له صحبة، وروى الحسن بن سفيان وابن أبى داؤد وابن شاهين وابن عدى فى الكامل من طريق يونس ابن حبان عن عبدالرحمن بن سابط عن سعيد بن أبى

Marfat.com

485حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : يَكُونُ فِي أُمَّتِي خَسْفٌ، وَمَسْخٌ، وَقَذْفٌ.

حضرت سعد بن ابی راشد فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: (ایک زمانہ میں) میری امت میں دھنسنا، شکلیں تبدیل ہونا اور باہم ایک دوسرے پر تہمت لگانا ہوگا۔

سهل بن الحنظلية

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ①

486حدثنا حسين بن عبد الحميد الموصلي، حَدَّثَنَا معلى بن مهدى، حَدَّثَنَا أبوعوانة عن بشر بن نمير عن القاسم بن عبد الرحمن عن سهل بن حنظلة أنه رأى رجلا يصلي متراخى عن القبلة فقال ادنوا لا يحول الشيطان بينك وبين القبلة كذا قال وقد أسنده غيره.

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے ایک آدمی کو دیکھا جو قبلہ سے دور ہو کر نماز پڑھ رہا تھا (میں) نے کہا قبلہ سے قریب ہو جا۔ کہیں شیطان تیرے اور قبلہ کے درمیان حائل نہ ہو جائے اس طرح انہوں نے کہا اور دوسروں نے سنداً نقل کیا گیا۔

راشد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((إن فى أمتى لخسفا ومسخا وقذفا)) فى إسناده ضعف، وأما سعيد بن أبى راشد شيخ عبدالله بن عثمان بن جشم، روى عنه عن رسول قيصر حديثا هذا.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 196/3، ترجمة رقم: 3527: سهل بن الحنظلية واسم أبيه الربيع، وقيل: عبيد، وقيل: عقيب بن عمرو، وقيل: عمرو بن عدى وهو الأشهر عدى هو ابن زيد بن جشم بن حارثة بن الحارث بن الخزرج بن عمرو بن مالك بن الأس الأنصارى الأوسى. قال ابن أبى خيثمة: والحنظلية أمه، وقيل: الحنظلية جدته، وقيل: أم جده. وقال ابن سعد: بعد أن ساق هذا النسب الحنظلية أم عمرو بن عدى واسمها: أم إياس بنت أبان بن دارم التميمية فمن كان من ولد عمرو بن عدى، قيل له: ابن الحنظلية. وقال ابن البرقى: اسم أبيه عبيد من بنى عدى بن زيد شهد أحدا وما بعدها ثم تحول إلى الشامحتى مات، وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم، روى عنه أبو كبشة السلولى والقاسم بن عبدالرحمن ويزيد بن أبى ريم الشامى وغيرهم. قال البخارى: له صحبة وكان عقيما لا يولد له، وقد بايع تحت الشجرة، وقال غيره: شهد المشاهد إلا بدرًا. وقال أبو زرع: عن دحيم توفى فى خلافة معاوية، وفى جامع بن وهب من طريق القاسم مولى معاوية بجرت يوم الجمعة فى مسجد دمشق ومعاوية جينئذ خليفة فرأيت رجلاً بين الناس يحدثهم فاطلعت فإذا شيخ مصفر اللحية، فقيل لى: هذا سهل بن الحنظلية صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم. وأخرج له أحمد وأبو داود من طريق قيس بن بشر أخبرنى أبى وكان جليسا لأبى الدرداء قال: كان بدمشق رجل من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم يقال له: ابن الحنظلية وكان رجلا متوحدا، قلما يجالس الناس إنما هو صلاة، فإذا فرغ فإنما هو تسبيح وتكبير حتى يأتى أهله قريبا، ونحن عند أبى الدرداء فقال أبو الدرداء: ((كلمة تنفعنا ولا تضرك)) فذكر أحاديث مرفوعة فى ثلاثة مواطن. وقال أبو زرعة الدمشقى: توفى فى صدر خلافة معاوية بن أبى سفيان.

Marfat.com

487حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْظَلِيَّةَ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي، مُتَأَخِّرًا عَنِ الْقِبْلَةِ، فَقَالَ لَهُ: تَقَدَّمْ إِلَى مُصَلاكَ، لا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْكَ صَلاتَكَ، مَا أَقُولُ إِلا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) ایک آدمی کے پاس سے گزرا جو قبلہ سے دور ہو کر نماز پڑھ رہا تھا (میں) نے اس کو کہا آگے ہو کر نماز پڑھو تیری نماز شیطان نہیں توڑے گا۔ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا ہوں میں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کہہ رہا ہوں۔

488حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا الْمُطْعِمُ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ لابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہا ہم کو بیان کریں جو آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے؟ فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔ (اس کے مالک اس سے قیامت تک فائدہ اٹھاتے رہیں گے)۔

489حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ ابْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لِخُرَيْمٍ: نِعْمَ خُرَيْمٌ، لَوْلا طُولُ شَعْرِهِ، وَإِسْبَالُ إِزَارِهِ.

حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خریم سے فرمایا خریم کتنا اچھا آدمی ہے اگر اس کے بال لمبے نہ ہوں اور تہبند نہ لٹکائے۔

سهل بن أبي حثمة

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 195/3، ترجمة رقم: 3525: سهل بن أبی حثمة بن ساعدة بن عامر بن عدی بن مجدعة بن حارثة بن الحارث بن عمرو بن مالک بن الأوس الأنصاری الأوسی. اختلف فی اسم أبيه فقيل عبدالله، وقيل: عامر، وأمه: أم الربيع بنت سالم بن عدی بن مجدعة، قيل: كان لسهل عند موت النبی صلى الله عليه وسلم سبع سنين أو ثمان سنين، وقد حدث عنه بأحاديث وحدث أيضاً عن زيد بن ثابت ومحمد بن مسلمة. روى عنه ابنه محمد وابن أخيه محمد بن سليمان بن أبی حثمة وبشير بن يسار وصالح بن خوات ونافع بن جبير وعروة وغيرهم. وقال ابن أبی حاتم عن أبيه: بايع تحت الشجرة وشهد المشاهد إلا بدرا، وكان ذليل النبی صلى الله عليه وسلم ليلة

Marfat.com

490حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ : جَاءَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ إِلَى مَسْجِدِنَا، فَحَدَّثَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : إِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا، وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ، فَدَعُوا الرُّبُعَ.

حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن ابی حثمہ ہماری مسجد میں آئے۔ بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم خشک کھجوروں کا اندازہ لگاؤ تو لے لو اور تہائی چھوڑ دو۔ اگر تہائی نہیں چھوڑ سکتے تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔

491حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لا يَقْطَعُ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلاتَهُ.

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کوئی ایک سترہ رکھ کر نماز پڑھے تو چاہیے کہ اس کے قریب ہو جائے اس کی نماز شیطان نہیں توڑ سکے گا۔

سهل بن سعد بن مالك بن خالد بن ثعلبة بن عمرو

حضرت سہل بن سعد بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

492حَدَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَوَانِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ کریم ہے۔ کرم کو پسند کرتا ہے اور اچھے اخلاق کو پسند کرتا ہے اور برے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

أحد. وقال ابن القطان: هذا لا يصح لإطباق الأئمة على أنه كان ابن ثمان سنين أو نحوها عند موت النبي صلى الله عليه وسلم منهم ابن منده وابن حبان وابن السكن والحاكم أبو أحمد والطبري، وجزم بأنه مات في أول خلافة معاوية، وغلط بأن ذلك أبوه، ويظهر لي أنه اشتبه على من قال: شهد المشاهد... الخ، بسهل بن الحنظلية فإنه الذي وصف بما ذكر ويقال: بأن الموصوف بذلك أبوه أبو حثمة وهو الذي بعثه النبي صلى الله عليه وسلم خارصا وكان الدليل إلى أحد.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 200/3، رقم: 3535: سهل بن سعد بن مالك بن خالد بن ثعلبة بن حارثة بن عمرو بن الخزرج بن ساعدة الأنصاري الساعدي من مشاهير الصحابة، يقال: كان اسمه حزنا فغيره النبي صلى الله عليه وسلم حكاه ابن حبان. وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن أبي وعاصم بن عدي وعمرو بن عبسة، وروى عن مروان ومروان أصغر منه، روى عنه ابنه العباس وأبو حازم والزهري وآخرون. قال الزهري: مات النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن خمس عشرة سنة، وهو آخر من مات بالمدينة من الصحابة مات سنة إحدى وتسعين، وقيل: قبل ذلك. قال الواقدي: عاش مائة سنة وكذا قال أبو حاتم وزاد أو أكثر، وقيل: ستا وتسعين، وزعم ابن أبي داود أنه مات بالإسكندرية، وروى عن قتادة أنه مات بمصر، ويحتمل أن يكون وهما والصواب أن ذلك ابنه العباس.

Marfat.com

بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللّٰهَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَمَعَالِيَ الأَخْلاقِ،وَيَكْرَهُ سَفْسَافِهَا.

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سلام کرتے تھے۔

493حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سَلَّمَ تَسْلِيمَةً.

سهیل بن بیضاء

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ ①

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری پر ہے۔

494حَدَّثَنَا حسين بن عيسى بن ابى موسى، نا يحيى الحمانى، نا سليمان بن بلال، عن ابى حازم، عن سهل بن سعد قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: المنبر على ترعة من ترع الجنة.

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں تو حضرت سہیل رضی اللہ عنہ سواری پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سہیل اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آواز کو بلند کیا اور فرمایا جو گواہی دے لا الہ

495حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالا : حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ، عَنْ

496

① ترجم له الحافظ افى ترجمة أخيه سهل بن بيضا ولما لم يأت المصنف ترجمة سهل فنذكرهما معا إتماما للفائدة. قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 194/3، ترجمة رقم: 3522 سهل بن بيضاء القرشى، وبيضاء أمه واسمها دعد، واسم أبيه: وهب بن ربيعة بن عمرو بن عامر بن ربيعة بن هلال بن مالك بن ضبة بن الحارث بن فهر القرشى، كان ممن قام فى نقض الصحيفة التيه كتبتها قريش على بنى هاشم. وقال أبو حاتم: كان ممن يظهر الإسلام بمكة. وقال البغوى فى ترجمة أبى بكر: حدثنى محمد بن عباد حدثنى سفيان يعنى ابن عيينة وسئل من أكبر أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم يعنى فى السنن فقال: ابن جدعان أظنه عن أنس، قال أبو بكر: وسهل بن بيضاء. روى مسلم وأبو داؤد من طريق أبى سلمة عن عائشة قالت: ما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابنى بيضاء إلا فى المسجد سهيل وأخيه. وأخرجه ابن منده فوقع فى روايته سهل. وقال أبو عمر: أسلم سهل مكة فكتم إسلامه فأخرجته قريش إلى بدر فأسر يومئذ فشهد له ابن مسعود أنه رآه يصلى بمكة فأطلق. ومات بالمدينة وصلى النبى صلى الله عليه وسلم عليه وعلى أخيه سهيل فى المسجد، قلت: ولم يزد مالك فى روايته الحديث الماضى على ذكر سهيل وزعم الواقدى: أن هذا مات بعد النبى صلى الله عليه وسلم. وقال أبو نعيم: اسم أخى سهيل صفوان ومن سماه سهلا فقد وهم كذا قال.

Marfat.com

مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ، قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، وَسُهَيْلٌ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا سُهَيْلُ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ، قَالَ : إِنَّهُ مَنْ شَهِدَ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ وَزَادَ غَيْرُهُمَا رَجُلا.

الا اللہ محمد لرسول اللہ، اللہ عزوجل اس پر جہنم حرام کر دے گا اور جنت واجب ہو جائے گی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ ابْنُ زَنْجُوَيْهِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عبد اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

دوسری سند سے بھی حضرت سہیل بن بیضاء نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

سهل بن مالك بن أبي كعب بن القين بن كعب

حضرت سہیل بن مالک بن ابی کعب بن القین بن کعب رضی اللہ عنہ ①

496حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، مِنْ ولد سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ بْنِ مَالِكِ، ابْنِ أَخِي كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ : سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، لَمَّا انْصَرَفَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُولُ : يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَاضٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ،

حضرت سہیل بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے حجۃ الوداع سے واپسی پر سنا، اے لوگو! میں ابوبکر و عمر و عثمان و علی و طلحہ و زبیر و عبد الرحمن و سعد رضی اللہ عنہم اور مہاجرین اولین سے راضی ہوں ان کو پہچان لو۔ اے لوگو! میرے صحابہ میرے خاندان و سسرال کا خیال رکھنا۔ اے لوگو! اللہ عزوجل تم میں سے کسی سے ظلم کا مطالبہ نہیں کرے گا کیونکہ اس کو دیا نہیں جا سکے گا۔ اے لوگو! اپنی زبانوں کو مسلمانوں سے روک

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 205/3؛ ترجمة رقم: 3554: سهل بن مالک بن أبی کعب بن القین الأنصاری، أخو کعب بن مالک الشاعر المشهور. قال ابن حبان: له صحبة، روی سیف بن عمر بن أوائل الفتوح عن أبی همام سهل بن یوسف بن مالک عن أبیه عن جده قال: لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم من حجة الوداع صعد المنبر فقال: ((یا أیها الناس إن أبا بکر لم یسؤنی قط...)) الحدیث.

Marfat.com

وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَسَعْدٍ، وَالْمُهَاجِرِينَ الأَوَّلِينَ، فَاعْرِفُوا ذَلِكَ لَهُمْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي وَأَخْتَانِي وَأَصْهَارِي، يَا أَيُّهَا النَّاسُ لا يَطْلُبَنَّكُمُ اللَّهُ بِمَظْلِمَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ فَإِنَّهَا لا تُوهَبُ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْفَعُوا أَلْسِنَتَكُمْ عَنِ الْمُسْلِمِينَ.

رکھو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بنان الْخَلالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، لَمَّا انْصَرَفَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَسُؤْنِي قَطُّ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سہل بن یوسف اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ سے سماعت کیا جب آپ حجۃ الوداع سے واپس لوٹے۔ فرمارہے تھے۔ اے لوگو! بے شک ابوبکر نے کبھی بھی مجھے کوئی رسوا نہیں کیا ہے۔ پھر اسی طرح کی حدیث بیان کی۔

سهل صاحب الصاعين الذى لمزه المنافقون

حضرت سہل صاحب الصاعین جن کو منافقوں نے طعنہ دیا تھا[1]

497حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عيسى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الدَّارِمِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ لَيْلَى بِنْتِ عَدِيٍّ، عَنْ أُمِّهَا عُمَيْرَةَ بِنْتِ سَهْلٍ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ، أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَعَهُ عُمَيْرَةُ ابْنَتُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَهَا فَدَعَا لَهُمَا.

حضرت سہل دوصاع والے جن کو منافقوں نے طعنہ دیا تھا وہ حضور ﷺ کی طرف نکلے اپنی بیٹی عمیرہ کو لے کر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس کے لیے اور میرے لیے دعا کریں آپ ﷺ نے دونوں کے لیے دعا فرمائی۔

[1] قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 198/3، ترجمة رقم: 3530: سهل بن رافع بن أبی عمرو بن عائذ بن ثعلبة بن غنم بن مالک بن النجار الأنصاری الخزرجی، يقال: أنه صاحب الصاع. قال ابن منده: يقال: شهد أحدا، ومات فی خلافة عمر. وروى عيسى بن يونس عن سعيد بن عثمان البلوی عن جدته بنت عدی أن أمها عميرة بنت سهل بن رافع صاحب الصاع الذی لمزه المنافقون خرج بزكاته صاع تمر وبابنته عميرة إلى النبی صلى الله عليه وسلم فقال: ادع الله لی ولها بالبركة فمالی غيرها فوضع يده عليها فدعاله. وأخرجه الطبرانی فی الأوسط وقال: لا يروى عن عميرة بنت سهل إلا بهذا الإسناد، وزعم ومن تبه أنه أخو سهيل وإنهما صاحبا المربد الذی كان موضع المسجد، وأما ابن إسحاق فقال: إن صاهبی المسجد سهل وسهيل ابنا عمر.

Marfat.com

سهيل بن حسان الكلابي

حضرت سہیل بن حسان الکلابی رضی اللہ عنہ

498حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ، عَنْ سهيل بْنِ حَسَّانَ الْكِلَابِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الصَّفَا الزُّلَالُ الَّذِي لا تَثْبُتُ عَلَيْهِ أَقْدَامُ الْعُلَمَاءِ الطَّمَعُ.

حضرت سہیل بن حسان الکلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صفا، وہ چکنا، صاف، پھسلانے والا پتھر ہے، جس پر علماء کے حریص قدم، نہیں ٹکتے۔ یعنی وہ اس پر سے جلدی پاؤں اٹھاتے ہیں۔

أبو أمية واسمه سهيل

حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ ان کا نام سہیل ہے

499حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُطَيِّنٌ، قَالا : حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، وَاللَّفْظُ لِعَفَّانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، مِنْ سَفَرٍ، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ رَجَعْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : الْغَدَاءُ، قُلْتُ : إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ : أَلا أُخْبِرُكَ عَنِ الْمُسَافِرِ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلاةِ.

حضرت ابو امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ سفر سے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھنے کا ارادہ کیا میں واپسی جانے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھاؤ میں نے عرض کی میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں آپ کو مسافر کے متعلق نہ بتاؤں بے شک اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور نماز آدھی رکھی ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامیہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ کھانا تناول فرما رہے تھے پھر سابقہ حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

Marfat.com

أُمَيَّةَ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ يَطْعَمُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

سهيل بن عمرو بن عبد شمس بن عبدود بن نصر

حضرت سہیل بن عمرو بن عبد شمس بن عبدود بن نصر رضی اللہ عنہ ①

500حدثنا جعفر بن محمد الفريابي، حَدَّثَنَا الوليد بن عبد الملك بن مسرح، حَدَّثَنَا محمد بن سلمة عن محمد بن اسحاق عن عبد الله بن أبي بكر عن عبدالله بن سهيل بن عمرو عن أبيه أنه تلا {و كذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم بو كيل لكل نبإ مستقر وسوف تعلمون} قال أما والله يا نبى الله لو كنت فهمتها بمكة مثل ما فهمتها اليوم لأسلمت اذذاك بمكة.

حضرت عبداللہ بن سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی و کذب به قومك وهو الحق قل لست عليكم بو كيل لكل بنا مستقرٌ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْن عرض کی اللہ کی قسم اے اللہ کے نبی! اگر میں مکہ سمجھا ہوتا، جو میں آج سمجھا ہوں تو میں مکہ میں اسلام لے آتا۔

سلمة

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 212/3، ترجمة رقم: 3575: سهيل بن عمرو بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالك بن حسل بن عامر بن لوى القرشى العامرى، خطيب قريش أبو يزيد. قال البخارى: سكن مكة ثم المدينة وذكره ابن سميع فى الأولى ممن نزل الشام، وهو الذى تولى أمر الصلح بالحديبية و كلامه و مراجعته للنبى صلى الله عليه وسلم فى ذلك فى الصحيحين وغيرهما. وله ذكر فى حديث ابن عمر فى الذين دعا النبى صلى الله عليه وسلم عليهم فى القنوت. وروى حميد بن زنجويه فى كتاب الأموال من طريق ابن أبى حسين قال: لما فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة دخل البيت، ثم خرج فوضع يده على عضادتى الباب فقال: ((ماذا تقولون)) فقال سهيل بن عمرو: نقول: خيرا وانظن خيرا أخ كريم وابن أخ كريم، وقد قدرت، فقال: ((أقول كما قال أخى يوسف: لا تثريب عليكم اليوم)) وذكره ابن إسحاق فيمن أعطاه النبى صلى الله عليه وسلم مائة من الإبل من المؤلفة. وذكر ابن حبان عن عبدالله بن أحمد عن أبيه عن الشافعى كان سهيل محمود الإسلام من حين أسلم وروى البيهقى فى الدلائل من طريق الحسن بن محمد بن الحنيفة قال: قال عمر للنبى صلى الله عليه وسلم: دعنى أنزع ثنيتى سهيل فلا يقوم علينا خطيبا فقال دعها فلعلها أن تسرك يوما، فلما مات النبى صلى الله عليه وسلم قام سهيل بن عمرو فقال لهم: من كان يعبد محمدا فإن محمدا قد مات، ومن كان يعبد الله فإن الله حى لا يموت. وروى أوله يونس بن بكرى فى مغازى ابن إسحاق عنه عن محمد بن عمرو بن عطاء وهو فى المحامليات موصول من طريق سعيد بن أبى هند عن عمرة عن عائشة. وذكر ابن خالويه أن السر فى قوله: ((أنزع ثنيتيه)) أنه كان أعلم، والأعلم إذا نزعت ثنيتاه لم يستطع الكلام.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 156/3، ترجمة رقم: 3407: سلمة بن يزيد بن مشجعة بن المجمع بن مالك بن كعب بن سعد بن عوف بن حريم بن جعفى الجعفى، نزل الكوفة و كان قد وفد على النبى صلى الله عليه وسلم وحدث عنه، وروى عنه حديث: قلت: يا

Marfat.com

501حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : {إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً} قَالَ : يَعْنِي الثَّيِّبَ وَالأَبْكَارَ اللاتِي فِي الدُّنْيَا.

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق انا انشاناھن انشاء فرمایا مراد اس سے شوہر دیدہ اور کنواری لڑکیاں ہیں دنیا کی۔

502حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَإِنَّهَا وَأَدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، قَالَ : إِنَّهَا وَمَا وَأَدَتْ فِي النَّارِ

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ماں صلہ رحمی کرتی تھی اور مہمان نوازی کرتی تھی لیکن زمانہ جاہلیت میں اس نے بچی کو زندہ درگور کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اور جو اس نے زندہ درگور کیا جہنم میں ہے۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ وَأَخَاهُ، سألا رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِنَّ أُمَّنَا وَأَدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ سلمہ بن یزید اور اس کا بھائی، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے لگے کہ ہماری ماں زمانہ جاہلیت میں بچیوں کو زندہ درگور کرتی تھی پس اس جیسی حدیث ذکر کی۔

503حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، أَنَا وَأَخِي، فَقُلْنَا إِنَّ أُمَّنَا مَاتَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَقْرِى الضَّيْفَ، فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ؟ قَالَ : لا.

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور میرا بھائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے عرض کی ہماری ماں جاہلیت میں مرگئی ہے وہ صلہ رحمی اور مہمان نوازی کرتی تھی، کیا اس کو کوئی شی نفع دے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں۔

رسول الله إن أمنا مليكة كانت تصل الرحم... الحديث. وفي صحيح مسلم من حديث وائل بن حجر سأل سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه وسلم... فذكر حديثا. وابنه كريب بن سلمة كان شريفا وحكى أنه يقال فيه: يزيد بن سلمة. وقال المرزباني: وفد هو وآخوه لأمه قيس بن سلمة بن شراحيل فأسلما، واستعمل النبي صلى الله عليه وسلم قيسا على بني مروان، كتب له كتابا.

Marfat.com

سلمة بن نعيم الاشجعي

حضرت سلمہ بن نعیم الاشجعی رضی اللہ عنہ ①

504حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ مَاتَ لا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ : وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى ؟ قَالَ : نَعَمْ.

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے عرض کی اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا، جی ہاں۔

سلمة بن قيس الاشجعي

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ ②

505حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالا : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ، وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ، قَالَ حَدَّثَنِي هِلالُ بْنُ يِسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میری طرف منصور نے خط لکھا اور میں نے اس کو پڑھا کہ مجھے ھلال بن یساف نے سلمہ بن قیس کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تو وضو کرے تو ناک صاف کر اور جب استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کر۔

506حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلالِ بْنِ

حضرت سلمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم ناک میں پانی ڈالو تو اس کو صاف بھی کرو، اور جب

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 154/3، ترجمة رقوم: 23401: سلمة بن نعيم بن مسعود الأشجعي. وقال البخاري وأبو حاتم: له ولأبيه صحبة، وروى الإمام أحمد من طريق سالم بن أبي الجعد عن سلمة بن نعيم وكان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((من لقي الله لا يشرك به شيئا دخل الجنة وإن زنى وإن سرق)). روى له أبو داود حديثا من روايته عن أبيه في قصة رسول مسيلمة قال البغوي: لا أعلم له غيره.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 152/3، ترجمة رقم: 3394: سلمة بن قيس الأشجعي الغطفاني له صحبة، يقال: نزل الكوفة وله رواية عن النبي صلى الله عليه وسلم. روى عنه هلال بن يساف، ويقال: إنه تفرد بالرواية عنه، جزم بذلك أبو الفتوح الأزدي ومن تبعه، وقد جاءت عنه رواية من طريق أبي إسحاق السبيعي. وقال البغوي: روى ثلاثة أحاديث وروى سعيد بن منصور بإسناد صحيح أن عمر استعمله على بعض مغازي فارس.

Marfat.com

يِسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ.

پتھروں سے استنجا کرو تو طاق عدد ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ. حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

سفیان بن عیینہ، عن منصور عن ھلال عن سلمہ بن قیس عن النبی ﷺ کی سند سے بھی اس جیسی حدیث روایت ہے۔

507 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ : إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ : لا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلا بِالْحَقِّ، وَلا تَسْرِقُوا، وَلا تَزْنُوا فَمَا أَنَا أَشَحُّ عَلَيْهِنَّ مِنِّي، إِذْ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا چار چیزیں یاد رکھو۔ (۱) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲) اس جان کو قتل نہ کرو جس جان کا قتل اللہ نے حرام کیا ہے۔ مگر حق کے ساتھ (۳) فضول خرچی نہ کرو۔ (۴) زنا نہ کرو، میں اپنی طرف سے بیان نہیں کر رہا ہوں بلکہ میں نے خود حضور ﷺ سے سنا ہے۔

سلمة بن أمية بن طف الجمحي أبو غليظ

حضرت سلمہ بن امیہ بن طف جمحی ابو غلیظ رضی اللہ عنہ

508 قال القاضي : فِي كِتَابِي بِخَطِّي : عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحُصَيْنِ الْمَعْمَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَدِّ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي غَلِيظِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، عَلَى يَدَيَّ صُرَدًا، فَقَالَ : هَذَا أَوَّلُ طَيْرٍ صَامَ.

حضرت ابو غلیظ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے میرے ہاتھ میں صرد یعنی لٹورا دیکھا اس کے بعد فرمایا یہ پہلا پرندہ ہے جس نے روزہ رکھا ہے۔

نوٹ: صُرَد ایک پرند کا نام ہے۔ جو سیاہ و سفید رنگ کا ہوتا ہے پیٹھ سبز، سر اور چونچ موٹے ہوتے ہیں۔ چڑیوں کا شکار کرتا

Marfat.com

ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے اسے قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سلمة بن نفيل السكوني الحضرمي

سلمہ بن نفیل السکونی الحضرمی رضی اللہ عنہ ①

509 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ : بينما أَنَا جَالِسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، الْخَيْلُ، قَالَ : الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اچانک ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ گھوڑے کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک بھلائی لکھ دی ہے۔

سلمة بن عمرو بن الاكوع

حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع رضی اللہ عنہ

510 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلاحَ، فَلَيْسَ مِنَّا.

حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

سلمة بن صخر بن سلمان بن الصمة بن حارثة بن الحارث

حضرت سلمہ بن صخر بن سلیمان بن صمّہ بن حارثہ بن حارث رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 155/3، ترجمة رقم: 3404: سلمة بن نفيل السكوني ثم التراغمي بمثناة وغين معجمة. قال أبو حاتم والبخاري: له صحبة، وروى عنه ضمرة بن حبيب وجبير بن نفير، وكان قد نزل حمص. وله في النسائي حديث يقال: ما له غيره، وهو من رواية ضمرة بن هبيب سمعت سلمة بن نفيل السكوني يقول كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال رل: يا رسول الله وقد أتيت بطعام من الجنة... الحديث، وفيه: ((بين يدى الساعة موتان شديد ثم بعده بسنوات الزلازل)) وقد أخرج بعضه ابن حبان، ووجدت له حديثا آخر أخرجه الطحاوي وهو في زيادات أبي عوانة من صحيحة.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 150/3، ترجمة رقم: 3388: سلمة بن صخر بن سلمان بن الصمة بن الحارث بن زيد مناة بن حبيب بن مالك بن عضب بن جشم بن الخزرج الخزرجي كان يقال له: البياضي لأنه كان حالفهم، ويقال: اسمه سلمان وسلمة أصح وهو الذى ظاهر من امرأته. قال البغوي: لا أعلم له حديثا مسنداً إلا حديث الظهار، رواه عنه سعيد بن المسيب وسليمان بن يسار وأبو سلمة وسماك بن عبدالرحمن ومحمد بن عبدالرحمن بن ثوبان.

Marfat.com

511حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرٍ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ حَرَامًا، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَنْ يُكَفِّرَ بِكَفَّارَةٍ فَلَمْ يَجِدْ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، أَنْ يَأْخُذَ مِنْ إِنْسَانٍ عَلَى الصَّدَقَةِ مَا يُكَفِّرُ بِهِ.

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن صخر نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرلیا۔ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا کفارہ ادا کرنے کا۔ انہوں نے کفارہ ادا کرنے کے لیے کوئی شے نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کسی دوسرے انسان سے صدقہ لے لے اور اپنا کفارہ ادا کر لے۔

سلمة بن المحبق بن عبيد بن الحارث بن حصين بن الحارث

حضرت سلمہ بن محبق بن عبید بن حارث بن حصین بن حارث رضی اللہ عنہ ①

512حَدَّثَنَا أَبُو الْفَيَّاضِ بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ النَّحَّازِ الْحَنَفِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ بِالْقُدُورِ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَأُكْفِيَتْ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الأَهْلِيَّةِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حکم دیا خیبر کے دن ہانڈیوں کو بہا دینے کا جو ہانڈیاں پالتو گدھوں کے گوشت سے ابل رہی تھیں۔

سلمة بن سعد بن صريم بن همام بن كاهل العنزى

حضرت سلمہ بن سعد بن صریم بن ہمام بن کاھل عنزی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 153/3، ترجمة رقم: 3397: سلمة بن المحبق الهذلی، وقيل: اسم المحبق صخر، وقيل: ربيعة، وقيل: عبيد، وقيل: المحبق جده والأشهر فيه فتح الباء، وأنكره عمر بن شبة فكسر الباء. قال العسكری: قلت لأحمد بن عبد العزيز الجوهری إن أهل الحديث كلهم يفتحونها قال: أيش المحبق فی اللغة، قلت: المضرط، قال: إنما سماه المضرط تفاؤلا بأنه يضرط أعداءه كما قالوا فی عمرو بن هند: مضرط الحجارة. يكنى أبا سنان له رواية، وسكن البصرة، روى عنه ابنه سنان وجون بن قتادة وقبيصة بن حريث والحسن البصری وغيرهم. وذكر أبو سليمان بن زبر فی الصحابة أن سلمة لما بشر بابنه سنان وهو بحنين قال: لسهم أرمی به عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب إلی مما بشرتمونی به.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 147/3، ترجمة رقم: 3381: سلمة بن سعد بن صريم العنزی، وقيل: ابن سعيد وزاد ابن قانع فی نسبه بعد صريم بن همام بن كاهل. قال ابن عبد البر: حديثه: ((نعم الحی عنزة مبغی عليهم منصورون قوم شعيب وأحبار موسی..)) الحديث، لم يرو ابنه سعيد بن سلمة. وروى الطبرانی من طريق حفص عن ابن سنان بن قيس عن سلمة ابن سعد أنه وفد إلی النبی صلى الله

Marfat.com

513حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبُّوَيْهِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ حَفْصِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلَمَةَ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ نِعْمَ الْحَيُّ عَنَزَةُ، مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ، مَنْصُورُونَ، مَرْحَبًا بِعَنَزَةَ قَوْمِ شُعَيْبٍ، وَأَخْتَانِ مُوسَى عَلَيْهِمَا السَّلامُ وَهُوَ حَدِيثٌ طَوِيلٌ اخْتَصَرَهُ الْقَاضِي.

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وفد کی شکل میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش آمدید عنزہ قبیلہ والے کتنے اچھے ہیں۔ ان پر بغاوت کی جاتی ہے تو ان کی مدد کی جاتی ہے قوم شعیب سے عنز کو جو موسیٰ کے سسرالی ہیں خوش آمدید۔ یہ حدیث لمبی ہے۔ قاضی نے مختصر نقل کیا ہے۔

سلمة بن أمية بن أبي عبيد بن همام بن الحارث

حضرت سلمہ بن امیہ بن ابی عبید بن ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ ①

514حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حريث، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أُمَيَّةَ، وَيَعْلَى، قالا: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَزْوَةَ تَبُوكٍ، وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، فَوَقَعَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ كَلامٌ، فَعَضَّ يَدَهُ، فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَبَدَرَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَطْلُبُ الْعَقْلَ، فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى

حضرت سلمہ بن امیہ اور یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کر رہے تھے غزوہ تبوک میں۔ ہمارے ساتھ ہمارے اصحاب میں ایک آدمی تھا۔ اس کے اور ایک آدمی کے درمیان گفتگو ہوئی۔ اس نے اس کا ہاتھ دانتوں میں دبا لیا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کے آگے والے دانت گر گئے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دیت طلب کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کو باطل قرار دیا۔

علیه وسلم هو وجماعة من أهل بيته وولده فاستأذنوا وقالوا: هذا وفد عنزة فقال: ((بخ بخ نعم الحي عنزة مبغي عليهم منصورون مرحباً بقوم شعيب، وأخبار موسى سل يا سلمة عن حاجتك...)) فذكر الحديث، وفي الإسناد من لا يعرف. ثم قال الحافظ: وأخرجه ابن قانع من رواية عن عبدالله بن سوية عن حفص بن سلمة فنقص من النسب ذكر سنان، قال: عن حفص بن سلمة بن حفص بن المسيب بن قيس بن سلمة بن سعد حدثنا أبي عن هفص بن المسيب عن المسيب عن سلمة أنه وفد على النبي صلى الله عليه وسلم.... فذكر الحديث.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 144/3، ترجمة رقم: 3366: سلمة بن أمية بن أبي عبيدة التميمي أخو يعلى بن أمية، روى حديثه النسائي من رواية ابن أخيه صفوان بن عبدالله ب يعلى بن أمية عنه في فضل الرجل الذي عض يد الآخر. قال ابن عبدالبر: ما له سوى حديث واحد عند ابن إسحاق. قال البخاري: يخالف فيه ابن إسحاق يعني أنه من روايته، واختلف فيه في إسناده، وقد ذكروا أن سلمة نزل الكوفة.

Marfat.com

الله عليه وسلم.

سلمة الجرمی

حضرت سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ ①

515 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: انْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ إِلَيْنَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: قَدِّمُوا أَكْثَرَكُمْ قُرْآنًا، فَمَا وَجَدُوا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي، وَأَنَا غُلَامٌ.

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے باپ اسلام لانے گئے اپنی قوم کے ساتھ۔ جب واپسی ہماری طرف آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زیادہ قاری ہے اس کو امام بناؤ۔ جب مجھے زیادہ بڑا قاری پایا تو مجھے آگے کیا میں اس وقت بچہ تھا۔

سلمة بن قيصر

حضرت سلمہ بن قیصر رضی اللہ عنہ ②

516 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عمرو بن ربيعة الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَلَامَةَ بْنِ قَيْصَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھا اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ایک کوا چھوٹا ہونے سے لے کر مرنے تک اڑتا رہے۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 153/3، ترجمة رقم: 3403: سلمة بن نفيع الجرمی ذكره الطبری منفردا عن سلمة والد عمرو الجرمی المكسورة لأمه، وكذا قال ابن عبد البر وقال: روى عنه جابر الجرمی. وأما ابن منده فظن أنه والد عمرو، والصواب خلافه فإن والد عمرو بن سلمة بكسر اللام على الأصح واسم أبيه قيس لا نفيع.

② مكتلف فی اسمه فأورده الحافظ فی: ((سلامة)) وذكر أنه، قيل: فی اسمه: ((سلمة بن قيصر)) فقال فی الإصابة 136/3، ترجمة رقم: 3348، سلامة بن قيصر، ويقال: سلمة نزل مصر. قال أحمد بن صالح: له صحبة ونفاها أبو زرعة، وقال ابن صالح سلمة عندنا أصح وهو من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم. وقال البخاری: لا يصح حديثه وأخرج حديثه مطين والحسن بن سفيان والطبرانی من طريق عمرو بن ربيعة الحضرمی سمعت سلامة بن قيصر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((من صام يوما ابتغاء وجه الله باعد الله بينه وبين جهنم كبعد غراب طار فرخا حتى مات هرما)) ومداره على ابن لهيعة فرواه ابن وهب وجل أصحابه عنه هكذا ورواية ابن وهب فی مسند أبی يعلى. وقال عبد الله بن يزيد المقرى عند بهذا الإسناد عن سلمة بن قيصر عن أبی هريرة، وعنه أخرجه أحمد فی مسنده، ورجع أبو زرعة هذه الزيادة، وأنكرها أحمد بن صالح فقرأت بخط ابن عبد البر حدثنا خلف بن القاسم حدثنا أبو بكر بن خروف سألت أحمد بن صالح فقال لم يصنع المقرى شيئا. وقال ابن رشيدين عن أحمد بن صالح هو خطأ من المقرى، وقال ابن يونس: سلامة بن قيصر، وقيل: سلمة بن قيصر الحضرمی من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وروى عنه عمرو بن ربيرعة و مرثد أبو الخير اليزنی. وذكره ابن حبان فی الصحابة وقال: سكن مصر وحدث بها أهلها ومات بيت المقدس وقبره بها.

Marfat.com

اللّٰه عليه وسلم : مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ كَغُرَابٍ طَارَ، فَرْخًا إِلَى أَنْ مَاتَ هرما.

517 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا زَبَّانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ سَلامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ، بَاعَدَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ، كَبُعْدِ غُرَابٍ طَارَ، فَرْخًا حَتَّى مَاتَ هَرِمًا.

حضرت سلامہ بن قیصر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے اللہ کی رضا چاہتے ہوئے روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان اتنی دوری پیدا فرما دے گا جیسے اس کوے کی دوری جو پرواز کرے اس حال میں کہ وہ بچہ ہو یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مر جائے۔ (کوے کی عمر زیادہ ہوتی ہے)۔

سلمة بن الحضرمی

حضرت سلمہ بن حضرمی رضی اللہ عنہ ①

518 حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَلْقَمَةَ بِجُنْدَيْسَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ يُونُسَ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِينَا أُمَرَاءُ يَسْأَلُونَا الْحَقَّ، وَيَمْنَعُونَا الْحَقَّ نُقَاتِلُهُمْ ؟ قَالَ : لا، عَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ، وَعَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا.

حضرت یزید بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ بتائیں اگر ہم پر ایسے حکمران مسلط ہوں جن سے ہم اپنا حق مانگیں اور ہمارا حق روکیں کیا ہم اُن سے لڑیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، تم پر تمھاری ذمہ داریاں ہیں اور ان پر ان کی ذمہ داریاں ہیں۔

سلمة بن سحيم الاسدی

حضرت سلمہ بن سحیم الاسدی رضی اللہ عنہ

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 147/3، ترجمة رقم: 3380 سلمة بن سحيم الأسدی، روى ابن قانع وابن شاهين من طريق محمد بن نضلة بن السكن بن سلمة بن سحيم حدثنی أبی عن أبيه عن سلمة بن سحيم قال:.... ذكر الحديث كما هنا. قال الحافظ: وفی إسناده من لا يعرف، وفيه محمد بن إسحاق البلخی وهو واه.

Marfat.com

519 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الْكِسَائِيُّ الْهَمَذَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زِيَادٍ اللُّؤْلُئِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ نَضْلَةَ بْنِ السَّكَنِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ سُحَيْمٍ الأَسَدِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَلَمَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَتَاهُ قَوْمٌ، فَقَالُوا : إِنَّ صَاحِبًا لَنَا رَكِبَ نَاقَةً لَيْسَتْ بِمبراة، فَسَقَطَ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : غَرَّرَ صَاحِبُكُمْ بِنَفْسِهِ، صَلُّوا عَلَيْهِ وَلَمْ يُصَلِّ هُوَ.

حضرت سلمہ بن سحیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس ایک قوم آئی۔ انہوں نے عرض کی ہمارا ایک ساتھی اس اونٹنی پر سوار تھا جس کی نکیل نہ تھی وہ اونٹنی سے گرا ہے وہ مر گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھی نے خود کو دھوکا دیا ہے اس کی نماز جنازہ خود پڑھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نماز جنازہ نہیں پڑھا۔

سلمة بن سلامة بن وقش بن زغبة بن زعورا بن جشم

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعور بن جشم رضی اللہ عنہ

520 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَاتِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ حَدِيثِ سَلَمَةَ ابْنِ سَلامَةَ بْنِ وَقْشٍ أَنْ يَهُودِيًّا كَانَ فِي بَنِي عَبْدِ الأَشْهَلِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ، فَقَالَ لَنَا وَنَحْنُ فِي الْمَجْلِسِ : قَدْ أَظَلَّ النَّبِيُّ الْقُرَشِيُّ الحرمي، قَالَ ثُمَّ قَالَ : إِنْ يُدْرِكْهُ أَحَدٌ، يُدْرِكْهُ هَذَا الصَّبِيُّ، وَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَضَى الْقَضَاءُ، أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْتُ وَشَهِدْتُ الْعَقَبَةَ وَبَدْرًا، وَأَخَّرَ اللّٰهُ الْيَهُودِيَّ، حَتَّى قَدِمَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قُلْتُ : هَذَا هُوَ، قَالَ : إِنَّهُ لإِيَّاهُ : فَمَالَكَ عَنِ الإِسْلامِ ؟ قَالَ : وَاللّٰهِ لا أَدَعُ الْيَهُودِيَّةَ أَبَدًا.

حضرت سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی بہت بڑا بزرگ تھا بنی عبدالاشہل میں۔ اس نے ہم سے کہا جبکہ ہم اس کی مجلس میں بیٹھے تھے حرم شریف والے قریشی نبی سایہ فگن ہو گئے ہیں اس نے فرمایا انھیں اگر کوئی پا سکے گا تو یہ بچہ پا سکے گا اور میری طرف اشارہ کیا قضا پوری ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے میں اسلام لایا میں عقبہ اور بدر میں حاضر ہوا اللہ نے یہودی کو پیچھے کیا۔ یہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے کہا یہ وہی تو ہیں (جن کی تو نے خبر دی تھی اس نے اقرار کیا) میں نے کہا اسلام لانے سے تجھے رکاوٹ کیا ہے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم میں یہودی مذہب کبھی نہ چھوڑوں گا۔

Marfat.com

سلمة بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر

حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ①

521سلمة بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن مخزوم حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ صَاحِبُ الْخَانَاتِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ : إِذَا كَانَ الطَّاعُونُ بِأَرْضٍ، وَأَنْتُمْ بِهَا، فَلا تَخْرُجُوا عَنْهَا، وَإِنْ لَمْ تَكُونُوا فِيهَا، فَلا تَأْتُوهَا.

حضرت سلمہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غزوہ تبوک کے موقعہ پر جب طاعون کسی شہر میں ہو اور تم بھی وہیں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو۔ اگر تم وہاں موجود نہ ہو تو وہاں نہ جاؤ۔

سلمة بن عمير وهو أبو حدرد الاسلمي

حضرت سلمہ بن عمیر یہ ابو حدرد اسلمی رضی اللہ عنہ ②

522حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، قالا حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت ابو حدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی کو اکیلا چھوڑنا ایسے ہی ہے جس طرح اپنے

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 155/3، ترجمة رقم: 3405: سلمة بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن مخزوم المخزوم، أخو أبی جهل والحارث، يكنى أبا هاشم كان من السابقين، وثبت ذكره فی الصحيح من حديث أبی هريرة أن النبی صلى الله عليه وسلم دعا له لما رفع رأسه من الركوع أن ينجيه من الكفار، وكانوا قد حبسوه عن الهجرة وآذوه. فروى عبد الرزاق من طريق عبد الملك بن أبی بكر بن الحارث بن هشام قال: فرعياش بن أبی ربيعة وسلمة بن هشام بن والوليد بن الوليد من المشركين فعلم النبی صلى الله عليه وسلم بمخرجهم فدعا لهم لما رفع رأسه من الركوع. وروى ابن إسحاق من حديث أم سلمة أنها قالت لامرأة سلمة بن هشام: مالی لا أری سلمة يصلی مع النبی صلى الله عليه وسلم قال كلما خرج صاح به الناس يا فرار، وكان ذلك عقب غزوة مؤته. ورواه الواقدی من وجه آخر وزاد فقال النبی صلى الله عليه وسلم: ((بل هوا الكرار)). وروای ابن سعد أن سلمة لما هرب من قريش قالت أمه ضباعة: اللهم رب الكعبة المحرمة أظهر علی كل عدو سلمة. قال فلما مات النبی صلى الله عليه وسلم خرج إلى الشام فاستشهد بمرج الصفر فی المحرم سنة أربع عشرة، وذكر عروة وموسى بن عقبة أنه استشهد بأجنادين، وبه جزم أبو زرعة الدمشقی وصوبه أحمد.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 86/7، ترجمة رقم: 9743: أبو حدرد الأسلمی والد عبدالله. قيل: اسمه سلامة بن عمير بن أبی سلامة سعد بن مساب بكسر الميم وسكون المهملة بعدها همزة ممدودة وآخره موحدة ضبطه أبو علی الجيانی، وقيل: اسمه عبد مكبر بغير إضافة قاله أحمد، وقيل: عبيد مصغر. روى عن النبی صلى الله عليه وسلم روى عنه ابنه عم جمل بن بشر بن حدرد و محمد بن إبراهيم التيمی، ذكره العسكری. ووقع فی تهذيب المزی أن ابن سعد أرخ وفاته سنة إحدى وسبعين وفی غيره: ابن إحدى وثمانين و كذا أرخه خليفة ويحيى بن بكير وغيرهما.

Marfat.com

بْنُ يَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِقْلاصٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أنس، عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ، قَالَ : قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : هَجْرُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ، كَسَفْكِ دَمِهِ.

بھائی کا خون بہانا ہے۔ ①

سالم بن عبید

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ ①

523 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلالٍ يَعْنِي ابْنَ يَسَافٍ عَنْ خَالِدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ : أَقُولُ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ : الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ، يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَلْيَقُلْ غَفَرَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ.

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایسے ہی کہوں گا جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم میں کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ رب العلمین کہے اور وہ جو اس کے پاس ہے وہ یرحمک اللہ کہے وہ چھینک والا جواب میں کہے۔ غفر اللہ لنا ولکم۔

سالم بن معقل مولی أبی حذیفة بن عتبة

حضرت سالم بن معقل مولیٰ ابی حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ ②

524 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ دِينَارٍ الْقُطَعِيُّ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ، يُحَدِّثُ مَالِكَ بْنَ دِينَارٍ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ الأَنْصَارِ، عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ،

حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد آدم سے کچھ لوگ لائے جائیں گے ان کے ساتھ ان کی نیکیاں ہوں گی اس طرح جس طرح پہاڑ ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ قریب ہوں گے اور جنت میں جھانک کر

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 10/3، ترجمة رقم: 3047: سالم بن عبيد الأشجعي، من أهل الصفة ثم نزل الكوفة. وى له من أصحاب السنن حديثين بإسناد صحيح فى العطاس، وله رواية عن عمر فيما قاله وصيفه عند وفاة النبى صلى الله عليه وسلم وكلام أبى بكر فى ذلك أخرجه يونس بن بكير فى زياداته، روى عنه هلال بن يساف ونبيط من شريط وكالدبن عرفطة.

② قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 13/3، ترجمة رقم: 3054: سالم مولى أبى حذيفة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس أحد السابقين الأولين. قال البخارى: مولاته امرأة من الأنصار، قال ابن حبان: يقال لها ليلى، ويقلا: ثبيتة بنت يعار وكانت امرأة أبى حذيفة وبهذا جزم ابن سعد. وقال ابن شاهين سمعت ابن أبى داؤد يقول هو: سالم بن معقل وكان مولى امرأة من الأنصار يقال لها: فاطمة بنت يعار أعتقه سائبة فوالى أبا حذيفة. وزعم ابن منده أنه سالم بن عبيد بن ربيعة ورد ؛ بو نعيم فأجاد وإنما هو مولى أبى حذيفة بن عتبة بن ربيعة فوقع فيه سقط وتصحيف، وقال ابن حبان: لا أعلم روى عنه شئى.

Marfat.com

قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : يُؤْتَى بِأَقْوَامٍ مِنْ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَعَهُمْ حَسَنَاتٌ كَالْجِبَالِ حَتَّى إِذَا دَنَوْا وَأَشْرَفُوا عَلَى الْجَنَّةِ، نُودُوا لَا نَصِيبَ لَكُمْ فِيهَا.

دیکھیں گے ان کو آواز دی جائے گی تمہارے لیے اس میں حصہ نہیں ہے۔

سالم العدوی

سالم العدوی رضی اللہ عنہ ①

525 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُنْدَارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ سَالِمٍ الْعَدَوِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ سَالِمٍ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ غُلَامٌ حَدَثٌ، وَعَلَيْهِ ذُؤَابَةٌ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، وَدَعَا لَهُ وَتَطَهَّرَ سَالِمٌ بِفَضْلِ وَضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت سالم العدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اس حالت میں کہ وہ بچے تھے انہوں نے بیان کیا ان پر مینڈھیاں تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہاتھ لگایا اور دعا فرمائی۔ سالم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے اُن کو صاف کیا۔

526 حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، حَدَّثَنَا عبد الرحمن بن حبيب بن السرى بن عكروش العبدى، حَدَّثَنَا أبو الربيع سليمان بن عبد العزيز بن ابن سالم بن حرملة، حَدَّثَنَا أبي عن أبيه عن جده عن أبيه سالم بن حرملة أنه أتى النبى صلى الله عليه وسلم وهو غلام له ذؤابة.

حضرت سالم العدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس حالت میں کہ میں بچہ تھا اور (مجھ) پر مینڈھیاں تھیں۔

سالم

حضرت سالم رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 275/3، ترجمة رقم: 3736: سالم العدوى ذكره ابن عبد البر وقال: مخرج حديثه عن ولده وفد على النبى صلى الله عليه وسلم وهو شباب فشمت عليه ودعاله. قال أبو عمر: لا أحسبه من عدى قريش، قال ابن الأثير: إنه سالم بن حرملة وهو كما قال. وقد ذكره ابن عبد البر فقال: سالم بن حرملة بن زهير له صحبة ورواية وقد نبه ابن فتحون على وهم أبى عمر فيه فأطنب وأجاد.

② هنا سماه ابن قانع سالما، وفى المصادر أبو سالم فقد ترجم له الحافظ فى الإصابة 120/2، ترجمة رقم: 1822، فقال: حمران بن جابر اليمامى

Marfat.com

527 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُنْدَارُ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ سَالِمًا، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ، يَقُولُ : وَيْلٌ لِبَنِي أُمَيَّةَ ثَلاثًا.

حضرت سالم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنی امیہ کے لیے ہلاکت ہے تین مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سلمان بن عامر بن أوس بن جحر بن عمرو بن الحارث

سلمان بن عامر بن اوس بن حجر بن عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ ①

528 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : صَدَقَةُ الرَّجُلِ عَلَى قَرَابَتِهِ صِلَةٌ، وَصَدَقَةٌ.

حضرت سلمان بن عامر القیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے (۱) صلہ رحمی (۲) صدقہ کرنے کا۔

529 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : مَنْ وَجَدَ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَإِلا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ.

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کھجور پائے اس سے روزہ افطار کرے جو کھجور نہ پائے وہ پانی سے افطار کرے کیونکہ پانی بھی پاک ہے۔

أبو سالم، روى ابن منده من طريق محمد بن جابر بن عبدالله بن بدر عن أم سالم جدته عن أبى سالم حمران بن جابر أحد الوفد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((ويل لبنى أمية ثلاث مرات... الحديث)). قلت: فلعله سقط لفظ: ((أبو)) فألحق اسمه فى باب السين.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 140/3، ترجمة رقم: 3358: سلمان بن عامر بن أوس بن حجر فى عمرو بن الحارث بن تيم بن ذهل بن مالك بن بكر بن سعد بن ضبة الضبى. روى عن النبى صلى الله عليه وسلم روت عنه ابنة أخيه أم الرائح واسمها الرباب بنت صليع وحفيده عبدالعزيز بن بشر بن سلمان الضبى، ووقع فى رواية الدارقطنى فى كتابه الذى صنفه فى الضبين التصريح بأنه كان فى حياة النبى صلى الله عليه وسلم شيخا، وروى عنه أيضا ابن سيرين وأخته حفصة بنت سيرين. سكن البصره ووهم من زعم أنه مات فى خلافة عمر، فإن الصواب أنه عاش إلى خلافة معاوية، وعند الصريفينى أنه مات فى خلافة عثمان. وقال مسلم: ليس فى الصحابة ضبى غيره كذا نقله ابن الأثير، وقد وجد فى الصحابة جماعة ممن لهم صحبة واختلف فى صحبتهم من بنى ضبة منهم يزيد بن نعامة جزم البخارى بأن له صحبة وكدير الضبى وحنظلة بن ضرار الضبى.

Marfat.com

سلمان الفارسی

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

530حدثنا ابراهيم بن الهيثم البلدى، حَدَّثَنَا آدم بن أبي اياس، حَدَّثَنَا ابن أبي ذئب عن سعيد المقبرى قال أخبرنى أبي عن عبد الله بن وديعة عن سلمان الفارسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتنظف بما استطاع من طهر ودهن من دهنه ويمس من طيب بيته ثم يروح فلا يفرق بين اثنين ثم يصلى ما كتب له ثم ينصت اذا تكلم الامام الا غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى.

حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرتا ہے۔ اپنی طاقت کے مطابق نظافت وطہارت حاصل کرتا ہے۔ تیل لگاتا ہے، خوشبو استعمال کرتا ہے۔ پھر (ادائیگی جمعہ کے لیے) نکلتا ہے پس وہ دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہیں ڈالتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس آدمی کے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان صادر ہونے والے، تمام صغیرہ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

531حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ النَّارِعُ، حَدَّثَنَا فَايِدٌ أَبُو الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، سُئِلَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ : ذَلِكَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لا آكُلُهُ، وَلا أُحَرِّمُهُ.

حضرت سلمان سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ سے مکڑی کے بارے پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ اللہ کے لشکروں سے زیادہ ہیں۔ نہ ہم اسے کھاتے ہیں اور نہ اس کو حرام بتاتے ہیں۔

سلمان الباهلی بن ربیعة بن زید بن عمرو بن سهم

سلمان باہلی بن ربیعۃ بن زید بن عمرو بن سہم رضی اللہ عنہ

532حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ : قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، ذَاتَ يَوْمٍ قَسْمًا، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَغَيْرُ هَؤُلاءِ كَانُوا أَحَقَّ بِهَا.

حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن (مال) تقسیم کیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! صفہ والے ان کے علاوہ زیادہ حق دار ہیں، آپ نے فرمایا: مجھے اختیار دیا گیا ہے، مجھ سے سوال کرنا اور بخل کرنے کا مجھے بخیل نہیں پاؤ گے۔

Marfat.com

أَهْلُ الصُّفَّةِ فَقَالَ: إِنَّهُمْ يُخَيِّرُونِي بَيْنَ أَنْ يَسْأَلُونِي، وَبَيْنَ أَنْ يُبَخِّلُونِي وَلَسْتُ بِبَخِيلٍ.

سليم بن جابر الهجيمي
سلیم بن جابر ہجیمی رضی اللہ عنہ

533حدثنا سليمان بن الحسن العطار، حَدَّثَنَا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب، حَدَّثَنَا أبو جميع، حَدَّثَنَا راشد أبو محمد الحماني عن زيد بن هلال عن أبي تميمة الهجيمي عن سليم بن جابر قال سمعت برسول الله صلى الله عليه وسلم فدعوت براحلتي فقلت لآتين هذا الرجل فأتيته فوجدته قاعدا في برده فسمعته يقول اياك واسبال الازار فإنها المخيلة وان الله لا يحب المخيلة ولا تسبن أحدا.

حضرت سلیم بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سنا میں نے اپنی سواری منگوائی میں نے کہا میں ضرور اس کے پاس جاؤں گا۔ میں آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چادر میں لپٹے ہوئے پایا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تہبند لٹکانے سے بچو کیونکہ یہ تکبر ہے اور بے شک اللہ عزوجل تکبر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا اور تم نہ کسی کو گالی دو۔

سلامة بن سالم التغلبي ①
حضرت سلامہ بن سالم تغلبی رضی اللہ عنہ

534حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي أُمِّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى، وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ عُشُورٌ.

حضرت حرب بن عبید اللہ اپنے نانا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود پر تجارتی مالوں سے دسواں حصہ محصول کیا جاتا ہے اور مسلمانوں سے نہیں لیا جاتا۔

① قال الحافظ في اسمه 149/3، ترجمة رقم: 3384، سلمة بن سلامة الثعلبي من أهل الكوفة. قال البغوي وروى من طريق عطاء بن السائب: حدثني هانئ بن عبدالله قال قدم جدي سلمة بن سلامة على النبي صلى الله عليه وسلم فذكر قصته، وفيه: قال: يا رسول الله أعشرهم قال: ((لا إنما العشور على اليهود والنصارى، ولكن خذ منهم، الصدقة)) وأخرجه الطبري من وجه آخر عن عطاء بن السائب فقال عن حرب بن هلال عن أبي أمه رجل من بني ثعلب فالله أعلم. وأخرجه ابن قانع من وجه آخر عن عطاء فقال: عن حرب بن عبد الله عن جده أبي أمه وترجم للصحابي سلامة بن سالم الثعلبي وليس في السند الذي ساقه هذا الاسم.

Marfat.com

سلیم بن عس العذری
حضرت سلیم بن عس العذری

535 حدثنا يحيى بن محمد، حَدَّثَنَا أحمد بن الوليد بن أبان، حَدَّثَنَا محمد بن الحسن المخزومي حدثني عبد الله بن محمد بن أبي قنفذ قال حدثني سليم بن مطير العذري عن سليم بن عس العذري قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد الذي بصعيد قزح فعلمنا مصلاه باحجار وهو المسجد الذي يجمع فيه أهل الوادي.

حضرت سلیم بن عس العذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی مسجد میں جس میں شکار گھونسلا تھا، ہم کو نماز سکھائی، پتھروں والی مسجد میں جس میں اس وادی کے لوگ جمع تھے۔

سلیم السلمی
سلیم سلمی رضی اللہ عنہ

536 حَدَّثَنَا محمود بن محمد الواسطي، نا زكريا بن عدي، نا هشيم، عن يونس بن عبيد، عن يزيد بن عبد الله بن الشخير قال: حدثني سليم واظنه قد راى النبي صلى الله عليه وسلم قال: قال رسول الله عليه وسلم: ان الله يبتلي العبد فيما اعطاه فان رضي بورك له ووسعه وان لم يرض لم يبارك له ولم يزدد على ما كتب له.

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضرت سلیم رضی اللہ عنہ نے بتایا میرا گمان ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل بندہ کو آزماتا ہے جو اس نے دیا ہے اگر وہ خوش ہو کر آزمائش پر تو اس میں برکت دی جاتی ہے اگر خوش نہ ہو اس کے لیے برکت نہیں دی جاتی اضافہ وہی ہوتا ہے جو اس کے لیے لکھ دیا گیا ہے۔

سلیمان بن صرد بن الجون بن أبي الجون بن منقد
حضرت سلمان بن صرد بن جون بن ابی الجون بن منقد رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 172/3، ترجمة رقم: 3459: سليمان بن صرد بن الجون بن أبي الجون بن منقذ بن ربيعة بن أصرم بن ضبيس بن حرام بن حبيشة بن سلول بن كعب أبو المطرف الخزاعي، يقال: كان اسمه يسار فغيره النبي صلى الله عليه وسلم. وقد روى عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن علي وأبي الحسن وجبير بن مطعم، روى عنه أبو إسحاق السبيعي ويحيى بن يعمر وعبد الله بن يسار وأبو الضحى. وكان خيرا فاضلا شهد صفين مع علي وقتل حوشبا مبارزة ثم كان ممن كاتب الحسين، ثم تخلف عنه، ثم قدم هو والمسيب بن نجبة في آخرين فخرجوا في الطلب بدمه وهم أربعة آلاف فالتقاهم عبيد الله بن زياد بعين الوردة بعسكر مروان، فقتل سليمان ومن معه وذلك في سنة خمس وستين في شهر ربيع الآخر. وكان لسليمان يوم قتل ثلاث وتسعون سنة، وكان الذي قتل سليمان يزيد بن الحصين بن نمير رماه بسهم فمات، وحمل رأسه ورأس المسيب إلى مروان.

Marfat.com

537حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، وَحَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَحَدَّثَنَا الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم رَجُلَيْنِ يَتَنَاجَيَانِ، حَتَّى بَلَغَ الْغَضَبُ مِنْ أَحَدِهِمَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْلُغَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ، وَيَقُولُ : إِنِّي لأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا سَكَنَ عَنْهُ مَا يَجِدُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَقَالَ : نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ قَالَ : وَمَا لِي، أَتَرَى بِي بَأْسًا ؟ أَتَرَى بِي بَأْسًا ؟ وَهَذَا لَفْظُ حَفْصٍ.

حضرت سلمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمی دیکھے جو گفتگو کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ گفتگو کرتے ہوئے جو اللہ نے چاہا اس کو غصہ آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر وہ پڑھ لے تو غصہ چلا جائے جو یہ پا رہا ہے وہ کلمہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم میں اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگتا ہوں پھر اس نے کہا میں تکلیف نہیں پاتا میں تکلیف نہیں پاتا ہوں یہ الفاظ حفص کیے۔

538حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ الْجُهَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، أَنَّهُ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : لَمْ يَبْلُغْكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ قَتَلَتْهُ بَطْنُهُ، لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ قَالَ : صَدَقْتَ.

حضرت سلیمان بن صرد اور خالد بن عرفطہ ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہنے لگا آپ تک یہ حدیث نہیں پہنچی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیٹ کی تکلیف میں مرا اس کو اس کی قبر میں عذاب نہیں ہوگا کہا آپ نے سچ کہا۔

539حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ الأَحْزَابِ : الآنَ نَغْزُوهُمْ، وَلا يَغْزُونَا.

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احزاب کے دن اب ہم جہاد کریں گے وہ ہم سے نہیں کریں گے۔

540حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الأَكْرَمِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، قَالَ : أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَمَكَثَ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ لا نَقْدِرُ عَلَى طَعَامٍ.

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین روز ٹھہرے ہم نے کھانا کا اندازہ نہیں لگایا۔

Marfat.com

سبلان

حضرت سبلان رضی اللہ عنہ

541حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَبَلانُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ يُرْسِلُ عَلَيْكُمُ الْفِتَنَ كَإِرْسَالِ الْمَطَرِ.

حضرت سبلان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف اپنی نگاہ اٹھائی اس کے بعد فرمایا: اللہ پاک ہے تم پر فتنے بھیجے گا جس طرح آسمان سے بارش برستی ہے۔

سفينة مولى النبى صلى الله عليه وسلم

حضرت سفینہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ①

542حدثنا الحسن بن المثنى، حَدَّثَنَا عفان، حَدَّثَنَا حماد بن سلمة عن سعيد بن جهمان عن سفينة قال أعتقتنى أم سلمة وشرطت على خدمة رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عاش.

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے مجھے آزاد کیا اور مجھ پر شرط لگائی جتنی دیر میں زندہ رہوں گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجھے خدمت کرنی ہے۔

543 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُهْمَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَكَانَ إِذَا أَعْيَا بَعْضُ الْقَوْمِ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے ایک سفر میں جب بعض صحابہ تھک گئے انہوں نے اپنی تلواریں اور ڈھالیں مجھ پر ڈال دیں یہاں تک میرے اوپر بہت زیادہ سامان ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 132/3، ترجمة رقم: 3337: سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، قيل كان اسمه مهران، وقيل: طهمان، وقيل: مروان، وقيل: نجران، وقيل: رومان، وقيل: ذكوان، وقيل: كيسان، وقيل: سليمان، وقيل: سنة بالمهملة والنون، وقيل: بالمعجمة، وقيل: أيمن، وقيل: مرقنة، وقيل: أحمر، وقيل: أحمد، وقيل: رباح، وقيل: مفلح، وقيل: عمير، وقيل: معتب، وقيل: قيس، وقيل: عبس، وقيل: عيسى فهذه واحد وعشرون قولا. وكان أصله من فارس فاشترته أم سلمة ثم أعتقته واشترطت عليه أن يخدم النبى صلى الله عليه وسلم. وقد روى عن النبى صلى الله عليه وسلم وعن أم سلمة وعلى، وعنه ولداه عبد الرحمن وعمر وسالم بن عبد الله بن عمر وأبو ريحانة وغيرهم. قال حماد بن سلمة: عن سعيد بن جهمان عن سفينة كنت مع النبى صلى الله عليه وسلم فى سفر فكان بعض القوم إذا أعى ألقى على ثوبه حتى حملت من ذلك شيئا كثيرا فقال ما أنت إلا سفينة، وكان يسكن بطن نخلة.

Marfat.com

أَلْقَى عَلَيَّ سَيْفَهُ، أَلْقَى عَلَيَّ ترسه، حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: أَنْتَ سَفِينَةُ.

کشتی ہے۔

سوید بن حنظلہ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ ①

544حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، كَذَا قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ : قَدِمْنَا نُرِيدُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَمَعَنَا وائل بْن حجر فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّى الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا لَهُ، وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ قَالَ الْقَاضِي: الصَّحِيحُ إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى.

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم آئے ہمارا ارادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دینے کا تھا اور وائل بن حجر ہمارے ساتھ تھا۔ اس کو دشمن نے پکڑ لیا۔ قوم نے کوشش کی قسم اٹھانے کی اور میں نے قسم اٹھائی کہ میرا بھائی ہے۔ انہوں نے راستہ چھوڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے سچ کہا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے صاحب کتاب قاضی فرماتے ہیں کہ صحیح یہ ہے کہ اسرائیل عن عبد الاعلی سے روایت کرتے ہیں۔

سوید بن عقبۃ الجہنی

سوید بن عقبہ الجہنی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حضر فی الإصابة 225/3، ترجمة رقم: 3599: سوید بن حنظلة قال أبو عمر لا أعلم هذا الحديث، قلت: أخرجه أبو داؤد وابن ماجة ولفظه: ((المسلم أخو المسلم)) وفيه قصة له مع وائل بن حجر استفتى فيها النبى صلى الله عليه وسلم فذكر له ذلك. قال الأزدى: ما روى عنه ابنته. قال ابن عبدالبر: لا أعلم له نسبا، قلت: قد زعم ابن حبان أنه جعفى، وروى الثورى عن عباس العامرى عن سويد بن حنظلة البلوى هذا فما أدرى هو الصحابى أو غيره.

② هنا جعل المصنف عقبة أبا لسويد والحال أنه ابنه كما جاء ذلك فى كلام الحافظ، وكما جاء ذلك أيضا فى سند حديثه الذى أخرجه المصنف نفسه. قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 231/3، ترجمة رقم: 3620، سويد الجهنى أو المزنى، ويقال: الأنصارى والد عقبة. قال ابن حبان: سويد الجهنى له صحبة. وقال أبو عمر: حديثه عند الزهرى وربيعة من رواية ابنه عنه فى اللقطة، وفى: ((أحد يحبنا ونحبة)) وهما صحيحان. قلت: أما حديث الزهرى فقال أخبرنى عقبة بن سويد أن أباه حدثه قال لما قفل النبى صلى الله عليه وسلم من خيرب بداله

Marfat.com

545حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلا فَأَوْثِقْ صِرَارَهَا وَوِكَاءَهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلا فَشَأْنُكَ بِهَا وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الشَّاةِ، فَقَالَ: لَكَ أَوْ لأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَعِيرِ، وَكَانَ إِذَا غَضِبَ يُعْرَفُ ذَلِكَ فِي احْمِرَارِ وَجْهِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهُ؟ مَعَهُ سِقَاؤُهُ، وَحِذَاؤُهُ، وَوِعَاؤُهُ يَرِدُ الْمَاءَ، وَيَصْدُرُ الْكَلأَ، خَلِّ سَبِيلَهُ حَتَّى يَلْقَى رَبَّهُ.

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَزَادَ حَامِدٌ فِي إِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

حضرت عقبہ بن سوید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے حضور ﷺ سے راستہ سے اٹھائی ہوئی اشیاء کے متعلق پوچھا، آپ ﷺ نے فرمایا اس کا ایک سال اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک آجائے اس کو دے دو ورنہ اس کو تھیلی میں ڈال کر اوپر سے باندھ دو اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو اسے دے دو ورنہ وہ تیرے لیے ہے میں نے حضور ﷺ سے پوچھا بکری گم شدہ کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا تیری یا تیرے بھائی یا بھیڑیے کے لیے ہے اور میں نے اونٹ کے متعلق پوچھا آپ ﷺ کو غصہ آتا تھا تو آپ ﷺ کے چہرے سے معلوم ہو جاتا تھا آپ ﷺ نے فرمایا اس کے ساتھ تمہارا کیا تھا؟ اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ، اس کے جوتے اور اس کا پیٹ ہوتا ہے وہ اس کو پانی سے بھر لیتا ہے اس کا راستہ چھوڑ دو وہ گھاس چر لے گا وہ یہاں تک وہ اپنے مالک کے پاس چلا جائے گا۔

عقبہ بن سوید نے اپنے باپ سے، انھوں نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔

أحد فقال: ((الله أكلبر هذا جبل يحبنا ونحبه)) رواه أحمد والبخاري في تاريخه. ورواه البغوي وابن أبي عاصم وابن شاهين وأبو نعيم من طريق الزهري فوقع في السند عن سويد بن عقبة الأنصاري أنه سمع أباه وكان من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وذكر البخاري أنه وقع في رواية يونس بن زيد وإسحاق بن راشد عن الزهري عن عتبة بالمثناة. وأما حديث ربيعة فذكره أبو داود تعليقات ووصله الباوردي والطبراني ومطين من طريق محمد بن معن بن نضلة عن ربيعة عن عتبة بن سويد عن أبيه سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن الشاة، وقد فرق البغوي بين سويد الذي روى حديثه الزهري وبين سويد الذي روى حديثه ربيعة لافتراق النسب، حيث وقع في رواية الزهري الجهني، وفي رواية ربيعة الأنصاري، ويحتمل أن يكونا واحدا بأن يكون جهنيا حالف الأنصار ولم أقف على الرواية التي وقع فيها أنه مزني.

Marfat.com

سوید

حضرت سوید رضی اللہ عنہ

546حدثنا أحمد بن يحيى بن المهنى البزاز، حَدَّثَنَا عقبة بن مكرم، حَدَّثَنَا أبو بكر الحنفي، حَدَّثَنَا عبيد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن سويد قال لقد رأيتنا نصلي مع رسول الله صلى عليه وسلم صلاة لو صلاها أحدكم اليوم أعدتموها يعني في الجمعة قال لا تذكر هذا لأميرنا وذلك في إمرة عمر بن عبد العزيز.

حضرت سوید رضی اللہ عنہ سے روایت کہ ہم نے دیکھا کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں پڑھتے تھے اگر آج تم میں سے کوئی آج وہ نماز پڑھے تو اسے لوٹائے یعنی جمعہ میں انہوں نے کہا یہ بات ہمارے امیر سے ذکر نہ کرنا اور یہ عمر بن عبدالعزیز کا دور تھا۔

سوید بن مقرن بن عاید بن حدیج بن منجا بن هجیر

حضرت سوید بن مقرن بن عاید بن حدیج بن منجا بن ہجیر رضی اللہ عنہ ①

547حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلِمَتِهِ، فَهُوَ شَهِيدٌ.

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ظلماً مارا جائے وہ شہید ہے۔

548حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ : كُنَّا نَزَالا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لَهُ، فَقَالَتْ لِرَجُلٍ شَيْئًا، فَلَطَمَهَا، فَرَأَى ذَلِكَ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ : لَطَمْتَ وَجْهَهَا، لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَا لَنَا إِلا خَادِمٌ وَاحِدٌ، فَلَطَمَهُ رَجُلٌ مِنَّا فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت ہلال بن یساف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے گھر مہمان ہوئے ایک لونڈی نکلی اس نے ایک آدمی سے کوئی بات کہی اس آدمی نے اس کو تھپڑ دے مارا۔ حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا فرمایا تو نے اس کے چہرے پر مارا میں نے دیکھا ہم سات بھائی تھے۔ ہمارے پاس ایک خادم تھا ہم میں سے ایک آدمی نے اس کو مارا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دیکھا تو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 229/3، ترجمة رقم: 3612: سويد بن مقرن بن عائذ المزني يكنى أبا عائذ أحد الإخوة، روى حديثه مسلم وأصحاب السنن، ويقال: إنه نزل الكوفة، روى عنه ابنه معاوية ومولاه أبو شعبة وهلال بن يساف وغيرهم.

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم أَنْ نُعْتِقَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ، وَقَالَ : أَلَمْ يَبْلُغْكَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ.

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تصویر حرام ہے۔

549حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ : مَا اسْمُكَ ؟ قُلْتُ : شُعْبَةُ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلا لَطَمَ غُلامًا لَهُ، فَقَالَ : أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ ؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي، وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةِ إِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَمَا لَنَا إِلا غُلامٌ وَاحِدٌ، فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نُعْتِقَهُ

حضرت سوید بن حقرن مزنی سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنے غلام کو تھپڑ مارا پس آپ نے کہا: کیا تجھے معلوم نہیں، منہ پر مارنا حرام ہے؟ ہم سات بھائی تھے میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ دیکھا ہے۔ ہمارا ایک ہی غلام تھا۔ میرے ایک بھائی نے اسے تھپڑ مارا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے آزاد کر دیں (بطور کفارہ)۔

550حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا هناد، حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لآخَرَ يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِأَحَدِهِمَا

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آدمی دوسرے کو کہے اے کافر تو ان دونوں میں سے ایک اس کا ضرور مستحق ہوگا۔

551حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ هِلالٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَازِنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِنَبِيذٍ فِي جَرَّةٍ، فَنَهَانِي عَنْهُ، فَأَخَذْتُ الْجَرَّةَ فَكَسَرْتُهَا.

حضرت سوید ین بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک مٹکے میں نبیذ لے کر مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا میں نے وہ مٹکا پکڑا میں نے اس کو توڑ دیا۔

Marfat.com

سويد بن النعمان بن مالك بن عامر بن عدي بن مجدعة

سوید بن نعمان بن مالک بن عامر بن عدی بن مجدعۃ رضی اللہ عنہ ①

552 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ : أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، حَتَّى إِذَا كُنَّا عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرٍ دَعَا بِالأَطْعِمَةِ، فَلَمْ يُؤْتَ إِلا بِسَوِيقٍ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ، وَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے یہاں تک کہ جب ہم روحہ کے مقام پر آئے خیبر سے آتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا منگوایا ہمارے پاس صرف ستو تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا کلی کی اور نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا طَالُوتُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ

حضرت سوید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بَشِيرٍ، عَنْ سُوَيْدٍ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُرَيْرِيَّ وَهُوَ الصَّحِيحُ

حضرت بشیر، حضرت سوید سے روایت کرتے ہیں لیکن اس میں جریری کا ذکر نہیں کیا، یہ ہی صحیح ہے۔

وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرٍ، عَنْ سُوَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت سوید رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

سويد بن غفلة الجعفي ابن عوسجة بن عامر بن وادعة

حضرت سوید بن غفلہ جعفی بن عوسجہ بن عامر بن وادعہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 229/3، ترجمة رقم: 3613: سويد بن النعمان بن مالك بن عامر بن مجدعة بن جشم بن حارثة بن الحارث بن الخزرج بن عمرو بن مالك بن الأوس الأنصاري يكنى أبا عقبة. روى حديثه البخاري في المضمضة من السويق، وفيه: أنه خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم إلى خيبر وقد شهد بيعة الرضوان. وقد ذكر ابن سعد أنه شهد أحدا وذكر العسكري أنه استشهد بالقادسية وفيه نظر، لأن بشير بن يسار سمع منه وهو لم يلحق ذلك الزمان.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 270/3، ترجمة رقم: 3723: سويد بن غفلة بفتح المعجمة والفاء ابن عوسجة بن عامر بن وداع بن معاوية بن الحارث الجعفي، يكنى أبا بهثة. قال نعيم بن ميسرة عن رجل عن سويد بن غفلة أنا لدة رسول الله صلى الله عليه وسلم. قال المزي في ترجمته: يقال: إنه صلى مع النبي صلى الله عليه وسلم ولا يصح والأصح أنه قدم المدينة حين نفضت الأيدي من دفنه صلى الله عليه

Marfat.com

553حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم: نَهَى عَنِ الْخَذْفِ.

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکری مارنے سے منع کیا۔

554حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم: نَهَى عَنِ الْخَذْفِ.

سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خذف (انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے رہنے یا) غلیل بازی سے منع فرمایا۔

555حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ الأَبَّارُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنِ غَفَلَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَاضِحَ أَهْدَبَ، مَقْرُونَ الْحَاجِبَيْنِ، وَاضِحَ الثَّنَايَا، قَدْ ضَفَّرَ شَعْرَهُ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ نمایاں، خوبصورت لمبی پلکوں والے، ملے ہوئے ابروؤں والے، چمکتے دانتوں والے اور گھنگریالے بالوں والے۔

سويد بن هبيرة العدوى عدى تميم

سويد بن هبيرة العدوى عدى تميم رضی اللہ عنہ ①

وسلم وشهد اليرموك. وروى عن أبى بكر وعمر وعثمان وعلى وابن مسعود وبلال ومن بعدهم، وروى عن زر بن حبيش والصنابحى وهما من أقرانه، وروى عنه الشعبى والنخعى وسلمه بن كهيل ونعيم بن أبى هند وآخرون. وكان موصوفا بالزهر والتواضع، وكان يؤم قومه قائما وهو ابن مائة وعشرين سنة حكاه حسين بن على الجعفى عن أبيه. وعن عاصم بن كليب بلغ مائة وثلاثين، قال أبو نعيم: مات سنة ثمانين. وقال أبو عبيد سنة إحدى وثمانين وقال عمر بن على سنة أثنتين. قلت: إن ثبت أنه كان لدة رسول الله صلى الله عليه وسلم كان قد جاوز المائة والثلاثين والحديث الذى أشار إليه المزى أولا أخرجه ابن قانع بسند ضعيف.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 229/3، ترجمة رقم: 3614: سويد بن هبيرة بن عبد الحارث الدئلى، وقيل: العبدى قاله أبو عمر. قال ابن الأثير: الدئلى والعبدى لأنه من بنى الدئل بن عمرو وهو بطن من عبد القيس، قال: وقال أبو أحمد هو عدوى من عدى بن عبد مناة وكذا نسبه ابن قانع. وقال أبو عمر: إنه سكن البصرة، روى أحمد والطبرانى من طريق مسلم بن بديل عن إياس بن زهير عن سويد بن هبيرة سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول: ((خير المال مهرة مأمورة أو سكة مأبورة)). قال ابن منده: لم يقل سمعت النبى صلى الله عليه وسلم إلا روح بن عبادة عن أبى نعامة عن مسلم، وقد رواه مروان بن معاوية عن عمرو بن عيسى عن أبى نعامة فقال برفع الحديث. قلت: وأخرجه الطبرانى من طريق عبد الوارث عن أبى نعامة عن مسلم كذلك، وقد رواه مروان بن معاوية عن عمرو بن عيسى عن أبى نعامة كذلك، ورواه معاذ بن معاذ عن أبى نعامة، فقال فيه إلى سويد بلغنى عن النبى صلى الله عليه وسلم ذكره البخارى فى تاريخه. قال ابن أبى حاتم عن أبيه: غلط فيه روح وإنما هو تابعى. وقال ابن حبان فى ثقات التابعين يروى المراسيل.

Marfat.com

556حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ أَوْ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ.

حضرت سوید بن ھبیر ہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی بہتر مال کھجور کی پیوندی جھاڑیوں کی قطار ہے یا سدھائے، سکھائے ہوئے گھوڑے۔

سوید بن جبلة

سوید بن جبلہ رضی اللہ عنہ

557حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَحَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالا : حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الأَوْصَابِيُّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لَتَزْدَحِمَنَّ هَذِهِ الأُمَّةُ عَلَى الْحَوْضِ، زِحَامَ وَارِدَةِ الْخَمْرِ يَعْنِي بَعْدَ خَمْسَةِ أَيَّامٍ.

حضرت سوید بن جبلہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ امت ایسے حوض پر یوں ہجوم کرے گی جیسے شراب خانے میں بھیڑ ہوتی ہے پانچ دن بعد۔

558حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَنْعَمٍ الْحِمْصِيُّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبَلَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِرَجُلٍ قَدْ وَرِمَتْ رِجْلاهُ مِنَ الْقِيَامِ، فَلَمَّا رَآهُ رَحِمَهُ، فَقَالَ : إِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مُيَسِّرٌ يَسِيرٌ فَعَلَيْكُمْ بِالْيَسِيرِ مِنَ الْعَمَلِ، إِلا أَنَّهُ مَنْ يُغَالِبُ أَمْرَ اللَّهِ يَغْلِبْهُ، وَمَنْ يَهْجُرْ عَمَلَ اللَّهِ يَسُؤْهُ.

حضرت سوید بن جبلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے اس کے پاؤں میں ورم آیا تھا قیام کرنے کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر شفقت کی اور فرمایا بے شک تمہارا رب تمہیں آسانی دیتا ہے تم عمل کرنے میں آسانی کرو۔ خبردار جو اللہ کے امر پر غالب آنے کی کوشش کرے گا وہ مغلوب ہو جائے گا جو اللہ کا کام چھوڑ دے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

Marfat.com

سواد بن عمرو الأنصاریؓ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ ①

559حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَوَّادُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ بِخَلُوقٍ، فَقَالَ: وَرْسٌ وَرْسٌ، حُطَّ حُطَّ وَغَشِيَنِي بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي بَطْنِي، فَأَوْجَعَنِي، قُلْتُ: الْقِصَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَكَشَفَ لِي عَنْ بَطْنِهِ، فَأَقْبَلْتُ أُقَبِّلُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَدَّخِرُهَا شَفَاعَةً لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سواد بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ میں نے خلوق لگایا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا ورس ورس اٹھ اٹھ۔ آپ ﷺ نے بانس کی چھڑی میرے پیٹ میں ماری، مجھے تکلیف ہوئی میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ بدلہ دیں آپ ﷺ نے اپنے بطن اطہر سے کپڑا اٹھایا میں آگے بڑھا اس کا بوسہ لے لیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے چھوڑ دیں میں قیامت کے دن شفاعت پسند کرتا ہوں۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الدُّولَابِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَلِيطٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَمْرٍو، وَكَانَ مِنَ الأَنْصَارِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت سوادہ بن عمرو جو انصاری تھے، حضور ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

نوٹ: ورس ایک ایسی بُو ہے، جس سے آپ ﷺ کو کراہت تھی۔

سوادة بن الربيع التميمي

سوادہ بن ربیع تمیمی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 217/3، ترجمة رقم: 3583: سواد بن عمرو بن عطية بن خنساء بن مبذول بن عمرو بن غنم الأنصاری، ويقال: سوادة، روى الطبرانی من طريق ابن سيرين عن سواد بن عمرو الأنصاری قال: قلت: يا رسول الله إنی رجل حبب إلی الجمال... الحديث وفيه: ((الكبر من بطر الحق وغمص الناس)). وقال البخاری: حديثه مرسل يعنی أن ابن سيرين لم يسمعه منه، وكذا أخرج له صحبة حديثا آخر من رواية الحسن البصری عنه فأرسله لأنه لم يسمع منه.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 221/3، ترجمة رقم: 3590: سوادة بزيادة هاء ابن الربيع الجرمی. قال البخاری: له صحبة يعد فی البصريين، وروى أحمد من طريق سلم بن عبدالرحمن سمت سوادة بن الربيع قال: أتيت النبی فسألته فأمر لی بذود وقال: ((إذا رجعت إلی بنيک فمرهم فليحسنوا غذاء رباعهم وليقلموا أظفارهم...)) الحديث. ورواه البغوی من وجه آخر عن سلم عن سوادة قال: أتيت النبی بأمی فأمر لها بشاة وقال: ((مری بنيک أن يقلموا أطفارهم...)) الحديث. ورواه البغوی من وجه آخر عن سلم عن سوادة قال: أتيت النبی بأمی فأمر لها بشاة وقال: ((مری بنيک يقلموا أظفارهم...)) الحديث. وروى الطبرانی وابن شاهين من طريق سلم الجرمی أيضا

Marfat.com

560حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ.

حضرت سواد بن ربیع حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے قیامت تک گھوڑے کی پیشانی میں بھلائی لکھ دی ہے۔

561حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَالْمَعْمَرِيُّ، قَالَا : حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم خَاتَمًا.

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے (جسم اطہر پر) مہر دیکھی۔

562حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا سَلْمٌ قَالَ : حَدَّثَنِي سَرِيعُ بْنُ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَمَرَ لَهُ بِغَنَمٍ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَقُصَّ أَظْفَارَ بَنِيهِ وَغِلْمَانِهِ، عَنْ ضُرُوعِ غَنَمِهِ أَنْ تَخْدِشَهُ.

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ان کو حکم دیا بکریاں رکھنے کا اور حکم دیا کہ اپنے بچوں اور غلاموں کے ناخن اتار دیں کہ کہیں بکریوں کے تھنوں کو نقصان نہ دیں۔

السائب بن عبد الله بن السائب

سائب بن عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ ①

563حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ : رَأَيْتُ

حضرت سائب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا رکن یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے ہوئے: اللّٰھم اٰتنا فی الدنیا حسنة وفی الاٰخرة

عن سوادة بن الربيع رفعه: ((الخيل معقود فى نواصيها الخير)). وروى الطبرانى وابن شاهين من طريق سلم الجرمى أيضًا عن سوادة بن الربيع رفعه: ((الخيل معقود فى نواصيها الخير)). ورويى البغوى والحسن بن سفيان من هذا الوجه أنه أرى على النبى خاتما. قال ابن أبى حاتم عن أبيه قيل: سواد بن قارب، وقيل: ابن الربيع يعنى بالتخفيف والثقيل فى أبيه.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 22/3، ترجمة رقم: 3068: السائب بن عبدالله المخزومى، قيل: هو ابن صيفى، وقيل: غيره. روى أحمد من طريق إبراهيم بن مهاجر عن مجاهد عن السائب بن عبدالله قال جيء بى إلى النبى صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة فجعل عثمان وغيره يثنون على فقال لهم: ((لا تعلمونى به كان صاحبى فى الجاهلية...)) الحديث. وروى الطبرانى من طريق يحيى بن عبيد عن أبيه عن السائب بن عبدالله قال رأيت النبى صلى الله عليه وسلم بين الركن اليمانى والحجر الأسود يقول: اللهم آتنا فى الدنيا حسنة وفى الآخرة حسنة وقنا عذاب النار))، وقيل: الصواب فى هذا عن يحيى بن عبيد عن أبيه عن عبدالله بن السائب فالله أعلم.

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ الأَسْوَدِ، يَقُولُ : اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

حسنة وقنا عذاب النار۔

السائب بن خباب

حضرت السائب بن خباب رضی اللہ عنہ ①

564حدثنا عبيد بن شريك البزار، حَدَّثَنَا عبد الوهاب بن نجدة، حَدَّثَنَا ابن عياش عن عبد العزيز بن عبيد الله عن محمد بن عمرو بن عطاء قال رأيت السائب بن خباب يشم ثيابه فقلت مم ذاك أصلحك الله قال انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا وضوء الا من ريح أو سماع.

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ کو دیکھا اپنے کپڑے سونگھتے ہوئے۔ میں نے عرض کی یہ کیوں کیا اللہ عزوجل آپ کی اصلاح کرے۔ فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، فرماتے ہوئے کہ وضو نہیں مگر ہوا خارج ہونے کی آواز یا سننے سے۔

565حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَذْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مُتَّكِئًا عَلَى سَرِيرٍ يَأْكُلُ قَدِيدًا فِي طَبَقٍ، ثُمَّ قَامَ إِلَى مَاءٍ فَشَرِبَ.

حضرت عبداللہ بن سائب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا چارپائی پر ٹیک لگائے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک تھال میں خشک گوشت کھا رہے تھے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے پانی کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی نوش فرمایا۔

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 20/3، ترجمة رقم: 3063: السائب بن خباب أبو مسلم، ويقال: أبو عبدالرحمن صاحب المقصورة، ويقال: هو مولى فاطمة بنت عتبة بن ربيعة بن عبد شمس، والصواب أنه غيره فإن مولى فاطمة. ولد سنة خمس وعشرين ومات سنة تسع وتسعين ذكر ذلك ابن حبان فى الثقات، وأما صاحب المقصورة فقال الدارقطنى مختلف فى صحبته، قلت: خباب والد السائب هذا إنه مولى فاطمة فلعل ابن حبان لم يحرر مولده. وقال البخارى: يقال: له صحبة، وقال الدارقطنى مختلف فى صحبته، وروى له ابن ماجة حديث: ((لا وضوء...)) الحديث، ولم ينسبه فى روايته المشهورة. ووقع فى نسخة: السائب بن يزيد وعليها اعتمد ابن عساكر ونسبه حمد من طريق محمد بن عمرو ب عطاء عنه فقال: عن السائب بن خباب. وقال البغوى: لا • علم له سندا غيره (انتهى) وقد أورد له ابن منده آخر، وقال الأزدى: تفرد عنه محمد بن عمرو بن عطاء (انتهى). وقد قال أبو حاتم: روى عنه محمد بن عمرو بن عطاء وإسحاق بن سالم أنه قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم. وقال ابن قسيط عن مسلم بن السائب عن أمه توفى السائب فأتيت ابن عمر فذكر قصة. وذكر عمر بن شبة فى أخبار المدينة: أن عثمان استعمل السائب بن خباب على المقصورة ورزقه دينارين فى كل شهر، فتوفى عن ثلاثة رجال مسلم وبكير وعبدالرحمن، وغفل ابن حبان فذكر فى ثقات التابعين السائب بن خباب. وروى عن ابن عمر أنه مات سنة تسع وتسعين وليس هو صاحب المقصورة ولذا فرقهما.

Marfat.com

السائب بن خلاد بن سويد بن ثعلبة بن عمرو بن حارثة

حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ بن عمرو بن حارثہ رضی اللہ عنہ ①

566حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِي، أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ وَالإِهْلالِ.

حضرت خلاد بن سائب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے۔ مجھ سے عرض کی کہ اپنے ساتھ والوں کو حکم دیں تلبیہ اور احرام باندھتے وقت اونچی آواز میں تلبیہ پڑھنے کا۔

حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ سَوَاءٍ.

حضرت سائب بن خلاد، حضور ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

567حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارُ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلادٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللَّهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا اللہ عزوجل اس کو ڈرائے گا اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 21/3، ترجمة رقم: 3064: السائب بن خلاد بن سويد بن ثعلبة بن عمرو بن حارثة بن امرى القيس بن مالك الأنصارى الخزرجى أبو سهلة. قال أبو عبيد: شهد بدرا وولى اليمن لمعاوية وله أحاديث، روى عنه ابنه خلاد وصالح بن حيوان عطاء بن يسار وغيرهم. روى له أصحاب السنن حديث رفع الصوت بالتلبية وصححه الترمذىُ، وروى له النسائى آخر فى فضل المدينة، وروى أبو داؤد من طريق صالح بن صفوان عن أبى سهلة حديثا آخر، فزعم أبو عمران أنه السائب بن خلاد الجهنى، وجزم غيره بأنه الأنصارى. قال البكارى السائب بن خلاد أبو سهلة من الخزرج وقال: قال أبو نعيم: إنه مات سنة إحدى وسبعين فيما قال الواقدى.

Marfat.com

السائب بن يزيد بن أخت نمر

حضرت سائب بن یزید بن اخت نمر رضی اللہ عنہ ①

568حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : ذُكِرَ شُرَيْحٌ الْحَضْرَمِيُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : ذَاكَ رَجُلٌ لا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ.

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شریح حضرمی کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا ہے۔

نوٹ! یعنی وہ قرآن پڑھتا ہی رہتا ہے قرآن کی کثرت سے تلاوت کرتا ہے۔

569حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : كَانَ بِلالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ.

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوتے، جمعہ کے دن اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترتے تو اقامت کہتے تھے۔

السائب بن أبي السائب بن عائذ بن عبد الله بن عمر

سائب بن ابی سائب بن عائذ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 26/3، ترجمة رقم: 3079: السائب بن يزيد بن سعيد بن ثمامة، ويقال: عائذ ب الأسود سنان أو الأزدى، وقيل: هو كنانى ثم ليثى، وقيل: هذلى يعرف بابن أخت النمر والنمر خال أبيه يزيد هو النمر بن جبل. ووهم من قال: إنه النمر بن قاسط. وقال الزهرى: هو أزدى حالف بنى كنانة له ولأبيه صحبة، روى البخارى من طريق محمد بن يوسف عن السائب بن يزيد قال: حج أبى مع النبى صلى الله عليه وسلم وأنا ابن ست سنين، ومن طريق الزهرى عنه قال: خرجت نتلقى النبى صلى الله عليه وسلم من تبوك، وفى الصحيحين أيضا من طريق محمد بن يوسف عن السائب أن خالته ذهبت به وهو وجع فمسح النبى صلى الله عليه وسلم رأسه ودعا له وتوضأ فشرب من وضوئه ونظر إلى خاتم النبوة. وأمه أم السائب أم العلاء بنت شريح الحضرمية، وكان العلاء بن الحضرمى خاله. وقد روى عن النبى صلى الله عليه وسلم أحاديث، وعن أبيه وعمر وعثمان وعبدالله بن السعدى وخاله نصر وحويطب بن عبدالعزيز وطلحة وسعد وغيرهم وروى عنه الزهرى ويحيى بن سعيد الأنصارى وابراهيم بن قارظ وآخرون، مصعب الزبيرى: استعمله عمر على سوق المدينة هو وسليمان بن أبى خيثمة وعبدالله بن عتبة بن مسعود. وقال أبو نعيم: مات سنة اثنتين وثمانين، وقيل: بعد التسعين، وقيل: سنة إحدى، وقيل: سنة أربع. وقال ابن أبى داود هو آخر من مات بالمدينة من الصحابة، ووهم يعقوب بن سفيان فذكره فيمن قتل يوم الحرة.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 22/3، ترجمة رقم: 3067: السائب بن أبى السائب واسمه صيفى بن عائذ بن عبدالله بن عمر بن مخزوم، والد عبدالله بن السائب، روى له أبو داود والنسائى من طريق مجاهد عن قائد السائب عن السائب أنه كان شريك النبى صلى الله

Marfat.com

570حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: قَالَ لِي مَوْلَى السَّائِبِ: كُنْتُ فِيمَنْ بَنَى الْبَيْتَ، فَأَخَذْتُ حَجَرًا، فَسَوَّيْتُهُ، وَوَضَعْتُهُ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ، فَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَاخْتَلَفُوا فِي الْحَجَرِ حَيْثُ أَرَادُوا أَنْ يَضَعُوهُ فَكَادَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ بِالسُّيُوفِ، فَقَالُوا: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالُوا: هَذَا الأَمِينُ، وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الأَمِينَ، فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ قَدْ رَضِينَا بِكَ، فَدَعَا بِثَوْبٍ فَبَسَطَهُ، ثُمَّ وَضَعَ الْحَجَرَ فِيهِ، وَقَالَ: لِهَذَا الْبَطْنِ وَلِهَذَا الْبَطْنِ قَدْ سَمَّى بُطُونًا لِيَأْخُذَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بِنَاحِيَةِ الثَّوْبِ فَفَعَلُوا وَرَفَعُوهُ، وَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ.

حضرت ہلال بن خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے مولیٰ سائب رضی اللہ عنہ نے کہا میں ان میں تھا جنھوں نے بیت اللہ شریف تعمیر کیا، میں نے حجر اسود پکڑا، میں نے اس کو سیدھا کیا اور اس کو بیت اللہ شریف کی ایک جانب رکھا میں اس کے پاس تھا اس پتھر میں اختلاف ہوا جب اس کو رکھنے کا ارادہ کیا قریب تھا کہ تلواروں کے ساتھ لڑائی شروع ہو جائے انہوں نے کہا تم آپس میں طے کر لو اسے وہ رکھے گا۔ جو اس دروازے سے پہلے داخل ہوگا، سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے انہوں نے کہا یہ امین ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دور جاہلیت میں بھی امین رکھا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر خوش ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا منگوایا اس کو بچھایا پھر حجرِ اسود کو اس میں رکھا اور کہا اس بطن کے لیے اور اس بطن کے لیے اس کے نام بطون رکھا تا کہ تم میں سے ہر آدمی اس کپڑے کا پلڑہ پکڑے انہوں نے ایسے ہی کیا اور اس کو اٹھایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پکڑا اور اپنے دست مبارک سے اس کو رکھا۔

571حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، أَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي أَوَّلِ الإِسْلامِ فِي التِّجَارَةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ، قَالَ:

حضرت سائب بن ابی سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شروع اسلام میں تجارت میں شریک ہوتے تھے جب مکہ فتح ہوا۔ آپ نے فرمایا: میرے بھائی اور تجارت میں شریک کو مرحبا (خوش آمدید) نہ تو کسی کو فریب دیا کرتا تھا، نہ کسی سے جھگڑتا تھا اسے سائب! اس بات میں کوئی شک نہیں تو نے

علیه وسلم، وقیل: عن مجاهد عن السائب بلا واسطة. وروى ابن أبی شیبة من طریق یونس بن خباب عن مجاهد: كنت أقود بالسائب ليقول لي يا مجاهد أدلكت الشمس فإذا قلت نعم صلى الظهر. وذكر سيف بن عمر في الردة أنه كان مع عكرمة بن أبي جهل في قتال أهل الردة، وأنه بعثه بشيرا بالفتح إلى أبي بكر. وروى الزبير بن بكار من طريق يحيى بن كعب مولى سعيد بن العاص عن أبيه أن معاوية حج فطاف ومعه جنده فزحموا السائب بن صيفي، فسقط فوقف عليه معاوية وقال: ارفعوا الشيخ فقام فقال: هي يا معاوية أجئتنا بأوباش الشام يصرعوننا حول البيت، أما والله لقد أردت أن أتزوج أمك، فقال له معاوية: ليتك فعلت فجاءت بمثل أبي السائب يعني عبد الله بن السائب. وقد خالف الزبير بن بكار ما دلت عليه هذه القصة فذكر أن السائب بن أبي السائب قتل يوم بدر كافرا، فيحتمل أن يكون السائب بن صيفي السائب بن أبي السائب.

Marfat.com

مَرْحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي، كُنْتَ لا تُدَارِي وَلا تُمَارِي يَا سَائِبُ، قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ أَعْمَالا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لا تُقْبَلُ مِنْكَ، وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصِلَةٍ، وَأَنَّهَا تُقْبَلُ مِنْكَ الْيَوْمَ.

زمانۂ جاہلیت میں بھی کئی اچھے اعمال کیے لیکن (آخرت میں) وہ تجھ سے قبول نہیں کیے جائیں گے، وہ گزر گئے اوران کا بدلہ دیا گیا ہاں اب (جو نیک اعمال کرے گا) وہ تجھ سے قبول کیے جائیں گے۔

572حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: كُنْتَ لا تُدَارِي، وَلا تُمَارِي فَقَطْ.

حضرت سائب سے، وہ نبی کریم ﷺ سے راوی ہیں، آپ نہ تو کسی کو فریب دیتے تھے اور نہ ہی کسی سے جھگڑا کرتے تھے۔

السائب بن سوید

حضرت سائب بن سوید رضی اللہ عنہ ①

573حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لاعِبًا وَلا جَادًّا، وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ، فَلْيَرُدَّهَا.

حضرت یزید بن سائب اپنے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی اپنے ساتھی کا سامان نہ لے، مذاق اور ستانے کے لیے اگر تم میں سے کوئی عصا لے اپنے ساتھی کا تو اس کو واپس کر دے۔

574حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ مِنْ زَرْعِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْعَوَافِي، وَالسِّبَاعِ وَالطَّيْرِ إِلا كُتِبَ لَكُمْ بِهِ أَجْرٌ.

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا مجھے تم میں سے کسی کی کھیتی سے کوئی جانور درندہ، پرندہ شے لے اس کے لیے اس کے لے جانے میں ثواب ہوگا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 21/3، ترجمة رقم: 3066: السائب بن سويد مدنی، روى ابن أی عاصم والبغوی من طريق محمد بن كعب عن السائب بن سويد أن النبی صلى الله عليه وسلم قال: ((ما من شیء يصيب من زرع أحدكم من العوافی إلا كتب الله له به أجرا)). قال البغوی: لا أعلم له غيره.

Marfat.com

سيابة بن عاصم بن سباع بن خزاعي بن محارب بن مرة

سیابہ بن عاصم بن سباع بن خزاعی بن محارب بن مرہ رضی اللہ عنہ ①

575حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولابِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ : حَدَّثَنِي سِيَابَةُ السُّلَمِيُّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : أَنَا ابْنُ الْعَوَاتِكِ يَعْنِي مِنْ سُلَيْمٍ.

حضرت سیابہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ابن عواتک ہوں یعنی قبیلہ سلیم سے ہوں۔

حَدَّثَنَاهُ أَبُو مَيْسَرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ الْخازن، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

حضرت ہشیم اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سبرة بن معبد عن عوسجة بن حرملة بن سبرة بن خديج

سبرہ بن معبد بن عوسجہ بن حرملہ بن سبرہ بن خدیج رضی اللہ عنہ ②

576حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ وَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُتْعَةِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ بَعْدَ أَنْ أَذِنَ فِيهَا.

حضرت سبرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے جب مقام عسفان پر اترے اور متعہ والی حدیث ذکر کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کو حرام کیا اس میں اجازت دینے کے بعد۔

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 233/3، ترجمة رقم: 3623: سيابة بكسر أوله والتخفيف وبعد الألف موحدة ابن عاصم بن شيبان بن خزاخي بن محارب بن مرة بن هلال بن فالج بن ذكوان بن ثعلبة بن بهثة بن سليم السلمي. قال عبدالغني بن سعيد له صحبة، وقال: له وفادة. وقال سعيد بن منصور: حدثنا هشيم عن يحيى بن عمرو القرشي أخبرني سيابة بن عاصم السلمي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم حنين: ((أنا ابن العواتك)).

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 31/3، ترجمة رقم: 3089: سبرة بن معبد بن عوسجة بن حرملة بن سبرة الجهني أبو ثرية بفتح المثلثة وكسر الراء وتشديد التحتانية، وقيل: مصغر صحابي نزل المدينة وأقام بذي المروة، وروى عنه ابنه الربيع. وذكر ابن سعد أنه شهد الخندق وما بعدها ومات في خلافة معاوية.

Marfat.com

577حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : حَرَّمَ الْمُتْعَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن متعہ کو حرام کیا۔

سبرة بن أبي الفاكهة

سبرہ بن ابی فاکھہ رضی اللہ عنہ ①

578حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْحَاسِبُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ مُوسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي الْفَاكِهَةِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ، فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الإِسْلامِ، فَقَالَ لَهُ : أَتُسْلِمُ وَتَذَرُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ ؟ فَعَصَاهُ، فَأَسْلَمَ، ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ : تُهَاجِرُ وَتَدَعُ أَرْضَكَ ؟ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ، ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ، فَقَالَ لَهُ : تُجَاهِدُ، فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ ؟ فَعَصَاهُ، فَجَاهَدَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَمَاتَ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، أَوْ قُتِلَ أَوْ غَرِقَ، أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّةٌ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.

حضرت سبرہ بن ابی فاکھہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک شیطان انسان کے لیے راستوں میں بیٹھتا ہے۔ وہ اسلام کے راستے میں بیٹھتا ہے۔ اس کو کہتا ہے کہ تو اسلام لائے گا اور اپنے دین اور اپنے آباؤ اجداد کے دین کو چھوڑ دے گا؟ وہ اس کی نافرمانی کرتا ہے اور مسلمان ہو جاتا ہے پھر وہ ہجرت کے راستے میں بیٹھتا ہے اس کو کہتا ہے تو ہجرت کرے گا اور اپنی زمین چھوڑ دے گا؟ وہ اس کی نافرمانی کرتا ہے اور وہ ہجرت کرتا ہے پھر وہ جہاد کے راستہ میں بیٹھتا ہے اس کو کہتا ہے تو جہاد کرے گا؟ لڑے اور قتل ہو جائے گا، وہ اس کی نافرمانی کرتا ہے اور جہاد کرتا ہے حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل پھر ضرور اس کو جنت میں داخل کرے گا چاہے وہ قتل کیا جائے یا ڈبویا جائے یا جانور سے نیچے گرے اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 31/3 ترجمة رقم: 3088: سبرة بن الفاكه، ويقال: ابن الفاكهة، ويقال: ابن أبي الفاكه المخزومي، وقيل: الأسدي صحابي، نزل الكوفة له حديث عند النسائي بإسناد حسن، إلا أن في إسناده اختلافا ولفظه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: إن الشيطان قعد لابن آدم بأطرقه..)) الحديث في قضية الجهاد، وقد صححه ابن حبان ووقع عنده سبرة بن أبي فاكه، روى عنه عمارة بن خزيمة وسالم بن أبي الجعد.

Marfat.com

سبرة بن فاتك بن الاخرم بن شداد بن عمرو بن الفليت

سبرہ بن فاتک بن اخرم بن شداد بن عمرو بن فلیت رضی اللہ عنہ ①

579حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْمَوَازِينُ بِيَدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُ قَوْمًا، وَيَضَعُ قَوْمًا، وَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ رَبِّكَ، إِذَا شَاءَ أَقَامَهُ وَإِذَا شَاءَ أَزَاغَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ، مِثْلَهُ سَوَاءً.

حضرت سبرہ بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے وزن کیا جائے گا وہ اللہ کے دست قدرت میں ہے اس کے ذریعے ایک قوم کو بلند کرنا ہے اور ایک قوم کو نیچے کرنا ہے انسان کا دل اللہ عزوجل کی دو انگلیوں کے (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے۔ آپ کا رب چاہے تو اس کو سیدھا کر دے چاہے تو اس کو ٹیڑھا کر دے۔

580حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ فَاتِكٍ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: نِعْمَ الْفَتَى سَمُرَةُ، لَوْ أَخَذَ مِنْ لَمَّتِهِ، وَقَصَّرَ مِنْ مِئْزَرِهِ

حضرت سمرہ بن فاتک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمرہ اچھا نوجوان ہے۔ اگر بال کم کروائے اور تہبند کو چھوٹا رکھے۔

حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ بُسْرٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت سمرہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 30/3، ترجمة رقم: 3087: سُبرة بفتح أوله وسكون ثانيه، ويقال: بميم مضمومة بدل الموحده بن فاتک بن الأخرم الأسدی بفتح المهمزة وسكون السين هو الأزدی هكذا، يقال: بالسين والزای صرح بذلک أبو القاسم فی طبقات أهل حمص، وأما ابن أبی عاصم فقال إنه بفتح السين ثم جعله من بنی أسد بن خزيمة، وهو أخو خريم بن فاتک. روی الطبرانی من طريق الشعبی، عن أيمن بن خريم قال: كان أبی وعمی شهدا بدرا وذكر الواقدی هذا الكلام واسنكره وقال: إنما أسلم خزيم وأخوه بعد الفتح. قلت: ولهذا لم يذكرا فی البدريين، وقد وقع لی فی غرائب شعبة لابن منده من طريق جبير بن نفير عن سبرة بن فاتک قال: قال: رسول الله صلى الله عليه وسلم ((الميزان بيد الرحمن يرفع أقواما ويضع آخرين...)) الحديث.

Marfat.com

سمرة بن جندب الفزاری بن عبد بن لابی بن شمخ

سمرہ بن جندب فزاری بن عبد بن لابی بن شمخ رضی اللہ عنہ ①

581حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَسَنُ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرِدُوهُ عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ.

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو ٹھنڈا کرو ٹھنڈے پانی سے۔

582حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ، قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ، جَدَعْنَاهُ.

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اس کو قتل کریں گے جو اس غلام کی ٹاک کو کاٹے گا ہم اس کی ناک کو کاٹیں گے۔

583حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا أبو الوليد، حَدَّثَنَا شعبة عن الحكم قال سمعت ابن أبي ليلى يحدث عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني حديثا يرى أنه كذب فهو الكاذبين.

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میری طرف جھوٹی حدیث منسوب کرے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹی ہے وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

سمرة بن عمرو بن جندب السوائی أبو جابر بن سمرة

سمرہ بن عمرو بن جندب اسوائی ابو جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 178/3، ترجمة رقم: 3477: سمرة بن جندب بن هلال بن حريج بن مرة بن حزن بن عمرو بن جابر بن خشين بن لأبى بن عصيم بن فرافزارة الفزارى يكنى أبا سليمان. قال ابن إسحاق: كان من حلفاء الأنصار قدمت به أمه بعد موت أبيه فتزوجها رجل من الأنصار، وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرض غلمان الأنصار فمر به غلام فأجازه فى البعث وعرض عليه سمرة فرده فقال: لقد أجزت هذا ورددتنى ولو صارعته لصرعته، قال: ((فدونكه)) فصارعه فصرعه سمرة فأجازه. وعن عبدالله بن بريدة عن سمرة كنت غلاما على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فكنت أحفظ عنه ونزل سمرة البصرة، وكان زياد يستخلفه عليها إذا سار إلى الكوفة وكان شديدا على الخوارج فكانوا يطعنون عليه، وكان الحسن وابن سيرين يثنيان عليه، وقال ابن سيرين: فى رسالة سمرة إلى بنيه علم كثير. وعن عبدالله بن بريدة عن سمرة كنت غلاما على عهد رسول الله صلى اله عليه وسلم فكنت أحفظ عنه ونزل سمرة البصرة وكان زياد يستخلفه عليها إذا سار إلى الكوفة وكان شديدا على الخوارج فكانوا يطعنون عليه، وكان الحسن وابن سيرين يثنيا عليه، وقال ابن سيرين: فى رسالة سمرة إلى بنيه علم كثير.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 178/3، ترجمة رقم: 3476: سمرة بن جنادة بن جندب بن حجير بن زباب بن سواءة السوائى والد جابر لهما صحبة.

Marfat.com

584حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلافُ، حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم اثْنَيْ عَشَرَ أَمِيرًا، وَأَنَا وَأَبِي عِنْدَهُ، وَهَمَسَ بِكَلِمَةٍ، فَقُلْتُ لأَبِي : مَا الْكَلِمَةُ ؟ قَالَ : كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۲ امیروں کا ذکر کیا ہے میں اور میرے والد وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کلمہ کے ساتھ آہستہ فرمایا میں نے اپنے باپ سے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کلمہ فرمایا؟ فرمایا وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

سمرة بن حبيب القرشي أبو عبد الرحمن بن سمرة

سمرہ بن جیب القرشی ابوعبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ ①

585حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَيْدٍ الأَصْبَهَانِيُّ الأَكْبَرُ بِبَغْدَادَ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنْ أَصْبَهَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا شَيْخٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ كَذَا، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوتِرُ بِـ {سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى}، وَ {قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ} وَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ}.

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ اپنے باپ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اور قل یا ایها الکفرون اور قل هو الله هو احد پڑھتے تھے۔

أبو محذورة سمرة بن معير بن لوذان بن وهب بن سعد

ابومحذورۃ سمرہ بن معیر بن لوذان بن وھب بن سعد رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 17/3، ترجمة رقم: 3478: سمرة بن حبيب بن عبد شمس العبشمی. قال ابن حزم فی الجمهرة؛ يقال: أنه أسلم فی أوسل الإسالم ومات قديما. وذكر ابن الدباغ عن ابن داسة أنه أسلم وولاه عثمان (انتهى). وهذا يقتضی أنه عاش إلى خلافة عثمان وليس كذلك، بل الذی ولاه عثمان ولده عبدالرحمن بن سمرة. وروى ابن قانع من طريق الشعبی عن عبدالرحمن بن سمرة عن أبيه... الحديث.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 182/3، ترجمة رقم: 3483: سمرة بن معير بن لوذان الجمحی أخو أبی محذورة، وقيل: هو اسم أبی محذورة. وقال ابن حزم فی الجمهرة: ويظن أهل الحديث أن اسم أبی محذورة سمرة وليس كذلك وإنما سمرة أخ له، قلت: جزم بأن اسم أبی محذوره سمرة ابن معين وابن سعد وغيرهما. وقال مصعب الزبيری: اسم أبی محذورة أوس وله أخ يقال له: سمرة، فهذا مما اعتمد عليه ابن حزم.

Marfat.com

586حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي سُنَّةَ الأَذَانِ، فَمَسَحَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِي، وَقَالَ : تَقُولُ : اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَقُولُ : أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَرْفَعُ صَوْتَكَ بِالشَّهَادَةِ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ.

حضرت محمد بن عبدالملک بن ابی محذورہ اپنے باپ سے اور ان کے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے اذان سکھائیں آپ ﷺ نے میرے سر کے اگلے حصہ پر (ہاتھ) پھیرا پھر فرمایا تو پڑھ اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر اس کے ساتھ آواز کو بلند کر پھر پڑھ اشهد ان لا اله الا الله اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا الرسول الله اشهد ان محمد رسول الله حی الصلوۃ حی علی الصلاۃ الخ۔

587حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ السُّلَيْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا هُذَيْلُ بْنُ بِلالٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ سَلَّمَ الأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا، وَالسِّقَايَةَ لِبَنِي هَاشِمٍ، وَالْحِجَابَةَ لِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ.

حضرت ابومحذورہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے اذان مقرر فرمائی اور پانی پلانا بنی ہاشم کے لیے اور حجابہ ہونا بنی عبدالدر کے لیے۔

588حدثنا محمد بن موسى بن حماد البربري، حَدَّثَنَا فضل بن غانم، حَدَّثَنَا محمد بن جابر عن أبي اسحاق عن الاسود بن يزيد قال قلت لابي محذورة كيف كنت تؤذن لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت أثنى الاقامة كما أثنى الاذان.

حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے کہ میں نے ابومحذورہ سے عرض کی آپ حضور ﷺ کی موجودگی میں اذان کیسے دیتے تھے؟ کہا میں جیسے اقامت کہتا ہوں ایسے ہی اذان دیتا تھا۔

سفيان بن قيس بن أبان الثقفي
سفیان بن قیس بن ابان الثقفی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 128/3، ترجمة رقم: 3328: سفيان بن قيس بن أبان الثقفى ذكره الطبرانى وغيره فى الصحابة، وأخرج من طريق عبدربه بن الحكم عن أميمة بنت رقيقة عن رقيقة قالت جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الطائف يطلب النصر من

Marfat.com

589حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الطَّائِفِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي بِنْتُ رُقَيْقَةَ، عَنْ أُمِّهَا رُقَيْقَةَ، قالت : حَدَّثَنِي أَخَوَايَ سُفْيَانُ، وَوَهْبُ ابنا قيس بِأَنْ، قَالا : لَمَّا أَسْلَمَتْ ثَقِيفٌ خَرَجْنَا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فقال : مَا فَعَلَتْ أُمُّكُمَا ؟ قُلْنَا : هَلَكَتْ عَلَى الْحَالِ الَّتِي تَرَكْتِ فقال : لَقَدْ أَسْلَمَتْ أُمُّكُمَا إِذًا.

حضرت سفیان بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب قبیلہ ثقیف مسلمان ہوئے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری ماں نے کیا کہا؟ ہم نے عرض کی وہ اسی حال میں مر گئے جس حال پر آپ نے اسے چھوڑا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری ماں اس وقت اسلام لا چکی تھی۔

سفیان بن عبداللہ بن ربیعة بن الحارث بن حبیب

سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ بن حارث بن حبیب رضی اللہ عنہ ①

590حدثنا بشر بن موسى، حَدَّثَنَا الحسن بن موسى الاشيب، حَدَّثَنَا ابراهيم بن سعد عن محمد بن عبد الرحمن بن ماعز العامري عن سفيان بن عبد الله قال قلت يارسول الله ما أكثر ما تخاف على قال هذا وأخذ بلسانه قلت مرني بأمر قال قل لا اله الا الله ثم استقم.

حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر مجھے اپنے اوپر خوف ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پہ کنٹرول کرو اور اپنی زبان کو پکڑ میں نے عرض کی مجھے کوئی حکم دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ پڑھ اور پھر اس پر استقامت اختیار کر۔

ثقيف فدخل على فسقيته سويقا فشرب وقال ((لا تعبدى طاغيتهم ولا تصلى إليها)) فقلت إذن يقتلونى، قال: ((فإن جاءوك فقولى: ربى رب هذه الطباغية ووليها ظهرك إذا صليت)) قالت: أميمة: فحدثنى أخواى وهب وسفيان بن قيس قالا: لما أسلمت ثقيف قال لنا النبى صلى الله عليه وسلم ما فعلت أمكما قالا: ماتت على الحال التى فارقتها عليها قال: ((أسلمت أم، كما إذن)).

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 124/3، ترجمة رقم: 3317: سفيان بن عبدالله بن ربيعة بن الحارث بن مالك بن حطيط بن جشم الثقفى الطائفى، أسلم مع الوفد وسأل النبى صلى الله عليه وسلم ان أمر يعتصم به فقال: ((قل ربى الله ثم استقم)). أخرج حديثه مسلم والنسائى والترمذى. واستعمله عمر على صدقات الطائف، ووقع فى رواية مرسلة لابن أبى شيبة أن النبى صلى الله عليه وسلم استعمله على الطائف. وروى عنه أولاده عاصم وعبدالله وعلقمة وعمرو وأبو الحكم وغيرهم. وقال أبو الحسن المدينى: شهد سفيان بن عبدالله بن ربيعة حنينا فقتل أخوه عثمان فاستقبل وقال لأبى سويد: لا خير فى العيش بعده فتخيل أبو سويد حتى انهزم به، وذلك أنه قطع طرف عذاره وكان على حصان، وأبو سويد على أنثى فأدناها من فرس سفيان حتى شمها، ثم حرك أبو سويد فرسه، وذهب فرس سفيان ليتبعها فلحقه سفيان ليحبسه فانقطع اللجام واستمر فرسه يتبع فرس أبى سويد فنجيا جميعا، وأسلم سفيان بعد ذلك، قلت: ولم أقف على حال أبى سويد المذكور.

Marfat.com

حدثنا المعمری، حَدَّثَنَا عمرو بن عثمان، حَدَّثَنَا محمد بن حرب عن الزبیدی عن الزهری عن ماعز بن عبد الرحمن العامری عن سفیان ابن عبد الله الثقفی عن النبی صلی الله علیه وسلم بنحوه.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

591 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْ لِي فِي الإِسْلامِ قَوْلا، لا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ، قَالَ: قُلْ آمَنْتُ بِاللَّهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ.

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے متعلق بتائیں ایسی بات کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور سے سوال نہ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر استقامت اختیار کر۔

592 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سُفْيَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ الإِسْلامِ، لا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا، قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللَّهِ ثُمَّ، اسْتَقِمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَتَّقِي؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِهِ وَهَذَا لَفْظُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ يَتْلُوهُ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ النَّمَرِيُّ الأَزْدِيُّ.

حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اسلام کے بارے بتائیں۔ اس طرح کہ مجھے کسی سے نہ پوچھنا پڑے، آپ نے فرمایا: اپنی زبان سے بول: میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر پکا ہوجا، میں نے عرض کی۔ میں کس سے بچوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ زبان کی طرف اشارہ فرمایا۔ اور یہ الفاظ یحییٰ بن سعید کے ہیں۔ ان کو بیان کرنے والے سفیان بن ابی زہیر نمری ازدی ہیں۔

سفیان بن أبی زهیر النمری الازدی
سفیان بن ابی زہیر نمری الازدی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 122/3، ترجمة رقم: 3312: سفیان بن أبی زهیر الأزدی من أزد شنوءة. قال ابن المدینی وخلیفة: اسم أبیه القرد، وقیل: ابن نمیر بن مرارة بن عبدالله بن مالک، ویقال: فیه النمری لأنه من ولد النمر بن عثمان بن نصر بن زهران. نزل المدینة وحدیثه فی البخاری من روایة عبدالله بن الزبیر عنه، وروی البخاری أیضاً من طریق السائب بن یزید عنه قال: وهو رجل من أزد شنوءة من أصحاب النبی صلی الله علیه وسلم ((من اقتنی کلبا... الحدیث)).

Marfat.com

593حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: يُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ يُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ يُفْتَحُ الشَّأْمُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ قَالَ الْقَاضِي: يَبِسُّونَ يَطْمَعُونَ.

حضرت سفیان بن ابی زہیر نمر الازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ یمن فتح ہوگا ایک ایسی قوم آئے گی جو طمع کرنے والے ہوں گے وہ اپنے اہل خانہ کا بوجھ اٹھائیں گے جو ان کی اطاعت کریں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر تھا اگر جانتے ہوں، پھر عراق فتح ہوگا ایک ایسی لالچ کرنے والی قوم آئے گی وہ اپنے اہل خانہ اور جو ان کی اطاعت کرنے والے ہوں گے ان کا بوجھ اٹھائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے، پھر شام فتح ہوگا ایک قوم آئے گی حرص کرنے والی وہ اپنے اہل خانہ کا بوجھ اٹھائیں گے اور ان کا بھی جو ان کی اطاعت کریں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر تھا اگر وہ جانتے۔ قاضی فرماتے ہیں یبسّون کا معنی یطمعون (طمع کرنا) ہے۔

594حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَوْبَةَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمُ ابْنُ أَبِي زُهَيْرٍ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلا لِزَرْعٍ، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ.

حضرت ابو زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شوقیہ طور پر کتا رکھا تو اس کے اجر میں ہر روز ایک قیراط ثواب کم ہوگا سوائے کھیتی کی حفاظت کے لیے۔

سفيان بن أسد الحضرمي

سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 121/3، ترجمة رقم: 3305: سفيان بن أسد بفتحين أو أسيد بوزن عظيم الحضرمي. ذكره ابن أبي خيثمة وبن أبي عاصم وغيرهما في الصحابة وأخرجه من رواية بقية أخبرني ضبارة بفتح المعجمة والموحدة المخففه بن مالك الحضرمي أنه سمع أباه يحدث عن عبدالرحمن بن جبير أن أباه حدثه عن سفيان بن أسد الحضرمي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((كبرت خيانة أن تحدث أخاك حديثا هو لك به مصدق وأنت له كاذب)). قال ابن منده: غريب، وذكر ابن عدي أن محمد بن ضبارة رواه عن أبيه متابعًا لبقية ورواه يزيد بن شريح عن جبير بن نفير فقال عن النواس بن سمعان فالله أعلم.

Marfat.com

595حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَصْرِيُّ الْمَعْرُوفُ بِشَاذَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : كَبُرَتْ خِيَانَةً، أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ، وَأَنْتَ لَهُ بِهِ كَاذِبٌ.

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایسی بات بتائے جس میں وہ تیری تصدیق کرنے والا ہو اور اس میں تو اسے جھٹلانے والا ہو۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّا، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ، جَمِيعًا عَنْ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَذَكَرَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

حضرت ضبارہ بن مالک نے اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کیا ہے۔

سفيان بن أبي القرد

حضرت سفیان بن ابی قرد رضی اللہ عنہ ①

596حدثنا حامد بن محمد، حَدَّثَنَا يحيى بن أيوب، حَدَّثَنَا اسماعيل بن جعفر عن يزيد بن خصيفة أن بسر بن سفيان أخبره أنه سمع فى مجلس يذكر أن سفيان قال اسماعيل أراه ابن أبي القرد أخبرهم أن فرسه قام عليه فى العتيق وهم فى بعث بعثهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجع يستحمله فزعم سفيان كذا ذكروا أن رسول الله صلى الله على وسلم خرج معهم يبتغى له بعيرا فلم يجده الا عند أبي جهم بن حذيفة

حضرت بسر بن سفیان بتاتے ہیں کہ انہوں نے ایک مجلس میں سنا کہ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ہے کہ حضرت اسماعیل فرماتے ہیں میری رائے یہ ہے وہ ابن ابی قرد ہیں ان کو بتایا کہ ان کا گھوڑا دادی عتیق میں کھڑا ہے۔ وہ ان لوگوں میں شامل تھے جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا وہ واپس آئے اس کو لینے کے لیے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے گمان کیا انھوں نے ذکر کیا اس طرح بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے ساتھ نکلے ان کے اونٹ کی تلاش کے لیے اس اونٹ کو ابی جہم بن حذیفہ کے پاس پایا۔ ابوجہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس کو فروخت نہیں

① قال ابن حجر فى الإصابة 127/3، ترجمة رقم:3326 سفيان بن القرد، وهو ابن أبى زهير، وقد تقدم ذكره.

Marfat.com

العدوی قال أبو جهم لا أبيعه يا رسول الله ولكن خذه فاحمل عليه ثم ذكر في حديثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اني أسال الله أن يبارك لنا في مدنا كما بارك في مدمكة.

کروں گا۔ لیکن آپ لے لیں اس پر سامان لاد دیں پھر انہوں نے اپنی حدیث میں یہ ذکر کیا کہ رسول کریم ﷺ نے دعا کی: میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح اس نے ہمارے مکہ کے مد میں برکت دی اسی طرح وہ ہمارے (مدینہ کے) مد (پیمانہ) میں بھی برکت دے۔

سفیان بن وھب الخولانی

حضرت سفیان بن وھب خولانی رضی اللہ عنہ ①

59 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ لَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ، قُولُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ، يَقُولُ : مِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تِي الْمِائَةُ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ.

حضرت سفیان بن وھب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ سو نہیں آئے گا جبکہ اس کے آخر پر ایک باقی رہنے والی شخصیت ہوگی۔

59 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا مَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، دَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ فْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يُحَدِّثُ، أَنَّهُ كَانَ تَحْتَ ايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ وَدَاعٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : دْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

حضرت سفیان بن وھب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے جھنڈے کے نیچے تھے حجۃ الوداع میں حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ایک صبح اللہ کی راہ میں کی اس کے لیے وہ صبح دنیا و مافیھا سے بہتر ہے اور جس نے ایک شام اللہ کی راہ میں کی وہ اس کے لیے دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 131/3، ترجمة رقم: 3334: سفيان بن وهبالخولاني أبو أيمن. قال أبو حاتم: له صحبة وروى بخاري في تاريخه من طريق غياث الحراني قال: مربنا سفيان بن وهب وكانت له علينا. وقال ابن يونس: وفد على النبي صلى الله عليه سلم وشهد فتح مصر، وولي إمرة الإفريقية في زمن عبدالعزيز بن مروان. ومات سنة اثنتين وثمانين، وروى عن عمر والزبير وغيرهما، روى عنه بكر بن سوادة وعبدالله بن المغيرة وأبو الخير وأبو عشانة وغيرهم. وروى الحسن بن سفيان وابن شاهين من طريق سعيد بن أبي حر السبائي سمعت سفيان بن وهب الخولاني يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((لا تأتي المائة وعلى ظهرها أحد ق)) قال: فحدثت به عبدالعزيز فقال: لعله أراد أنه لا يبقى أحد ممن كان معه إلى رأس المائة.

Marfat.com

سفیان بن الحکم الثقفی

حضرت سفیان بن حکم الثقفی رضی اللہ عنہ ①

599حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : تَوَضَّأَ فَأَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ.

حضرت ابوحکم بن سفیان اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا تو پانی کا ایک چلو لیا اس کو اپنی شرمگاہ پر (کپڑے کے اوپر سے) چھڑکا۔ (تعلیم امت کے لیے)۔

سفیان بن بخیت

حضرت سفیان بن بخیت رضی اللہ عنہ ②

600حدثنا أحمد بن الحسن بن عبد الجبار، حَدَّثَنَا الهيثم بن خارجة، حَدَّثَنَا اسماعيل بن عياش عن سعيد بن يوسف عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلام قال حدثني الحجاج بن عبد الله الثمالي وكن قد رأى النبي صلى الله عليه وسلم أن سفيان بن بخيت حدثه وكان من أصحاب النبي

حضرت حجاج بن عبداللہ الشمانی بیان کرتے ہیں انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے بے شک سفیان بن بخیت بیان کرتے ہیں اور یہ حضور ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ہیں، فرمایا جہنم میں ستر ہزار وادیاں ہیں۔

---

① قيل أيضا فيه: الحكم بن سفيان، وترجم له الحافظ فى الإصابة 103/2، ترجمة رقم: 1780، الحكم بن سفيان بن عثمان بن عامر بن معتب من مالك بن كعب بن سعد بن عوف بن ثقيف الثقفي. قال أبو زرعة وإبراهيم الحربى: له صحبة وروى حديثه أصحاب السنن فى النضح بعد الوضوء واختلف فيه على مجاهد فقيل هكذا. وقيل: سفيان بن الحكم، وعليه أورده ابن قانع. قال الحافظ: وقال أحمد والبخارى: ليست للحكم البغوى، وقال ان المدينى والبخارى وأبو حاتم: الصحيح الحكم بن سفيان عن أبيه.

② يقال: فى اسم أبيه مجيب، ووقع عند ابن قانع هكذا كما هو ثابت وقد ناقشه الحافظ، فقال فى الإصابة 128/3، ترجمة رقم: 3330، سفيان، يقال: نفير بن ميب الثمالى. قال ابن عساكر: سفيان أصح، روى ابن قانع وغيره من طريق يحيى بن أبى كثير عن أبى كثير عن أبى سلام عن حجاج بن عبيد الثمالى وكان قد رأى النبى صلى الله عليه وسل وشهد معه حجة الوداع... الحديث. قال الحافظ: ووقع فى رواية ابن قانع بخيت بموحدة ومعجمة وآخره مثناة مصغر، قال الخيط: ومجيب هو الصواب. ومدار حديثه على إسماعيل بن عياش عن سعيد بن يوسف عن يحيى، واختلف على إسامعيل فقال أبو اليمان وغيره: نفير بن مجيب، وقال الهيثم بن خارجة: سفيان، ورجع أبو حاتم وغيره سفيان على نفير، وانفرد الدار قطنى فرجح نفيرا. وروى ابن عائذ فى المغازى من طريق يزيد بن أبى حبيب قال: قال عمرو بن العاص لمعاوية ابعث إلى سفيان الأزدى صاحب بعلبك ليبعث بمن خرج منهم يعنى أل مصر قال: فبعث إلى السفيان بن مجيب فخرج فى أثر عبدالرحمن بن عديس فأدركوهم قال: وعزوجه معاوية حفصة بنت أية بن حرب. وروى ابن عائذ أيضا عن الوليد عن أبى مطيع أن معاوية وجه سفيان بن مجيب الثمالى إلى طرابلس فى جماعة فذكر قصة.

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم أن فى جهنم سبعين ألف وادى.

سعر الدؤلى

حضرت سعر الدولی رضی اللہ عنہ ①

601حدثنا عبد الله بن موسى بن هلال، حَدَّثَنَا ابراهيم بن المنذر الحزامى، حَدَّثَنَا عبد الله بن موسى عن أسامة بن زيد عن أبي مرارة الجهنى قال أخبر ابن سعد الدؤلى عن أبيه قال كنت فى بادية مكة فى غنم فجاء رجل فسلم وأنا بين ظهراني غنمي فقلت من أنت قال أنا رسول رسول الله قلت مرحبا برسول رسول الله وأهلا ما تريد قال صدقة غنمك فجئته بشاة ماخض خير ما وجدت فقال ليس حقنا فى هذا قلت ما حقك قال فى الثنية والجذعة.

حضرت ابن سعد دوئلی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں مکہ کی آبادی میں بکریاں چرا رہا تھا ایک آدمی آیا اس نے سلام کیا اس حال میں کہ میں اپنی بکریوں کے درمیان تھا۔ جس نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا ہوں میں نے کہا رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید۔ آپ کا کیا ارادہ ہے؟ اس نے کہا آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ لینے کے لیے آیا ہوں میں اس کے پاس ایک بکری کو لے آیا جو میرے خیال میں سب سے بہتر تھی۔ اس نے کہا اس میں سارا حق نہیں ہے۔ میں نے کہا آپ کا حق کیا ہے؟ فرمایا اس نے ثنیہ اور جذعہ یعنی دو سالہ اور ایک سالہ بھی۔

سراقة بن مالك بن جعشم بن مالك بن تيم بن مدلج

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم بن مالک بن تیم بن مدلج رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 96/3۔ ترجمة رقم: 3246: سعر بتح أوله وسكون ثانية وآخره راء مهملة هو الدؤلى. قال الدارطقنى وابن حبان: له صحبة، وذكره العسكرى فى المخضرمين. واختلف فى اسم أبيه فقيل سوادة، وقيل: ديسم، ويقال: أنه عامرى، ويقال: أنه قدم الشام تاجرا فى الجاهلية. روى يعقوب بن شيبة من طريق عبدالله الحمرانى قال: كنت أجلس إلى قوم من ولد السعر بن سوادة فحدثونى أنه قال: كنت عسيفا لعقيلة من عقائل العرب فقدمت الشام فدخلت مكة فرأيت رجلا أزهر اللون بين يديه جزائر تنحر، وإذا قال يقول: يا وفد الله هلموا إلى الغداء قال: وقد كن اخبرنا بالشام أن نبيا سيبعث بالحجاز وقد طلعت نجومه، فتقدمت إليه... فذكر قصة. وأخرج الخطيب فى المؤتلف هذه القصة مطلوة من طريق إسحاق بن محمد النخعى حدثنا العلاء بن أبى سوية المنقرى أخبرنى أبو الخشناء عباد بن أبى كسيب عن أبى عتوارة الخفاجى عن سعد بن سوادة العامرى قال كنت عسيفا... فذكر نحو هذه القصة مطولا. وفيها فإذا رجل قائم على نشز من الأرض ينادى يا وفد الله الغداء وآخر على مدرجة الطريق ينادى ألا من طعم فليرح للعشاء، وفيه: إنه لما قال له السلام عليك يا نبى الله قال لست به وأن قد ولتبشرن به.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 41/3، ترجمة رقم: 3117: سراقة بن مالك بن جعشم بن مالك بن عمرو بن تيم بن مدلج بن مرة بن عبد مناة بن كنانة الكنانى المدلجى، وقد ينسب إلى جده يكنى أبا سفيان كان ينزل قديدا. روى البخارى قصته فى إدراكه النبى صلى الله عليه وسلم لما هاجر إلى المدينة ودعا النبى صلى الله عليه وسلم حتى ساخت رجلا فرسه، ثم أنه طلب منه الخلاص و • لا يدل عليه ففعل

Marfat.com

602حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَطِيبًا فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَقَالَ : أَلا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ مِسْعَرٌ : قُلْتُ لِعَبْدِ الْمَلِكِ فِي الحجة.

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے بطن وادی میں خطبہ دینے کے لیے فرمایا خبردار عمرہ حج میں داخل ہے قیامت تک مِسعَر نے فرمایا میں عبدالملک سے حج میں کہا۔

603حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ.

حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم والے تمام نافرمان، سرکش، تکبر سے چلنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔

سرق

حضرت سرق رضی اللہ عنہ ①

وكتب له أمانا وأسلم يوم الفتح. ورواه أيضا من طريق البراء بن عازب عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه وفي قصة سراقة مع النبي صلى الله عليه وسلم يقول سراقة مخاطبا لأبي جهل: أبا حكم والله لو كنت شاهدا الأمر جوادي إذ تسوخ قوائمه علمت ولم تشكلت أين محمدا رسول ببران فمن ذا يقاومه. وقال ابن عيينة: عن إسرائيل أبي موسى عن الحسن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لسراقة بن مالك: ((كيف بك إذا لبست سواري كسرى)) قال فلما أتى عمر بسواري كسرى ومنطقته وتاجه دعا سراقة فألبسه، وكان رجلا أزب كثير شعر الساعدين فقال له ارفع يديك، وقل الحمد لله الذي سلبهما كسرى بن هرمز وألبسهما سراقة الأعرابي. وروى ذلك عنه ابن أخيه عبد الرحمن بن مالك بن جعشم، وروى عنه ابن عباس وجابر وسعيد بن المسيب وطاؤس. قال أبو عمر: مات في خلافة عثمان سنة أربع وعشرين، وقيل: بعد عثمان.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 44/3، ترجمة رقم: 3124 سرق بضم أوله وتشديد الراء بعدها قاف وضبطه العسكري بتخفيف الراء وزن غدر وعمر، وأنكر على أصحاب الحديث تشديد الراء، ويقال: اسم أبيه أسد صحابي نزل مصر، ويقال: كان اسمه الحباب فغيره النبي صلى الله عليه وسلم وهو جهني، ويقال: دئلي، ويقال: أنصاري. قال ابن يونس والأزدي له صحبة وشهد فتح مصر واختلط بها، وروى ابن منده من طريق عبدالصمد بن عبدالوارث عن عبدالرحمن بن عبدالله بن دينار عن زيد بن أسلم قال: رأت شيخا بالإسكندرية يقال له: سرق فقلت: ما هذا الاسم فقال سمانيه رسول الله صلى الله عليه وسلم. وأخرجه أبو موسى أيضا والحسن بن سفيان من طريق مسلم بن خالد عن زيد بن أسلم عن عبدالرحمن بن البليماني قال: كنت بمصر فقال لي رجل ألا أدلك على رجل من الصحابة، قلت: نعم فذكر الحديث مطولا. وفيه سبب تسميته بذلك، ومات في خلافة عثمان وروى له ابن ماجة حديثا منطريق رجل من أهل مصر عنه في اليمين والشاهد.

Marfat.com

604حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ بَعْضِ الْمِصْرِيِّينَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يُقَالُ لَهُ : سَرَقٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ.

حضرت عبداللہ بن یزید مولی منبعث بعض مصریوں سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ جن کو سرق کہا جاتا ہے کہ حضور ﷺ نے ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

سنان بن سلمة بن المحبق الهذلی

حضرت سنان بن سلمہ بن محبق الھذلی رضی اللہ عنہ ①

605حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الأَحْوَلُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ تَصَدَّقَ عَلَى أُمِّهِ بِأَرْضٍ، وَأَنَّهَا مَاتَتْ، وَأَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : قَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَكَ صَدَقَتَكَ، وَرَدَّ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، فَاصْنَعْ بِهَا مَا شِئْتَ.

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی نے اپنی امی کے (ایصال ثواب) کے لیے صدقہ دیا اپنی زمین، وہ فوت ہوگئی تھی وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے اللہ عزوجل نے تیرا صدقہ قبول کر لیا ہے اور تیری زمین واپس کر دی ہے فرمایا تو اس میں جو چاہے کر۔

606حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِلَحْمِ ضَبٍّ، فَلَمْ يَأْكُلْ، وَقَالَ : إِنِّي أَعَافُهُ.

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس گوہ کا گوشت لایا گیا آپ ﷺ نے اس کو نہیں کھایا اور فرمایا میں اس سے درگزر کرتا ہوں۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 244/3، ترجمة رقم: 3651: سنان بن سلمة بن المحبق الهذلی لأبيه صحبة. قال ابن حبان فی المراسيل: سئل أبو زرعة عن سنان بن سلمة أن له صحبه فقال لا، ولكن ولد فی عهد النبی صلى الله عليه وسلم. وعن ابن الأعرابی ؤنه ولد يوم حنين فبشر به أبوه فقال لسنان: اطعن به فی سبيل الله أحب إلی منه فسماه النبی صلى الله عليه وسلم وروى وكيع عن أبيه عن سنان بن سلمة قال: ولدت يوم حرب كان للنبی صلى الله عليه وسلم فسمانی سنان. وقال العسكری: ولد سنان بعد الفتح فسماه النبی صلى الله عليه وسلم، وكان شجاعا بطلا. قلت: وقد روى سنان عن أبيه، أخرجه أحمد عن محمد بن بكر عنه. وقال أبو عاصم: عن ابن جريج فقال: بسنده عن سنان بن سلمة عن سلمة بن المحبق، أخرجه يعقوب بن سفيان عنه، والدارقطنی من طريق أخرى عن أبی عاصم.

Marfat.com

سنان بن سنة الاسلمی

حضرت سنان بن سنہ الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

607حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدَ، أَنَّهُ سَمِعَ حَرْمَلَةَ بْنَ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ : حَجَجْتُ حَجَّةَ الْوَادِعِ مُرْدِفِي عَمِّي سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ، فَلَمَّا وَقَفْنَا بِعَرَفَاتٍ تَرَاءَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعًا إِحْدَى أُصْبُعَيْهِ عَلَى الأُخْرَى، قُلْتُ لِعَمِّي : مَاذَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالَ : يَقُولُ : ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت حرملہ بن عمر یہ ابو عبدالرحمن ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کیا۔ میں اپنے چچا سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھا۔ ہم عرفات میں کھڑے ہوئے تھے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک انگلی کو دوسری انگلی پر رکھے ہوئے۔ میں نے اپنے چچا سے عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا؟ چچا نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے ہیں کہ کنکریاں مارو ٹھکری کی مثل۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدَ، أَنَّهُ سَمِعَ حَرْمَلَةَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يَقُولُ : حَجَجْتُ مَعَ عَمِّي سِنَانِ بْنِ سَنَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت حرملہ ابو عبدالرحمن سے روایت ہے کہ میں نے اپنے چچا سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا پھر وہی حدیث اوپر والی ذکر کی۔

608حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدَ، عَنْ عَمِّهِ سِنَانِ بْنِ سَنَّةٍ، أَنَّهُ : رَآهُ يَسْتَاكُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حضرت یحییٰ بن ہند اپنے چچا حضرت سنان بن سنہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا حالتِ احرام میں۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 186/3، ترجمة رقم: 3501: سنان بن سنه بفتح المهملة وتشديد النون الأسلمی، يقال: إنه عم حرمله بن عمرو، ويقال: جده والأول أصح وروى عن النبی صلى الله عليه وسلم ((الطاعم الشاكر له مثل أجر الصائم الصابر)) أخرجه ابن ماجة. وروى أحمد عن طريق حرملة بن عمرو الأسلمی قال: حججت حجة الوداع فأردفنی عمی سنان بن سنة ابن حبان. يقال: مات سنة اثنتين وثلاثين فی خلافة عثمان، قلت: صحفه بعض الرواة، وجاء عن سنان بن سنة حديث آخر غلط فيه رواية أخرجه أبو بكر بن أبی شيبة عن وكيع عن ابن أبی ليلى عن عبد الكريم عن معاذ بن سعوة عن سنان بن سنة رفعه فی الهدى. وقال عبيد الله بن موسى عن أبی ليلى بهذا الإسناد ابن سلمة أخرجه البغوی، وهو الصواب وسنان بن سلمة هو ابن المحبق.

Marfat.com

سنان بن سلمة وليس بابن المحبق

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ اور یہ ابن محبق نہیں ہیں

609حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ فِي الْهَدْيِ إِذَا عَطِبَ، قَالَ: يَنْحَرُهُ، وَيَغْمِسُ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ، ثُمَّ يَضْرِبُ صَفْحَتَهُ، وَلا يَأْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا، فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

حضرت سنان بن مسلمہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس قربانی کے جانور کے متعلق جو ہلاک ہو جائے یعنی (لنگڑا ہو جائے) آپ ﷺ نے فرمایا اس کو نحر کر دو اس کے پاؤں خون میں ڈبو دو۔ پھر اس کو پکاؤ اور اس سے کوئی شے نہ کھاؤ اگر اس سے کوئی شے کھائی اس پر جزاء ہو گی۔

سيف الكندي

سیف الکندی رضی اللہ عنہ

610حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ بَنِي قَيْلَةَ، عَنْ سَيْفٍ مِنْ وَلَدِ قَيْسِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَبْ لِي دَارَ قَوْمِي، فَوَهَبَهَا لِي.

حضرت سیف رضی اللہ عنہ جو قیس بن معدی کرب کی اولاد سے ہیں، سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ اپنی قوم سے لے کر کوئی گھر مجھے ھبہ کریں۔ آپ ﷺ نے مجھے گھر ہبہ کیا۔

سليل الاشجعي

حضرت سلیل الاشجعی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 165/3، ترجمة رقم: 3434: سلل بوزن عظيم وآخره لام الأشجعي. قال عبدالغني بن سعيد بن المشتبه وأبو عمر: له صحبة وروى عنه أبو المليح بن أسامة. وروى البغوى وابن شاهين والحسن بن سفيان من طريق خالد بن عبدالله الطحان عن الجريرى عن أبى المليح عن السليل الأشجعي قال: كنا ذات ليلة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقدناه فسمعنا صوتا كأنه دوى رحا... الحديث، وفيه ذكر الشفاعة. قال البغوى: ليس اعتضاد غيره، وقال ابن منده هذا وهم والصواب رواية ابن علية عن الجريرى عن أبى السليل عن أبى المليح عن الأشجعي، وهو عوف بن مالك، وكذا جزم الخطيب فى ابن ماكولا فى الإكمال بأن خالد بن عبدالله وهم فيه وساق علله وطرقه ثم قال: والجريرى لم يلق أبا المليح وإنما أخذه عنه بواسطة أبى السليل فخبط فيه خالد، قلت: وله طريق عن قتادة عن أبى المليح وإنما أخذه عنه بواسطة أبى السليل فخبط فيه خالد، قلت: وله طريق عن قتادة عن أبى المليح عن عوف بن مالك وفى الجملة فأمره محتمل.

Marfat.com

611حدثنا مطين، حَدَّثَنَا وهب بن بقية، حَدَّثَنَا خالد عن الجريرى، عن أبي المليح عن أبي السليل الاشجعي قال القاضي وقال غيره عن السليل وأخطأ قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذت ليلة فسمعنا دويا كدوى الرحى فينما نحن كذلك اذ خرج علينا فقلنا يا رسول الله بأبي أنت وأمي فقدناك قال أتاني جبريل فخيرني بين أن يدخل نصف أمتي الجنة وبين الشفاعة فاخترت الشفاعة قلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني منهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اجعله منهم وهي لمن شهد أن لا اله الا الله واني رسول الله.

حضرت السلیل الاشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قاضی فرماتے ہیں اور ان کے علاوہ حضرت سلیل رضی اللہ عنہ سے اور غلطی کی، فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک رات ہم نے چکی چلنے کی طرح آواز سنی۔ ہم اس حالت میں تھے کہ اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں۔ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے۔ مجھے اختیار دیا کہ آدھی امت جنت میں داخل کروانے اور شفاعت اختیار کرنے کی، میں نے شفاعت اختیار کی۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں وہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی اے اللہ اس کو اُن میں شامل کر اور جو بھی توحید و رسالت کی گواہی دے۔

سنين بن واقد الظفرى

حضرت سنین بن واقد الظفری رضی اللہ عنہ ①

612وحدثنا عبد الله بن محمد، حَدَّثَنَا أبو كامل، حَدَّثَنَا يزيد أبو خالد، حَدَّثَنَا عثمان ابن عبد الملك قال سمعت سنين بنواقد الظفرى صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول على الركن اليماني ملك يؤمن على كل من استلمه.

حضرت عثمان بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سنین بنو واقد الظفری رضی اللہ عنہ سے سنا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں، فرماتے ہوئے کہ رکن یمانی پر ایک فرشتہ مقرر ہے جو اس کو استلام کرتا ہے وہ فرشتہ امین کہتا ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 193/3، ترجمة رقم: 3521، سنين بن واقد الظفرى ذكره ابن حبان فى الصحابة وقال لا يعرف له مسند. وروى البغوى من طريق عثمان بن عبدالملک قال سمعت سنين بن واقد الظفرى صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((على الركن اليمانى ملک يؤأمن على كل من استمله)). قال الحافظ: أخرجه ابن قانع عن البغوى ومنهم من وحد بين هذا وبين الذى قبله والصواب التغاير، قال فى التجريد: تأخر موته إلى بعد الستين.

Marfat.com

سنجرة

سنجر ہ رضی اللہ عنہ ①

613 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أُعْطِيَ فَشَكَرَ، وَابْتُلِيَ فَصَبَرَ، وَظُلِمَ فَغَفَرَ، أُولَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ، وَهُمْ مُهْتَدُونَ.

حضرت عبداللہ بن سنجر ہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو عطا کیا گیا یعنی مال اس نے شکر کیا اور جس کو آزمایا جائے وہ صبر کرے اور جس پر ظلم کیا جائے وہ معاف کرے ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت والے ہیں۔

614 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَلَّى، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى.

حضرت سنجر ہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم حاصل کیا یہ طلب علم اس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

سليك الغطفانی

حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ ②

615 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الأَزْهَرِ السُّلَمِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سلیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب عالم کو علم ہو اور وہ اس پر عمل نہ

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 36/3، ترجمة رقم: 3101 سخبرة بن عبيدة الأسدی من بنی أسد بن خزيمة. ذكره ابن إسحاق فيمن تقدم إسلامه من بنی غنم بن دودان فيمن هاجر قديما.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 165/3، ترجمة رقم: 3432: سليك بن عمرو أو ابن هدبة الغطفانی، ووقع ذكره فی الصحيح من حديث جابر أنه دخل يوم الجمعة والنبی صلى الله عليه وسلم يخطب فقال: أسليت، وهو فی البخاری مبهم، ورواه أحمد والدارقطنی من طريق أبی سفيان عن جابر فقال: عن السليک قال: قال النبی صلى الله عليه وسلم، وأخرجه أحمد من وجه آخر فقال: عن جابر جاء رجل من غطفان يقال له: سليک. روى ابن ماجة وأبو يعلى من طريق الأعمش عن أبی صالح عن أبی هريرة وعن أبی سفيان عن جابر قالا: إن سليكا جاء.... الحديث. وهو عند مسلم وأبی داود وابن خزيمة من طريق جابر فقط، وروى عن الأعمش عن أبی صالح عن أبی سعيد، وله أصل فی النسائی من طريق عياض عن أبی سعيد، ورواه جماعة عن أبی الزبير ووقع لی عاليا من طريق ليث عن أبی الزبير عن جابر قال: جاء سليک الغطفانی.... الحديث، وهو جزء أبی الجهم.

Marfat.com

النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ سُلَيْكٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِذَا عَلِمَ الْعَالِمُ، فَلَمْ يَعْمَلْ كَانَ كَالْمِصْبَاحِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ.

کرے تو اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلاتا ہے۔

أبو الاسود سندر

حضرت ابو اسود سندر رضی اللہ عنہ ①

616حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَنْدَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ عَبْدًا لِزِنْبَاعِ بْنِ سَلامَةَ الْجُذَامِيِّ، فَعَتَبَ عَلَيْهِ فَخَصَاهُ وَجَدَعَهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرَهُ فَأَغْلَظَ عَلَى زِنْبَاعٍ الْقَوْلَ فَأَعْتَقَهُ، وَقَالَ : أُوصِي بِكَ كُلَّ مُسْلِمٍ.

حضرت عبداللہ بن سندر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ان کے باپ غلام تھے زنباع بن سلامہ جذامی کے۔ زنباع نے اس پر سختی کی، اس کو مارا۔ اور اس کی ناک کاٹ دی وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور یہ بتایا۔ آپ ﷺ نے زنباع کو ڈانٹا اور اس کو آزاد کروا دیا، پھر آپ ﷺ نے وصیت فرمائی ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کی جائے۔

سباع بن ثابت

حضرت سباع بن ثابت رضی اللہ عنہ ②

617حدثنا عبد الله بن محمد، حَدَّثَنَا أبو بكر بن أبي شيبة، حَدَّثَنَا سفيان بن عيينة عن عبيد الله بن أبي يزيد عن أبيه عن سباع بن ثابت قال

حضرت سباع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جاہلیت کا زمانہ پایا ہے وہ لوگ صفا و مروہ کی سعی کرتے تھے۔ وہ یہ شعر پڑھتے: اللّٰهم قرر عينا بقرع المروتينا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 301/3، ترجمة رقم: 3805، سندر أبو الأسود استدركه أبو موسى، وأورد من طريق ابن لهيعة عن يزيد عن أبي الخير عن سندر رفعه: ((أسلم سالمها الله...)) الحديث، قلت: قد ذكره ابن منده فلا يستدرك، وكأن أبا موسى لما رآه فی هذه الرواية كنى أبا الأسود ظنه آخر، وليس كذلك فإنه كنيته أبو الأسود وله ولد اسمه عبدالله يكنى به أيضاً.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 28/3، ترجمة رقم: 3080، سباع بن ثابت الزهری حليفهم ذكر بب البغوی ابن قانع فی الصحابة وأخرجا له من رواية عبيدالله بن أبي يزيد عنه قال أدركت أهل الجاهلية وهم يطوفون بين الصفا والمروة ويقولون اليوم نقر عينا بقرع المروتينا. ثم قال الحافظ: ووجه الدلالة من هذا على صحبته ما تقدم من أنه لم يبق بمكة قرشي إلا شهد حجة الوداع مع النبي صلى الله عليه وسلم وهذا قرشي أدرك الجاهلية، وبقي بعد ذلك حتى سمع منه عبيدالله بن أبي يزيد وهو من صغار التابعين. ولسباع هذا رواية أيضا عن عمرو له حديث فی السنن عن أم كرز الكعبية الصحابية من رواية عبيدالله عنه أيضاً، وقيل: من رواية عبيدالله عن أبيه عنه.

Marfat.com

أدركت من الجاهلية يطوفون بين الصفا والمروة
يقولون اللهم قرر عينا بقرع المروتينا.

سابط بن ابی حمیصه بن عمرو بن اهیب بن حدافه

حضرت سابط بن ابوحمیصہ بن عمرو بن اھیب بن حدافہ رضی اللہ عنہ ①

618 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ، فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِي، فَإِنَّهَا أَعْظَمُ الْمَصَائِبِ.

حضرت ابن سابط اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس کو کوئی مصیبت پہنچے وہ میرے اوپر آنے والی مصیبتیں یاد کرے کیونکہ (مجھ) پر زیادہ مصیبتیں آئی ہیں۔

سحر الخیر الھذلی

حضرت سحر الخیر الھذلی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 3/3، ترجمة رقم: 3034: سابط بن أبی حمیضة بن عمرو بن وهب بن هذافة بن جمح القرشی الجمحی والد عبدالرحمن. قال ابن ماكولا له صحبة وذكره أبو حاتم فی الوحدان وروى تقی بن مخلد والباوردی وابن شاهين من طريق أبی بردة عن علقمة بن مرثد عن عبدالرحمن بن سباط سابط عن أبيه عن النبی صلى الله عليه وسلم قال: ((من أصيب بمصيبة فليذكر مصيبته بی فإنها من أعظم المصائب)) وإسناده حسن. لكن اختلف فيه على علقمة وروى أبو نعيم من طريق الحسن بن عمارة عن طلحة عن عبدالرحمن بن سابط عن أبيه عن النبی صلى الله عليه وسلم قال: إن البيت الذي يذكر الله فيه اليضی لأهل السماء كما تضی النجوم لأهل الأرض وإسناده ضعيف، وقد قيل: إن عبدالرحمن بن سابط هذا هو ابن عبدالله بن ابط وإن الصحبة ولراوية لأبيه عبدالله بن سابط، وبذلك جزم البغوی فأخرج الحديث الأول فی ترجمة عبدالله بن سابط.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 276/3، ترجمة رقم: 3740، سحر الخير خرج حديثه ابن قانع، وهو رجل من هذيل هكذا استدركه الذهبی فی التجريد ونقلته من خطه بالسين المهملة ولم يضبطها بفتح ولا كسر، وبعدها حاء مهملة ساكنة ضطها وبعدها راء وبعد لفظ هذا الاسم لفظة الخير بفتح المعجمة وسكون الشاة التحتانية. وقد صحفه ابن قانع تصحيفا شنيعا، وقال: سحر الخير الهذلی حدثنا عبدالله بن الصقر بن هلال السكونی حدثنا محمد بن عقبة السدوسی حدثنا معلی بن راشد حدثتنی جدتی قالت دخل علينا رجل من هذيل يقال له: سحر الخير وكانت له صحبة ونحن نأكل فی قصعة فقال حدثنا النبی صلى الله عليه وسلم ((أنه من أكل فی قصعة، ثم لحسها استغفرت له القصعة)) ورأيته فی النسخة مضبوطا بخاء معجمة ساكنة وهذا الرجل هو نبيشة الخير وهو بنون ثم موحدة ثم شين معجمة ثم هاء بصيغة التصغير. وقد أخرج حديثه أحمد والترمذی وابن ماجة والبغوی والدارمی وبن أبی خيثمة وابن السكن وابن شاهين وآخرون من طريق عملی بن راشد المذكور بذا السند، قال الترمذی: غريب لا نعرفه الا من حديث معلی بن راشد، وقد رواه يزيد بن هارون، وغير واحد من الأئمة عن معلی وذكر الدارقطنی فی الأفراد أن معلی بن راشد تفرد به عن جدته أم عاصم عن نبيشة رجل من هذيل. وقال أحمد: حدثنا عفان حدثنا المعلی بن راشد الهذلی حدثتنی أم عاصم عن رجل من هذيل يقال له: نبيشة.

Marfat.com

619 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ هِلَالٍ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ، يُقَالُ لَهُ: سِحْرُ الْخَيْرِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ: مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ، ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ.

حضرت معلیٰ بن راشد فرماتے ہیں کہ مجھے میری دادی نے بتایا وہ فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس قبیلہ ہذیل سے ایک آدمی آیا اس کو سحر الخیر رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا۔ اس کو صحابی ہونے کا شرف حاصل تھا۔ ہم پیالہ میں کھانا کھا رہے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پیالے میں کھانا کھائے پھر اس کو صاف کرے تو پیالہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہے۔

سكبة

حضرت سکبہ رضی اللہ عنہ ①

620 حدثنا علی بن بیان المقرىء، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا يزيد بن زريع عن يونس ابن عبيد عن زياد بن مخراق عن رجل من أسلم قال كان منا ثلاثة صحبوا النبي صلى الله عليه وسلم بريدة

حضرت زیاد بن مخراق قبیلہ اسلم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم تین آدمی تھے۔ جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہونے کا شرف حاصل کیا 1 بریدہ رضی اللہ عنہ 2 محجن رضی اللہ عنہ 3 سکبہ رضی اللہ عنہ۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 132/3، ترجمة رقم: 3338، سكبة بن الحارث الأسلمي، روى مسدد فی مسنده من طريق زياد بن مخراق عن رجل من أسلم قال: كان منا ثلاثة نفر صحبوا النبی صلى الله عليه وسلم بريدة ومحجن وسكبة. وروى ابن شاهين من طريق أبی إسماعيل المؤدب عن الأعمش عن أبی بشر عن عبدالله بن شقيق العقيلی أن عمران بن حصين دخل المسجد فإذا سكبة بن الحارث يصلی وبريدة جالس فقال: يا بريدة ألا تصلی كما يصلی سكبة فلم يكلمه بريدة، ثم أتی باب المسجد فحدث أنه خرج مع النبی صلى الله عليه وسلم قال فاستقبلنا أحدا فأشرف النبی صلى الله عليه وسلم على المدينة فقال: ((يا ويحها قرية)) ثم نزل فلما بلغ باب المسجد إذا رجل يصلی فقال: ((من هذا؟)) قلت: هذا من أمره كذا وكذا قال: فأرسل يدی ثم دخل فقال: ((خير دينكم أيسره)) ورواه أبو داود الطيالسی فی مسنده عن أبی بشر لكن قال فيه عن ابن شقيق عن رجاء الأسلمی أقبلت مع محجن الأسلمی حتى انتهيت إلى المسجد فوجدنا بريدة... فذكر الحديث، وفيه: فقال بريدة يا مهجن ألا تصلی كما يصلی سكبة فلم يرد عليه فقال محجن: أخذ بيدی رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكره مقطعا فی حديثين. ورواه عمر بن شبة فی أخبار المدينة من طريق جرير عن الأعمش فذكر نحو رواية المؤدب وزاد فيه: فإذا بريدة جالس وسكبه رجل من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم قائم يصلی الضحى، فقال بريدة: يا عمران ألا تصلی كما يصلی سكبة قال: فسكت عمران، ثم مضينا فقال عمران: إنی لأمشی مع رسول الله صلى الله عليه وسلم... فذكره، ثم أخرج من طريق شعبة عن أبی بشر عن عبدالله بن شقيق عن رجاء بن أبی رجاء الباهلی قال: دخل محجن المسجد فرأى بريدة فقال: مالك لا تصلی كما يصلی سكبة رجل من خزاعة، فقال: إن رسول الله صلى الله عليه أخذ بيدی... فذكر الحديث. ومن طريق كهمس عن عبدالله بن شقيق عن محجن بن لأدرع قال: بعثنی رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجة ثم لقينی وأنا خارج فی بعض طرق المدينة... الحديث. ومن طريق الجريری عن عبدالله بن شقيق عن محجن نحوه. وروى أحمد بن منيع فی مسنده من طريق عيينة بن عبدالرحمن عن أبيه عن بريدة الأسلمی قال: كنت مع النبی صلى الله عليه وسلم فأتی على رجل فقال: ((أتراه مرئيا))، قلت: إنه وإنه قال: فقال: ((عليكم هديا قاصدا فإنه لن يشاد هذا الدين أحد إلا غلبه)).

Marfat.com

ومحجن وسكبة.

سواء بن خالد بن سواء العامری

حضرت سواء بن خالد بن سواء العامری رضی اللہ عنہ ①

621 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ سَلامِ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابنی خالد، أنهما أتيا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَكَانَ يُعَالِجُ أَبْنَاءَ لَهُ، فَقَالَ لَهُمَا : هَلُمَّا فَعَالِجَا فَعَالَجَا مَعَهُ فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَ لَهُمَا بِشَيْءٍ، وَقَالَ لَهُمَا : لا تَأْيَسَا مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا.

حضرت حبہ اور سواء خالد رضی اللہ عنہ کے بیٹے وہ دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ کوئی شے بنا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے دونوں سے فرمایا، دونوں آؤ کام کرو۔ دونوں نے آپ ﷺ کے ساتھ کام کیا۔ جب فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے دونوں کو ایک شے کا حکم دیا اور دونوں سے فرمایا مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے دونوں کے سر ہلتے رہیں۔

سیماہ

حضرت سیماہ رضی اللہ عنہ ②

622 حدثنا أحمد بن النضر بن بحر، حَدَّثَنَا محمد بن مصفا، حَدَّثَنَا صالح بن قطن، حَدَّثَنَا محمد بن مسكين، حَدَّثَنَا منصور بن صبيح أخو الربيع بن صبيح قال حدثني سيماه قال رأيت النبي صلى

حضرت سیماہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا اور میں نے سنا آپ ﷺ کے منہ مبارک سے اپنے کانوں میں۔

① ذكره الحافظ فی الإصابة 216/3، ترجمة رقم: 3581 فقال: تقدمت ترجمته مع أخيه حبة بن خالد وسماه وكيع عن الأعمش سواراً بزيادة راء فی آخره مع التشديد والأول هو المعتمد. وقد ذكر ابن قانع الحديث عنهما فلزم التعرض لترجمتهما معا. ففی ترجمة حبة 14/2، ترجمة رقم: 1564 قال الحافظ: حبة بن خالد الخزاعی، وقيل: العامری أخو سواء بن خالد صحابی نزل الكوفة. روى حديثه ابن ماجة بإسناد حسن من طريق الأعمش عن أبی شرحبيل عن حبة وسواء ابنی خالد قالا دخلنا على النبی صلى الله عليه وسلم وهو يعالج شيئا الحديث.

② قال الحافظ فی الإصابة 273/3، ترجمة رقم: 3731 سيماه البلقاوی، ويقال: سنيمويه، وترجم له تحت هذا الاسم 273/3، ترجمة رقم: 3637 فقال: سيمويه، ويقال: سيماه البلقاوی كان نصرانيا فقدم المدينة بالتجارة. روى الطبرانی وابن قانع وابن منده من طريق منصور بن صبيح أخی الربيع بن صبيح قال حدثنی ويميوه وفی رواية ابن قانع سيماه قال: رأيت النبی صلى الله عليه وسلم وسمعت من فيه إلى أذنی وحملت القمح من البلقاء إلى المدينة فبعنا وأردنا أن نشترى التمر فمنعونا فأتينا النبی صلى الله عليه وسلم فقال: ألا يكفيكم رخص هذا الطعام بغلاء هذا التمر، الذی تحملونهم ذروهم يحملون)). وكان سيمويه نصرانا شماسا فأسلم وحسن إسلامه وعاش مائة وعشرين سنة ظاهر سياق خبره عند الخطيب فی المؤتلف أنه أسلم بعد النبی صلى الله عليه وسلم.

Marfat.com

الله عليه وسلم وسمعت من فيه الى أذنى.

سراج بن مجاعة بن مرارة بن سلمى بن زيد بن عبيد

حضرت سراج بن مجاعہ بن مرارہ بن سلمٰی بن زید بن عبید رضی اللہ عنہ ①

623 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الدَّخِيلِ بْنِ إِيَاسٍ، عَنْ عَمِّهِ هِلَالِ بْنِ سِرَاجٍ، عَنْ أَبِيهِ سِرَاجِ بْنِ مُجَاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ، قَالَ: أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مُجَاعَةَ بْنَ مُرَارَةَ أَرْضًا بِالْيَمَامَةِ، يُقَالُ لَهَا: الْفَوْرَةُ، قَالَ: وَكَتَبَ لَهُ بِذَلِكَ كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ، لِمُجَاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ بْنِ سَلْمَى أَنَّهُ أَعْطَيْتُهُ الْفَوْرَةَ، فَمَنْ حَاجَّهُ فِيهَا فَلْيَأْتِنِي وَكَتَبَ يَزِيدُ، قَالَ الْقَاضِي: يَزِيدُ هَذَا أَخُو زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْ زَيْدٍ، وَقَدِ اسْتَكْتَبَهُمَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم.

حضرت سراج بن مجاعہ بن مرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاعہ بن مرارہ کو یمامہ میں زمین دی اس کو فورہ کہا جاتا تھا۔ اس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھا میرے لیے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مجاعہ بن مرارہ بن سلمی کے لیے اس کو خود دے دو جو اس کے متعلق بات کرے وہ میرے پاس آئے وہ خط یزید نے لکھا تھا قاضی فرماتے ہیں یہ یزید زید بن ثابت کے بھائی ہیں یہ زید سے بڑے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لکھوانے کے لیے ان کو بلواتے تھے۔

سميط البجلي

حضرت سمیط البجلی رضی اللہ عنہ ②

624 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى، أَرَاهُ بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنِ السُّمَيْطِ

حضرت سمیط بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس نے ایک دن یا ایک رات اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اس کے لیے ایک ماہ روزہ اور قیام کرنے کا

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 37/3، ترجمة رقم: 3104، سراج بن مجاعة بن مرارة بن سلمى اليمامى الحنفى، لأبيه صحبة، وأما هو فقال ابن حبان له صحبة، ثم ذكره فى التابعين، وكذا ذكره فى التابعين البخارى وأبو حاتم ذكره الباوردى ابن السكن وابن قانع وجملة فى الصحابة، وأوردوا له من طريق عنسبة بن عبدالواحد القرشى عن الرحيل بن إياس بن نوح بن مجاعة عن عمه هلال بن سراج من مجاعة شرحبيل بن أبيه أن النبى صلى الله عليه وسلم أعطى مجاعة أرضا باليمامة... الحديث، وروى أبو داود من طريق هلال بن سراج عن أبيه سراج عن ابيه مجاعة حديثا.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 185/3، ترجمة رقم: 3495: سميط البجلى ذكره البغوى وغيره فأخرج البغوى وابن قانع من طريق موسى بن عبيدة عن محمد بن أبى منصور عن السميط البجلى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من رابط يوما فى سبيل الله.... الحديث.

Marfat.com

الْبَجَلِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ رَابَطَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ لَيْلَةً، كَانَ كَعِدْلِ شَهْرٍ صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ.

ثواب ہے۔

سابق خادم النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سابق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم

625حدثنا اسحاق بن مروان الكوفي، حَدَّثَنَا أبي، حَدَّثَنَا مصعب بن المقدام، حَدَّثَنَا مسعر عن أبي عقيل عن أبي سلام عن سابق خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال رضيت بالله ربا وبمحمد نبيا اذا أصبح وأمسى كان حقا على الله عز وجل أن يرضيه يوم القيامة.

حضرت سابق رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم فرماتے ہیں کہ جس نے یہ کلمات پڑھے رضیت باللہ ربا بمحمد نبیا صبح و شام اللہ پر حق ہے کہ اس کو قیامت کے دن راضی کرے۔

Marfat.com

باب الشين

باب الشين

شرحبيل بن حسنة ابن عبد المطاع الكندى

حضرت شرحبیل بن حسنہ بن عبد مطاع الکندی رضی اللہ عنہ ①

626حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ أَخْبَرَنِي، قَالَ : سَمِعْتُ شُرَحْبِيلَ بْنَ حَسَنَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ الطَّاعُونَ وَقَعَ بِالشَّامِ، فَقَالَ عَمْرٌو : إِنَّهُ رِجْزٌ، فَقَالَ شُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ : إِنِّي رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: إِنَّهَا رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ، قَبْلَكُمْ فَاجْتَمِعُوا لَهُ وَلا تَفَرَّقُوا.

حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون پھیل گیا۔ (میں) نے کہا یہ عذاب ہے۔ حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تمہارے رب کی رحمت ہے تمہارے نبی کی دعا ہے اور اچھے لوگوں کی موت ہے۔ تم اس کے لیے جمع ہو جاؤ جدا نہ ہو۔

627حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَحْسَنَ فِي الإِسْلامِ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَمَنْ أَسَاءَ فِي الإِسْلامِ أُخِذَ بِالأَوَّلِ وَالآخِرِ.

حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مسلمان ہو کر اچھائی کی جو اس سے زمانہ جاہلیت میں برے کام ہوئے اس کی معافی ہو جائے گی جس نے اسلام لا کر برائی کی تو زمانہ جاہلیت اور اسلام والے گناہ کی پکڑ ہو گی۔

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 328/3، ترجمة رقم: 3873، شرحبيل بن حسنة وهى أمه على ما جزم واحد. وقال أبو عمر: بل تبنته وأبوه: عبدالله بن المطاع بن عبدالله الغطريف بن عبدالعزى بن جثامة بن مالك الكندى ويقال: إنه من ولد الغوث بن مر أخى تميم بن مر فقيل له: التميمى لذلك كانت أمه مولاة لمعمر بن حبيب الجمحى، فكان جنادة وجابر ابنا سفيان بن معمر بن حبيب أخويه لأمه، ويقال: إن معمرا زوج حسنة لرجل من الأنصار من بنى زريق يقال له: سفيان. وكان معمر قد تبناه فنسب إليه فولدت له جابرا وجنادة أسلم جابر وأخوه وأخوهما لأمهما شرحبيل قديما، وهاجروا إلى الحبشة ثم إلى المدينة ونزلوا فى بنى زريق ثم بلك سفيان وابناه فى خلافة عمر، فحالف شرحبيل، بنى زهرة وكان شرحبيل ممن سيرة أبوبكر فى فتوح الشام. ويكنى شرحبيل أبا عبدالله ويقال: أبا عبدالرحمن ويقلا: أبا وائلة، وله رواية عن النبى صلى الله عليه وسلم عن ابن ماجة، وعن عبادة بن الصامت. روى عنه ابناه ربيعة وعبدالرحمن بن غنم وأبو عبدالله الأشعرى. قال ابن البرقى: ولاه عمر على ربع من أرباع الشام، ويقال: إنه طعن هو وأبو عبيدة فى يوم واحد ومات فى طاعون عمواس وهو ابن سبع وستين، وحديثه فى الطاعون ومنازعته لعمرو بن العاص فى ذلك مشهورة، أخرجه أحمد وغيره. وقال ابن زبر: إنه الذى افتتح طبرية، وقال ابن يونس أرسله النبى صلى الله عليه وسلم إلى مصر فمات شرحبيل بها.

Marfat.com

شرحبيل العنسي
حضرت شرحبیل عنسی رضی اللہ عنہ

628حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَيُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قُمَيْمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ شُرَحْبِيلَ الْعَنْسِيَّ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيثَةِ، فَلا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا يَعْنِي الثُّومَ.

حضرت شرحبیل عنسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس خبیث درخت سے کھایا وہ ہماری مسجد میں نہ آئے یعنی لہسن۔

شرحبيل أبو عمرو
حضرت شرحبیل ابوعمرو رضی اللہ عنہ ①

629حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعَلاءِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ حَارِثُ بْنُ الْخَازِنِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَجُلٌ وَجَدَ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ رَجُلاً، فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، قَالَ : كِتَابُ اللَّهِ وَالشُّهَدَاءُ.

حضرت عبدالوہاب بن عمرو بن شرحبیل نے اپنے باپ دادا سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے پیٹ پر کسی آدمی کو پائے تو اس کو تلوار سے مارے؟ (کیا حکم ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی کتاب کا فیصلہ اور گواہوں کے ساتھ ہوگا۔

شرحبيل بن السمط بن الاسود بن جبلة الكندي
حضرت شرحبیل بن سمط بن اسود بن جبلہ الکندی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 396/3، ترجمة رقم: 4010: شرحبيل والد عمرو ذكره ابن قانع وبقي بن مخلد في منسده وهو وهم، فأخرجا من طريق أبي معشر عن عبدالوهاب عن عمرو بن شرحبيل عن أبيه عن جده قال... الحديث كما في الترجمة. قال الحافظ: قلت والضمير في قوله: ((عن جده)) يعود على عمرو لا على عبدالوهاب، فشرحبيل هو ابن سعيد بن سعد بن عبادة، والحديث لسعيد أو لأبيه سعد وقد أخرجه أحمد في مسنده من مسند سعيد بن سعد بن عبادة وساقه من طريق أبي معشر بهذا الإسناد.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 329/3، ترجمة رقم: 3874: شرحبيل بن السمط بن الأسود أو الأعور أو شرحبيل بن حبلة بن عدي بن ربيعة بن معاوية سنان أبو يزيد. قال البخاري: خرج له أبو أحمد الحاكم وأما ابن السكن فقال زعم البخاري أن له صحبة ثم قال: يقال:

Marfat.com

630حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الأَصْبَهَانِيُّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْمَكَاسِبُ، فَعَلَيْهِ بِهَذَا الْوَجْهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى عُمَانَ.

حضرت شرحبیل بن سمط بن اسود اپنے باپ ان کے باپ اپنے باپ سے جو حضور ﷺ کے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جس پر کمائی کے ذرائع مشکل ہوجائیں تو اس پر لازم ہے کہ وہ عمان کی طرف چلا جائے۔اپنے ہاتھ سے اشارہ کرکے بتایا۔

631حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمَّارٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدُ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : جَاءَ شَيْخٌ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَحُمَّى تَفُورُ فِي عِظَامِ شَيْخٍ كَبِيرٍ تُورِدُهُ الْقُبُورَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : بَلْ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاثًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قَضَى عَلَى عَبْدٍ قَضَاءً، لَمْ يَكُنْ لِقَضَائِهِ مَرَدٌّ.

حضرت شرحبیل بن سمط اپنے باپ سے وہ ان کے باپ ان کے دادے سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی بزرگ حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ بوڑھا بزرگ ہوں ایسا بخار جو ہڈیوں تک پہنچ چکا ہے اور قبر کے قریب کہ (یا) آپ ﷺ نے فرمایا یہ گناہوں کا کفارہ اور پاکی کا ذریعہ اس نے تین دفعہ بات کی حضور ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے کے متعلق فیصلہ کرتا ہے اس فیصلہ کو کوئی رد نہیں کرسکتا ہے۔

شرحبيل بن أوس الكندى

حضرت شرحبیل بن اوس الکندی رضی اللہ عنہ ①

إنه وفد على رسول الله صلى الله عليه وسلم شهد القادسية، ثم نزل حمص فقسمها سنة سبع ذكره البغوى وابن حبان فى الصحابة ثم أعاده فى التابعين، زاد البغوى سكن الشام وجدته فى كتاب محمد بن إسماعيل ولم أر له حديثا. وقال ابن سعد: جاهلى إسلامى وفد على النبى صلى الله عليه وسلم وأسلم وشهد القادسية وافتتح حمص. وقال ابن السكن: ليس فى شىء من الروايات ما يدل على صحبته إلا حديثه من رواية يحيى بن حمزة عن نصر بن علقمة عن كثير بن مرة عنأبى هريرة وابن السمط قالا: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((لا يزال من أمتى عصابة قوامة على الحق...)) الحديث، وأخرجه ابن منده، وقال: غريب.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 327/3، ترجمة رقم: 3872: شرحبيل بن أوس الكندى. قال البخارى وأبو حاتم: له صحبة. وقال البغوى: سكن الشام وكذا ذكره ابن حبان فى الصحابة. وقال ابن أبى حاتم: قيل: فيه شرجبيل بن أوس، وقيل: أوس بن شرحبيل، فأما حريز فقال: عن نمران عن شرحبيل، وأما الزبيدى فقال: عن عباس بن يونس عن عمران عن أوس بن شرحبيل. ورجح أبو حاتم والبغوى أنه شرحبيل وبه جزم أبو زرعة فى مسند الشاميين. وقال ابن السكن: من الناس من غاير بينهما. وأخرج حديث شرحبيل هذا أحمد والبغوى وابن حبان وابن السكن وابن حبان، وابن شاهين والطبرانى من طريق حريز بن عثمان عن نمران عن شرحبيل بن أوس سنان، وكان من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم أن النبى صلى الله عليه وسلم قال فى شارب الخمر: ((اجلدوه)) وقال فى الرابعة: ((اقتلوه)) فالراجع المغايرة ولا مانع أن يروى نمران عن أوس بن شرحبيل وعن شرحبيل بن أوس.

Marfat.com

632حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ: يَعْنِي النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوا، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ.

حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ہیں، فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شراب پیے اس کو کوڑے مارو۔ اگر دوبارہ پیے اس کو کوڑے مارو اگر سہ بارہ پیے اس کو کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ پیے تو اس کو قتل کر دو۔

شراحیل بن مرة

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ ①

633حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُجْرِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَرَاحِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِعَلِيٍّ: أَبْشِرْ يَا عَلِيُّ حَيَاتُكَ مَعِي، وَمَوْتُكَ مَعِي.

حضرت شراحیل بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق، اے علی رضی اللہ عنہ خوشخبری ہو تیری زندگی و موت میرے ساتھ ہے۔

634حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ وَهُوَ حَامِلٌ إِحْدَى ابْنَيْهِ، إِمَّا الْحَسَنُ وَإِمَّا الْحُسَيْنُ،

حضرت عبداللہ بن شداد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے، نماز عشاء کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں نواسوں میں یعنی امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کو اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا سجدہ کیا وہ بچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر سوار ہو گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لمبا سجدہ کیوں کیا؟

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 325/3، ترجمة رقم: 3866: شراحيل بن مرة الهمدانی ويقال: الكندی. قال ابن أبی حاتم عن أبيه كان عاملا لعلی على النهرين فيما رواه عبيدة الضبی عن إبراهيم النخعی. وذكره ابن السكن فی الصحابة وقال معروف قال: ويقال: مرة بن شراحيل ثم روى هو وابن حبان شاهين وابن حبان وابن قانع والطبرانی من طريق قيس بن الربيع عن أبی إسحاق عن أبی البختری عن حجر بن عبد سمعت شراحيل بن مرة يقول: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لعلی: ((أبشر يا علی فإن حياتك و موتك معی)).

Marfat.com

فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيَمِينِ، فَسَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا فَرَكِبَ الصَّبِيُّ ظَهْرَهُ، فَسُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: كَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ.

آپ ﷺ نے فرمایا میں نے خوف کیا جلدی کروں گا تو یہ گر جائے گا۔

شداد بن أسيد السلمي

حضرت شداد بن اسید اسلمی رضی اللہ عنہ ①

635 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَافِلائِيُّ، وَابْنُ مَنِيعٍ، قَالا : حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ سَاهِرِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ أُسَيْدٍ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ شَدَّادِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَاشْتَكَى، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : يَا شَدَّادُ مَا لَكَ ؟ قَالَ : اشْتَكَيْتُ وَلَوْ شَرِبْتُ مِنْ مَاءِ بُطْحَانَ لَبَرَأْتُ، قَالَ : مَا يَمْنَعُكَ ؟ قَالَ : هِجْرَتِي، قَالَ : اذْهَبْ، فَأَنْتَ مُهَاجِرٌ حَيْثُ كُنْتَ وَاللَّفْظُ لابْنِ مَنِيعٍ، وَقَالَ : ابْنُ بَكَّارٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ فَقَطْ.

حضرت شداد بن سید اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ میں بیمار تھا۔ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا اے شداد (رضی اللہ عنہ) آپ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی، حضور ﷺ میں بیمار ہوں۔ میں نے عرض کی اگر بطحان کا پانی پیتا تو میں ٹھیک ہو جاتا آپ ﷺ نے فرمایا اس کے پینے سے کوئی شے رکاوٹ تھی۔ میں نے عرض کی میری ہجرت۔ آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ تو ہجرت کرنے والا ہے تو جہاں بھی ہو۔ یہ الفاظ ابن منیع کے ہیں۔ ابن بکار روایت کرتے ہیں عن ابیہ عن جدہ فقط۔

شداد بن أوس بن ثابت بن حرام بن زيد مناة

حضرت شداد بن اوس بن ثابت بن حرام بن زید مناۃ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 318/3، ترجمة رقم: 3850: شداد بن أسيد بفتح أوله على الأشهر، وحكى أبو عمر الضم أبو سليمان السلمي. قال أبو حاتم وابن ماكولا: له صحبة، وقال البغوي: سكن البادية، وقال ابن السكن: معدود في المدنيين، وروى البزار والبغوي والبخاري في التاريخ والطبراني وابن حبان، وابن قانع من طريق عمرو بن قيظي بن عامر بن شداد بن بن أسيد السلمي حدثني أبي عن جده شداد أنه قدم على رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشتكى.. الحديث. قال أو عمر: تفرد بحدثيه زيد بن الحباب ووقع في رواية ابن منده عن عمرو بن قيظي حدثني جدي عن أبيه، ووقع ابن قانع عن أبيه عن جده عن شداد زاد فيه ((عن)) قبل شداد وهو وهم، وعند ابن أبي حاتم روى عنه ابن ابنه قيظي بن عمرو بن شداد كذا قال.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 319/3، ترجمة رقم: 3851: شداد بن • وس بن ثابت الخزرجي ابن أخي حسان بن ثابت أبو يعلى ويقال: أبو عبدالرحمن. قال خليفة: اسم أمه صريمة أو صرمة من بني عدي بن النجار. وقال أبو عمر: قال مالك: هو ابن عم حسان،

Marfat.com

636حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا أبو الوليد، حَدَّثَنَا عبد الحميد بن بهرام، حَدَّثَنَا شهر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن شداد بن أوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليحملن شرار هذه الامة على سنن من قبلهم حذو القذة بالقذوة.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کے شرارتی لوگ ضرور بضرور پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلیں گے یہاں تک کہ اگر وہ سوراخ میں داخل ہوئے تو یہ بھی داخل ہوں گے۔

637حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔

شداد بن شرحبیل

حضرت شداد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ ①

638حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُؤْنِسٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ، فَلَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَائِمًا يُصَلِّي يَدُهُ الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، قَابِضًا عَلَيْهَا.

حضرت شداد بن شرجیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر میں کبھی بھول جاتا ہوں لیکن میں یہ بات نہیں بھولا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نماز کے لیے کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پہ رکھا ہوا تھا، باندھ کر۔

وتعقب أبو عمر بأنه ابن أخي حسان لا ابن عمه، وفي العتبية قال ابن القاسم قال مالك: هو ابن عمه أو ابن أخيه كذا قاله بالشك والصواب الثاني. قال ابن البرقي: شهد أبوه بدرًا واستشهد بأحد، وفي الطبراني أوس بن ثابت عقبي هو والد شداد. وقال البخاري: يقال: شهد شداد بدرًا ولم يصح، وروى عن النبي صلى الله عليه وسلم، وعن كعب الأخبار وروى عنه ابناه يعلى ومحمد ومحمود بن الربيع ومحمود بن لبيد وعبد الرحمن بن غنم وبشير بن كعب وآخرون. وروى ابن أبي خيثمة من حديث عبادة بن الصامت قال: شداد بن أوس من الذين أوتوا العلم والحلم ومن الناس من أوتي أحدهما.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 321/3، ترجمة رقم: 3854: شداد بن شرحبيل الأنصاري، ذكره أبو القاسم عبد الصمد فيمن نزل حمص من الصحابة. قال ابن حبان: سكن الشام له صحبة. وقال ابن منده، حمصي له صحبة، وقال ابن السكن، ليس بمشهور، وروى ابن شرحبيل قال: مهما نسيت من الأشياء فلم أنس أني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم واضعا يده اليمنى على اليسرى في الصلاة. رواه جماعة عن بقية فأدخلوا بين عياش وشداد رجلا وفي رواية الإسماعيلي، ومن وافقه عن عياش عمن حدثه عن شداد، ووهم أبو عمر في نسبه فقال: الجهني والجهني يكنى أبا عتبة وهو ابن أمية.

Marfat.com

شيبة بن عثمان بن ابی طلحة بن عبد العزی

حضرت شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ بن عبد العزی رضی اللہ عنہ ①

639حدثنا معاذ بن المثنى، حَدَّثَنَا يعقوب بن حميد، حَدَّثَنَا سفيان عن سفيان الثورى عن واصل الاحدب عن أبي وائل قال جلست الى شيبة بن عثمان فقال جلس الى عمر بن الخطاب مجلسك هذا فقال هممت أن لا أدع فيها صفراء ولا بيضاء الا قسمتها فقلت له لقد كان صاحباك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر فلم يفعلا ذلك.

حضرت ابو وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں شیبہ بن عثمان کی مجلس میں بیٹھا تھا، تو انہوں نے فرمایا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صحبت میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ارادہ کیا میں زرد اور سفید نہ چھوڑوں مگر میں اس کو خود تقسیم کر دوں؟ میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی آپ رضی اللہ عنہ کے دونوں صاحب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ ایسے نہیں کرتے تھے۔

640حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَاللهِ مَا خَرَجْتُ إِسْلامًا، وَلَكِنْ خَرَجْتُ أَنْ يَظْهَرَ هَوَازِنُ عَلَى قُرَيْشٍ، فَإِنِّي لَوَاقِفٌ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، إِذْ قُلْتُ : يَا نَبِيَّ اللهِ، إِنِّي لأَرَى خَيْلا بَلَقًا، قَالَ : يَا شَيْبَةُ إِنَّهُ لا يَرَاهَا إِلا كَافِرٌ قَالَ : وَضَرَبَ بِيَدِهِ صَدْرِي، وَقَالَ : اللَّهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ فَعَلَ بِي ذَلِكَ ثَلاثًا، فَمَا رَفَعَ يَدَهُ مِنْ صَدْرِي الثَّالِثَةَ، حَتَّى مَا أَجِدُ مِنْ خَلْقِ اللهِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ.

حضرت مصعب بن شیبہ رحمہ اللہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ حنین کے دن اللہ کی قسم میں اسلام کے لیے نہیں نکلا تھا میں تو ھوزان قبیلہ کو قریش پر غلبہ دینے کے لیے نکلا تھا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑا ہوا تھا اچانک میں نے عرض کی یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بلقاء کا گھوڑا دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے شیبہ یہ معروف کافر ہی دیکھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا اور عرض کی اے اللہ شیبہ کو ہدایت دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ دعا فرمائی۔ تیسری مرتبہ ہاتھ نہیں اٹھایا تھا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہو گئے۔

641حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حضرت مسافع بن شیبہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 370/3، ترجمة رقم: 3949: شيبة بن عثمان وهو الأوقص بن أبی طلحة بن عبدالله بن عبدالعزی بن عبدالدار القرشی العبدری الهجی أبو عثمان. قال ابن السكن: أمه أم جميل هند بنت عمير بن هاشم بن عبد مناف بن عبدالدار أخت مصعب بن عمير.

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم الْكَعْبَةَ، فَصَلَّى فِيهَا رَكْعَتَيْنِ، وَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ، فَقَالَ: يَا شَيْبَةُ اكْفِنِي هَذَا فَأَرَادَ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى شَيْبَةَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: اطْلِهِ بِزَعْفَرَانٍ، فَفَعَلَ.

حضور ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے وہاں دو رکعتیں (نفل) نماز پڑھی۔ اس میں آپ ﷺ نے تصاویر دیکھیں، فرمایا اے شیبہ اس کو ہٹا دو (میں) نے ارادہ کیا۔ آپ ﷺ نے مجھ پر سختی کی۔ دوسرے آدمی نے فرمایا اس کو زعفران سے مٹا دے اس نے ایسے ہی کیا۔

642حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل، حَدَّثَنَا أحمد بن أيوب، حَدَّثَنَا أبو بكر ابن عياش عن ثابت بن الحجاج عن نجبة عن شيبة بن عثمان قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسجد الخيف ثم قال ثلاث لا يغل عليهن قلب مؤمن اخلاص العمل لله والنصح لائمة المسلمين ولزوم جماعاتهم فإن دعوتهم تحيط من ورائهم.

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو مسجد خیف میں نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا تین چیزوں میں مومن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے (۱) اللہ کے عمل میں خلوص سے۔ (۲) ائمہ مسلمین کے لیے خیر خواہی سے (۳) جماعت کے لازمی پکڑنے سے۔ کیونکہ ان کی دعاء انہیں پیچھے سے گھیرنے والی ہوتی ہے۔

شيبة بن أبي كثير الاشجعي

حضرت شیبہ بن ابی کثیر الاشجعی رضی اللہ عنہ ①

643حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا شَمْلَةُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله

حضرت عمر بن شیبہ بن ابی کثیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اپنے چہرے کو نبیذ سے بچاؤ کیونکہ اس سے (چہرے سے) نیکیاں نکلتی ہیں۔

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 372/3، ترجمة رقم: 3950: شيبة بن أبي كثير الأشجعي ذكره الطبراني وغيره، وأورد وان طريق يحيى بن عمير المدني حدثني عمر بن شيبة بن أبي كثير عن أبيه قال كنت أداعب امرأتي فماتت، وذلك في غزوة تبوك فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال: ((لا ترثها)). وروى البغوي وابن حبان وابن قانع والطبراني من طريق الواقدي عن أخيه شملة بن عمر بن واقد عن عمر بن شيبة الأشجعي وفي رواية الطبراني عن عمر بن شيبة بن أبي كثير عن أبيه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((خدر الوجه من النبيذ تناثر نه الحسنات)). قال البغوي: لم يحدث بهذا محمد بن عمر، قال أبو أحمد بن عدي في ترجمة الواقدي من الكامل: حدثنا محمد بن عبد الله بن حفص حدثنا محمد بن يحيى الأزدي حدثنا الواقدي عن أخيه شملة عن عمر بن كثير بن شيبة الأشجعي عن أبيه... فذكر الحديث. فاختلف على الواقدي في تسمية صحابي هذا الحديث والعلم عند الله تعالى.

Marfat.com

علیه وسلم : خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ.

شيبة المهرى

حضرت شیبہ المھری رضی اللہ عنہ ①

644 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجُودِيِّ، عَنْ بَلْجٍ الْمَهْرِيِّ، عَنْ شَيْبَةَ الْمَهْرِيِّ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِجَرَّةٍ فِيهَا نَبِيذٌ، فَقَالَ : انْبِذْهَا عَنْكَ، فَكَسَرْتُهَا.

حضرت شیبہ المھری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ مٹکے میں نبیذ لے کر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پیچھے کرو اور میں نے اس کو توڑ دیا۔

شيبة الخير

حضرت شیبہ الخیر رضی اللہ عنہ ②

645 حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّوثِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَبَّانَ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ النَّبَّالُ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ شَيْبَةَ الْخَيْرِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : دَخَلَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ، فَقَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحِسَهَا، اسْتَغْفَرَتْ لَهُ

حضرت شیبہ الخیر رضی اللہ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں ہم ایک پیالے میں کھا رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی پیالے (برتن) میں کھایا پھر اسے خوب صاف کیا تو وہ برتن اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے گا۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 400/3، ترجمة رقم: 4025، شيبة المهرى ذكره ابن قانع كذا استدركه، وهو وهم نشأ عن سقط، وذلك أن الصاب أبو شيبة فسقطت أداة الكنية، وقد ذكر الدارقطنى فى العلل أن حماد بن سلمة روى عن عبد الركيم بن عمير عن أبى شيبة عن النبى صلى الله عليه وسلم: ((ثلاث يصفين لك ودأخيك...)) الحديث. قال: ورواه موسى بن عبد الملك بن عمير عن أبيه وعن شيبة بن عثمان عن عمه فإن كان حفظه فقد جوده.

② قال الحافظ ابن حجر فى الأصابة 401/3، ترجمة رقم: 4026، شيبة الخير ذكره ابن قانع وهو خطأ نشأ عن تصحيف، وذلك أنه أورد من طريق المعلى بن زياد النبال حدثنى جدى عن شيبة الخير وكانت له صحبة قال: دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم.... الحديث. قال الحافظ: وهذا الحديث إنما هو عن نبيشة بنون، ثم موحدة ثم معجمة مصغرا، وهو عند الترمذى وابن ماجة من هذا الوجوه على الصواب.

Marfat.com

شهاب الجرمی

حضرت شہاب جرمی رضی اللہ عنہ ①

646حدثنا ابو ضمرة عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحمن، حَدَّثَنَا عقبة ابن مكرم، حَدَّثَنَا سعيد بن سفيان الجحدری، حَدَّثَنَا أبو معدان عبد الله بن معدان، حَدَّثَنَا عاصم بن كليب عن أبيه عن جده قال دخلت على النبی صلى الله عليه وسلم وهو يصلی وهو يقول يا مقلب القلوب ثبت قلبی على دينك

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس احاضر ہوا، دیکھا کہ آپ ﷺ دعا کررہے تھے یا مقلب لقلوب ثبت قلبی علی دینك۔

647حَدَّثَنَا أَبُو صخرة عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعٌ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، يُشِيرُ بِالسَّبَّابَةِ، وَيَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ حضور ﷺ ایک ہاتھ اپنی ران پر رکھے ہوئے تھے اور سبابہ انگلی سے اشارہ کررہے تھے اور فرمارہے تھے یا مقلب لقلوب ثبت قَلْبِیْ علی دینك۔

شريك بن طارق بن شراحيل بن خداش بن عينان

حضرت شریک بن طارق بن شراحیل بن خداش بن عینان رضی اللہ عنہ

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 365/3، ترجمة رقم: 3938: شهاب بن الجنون الجرمی، يقال: نه جد عاصم بن كليب. قال ان حبان والبغوی: شهاب الجرمی جد عاصم بن كليب له صحبة، وقال ابن السكن: شهاب الجرمی حديثه فی الكوفيين، يقال له صحبة، وليس بمشهور فی الصحابة. وقال الطبرانی يقال: اسمه شهاب ويقال: شبيب ويقال: شتير. وقال أبو عمر: له ولأبيه صحبة ورواية، وروى الترمذی وأبو يعلى والبغوی و مطين والباوردی والطبرانی وآخرون من طريق أبی معدان عن عاصم بن كليب عن أبيه عن جده قال: دخلت المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع يده على فخذه يشير بالسبابة ويقول: ((يا مقلب القلوب ثبت قلبی على دينک)) قال الترمذی والبغوی: غريب تفرد به محمد بن حمران عن أبی معدان. وأخرج ابن السكن من طريق عباد بن العوام عن عاصم بن كليب بها الإسناد أتيت النبی صلى الله عليه وسلم أنظر إليه كيف يصلی.... الحديث فی رفع اليدين حيال اليسری، وأخذ يمينه بشماله. قال ابن السكن: رواه جماعة عن عاصم عن أبيه عن وائل بن حجر، قلت: رجاله موثقون إلا أن أبا داود قال: عاصم بن كليب عن أبيه عن جده ليس بشیء.

Marfat.com

648 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِعَمَلٍ، قَالُوا : وَلا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : وَلا أَنَا إِلا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ.

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جنت میں کوئی بھی اپنے عمل کے ذریعے داخل نہیں ہو گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی آپ ﷺ بھی؟ اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی نہ جاتا مگر اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت اور فضل کے گھیرے میں لیا ہے۔

649 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْخَصِيبِ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالُوا : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلا وَلَهُ شَيْطَانٌ، قَالُوا : وَلَكَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : وَلِي، وَلَكِنَّ اللهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ، وَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ عَمَلُهُ، قَالُوا : وَلا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : وَلا أَنَا إِلا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ.

حضرت شریک بن طارق فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ، ایک شیطان ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: کیا آپ کے ساتھ بھی اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میرے ساتھ بھی ایک ہے لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی ہے۔ وہ مسلمان ہو گیا ہے۔ اور تم میں سے کسی ایک کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ عرض کی: اور آپ بھی اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں بھی مگر میرے رب نے مجھے اپنی رحمت کی چادر میں چھپا لیا ہے۔

شريك بن شرحبيل العبسي

حضرت شریک بن شرحبیل العبسی رضی اللہ عنہ ①

① أورده ابن حجر باسمه كما هنا ولكنه أفاد أن ((شرحبيل)) مصحفة من: ((حنبل))، فأدرجه باسمه ها في الإصابة 397/3، ترجمة رقم: 4016، وقال: شريك بن شرحبيل تقدم في شريك بن حنبل. وقد ترجم له الحافظ له باسمه الصحيح في الإصابة 343/3، ترجمة رقم: 3901، فقال: شريك بن حنبل العبسي ذكره الترمذي والبغوي في الصحابة، وزاد البغوي: سكن الكوفة وروى البغوي وابن حبان وابن شاهين وابن حبان وابن منده من طريق يونس بن أبي إسحاق عن عمير بن تميم عن شريك بن حنبل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: ((من أكل من هذه البقلة الخبيثة فلا يقربن المسجد)) قال: ورواه قيس بن الربيع وغيره عن أبي إسحاق عن عمير عن شريك عن علي. وقال ابن السكن روى عنه حديث واحد، قيل فيه: عن شريك عن النبي صلى الله عليه وسلم، وقيل فيه: عن شريك عن علي وهو معدود في الكوفيين. وقال أبو حاتم والعسكري: لا تثبت له صحبة، وقد أدخله بعضهم في المسند، وحديثه مرسل. قلت: وأشار إليه الترمذي في الأطعمة وهو عند الطبري في تهذيبه من مسند عمرو ولا يصح الجزم بأن حديثه مرسل مع تصريحه بالسماع، إلا إن كان المراد أن راوي التصريح ضعيف، قال البخاري: قال بعضهم شريك بن شرحبيل وهو هم وذكره ابن سعد وابن حبان في التابعين.

Marfat.com

650حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ قُمَيْمٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْخَبِيثَةِ، فَلا يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ يَعْنِي الثُّومَ.

حضرت شریک ابن شرحبیل سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اس خبیث درخت سے کھایا، وہ میری مسجد کے قریب نہ بھٹکے یعنی تھوم۔

شریك

حضرت شریک رضی اللہ عنہ

651-حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ شَرِيكٍ رَجُلٍ مِنَ الصَحَابَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ زَنَا خَرَجَ مِنَ الإِيمَانِ، وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ غَيْرَ مُكْرَهٍ خَرَجَ مِنَ الإِيمَانِ، وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً يَسْتَشْرِفُهَا النَّاسُ خَرَجَ مِنَ الإِيمَانِ.

حضرت شریک رضی اللہ عنہ صحابہ میں ایک ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو زنا کرتا ہے۔ اس کا ایمان نکل جاتا ہے۔ جو شراب پیتا ہے جان بوجھ کر مجبور کیے بغیر وہ ایمان سے نکل جاتا ہے جو دن دیہاڑے مال لوٹتا ہے وہ بھی ایمان سے نکل جاتا ہے۔

شیبان بن محرز بن عمرو بن عبد العزی بن عمرو

حضرت شیبان بن محرز بن عمرو بن عبد العزی بن عمرو رضی اللہ عنہ

652-حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا محمد بن جابر عن عبد الله ابن بدر عن علی بن شیبان عن أبیه قالٍ صلیت خلف النبی صلی الله علیه وسلم فرفع رجل رأسه قبل النبی صلی الله علیه وسلم فلما انصرف قال من رفع رأسه قبل الامام أو وضع فلا صلاة له.

حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پہلے اپنا سر اٹھا لیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا سر امام سے پہلے اوپر اٹھایا یا نیچے کیا اس کی نماز ہی نہیں ہے۔

653-حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْخُتُلِّيُّ،

حضرت شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو صف

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا مُلازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَيْبَانَ، وَكَانَ أَحَدَ الْوَفْدِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: لا صَلاةَ لِمَنْ صَلَّى خَلْفَ الصَّفِّ يَعْنِي وَحْدَهُ.

کے پیچھے اکیلا نماز پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے۔

أبو يحيى شيبان الأنصاريّ

حضرت ابو یحییٰ شیبان رضی اللہ عنہ

654-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَجَلَسْتُ إِلَى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَتَنَحْنَحْتُ فَسَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ: أَبُو يَحْيَى، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: هَلْ لَكَ إِلَى الْغَدَاءِ؟ قُلْتُ: أُرِيدُ الصَّوْمَ، قَالَ: وَأَنَا، إِنَّ مُؤَذِّنَنَا فِي عَيْنِهِ سُوءٌ، وَإِنَّهُ أَذَّنَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ.

حضرت ابو یحییٰ بن شیبان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا، میں حضور ﷺ کے حجرے کے پاس بیٹھ گیا۔ میں کھانسا آپ ﷺ نے میری آواز سن لی فرمایا ابو یحییٰ ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا کھانے کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی میں نے روزہ کا ارادہ کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی روزہ رکھ رہا ہوں ہمارا مؤذن آنکھوں سے نابینا ہے، وہ فجر طلوع ہونے سے پہلے اذان دیتا ہے یعنی ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ۔

شيبان

حضرت شیبان رضی اللہ عنہ ①

655-حدثنا محمد بن بشر بن مروان الصيرفي، حَدَّثَنَا ابراهيم بن محمد بن عرعرة، حَدَّثَنَا حفص بن عمر بن عامر قال حدثني يحيى بن العلاء عن اسماعيل بن ابراهيم بن عباد بن شيبان عن أبيه عن جده قال خطبت الى النبى صلى الله عليه وسلم أمامة بنت عبد المطلب فأنكحنيها ولم يشهد.

حضرت عباد بن شیبان اپنے باپ سے ان کے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو امامہ بنت عبدالمطلب کے نکاح کا پیغام دیا پس آپ نے مجھے نکاح کر دیا آپ ﷺ نے گواہ نہیں بنائے۔

① الحديث الوارد في ترجمته أورده الحافظ في ترجمة الذي قبله، فهما واحد والله اعلم.

Marfat.com

ذو اللحیۃ الکلاعی شریح بن عامر بن عوف بن کعب

حضرت ذولحیہ الکلاعی شریح بن عامر بن عوف بن کعب رضی اللہ عنہ ①

656-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْمُخْتَارِ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الَّذِي نَعْمَلُ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ أَوْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ ؟ قَالَ : بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، وَكُلُّ امْرِءٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ.

حضرت ذی لحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ بتائیں اس کے متعلق کہ ہم ایسا کام کریں جس سے فراغت ہو چکی ہے یا آئندہ کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ جس عمل میں فراغت ہو چکی ہے وہ کرو کیونکہ ہر آدمی جس کام کے لیے پیدا کیا گیا وہ کام اس کے لیے آسان کر دیئے جائیں گے۔

شریح بن أبرهة

حضرت شریح بن ابرھہ رضی اللہ عنہ ②

657-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ بِهَارٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيُّ، حَدَّثَنَا شَرْقِيُّ بْنُ قَطَامِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُكَبِّرُ أَيَّامَ

حضرت شریح بن ابرھہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایام تشریق کی تکبیریں کہتے ہوئے۔ جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کی طرف جا رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد تکبیریں کہتے تھے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 417/12، ترجمة رقم: 2469: ذواللحية الكلابی. سعيد بن يعقوب اسمه: شريح، وقال المفضل الغلابی هو: الضحاک بن سفيان، وقال ذواللحية شريح بن عامر عوف بن كعب بن أبی بكر بن كلاب، ولم يصفه بغير ذلک. روی البغوی والطبرانی والحسن بن سفيان وابن حبان وابن قانع وابن أبی خيثمة وغيرهم من طريق سهل بن أسلم عن يزيد بن أبی منصور عن ذی اللحية الكلابی أنه قال يارسول الله أنعمل فی أمر مستأنف أم فی أمر قد فرغ منه... الحديث.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 333/3، ترجمة رقم: 3883: شريح بن أبرهة اليافعی. قال ابن منده: له صحبة وشهد فتح مصر قاله ابن يونس. وروى ابن قانع وأبو نعيم من طريق شرقی بن قطامی عن عمرو بن قيس عن محل بن وداعة عن شريح بن أبرهة قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كبر فی أيام التشريق من صلاة الظهر.... الحديث. قال الحافظ: وإسناده ضعيف، وأخرج ابن منده من طريق الفضل بن عبدالله عن عمرو بن قيس الملائی عن الحل بن وداعة سمعت شريحا الحميری سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فی حجة الوداع:... فذكر حديثا فی التلبية. قلت: قد أخرجه ابن عدی فی ترجمة عمرو بن ثمر عن عمرو بن قيس فزاد فی إسناده معاذ بن جبل جعله فی مسنده.

Marfat.com

التَّشْرِيقِ حِينَ يَخْرُجُ إِلَى مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاةٍ مَكْتُوبَةٍ.

الشريد بن سويد الثقفي

حضرت شرید بن سوید الثقفی رضی اللہ عنہ ①

658-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَلْفَهُ، فَقَالَ : مَا تَرْوِي لأُمَيَّةَ، يَعْنِي ابْنَ أَبِي الصَّلْتِ، شَيْئًا ؟ قُلْتُ : بَلَى، قَالَ : هِيهِ، فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ، أَوْ قَالَ : قَافِيَةٍ كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى بَيْتٍ أَوْ قَافِيَةٍ قَالَ : هِيهِ كَادَ أَنْ يُسْلِمَ.

حضرت عمر بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے امیہ یعنی ابن ابی صلت کے لیے کیا روایت کرتے ہو کوئی شے؟ میں نے عرض کی کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو بیان کرو میں نے آپ ﷺ کو ایک سو اشعار سنائے۔ جب بھی میں کسی شعر کے قافیہ میں آتا، فرمایا: قریب تھا کہ وہ مسلمان ہو جاتا۔

659-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضٌ لَيْسَ فِيهَا شِرْكٌ وَلا قَسْمٌ إِلا الْجِوَارُ قَالَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ مَا كَانَ.

حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ بتائیں اس زمین کے متعلق جس میں کوئی شریک اور تقسیم بھی نہ ہو سوائے پڑوسی کے آپ ﷺ نے فرمایا پڑوسی جیسا بھی ہو زیادہ حقدار ہے شفع کا۔

660-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا پڑوسی زیادہ حق دار ہے شفعہ کا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 340/3، ترجمة رقم: 3896: الشريد بن سويد بن سويد الثقفي. قال ابن السكن: له صحبة حديثه في أهل الحجاز سكن الطائف، والأكثر أنه الثقفي ويقال: إنه حضرمي، حالف ثقيفا وتزوج، آمنة بنت أبي العاص بن أمية، ويقال: كان اسمه مالكا فسمي الشريد لأنه شرد من المغيرة بن شعبة لما قتل رفقته الثقفيين، فروى عبد الرزاق في الجهاد عن معمر عن الزهري قال: صحب المغيرة قوما في الجاهلية فقتلهم... الحديث. قال معمر: وسمعت أنهم كانوا تعاقدوا معه لا يغدر بهم حتى يعلمهم، فنزولوا منه منزلا فجعل يحفر بنصل سيفه فقالوا: ما هذا؟ قال: أحفر قبوركم فلو يفهموها وأكلوا وشربوا ناموا فقتلهم فلم ينج منهم أحد إلا الشريد، فلذلك سمي الشريد.

Marfat.com

أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: الْجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ.

661-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ أَخُو ابن بِنْتِ مُعَاوِيَةَ مِنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُطَّوِّعِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، قَالا: حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ الْعَدَوِيُّ، وَكَانَ ثِقَةً، عَنْ عَامِرٍ الأَحْوَلِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ أَمَامَ مَسْجِدِ بَنِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَامِرٌ الأَحْوَلُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا، عَجَّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: يَا رَبِّ عَبْدُكَ قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ.

حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے چڑیا کو قتل کیا جان بوجھ کر (فضول کھیلتے ہو)، وہ اللہ عزوجل سے قیامت کے دن اس کا بدلہ مانگے گی عرض کرے گی اے رب مجھے تیرے بندے نے فضول قتل کیا تھا اور مجھے نفع کے لیے قتل نہیں کیا تھا۔

وقيل: جد خالد بن معدان شمس اسمه، وقيل: ثور والله أعلم

حضرت خالد بن معدان شمس رضی اللہ عنہ بعض نے کہا ان کا نام ثور ہے، اللہ بہتر جانتا ہے

662-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَثَلُ الإِيمَانِ مَثَلُ الْقَمِيصِ تَقَمَّصُهُ مَرَّةً، وَتَنْزَعُهُ مَرَّةً.

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ایمان کی مثل قمیض کی طرح ہے جو کبھی پہن لی جاتی ہے اور کبھی اتار دی جاتی ہے۔

شبل الأنصاريّ بن عمرو بن يزيد بن نجدة بن مالك

Marfat.com

حضرت شبل انصاری بن عمرو بن یزید بن نجدہ بن مالک رضی اللہ عنہ

663-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَالَ مَرَّةً عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَهُوَ الصَّوَابُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، حَتَّى يُوجَدَ النَّعْلُ، فَيُقَالُ: كَأَنَّهَا نَعْلُ قُرَشِيٍّ.

حضرت عبدالرحمن بن شبل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ایک بار حضرت عبدالرحمن بن شبل عن ابیہ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں یعنی زیادہ بہتر ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا رات اور دن نہیں جائیں گے یہاں تک کہ نعل پائی جائے گی گویا وہ قریشی نعل ہے۔

شبل بن مالك المزنی

حضرت شبل بن مالک رضی اللہ عنہ ①

664-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْفَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ وَضَّاحٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ مَالِكٍ الْمُزَنِيِّ قال ابن حجر: الصواب شبل بن حامد عن عبد الله بن مالك، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: إِذَا زَنَتِ الأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا ثَلاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَلَمْ يَنْسُبْهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَشِبْلٍ عن النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

حضرت شبل بن حامد، حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب لونڈی زنا کرے اس کو تین مرتبہ کوڑے مارو اگر وہ پھر زنا کرے اس کو فروخت کردے اگرچہ رسی کے بدلے ہو۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ ہم کو بشر بن موسیٰ نے ہم کو حمیدی نے، ہم کو سفیان سے انہوں نے زہری انہوں نے عبیداللہ سے انہوں نے ابوھریرہ اور زید بن خالد اور شبل سے وہ حضور ﷺ سے اوپر والی حدیث۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 393/3، ترجمة رقم: 4002: شبل بن مالک ذکره ابن قانع فأخطأ فیه خطأ فاحشا، فإنه أورد فی ترجمته من طریق جریر بن حازم عن یونس عن الزهری عن عبیدالله عن شبل بن مالک المزنی أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال... الحدیث. قال الحافظ: ونشأ هذا الخبط عن سقط فإنما هو عن یونس عن الزهری عن عبیدالله عن شبل بن حامد عن عبدالله بن مالک، فسقط ابن حامد عن عبدالله فصار عن شبل بن مالک.

Marfat.com

أبو ريحانة شمعون

حضرت ابو ریحانہ شمعون رضی اللہ عنہ ①

665-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الأَنْطَاكِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ شُفَيٍّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُكَامِعَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ، وَالْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شِعَارٌ.

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ایک آدمی دوسرے آدمی کے ساتھ لیٹنے سے اور اسی طرح ایک عورت، دوسری عورت کے بستر پر لیٹے جبکہ ان کے درمیان مناسب پردہ نہ ہو۔

666-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ الْحُدَّانِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: الْحُمَّى مِنْ كِيرِ جَهَنَّمَ، وَهِيَ حَظُّ الْمُؤْمِنِ مِنَ النَّارِ.

حضرت ابو ریحانہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخار جہنم کی گرمی (پھونکنی) سے ہے یہ مومن کا حصہ ہے جہنم سے۔

667-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنِ انْتَسَبَ إِلَى تِسْعَةِ آبَاءٍ كُفَّارٍ، فَهُوَ عَاشِرُهُمْ فِي النَّارِ.

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نو کافر باپوں کی طرف نسبت کی وہ دسواں ان کے ساتھ جہنم میں داخل ہوگا۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 358/3، ترجمة رقم: 3925: شمعون بمعجمتين ويقال: بمهملتين وبمعجمة وعين مهملة، أبو ريحانة مشهور بكنيته الأزدي ويقال: الأنصاري ويقال: القرشي. قال ابن عساكر: الأول أصح، قلت الأنصاري كلهم من الأزد ويجوز أن يكون حالف بعض قريش فتجتمع الأقوال. قال ابن السكن: نزل الشام حديثه في المصريين ذكر أبو الحسين الرازي والد تمام عن شيوخه الدمشقيين أنه نزل أول ما فتح دمشق داراكان ولده يسكنونها، ومنهم محمد بن حكيم بن أبي ريحانة، وكان من كبار أهل دمشق وهو أول من طوى الطومار وكتب فيه مدرجا مقلوبا. وقال البخاري في الشين للمعجمة: شمعون أبو ريحانة الأنصاري ويقال: القرشي شماه بن أبي أويس عن أبيه نزل الشام له صحبة، وذكر ابن أبي حاتم عن أبيه نحوه وزاد وروى عنه أبو علي الهمداني وثمامة بن شفي وشهر بن حوشب. قال أبو الحسن بن سميع في كتاب الصحابة: الذين نزلوا الشام أبو ريحانة الأسدي بسكون السين المهملة وهي بدل الزاي. وقال ابن البرقي: كان يسكن بيت المقدس. له خمسة أحاديث، وقال ابن حبان: قيل: اسمه عبدالله بن النضر، وشمعون أصح وهو حليف حضرموت سكن، بيت المقدس وقال الدولابي في الكنى: أبو ريحانة اسمه شمعون وسمعت الجوزجاني يقوله، وسمعت موسى بن سهل يقول: أبو ريحانة الكناني. وقال ابن يونس: شمعون الأزدي يكنى أبا ريحانة، ذكر فيمن قدم مصر من الصحابة وما عرفنا وقت قدومه.

Marfat.com

شريط بن أنس

حضرت شریط بن انس رضی اللہ عنہ

668-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنَا نُبَيْطُ بْنُ شَرِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ شَرِيطِ بْنِ أَنَسٍ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ سَأَلَنَا : أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ ؟ قَالُوا : هَذَا الْيَوْمَ قَالَ : فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ ؟ قَالُوا : هَذَا الْبَلَدُ قَالَ : فَأَيُّ شَهْرٍ أَحْرَمُ ؟ قَالُوا : هَذَا الشَّهْرُ قَالَ : فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ، كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ وَحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ، وَحُرْمَةِ هَذَا الْيَوْمِ، هَلْ بَلَّغْتُ ؟ قَالُوا : نَعَمْ، قَالَ : اللَّهُمَّ اشْهَدْ.

حضرت شریط بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حجۃ الوداع کا خطبہ دیتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد اور ثناء کی پھر ہم سے پوچھا کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ عرض کی یہ آج کا دن ہے فرمایا کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی یہ شہر مہینہ ہے فرمایا کون سا ماہ زیادہ حرمت والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی، یہ ماہ فرمایا تمہارے خون اور مال تم پر حرام ہیں اس شہر اور اس دن اور اس مہینہ کی حرمت طرح کیا میں نے (اللہ کا حکم) پہنچا دیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا اے اللہ تو گواہ رہنا۔

شبيب أبو روح بن نعيم

حضرت شبیب ابو روح بن نعیم رضی اللہ عنہ ①

669-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَبِيبٍ يُكْنَى أَبَا رَوْحٍ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الصُّبْحَ، فَقَرَأَ فِيهَا سُورَةَ الرُّومِ، فَتَرَدَّدَ فِي آيَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

حضرت شبیب ابو روح ان کی کنیت ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی اس میں سورۃ روم پڑھی ایک آیت پر رک گئے جب سلام پھیرا فرمایا قرآن مجھ پر مشکل ہو گیا تھا کچھ لوگ ہمارے ساتھ قرأت کے ساتھ اپنی نماز پڑھتے ہیں وہ اچھی طرح وضو نہیں کرتے ہیں جو تم میں

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 314/3، ترجمة رقم: 3840: شبيب بن نعيم أورده الطبرانی من طريق بقية عن أبی بكر بن أبی مريم عن راشد بن سعد عن شبيب بن نعيم أن النبی صلى الله عليه وسلم قال: ((أم ملدم تأكل اللحم وتشرب الدم، بردها وحرها من جهنم)). وقال البخاری فی تاريخه: شبيب بن نعيم أبو روح الحمصی، روى عنه عبدالملك بن عمير فما أدری هو ذا أو غيره وأبو روح تابعی لا صحبة له.

Marfat.com

قَالَ: إِنَّهُ يُلَبَّسُ عَلَيَّ الْقُرْآنُ بِأَقْوَامٍ يُصَلُّونَ مَعَنَا، لَا يُحْسِنُونَ الْوُضُوءَ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ هَذِهِ الصَّلَاةَ، فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوءَ.

سے نماز کے لیے آئے وہ اچھا وضو کرے۔

شجار وهو السليطي
حضرت شجار سلیطی رضی اللہ عنہ ①

670-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَطَرِيٌّ وَهُوَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، التَّقْوَى هَا هُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ.

حضرت حسن سے روایت ہے کہ مجھے بنی سلیط کے آدمی نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ مسجد کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ نے قطری کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ ﷺ فرما رہے تھے مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اس پر ظلم اور اس کو ذلیل نہیں کرتا ہے۔ تقوی یہاں ہے اشارہ کیا اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے سینے کی طرف۔

شقيق العقيلي
حضرت شقیق العقیلی رضی اللہ عنہ

671-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا طَرْخَانُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَامَ أَبِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا؟ فَقَالَ النَّاسُ: مَهْ، فَقَالَ: دَعُوهُ، كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

حضرت عبداللہ بن شقیق اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میرا باپ کھڑا ہوا عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کب سے نبی ہیں لوگوں نے کہا رک جاؤ، اس بارے بات نہ کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام کی روح در جسم کی منزلیں طے کر رہی تھیں۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 315/3، ترجمة رقم: 3843: شجار بتخفيف الجيم السلفي بضم المهملة، ذكره العسكري في الصحابة. وقال أبو حاتم: روى عن النبي صلى الله عليه وسلم، روى عنه أبو عيسى، وأخشى أن يكون حديثه مرسلا، وكذا قال أبو عمر، وأورده ابن قانع من طريق الحسن قال: حدثني رجل من بني سليط، يقال له شجار أنه مر على النبي صلى الله عليه وسلم... الحديث. قال الحافظ: قلت فإحدى النسبتين تصحيف، والأصوب الثاني فهو السليطي.

Marfat.com

شكل بن حميد العبسى

حضرت شکل بن حمید العبسی رضی اللہ عنہ ①

672-قال القاضى فِي كِتَابِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ الْحَسَنِ، وَلَمْ أَرَ عَلَيْهِ أَثَرَ سَمَاعِي حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بِلَالُ بْنُ يَحْيَى، أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ، قَالَ : قُلْ : أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَلِسَانِي، وَشَرِّ قَلْبِي.

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تعوذ سکھائیں۔ میں اس کے ذریعے پناہ مانگوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پڑھ اعوذ بك من شر سمعي وبصري ولساني وشرّ قلبي۔

شقران مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت شقران رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ②

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 353/3، ترجمة رقم: 3921: شكل بفتحين ابن حميد العبسى، صحابى، نزل الكوفة. قال ابن السكن: هو من رهط حذيفة بن اليمان له صحبة، حديثه فى الكوفيين، وروى أصحاب السنن من طريق بلال بن يحيى العبسى عن شتير بالمعجمة والمثناة مصغرا عن أبيه شكل بن حميد قال: قلت: يا رسول الله علمنى دعاء... وفى رواية الترمذى: تعوذا أتعوذ به.... الحديث قلت: وله رواية عن على.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 351/3، ترجمة رقم: 3920: شقران مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم، يقال: كان اسمه صالح بن عدى قال مصعب وكان جشيا، يقال: أهداه عبدالرحمن بن عوف لرسول الله صلى الله عليه وسلم ويقال: اشتراه منه فأعتقه بعد بدر، ويقال: إن النبى صلى الله عليه وسلم ورثه من أبيه وأم أيمن ذكر ذلك البغوى عن زيد بن أخرم سمعت ابن داود يعنى عبدالله الخريبى يقول ذلك، قلت وهذا يرد قول من قال: اشتراه، ومن قال: أهدى له. وذكر ابن سعد من رواية أبى بكر بن الجهم أن النبى صلى الله عليه وسلم استعمله على جمع ما يوجد فى رجال أهل المريسيع، وعلى جمع الذرية ناحية، وكان فيمن حضر غسل رسول الله صلى الله عليه وسلم ودفنه. وقال أبو معشر: شهد بدرا وهو عبد فلم يسهم له. وقال أبو حاتم: يقال: إنه كان على الأسارى يوم بدر، وكذا حكى ابن سعد، وزاد لم يسهم له لكونه مملوكا، لكن كان كل من افتدى أسيرا وهب له شيئا فحصل له أكثر مما حصل لمن شهد القسمة. وفى الترمذى عن شقران قال: أنا والله طرحت القطيفة تحت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى القبر. ورواه ابن السكن من طريق ابن إسحاق عن الزهرى عن على بن الحسين قال: نزل فى قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس والفضل وشقران وأوس بن خولى، وكان شقران قد أخذ قطيفة كان النبى صلى الله عليه وسلم يلبسها فدفنها فى قبره. وروى أحمد من طريق عمرو بن يحيى المازنى عن أبيه عن شقران قال: رأيت النبى صلى الله عليه وسلم متوجها إلى خيبر على حمار يصلى يومئى عليه إيماء. قال البغوى: سكن المدينة ويقال: كانت له دار بالبصرة، قلت: روى عنه أيضا عبيدالله بن أبى رافع.

Marfat.com

673-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالا نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ، نا الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ شُقْرَانَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَلَى حِمَارٍ يُصَلِّي مُتَوَجِّهًا إِلَى خَيْبَرَ.

حضرت شقران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار تھے اور آپ رضی اللہ عنہما اس پر نماز پڑھ رہے تھے (یعنی نفل) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کی طرف جا رہے تھے۔

674-حدثنا عبد الله بن الصقر، حَدَّثَنَا أبو بشر ختن المقرىء، حَدَّثَنَا أبو بكر الكليبي عن جعفر بن محمد عن أبيه عن أبي رافع عن شقران قال أنا والله ألقيت القطيفة تحت رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر.

حضرت شقران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے چادر بچھائی تھی۔

شعیب بن عمرو

حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

675-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، نا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَجَاءَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَيْحٍ، سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَشُعَيْبَ بْنَ عَمْرٍو، وَنَاجِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، يقولون: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ.

حضرت انس بن مالک اور شعیب بن عمر اور حضرت ناجیہ بن عمر رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا مہندی لگاتے ہوئے۔

شطب الممدود

حضرت شطب الممدود رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 351/3، ترجمة رام: 3918: شعيب بن عمرو الحضرمي. ذكره ابن أبي عاصم والبغوي والطبراني وغيرهم في الصحابة. وقال أبو عمر: لا يصح حديثه. وقال ابن منده: في إسناده نظر. وأخرج هو وابن أبي عاصم والطبراني من طريق عائذ بن شريح سمعت أنسا وشعيب بن عمرو وناجية الحضرمي يقولون: رأينا رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبغ بالحناء.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 349/3، ترجمة رقم: 3915، شطب الممدود الكندي. قال ابن السكن: يقال: له صحبة، حديثه في الشاميين وروى البغوي وابن زبر وابن حبان السكن وابن أبي عاصم والبزار والطبراني من طريق عبدالرحمن بن جبير عن سطب الممدود أنه أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال: أرأيت رجلا عمل الذنوب كلها فهل له من توبة، قال: ((فهل أسلمت؟)) قال: نعم، قال: ((تفعل الخيرا تو تترك السيئيات يجعلهن الله لک خيرات كلها)) قال: وغدارتي وفجراتي قال: ((نعم)) قال: ((الله أكبر)). قال ابن السكن: عن المغيرة عن صفوان بن عمرو قلت: وهو حصر مردود، فقد أخرجه الطبراني من طريقه، وقال ابن منده غريب تفرد به

Marfat.com

676-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ بِحِمْصٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي طَوِيلٍ شَطْبِ الْمَمْدُودِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، 0فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلا عَمِلَ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَلَمْ يَتْرُكْ حَاجَّةً وَلا دَاجَّةً إِلا اقْتَطَعَهَا بِيَمِينِهِ، فَهَلْ لِذَلِكَ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: هَلْ أَسْلَمْتَ؟ قَالَ: أَنَا أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُهُ، قَالَ: نَعَمْ، تَعْمَلُ الْخَيْرَاتِ، وَتَتْرُكُ الشَّرَّاتِ يَجْعَلُهُنَّ اللهُ لَكَ كَفَّارَاتٍ كُلَّهُنَّ، قَالَ: وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اللهُ أَكْبَرُ، فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ حَتَّى توارى، قَالَ حَاجَّةٌ: الْحَاجُّ إِذَا تَوَجَّهُوا وَالدَّاجَّةُ: الْحَاجُّ إِذَا رَجَعُوا قَطَعَ عَلَيْهِمْ.

حضرت ابو طویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا عرض کی آپ ﷺ بتائیں ایسے آدمی کے متعلق جس نے سارے گناہ کیے ہوں میں نے کسی حج پر جانے والے کو نہیں دیکھا اور نہ واپس آنے والے حاجی کو چھوڑا مگر میں نے قسم کے ساتھ اس کا مال لوٹا ہے۔ کیا اس کے لیے توبہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو مسلمان ہے؟ اس نے عرض کی میں گواہی دیتا ہوں اشهد ان لا اله الا الله وحده لاشريك له وانك رسول الله (ﷺ) آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں، تو نیک عمل کر اور برے کام چھوڑ دے۔ تو یہ کرنے سے تیرے سارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ اس نے عرض کی میری غداری اور میرے گناہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اس نے کہا: اللہ بہت بڑا ہے وہ مسلسل اللہ اکبر کہتا رہا یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا اس راوی نے کہا: حاجہ کہتے ہیں: حاجی کو جب حج کے لیے جائے اور داجہ کہتے ہیں جب واپس آئے ان کو اس نے لوٹا۔

شتیم

حضرت شتیم رضی اللہ عنہ ①

أبو المغيرة، قلت: هو على شرط الصحيح، وقد وجدت له طريقا أخرى، قال ابن أبي الدنيا في كتاب حسن الظن حدثنا عبيد الله بن جرير حدثنا مسلم بن إبراهي حدثنا نوح بن قيس عن أشعث بن جابر عن مكحول عن عمرو بن عبسة قال: إن شيخا كبيرا أتى النبي صلى الله عليه وسلم وهو يدعم على عصا فقال: يا نبي الله إن لي غدرات و فجرات فهل تغفر لي... الحديث. وهذا ليس فيه انقطاع بين مكحول و عمرو بن عبسة، قال البغوي: أظن أن الصواب عن عبد الرحمن بن جبير أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم طويلا شطبا، يعني في اللغة الممدود يعني فظنه الراوي أعطى فقال فيه عن شطب.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 315/3، ترجمة رقم: 3842 شتيم بالتصغير ذكره أبو القاسم البغوي، وقال: أحسبه سكن المدينة، وأخرج من طريق إبراهيم بن جعفر عن سعيد بن شتيم أحد بني سهم بن مرة حدثه أبو أنه كان في جيش عيينة بن حصن لما جاء يمد زفر خيبر قال: فسمعنا صوتا في عسكر عيينة: أيها الناس أهلكم خولفتم إليهم، قال: فرجعوا لا يتناظرون فلم ير لذلك نبأ، وما نراه كان إلا من السماء. وأورده أبو نعيم في ترجمة شنتم والدعاصم وهو خطأ وفرق بينهما البغوي والحسين بن على البرديجي وجعفر المستغفري وغيهم، وذكر ابن الأمين: أن ابن الفرضي قال: وجدته مضبوطا عن الصنابحي عن البغوي بفتح أوسله وكسر ثانية قلت: والذي عندنا في النسخ المعتمدة من كتاب البغوي بصيغة التصغير كما ذكرته.

Marfat.com

677-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبَّادٍ الْفِرْغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُتَيْمٍ أَحَدِ بَنِي سَهْمِ بْنِ مُرَّةَ مُرَّةَ أَنَّهُ، حَدَّثَهُ أَبُوهُ، أَنَّهُ كَانَ فِي جَيْشِ عُيَيْنَةَ حِينَ يمد يَهُودًا فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم نصف ثَمَرَ خَيْبَرَ عَلَى أَنْ يَرْجِعَ فَأَبَى فَسَمِعْنَا صَوْتًا، فَرَجَعْنَا.

حضرت سعید بن شتیم جو بنی سہم بن مرّہ میں سے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد عینیہ کے لشکر میں تھے جس وقت انہوں نے یہود سے جہاد کیا حضور ﷺ نے خیبر کا پھل دیا اس شرط پر کہ وہ واپس جائے میں نے انکار کیا ہم نے آواز سنی ہم واپس آئے۔

678-حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا شَقِيقٌ أَبُو لَيْثٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُتَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا سَجَدَ وَقَعَتْ رُكْبَتَاهُ عَلَى الأَرْضِ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ كَفَّاهُ، وَإِذَا نَهَضَ نَهَضَ عَلَى كَفَّيْهِ.

حضرت عاصم بن شتیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کو دیکھا سجدہ کرتے ہوئے وہ اپنے گھٹنے زمین پر رکھتے تھے ہتھیلیوں سے پہلے جب اٹھتے تو آپ ہتھیلیوں کے بل اٹھتے تھے۔

شهاب بن مالك

حضرت شہاب بن مالک رضی اللہ عنہ ①

679-حَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعْبَةَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَنَفِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي بُقَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي شِهَابُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَقَدْ وَفَدَ إِلَيْهِ، وَقَالَتْ لَهُ

حضرت شہاب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ آپ ﷺ کے پاس آیا تھا۔ آپ ﷺ سے ایک عورت نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا آپ ﷺ ہم پر سلام نہیں کرو گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کثیر کو کم کرو گے لایعنی کو روکو گے اور لایعنی سوال کرو گے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 364/3، ترجمة رقم: 3936، شهاب بن مالک، يقال: إنه يمامی. ذكر ابن أبی حاتم أن له صحبة ووفادة، وأنه روى عنه جفيده: بقير بن عبدالله بن شهاب بن مالک، وروى على بن سعيد العسكری والبغوی وابن حبان قانع من طريق عمارة بن عقبة بن عمارة الحنفی عن بقير بن عبدالله بن شهاب بن مالک أنه حدثه قال: حدثنی جدی شهاب بن مالک أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم: يقول وكان وفد إليه فقالت له: أم كلثوم... فذكر حديثا فی ذم النساء. ((وبقير)) ضبطه ابن ماكولا بالموحدة والقاف مصغرا، ووقع عند على بن سعيد العسكری ((نفير)) بنون وفاء، وعند ابن أبی حاتم ((بعير)) بموحدة وعين مهملة، وعنده سعيد بن يعقوب فی الصحابة ((يعيش)) وكله تصحيف.

Marfat.com

امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللهِ أَلا تُسَلِّمُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: إِنَّكُنَّ تُقَلِّلْنَ الْكَثِيرَ، وَتَمْنَعُ مَا لا يَعْنِيهَا تسأل عما لا يعنيها.

شعیب بن رزیق الکلفی

حضرت شعیب بن رزیق الکلفی رضی اللہ عنہ ①

680-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَكِيمٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الْكُلَفِيُّ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ لَنْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تُطِيقُوا كُلَّ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ، فَسَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا.

حضرت شعیب بن رزیق کُلَفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! تم ہر گز نہ کرسکو گے اور ہرگز تم طاقت نہیں رکھو گے ہر اس کام کو کرنے کی جس کا تم کو حکم دیتا ہوں میانہ روی اختیار کرو اور بشارت دو۔

شعیب العنبری

حضرت شعیب عنبری رضی اللہ عنہ ②

① هكذا ((رزيق)) وعند الحافظ ((رزيق)) فقال في الإصابة 398/3، ترجمة رقم: 4018، شعيب بن زريق بتقديم الزاى المضمومة الكلفي، بضم الكاف وفتح اللام ذكره ابن قانع في الصحابة وساق من طريق شهاب بن خراش عن شعيب بن زرق الكلفي قال: قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: ((يأيها الناس لن تطيقوا كل ما أمرتم به فسددوا ويسروا)). قال الحافظ: قلت: هذا خطأ نشأ عن سقطٍ والصواب: عن شعيب بن زريق و الطائفي قال: قدمنا... إلى آخره. كذلك أخرجه أبو داو وأبو يعلى وغيرهما، فسقط من الطائفي إلى حزن فصارت ابن زريق الكلفي... إلى آخره، فخرج من ذلك أن لشعيب صحبة، وليس كذلك بل هو تابعي، قليل الحديث صدوق لم يروعنه إلا شهاب. وقد أورده هو في حرف الحاء من وجه آخر عن شهاب بن خزاش عن شعيب بن زريق سمعت شيخا يقال له الحكم بن حزن الكلفي له صحبة قال قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث وفي آخره وقال: ((يأيها الناس لن تطيقوا...)) فذكره.

② قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 398/3، ترجمة رقم: 4019: شعيب العنبري، ذكره ابن قانقع في الصحابة وهو آخر اسم عنده في حرف الشين المعجمة، فقال: حدثنا محمد بنيونس حدثنا الأزرق بن هارون حدثنا شغيب بن عبدالله بن شعيب عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بشاهد ويمين. قال الحافظ: وهذا خطأ فاحش، وشعيب بن عبدالله آخره ثاء مثلثة لا موحدة، واسم جده زبيب بزاى وموحدتين مصغرا، وقد أخرجه ابن قانع عن محمد بن يونس بهذا الإسناد على الصواب في حرف الزى قبل الزبرقان وبعد زرعة، وضبط شعيث بن عبدالله بالمثلثة وساق نسبه في روايته المذكورة فقال: عن شعيث بن عبدالله بن زبيب بن ثعلبة العنبري، وأخرجه مطولا من وجه آخر عن شعيث.

Marfat.com

681-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الأَزْرَقُ بْنُ عَزْوَرٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَضَى بِشَاهِدٍ.

حضرت شعیب بن عبداللہ بن شعیب اپنے باپ سے اور ان کے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

Marfat.com

حرف الصاد

باب الصاء

أبو أمامة صدی بن عجلان ابن وهب بن عريب بن وهب

حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان بن وھب بن عریب بن وھب رضی اللہ عنہ ①

682-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: وَكَّلَ اللَّهُ بِالْمُؤْمِنِ سِتِّينَ وَثَلاثَمِائَةِ مَلَكٍ يَذُبُّونَ عَنْهُ، مِنْ ذَلِكَ لِلْبَصَرِ: سَبْعَةُ أَمْلاكٍ، وَلَوْ وُكِلَ الْعَبْدُ إِلَى نَفْسِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ اخْتَطَفَتْهُ الشَّيَاطِينُ.

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے مومن کے ساتھ دو فرشتے مقرر کیے ہیں جو اس کو بچائے رکھتے ہیں اگر بندہ کو اس کے نفس کے حوالہ کیا جائے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی شیاطین اس کو اُچک لیں۔

683-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الصَّقْرِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا يُدْخِلِ الرَّجُلُ رَأْسَهُ فِي بَيْتِ قَوْمٍ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ،

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنا سر کسی قوم کے گھر میں داخل نہ کرے یہاں تک کہ اجازت مانگ لے اگر اجازت مل جائے تو وہ داخل ہو۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 420/3، ترجمة رقم: 4063: صدی بالتصغير ابن عجلان بن الحارث، ويقال: ابن وهب، ويقال: ابن عمرو بن وهب بن عريب بن وهب بن رياح بن الحارث بن معن بن مالک بن أعصر الباهلی أبو أمامة مشهور بكنيته. روى عن النبی صلى الله عليه وسلم ون عمر وعثمان وعلی وأبی عبيدة ومعاذ وأبی الدرداء وعبادة بن الصامت وعمرو بن عبسة وغيرهم. روى عنه أبو سلام الأسود ومحمد بن زياد الألهانی وشرحبيل بن مسلم وشداد وأبو عمار والقاسم بن عبدالرحمن وشهر بن هوشب ومكحول وخالد بن معدان وآخرون. قال ابن سعد: سكن الشام، وأخرج الطبرانی ما يدل على أنه شهد أحدا لكن بسند ضعيف، وروى أبو يعلى من طريق أبی غالب عن أبی أمامة قال: بعثنی رسول الله صلى الله عليه ٢ سلم إلى قوم فانتهيت إليهم، وأنا طاو وهم يأكلون الدم فقالوا: هلم قلت إنما جئت أنهاكم عن هذا، فنمت وأنا مغلوب، فأتانی آت بإناء فيه شراب فأخذته وشربته، فكظی بطنی فشبعت، ورويت ثم قال لهم رجل منهم: أتاكم رجل من سراة قومكم فلم تنحفوه فأتونی بلبن فقلت: لا حاجة لی به، وأريتهم بطنی فأسلموا عن آخرهم، ورواه البيهقی فی الدلائل وزاد فيه: أنه أرسله إلى قومه باهلة. وقال ابن حبان: كان مع علی بصفين مات أبو أمامة الباهلی سنة ست وثمانين. قال ابن البرقی: بغير خلاف، وأثبت غيره الخلاف، فقيل: سنة إحدى قاله محمد بن سعد. وقال عبدالصمد بن سعيد: ولما مات خلف ابن ايقال له: المغلس وله مائة وسعت سنين. فقد صح عنه أن النبی صلى الله عليه وسلم مات وهو ابن ثلاث وثلاثين سنة. وأخرج البخاری فی تاريخه من طريق حميد بن ربيعة رأيت أبا أمامة خرج من عند الوليد بن عبدالملک فی ولايته سنة سنت وثمانين، ومات ابنه الوليد سنة ست وتسعين.

Marfat.com

فَإِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ.

684-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرُّوذِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الْبَذَاءُ وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ.

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فحش بکنا اور زبان درازی دونوں منافقت کی نشانیاں ہیں۔

الصعب بن جثامة بن قيس بن ربيعة بن عبد الله

حضرت مصعب بن جثامہ بن قیس بن ربیعہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ①

685-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَأَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، قَالا : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عَجُزَ حِمَارٍ بِقُدَيْدٍ، وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ وَهُوَ يَقْطُرُ دَمًا.

حضرت مصعب بن جثامہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے قدید کے مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے کی دم ہدیہ دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے واپس کر دی اس سے خون کے قطرے گر رہے تھے۔

686-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : لَمَّا فُتِحَتْ إِصْطَخْرُ، قَالَ : الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا يَخْرُجُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَذْهَلَ النَّاسُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ دجال اس وقت تک نہیں نکلے گا جب تک لوگ اللہ کے ذکر کو چھوڑ نہ دیں۔

صحار بن عياش بن شراحيل بن منقذ بن حارثة بن مرة

حضرت صحار بن عیاش بن شراحیل بن منقذ بن حارثہ بن مرہ رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 426/3، ترجمة رقم: 4069: الصعب بن جثامة بن قيس بن ربيعة بن عبد الله بن يعمر الليثي، حليف قريش أمه أخت أبي سفيان بن حرب، واسمها فاختة، وقيل: زينب، ويقال: هو أخو محلم بن جثامة، وكان الصعب ينزل ودان، ويقال: مات في خلافة أبي بكر، ويقال: في آخر خلافة عمر قاله ابن حبان، ويقال: مات في خلافة عثمان وشهد فتح اصطخر.

① قال الحسيني في الإكمال 201/1، ترجمة رقم: 383: صحار بن عياش، وقيل: عياش بن صخر، ويقال: صحار بن صخر بن شراحيل

Marfat.com

687-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسِ بْنُ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ مِنَ الْعَرَبِ، فَيُقَالُ: مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلانٍ ؟، لَفْظُ ابْنِ عَبْدُوسٍ.

حضرت عبدالرحمن بن صحار اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ عرب سے قبائل کو دھنسا دیا جائے، کہا جائے گا: بنی فلاں سے کون باقی رہ گیا ہے؟ یہ الفاظ ابن عبدوس کے ہیں۔

688-حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ الضَّحَّاكِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : إِنِّي مِسْقَامٌ، أَتَأْذَنُ لِي فِي النَّبِيذِ؟ فَأَذِنَ لَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن صحار اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا عرض کی میں بیمار ہوں۔ آپ ﷺ مجھے نبیذ پینے کی اجازت دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے اجازت دی۔

689-حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ فِرَاسٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ صُحَارِ بْنِ عَيَّاشٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَهُ : يَا صُحَارُ بْنَ عَيَّاشٍ، أَطِبْ شَرَابَكَ، وَاسْقِ جَارَكَ.

حضرت صحار بن عیاشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا اے صحار بن عیاش عمدہ شربت تیار کرو اور اپنے پڑوس کو پلواؤ۔

صعصعة بن ناجية بن عقال بن محمد بن سفيان بن مجاشع

حضرت صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع رضی اللہ عنہ ①

العبدی من بنی مرة من ظفر بن الدیلی، وکان فی وفد عبدالقیس یکنی أبا عبدالرحمن له صحبة وروایة، عداده فی أهل البصرة، وکان بلیغا لسنا مشهورا بذلک، وهو الذی قال له معاویة: یا أزرق، فقال: البازی أزرق قال له: یا أحمر، قال: الذهب أحمر. وهو القائل لمعاویة إذا سأله عن البلاغة فقال: لا تخطی ولا استبتموه حدیثه عن النبی صلی الله علیه وسلم فی الأشربة أنه رخص له وهو سقیم أن ینتبذ فی جرة، روی عنه عبدالرحمن وجعفر ومنصور بن أبی منصور. قال ابن سعد: کان صحار فیمن طلب بدم عثمان.

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 429/3، ترجمه رقم: 4072: صعصعة بن ناجیة بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم التمیمی الدارمی جد الفرزدق الشاعر.

Marfat.com

690-جَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الأَنْمَاطِيُّ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَرْبٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِقَالُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: رُبَّمَا فَضَلَتِ الْفَضْلَةُ خَبَّأْتُهَا لِلنَّاسِ وَابْنِ السَّبِيلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: أُمَّكَ، أَبَاكَ، أُخْتَكَ، أَخَاكَ، أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ.

حضرت صعصعہ بن ناجیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی بسا اوقات چیزیں زیادہ ہو جاتی ہیں اس کو میں لوگوں اور مسافروں کے لیے روک لیتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا زیادہ حق دار تیری ماں، تیرا باپ، تیری بہن، تیرا بھائی، اس کے بعد درجہ بدرجہ حق دار ہیں۔

691-وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: احْفَظْ مَا بَيْنَ لَحْيَيْكَ، وَرِجْلَيْكَ، قَالَ: فَوَلَّيْتُ وَأَنَا أَقُولُ: حَسْبِي.

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی زبان اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر۔ میں واپس پلٹا اور کہہ رہا تھا میرے لیے کافی ہے۔

692-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ، عَمِّ الْفَرَزْدَقِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: {فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ} فَقُلْتُ: حَسْبِي، حَسْبِي.

حضرت صعصعہ فرزق کے چچا سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ میں نے عرض کی میرے لیے کافی ہے، میرے لیے کافی ہے۔

صفوان بن عسال بن الربص بن زاهر بن عامر بن غوثبان

حضرت صفوان بن عسال بن ربص بن زاہر بن عامر بن غوثبان رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 436/3، ترجمة رقم: 4084: صفوان بن عسال بمهملتين مثقل المرادی من بنی زاهر بن عامر بن عوثبان بن مراد. قال أبو عبيد: عداده فی بنی حمد له صحبة، وقال البغوی: سكن الكوفة، وقال ابن أبی حاتم: كوفی له صحبة، مشهور، روی عن النبی صلى الله عليه وسلم أحاديث ر، روى عنه زر بن حبيش وعبدالله بن سلمة وغيرهما، وذكر أنه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اثنتی عشرة غزوة، أخرجه البغوی من طريق عاصم عن زر عنه. وقال ابن السكن: حديث صفوان بن عسال فی السمح على الخفين وفضل العلم والتوبة مشهور من رواية عاصم عن زر عنه، رواه أكثر من ثلاثين من الأئمة عن عاصم، ورواه عن زر أيضا عدة أنفس.

Marfat.com

693-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ يَهُودِيًّا، قَالَ لِصَاحِبِهِ : تَعَالَ حَتَّى نَسْأَلَ هَذَا النَّبِيَّ، فَقَالَ لَهُ الآخَرُ : لا تَقُلْ : نَبِيٌّ، فَإِنَّهُ لَوْ سَمِعَ صَارَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ قَالَ : لا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ، وَلا تَزْنُوا، وَلا تَسْرِقُوا، وَلا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلا تَسَحَّرُوا، وَلا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَاتِ، وَلا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودَ أَلا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ، فَقَبَّلُوا يَدَهُ، وَقَالُوا : نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ : فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي ؟ قَالَ : إِنَّ دَاوُدَ دَعَا أَنَّهُ لا يَزَالُ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ، وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ.

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا۔ آؤ ہم اس نبی سے سوال کرتے ہیں، دوسرے نے کہا نبی نہ کہو کیونکہ اگر اس نے سنا تو اس کی چار آنکھیں۔ وہ آئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت ولقد اینا موسی تسع ایات بینات کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے مراد ہے کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، کسی جان کو قتل نہ کرو، زنا نہ کرو، فضول خرچی نہ کرو، سود نہ کھاؤ، جادو نہ کرو، کسی مظلوم کو بادشاہ کے پاس نہ لے جاؤ اس کو قتل کروانے کے لیے، پاک دامن عورتوں پر تہمت نہ لگاؤ، جنگ کے درمیان نہ بھاگو، تم پر یہود یہ بات خاص ہے کہ ہفتہ کے دن تجاوز نہ کرو۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی اور انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو کس شے نے رکاوٹ ڈالی میری اتباع کرنے سے؟ انہوں نے عرض کی حضرت داؤد نے دعا کر لی کہ ان کی اولاد میں ہمیشہ نبی ہوگا ہم ڈرتے ہیں کہ یہود ہم کو قتل نہ کر دیں۔

نوٹ! معلوم ہوا کے بزرگوں کے ہاتھ یا پاؤں چومنا جائز ہے۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ چومے جاتے تھے۔ پھر بات یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چومنے سے منع بھی نہیں کیا ہے۔ سیالکوٹی غفرلہ

694- حَدَّثَنَا سَمَاعَةُ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

حضرت صفوان بن عسال حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں موزوں پر مسح کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں مدت مقرر فرمائی اور مقیم کے لیے ایک دن رات مقرر فرمائی۔

صفوان بن أمية بن خلف بن وهب بن قدامه بن جمح

حضرت صفوان بن امیہ بن خلف بن وھب بن قدامہ بن جمح رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 432/3، ترجمة رقم: 4077: صفوان بن أمية بن خلف بن وهب بن حذافة بن جمح أبو وهب الجمحی

Marfat.com

695-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الطَّاعُونُ، وَالْغَرَقُ، وَالْبَطْنُ، وَالنُّفَسَاءُ، شَهَادَةٌ.

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طاعون اور ڈوبنے والا، پیٹ کی بیماری اور نفاس کی حالت میں مرنے والے شہید ہیں۔

696-حدثنا حسين بن إسحاق، حَدَّثَنَا مسروق بن المرزبان، حَدَّثَنَا ابن المبارك، حَدَّثَنَا يونس عن الزهرى عن سعيد بن المسيب عن صفوان بن أمية قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أبغض الناس إلى فلم يزل يعطينى حتى كان أحب الناس إلى.

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ مجھے ناپسند تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مسلسل دیتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو گئے۔

697-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ صَفْوَانَ وَقَالَ أَبُو مُسْلِمٍ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قِيلَ : لِصَفْوَانَ وَهُوَ بِمَكَّةَ : مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَخَرَجَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، قِيلَ لِي : إِنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَالَ : الْحَقْ أَبَا وَهْبٍ بِأَبَاطِحِ مَكَّةَ.

حضرت ابو مسلم اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ صفوان سے عرض کی گئی اس حالت میں کہ وہ مکہ میں تھے کہ جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا، وہ نکلے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یہ کہا گیا ہے کہ جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو وھب کے پاس مکہ کی وادیوں میں چلا جاتا۔

أمه صفية بنت معمر بن حبيب جمحية أيضا، قتل أبوه يوم بدر كافرا. وحكى الزبير أنه كان إليه أمر الأزلام فى الجاهلية فذكره ابن إسحاق وموسى بن عقبة وغيرهما وأورده مالك فى الموطأ عن ابن شهاب قالوا: إنه هرب يوم فتح مكة وأسلمت امرأته وهى: ناجية بنت الوليد بن المغيرة قال: فأحضر له ابن عمه عمير بن وهب أمانا من النبى صلى الله عليه وسلم فحضر وحجر وقعة حنين، قبل أن يسلم ثم اسلم ورد النبى صلى الله عليه وسلم امرأته بعد أربعة أشهر رواه ابن إسحاق. وكان استعار النبى صلى الله عليه وسلم منه سلاحه لما خرج إلى حنين، وهو القائل يوم حنين: لأن يربنى رجل من قريش أحب إلى من أن يربنى رجل من هوازن، وأعطاه النبى صلى الله عليه وسلم. قال الزبير: أعطاه من الغنائم فأكثر فقال: أشهد ما طابت بهذا إلا نفس نبى، وروى له مسلم والترمذى من طريق سعيد بن المسيب عن صفوان بن أمية قال: والله لقد أعطانى النبى صلى الله عليه وسلم وإنه لأبغض الناس إلى فما زال يعطينى حتى إنه لأحب الناس إلى. ومات قبل عثمان، وقيل: عاش إلى زمن على.

Marfat.com

698-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلَالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُدَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ :جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنِّي أَحْرَمْتُ فِي قَمِيصٍ مُضَرَّجٍ بِزَعْفَرَانَ، فَقَالَ لَهُ : مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لَكَ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً كَهَيْئَةِ النَّائِمِ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ الرَّجُلُ؟ اخْلَعِ الْقَمِيصَ، وَالْبَسْ إِزَارًا وَرِدَاءً.

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی میں نے اپنے اوپر ایسی قمیض بطور احرام لے لی ہے جو زعفران سے رنگی ہوئی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا میں نہیں جانتا کہ میں تجھے کیا کہوں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر بعد نیند کی حالت میں رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی کہاں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قمیض اتار دو اور ایک تہبند اور چادر پہن لو۔

صفوان بن المعطل بن رخيصة بن خزاعي بن محارب بن مرة

حضرت صفوان بن معطل بن رخیصہ بن خزاعی بن محارب بن مرہ رضی اللہ عنہ ①

699-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُعَطَّلٍ، قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم، أُنَادِي فِي النَّاسِ أَنَّهُ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ.

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ میں لوگوں میں اعلان کروں مٹکے میں نبیذ بنانا منع ہے۔

700-وَفِي كِتَابِي : أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُعَطَّلٍ، قَالَ : ضَرَبَ حَسَّانُ رَجُلا بِالسَّيْفِ، فَهَجَاهُ، وَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو تلوار ماری وہ آدمی چل پڑے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا اس کے لیے زخم والی دیت دی اور فرمایا تو نے اس کو کوئی بات کہی ہو گی۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 440/3، ترجمة رقم: 4093: صفوان بن المعطل بن ربيعة بالتصغير ابن خزاعی بلفظ النسب بن محارب بن مرة بن فالج بن ذكوان السلمی، ثم الزكوانی هكذا نسبه أبو عمر لكن عنده رحضة بدل ربيعة وزاد بينه وبين خزاعی المؤمل. قال البغوی: سكن المدينة وشهد صفوان الخندق والمشاهد فی قول الواقدی، ويقال: أول مشاهده المريسيع جری ذكرها فی حديث الإفك المشهور فی الصحيح وغيرهما وفيه قول النبی صلى الله عليه وسلم: ((ما علمت عليه إلا خيرا)) وقصته مع حسان مشهورة أيضا. وقال الواقدی: كان مع كرز بن جابر بن طلب العرنيين، ويقال: إن له دارا بالبصرة ويقال: عاش إلى خلافة معاوية فغزا الروم فاندقت ساقه ثم نزل يطاعن حتى مات. وقال ابن السكن مثله لكن قال فی خلافة عمر، وقيل كان ذلك سنة ثان وخمسين. وقال ابن إسحاق: سنة تسع عشرة، وقيل: سنة ستين بسمياط، وبه جزم الطبری.

Marfat.com

النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَلَمْ يُعْدِهِ مِنْهُ، وَعَقَلَ لَهُ جُرْحَهُ، وَقَالَ: إِنَّكَ قُلْتَ لَهُ قَوْلا سَيِّئًا.

صفوان بن صفوان بن أسيد

حضرت صفوان بن صفوان بن اسید رضی اللہ عنہ ①

701-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُسَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَعَلَ لِقَوْمٍ عِمَادًا أَعَانَهُمْ بِالنَّصْرِ.

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اس کے بعد فرمایا بے شک اللہ عزوجل جب قوم کے لیے رہنما بناتا ہے تو ان کی اپنی مدد کے ساتھ مدد کرتا ہے۔

صفوان بن قدامة بن سنان بن وهب بن كعب بن عبادة

حضرت صفوان بن قدامہ بن سنان بن وھب بن کعب بن عبادۃ رضی اللہ عنہ ②

702-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ قَالا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ ميمون المرئي، حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ

حضرت میمون بن موسیٰ اپنے باپ ان کے دادا عبدالرحمن بن صفوان بن قدامہ سے روایت کرتے ہیں کہ مدینہ شریف میں تھے اور اسلام پر بیعت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 435/3، ترجمة رقم: 4080: صفوان بن صفوان بن أسيد التميمي، قال سيف: في أوائل الردة وكان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم على بني عمرو صفوان واستدركه الأثيري ولم ينسبه. وقال الطبري: لما مات النبي صلى الله عليه وسلم قدم صفوان بن صفوان بصدقته على أبي بكر، وروى سيف في الردة أيضا: بإسناد له إلى ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم بعث صلصل بن شرحبيل إلى صفوان بن صفوان التميمي وإلى وكيع بن عدس الداري وإلى غيرهم يحضهم على قتال أهل الردة. وروى ابن قانع من طريق شعيث بن مطير عن أبيه عن صفوان بن صفوان بن أسيد قال: خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: إن الله إذا جعل لقوم عمادا أعانهم بالنصرة)) فعلى هذا فهو ولد صفوان بن أسيد.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 438/3، ترجمة رقم: 4089: صفوان بن قدامة التميمي المزني من بني امرئ القيس بن زيد مناة بن تميم. قال ابن السكن: يقال له صحبة حديثه في البصريين، وروى الطبراني عن موسى بن هارون عن موسى بن ميمون بن موسى المزني عن أبيه ميمون عن أبيه موسى عن جده عبدالرحمن بن صفوان بن قدامة قال: هاجر أبي صفوان إلى النبي صلى الله عليه وسلم فبايع النبي صلى الله عليه وسلم على الإسلام، وقال له: إني أحبك قال: ((المرء مع من أحب)). ورواه ابن منده مطولا وفيه: وكان معه ابناه عبدالرحمن و عبدالله وكان عدا عبدالعزى وعبد تميم وغيرهما النبي صلى الله عليه وسلم. فأقام صفوان بالمدينة حتى مات فرثاه ابنه عبدالرحمن بأبيات. وروى أبو عوانة في صحيحه المرفوع منه فقط من طريق مهدي بن موسى بن عبدالرحمن حدثني أبي عن أبيه عن صفوان بن قدامة. قال ابن السكن: لا يروى حديثه إلا بهذا الإسناد.

Marfat.com

الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ : هَاجَرَ أَبِي صَفْوَانُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الإِسْلامِ، فَمَدَّ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ : إِنِّي أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لُمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا فِيهِ شِعْرٌ.

اپنے دست مبارک لمبے کیے ان پر پھیرے اور حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا آدمی اس آدمی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا لمبی حدیث ذکر اس میں شعر بھی ہیں۔

صفوان أو أبو صفوان

حضرت صفوان یا ابوصفوان رضی اللہ عنہ

703-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَيْعِيُّ الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ صَفْوَانَ أَوْ أَبَا صَفْوَانَ، قَالَ : بِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم سَرَاوِيلَ، فَوَزَنَ لِي، وَأَرْجَحَ لِي.

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ آئے مجھ سے جامہ خرید کیا مجھے دراھم وزن کر کے دیے اور پلڑا میری طرف جھکا کر دیے۔

صفوان بن عبيد الله الثقفي

حضرت صفوان بن عبید اللہ الثقفی رضی اللہ عنہ

704-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ لنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا

حضرت قاسم بن صفوان الزھری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا نماز ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی گرمی سے ہے۔ حضرت قاسم بن صفوان الزہری اپنے والد سے حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

Marfat.com

أَبُو أَحْمَدَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ : الثَّقَفِيُّ وَأَخْطَأَ هُوَ صَفْوَانُ بْنُ مَخْرَمَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ وَهْبٍ، أَخُو الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ.

صفوان أو ابن صفوان

حضرت صفوان یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ ①

705-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ، عَنْ زُهَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لأَبِي الزُّبَيْرِ : أَسَمِعْتَ جَابِرًا، يَقُولُ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ : الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَتَبَارَكَ قَالَ : لَيْسَ جَابِرٌ حَدَّثَنِيهِ، حَدَّثَنِيهِ صَفْوَانُ أَوِ ابْنُ صَفْوَان.

حضرت زہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوزبیر سے کہا کیا آپ نے جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم الم تنزیل اور سورۂ ملک پڑھے بغیر سوتے نہیں تھے۔ فرمایا جابر سے نہیں سنا میں صفوان یا ابن صفوان سے سنا۔

صفوان بن عبد اللہ

حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ②

706-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ أَتَى غَنَمَهُ فَصَادَ أَرْنَبَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةٍ، فَأَتَى بِهِمَا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مُعَلِّقَهُمَا، قَالَ : يَا

حضرت صفوان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنی بکریوں کے پاس آئے دو خرگوش شکار کیے دونوں کو بانس کی تراش سے ذبح کیا دونوں کو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے بانس کی تراش سے ذبح کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں کو کھاؤ۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 443/3، ترجمة رقم: 4096: صفوان أو أبو صفوان منسوب روى الترمذی من طريق ليث بن أبی سليم عن أبی الزبير عن جابر أن النبی صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ السجدة، وتبارک، ثم أخرج من طريق زهير قال: قلت لأبی الزبير: أحدثک جابر فذكره فقال: ليس جابر حدثنی، ولكن حدثنيه صفوان أو ابن صفوان. وهكذا أخرجه البغوی وسعيد بن يعقوب القرشی من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن سماک سمعت صفوان أو ابن صفوان قال: نظير من رسول الله صلى الله عليه وسلم سراويل... الحديث. قال أبو موسى: ورواه ابن مهدی عن شعبة فقال: عن سماک سمعت أبو صفوان مالک بن عميرة وكأنه أصح. قلت: هذا الثانی هو المحفوظ عن شعبة كذا هو فی السنن، والأول شاذ، وقد خولف فيه شعبة أيضا عن سماک، والأقرب أن يكون هو صفوان بن عبدالله الراوی عن أم الدرداء وهو تابعين وإنما ذكرته هنا للاحتمال.

② انظر الترجمة السابقة.

Marfat.com

رَسُولَ اللهِ، إِنِّي ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةَ، قَالَ: كُلْهُمَا.

صهیب بن سنان

حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ ①

707-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُغِيثٍ، عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرِ أَهْلِهَا، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا.

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرِ أَهْلِهَا، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

708-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت حمزہ بن صہیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ابو یحییٰ یا ابو عیسیٰ رکھی۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 449/3، ترجمة رقم: 41087: صهيب بن سنان بن مالك، ويقال: خالد بن عبد عمرو بن عقيل، ويقال: طفيل بن عامر بن جندلة بن سعد بن خزيمة بن كعب بن سعد بن أسلم بن أوس بن زيد مناة بن المنر بن قاسط النمرى، أبو يحيى وأمه من بنى مالك بن عمرو بن تميم وهو الرومى قيل له ذلك لأن الروم سبوه صغيرا. قال ابن سعد: وكان أبوه عمه على الأبلة من جهة كسرى وكانت منازلهم على دجلة من جهة المصول فنشأ صهيب بالروم ثم اشتراه رجل من كلب فباعه بمكة فاشتراه عبد الله بن جدعان التميمى فأتقه، ويقال: بل هرب من الروم فقدم مكة فحالف ابن جدعان. وروى ابن سعد أنه أسلم هو وعمار ورسول الله صلى الله عليه وسلم فى دار الأرقم ونقل الوزير أبو القاسم المغربى أنه كان اسمه: عميرة فسماه الروم صهيبا. قال: وكانت أخته أميمة تنشده فى المواسم وكذلك عماه لبيد وزحر ابنا مالك، وزعم عمارة بن ثيمة أن اسمه عبد الملك ونقل البغوى أنه كان أحمر شديد الصهوبة تشوبها حمرة وكان كثير شعر الرأس يخضب بالحناء، وكان من المستضعفين ممن يعذب فى الله وهاجر إلى المدينة مع على بن أبى طالب فى آخر من هاجر فى تلك السنة، فقدما فى نصف ربيع الأول، وشهد بدرا والمشاهد بعدها. وروى ابن عدى من طريق يوسف بن محمد بن يزيد بن صيفى بن صهيب عن آبائه عن صهيب قال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل أن يبعث، ويقال: إنه لما هاجر تبعه نفر من المشركين فسئل فقال يا معشر قريش إنى من أرماكم ولا تصلون إلى حتى أرميكم بكل سهم معى ثم أضربكم بسيفى فإن كنتم تريدون مالى دللتكم عليه، فرضوا فعاهدهم ودلهم فرجعوا فأخذوا ماله فلما جاء إلى النبى صلى الله عليه وسلم قال له: ((ربح البيع)). ومات صهيب سنة ثمان وثلاثين، وقيل: سنة تسع، وروى عنه أولاده حبيب وحمزة وسعد وصالح وصيفى وعباد وعثمان ومحمد وحفيده زياد بن صيفى، وروى عنه أيضا جابر الصحابى، وسعيد بن المسيب وعبد الرحمن بن أبى ليلى وآخرون. قال الواقدى: حدثنى أبو حذيفة رجل من ولد صهيب عن أبيه عن جده قال: مات صهيب عن أبيه عن جده قال: مات صهيب فى شوال سنة ثمان وثلاثين وهو ابن سبعين.

Marfat.com

ابْنِ عَقِيلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِأَبِي يَحْيَى، أَوْ بِأَبِي عِيسَى.

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مسلمان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر تعجب کرتا ہوں اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اللہ اس کو اجر دیتا ہے۔ اگر نقصان ہوتا ہے تو صبر کرتا ہے تب بھی اللہ تعالیٰ اس کو اجر دیتا ہے۔ حماد نے اس میں اضافہ کیا مسلمان کے لیے ہر فیصلہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

709-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، كلاهما، عَنْ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْمُسْلِمِ، إِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ فَشَكَرَ آجَرَهُ اللَّهُ، وَإِنْ أَصَابَهُ ضُرٌّ فَصَبَرَ آجَرَهُ اللَّهُ، وَزَادَ فِيهِ حَمَّادٌ : فَكُلُّ قَضَاءٍ قَضَاهُ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ.

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کیا لیث فرماتے ہیں میرا خیال ہے کہ اپنی انگلیوں کے ساتھ۔

710-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ نَابِلٍ، صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ : مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ، قَالَ اللَّيْثُ : أَحْسِبُهُ بِأُصْبُعِهِ.

نوٹ! نماز کے دوران سلام کا جواب دینے کی پہلے اجازت تھی پھر اس کو ختم کر دیا گیا۔

711-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، كَلَّفَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ.

حضرت ابن صہیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو مکلف بنائے گا آنکھوں کے اوپر کے بالوں کی گرہ لگانے پر۔

أبو سفيان صخر بن حرب بن أمية بن عبد شمس

Marfat.com

حضرت ابوسفیان صخر بن حرب بن امیہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ

712-حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَدْ كَتَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم كِتَابًا : مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ : السَّلامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ.

حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ ہرقل نے میری طرف قریش کا ایک گروہ بھیجا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف خط لکھا تھا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف سلام اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے اس کے بعد۔

نوٹ: یہ مشہور حدیث پاک ہے، اگر مکمل تفصیل پڑھنی ہو، بخاری شریف کے ابتدائی صفحات پر یہ حدیث مذکور ہے حدیث قصہ ہرقل کے عنوان سے۔

صخر بن معاویۃ النمیری

حضرت صخر بن معاویہ نمیری رضی اللہ عنہ ①

713-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنَانِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ صَخْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ : فِي الْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ، وَالدَّارِ.

حضرت معاویہ بن حکیم اپنے چچا صخر بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی نحوست نہیں ہے۔ برکت کبھی تو عورت کی فرمانبرداری، گھوڑے کی اطاعت اور گھر کی وسعت میں ہوتی ہے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 466/3، ترجمة رقم:4145: صخر بن معاوية النمير ذكره ابن قانع فصحفه، وإنما هو مخمر بكسر الميم وسكون المعجمة وفتح الميم الأخرى. وقد أخرج ابن ماجة فی الحديث الذی أورده له وابن قانع من الوجه الذی أورده له على الصواب وذكره البغوی فی حكيم بن معاوية والله اعلم.

Marfat.com

صخر بن العبلة الأحمسی

حضرت صخر بن عبلہ الاحمسی رضی اللہ عنہ ①

714-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَابُورَ الدَّقَّاقُ، بَغْدَادِيٌّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْبَجَلِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي صَخْرٌ، وَمَعْمَرٌ، وغير واحد، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ صَخْرِ بْنِ العيلة أَنَّهُ أَصَابَ امْرَأَةً مِنْ ثَقِيفٍ عَمَّةِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَجَاءَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَأَسْلَمَ، وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَمَّتِي عِنْدَ صَخْرٍ، فَقَالَ : يَا صَخْرُ، إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا أَسْلَمَ أَحْرَزَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، فَرُدَّ عَلَى الرَّجُلِ عَمَّتَهُ، فَرَدَدْتُهَا عَلَيْهِ.

حضرت ابو حازم اپنے باپ صخر بن عیلہ سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کی عورت حضرت مغیرہ بن شعبہ کی پھوپھی سے میرے پاس تھی حضرت مغیرہ بن شیبہ حضور ﷺ کے پاس آئے، مسلمان ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری پھوپھی صخر کے پاس ہے آپ ﷺ نے فرمایا اے صخر آدمی جب مسلمان ہو جاتا ہے اپنا مال اور اپنی اولاد حفاظت میں کرلیتا ہے۔ اس آدمی کو اس کی پھوپھی واپس کر دو میں نے واپس کر دی۔

صخر بن وداعة الغامدی الأزدی

حضرت صخر بن وداعہ الغامدی ازدی رضی اللہ عنہ ②

① هكذا بالأصل: ((العبلة))، وترجم له الحافظ فقال: ((العيلة)). قال الحافظ فى الإصابة 416/3، ترجمة رقم: 4053: صخر بن العبلة بفتح المهملة وسكون التحتانية ابن عبدالله بن ربيعة بن عمرو بن عامر بن أسلم بن أحمس البجلى الأحمسى. قال ابن السكن: قال ابن ماكولا كنيته أبو جازم، وقال أبو عمر: يقال إن العيلة أمه، ذكره ابن سعد فى مسلمة الفتح، وقال روى أحاديث. وقال البگوى: سكن الكوفة، وأخرج أبو داود حديثه من طريق أبان بن عبدالله بن أبى حازم عن عمه عثمان عن أبيه عن جده صخر بن العيلة أن النبى صلى الله عليه وسلم غزا ثقيفا فذكر طرفا من الحديث. وأورده الفريابى فى مسنده مطولاً، والبغوى وهو عند ابن شاهين. وأخرج البغوى من طريق أبى نعيم عن أبان بن عبدالله حدثنا عثمان بن أبى حازم عمى عن صخر. روى أحمد عنه أن قوما من بنى سليم فروا عن أرضهم حين جاء الإسلام فأخذتها فأسلموا فخاصموانى فيها إلى النبى صلى الله عليه وسلم فردها عليهم وقال: ((إذا أسلم الرجل فهو أحق بأرضه وماله)) وهذا القدر طرف من الحديث الأول.

② قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 418/3، ترجمة رقم: 4058: صخر بن وداعة وقال ابن حبان صخر بن وديعة، ويقال: بن وداعة الغامدى نسبة إلى غامد بالمعجمة بن عمرو بن عبدالله بن كعب بن الحارث بطن بن الأزد. وقال البغوى: سكن صخر الطائف. وقال ابن السكن مثله، وزاد: يعد فى أهل الحجاز، روى حديثه أصحاب السنن وأحمد وصححه ابن خزيمة وغيره وهو: ((اللهم بارك لأمتى فى بكورها)). وفى بعض الإزارة وكان صخر رجلا تاجرا فكان إذا بعث تجاره بعثهم أول النهار فأثرى وكثر ماله. قال الترمذى والبغوى ماله غيره، وتعقب بأن الطبرانى أخرج له آخر متنه: لا تسبوا الأموات)) وقال أبو الفتح الأزدى: وابن السكن لم يرو عنه إلا عمارة بن حديد.

Marfat.com

715-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ بَارِكْ لأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا.

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔

716-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الثني، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالا : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ : أَنْبَأَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ رَجُلا مِنْ بَجِيلَةَ يُحَدِّثُ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا، قَالَ : وَكَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا فِي أَوَّلِ النَّهَارِ، وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلا تَاجِرًا، فَكَانَ يُرْسِلُ غِلْمَانَهُ أَوَّلَ النَّهَارِ، فَكَثُرَ مَالُهُ، حَتَّى لَمْ يَكُنْ يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ، وَهَذَا لَفْظُ أَبِي الْوَلِيدِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَفَّانُ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اے اللہ میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت دے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں جب کسی کو سریہ میں بھیجتے تھے تو دن کے اول حصے میں بھیجتے تھے۔ حضرت صخر تاجر آدمی تھے وہ بھی اپنے غلاموں کو دن کے اول حصے میں بھیجتے تھے ان کو زیادہ مال ملتا تھا یہاں تک کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اس کو کہاں رکھیں یہ لفظ ابو ولید کے ہیں عفان نے ذکر نہیں کیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب سریہ کو بھیجتے تھے۔

مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَ حَدِيثِهِ عَنْ سُفْيَانَ- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِثْلَهُ، حَدَّثَنَا ابْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ صَخْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِثْلَهُ قَالَ : وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلا

حضرت صخر نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مثل روایت کی اور صخر تاجر آدمی تھا وہ تجارت صبح شروع کرتا تھا اور زیادہ نفع پاتا تھا۔

Marfat.com

تَاجِرًا، فَكَانَ يَبْعَثُ بِتِجَارَتِهِ أَوَّلَ النَّهَارِ، فَأَثْرَى.

صخر بن قدامة

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ ①

717- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَخْرِ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: لا يُولَدُ مَوْلُودٌ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ لِلّٰهِ فِيهِ حَاجَةٌ، فَلَقِيتُ صَخْرًا، فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ الْقَاضِي: هَذَا مِمَّا ضُعِّفَ خَالِدٌ بِهِ، وَأُنْكِرَ عَلَيْهِ.

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوسو سال کے بعد جو پیدا ہوگا اس میں اللہ کے لیے کوئی ضرورت نہیں ہوگی۔ میں صخر سے ملا انہوں نے کہا میں اس حدیث کو نہیں پہنچانتا ہوں۔ قاضی فرماتے ہیں اس کو خالد نے ضعیف قرار دیا ہے اور اس پر تنکیر کی ہے۔

صنابح الأحمسی

صنابح الاحمسی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 3/ـ417، ترجمة رقم: 4054: صخر بن قدامة العقيلی روى الطبرانی وابن شاهين من طريق حماد بن زيد عن أيوب عن الحسن عن صخر بن قدامة العقيلی قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((لا يولد بعد مائة سنة مولود لله فيه حاجة)) قال أيوب فلقيت صخر بن قدامة فسألته عن فقال: لا أعرفه. قال ابن شاهين: هذا حديث منكر، وهذا البغدادی يعنی محمد بن جعفر بن أعين لا أعرفه، قلت: هو ثقة مشهور ولم يتفرد به، لكن حكى الساجی عن علی بن المدينی أنه كان يضعف خالد بن خداش. وعن يحيى بن معين: أن خالدا تفرد عن حماد بأحاديث، وأورد بن الجوزی هذا الحديث فی الموضوعات، ونقل عن أحمد أنه قال: ليس بصحيح. وقال ابن منده: صخر بن قدامة مختلف فی صحبته، قلت: لم يصرح بسماعه من النبی صلى الله عليه وسلم ولم يصرح الحسن بسماعه منه فهذه علقه أخرى لهذا الخبر.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 447/3، ترجمة رقم: 4105: الصنابح بن الأعسر العجلی الأحمسی حديثه عن قيس بن أبی حازم عنه، وهو عند أحمد وابن ماجة والبغوی من رواية إسماعيل بن أبی خالد عن قيس، ووقع فی رواية ابن المبارک ووكيع عن إسماعيل الصنابحی بزيادة ياء. وقال المجمهور من أصحاب إسماعيل بغير ياء وهو الصواب ونص ابن المدينی، والبخاری ويعقوب بن شيبة وغير واحد على ذلک. وقال أبو عمر: روى عن الصنابح هذا قيس بن أبی حازم وحده وليس هو الصنابحی الذی روى عن أبی بكر الصديق وهو منسوب إلى قبيلة من اليمن، وهذا اسم لا نسب وذاک تابعی وهذا صحابی وذاک شامی وهذا كوفی. فتبين من هذا أن كلام منهما قيل فيه صنابح و صنابحی لكن الصواب فی ابن الأعسر أنه صنابح بغير ياء، وفی الآخر بإثبات الياء ويظهر الفرق بينهما بالرواية عنهما، فحيث جاءت الرواية عن قيس بن أبی حازم عنه فهو ابن الأعسر وهو الصحابی، وحديثه موصول وحيث جاءت الرواية قيس عنه فهو الصنابحی وهو التابعی، وحديثه مرسل. واختلف فی اسم أبيه فالمشهور أنه عبدالرحمن بن عسيلة، وقيل: عبدالله، وقيل: بل عبدالله الصنابحی الذی روى عنه عطاء بن يسار آخر صحابی عبدالرحمن بن عسيلة الصنابحی المشهور.

Marfat.com

718-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَأَنَا مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ، فَلا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي.

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا میں کثرت امت ہونے کی بنا پر فخر کروں گا۔ میرے بعد قتل و غارت نہ کرنا۔

صالح شقران

حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ

719-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو الْعَبَّاسِ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ مَوْلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ صَالِحٍ شُقْرَانَ، قَالَ : بَيْنَا نَحْنُ لَيْلَةً فِي سَفَرٍ، إِذْ سَمِعَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم صَوْتًا، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ، فَإِذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ التَّابُوبِ، وَعَمْرُو بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ التَّابُوبِ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ رَافِعٍ يَقُولُ : لا يَزَالُ حَوَارِيَّ تَلُوحُ عِظَامُهُ رَوَى الْحَرْبَ عَنْهُ أَنْ يَمُوتَ فَيُقْبَرَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ : اللَّهُمَّ ارْكِسْهُمَا رَكْسًا، وَدُعَّهُمَا إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ، فَمَاتَ رِفَاعَةُ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مِنْ ذَلِكَ السَّفَرِ.

حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک رات حالت سفر میں تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز سنی، فرمایا یہ کیا آواز ہے؟ میں گیا دیکھنے کے لیے تو وہاں معاویہ بن تابوت اور عمرو بن رفاعہ بن تابوت اور معاویہ بن رافع کہہ رہے تھے حواری کی ہڈیوں چمکتی رہیں گی اس کی موت نے اس سے دور کر دیا ہے پس وہ دونوں قبر میں دفن ہو گئے ہیں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی اے اللہ ان کو بلا میں ڈال دے اور جہنم میں پھینک دے۔ رفاعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سفر سے آنے سے پہلے مر گیا۔

صرمة بن مالك

حضرت صرمہ بن مالک رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 423/3، ترجمة رقم: 4066: صرمة بن مالک الأنصاری ذکره ابن شاهين وابن قانع فی الصحابة، قيل فيه: صرمة بن قيس وصرمة بن مالک وصرمة بن أنس، وقيل: فيه قيس بن صرمة وأبو قيس بن صرمة وأبو قيس بن عمرو، فيمكن أن يقال: إن كان اسمه صرمة بن قيس، فمن قال فيه قيس بن صرمة قلبه، وإنما اسمه: صرمة وكنيته أبو قيس أو العكس، وأما أبوه فاسمه قيس أو صرمة على ما تقرر من القلب، وكنيته أبو أنس ومن قال فيه أنس حذف أداة الكنية، ومن قال فيه ابن مالک نسبه إلى جده والعلم عند الله تعالى.

Marfat.com

720- حدثنا حامد بن محمد، حَدَّثَنَا سريج، حَدَّثَنَا هشيم عن حصين عن أبي وائل أن رجلا يقال له صرمة بن مالك وكان شيخا كبيرا جاء إلى أهله عشاء وهو صائم وكان إذا نام أحدهم قبل أن يطعم شيئا لم يأكل إلى مثلها فنام فلما أصبح أتى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبره فنزلت {وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الأبيض من الخيط الأسود من الفجر.

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی تھا اس کو صرمہ بن مالک کہا جاتا تھا۔ وہ بہت بزرگ تھے وہ شام کو اپنے گھر آئے روزے کی حالت میں ان میں سے جب کوئی سو جاتا تھا کھانے سے پہلے تو کوئی شے نہیں کھاتے تھے وہ سو گئے جب صبح ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو یہ آیت وکلوا واشربوا حتی یتبین لکم الی الآخر نازل ہوئی۔

صامت

حضرت صامت رضی اللہ عنہ ①

721- ذَكَرَ إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَعْنٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : صَلَّى فِي كِسَاءٍ مُلْتَحِفٍ بِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن ثابت بن صامت اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک چادر میں لپٹ کر۔

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 404/3، ترجمة رقم: 4033: صنامت مولى حبيب بن خراش حليف الأنصار زعم أنه شهد بدرا هو ومولاه واستدركه ابن فتحون ابن الأثير.

Marfat.com

باب الضاد

باب الضاء

الضحاك بن سفيان بن عوف بن كعب بن أبي بكر

حضرت ضحاک بن سفیان بن عوف بن کعب بن ابی بکر رضی اللہ عنہ ①

722-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عن عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلابِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا ضَحَّاكُ، مَا طَعَامُكَ ؟ قُلْتُ : اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ قَالَ : ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى مَاذَا ؟ قَالَ : ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى مَا تَعْلَمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنَ ابْنِ آدَمَ مَثَلا لِلدُّنْيَا.

حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ضحاک آپ کا کھانا کیا ہے؟ میں نے عرض کی گوشت اور دودھ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر آپ میری طرف کیسے آئے ہیں؟ عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حصول علم کے لیے آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل مثال بیان فرمائی۔ جو انسان سے نکلتا ہے دنیا کے لیے۔

723-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا.

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف خط لکھا کہ میں اشیم کی عورت کو وارث بناؤں۔ اس کے شوہر کی دیت کا۔

---

① قال الحافظ ابن حجر فی الصابة 477/3، ترجمة رقم: 4170: الضحاک بن سفیان بن عوف بن أبی بکر بن کلاب الکلابی أبو سعید. قال ابن حبان: وابن السکن صحبة. قال أبو عبید: صحب النبی صلی الله علیه وسلم وعقد له لواء، وقال الواقدی: کان علی صدقات قومه وکان من الشجعان یعد بمائة فارس، وبعثه النبی صلی الله علیه وسلم علی سریة. وقال ابن سعد: کان ینزل نجدا فی موالی ضریة وکان والیا علی من أسلم هناک من قومه. وأخرج ابن السکن بسند صحیح عن عائشة قالت: نزل الضحاک بن سفیان الکلابی علی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال له: وبینی وبینه الحجاب هل لک فی أخت أم شبیب امرأة الضحاک فتزوجها النبی صلی الله علیه وسلم ثم طلقها ولم یدخل بها، ولما رجع النبی صلی الله علیه وسلم من الجعرانة بعثه علی بنی کلاب یجمع صدقاتهم. وروی سعید بن المسیب عنه أن النبی صلی الله علیه وسلم کتب إلیه أن یورث امرأة أشیم الضبابی من دیة زوجها أخرجه أصحاب السنن. روی عنه الحسن البصری حدیثا أخرجه البغوی وأخرجه البغوی وابن قانع من طریقه أن الضحاک بن سفیان الکلابی کان سیاف لرسول الله صلی الله علیه وسلم قائما علی رأسه متوشحا بسیفه.

Marfat.com

ضرار الأزور بن أوس بن خزيمة بن ربيعة

حضرت ضرار بن الازور بن اوس بن خزیمہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

724- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ضِرَارَ بْنَ الأَزْوَرِ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الإِسْلامِ، فَبَايَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ ضِرَارٌ: تَرَكْتُ الْقِدَاحَ وَعَزْفَ الْقِيَانِ وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالا وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ وَشَدِّي عَلَى الْمُشْرِكِينَ الْقِتَالا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا غَبَنْتُ صَفْقَتُكَ يَا ضِرَارُ، قَالَ الْقَاضِي: الْمُحَبَّرُ يَعْنِي: فَرَسَهُ.

حضرت ابو وائل سے روایت ہے کہ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی آپ ﷺ ہاتھ آگے کریں میں آپ ﷺ کے دستِ اقدس پر اسلام کی بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ حضور ﷺ نے مجھ سے بیعت لی (میں) نے یہ اشعار پڑھے۔ ترکت الی اخرہ۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے ضرار تجھے نہیں مارا تیری بیعت نے۔ قاضی فرماتے ہیں مُحبَّر سے مراد اس کا گھوڑا ہے۔

725- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بُجَيْرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الأَزْوَرِ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي أَهْلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِلَقْحَةٍ، فَقَالَ لِي: احْلِبْهَا، وَدَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ، لا تُجْهِدْهَا.

حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ میرے گھر والوں نے حضور ﷺ کی طرف بہت دودھ دینے والی اونٹنی کو بھیجا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا اس کا دودھ نکالو اس کے بچے کے لیے بھی چھوڑ دینا خیال کرنا، سارا نہ نکال لینا۔

726- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو عُثْمَانَ الأَنْجُذَانِيُّ قَالا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الأَزْوَرِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس بچے کے لیے بھی دودھ چھوڑنا۔ حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا جب آپ ﷺ کے سامنے

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 481/3، ترجمة رقم: 4176: ضرار بن الأزور، واسم الأزور مالک بن أوس بن جذيمة بن ربيعة بن مالک بن ثعلبة بن دودان بن أسد بن خزيمة الأسدی أبو الأزور، ويقال: أبو بلال. قال البخاری وأبو حاتم وابن حبان صحبة، وقال البغوی: سكن الكوفة. وروى ابن حبان والدارمی والبغوی والحاكم من طريق الأعمش عن بجير بن يعقوب عن ضرار بن الأزور قال: أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم لقحة فأمرنی أن أحلبها فجهدت حلبها فقال: ((دع داعی اللبن))، وفی رواية البغوی بعثنی أهلی إلى النبی صلى الله عليه وسلم بلقوح... الحديث.

Marfat.com

بِرَجُلٍ فَقَالَ : دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَاجِدُ بْنُ مَرْوَانَ الأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الأَزْوَرِ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَلَمَّا وَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَنْشَدْتُهُ : تَقُولُ جَمِيلَةُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

کھڑا ہوا میں نے آپ ﷺ کے سامنے اشعار پڑھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اچھے ہیں، باقی حدیث ذکر کی۔

ضمرة بن العاص الجندعی بن کنانة

حضرت ضمرہ بن عاص الجندعی بن کنانہ رضی اللہ عنہ ①

727-حدثنا عبيد بن شريك البزار، حَدَّثَنَا عبد الغفار بن داود، حَدَّثَنَا أبو أسامة عن الوليد بن كثير عن يزيد بن عبد الله بن قسيط أن ضمرة بن العاص الجندعي أسلم فحسن إسلامه فكان يخاف من قدمه أن يهاجر فمرض فقال أخرجوني فأخرجوه وهو يريد الهجرة فأدركه الموت فنزلت فيه {ومن يخرج من بيته مهاجرا إلى الله ورسوله ثم يدركه الموت فقد وقع أجره على الله}.

حضرت ضمرہ بن عاصی الجندعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مسلمان ہوئے اچھے مسلمان ہوئے۔ وہ ہجرت کرنے سے ڈرتے تھے۔ وہ بیمار ہوئے انہوں نے کہا مجھے نکلواؤ انہوں نے نکلنے کا ارادہ ہجرت کرنے کا تھا اس حالت میں ان کو موت آگئی۔ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی جو اپنے گھر سے اللہ اور اس رسول کی طرف ہجرت کے لیے نکلتا ہے۔ پھر اس حالت میں اس کو موت آجاتی ہے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

ضمرة بن ثعلبة السلمی

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ سلمی رضی اللہ عنہ ②

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 491/3، ترجمة رقم: 4194: ضمرة بن أبی العیص أو بن العیص، ذکره ابن قانع فی الصحابة وأخرج من طریق الولید بن کثیر عن یزید بن قسیط أن ضمرة بن العاص الجندعی أسلم، وعلقه ابن منده لأبی أسامة عن الولید بن کثیر. وکان مصاب البصر وکان موسرا، وقال: لئن کان ذهاب بصری إنی لأستطیع الحیلة لی مال ورقیق احملونی فحمل ودهب وهو مریض فأدرکه الموت وهو عند التنعیم فدفن عند مسجد التنعیم وأخرج ابن منده من طریق یزید بن أبی حکیم عن الحکم بن أبان عن عکرمة سمعت ابن عباس یقول طلبت اسم رجل فی القرآن وهو الذی خرج مهاجرا إلی الله ورسوله وهو ضمرة بن أبی العیص.

② قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 488/3، ترجمة رقم: 4186: ضمرة بن ثعلبة البهزی وهو السلمی. قال أبو حاتم: له صحبة، وقال ابن اسکن: یقال: له صحبة، وقال البغوی: سکن الشام. وقال ابن حبان: حدیثه ثم أهل الشام، وروی أحمد والبغوی من طریق یحیی بن جابر عن ضمرة بن ثعلبة أنه أتی النبی صلی الله علیه وسلم وعلیه خلتان من حلل الیمن فقال: ((یا ضمرة أتری ثوبیک مدخلیک الجنة)) قال:

Marfat.com

728-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْزِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْهِ حُلَّتَانِ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : أَتَرَى بُرْدَيْكَ هَذَيْنِ مُدْخِلَيْكَ الْجَنَّةَ ؟ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَغْفِرْ لِي، فَلا أَقْعُدُ حَتَّى أَنْزَعَهُمَا. فَقَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ. فَانْطَلَقَ، فَنَزَعَهُمَا.

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ بھزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا مجھ پر یمن کے دوحلہ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو خیال کرتا ہے کہ یہ دونوں چادریں تجھے جنت میں داخل کریں گی؟ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے بخشش مانگیں، میں نہیں بیٹھوں گا یہاں تک کہ میں ان دونوں کو اتار دوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ ضمرہ بن ثعلبہ کو معاف کر دے (میں) چلا میں نے دونوں دوحلوں کو اتار دیا۔

الضحاك بن قيس بن خالد بن وهب بن ثعلبة بن وائلة

حضرت ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب بن ثعلبہ بن وائلہ رضی اللہ عنہ ①

لئن استغفرت لی أقعد حتی أنزعهما فقال: ((اللهم اغفر لضمرة)) فانطلق مسرعا فنزعهما قال البغوی: لا أعلم له غیره (انتهی). وروی ابن السکن والطبرانی وابن شاهین من طریق ضمضم بن زرعة عن شریح بن عبید عن أبی بحریة عن ضمرة بن ثعلبة قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: ((لن تزوالوا بخیر مالم تحاسدوا)). قال ابن منده: غریب ثم وجدت له ثالثا أخرجه الطبرانی بالسند من طریق یحیی بن جابر أیضا عن ضمرة بن ثعلبة البهزی صاحب النبی صلی الله علیه وسلم فقال: یا رسول الله ادع لی بالشهادة فقال: اللهم إنی أحرم دم ابن ثعلبة علی المشرکین قال: فعمر زمانا من دهره، وکان یحمل علی القوم حتی یخرق الصوف ثم یعود.

① قال الحافظ ابن حجر فی الإصابة 478/3، ترجمة رقم: 4173: الضحاک بن قیس بن خالد بن وهب بن ثعلبة بن وائلة بن عمرو بن سنان بن محارب بن فهر الفهری، أبو أنیس وأبو عبدالرحمن، أخو فاطمة بنت قیس. قال البخاری: له صحبة، ووقع فی الکنی لمسلم أنه شهد بدرا وهو وهم فظیع نبه علیه ابن عساکر، وروی له النسائی حدیثا صحیح الإسناد من روایة الزهری عن محمد بن سوید الفهری عنه، واستبعد بعضهم صحة سماعه من النبی صلی الله علیه وسلم ولا بعد فیه فإن أقل ما قیل: فی سنه عند موت النبی صلی الله علیه وسلم أنه کان ابن ثمان سنین. وقال الطبری: مات النبی صلی الله علیه وسلم وهو غلام یافع، وقول الواقدی وزعم غیره أنه سمع من النبی صلی الله علیه وسلم. وروی أحمد والحسن بن سفیان فی مسنده من طریق علی بن زید عن الحسن قال: کتب الضحاک بن قیس لما مات یزید بن معاویة أما بعد: فإنی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: ((إن بین یدی الساعة فتنا کقطع الدخان.... الحدیث)). وروی عنه أیضا محمد بن سوقد وأبو إسحاق السبیعی وتمیم بن طرفة وعبد الملک بن عمیر والشعبی وهارون، وروی عن حبیب بن سلمة وهو من أقرانه وأقاربه، ورویناعن فوائد بن أبی شریح من طریق ابن جریج عن محمد بن طلحة عن معاویة بن أبی سفیان أنه قال علی المنبر: حدثنی الضحاک بن قیس وهو عدل أن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال: ((لا یزال وآل من قریش)) قال الزبیر: کان الضحاک بن قیس مع معاویة بدمشق، وکان ولاه الکوفة ثم عزله ثم ولاه دمشق وحضر موت معاویة، فصلی علیه وبایع الناس لیزید فلما

Marfat.com

729-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ : أَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ، فَمَنْ أَشْرَكَ بِي أَحَدًا فَهُوَ لِشَرِيكِي يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَخْلِصُوا الأَعْمَالَ لِلَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ أَلا مَا خَلُصَ لَهُ، وَلا تَقُولُوا : هَذَا لِلَّهِ وَلِلرَّحِمِ، فَإِنَّهُ لِلرَّحِمِ، وَلَيْسَ لِلَّهِ مِنْهُ شَيْءٌ، وَلا تَقُولُوا : هَذَا لِلَّهِ وَلِوُجُوهِكُمْ، فَإِنَّهُ لِوُجُوهِكُمْ، وَلَيْسَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ شَيْءٌ.

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے میں شریک سے بہتر ہوں جس نے میرے ساتھ شریک ٹھہرایا وہ میرا شریک ہے اے لوگو! اللہ کے لیے جو عمل کرو خلوص نیت سے کرو۔ بے شک اللہ عزوجل خلوص والے عمل کو ہی قبول کرتا ہے۔ یہ نہ کہو یہ اللہ کے لیے یہ رشتے داری کے لیے۔ وہ رشتے دار ہی کے لیے ہے اللہ کے لیے اس میں سے کوئی شے نہیں ہے یہ نہ کہو۔ یہ اللہ کے لیے اور تمہارے چہروں کے لیے بے شک وہ تمہارے چہروں کے لیے ہی ہے اللہ عزوجل کے لیے کوئی شے نہیں ہے اس سے۔

الضحاك بن أبي جبيرة

حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ ①

730-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ، قَالَ : كَانَتِ الأَنْصَارُ لَهُمْ أَلْقَابٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِرَجُلٍ مِنْهُمْ بِلَقَبِهِ، فَقِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ يَكْرَهُ ذَاكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلا تَنَابَزُوا

حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے زمانہ جاہلیت میں القاب تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک آدمی کو اس لقب سے پکارا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اس کو ناپسند کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی بڑے القاب سے نہ پکارو!

مات يزيد بن معاوية ثم معاوية بن يزيد. وقال غيره: خدعه عبيدالله بن زياد فقال: أنت شيخ قريش وتباعى لغيرك فدعا إلى نفسه فقاتله مروان، ثم دعا إلى ابن الزبير فقاتله مروان فقتل الضحاك بمرج راهط سنة أربع وستين أو سنة خمسين. وقال الطبرى: كانت الوقعة فى نصف ذى الحجة سنة أربع، وبه جزم ابن منده، وذكر ابن زيد فى وفياته من طريق يحيى بن بكير عن الليث أن وقعة مرج راهط كانت بعد عيد الأضحى بليلتين.

① قال الحافظ ابن حجر فى الإصابة 474/3، ترجمة رقم: 4164: الضحاك بن أبى جبيرة الأنصارى. قال ابن حبان: له صحبة وروى ابن منده من طريق المسعودى عن إسماعيل بن أبى خالد عن الشعبى عن الضحاك بن أبى جبيرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((بعثت أنا والساعة كهاتين)) وأشار بأصبعيه. وأورده البغوى وابن منده وغيرهما فى ترجمة حديث سبب نزول ولا تنابزوا بالألقاب

Marfat.com

بِالأَلْقَابِ.

731-حدثنا الفضل بن صالح بن عبد الملك الهاشمي وأحمد بن محمد بن الصباح البصري، قالا : حَدَّثَنَا هدبة، حَدَّثَنَا حماد بن سلمة عن داود بن أبي هند عن الشعبي عن الضحاك بن أبي جبيرة قال كانت الأنصار أصابتهم سنة فأمسكوا فأنزل الله عز وجل ولا تلقوا بأيديكم إلى التهلكة وأحسنوا إن الله يحب المحسنين.

حضرت ضحاک بن ابی جبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کو ایک سال کی قحط سالی کا سامنا کرنا پڑا بارش آنا ان سے رک گئی تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ ہلاکت میں نہ ڈالو۔ نیکی کرو بے شک اللہ عزوجل نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

الضحاك بن عبد الرحمن الأشعري

حضرت ضحاک بن عبدالرحمن الاشعری رضی اللہ عنہ ①

732-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاءِ، قَالَ : سَمِعْتُ الضَّحَّاكَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَشْعَرِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : أَوَّلُ مَا يُبْدَأُ بِالْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ : أَلَمْ أُصِحَّ جِسْمَكَ، وَأَرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ؟.

حضرت ضحاک بن عبدالرحمن اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بندہ سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس حساب کی ابتداء کی جائے گی وہ یہ ہے کہ کیا میں نے تیرے جسم کو تندرست نہیں رکھا ہے اور تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا۔

وهو مقلوب والصواط أبو جبيرة بن الضحاك. فذكره كما قال في القسم الرابع 502/3، ترجمة رقم: 4218، الضحاك بن أبي جبيرة الأنصاري وقع ذكره عند أبي يعلى والبغوي وابن السكن وهو مقلوب. قال أبو نعيم: قلبه حماد بن سلمة عن داود عن الشعبي عنه بخدثي الألقاب. وقال ابن علية وغيره: عن داود عن الشعبي عن أبي جبيرة بن الضحاك وهو الصوبا، وزاد فيه حفص بن غياث عن داود فقال: عن أبي جبيرة عن أبيه وعمومته قلت: فأبوه هو الضحاك بن خليفة الماضي.

① قال الحافظ ابن حجر في الإصابة 502/3، ترجمة رقم: 4219: الضحاك بن عبدالرحمن الأشعري ذكره ابن قانع واستدركه في التجريد فقال ذكره الدارقطني روى عنه محمد بن زياد الألهاني لم يصح خبره قلت: وهو غلط نشأ عن سقط. أما ابن قانع فأخرج له من طريق الوليد بن مسلم عن عبدالله بن العلاء سمعت الضحاك ابن عبدالرحمن الأشعري يقول: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: أول ما يسأل العبد عنه يوم القيامة ألم أصح جسمك وأروك من الماء البارد، وهذا سقط منه ذكر الصحابي. فقد أخرج الحديث

Marfat.com

ضميرة بن سعد بن سفيان بن حبيب بن زغب بن مالك

حضرت ضميرة بن سعد بن سفيان بن حبيب بن زغب بن مالك رضی اللہ عنہ ①

733- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: فَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَجَدِّهِ، وَكَانَا شَهِدَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حُنَيْنًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى أَصْلِ شَجَرَةٍ، فَقَامَ إِلَيْهِ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ يَطْلُبُ بِدَمِ عَامِرِ بْنِ الأَضْبَطِ، وَهُوَ سَيِّدُ قَيْسٍ، فَقَامَ الأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَرُدُّ عَنْ

حضرت زیاد بن سعد بن ضمیر بیان کرتے ہیں عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے کہ وہ دونوں حضور ﷺ کے پاس حاضر تھے حنین کی جنگ میں حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ درخت کے ساتھ کھڑے ہوئے آپ ﷺ کے پاس عینیہ بن حصن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ عامر بن ضبط جو قیس کے سردار تھے ان کے خون کا مطالبہ کرنے لگے۔ حضرت اقرع بن حابس کھڑے ہوئے۔ وہ محلم بن حثامہ جو خندف کے سردار تھے ان کا رد کرنے لگے۔ حضور ﷺ نے گفتگو فرمائی انہوں نے دیت قبول کر لی اور فرمایا ہم سے اب

المذكور ابن حبان والحاكم من طريقين أخرين عن الوليد بن مسلم وأخرجه الترمذى من طريق شبابة بن سوار كلاهما عن عبدالله بن العلاء بن زبر عن الضحاك بن عبدالرحمن بن عرزم الأشعرى، قال: سمعت أبا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ((أول ما يسأل عنه العبد يوم القيامة من النعيم أن يقال له... فذكره وقال غريب، ويقال له عرزب وعرزم وبالميم أصح، وهكذا رواه زيد بن يحيى عن عبدالله بن العلاء، وكذا رواه إبراهيم بن عبدالله بن العلاء عن أبيه، وذكره ابن عساكر فى ترجمته من طرق عن الضحاك عن أبى هريرة، وذكره فى التابعين البخارى وابن أبى حاتم وابن سعد والعجلى ووثقه، وذكره أبو زرعة فى الطبقة الثالثة وأنه صحابى، روى عنه أبو موسى الأشعرى ومع ذلك فقال أبو حاتم: إن روايته عن مرسلة، ورجح أبو حاتم عرزب بالموحدة. وقال أبو الحسن بن سميع: ولاه عمر بن عبدالعزيز ولاية دمشق، وكذلك يزيد بن عبدالملك وهشام. وقال الأوزاعى: حدثنى مكحول عن الضحاك بن عبدالرحمن وكان عمر بن عبدالعزيز ولاه دمشق، ومات وهو عليها، وكان من خير الولاة. وقال خليفة بن خياط: مات سنة خمس ومائة وعلى قول ابن سميع يكون تأخر بعد ذلك.

① ترجم له ابن حجر فى الإصابة 490/3، ترجمة رقم: 4190، وفيه أنه: ضمرة بن ربيعة السلمى، قال الحافظ: وقيل: ابن سعد وهو

Marfat.com

مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ، وَهُوَ سَيِّدُ خِنْدِفَ، فَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَوْمَهُ، فَقَبِلُوا الدِّيَةَ وَقَالَ : خُذُوا مِنَّا الآنَ خَمْسِينَ، وَإِذَا رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ خَمْسِينَ، فَقَبِلُوا.

پچاس لے لو جب مدینہ جائیں گے پچاس وہاں لے لینا۔ انہوں نے قبول کرلیا۔

734-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِأُمِّ ضُمَيْرَةَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ : مَا يُبْكِيكِ ؟ أَجَائِعَةٌ أَنْتِ أَمْ عَارِيَةٌ ؟ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فُرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لا يُفَرَّقُ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى الَّذِي أَخَذَ ضُمَيْرَةَ، فَدَعَاهُ فَبَاعَهُ مِنْهُ، قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فَأَرَانِي كِتَابًا عِنْدَهُ : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ لأَبِي ضُمَيْرَةَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أعتقكم وَإِنَّهُمْ بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ، إِنْ أَحَبُّوا أَقَامُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَإِنْ أَحَبُّوا رَجَعُوا إِلَى أَرْضِهِمْ، لا يُعْرَضُ

حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے باپ سے ان کے باپ ان کے دادا ضمیرہ بن سعید سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ام ضمیرہ کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ رو رہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیوں رو رہی ہو، کیا بھوک لگی ہے یا ننگی ہو؟ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے اور میرے بیٹے کے درمیان جدائی کرا دی گئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا بچے اور اس کی والدہ کے درمیان جدائی نہ کرو۔ پھر آپ ﷺ نے اس کی طرف بھیجا وہ (خط) جس نے ضمیرہ کو پکڑا تھا اس نے بلایا اس کو فروخت کیا ابن ابی ذئب فرماتے ہیں میں نے وہ خط ان کے پاس دیکھا وہ خط یہ تھا اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ابوضمیرہ اور اس کے اہل خانہ کی طرف ہے حضور ﷺ نے تم کو آزاد کیا ہے اور وہ عرب کے گھر والوں میں سے ہیں اگر وہ پسند کریں حضور ﷺ کے پاس رہیں اگر وہ پسند کریں اپنے مکہ واپس چلے جائیں ان

الأشهر،، وقيل: ضميرة بالتصغير. قال البخارى وابن السكن: له صحبة، وقال البغوى: سكن المدينة وقال ابن منده: له ولأبيه سعد صحبه قلت: وحديثه عند أبى داود والبغوى وغيرهما من رواية ابن زياد بن ضميرة بن سعد عن أبيه قال البغوى: لا أعلم له غيره. ضميرة وابنه سعدا شهدا حنينا، وفى المغازى لابن إسحاق حدثنى محمد بن جعفر سمعت زياد بن ضمرة ابن سعد يحدث عن عروة أن أباه وجده شهدا حنينا ثم ساق من طريق الحكم بن الحارث بن محمود بن سفيان بن ضمرة بن سعد عن جده محمود عن أبيه سفيان عن ضمرة بن سعد أن النبى صلى الله عليه وسلم أقطعه السوارقية بداية هجرته التى يقال لها: دار ضمرة، وقال غريب.

Marfat.com

لَهُمْ إِلا بِخَيْرٍ وَ كَتَبَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ.

کے لیے بھلائی ہی ہوگی صرف یہ خط حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا۔

Marfat.com

باب الطاء

باب طاء

طلحه بن عبيد الله بن عثمان بن عمرو بن كعب

طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ

734- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ التَّيْمِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم ظَاهَرَ بَيْنَ دِرْعَيْنِ يَوْمَ أُحُدٍ.

حضرت طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن دو زرہیں پہنی ہوئی تھیں۔

736-حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا خالد عن إسماعيل عن قيس قال رأيت يد طلحة التي وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم قد شلت.

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا وہ ہاتھ دیکھا جس کے ہاتھ کے ساتھ انہوں نے حضور ﷺ کا دفاع کیا وہ ہاتھ شل ہو گیا تھا (یعنی حضور ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے اتنے تیر لگے کہ ہاتھ شل ہو گیا)۔

737-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ، وَلا يُبَالِي مَا وَرَاءَ ذَلِكَ.

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے آگے کجاوے کی طرح کوئی شے رکھی وہ اس کے پیچھے نماز پڑھے جو اس سے آگے سے گزرے تو کوئی حرج نہیں ہوگا۔

738-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ عَنِ الْحَلالِ يَصْطَادُ الصَّيْدَ، أَيَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ جس نے احرام نہ باندھا ہو وہ شکار کرے کیا اس کے شکار کیے ہوئے جانور کا گوشت محرم کھا سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا بالکل کھا سکتا ہے۔

Marfat.com

طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عبد العزی

حضرت طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عبد العزی رضی اللہ عنہ ①

739-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَخْلِطُ الطِّينَ بِالْمَدِينَةِ، فَلَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ فَعَوَّذَنِي، فَبَرَأْتُ.

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ پاک میں مٹی گوندھتا تھا۔ مجھے بچھو نے ڈنگ مارا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے پناہ مانگی اس کے بعد میں تندرست ہو گیا۔

740-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا يَنْظُرُ اللهُ إِلَى صَلاةِ عَبْدٍ لا يُقِيمُ ظَهْرَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ زَادَ مُوسَى وَهُوَ الَّذِي أَتَانَا بِالأَذَانِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنی پیٹھ رکوع و سجدے میں برابر نہیں کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا ہے۔ راوی حدیث موسیٰ نے یہ اضافہ کیا کہ یہ وہی ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امر سے ہمارے پاس آئے۔

741-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ، فَكَتَمَهُ، أُلْجِمَ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ.

حضرت قیس بن طلق اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں (وہ وفد میں شامل تھے) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے علم کے متعلق پوچھا گیا اس نے اس کو چھپایا تو اس کو جہنم کی لگام پہنائی جائے گی (قیامت کے دن)۔

742-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

حضرت قیس بن طلق اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اس نے عرض کی میں نے نماز کی حالت میں اپنی شرمگاہ کو چھوا

① قال الحافظ ابن حجر فی الصابة 538/3، ترجمة رقم: 4287: طلق بن علی بن طلق بن عمرو، ویقال: ابن علی بن المنذر بن قیس بن عمرو، ویقال: هو طلق بن قیس بن عمرو بن عبدالله بن عمرو بن عبد العزی بن سحیم الحنفی السحیمی یکنی بامامی مشهور وله صحبة ووفادة وروایة، ویقال: هو طلق بن ثمامة حکاه ابن السکن، ومن حدیثه فی السنن انه بنی معهوم فی المسجد فقال النبی صلی الله علیه وسلم قربوا له الطین فانه اعرف روی عنه: انه قیس وابنته خلدة وعبدالله بن بدر وعبدالرحمن بن علی بن سنان.

Marfat.com

فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ : إِنِّي مَسَسْتُ ذَكَرِيَ فِي الصَّلاةِ، فَعَلَيَّ فِيهِ وُضُوءٌ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّمَا هُوَ مِنْكَ.

(کیا) مجھ پر وضو ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا (کیا) وہ جسم کا ٹکڑا نہیں ہے۔

743-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَأَصْحَابُهُ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ عَمَلَهُمْ، أَخَذْتُ الْمِسْحَاةَ، فَخَلَطْتُ بِهَا الطِّينَ، فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ أَخْذِيَ الْمِسْحَاةَ، وَعَمَلِي، فَقَالَ : دَعُوا الْحَنَفِيَّ وَالطِّينَ، فَإِنَّهُ أَضْبَطُكُمْ بِالطِّينِ.

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ کے صحابہ کو دیکھا وہ مسجد میں بنا رہے تھے جب میں نے ان کو مزدوری کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے رنبہ (کرنڈی) کو پکڑا اور اس سے مٹی کو مکس کرنے لگا گویا کہ آپ نے میرا رنبہ اٹھا کر کام کرنے کو عجیب سمجھا۔ پس فرمایا: تم رنبی۔ اور مٹی کو چھوڑ دو کیونکہ مٹی تم سے زیادہ سخت ہے۔

طلق بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو

حضرت طلق بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

744-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرَ الْخَوَارِجَ، فَقَالَ : يَا يَمَامِيَّ أَمَا إِنَّهُمْ سَيَخْرُجُونَ فِي أَرْضٍ بَيْنَ أَنْهَارٍ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا بِأَرْضِنَا أَنْهَارٌ قَالَ : أَنَّهَا سَتَكُونُ.

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ باہر تشریف لائے۔ آپ نے خوارج کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے یمامیؓ عنقریب اس ملک کی نہروں کے درمیان سے نکلیں گے میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم ہمارے ملک میں نہریں نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا عنقریب ہوں گے۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 557/3، ترجمة رقم: 4326: طلق بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو بن عبدالرحمن ابن عم طلق بن علی ذکره ابن قانع فی الصحابة، واخرج من طریق عبدالله بن بکرین بکار عن مکرمة بن عمار عبدالرحمن بن علی طلق بن علی بن شیبان قال: فذکر الحدیث، قال الحافظ هکذا اورده فاخطا فی قوله: طلق وانما الحدیث لعلی بن شیبان فان له عند احمد و ای داود و ابن ماجة احادیث من روایة عبدالله بن بدر بن عبدالرحمن بن شیبان عن ابیه لا ذکر لطلق بن علی فی شی من اسانیدها فهو غلط، نشا عن زیادة رجل فی السند لا اصل له فیه وهذا المتن ورد فی منسوب من طریق بن جابر عن عکرمة بن عمار بسند آخر الی ضمرة والله اعلم.

Marfat.com

طلحة بن مالك

حضرت طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ ①

745-حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ بَكَتْ، فَقُلْنَا لَهَا: يَا أُمَّ الْحَرِيرِ، إِنَّا نَرَاكِ إِذَا مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ قالتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ.

حضرت محمد بن ابورزین فرماتے ہیں کہ میری امی نے مجھے بتایا کہ حضرت ام حریر کی عادت تھی جب عرب سے کوئی آدمی مر جاتا تو وہ روتی تھیں، ہم نے ان سے کہا: اے ام حریر! ہم آپ کو دیکھتے ہیں جب عرب سے کوئی آدمی مرجاتا ہے آپ پر دشوار گزرتا ہے، آپ نے فرمایا: میں نے اپنے مولا (آقا) کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرب قیامت عرب کے لوگ ہلاک ہوں گے۔ حضرت محمد بن ابورزین فرماتے ہیں: ان کے مولا طلحہ بن مالک تھے۔

طلحة بن عمر النصری

حضرت طلحہ بن عمر النصری رضی اللہ عنہ

746-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُلَيْلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، وَاللَّفْظُ لِلْعَنَزِيِّ جَمِيعًا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُمَرَ النَّصْرِيِّ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَإِنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ عَرِيفٌ نَزَلَ عَلَيْهِ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَرِيفٌ نَزَلَ مَعَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، وَكَانَ لِي بِهَا قَرِينٌ، وَكَانَ يُجْرَى عَلَيْنَا مِنْ عِنْدِ

حضرت طلحہ بن عمر الخیری فرماتے ہیں آدمی جب رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا کرتا تھا پس اگر تو مدینہ شریف میں اس کا کوئی جاننے والا ہوتا تو وہ اس کے پاس ٹھہرتا اور اگر اس کا کوئی دوست نہ ہوتا تو وہ اصحاب صفہ میں جگہ پاتا تھا جبکہ میں جب مدینہ آیا تو میرا ایک دوست یہاں موجود تھا۔ رسول کریم ﷺ کی طرف سے ہمیں ہر روز دو مد ( ) عطا ہوتے تھے۔ (یہ طریقہ عام تھا کہ) ہر دو آدمیوں کے لیے کھجوروں کے دو مد ہوتے تھے۔ پس (ایک دن ایسا آیا کہ) اصحاب صفہ میں سے ایک صاحب بول پڑے۔ اے اللہ کے

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 539/3 ترجمة رقم: 4277: طلعة بن مالک الخزاعی، ویقال: اللیثی. قال ابن حبان: له صحبة، وقال ابن السکن: قال البغوی: طلعة بن مالک سکن البصرة ونسبه ابن حبان سلمیا۔ وروی البغاری فی التاریخ و ابن ابی عاصم و الحارث و سموية والبغوی انی وابن السکن من طریق ام الحریر وهی بفتح المهملة قالت: سمعت مولای یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من اقتراب الساعة هلاک قال ابن السکن: لا یروی عن طلعة غیره وعن سلیمان بن حرب عن محمد.

Marfat.com

رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي كُلِّ يَوْمٍ مدين، عَلَى كُلِّ اثْنَيْنِ مُدَّانِ مِنْ تَمْرٍ، فَنَادَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحْرَقَ التَّمْرُ بُطُونَنَا، وتخرقت عَنَّا الخنف، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم صَلاتَهُ، قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَرَ مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الشِّدَّةِ فَقَالَ : بَقِيتُ أَنَا وَصَاحِبِي مَا لَنَا طَعَامٌ إِلا الْبَرِيرَ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رسول ﷺ کھجور نے ہمارے پیٹوں کو جلا کے رکھ دیا ہے اور دامن کوہ یا گوشہ بھی ہم سے دور ہوا۔ پس نبی کریم ﷺ جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوئے پس اللہ کی حمد و ثناء بیان کی۔ اس کے بعد اس سختی و مصیبت کا تذکرہ فرمایا جو قوم کو پیش آئی تھی پس راوی کا بیان ہے کہ میں اور میرا ساتھی باقی رہ جاتے ہیں ہمارے لیے جھاؤ کا پھل (پیلو) کے سوا اور کوئی کھانا موجود نہیں ہوتا اور حدیث ذکر بیان کی۔

طلق بن يزيد أو يزيد بن طلق

حضرت طلق بن یزید یا یزید بن طلق رضی اللہ عنہ ①

747-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ، عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ يَزِيدَ، أَوْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ، لا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ، وَإِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ.

حضرت طلق بن یزید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے۔ تم اپنی عورتوں کی دبر میں وطی مت کیا کرو اور جب تم میں سے کسی کی نماز میں ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے۔

748-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ وَرْقَاءَ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حضرت طارق بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنے سامنے نہ تھوکا کرو نہ اپنی دائیں جانب۔ اپنی بائیں جانب تھوکو اور اس طرح کرو۔ یعنی اپنے پاؤں کے ساتھ رگڑ دو۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 539/3، ترجمة رقم: 4688: طلق بن يزيد او يزيد بن طلق على الشك۔ ذكره احمد و ابن ابى خيثمة و ابن قانع و البغوى و ابن شاهين كلهم من طريق شعبه عن عاصم الاحول عن عيسى بن حطان عن مسلم بن سلام عن طلق بن يزيد بن طلق عن النبى صلى الله عليه وسلم قال: ان الله لا يستحى من كذا قال ابو نعيم عن استاهن هكذا رواه و خالفه معمر عن عاصم فقال: طلق بن على ولم يشل، وكذا قال ابو نعيم عن عبد الملك بن سلام عن عيسى بن حطان۔ قال ابن ابى خيثمة: هذا هو الصواب وروى ابراهيم الحربى الغريب من طريق سراج بن عقبة ان عمته خلدة بنت طلق حدثته عن ابيها قال: كنا بارض وبئة محمة فقال النبى صلى الله عله وسلم اشربوا ما طاب لكم۔

Marfat.com

طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا صَلَّيْتَ فَلا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلا عَنْ يَمِينِكَ، وَابْزُقْ عَنْ شِمَالِكَ، وَاصْنَعْ هَكَذَا، وَوَصَفَ لَهُ ذلك بِرِجْلِهِ.

749-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْغَزَّالُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، قَالَ : إِنِّ بسوق ذى الْمَجَازَ إِذَا أَنَا بِشَابٍّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ حَمْرَاءُ، وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَرْمِيهِ، وَالشَّابُّ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قُولُوا : لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ تُفْلِحُوا، وَالآخَرُ يَقُولُ : إِنَّهُ كَذَّابٌ قَالُوا : هَذَا مُحَمَّدٌ، وَهَذَا أَبُو لَهَبٍ- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ طَارِقٍ بِنَحْوِهِ.

حضرت طارق بن عبداللہ صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بازار جا رہا تھا۔ جب میں نے ایک نوجوان دیکھا اس پر سرخ رنگ کا جبہ تھا۔ اس کے پیچھے ایک آدمی چل رہا تھا تیر لے کر۔ وہ نوجوان کہہ رہا تھا اے لوگو! لا الہ الا اللہ پڑھو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ دوسرا کہہ رہا تھا (معاذ اللہ معاذ اللہ) یہ بہت بڑا جھوٹا ہے۔ لوگ کہہ رہے تھے یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ ابولہب ہے۔

طَارِقُ بْنُ شِهَابِ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفِ

حضرت طارق بن شہاب بن عبدالشمس بن سلمہ بن عوف رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 510/3، ترجمة رقم: 423: طارق بن شهاب بن عبد شمس بن سلمة بن هلال بن عوف بن جشم بن عمرو بن لوى بن رهم بن معاوية بن اسلم ن احمس البجلى الاحمسى ابو عبدالله. راى النبى صلى الله عليه وسلم وهو رجل، ويقال: انه لم يسمع منه شيئا. قال البغوى: ونزل الكوفة. قال ابن ابى حاتم: سمعت يقول ليست له صحبة، والحديث الذى رواه م يسمع منه فروايته عنه مرسل صحابى، وهو مقبول على الراجع، وقد اخرج له السائيى عدة احاديث، وذلک مصير منه الى اثبات صحبته، واخرج له ابو داود حديثا واحدا وقال: طارق راى النبى صلى الله عليه وسلم ولم يسمع منه شيئا. قلت: المتن فى غسل الممعة، وقد اخرجه الحاكم من طريقه فقال عن طارق عن ابيى موسى و خطئوه فيه، وقال ابو داود الطيالسى: حدثنا شعبة عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال: رايت النبى صلى الله عليه وسلم و غزوت فى خلافة ابيى بكر وهذا اسناد صحيح. وبهذا الاسناد قال: قدم وفد بجيلة على النبى صلى الله عليه وسلم فقال: ابدوا بلا جمسيين و دعالهم. وقال على بن المدينى: هو اخو كثير بن شهاب الذى روى عن عمر، قلت: وحديث طارق عن الصحابة فى الكتب الستة منهم الخفا الاربعة. واخرج البغوى من طريق شعبة عن قيس بن مسلم عن طارق قال: رايت النبى صلى الله عليه وسلم و غزوت فى خلافة ابيى بكر، وروى عنه ايضا سمال و مخارق و علقمة بن مرثد و اسماعيل بن ابيى خالد. مات سنة اثنتين و ثمانين او ثلاث او اربع، ووهم من ارخه بعد المائة، وجزم ابن حبان بانه مات سنة ثلاث وثمانين

Marfat.com

750- حدثنا عثمان بن عمر الضبی، حَدَّثَنَا عمرو بن مرزوق، حَدَّثَنَا شعبة عن قیس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم وغزوت فی خلافة أبی بکر رضی الله عنه.

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کیا۔

751-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رُقَيَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا لأَهْلِ يَثْرِبَ، يُلْبِسُونَ النِّسَاءَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: خَالِفُوهُمْ.

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عاشورا کے دن اہل یثرب عورتوں کو کپڑے پہناتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کی مخالفت کرو۔

752- حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: كَبِدُ حُوتٍ- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ، حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلأُ الأَعْلَى؟ قَالَ: فِي الدَّرَجَاتِ، وَالْكَفَّارَاتِ، وَإِعْمَالِ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہود نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اہل جنت سب سے پہلے کیا کھائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مچھلی کی کلیجی۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ملاء العلیٰ والے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درجات و کفارات تنگی کے وقت وضو کرنے کے ثواب میں۔اور حدیث ذکر کی۔

طارق بن الأشيم أبو أبي مالك الأشجعي
حضرت طارق بن الاشیم ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 507/3 ترجمة رقم: 4226: طارق بن اشیم بن مسعود الاشجعی والد ابی مالک. قال البغوی: سکن الکوفة، قال مسلم: تفرد ابنه بالروایة عنه وله عنده حدیثان قلت: وفی ابن ماجة احدهما، وصرح فیه بسماعه من النبی صلی الله علیه

Marfat.com

753-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ أَبِي مَالِكٍ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنَّا نغدو إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَتَجِيءُ الْمَرْأَةُ، وَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ : يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ أَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُ؟ فَيَقُولُ: قُلِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَارْزُقْنِي، فَقَدْ جَمَعَتْ دُنْيَا وَآخِرَةً.

حضرت طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے۔ ایک عورت اور ایک مرد آیا۔ عرض کرنے لگے یا رسول اللہ ﷺ جب میں نماز پڑھ لوں تو میں کیا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو اللھم اغفرلی الی اخرہ۔ جب تو نے یہ کہا تو تو نے دنیا و آخرت کو جمع کرلیا۔

754-حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَرَّازُ قَالا : حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قُدَامَةَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ، وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ.

حضرت طارق بن الاشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے (طواف کے دوران) اپنی چھڑی مبارک سے حجرِ اسود کو استلام کیا چھڑی مبارک کی ایک طرف کا بوسہ لیا۔

755-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لا يَتَمَثَّلُ بِي.

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے خواب میں مجھے دیکھا بے شک اس نے مجھے ہی دیکھا۔ بے شک شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا ہے۔

طارق بن زیاد الحضرمی

حضرت طارق بن زیاد الحضرمی رضی اللہ عنہ ①

وسلم و فی السنن حدیث آخر عن ابی مالک الاشجعی قلت لابی: یا ابت قد صلیت الصبح خلف رسول صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر و عثمان و علی ھا ھنا بالکوفۃ، نحوا من خمس سنین اکانوا یقنتون قال: یابنی محدث، و صححۃ الترمذی. و اغرب الخطیب فقال فی کتاب القنوت فی صحبتہ نظر، و ما ادری ای نظر فیہ بعد ھذا التصریع، ولعلہ رای ما اخرجہ ابن مندہ ابی الولید عن القاسم بن معن قال: سالت آل ابی مالک الاشجعی اسمع ابوھم من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالوا: وھذا نطی یقدم علیہ من اثبت، ویحتمل انہ عنی بقولہ: ابوھم اباما لک وھو کذلک لا صحبۃ انما الصحبۃ لابنہ واللہ اعلم.

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابۃ 552/3، ترجمۃ رقم: 4313: طارق بن زیاد ذکرہ ابو عمر فقال حدیثہ عنہ سماک بن حرب عن سنان

Marfat.com

756-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ طَارِقٍ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ فِيهَا أَعْنَابٌ، نَعْصِرُهَا، فَنَشْرَبُ مِنْهَا، فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ: لا، فَعَاوَدْتُهُ، فَقُلْتُ: إِنَّهَا شِفَاءٌ، قَالَ: إِنَّمَا ذَاكَ دَاءٌ وَلَيْسَ بِشِفَاءٍ- حَدَّثَنَاهُ ابْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت طارق حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایسے ملک میں رہتا ہوں جہاں پر انگور ہیں۔ ہم اس کو نچوڑتے ہیں اس کے بعد اس سے پیتے ہیں۔ میں یہ بات دو مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ میں نے دوبارہ عرض کی اس میں شفاء ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بیماری ہے، شفاء اس میں نہیں ہے۔ یہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

طارق بن أحمر

حضرت طارق بن احمر رضی اللہ عنہ

757-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلاثَةَ، عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ أَحْمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ، لا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى تَيْنَعَ، وَلا السَّهْمَ حَتَّى يُخَمَّسَ، وَلا تَطَئُوا الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ.

طارق بن احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک خط دیکھا اس میں یہ لکھا ہوا تھا یہ خط محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے ہے پھل نہ فروخت کرو یہاں تک کہ پک جائیں حصہ نہ لو یہاں تک کہ خمس ادا کیا۔ حاملہ سے وطی نہ کرو یہاں تک وہ حمل نہ جن لے۔

طارق بن علقمة

حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ ①

بن سلمة عن طارق بن زياد قال: يارسول الله ان لنا كرما ونخلا... الحديث. قلت: انما هو ابن سويد الماضى، والمعروفَ عن سماك عن علقمة وائل عن ثوبان بن سلمة وفى الرواة طارق بن زياد كوفى يروى عن على فى الخوارج، وعنه ابراهيم بن عبد الاعلى هذا.

①قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة 510/1، ترجمة رقم: 4233): طارق بن علقة بن ابى رافع والد عبدالرحمن. قال البغوى: سكن

Marfat.com

758-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، كَذَا قَالَ: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا حَاذَى مَكَانًا مِنْ دَارِ يَعْلَى اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا. قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: هَذَا الْحَدِيثُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ طَارِقٍ، عَنْ أُمِّهِ.

حضرت طارق بن علقمہ نے اپنے باپ (علقمہ) سے روایت کر کے اسی طرح خبر دی ہے، فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب دار بنو یعلیٰ کے مکان کے برابر تشریف لاتے تو بیت اللہ شریف کی طرف منہ کر کے دعا کرتے قاضی ابن قانع کا قول ہے کہ یہ حدیث عن طارق عن امہ کی سند سے ہے۔

الطفيل بن سخبرة بن خريم بن خزيمة بن عائذ بن مرة

حضرت طفیل بن سخبرہ بن خریم بن خزیمہ بن عائذ بن مرہ رضی اللہ عنہ

759-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الطُّفَيْلِ، أَوْ أَبِي الطُّفَيْلِ أَخِي عَائِشَةَ -شَكَّ أَبُو الْوَلِيدِ- قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ: وَلَيْسَ لَهُ مَعْنًى فِي قَوْلِهِ: أَوْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَجُلا مِنَ الْيَهُودِ رَأَى فِي الْمَنَامِ: نِعْمَ الْقَوْمُ قَوْمُ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم، لَوْلا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَقُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلانٌ وَلَكِنْ قُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ.

حضرت طفیل بن سخبر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ یہود میں سے ایک آدمی نے خواب میں دیکھا محمد ﷺ کی قوم بہترین قوم ہے وہ ماشاء اللہ وشاء محمد کیوں نہیں کہتے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا تم ماشآء اللہ وشاء فلان مت کہو لیکن کہو ماشاء اللہ صرف۔

الكوفة، ابن منده له ذكر فى حديث تزوجها مختلف فيه فروى الطبرانى وابن شاهين من طريق عمرو بن على عن ابى عاصم عن ابن جريج عن عبيد الله بن ابى يزيد عن عبدحمن بن طارق بن علقمة اخبره عن ابيه ان النبى عاصم عن ابن جريج عن عبيدالله بن ابى يزيد عن عبدالرهمن بن طارق بن علقمة اخبره عن ابيه ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا حاذى مكانا عند دار يعلى بن امية استقبل البيت ودعا، وهزا وهم ممن دون عمرو بن على فقد اخرجه النسائى عنه فقال: عن امه ولم يقل عن ابيه، وكذا اخرجه عبد الرزاق عن ابن جريج وتابعه هشام بن يوسف وهو عند ابى داود، واغتر الضياء المقدسى بنطاسى بنطاقة السند فاخرجه من طريق الطبرانى فى المختارة، وهو غلط فقد اخرجه البغوى وابن السكن وابن قانع من طريق روح بن عبادة عن ابن جريج كالاول، وان البرسانى رواه عن ابن جريج، فقال، عن عمه فهذا اضطراب يعل به الحديث، لكن يقوى انه عن امه لا عن عمه ان فى اخر الحديث عن ابى نعيم فنخرج معه يدعو ونحن مسلمات، وحكى البغوى انه قيل: ان رؤية روح اصح.

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، أَخِي عَائِشَةَ لأُمِّهَا، قَالَ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي أَتَيْتُ عَلَى رَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لأَنْتُمْ، لَوْلا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ، فَقَالُوا: إِنَّكُمْ لأَنْتُمْ، لَوْلا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

ابو طفیل فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا گویا میں یہود کے ایک گروہ کے پاس ہوں میں نے ان کو کہا تم عزیر ابن اللہ کیوں نہیں کہتے ہو۔ انہوں نے کہا تم کیوں ماشاء اللہ وشاء محمد کہتے ہو باقی حدیث پیچھے والی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طُفَيْلٍ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ.

طفیل، حماد بن سلمہ سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

طفیل بن عمرو بن طریف بن العاص بن عبد اللہ

حضرت طفیل بن عمرو بن طریف بن عاص بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة (521/3، ترجمة ترجم رقم: 521/3، ترجمة رقم: 4258، الطفيل بن عمرو بن طريف بن العاص بن ثعلبة بن سليم بن فهم بن غنم بن دوس الدوسی، وقيل: هو ابن عمرو بن عبدالله بن مالک بن عمرو بن فهم القبه: ذولنور وحكى المرزبانی معجمه انه الطفيل بن عمرو بن حممة. قال البغوی: احسبه سكن الشام، وروى البخاری فی صحيحه من طريق الاعرج عن ابی هريرة قال: قدم الطفيل بن عمرو الدوسی علی رسول الله صلی الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان دوسا قد عصت فادع الله عليهم فقال: اللهم اهد دوسا.

وردی ابن اسحاق فی نسخة من المغازی من طريق صالح بن كيسان عن الطفيل بن عمرو فی قصة السامه خبرا طويلا وفيه: ان النبی صلی الله عليه وسلم بعثه الی ذی الكفين صنم عمرو بن فی المغازی من طريق صالح بن كيسان عن البطفيل بن عمرو فی قصة السلامه خبر طويلا وفيه: ان النبی صلی الله عليه وسلم بعثه الی ذی الكفين صنم عمرو بن حممته فاحرقه فاحرقه بالنار ويقول: يا ذا الكفين لست من عبادكا، ميلادنا اكبر من ميلادكا، انی حشوت النار فی فوادكا وفيه: انه رای فی عهد ابی بكر ان راسه حلق، خرج من فمه طائه، وان امراة ادخلته فی فرجها، وان ابنه طلبه طلبا حثيثا فلم يقدر عليه وانه اولها ان راسه يقطع، وان الطائر روحه والمراة والارض يدفن فيها، وان ابنه عمرو بن وجه آخر وكذلک الاموی باسناد باسناد آخر.

وقال ابن سعد: اسلم الطفيل بمكة ورجع الی بلاد قومه ثم وافی النبی صلی الله عليه وسلم فی عمرة القضية، وشهد الفتح بمكة، وكذا قال ابن حبان، وقال ابن ابی حاتم قدم علی النبی صلی الله عليه وسلم مع ابی هريرة بخيبر والا اعلم روی عنه شی.

قلت: وقد اخرج البغوی من طريق اسماعيل بن عياش حثنی عبد ربه بن سليمان عن الطفيل بن عمرو الدوسی قال: اقرانی ابی بن كعب

Marfat.com

760-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَوْكَرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَهَذَا لَفْظُ أَبِي الزِّنَادِ، قَالَ : قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَهُ إِلَى دَوْسٍ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقِيلَ : هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَزَادَ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ: وَائْتِنِي بِهِمْ.

حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے ان کو دوس کی طرف بھیجا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ قبیلہ دوس نے آپ ﷺ کی نافرمانی کی ہے آپ ﷺ اللہ کی بارگاہ میں ان کے خلاف دعا کریں آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک اٹھائے لوگ کہنے لگے دوس والے ہلاک ہو گئے۔ آپ ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ دوس والوں کو ہدایت دے۔ صالح بن کیان نے اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے عرض کی ان کو میرے پاس لے آ۔

طِهْفَةُ

طہفۃ ①

القرآن فاهديت له وقوسا...الحديث. قال غريب وعبد ربه يقال له ابن زيتون ولم يسمع من الطفيل بن عمرو. وروى البطريمن طريق قال: سب تسمية الطفيل بذى النور انه لما وفد على النبى صلى الله عليه وسلم فدعا لقومه قال له: ابعثمنى اليهم واجعل لى آية فقال: اللهم نور له فسطع نور بين عينيه. فقال: يا رب اخاف ان يقولوا مثله. فتحول الى طرف سوطه فكان يضى له فى الليلة المظلمة. قيل: استشهد باليمامة قاله ابن سعد تبعا، وقيل: باليرموك قاله ابن حبان، وقيل باجنادين قاله موسى بن عقبة غن ابن شهاب وابو الاسود عن عرو.

① قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة. 544/3، ترجمة: 4300: طهفة ويقال: طخفة، يقال: طخفة بالخاء المعجمة، ويقال: طخفة بالغين المعجمة، ورجح البخارى فى الاوسط: طخفة على طحفة بن قيس بالغفارى صحابى آخرج حديثه ابو داود والنسائى وغير هما فى كراهة النوم على ابطن من طريق سفيان عن يحيى بن ابى كثير عن يعيش بن طخفة عن ابيه. واخرجه ابن حبان من طريق الاوذاى عن يعيى طغفة، ورواه النسائى من طريق سفيان عن يحيى عن ابى سلمة ان يعيشى بن طخفة او قيس بن طخفة حدثه عن ابيه، فعلى هذا الصحبة اقيس بن ظخفة، ورواه من طريق الاوذاعى فقال فى روايته حدثنى قيس بن طغفة حدثنى ابى، وهذا مثل روية ابن حبان. وقال فى رويته: عن قيس بن طخفة عن ابيه، حدثنى قيس بن طغفة حدثنى ابى، وهذه مثل رواية ابن حنان. وقال فى روايته۔ عن قيس بن طخفة عن ابيه، وفى آخره حدثنى ابن يعيش بن طخفة عن ابيه وكان من اصحاب القصة. وقال بن حبان: عبدالله بن طخفة الغفارى له صحبة، ويقال: عبدالله بن طخغفة، ويقال: عبدالله بن طهفة. وقال ابن عبدالبر: اختلفوا فى روى حديث: هذه نومة يبغضها الله فقيل: طهفة بن قيس وقيل: طخفة، وقيل: طخفة، وقيل: عبدالله بن طخفة. وقال البغوى: عبدالله بن طهفة الغفارى من اهل الصفة.

Marfat.com

761-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : ضِفْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِيمَنْ يُضَيِّفُهُ مِنَ الْمَسَاكِينِ، فَخَرَجَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَتَعَاهَدُ أَضْيَافَهُ، فَوَجَدَنِي مُنْبَطِحًا عَلَى بَطْنِي، فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ حَتَّى جَلَسْتُ، وَقَالَ : لا تَضْطَجِعْ هَكَذَا، فَإِنَّهَا ضَجْعَةٌ لا يُحِبُّهَا اللَّهُ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت یعیش بن طھفہ غفاری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کا مہمان بنا ان مساکین میں جن کی آپ مہمان نوازی فرمایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ آدھی رات کے وقت نکلے اپنے مہمانوں کی حفاظت کے لیے مجھے آپ ﷺ نے پیٹ کے بل لیٹے ہوئے پایا آپ ﷺ نے مجھے اپنے پاؤں مبارک سے ٹھوکر ماری۔ یہاں تک کہ میں بیٹھ گیا آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح نہ لیٹا کرو۔ اس طرح لیٹنے کو اللہ پسند نہیں کرتا ہے میں نے دیکھا کہ وہ حضور ﷺ کی ذات مبارک تھی۔

762-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بَطْنِي، فَإِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ، فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم-

حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری رضی اللہ عنہ کا تعلق، اصحاب صفہ سے تھا۔ فرماتے ہیں: ایک بار میں مسجد نبوی شریف میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو اچانک ایک آدمی نے، اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دی۔ اور فرمایا: یہ ایسا لیٹا ہے جسے اللہ ناپسند کرتا ہے۔ پس میں نے دیکھا تو وہ رسول کریم ﷺ تھے۔

حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى، قَالَ : حَدَّثَنِي يَعِيشُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ، وَقَالَ شُعَيْبٌ : عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ، عَنْ أَبِيهِ، بِنَحْوِهِ.

حضرت یعیش نے اپنے باپ سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت فرمائی ہے۔ حضرت ابو سلمہ نے حضرت یعیش سے، انہوں نے اپنے باپ سے اس جیسی حدیث روایت کی۔

طليق

حضرت طلیق رضی اللہ عنہ ①

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 558/3، ترجمه 4327: طليق مصغر، غاير ابن قانع بينه وبين طلق بن على، وهو واهد فاخرج ابن ابن قانع من طريق سراج بن عقبة عن عمته خلدة بنت طليق حدثنى ابى... فذكر الحديث الوارد فى الترجمة. ثم قال: قلت واخرجه البغوى والطبرانى من قانع من سراج عن عمته خلدة، ويقال: خلالدة عن ابيها وسراج بن عقبة هو ابن طلق بن على فطلق جده لابيه۔

Marfat.com

763-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُلازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سِرَاجِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ خَلْدَةَ بِنْتِ طَلْقٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم جُلُوسًا، فَجَاءَ صُحَارُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، مَا تَرَى فِي شَرَابٍ نَصْنَعُهُ مِنْ ثِمَارِنَا؟ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، حَتَّى سَأَلَهُ ثَلاثَ مَرَّاتٍ، فَقَامَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَلَمَّا قَضَى، قَالَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ؟ قَالَ: أَنَا، قَالَ: لا تَشْرَبْهُ، وَلا يَشْرَبْهُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا شَرِبَهُ أَحَدٌ قَطُّ ابْتِغَاءَ لَذَّةٍ مُسْكِرًا إِلا لَمْ يَسْقِهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت طلیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ ﷺ کے پاس صحار بن عبدالقیس تشریف لائے۔ عرض کی اے اللہ کے نبی آپ ﷺ اس شراب کے متعلق کیا بتاتے ہیں جو ہم پھلوں سے بناتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا اس نے تین مرتبہ آپ ﷺ سے پوچھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ کھڑے ہوئے جب آپ ﷺ واپس آئے آپ ﷺ نے فرمایا وہ سائل کہاں ہے جو شراب کے متعلق پوچھ رہا تھا؟ اس نے عرض کی، میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کو نہ پیا کر اور نہ مسلمانوں میں سے کوئی اس کو پیے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس کو کوئی لذت حاصل کرنے کی خاطر نہ پیے اگر پیئے گا تو اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو شراب طہور نہیں پلائے گا۔

طرفة بن عرفجة

حضرت طرفہ بن عرضجہ رضی اللہ عنہ ①

764- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْكُمَيْتِ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ أَبِيهِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ، أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلابِ، فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ، فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ.

حضرت طرفہ بن عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کلاب کے دن میری ناک زخمی ہوگئی اس کو چاندی سے درست کیا گیا تو اس سے بدبو پیدا ہوگئی۔ اس بات کا ذکر حضور ﷺ کے پاس ہوا آپ ﷺ نے مجھے سونے چڑھانے کی اجازت عنایت فرمائی۔

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 512/3، ترجمة رقم: 4244: طرفة بن عرفجة اصیب کلاهما یوم الکلاب فانتن فاذن له النبی صلی الله علیه وسلم فاتخذ انفا من من ذهب قاله ثابت بن یزید عن ابی الأشهث وخالفه ابن المبارک فجعله العرفجة وهو اصح هکذا قال ابو بو عمر. وروایة ثابت بن ذید اکرجها بن قانع وهو کما قال، وصاحب القصة هو عرفجة علی الصحیح و مقابله وهم. لین فی سیاق داود ما یقتضی ان یکون الحدیث وان کان القصة لعرفجة، فانه اخرج من طریق ابن علیة عن ابی لاشهب عن عبدالرحمن بن طرفة بن عرفجة عن ابیه ان عرفضة اصیب کاهما... الحدیث، فظاهره ان الحدیث لطرفة، واکثر ماورد فی الروایات عن ابی الاشهب عن عبدالرحمن بن طرفة عن ضده، وقیل: عن ابیه عن جده. وقد اخرج النسائی من طریق یزید بن زریع عن ابی الاشهب قال: هدثنی عبدالرحمن بن طرفة عن عرفجة بن اسعد، وکان عرفجة جده وحدثنی انه رای جده قال: اصیب کلاهما والله اعلم.

Marfat.com

طهمان

حضرت طهمان رضی اللہ عنہ ①

-765-حَدَّثَ مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : أُوصِيَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ لِبَنِي هَاشِمٍ، فَأَتَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ بِالْمَدِينَةِ، فَبَعَثَنِي إِلَى امْرَأَةٍ عَجُوزٍ بِنْتِ عَلِيٍّ، فَقَالَتْ حَدَّثَنِي مَوْلًى لَنَا، يُقَالُ لَهُ: طَهْمَانُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِي، وَلا لأَهْلِ بَيْتِي، وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ.

حضرت عطا بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بنی ہاشم کے پاس جانے کی وصیت کی گئی میں ابوجعفر کے پاس مدینہ میں آیا۔ انہوں نے مجھے عجوز بنت علی کے پاس بھیجا اس نے مجھے کہا مجھے اپنے غلام نے حدیث سنائی اس کو طہمان کہا جاتا ہے انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ میرے لیے اور میرے اہل کے لیے جائز نہیں ہے اور قوم کا غلام انہیں میں شمار ہوتا ہے۔

① طهمان احد الاقوالی فی اسماء سفينة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن حجر فی الاصابة 3/132، ترجمة رقم: 3337سفينه مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قيل: كان اسمه مهران، وقيل طهمان، وقيل: مروان وقيل نجران، وقيل: رومان، وقيل: ذكوان، وقيل: كيسان، وقيل: سليمان، وقيل: سنة بالمهملة والنون، وقيل: بالمعجمة، وقيل: ايمن، وقيل: مرقنة، وقيل: احمد، وقيل: رباح، وقيل: مفلح، وقيل: عمير، وقدمرت ترجمته فی حضرف السين.

Marfat.com

باب الظاء

باب الظاء

ظهير بن رافع بن عدي بن زيد بن جشم بن حارثة

حضرت ظہیر بن رافع بن عدی بن زید بن جشم بن حارثہ رضی اللہ عنہ ①

766-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، قَالَ : بَعَثَنِي عَمِّي ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ، لَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ أَمْرٍ، كَانَ بِنَا رَافِقًا، فَقُلْتُ : أَيُّ عَمِّ، مَا هُوَ ؟، قَالَ : نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ مَحَاقِلَنَا، يَعْنِي مَزَارِعَنَا، وَقَالَ لِي : بِكَمْ تُكْرُونَهَا ؟، قُلْتُ : بِأَصْوَاعِ الشَّعِيرِ وَالْجُدُولِ، فَقَالَ : لا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا.

حضرت ابوالنجاشی سے روایت ہے۔ چالیس سال سے حضرت رافع ابن خدیج نے مجھے حدیث سنائی تھی۔ فرمایا: مجھے میرے چچا ظہیر ابن رافع نے بھیجا۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! تحقیق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس کام سے منع فرمایا۔

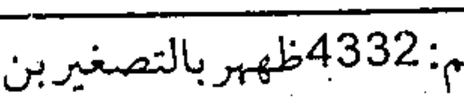

① قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 561/3 ترجمة رقم: 4332 ظهير بالتصغير بن رافع بن عدی بن زيد بن جشم بن حارثة الانصاری شهد بدراً. وذكره موسى بن عقبة وابن آسحاق فيمن شهد العقبة.

Marfat.com

باب العين

باب العين

أبو بكر الصديق عبد الله بن عثمان بن عامر بن كعب

حضرت ابوبکر صدیق عبداللہ بن عثمان بن عامر بن کعب رضی اللہ عنہ ①

767- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، وَسَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالا : حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلاتِي، قَالَ : قُلِ اللَّهُمَّ ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدَكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ مجھے کوئی دعا سکھائیں جو میں نماز میں مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو یہ پڑھ لیا کر اللھم ظلمت نفسی ظلماً کثیراً الیٰ اخرہ۔

768- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سُبَيْعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَخْرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، مِنْ قِبَلِ أَرْضٍ، يُقَالُ لَهَا : خُرَاسَانُ، قَوْمٌ وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ.

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال مشرق کی جانب سے نکلے گا اس ملک کی جانب سے جس کو خراسان کہا جاتا ہے اس قوم کے چہرے کی طرح ہوں گے۔

769- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُجَوِّدُ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَسْلَمُ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گوشت حرام (کمائی) سے پیدا ہو وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حقدار ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم 4820.
انظر الاصابة ترجمة رقم 4957.

Marfat.com

قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: أَيُّمَا لَحْمٍ نَبَتَ مِنْ حَرَامٍ، فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ.

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہم (مال وغیرہ) چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے۔

770-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لا نُورَثُ، مَا تَرَكْنَاهُ صَدَقَةٌ.

عبداللہ بن مسعود بن عاقل بن حبیب بن شمخ

حضرت عبداللہ بن مسعود بن عاقل بن حبیب بن شمخ رضی اللہ عنہ (کی حدیث) ①

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تھی اس کی آواز سنائی دیتی تھی ایسے آواز تھی گویا جیسے چکنے پتھر پر کسی چیز کے گرنے کی آواز ہوتی ہے۔

771-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى صَفْوَانَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نیند کا ذکر کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو جاؤ۔ جب تم اٹھو گے تو نیکی کے کاموں میں لگ جاؤ۔

772-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُنْذِرِ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : ذُكِرَ النَّوْمُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: نَامُوا، فَإِذَا قُمْتُمْ فَأَحْسِنُوا.

773-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو سچے بھی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچ کی

① انظر الاصابة ترجمة رقم 4846.
انظر الاصابة ترجمة رقم 4885.

Marfat.com

زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ، يَقُولُ : إِنَّهُ يُجْمَعُ خَلْقُ أَحَدِكُمْ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

تصدیق بھی کی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم میں سے ہر کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن خون کی شکل میں رہتا ہے۔ پھر چالیس دن کے بعد لوتھڑا بن جاتا ہے۔ پھر اس کے بعد گوشت کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ اور مکمل حدیث ذکر کی۔

عبداللہ بن الشخیر بن عوف بن کعب بن وقدان

حضرت عبداللہ بن شخیر بن عوف بن کعب بنی وقدان رضی اللہ عنہ ①

774- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ رُشَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : صَلَّيْتُ خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم، فَسَمِعْتُ لِصَوْتِهِ أَزِيزًا كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ.

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی میں نے آواز سنی کھولتی ہوئی شے کی جس طرح کہ ہنڈیا کھولتی ہو تو اس کی آواز ہوتی ہے۔

775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي وَفْدِ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قُولُوا بِقَوْلِكُمْ، وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ.

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بنی عامر کے وفد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو بات کرو تو شیطان کو اس میں حصہ نہ ڈالنے دیا کرو۔ یعنی اس میں اللہ کا ذکر کرلیا کرو۔

776- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ يَعْنِي يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُصَلِّي، فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى.

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ اس حالت میں کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے لعاب دھن ڈالا اپنے بائیں قدم مبارک کے نیچے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4746.
انظر الاصابة ترجمة رقم: 4885

Marfat.com

777-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَرَأَ : أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ، فَقَالَ : يَقُولُ ابْنُ آدَمَ : مَالِي مَالِي، وَمَا لَكَ مِنْ مَالِكَ إِلا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ ؛ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ ؛ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ.

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے الھکم التکاثر تلاوت فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کہتا ہے میرا مال میرا مال اس مال وہی ہے جو اس نے کھالیا اور فنا کر دیا یا پہن لیا اس کو پرانا کر دیا؟ یا صدقہ کر دیا وہ گزر گیا؟

عبداللہ بن غنام البیاضی

حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ ①

778-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلالٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ غَنَّامٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ، فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.

حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لیے اللھم ما اصبح الخ اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرلیا۔

عبداللہ بن حبشی الخثعمی

حضرت عبداللہ بن حبشی الخثعمی رضی اللہ عنہ ②

779- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، يَعْنِي عُثْمَانَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً، صُوِّبَ

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیری کا درخت جڑ سے کاٹا اس نے اپنا سر جہنم کی آگ میں برابر کرلیا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4885
② انظر الاصابة ترجمة رقم:4619

Marfat.com

رَأْسُهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ.

780-حَدَّثَنَا مُقَاتِلُ بْنُ صَالِحٍ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ : أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟، قَالَ : إِيمَانٌ لا شَكَّ فِيهِ، وَجِهَادٌ لا غُلُولَ فِيهِ، وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ، قِيلَ : فَأَيُّ الصَّلاةِ أَفْضَلُ ؟، قَالَ : طُولُ الْقُنُوتِ.

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، اور حج مبرورہ۔ عرض کی گئی کون سی نماز افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں لمبا قیام کیا جائے۔

781-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّئْبَقِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَشِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَامَ عَلَى بَابِ الْكَعْبَةِ، فَقَالَ : أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ الْبَابَ قِبْلَةُ الْبَيْتِ، وَالْبَيْتَ قِبْلَةُ الْمَسْجِدِ، وَالْمَسْجِدَ قِبْلَةُ الْحَرَمِ، وَالْحَرَمَ قِبْلَةُ الآفَاقِ.

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کے دروازے پر کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اما بعد بے شک یہ دروازہ گھر کا قبلہ ہے اور گھر مسجد کا قبلہ ہے اور مسجد حرم کا قبلہ اور حرم افاق کا قبلہ ہے۔

عبداللہ بن عتبان الأنصاری

حضرت عبداللہ بن عتبان انصاری رضی اللہ عنہ ①

782-قال القاضي ابن قانع : فِي كِتَابِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيِّ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عِتْبَانَ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ أَهْلِي، فَلَمَّا سَمِعْتُ صَوْتَكَ أَعْجَلْتُ، فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ.

حضرت عبداللہ بن عتبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کے ساتھ تھا پس جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سنی میں نے جلدی جلدی غسل کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4619

Marfat.com

عبد الله بن العباس بن عبد المطلب بن هاشم

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ ①

783-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنا والد بدلے اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت ہو جو اپنا آقا بدلے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

784-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا، فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، وَمَنْ مَاتَ لَيْسَ لَهُ إِمَامٌ، مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ مَاتَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عُصْبَةً، فَجَاهِلِيَّةٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اس نے اپنی گردن سے اسلام کی رسی اُتار دی۔ جو اس حالت میں دنیا سے گیا اس کا پیشوا کوئی نہ تھا وہ بھی جاہلیت کی موت مرا جو عصبیت کے جھنڈے کے نیچے مرا عصبیت کی مدد کرتے ہوئے وہ جاہلیت کی موت مرا۔

785-حدثنا أحمد بن موسى الحمار، حَدَّثَنَا أبو نعيم، حَدَّثَنَا شعبة عن أبي جمرة عن ابن عباس قال أدخل قبر رسول قطيفة حمراء.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قبر انور میں اتارا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سرخ چادر تھی (اس حالت میں)۔

أبو سلمة عبد الله بن عبد الأسد بن هلال

حضرت ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد بن ہلال رضی اللہ عنہ ②

786-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ عبداللہ ابن عبدالاسد بن ہلال فرماتے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک کو جب کوئی مصیبت پیش آئے تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4784
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4786

Marfat.com

أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَت : حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ، فَلْيَقُلْ : إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي مِنْهَا، وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا. فَلَمَّا مَرِضَ أَبُو سَلَمَةَ، وَقُبِضَ، قَالَتْ : إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي مِنْهَا، وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا. فَلَمَّا مَرِضَ أَبُو سَلَمَةَ، وَقُبِضَ، قَالَتْ : إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي مِنْهَا، وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ : أَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا، فَقُلْتُ : مِنْ خَيْرٍ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ ؟، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم.

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي، فَأْجُرْنِي مِنْهَا، وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِنْهَا۔ (بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! میں اپنی مصیبت کا حساب لیتا ہوں پس تو مجھے اس کا اجر عطا فرما اور مجھے اس کے بدلے اس سے اچھا عطا فرما)۔ جب ابوسلمہ بیمار ہوئے اور اللہ کو پیارے ہو گئے۔ فرماتی ہیں میں نے یہ دعا پڑھی، پس میں نے ارادہ کیا کہ میں کہوں مجھے اس کے بدلے میں اس سے اچھی چیز دے، تو میں نے دل میں کہا: ابوسلمہ سے بہتر کون ہوسکتا ہے؟ پس رسول کریم ﷺ نے ان (ام سلمہ) سے نکاح فرمایا۔

عبداللہ بن عامر بن ربیعة العنزی

عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عنزی رضی اللہ عنہ

787-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مَوْلًى لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ قَالَ : دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى أُمِّي، وَأَنَا صَغِيرٌ، فَقَالَتْ لِي أُمِّي : يَا عَبْدَ اللّٰهِ تَعَالَ، هَاكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَا تُعْطِينَهُ ؟، قَالَتْ : أُعْطِيهِ تَمْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: أَمَا إِنَّكِ لَوْ دَعَوْتِهِ لِغَيْرِ شَيْءٍ، كُتِبَتْ

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میری امی کے پاس آئے میں اس وقت بچہ تھا۔ میری امی نے مجھے فرمایا۔ اے عبداللہ ادھر آؤ میں تجھے کچھ دوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کو کیا دے گی؟ اس نے عرض کی میں اس کو کھجور دوں گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا اگر تو کسی شے کے بغیر بلاتی تو تیرے نامہ اعمال میں جھوٹ لکھا جاتا۔

Marfat.com

عَلَيْكِ كَذْبَةً.

عبداللہ السلمی

حضرت عبداللہ سلمی رضی اللہ عنہ

788-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيِّ، قَالَ : نُعِتَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ بِعَرَفَاتٍ، فَجَعَلْتُ أَسْتَشْرِفُ الرِّكَابَ، حَتَّى أُقْبِلَ عَلَى النَّعْتِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ : فَاعْقِلْ عَنِّي : تُقِيمُ الصَّلاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتَصُومُ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَتَكْرَهُ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ.

حضرت عبداللہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف سنائی گئی اس حالت میں کہ ہم عرفات میں تھے۔ میں سواری سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھنے لگا یہاں تک کہ میرے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے، میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں اور جہنم سے دور رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے سمجھ تو نماز پڑھ، زکوٰۃ دیا کر بیت اللہ کا حج کیا کر، رمضان کے روزے رکھا کر، لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے ان کے لیے وہی ناپسند کرو جو اپنی ذات کے لیے ناپسند کرتا ہے۔

عبداللہ بن حارثۃ بن النعمان بن رافع بن زید

حضرت عبداللہ بن حارثہ بن نعمان بن رافع بن زید رضی اللہ عنہ

789-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ الأَكْبَرُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : نِعْمَ أَهْلُ بَيْتٍ، بَنُو الْحَارِثِ بْنُ هَيْشَةَ.

حضرت عبداللہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے گھر والے بنو حارث بن ھیشہ ہیں۔

Marfat.com

عبداللہ بن سہل الأنصاری

حضرت عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ

790-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْحَارِثِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلا اتَّبَعَتْهَا خِلافَةٌ، وَلا كَانَتْ خِلافَةٌ إِلا اتَّبَعَهَا مُلْكٌ، وَلا كَانَتْ صَدَقَةٌ إِلا كَانَ مَكْسًا.

حضرت عبداللہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نبوت کے پیچھے خلافت ہوتی ہے اور خلافت کے پیچھے ملکویت اور ملکویت میں صدقہ، ٹیکس ہی ہوتا ہے۔

عبداللہ بن سرجس

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ ①

791- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : دَخَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي صَلاةِ الْفَجْرِ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَهُمْ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلاتَهُ، قَالَ: أَيُّهَا جَعَلْتَ صَلاتَكَ ؟ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا، أَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ وَحْدَكَ ؟.

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر پڑھ رہے تھے۔ ایک آدمی آیا اس نے دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہو گیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کون سی نماز پڑھی ہے؟ یا تو نے اکیلے کون سی نماز پڑھی ہے۔

792-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَرِهَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا عورت کے وضو کے پانی سے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4708

Marfat.com

أَوْ نَهَى عَنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْأَةِ.

عبد الله بن الغسيل

حضرت عبداللہ بن الغسیل رضی اللہ عنہ ①

793-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ قَبِيصَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الأَسَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْغَسِيلِ، قَالَ : مَرَّ الْعَبَّاسُ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : ائْتِنِي بِبَنِيكَ، فَانْطَلَقَ سِتَّةٌ مِنْ بَنِيهِ : الْفَضْلُ، وَعَبْدُ اللَّهِ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ، وَقُثَمُ، وَمَعْبَدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، فَأَدْخَلَهُمُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بَيْتًا، وَغَطَّاهُمْ بِشَمْلَةٍ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ هَؤُلاءِ أَهْلُ بَيْتِي، اسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ، كَمَا سَتَرْتُهُمْ بِهَذِهِ الشَّمْلَةِ.

حضرت عبداللہ بن عقیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بیٹوں کو میرے پاس لانا۔ وہ اپنے چھ بیٹوں کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ حضرات عقیل، عبداللہ، عبید اللہ، قثم، معبد، عبدالرحمن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر داخل کیا ان کو اور اپنی چادر مبارک سے ڈھانپ لیا اور عرض کی یہ میرے گھر والے ہیں ان کو جہنم سے اس طرح چھپائے جس طرح میں نے ان کو اس چادر سے ڈھانپا ہے۔

عبد الله الصنابحي الأعيش الأحمسي

حضرت عبداللہ صنابحی الاعیش الاحمسی رضی اللہ عنہ ①

794-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا شَيْطَانٌ، فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ قَارَبَهَا، فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، وَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب) سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان بھی نکلتا ہے۔ جب بلند ہوتا ہے تو یہ جدا ہو جاتا ہے۔ جب دوپہر کا وقت ہوتا ہے پھر قریب ہو جاتا ہے جب ڈھل جاتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب ڈوبنے کے قریب ہوتا ہے تو پھر قریب ہوتا ہے جب ڈوب جاتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ ①

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4884

② انظر الاصابة ترجمة رقم:5049

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم عَنِ الصَّلاةِ تِلْكَ السَّاعَاتِ.

795-حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ بْنِ الأعسر، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الأُمَمَ، فَلا تَقْتَتِلُوا بَعْدِي - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا شَاذَانُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَصَاحِفِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جب) سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان بھی نکلتا ہے۔ جب بلند ہوتا ہے تو یہ جدا ہو جاتا ہے۔ جب دوپہر کا وقت ہوتا ہے پھر قریب ہو جاتا ہے جب ڈھل جاتا ہے تو پھر جدا ہو جاتا ہے۔ جب ڈوبنے کے قریب ہوتا ہے تو پھر قریب ہوتا ہے جب ڈوب جاتا ہے تو جدا ہو جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے یا۔

عبداللہ بن السعدی وقدان بن قیس بن عبد شمس

حضرت عبداللہ سعدی وقدان بن قیس بن عبدالشّمس رضی اللہ عنہ ①

796-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سِنِينَ الْخُتُلِّيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ أَرْطَاةَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّعْدِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ خِيَارَ أُمَّتِي أَوَّلُهَا، وَبَيْنَ ذَلِكَ نَتَجٌ أَعْوَجُ لَسْتُ مِنْهُمْ، وَلَيْسَتْ مِنِّي.

حضرت عبداللہ السعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین میری امت کا اول حصہ ہے۔ اس کے درمیان میں کچھ ٹیڑھے لوگ ہوں گے میرے تعلق ان سے نہیں ان کا تعلق مجھ سے نہیں ہے۔

797-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، يَعْنِي الْخُرَاسَانِيَّ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجرت ختم نہیں ہوگی جب تک کفار کو قتل نہ کیا گیا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5049

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

اور ایک سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن سعدی نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔

عبداللہ بن قیس الأسلمی

حضرت عبداللہ بن قیس الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

798-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ الأَسْلَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ سَهْمَيْنِ مِنْ خَيْبَرَ بِبَعِيرٍ، فَقَالَ عِنْدَ الْبَيْعِ : اعْلَمْ أَنَّ الَّذِي أَخَذْنَا مِنْكَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي أَعْطَيْنَاكَ، وَالَّذِي تُعْطِينَهُ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَإِنْ شِئْتَ فَاتْرُكْ.

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے ایک اونٹ کے بدلے خیبر کے دو حصے لیے۔ آپ ﷺ نے بیع کے وقت فرمایا تو جان لے جو ہم نے لیا ہے تجھ سے وہ بہتر ہے اس سے جو ہم نے تجھے دیا ہے۔ اور جو تو نے دیا ہے وہ بہتر ہے اس سے جو میں نے تجھے دیا ہے اگر تو چاہے تو لے لے اگر تو چاہے تو چھوڑ دے۔

عبداللہ بن حارثة الأنصاری

حضرت عبداللہ بن حارثہ انصاری

799-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ حَارِثَةَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ أَخَاكُمْ مَاتَ، فَصَلُّوا عَلَيْهِ، يَعْنِي النَّجَاشِيَّ.

حضرت ابوطفیل ابن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک تمہارا بھائی فوت ہو گیا ہے اس کی نماز جنازہ پڑھو یعنی شاہِ حبش نجاشی۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4905

Marfat.com

نوٹ! حضور ﷺ کے سامنے ساری دنیا منکشف تھی۔ آپ ﷺ سے کوئی شے پوشیدہ نہیں تھی۔ یہ حضور ﷺ کی بات ہے یہ کمال اللہ عزوجل نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کے غلاموں کو عطا فرمایا ہوا ہے۔ لہٰذا اس سے غائبانہ جنازہ کی دلیل نہیں پکڑی جا سکتی ہے۔ غلام دستگیر چشتی غزلہ۔

عبد اللہ الیربوعی

حضرت عبداللہ الیر بوعی رضی اللہ عنہ ①

800-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَطْوَانُ بْنُ مُشْكَانَ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَرْبُوعِيَّةُ، قَالَتْ: ذَهَبَ بِي أَبِي إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بَعْدَمَا رَدَدْتُ عَلَيْهِ الإِبِلَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لابْنَتِي هَذِهِ، فَأَجْلَسَنِي فِي حِجْرِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي، وَدَعَا لِي.

حضرت جمرہ بنت عبداللہ الیر بوعیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے باپ حضور ﷺ کے پاس گئے اس کے بعد جب میں نے آپ ﷺ کو اونٹ دیئے تھے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میری اس لخت جگر کے لیے دعا کریں مجھے آپ ﷺ نے اپنی گود میں بٹھا لیا اپنا دستِ اقدس میرے سر پہ رکھا اور میرے لیے دعا فرمائی۔

عبداللہ بن مطیع بن الأسود بن حارثة بن نضل

حضرت عبداللہ بن مطیع بن اسود بن حارثہ بن نضل رضی اللہ عنہ ②

801-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَارِكِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي مُسْلِمَ بْنَ جُنْدُبٍ، يَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، لَيَالِيَ الْحَرَّةِ بِالْمَدِينَةِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْمَوْتِ فِي قِتَالِ أَهْلِ الشَّامِ، فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى ابْنِ مُطِيعٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ مُطِيعٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ نَزَعَ يَدَهُ مِنْ طَاعَةٍ جَاءَ

حضرت ابی مسلم بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور سعید بن مسیب مدینہ شریف میں گرمیوں کی رات میں تھے۔ عبداللہ بن مطیع رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ پر لوگوں سے شامیوں کے ساتھ لڑائی پر بیعت کر رہے تھے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابن مطیع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، فرمانے لگے اے ابن مطیع میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا جس نے اپنا ہاتھ اطاعت سے کھینچا وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔ جو جماعت سے علیحدہ ہوا وہ جاہلیت کی موت مرا ابن مطیع فرماتے ہیں بے شک ہم نے بھی

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5055
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 6196

Marfat.com

يَوْمَ الْقِيَامَةِ لا حُجَّةَ لَهُ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً، قَالَ ابْنُ مُطِيعٍ وَنَحْنُ قَدْ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَلَكِنْ تِلْكَ بَيْعَةُ حَقٍّ، وَهَؤُلاءِ اتَّخَذُوا عِبَادَ اللَّهِ خَوَلا، وَمَالَهُ نَفَلا، فَحُقَّ لَهَا، وَلا أَنْ لا تَكُونَ لَهُمْ بَيْعَةٌ.

حضور ﷺ سے سنا ہے لیکن یہ بیعت حق ہے۔ انہوں نے اللہ کے بندوں سے دھوکہ کیا ہے ان کے مال کو زیادتی مال بنا لیا ہے ان پر بیعت کا کوئی اثر نہیں ہے۔

عبد الله بن الأرقم بن أبي الأرقم

حضرت عبداللہ بن ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ ①

802-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: حَزِنْتُ عَلَى مَنْ أُصِيبَ مِنْ قَوْمِي يَوْمَ الْحَرَّةِ، فَكَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَرْقَمِ حِينَ بَلَغَهُ حُزْنِي، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلأَنْصَارِ، وَأَبْنَاءِ الأَنْصَارِ، وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الأَنْصَارِ.

حضرت عبداللہ بن فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں حرّہ کے دن اپنی قوم کو پہنچنے والی تکلیف پر پریشان ہوا۔ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا جس وقت ان کو میرے مغموم ہونے کی خبر پہنچی کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار کے بیٹوں کے بیٹوں کو معاف فرما۔

أبو بعجة عبد الله بن بدر

حضرت بعجہ عبداللہ بن بدر رضی اللہ عنہ ②

803- حدثنا أحمد بن يحيى بن إسحاق، حَدَّثَنَا يحيى بن معين، حَدَّثَنَا محمد بن مبارك، حَدَّثَنَا معاوية بن سلام عن يحيى بن أبي كثير عن بعجة بن عبد الله بن بدر عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هذا يوم عاشوراء فصوموا.

حضرت بعجہ بن عبداللہ بن بدر رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا یہ عاشورہ کا دن ہے اس دن روزہ رکھو۔

804-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت بعجہ بن عبداللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4596

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4560

Marfat.com

بِشْرٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَصُومُوهُ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، تَرَكْتُ قَوْمِي، مِنْهُمْ صَائِمٌ، وَمِنْهُمْ مُفْطِرٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : اذْهَبْ، فَمَنْ كَانَ مُفْطِرًا، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ.

حضور ﷺ نے فرمایا یہ عاشورا کا دن ہے اس دن روزہ رکھو۔ بنی عمرو بن عوف سے ایک آدمی کھڑا ہوا عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی قوم کو اس حالت میں چھوڑ آیا ہوں کہ کچھ ان میں روزہ کی حالت میں تھے کچھ بغیر روزے کے تھے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا تو جا جس نے روزہ نہیں رکھا ہے اس کو روزہ مکمل کرنے کے لیے کہو۔

عبداللہ بن مالك بن بحينة

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینۃ رضی اللہ عنہ

805-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ : سَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، وَنَسِيَ أَنْ يَقْعُدَ فِي قِيَامِهِ، فَسَجَدَ بَعْدَمَا فَرَغَ.

حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ بھول گئے آپ ﷺ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے۔ آپ ﷺ نے التحیات بیٹھنا تھا آپ ﷺ نے بعد والی نماز مکمل کر کے سجدہ سھو کیا۔

عبداللہ بن جعفر بن أبي طالب

حضرت عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ①

806-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى قَرْنِهِ بَعْدَ أَنْ سُمَّ.

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اپنی پشت پر زخم ہونے کے بعد۔

807-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عورتوں کو مسجد میں آنے سے نہ منع کرو۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4594

Marfat.com

جَعْفَرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: لا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ مَسَاجِدَ كُمْ.

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچی کھجور کے ساتھ، خربوزہ کھاتے تھے۔

808-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الْهَرَوِيُّ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

عبداللہ بن بسر المازنی

حضرت عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ ①

809-حدثنا إبراهيم بن الهيثم البلدى، حَدَّثَنَا عتبة بن السكن الفزارى، حَدَّثَنَا صفوان بن عمرو، حَدَّثَنَا يزيد بن خمير قال سألت عبد الله بن بسر صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف حالنا من حال من كان قبلنا قال سبحان الله لو نشروا من القبور ما عرفوكم الا أن يجدوكم قياما تصلون.

حضرت یزید بن خمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن بسر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ سے پوچھا جو ہم سے پہلے گزرے ہیں ان کا حال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ پاک ہے اگر قبروں میں جو ہے وہ کچھ کھول دیا جائے وہ تم کو نہیں پہچان سکیں گے مگر وہ تم کو پائیں گے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہوئے۔

810-حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْقَحْذَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ : شَابَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالَ : عَنْفَقَتُهُ.

حضرت حریز بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن بسر سے پوچھا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جوانی کا عالم کیا تھا؟ کہا: آپ کی ڈاڑھی (تھی جب میں نے دیکھا)۔

811-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ

حضرت حسان بن نوح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ میرا ہاتھ ہے

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4567

Marfat.com

نُوحٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ، يَقُولُ : هٰذِهِ يَدِي، بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : لا تَصُومُوا يَوْمَ السَّبْتِ.

اس ہاتھ کے ساتھ آپ ﷺ کی بیعت کی ہے اور میں نے آپ ﷺ سے سنا ہے آپ نے فرمایا ہفتہ کے دن روزہ نہ رکھو۔

812-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم رَجُلانِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟، قَالَ : مَنْ طَالَ عُمُرُهُ، وَحَسُنَ عَمَلُهُ، وَقَالَ الآخَرُ : إِنَّ شَرَائِعَ الإِسْلامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَنْبِئْنِي فِيهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ : لا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عمرو بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ حضور ﷺ کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہو اور اس کے عمل اچھے ہوں دوسرے نے عرض کی بے شک اسلام کے شرائع مجھ پر بہت زیادہ ہیں ان میں سے کوئی شے مجھے بتا دیں جس کے ساتھ میں پختہ ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمیشہ تیری زبان یاد الٰہی میں مصروف رہے۔

عبد الله بن أبي أمية بن المغيرة بن عبد الله

حضرت عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

813-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ وَهُوَ أَخُو أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

حضرت عبداللہ بن ابی امیہ یہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے، آپ ﷺ نے اس کے دونوں کنارے اپنے دونوں کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

عبد الله بن عمر بن الخطاب ابن نفيل بن عبد العزى

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عمر بن الخطاب بن نفیل بن عبدالعزی رضی اللہ عنہ ①

814- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : صَلاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً، أَوْ رَكْعَةً.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔ جب کسی کو صبح ہونے کا خوف ہو تو ایک اور رکعت ملا کر وتر کر لیا کرے۔

815- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : صَلاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں۔

816- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مِنَ الْفِطْرَةِ تَقْلِيمُ الأَظَافِيرِ، وَقَصُّ الشَّوَارِبِ، وَحَلْقُ الْعَانَةِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فطرت میں سے ہے، ناخن کاٹنا، مونچھیں کتروانا، زیر ناف بال مونڈھنا۔

817- حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ پڑھنے کے لیے آئے اس کو چاہیے کہ غسل کرے۔

818- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ، وَيَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ، أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لا يُخَالِطُ النَّاسَ، وَلا يَصْبِرُ عَلَى أَذَاهُمْ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ مومن جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے وہ اس مومن سے افضل ہے جو لوگوں کے ساتھ مل جل کر نہیں رہتا ہے اور نہ ان کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4837

Marfat.com

819-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کے لیے بھلائی لکھ دی گئی ہے۔

820-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَزَّازُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصِ بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَخْطُبُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا صَنَعَ الْمِنْبَرَ حَنَّ الْجِذْعُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور کے تنے کا سہارا لے کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منبر شریف بنایا گیا وہ اونٹ کے بچے کی طرح رونے لگا۔

821-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيْنِ صَلاةُ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلاةِ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کیں ۱۰ رکعتیں، ۲ رکعتیں نماز فجر کی، دو رکعتیں ظہر سے پہلے والی دو بعد میں دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد والی۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص ابن وائل بن هشام

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص بن وائل بن ہشام رضی اللہ عنہ ①

822-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَقْرَءُوا الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ سَبْعٍ، لا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پاک ایک ہفتہ سے کم میں ختم نہ کرو اور اس سے زیادہ میں بھی ختم نہ کرو۔

823- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے

① انظر الاصابة ترجمة رقم:485

Marfat.com

أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الضَّرِيرُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : لا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ.

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا دو ملت والے آپس میں ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے ہیں۔

عبد الله بن أبي أوفى

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

824-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَجُلٌ، فَقَالَ : إِنِّي لا أَسْتَطِيعُ أَتَعَلَّمُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ، فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِينِي بِالْقُرْآنِ، قَالَ : قُلْ : سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلا إِلَهَ إِلا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ إِلا بِاللهِ، قَالَ : هَذَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَمَا لِي ؟، قَالَ : قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَارْزُقْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، قَالَ مِسْعَرٌ : اسْتَفْهَمْتُ بَعْضَهُ مِنْ أَبِي خَالِدٍ.

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا۔ عرض کی میں طاقت نہیں رکھتا ہوں کہ قرآن سے کوئی شے سیکھوں۔ مجھے آپ ﷺ اتنی مقدار سکھائیں جو قرآن کے حوالہ سے کافی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ لیا کرو۔ اس آدمی نے عرض کی یہ اللہ کے لیے ہے، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو اللھم اغفرلی الخ پڑھ لیا کر۔

825- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبَى أَوْفَى، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ، لا صَخَبَ فِيهِ، وَلا نَصَبَ.

حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لیے ایسے گھر کی خوشخبری ہے جو بانسوں کا ہوگا اس میں شور شرابہ نہ ہوگا۔

عبد الله بن قارب بن الأسود بن مسعود

حضرت عبداللہ بن قارب بن اسود بن مسعود بن عامر رضی اللہ عنہ

825-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ،

حضرت عبداللہ بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا حدیبیہ کے مقام پر

Marfat.com

قَالا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ قَارِبٍ، أَوْ مَارِبٍ، شَكَّ سُفْيَانُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْحُدَيْبِيَةِ، يَقُولُ : يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : وَالْمُقَصِّرِينَ، وَهَذَا لَفْظُ عَلِيٍّ، وَقَالَ بِشْرٌ : عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ.

اللہ عزوجل رحم کرے بال مونڈنے والوں پر۔ عرض کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے یا رسول اللہ ﷺ بال کٹوانے والوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے دو مرتبہ مونڈنے والوں کے لیے تیسری مرتبہ بال کٹوانے والوں کے لیے۔ (دعا کی) یہ علی کے الفاظ ہیں۔ اور بشر نے اپنے باپ سے انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا ہے۔

عبداللہ بن الحارث بن جزء بن معدی کرب بن عمر

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء بن معدی کرب بن عمر رضی اللہ عنہ ①

826-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ، وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ.

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے حضور ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے قبلہ کی جانب منہ کر کے پیشاب کرنے سے منع کیا۔

827-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ سَهْلٍ جَمِيعًا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى أَنْ يَبُولَ أَحَدٌ، وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ، فَأَخْبَرْتُ النَّاسَ.

صحابی رسول حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں: میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے رسول کریم ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ کوئی ایک پیشاب کرے اس حال میں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو۔ پس میں نے دیگر سب لوگوں کو خبر دی۔

828- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ سَهْلٍ جَمِيعًا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم،

صحابی رسول حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں: میں پہلا وہ شخص ہوں جس نے رسول کریم ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے کہ کوئی ایک پیشاب کرے اس حال میں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو۔ پس میں نے دیگر سب لوگوں کو خبر دی۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4601

Marfat.com

قَالَ : أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى أَنْ يَبُولَ أَحَدٌ، وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَأَخْبَرْتُ النَّاسَ.

عبد الله بن مالك الغافقي الأزدي

حضرت عبداللہ بن مالک الغافقی الازدی رضی اللہ عنہ

829-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ الْغَافِقِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : إِذَا تَوَضَّأْتَ وَأَنْتَ جُنُبٌ، أَكَلْتَ وَشَرِبْتَ، وَلَا تُصَلِّ.

حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جب حالت جنابت میں ہوتو وضو کرلیا کرو اس کے بعد کھایا اور پیا کرو، بس نماز نہ پڑھنا۔

عبد الله بن هشام بن زهرة بن عثمان بن عمر

حضرت عبداللہ بن ہشام بن زہرہ بن عثمان بن عمر رضی اللہ عنہ ①

830-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ هِشَامٍ، يَقُولُ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ : لَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كُلِّ، إِلَا نَفْسِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ.

حضرت عبداللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنی ذات کے علاوہ ہر شے سے زیادہ محبوب ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب جان لو۔

نوٹ: آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنتے ہی عرض کی: اب آپ مجھے اپنی جان سے زیادہ محبوب ہو گئے ہیں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5010

Marfat.com

عبد الله بن طهفة الغفاري

حضرت عبداللہ بن طہفۃ الغفاری رضی اللہ عنہ

831-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، ابْنٌ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ طِهْفَةَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو سَلَمَةَ : أَلا تُخْبِرُنَا عَنْ خَبَرِ أَبِيكَ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طِهْفَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا خَرَجَ يُوقِظُ النَّاسَ : الصَّلاةَ، الصَّلاةَ، الصَّلاةَ.

حضرت حارث بن عبدالرحمن فرماتے ہیں ہم حضرت ابی سلمہ بن عبدالرحمن کے ساتھ اچانک بنی غفار سے ایک آدمی آیا۔ اس کا نام ابن عبداللہ بن طھفہ تھا۔ اس کو ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہم کو اپنے باپ کے حوالہ سے خبر نہ دیں گے؟ انہوں نے فرمایا مجھے میرے باپ عبداللہ بن طھفہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو جگاتے، لوگو! نماز نماز نماز (کا وقت ہے)۔

عبد الله بن أبي الجذعاء

حضرت عبداللہ بن جذعاء رضی اللہ عنہ

832-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَذْعَاءِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي، أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ.

حضرت ابن ابی جذعار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے ایک آدمی کی سفارش سے بنو تمیم قبیلہ کے لوگوں کی تعداد سے زیادہ لوگ ضرور جنت میں جائیں گے۔

عبد الله بن جابر العبدي

حضرت عبداللہ بن جابر العبدی رضی اللہ عنہ ①

833- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الْحَنَفِيُّ أَبُو مَرَّةَ، حَدَّثَنَا نَفِيسٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَابِرٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ : كُنْتُ

حضرت عبداللہ بن جابر العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وفد میں شامل تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں اپنے باپ کے ساتھ تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان برتنوں میں پینے سے منع

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:4584

Marfat.com

فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَ كُنْتُ مَعَ أَبِي، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الشُّرْبِ فِي الأَوْعِيَةِ : الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ.

کیا۔ دباء، حنتم، نقیر، مزفت سے۔ (ان میں شراب بنائی جاتی تھی)۔

عبد الله بن حوالة الأزدی

حضرت عبداللہ بن حوالہ الازدی رضی اللہ عنہ ①

834-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، جَمِيعًا، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ الأَزْدِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : ثَلاثٌ مَنْ نَجَا مِنْهُنَّ فَقَدْ نَجَا، مَوْتِي، وَقَتْلُ خَلِيفَةٍ مُصْطَبِرٍ بِالْحَقِّ يُعْطِيهِ، وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ، قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ : هُوَ عُثْمَانُ.

حضرت عبداللہ بن حولہ الازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین چیزیں ہیں جو ان سے بچا اس سے نجات پائی، میرا وصال، صبر کرنے والے خلیفہ کی شہادت حق۔ اور اخروج دجال۔ ابن لہیعہ اور لیث نے کہا: خلیفہ سے مراد حضرت عثمان ہیں۔

835-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ، فَإِنَّهَا صَفْوَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبداللہ بن حولہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر ملک شام لازم ہے بے شک ملک شام اللہ کی چنی ہوئی جگہ ہے۔

عبد الله بن جراد بن معاوية بن خفاجة بن ربيعة

حضرت عبداللہ بن جراد بن معاویہ بن خفاجہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ②

836-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقُرَيْعِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4642

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4591

Marfat.com

بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْأَشْدَقِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَادٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ بَارِكْ لأُمَّتِي فِي الزَّيْتِ وَالزَّيْتُونِ.

اے اللہ میری امت کے تلوں اور زیتون میں برکت دے۔

837-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سِنِينَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَعْلَى بْنُ الأَشْدَقِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَرَادٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَعْتَقَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً، أَعْتَقَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مومن کو آزاد کیا اللہ عزوجل اس کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

عبد الله بن حنظلة بن أبي عامر الراهب بن صيفي

حضرت عبداللہ بن حنظلہ بن ابی عامر راھب بن صیفی رضی اللہ عنہ ①

838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَزْرَقُ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى نَاقَةٍ، لا ضَرَبَ، وَلا طَرَدَ، وَلا إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا بیت اللہ کا اونٹنی پر طواف کرتے ہوئے نہ کسی کو مارنا تھا، نہ کسی کو دور ہٹانے کا سلسلہ تھا، نہ یہ آواز آتی تھی۔ ادب کو لازم پکڑو، ادب کو لازم پکڑو۔

839-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ الرَّاهِبِ الْغَسِيلِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلاةٍ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَخُفِّفَ عَنْهُ، فَأَمَرَ بِالسِّوَاكِ.

حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ مشکل گزرا اس سے تخفیف کی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کا حکم دیا۔

840-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ،

حضرت عبداللہ بن حنظلہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4640

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالا : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ.

کریم ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں سے خیر بندھی ہوئی ہے۔

841-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : دِرْهَمُ رِبًا أَشَدُّ مِنْ ثَلاثٍ وَثَلاثِينَ زَنْيَةً.

حضرت عبداللہ بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا سود کا ایک درھم کھانے کا گناہ ۳۳ مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔

عبد الله بن مسعدة صاحب الجيوش

حضرت عبداللہ بن مسعدہ صاحب الجیوش رضی اللہ عنہ ①

842-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعَدَةَ صَاحِبِ الْجُيُوشِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ، فَمَنْ فَاتَهُ رُكُوعِي، أَدْرَكَهُ بُطْءُ قِيَامِي.

حضرت مسعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک میں نے ظاہر کیا کہ جس سے میرا رکوع فوت ہو گیا اس کو میرے قیام کی دیر نے پالیا۔

عبد الله بن ثابت الأنصاري

حضرت عبداللہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

843-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، حَدَّثَنَا جَابِرٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِجَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ، فَقَالَ : إِنِّي زُرْتُ

حضرت عبداللہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تورات کے چند اوراق لے کر فرمایا میں نے اپنے بھائی کی زیارت کی ہے جو بنی قریظہ میں رہتے ہیں انہوں نے میرے لیے تورات کے چند اوراق لکھے ہیں کیا میں

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4955

Marfat.com

أَخًا لِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَكَتَبَ لِي جَوَامِعَ مِنَ التَّوْرَاةِ، أَفَأَعْرِضُهَا عَلَيْكَ؟ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: أَلَا تَرَى مَا بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم؟ فَقَالَ عُمَرُ: رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالإِسْلامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولا، فَذَهَبَ مَا كَانَ بِوَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ أَنَّ مُوسَى أَصْبَحَ فِيكُمْ، فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي لَضَلَلْتُمْ، أَنْتُمْ حَظِّي مِنَ الأُمَمِ، وَأَنَا حَظُّكُمْ مِنَ الأَنْبِيَاءِ.

یہ آپ پر پیش کروں؟ حضور ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو گیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کہا کیا آپ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا چہرہ نہیں دیکھ رہے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں اللہ کے دین اور اسلام پر راضی ہوں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔ اس کے بعد حضور ﷺ کے چہرے کے رنگ کی تبدیلی چلی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں موسیٰ موجود ہوتے تم اس کی اتباع کرتے اور مجھے چھوڑ دیتے تو تم ضرور گمراہ ہوتے۔ تم میرا حصہ ہو پہلی امتوں میں سے میں تمہارے لیے حصہ ہوں انبیاء علیہم السلام میں سے۔

عبد الله بن أبي حبيبة

حضرت عبداللہ بن ابی حبیبہ رضی اللہ عنہ ①

844- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَوْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ: رَأَيْتَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم؟، قَالَ: رَأَيْتُهُ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، قَالَ الْقَاضِي: وَالصَّحِيحُ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ.

حضرت اسماعیل بن محمد بن اسماعیل انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن حبیبہ سے عرض کی آپ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کو مسجد قباء میں اپنی نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ صاحب کتاب فرماتے ہیں یہ صحیح ہے کہ محمد بن اسماعیل ہیں۔

عبد الله بن الحارث الباهلي أبو مجيبة

حضرت عبداللہ بن حارث باھلی ابومجیبہ رضی اللہ عنہ

845- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ مُجَيبَةَ، عَنْ أَبِيهَا أَوْ

حضرت عبداللہ بن حارث اسماعیل ابومجیبہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا رمضان کے روزے رکھ اور ہر ماہ کے دو روزے رکھ میں نے عرض کی میں اس سے

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4623

Marfat.com

عَمِّهَا، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَيَوْمَيْنِ، قُلْتُ : إِنِّي أَقْوَى، قَالَ : صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ وَثَلاثَةَ أَيَّامٍ، قُلْتُ : إِنِّي أَقْوَى، قَالَ : صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ، صُمْ مِنَ الْحُرُمِ وَاتْرُكْ.

زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا رمضان کے روزے رکھ اور ہر ماہ کے تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا حرمت والے مہینوں کے کچھ روزے رکھ اور کچھ چھوڑ دے۔

عبداللہ بن سعد الغامدی

حضرت عبداللہ بن سعد الغامدی رضی اللہ عنہ

846- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّلاةِ فِي بَيْتِي، وَالصَّلاةِ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ : قَدْ تَرَى مَا أَقْرَبَ بَيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ، فَلأَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ فِي الْمَسْجِدِ، إِلا أَنْ تَكُونَ صَلاةً مَكْتُوبَةً، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، بِمِثْلِهِ، وَقَالَ فِيهِ : حَرَامُ بْنُ حَكِيمٍ.

حضرت حرام بن معاویہ اپنے چچا عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا اپنے گھر اور مسجد میں نماز پڑھنے کے متعلق آپ ﷺ دیکھتے ہیں کہ میرا گھر مسجد کے کتنا قریب ہے فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز بھی مجھے مسجد کی بجائے گھر میں پڑھنا زیادہ پسند ہے۔

847- حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ، وَهُوَ الصَّحِيحُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ، فَقَالَ : وَاكِلْهَا.

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا حیض والی عورت کے ساتھ کھانے کے متعلق، آپ ﷺ نے فرمایا ہاں کھا سکتا ہے اس کے ساتھ۔

848- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ هِلالٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا غسل کیسے واجب ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب منی ٹپک کر نکلے اس کے بعد وضو اور غسل کر۔ مذی کی

Marfat.com

حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ الْغَامِدِيِّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ ؟، قَالَ : إِذَا اسْتَبْطَنْتَهَا فَتَوَضَّأْ وَاغْتَسِلْ، وَالْمَذْيُ يَغْسِلُ فَرْجَهُ، وَيَتَوَضَّأُ.

صورت میں پانی کے ساتھ اپنی شرمگاہ کو دھو اور وضو کرے۔

عبداللہ بن شرحبیل

حضرت عبداللہ بن شرحبیل رضی اللہ عنہ ①

849-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا رَجَاءُ بْنُ مُرَجَّا، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى يَوْمًا وَعَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ : هَاتِ نَمِرَتَكَ، وَخُذْ نَمِرَتِي، فَقَالَ الرَّجُلُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَمِرَتُكَ خَيْرٌ مِنْ نَمِرَتِي، قَالَ : أَجَلْ، وَلَكِنْ عَلَيْهَا خَطٌّ أَحْمَرُ، فَخَشِيتُ أَنْ يَفْتِنَنِي فِي صَلَاتِي.

حضرت عبداللہ بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن نماز پڑھی۔ اس حالت میں کہ آپ ﷺ پر دھاری دار چادر تھی۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا تو اپنی چادر لا اور میری چادر لے لے اس آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی چادر میری چادر سے بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں اس طرح ہے لیکن اس پر نشان سرخ ہیں مجھے خوف ہے کہ وہ میری نماز میں مخل نہ ہو۔

عبداللہ بن أبی ربیعة بن المغیرة بن عبداللہ

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

850-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْخَلِيلِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الأَزْهَرِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، يُقَالُ لَهُ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک غزوہ میں تیس ہزار قرض لیا۔ جب آپ ﷺ واپس آئے تو آپ ﷺ نے اس کو بلوایا اس کو اس کا مال دیا اور فرمایا اللہ پاک تجھے تیرے گھر والوں میں برکت دے اور تیرے مال میں بھی۔ ادھار کی جزاء صرف پورا کرنا اور شکریہ ادا کرنا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4748

Marfat.com

اسْتَسْلَفَهُ ثَلاثِينَ أَلْفًا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَلَمَّا قَدِمَ دَعَاهُ، فَأَعْطَاهُ مَالَهُ، وَقَالَ: بَارِكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ۔

حضرت اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابی ربیعہ اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب حنین کے غزوہ پر تشریف لے چلے تو قرض لیا۔ پھر راوی نے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لَمَّا غَزَى حُنَيْنًا اسْتَسْلَفَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

851- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا.

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے ہم سے ملاوٹ کی اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

عبداللہ بن ثعلبة بن صعير العذری

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ ①

852- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ: زَمِّلُوهُمْ فِي ثِيَابِهِمْ، وَجَعَلَ يَدْفِنُ فِي الْقَبْرِ الرَّهْطَ، وَقَالَ: قَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے احد کے دن فرمایا ان کو کپڑوں میں لپیٹو اور سب کو ایک قبر میں رکھ دو پہلے ان کو رکھو جو زیادہ قاریِ قرآن ہوں۔

853- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الإِفْرِيقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا احد کے دن شہداء کے لیے ان کو ان کے خون اور کپڑوں میں لپیٹ دو۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4579

Marfat.com

لِلشُّهَدَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ : زَمِّلُوهُمْ فِي دِمَائِهِمْ وَثِيَابِهِمْ.

عبد الله بن أنيس الجهني ابن أسعد بن حرام بن حبيب

حضرت عبداللہ بن انیس الجھنی ابن اسعد بن حرام بن حبیب رضی اللہ عنہ

854-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ مِنْجَابٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُنَيْسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْتَمِسُوهَا لَيْلَةَ ثَلاثٍ وَعِشْرِينَ، يَعْنِي : لَيْلَةَ الْقَدْرِ.

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان کی تئیسویں رات کو تلاش کرو۔ یعنی لیلۃ القدر کو۔

عبد الله بن سبرة

حضرت عبداللہ سبرہ رضی اللہ عنہ

855-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَأَخُو خَطَّابٍ محمد بن بشر، وأحمد بن سهل بن أيوب الأهوازى، قَالُوا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُسَيْبٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلاثٍ : عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ.

حضرت عبداللہ بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عزوجل تم کو تین کاموں سے منع کرتا ہے۔ (۱) قیل وقال سے (۲) کثرت سوال سے (۳) مال ضائع کرنے سے۔

عبد الله بن عدی

حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ

856-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

Marfat.com

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ جَمِيعًا، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ وَاقِفٌ بِالْحَزْوَرَةِ مِنْ مَكَّةَ، يَقُولُ لِمَكَّةَ : وَاللَّهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللَّهِ، وَأَحَبُّ أَرْضِ اللَّهِ إِلَيَّ، وَلَوْ لَمْ أُخْرَجْ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ.

کہ آپ ﷺ مکہ کے مقام حزورہ پر تھے۔ آپ ﷺ نے مکہ سے فرمایا اللہ کی قسم۔ بے شک تو اللہ کی بہترین زمین ہے۔ اللہ کی بہترین زمینوں میں سے مجھے سب سے زیادہ پسند ہے اگر مجھے نہ نکالا جاتا تو میں اس سے نہ نکلتا۔

عبد الله بن سعد بن خيثمة بن الحارث بن مالك

حضرت عبداللہ بن سعد بن خیثمہ بن حارث بن مالک رضی اللہ عنہ ①

857-حدثنا أبو مسعود عبد الرحمن بن الحسين الصابوني بتستر، حَدَّثَنَا نصر ابن علي، حَدَّثَنَا أبي، وحدثنا فضل بن الحسن الأهوازي، حَدَّثَنَا شباب، حَدَّثَنَا أبو داود، قالا : حَدَّثَنَا رباح بن أبي معروف عن المغيرة بن حكيم قال قلت لعبد الله بن سعد بن خيثمة أشهدت بدرا قال نعم والعقبة مع أبي.

حضرت مغیرہ بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن سعد سے عرض کیا کیا آپ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جی ہاں۔ عقبہ اپنے باپ کے ساتھ تھے۔

عبد الله بن حذافة بن قيس بن عدى بن سعد

حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی بن سعد رضی اللہ عنہ ②

858-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ كُمَيْتٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي نَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَنَادَى :

حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع میں اس آواز دینے کا حکم دیا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور اللہ کے ذکر کے ہیں اس دن روزہ نہیں ہے مگر ہدی کا روزہ ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4712
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4625

Marfat.com

إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، لا صَوْمَ فِيهِنَّ، إِلا صَوْمَ هَدْيٍ، قَالَ الْقَاضِي : وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، وَهُوَ الصَّحِيحُ

حضرت مسعود بن حکم، حضرت عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ کے دن حکم دیا کہ اعلان کیا جائے، یہ دن کھانے، پینے کے ہیں اور یہی صحیح ہے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، وَحَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، جَمِيعًا، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَيَّامَ مِنًى : إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ، وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ

حضرت عبداللہ بن حذافہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ارشاد فرمایا کہ ایام تشریق میں اعلان کیا جائے کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، وَسَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُذَافَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ : إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

حضرت عبداللہ بن حذافہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ارشاد فرمایا کہ ایام تشریق میں اعلان کیا جائے کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

عبد الله بن عمير الخطمي

حضرت عبداللہ بن عمیر الخطمی رضی اللہ عنہ ①

859-حدثنا أبو الفتح محمد بن إسحاق المؤذن، حَدَّثَنَا إسحاق بن إسماعيل، حَدَّثَنَا جرير عن هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن عمير أنه جاهد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو أعمى

حضرت عبداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا اس حالت میں کہ (میں) نابینا تھا۔

حدثنا عبد الله بن محمد عن أبي خيثمة عن جرير

حضرت جریر فرماتے ہیں یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بنی خطمہ کو

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 48687

Marfat.com

وذكره وقال فيه وكان يؤم بني خطمة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو أعمى

امامت کرواتے تھے حالانکہ یہ نابینا تھے۔

عبد الله بن أبي بكر الصديق

حضرت عبداللہ بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ ①

860- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا أَبِي الْهَيْثَمُ بْنُ الأَشْعَثِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ السُّلَمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْجَهْمِ بْنِ أَبِي جُهَيْمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا بَلَغَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ أَرْبَعِينَ سَنَةً صُرِفَ عَنْهُ ثَلاثَةُ أَنْوَاعٍ مِنَ الْبَلاءِ : الْجُنُونُ، وَالْجُذَامُ، وَالْبَرَصُ، فَإِذَا بَلَغَ خَمْسِينَ خُفِّفَ عَنْهُ ذُنُوبُهُ، فَإِذَا بَلَغَ سِتِّينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الإِنَابَةَ إِلَيْهِ، فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ أَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ، فَإِذَا بَلَغَ ثَمَانِينَ أُثْبِتَتْ حَسَنَاتُهُ، وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهُ، فَإِذَا بَلَغَ تِسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، وَسُمِّيَ أَسِيرَ اللَّهِ فِي الأَرْضِ، وَشَفَعَ لأَهْلِ بَيْتِهِ.

حضرت عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مسلمان آدمی چالیس سال کا ہوتا ہے تو اس سے تین آزمائشیں دور کر دیتا ہے۔ جنون، جذام، برص۔ جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس کے گناہ کم کر دیتا ہے۔ جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اس کو اپنی جانب سے رزق عطا فرماتا ہے۔ جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں۔ جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اس کی نیکیاں برقرار رکھی جاتی ہیں اور گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اس کا نام زمین میں اللہ عزوجل کا قیدی رکھ دیا جاتا ہے اور وہ اُپنے گھر والوں کی شفاعت کرے گا۔

861- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةِ بَكْرٍ وَزَوْجِهَا، زَوَّجَهَا أَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا زَوَّجَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ أَتَى خِدْرَهَا، فَقَالَ : إِنَّ فُلانًا يَذْكُرُ فُلانَةَ.

حضرت عبداللہ بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواری لونڈی اور اس کے شوہر کے درمیان جدائی ڈال دی۔ اس کے باپ نے اس کی شادی کر دی تھی اس حالت میں کہ وہ اس کو ناپسند کرتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی بیٹیوں میں سے کسی اپنی بچی کی شادی کرتے تو اس کے پاس جا کر کہتے کہ فلاں آدمی فلانی یعنی تیرا ذکر کر رہا تھا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4871

Marfat.com

عبداللہ بن حنطب بن الحارث بن عبید بن عمر

حضرت عبداللہ بن حنطب بن حارث بن عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ①

862-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالا : نا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، نا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ، مِنْهُمْ عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَأَى أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، فَقَالَ : هَذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ. وَقَالَ يَعْقُوبُ فِي حَدِيثِهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ.

حضرت عبداللہ بن حنطب بن حارث بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا اور فرمایا یہ دونوں میری آنکھ اور کان ہیں۔ یعقوب نے اس حدیث میں محسن ابیہ عن جدہ عبداللہ بن حنطب فرمایا ہے۔

عبداللہ بن یزید البجلی

حضرت عبداللہ بن یزید البجلی رضی اللہ عنہ

863-حَدَّثَنَا أَبُو سَيَّارٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيَةَ التُّسْتَرِيُّ، بِتُسْتَرَ، وَيَمُوتُ بْنُ الْمُزَرِّعِ، قَالا : حَدَّثَنَا صَابِرُ بْنُ سَالِمِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ ضَمْرَةَ الْبَجَلِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي سَالِمُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمُّ الْفَضْلِ أُخْتِي بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَتْ : حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي جماعة أَكْثَرُهُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ، فَقَالَ : يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذِهِ الثَّنِيَّةِ خَيْرُ ذِي يَمَنٍ، فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، فَبَسَطَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ : إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ، فَأَكْرِمُوهُ

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف فرما تھے اور زیادہ لوگ یمن کے تھے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر ابھی اس گھاٹی سے بہترین آدمی آئے گا اس کے بعد حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر مبارک بچھا دی اور فرمایا جب تمہارے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:4639

Marfat.com

عبداللہ بن عائش الحضرمی

حضرت عبداللہ بن عائش الحضری رضی اللہ عنہ

864-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا أُنَيْسُ بْنُ سَوَّارٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلاجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَائِشٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم غَدَا مُسْتَبْشِرًا عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ : إِنَّ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ أَتَانِي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، قُلْتُ : لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ، فَقَالَ : تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلأُ الأَعْلَى ؟، قُلْتُ : لا أَدْرِي، فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ، فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ، فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالأَرْضِ، قُلْتُ : نَعَمْ يَا رَبِّ، فِي الْكَفَّارَاتِ، وَالْمَشْيِ عَلَى الأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ، قَالَ : صَدَقْتَ يَا مُحَمَّدُ، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ، وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ مِثْلَ يَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَإِذَا صَلَّيْتَ يَا مُحَمَّدُ، فَقُلِ : اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَقْبِضَنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ الدَّرَجَاتُ : الصَّوْمُ، وَطِيبُ الْكَلامِ، وَالصَّلاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ.

حضرت عبداللہ بن عائش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے پاس بڑے خوش تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے رب کے پاس گیا میں نے اپنے رب کو دیکھا بڑی اچھی صورت میں اللہ عزوجل نے فرمایا اے (پیارے) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ڈرا۔ میں نے عرض کی میرے رب میں حاضر ہوں تیری طرف سے سعادت ہے۔ اس کے بعد اللہ عزوجل نے فرمایا جانتے ہو یہ ملا اعلی کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی میں نہیں جانتا ہوں۔ اللہ عزوجل نے اپنے دونوں دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھے اس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینہ میں پائی۔ اس کے بعد جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں تھا میں نے سب کچھ جان لیا میں نے عرض کی اے رب یہ گناہوں سے کفارہ اور جمعہ شریف کے لیے مسجد میں آنے والے کے ثواب کے متعلق جھگڑا کر رہے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ جس نے اپنی زندگی میں نیکی کی اس کے گناہ پیدا ہونے سے لے کر اب تک سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اے پیارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تو نماز پڑھ لے تو یہ کلمات پڑھ لیا کرو۔ اللھم انی اسالک الی اخرہ۔

عبداللہ بن معاویۃ الغاضری الأسدی

حضرت عبداللہ بن معاویہ الغاضری الاسدی رضی اللہ عنہ ①

865- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن معاویہ غاضری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین اشیاء جس میں ہوں اس نے ایمان کا

① انظر الاصبة ترجمة رقم:4968

Marfat.com

الْحَمِيدِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْغَاضِرِيَّ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : ثَلاثٌ، مَنْ فَعَلَهُنَّ فَقَدْ بَلَغَ طَعْمَ الإِيمَانِ : مَنْ عَبَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَحْدَهُ، فَإِنَّهُ لا إِلَهَ إِلا هُوَ، وَإِعْطَاءَ زَكَاةِ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، وَلَمْ يُعْطِ الْهَرِمَةَ، وَلا الْمَرِيضَةَ، وَلا الْبِسْرَةَ، وَزَكَّى نَفْسَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ : وَمَا زَكَّى الْمَرْءُ نَفْسَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟، قَالَ : يَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَهُ حَيْثُ كَانَ.

ذائقہ چھک لیا (۱) جس نے اللہ عزوجل وحدہ کی عبادت کی کیونکہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (۲) اپنے ذاتی مال سے زکوٰۃ ادا کی، اس کے ساتھ اپنے نفس کو پاک کرتے ہوئے، جبکہ انتہائی بڑھاپے کی حالت میں نہ دیا، حالت مرض میں نہ دیا اور ترش روئی کے بغیر دیا۔ مال سے نہیں (۳) اور اپنا تزکیہ نفس کیا۔ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آدمی خود اپنا تزکیہ کس طرح کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ یقین رکھے کہ اللہ عزوجل اس کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں بھی ہوتا ہے۔

عبد الله بن هند أبو هند البياضي

حضرت عبداللہ بن ھند ابوھند لبیاضی رضی اللہ عنہ

866-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو هِنْدَ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِقَدَحِ لَبَنٍ مِنَ الْبَقِيعِ لَيْسَ بِمُخَمَّرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَلا خَمَّرْتَهُ، وَلَوْ بِعُودٍ، تَعْرِضُهُ عَلَيْهِ ؟

حضرت ابوھند رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے دودھ کا پیالہ لائے بقیع سے اس کو ڈھانپا نہیں تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کو ڈھانپ لیا کرو اگرچہ ایک لکڑی کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔

عبد الله بن قريط

حضرت عبداللہ بن قریط رضی اللہ عنہ

867-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَعْظَمُ الأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمُ النَّحْرِ، ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ، وَقَدَّمَ النَّبِيُّ

حضرت عبداللہ بن قریط رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل کے ہاں عظمت والے ایام دو ہیں۔ قربانی کے دن جس دن لوگ منیٰ میں ٹھہریں۔ حضور ﷺ کے آگے پانچ یا چھ اونٹ کیے گئے۔ ان میں سے ہر ایک اس جلدی میں تھا کہ میرے ساتھ ابتداء کی جائے۔

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم خَمْسَ بَدَنَاتٍ، أَوْ سِتًّا، فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ، أَيَّتُهُنَّ يَبْدَأُ بِهَا، فَتَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيفَةٍ، قُلْتُ : مَا قَالَ ؟، قَالَ : قَالَ : مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ، وَقَالَ : يَوْمُ الْقَرِّ، يَوْمَ يَسْتَقِرُّ النَّاسُ بِمِنًى.

آپ ﷺ نے ایک بات فرمائی۔ میں نے عرض کی آپ نے کیا فرمایا؟ راوی نے بتایا: آپ نے فرمایا: جس کا جی چاہے، سرکٹائے یوم قرّ سے مراد، وہ دن ہے، جس میں لوگ، منیٰ سے ٹھہرتے ہیں۔

عبد الله بن شماس الأنصاري

حضرت عبداللہ بن شماس الانصاری رضی اللہ عنہ

868- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لِلأَنْصَارِ : أَنْتُمُ الشِّعَارُ، وَالنَّاسُ الدِّثَارُ، فَلا أُوتَيَنَّ مِنْ قِبَلِكُمْ.

حضرت عبداللہ بن شماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انصار سے فرمایا تم بدن کے ساتھ ملے ہوئے لباس کی مانند ہو، لوگ اوپر والے لباس کی مانند ہیں۔ تم میں سے پہلے کسی کو یہ اعزاز نہیں دیا گیا ہے۔

عبد الله بن سنجرة الأزدي

حضرت عبداللہ بن سنجرہ الازدی رضی اللہ عنہ

869- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَنْجَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : كُفْرٌ بِاللَّهِ ادِّعَاءُ نَسَبٍ لا يُعْرَفُ، كُفْرٌ بِاللَّهِ انْتِفَاءٌ مِنْ نَسَبٍ يُعْرَفُ وَإِنْ دَقَّ قَالَ الْقَاضِي عَبْدُ الْبَاقِي : لا أَعْلَمُ أَحَدًا أَسْنَدَهُ غَيْرَ

حضرت عبداللہ بن سنجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ اللہ کا انکار کرنا ہے کہ ایسے نسب کا دعوی کرنا جس کو وہ پہچانتا نہ ہو۔ یہ بھی انکار کرنا ہے کہ ایسے نسب کی نفی کرنا جس کو وہ پہچانتا ہو۔ اگرچہ تھوڑی پہچانتا ہو۔ قاضی عبدالباقی فرماتے ہیں میں اس حدیث کی سند عمر بن موسیٰ کے علاوہ نہیں جانتا ہوں لوگوں نے اس کی موافقت کی ہے۔

Marfat.com

عُمَرَ بْنِ مُوسَى، وَوَافَقَهُ النَّاسُ.

عبداللہ بن حرملة

حضرت عبداللہ بن حرملہ رضی اللہ عنہ ①

870-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ شَيْبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ قَوْمِهِ، مَالَمْ يَأْثَمْ.

حضرت عبداللہ بن حرملہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرے بشرطیکہ کہ وہ گناہ میں دفاع نہ ہو۔

عبداللہ الأنصاری

حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

871-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: وَاكَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْجُمُعَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ كَانَ حَظُّهُ مِنَ الْجُمُعَةِ مِلْءَ كَفٍّ مِنْ تُرَابٍ قَالَ بُكَيْرٌ: وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَإِنِ اسْتَفْتَحَ آيَةً مِنَ الْقُرْآنِ فَلا يُفْتَحُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا۔ میں نے اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس جمعہ کے خطبہ کے دوران گفتگو کی تو اس کے لیے جمعہ کا ثواب مٹی کی مٹھی کے برابر ہوگا۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اگر قرآن پاک کی آیت میں لقمہ مانگے تو لقمہ بھی نہیں دے سکتا ہے۔

872-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ

حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن ایک برتن منگوایا۔ اور فرمایا: کیا تو نے اس برتن (مشک) کو کاٹا ہے؟ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں پانی نوش فرمایا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4627

Marfat.com

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم دَعَا بِإِدَاوَةٍ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ: أَخَتَنْتَ الإِدَاوَةَ؟ ثُمَّ شَرِبَ مِنْ فِيهَا.

عبداللہ بن نیار

حضرت عبداللہ بن نیار رضی اللہ عنہ

873- حدثنا محمد بن أحمد البراء، حَدَّثَنَا سفيان بن محمد المصيصي، حَدَّثَنَا حجاج بن محمد عن ابن أبي الزناد عن أبيه عن عروة عن عبد الله ابن نيار قال لما نزلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم سورة الروم خرج بها أبو بكر يقرؤها على الناس فقال الناس لعل هذا من كلام صاحبك قال لا ولكنه من كلام ربي عز وجل.

حضرت عبداللہ بن ابی الزناد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ روم نازل ہوئی۔ اس سورۃ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لے کر نکلے لوگوں پر پڑھا۔ لوگوں نے عرض کی ممکن ہے یہ تمہارے ساتھی کا کلام ہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں یہ میرے اللہ عزوجل کا کلام ہے۔

أبو أبي عبد الله بن عمرو بن قيس الأنصاري

حضرت ابوابی عبداللہ بن عمرو بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ ①

874- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مِنْ وَلَدِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ، فَلَقِيَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ؟ قُلْنَا: مِنْ عِنْدِ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ، قَالَ: فَأَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْنَا: أَرَدْنَا أَبَا أُبَيٍّ الأَنْصَارِيَّ، قَالَ: عَلَيْكُمُ الرَّجُلَ، فَدَخَلْنَا عَلَى أَبِي أُبَيٍّ، فَقَالَ أَبُو أُبَيٍّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: السنى وَالسَّنُّوتُ فِيهِمَا دَوَاءٌ وَشِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَرْوَانَ: يَقُولُونَ: السَّنُّوتُ: الشُّونِيزُ، وَقَالَ بَعْضُهُمُ: الْكَمُّونُ.

حضرت ابراہیم بی ابی عبلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلے۔ ہم عبداللہ بن دیلمی سے ملے انہوں نے فرمایا، کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا واثلہ بن اسقع کے پاس سے آپ نے کہا، کہاں کا ارادہ ہے؟ ہم نے عرض کی ابی الانصاری کے پاس۔ فرمایا تم پر آدمی کی صحبت لازم ہے۔ ہم ابوابی پر آئے۔ ابوابی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کلی زیرہ دوا اور شفاء ہے ہر بیماری کی۔ عبداللہ بن مروان فرماتے ہیں سنوت کا معین کلونجی یا رائی ہے اور بعض کہتے ہیں زیرہ۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4853

Marfat.com

875-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُمِّ حَرَامٍ كِسَاءً، فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْقِبْلَتَيْنِ، فَقَالَ: أَكْرِمُوا الْخُبْزَ، فَإِنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ.

حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ام حرام پر چادر دیکھی۔ اس کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے حضور ﷺ کے پیچھے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ اس کے بعد فرمایا روٹی کی عزت کرو۔ کیونکہ اس کی وجہ سے زمین وآسمان مسخر ہیں۔

876- حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الْحَسَنِ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ حَرَامٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَا رُؤِيَ الشَّيْطَانُ يَوْمًا قَطُّ أَصْغَرَ وَلا أَذَلَّ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن ام حزام فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا شیطان کبھی زیادہ ذلیل وخوار ہوتے نہیں دیکھا گیا سوائے عرفہ کے دن سے۔

عبداللہ بن أبي مطرف

حضرت عبداللہ بن ابی مطرف رضی اللہ عنہ

877 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكَرَابِيسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رَاشِدٍ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: أُتِيَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ بِرَجُلٍ قَدِ اغْتَصَبَ أُخْتَهُ نَفْسَهَا، فَقَالَ: أَجْلِسُوهُ، وَاسْأَلُوا مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَأَلُوا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُطَرِّفٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ تَخَطَّا الْحُرْمَتَيْنِ فَخُطُّوا رَأْسَهُ بِالسَّيْفِ قَالَ الْقَاضِي: كَذَا قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ، وَقَدْ وَجَدْتُ عِلَّةَ هَذَا الْحَدِيثِ.

حضرت صالح بن راشد قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے خود اپنی بہن کے ساتھ زیادتی کی تھی۔ حجاج نے کہا اس کو بیٹھاؤ اور پوچھو یہاں پر کوئی حضور ﷺ کا صحابی رضی اللہ عنہ ہے انہوں نے پوچھا تو عبداللہ بن مطرف سامنے آئے حضرت ابن مطرف رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس نے دو حرمتوں کی بے حرمتی کی اس کا سر تلوار سے کاٹ ڈالو۔ حضرت قاضی فرماتے ہیں اس طرح اللہ عزوجل اس حقیقت کو زیادہ جانتا ہے میں نے اس حدیث کی علت کو پالیا۔

878-- حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل، حَدَّثَنَا

حضرت بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف کے پاس ایک

Marfat.com

أبي، حَدَّثَنَا يزيد بن هارون ناحميد عن بكر قال اتى الحجاج بن يوسف برجل أعمى وقد وقع على ابنته وعنده عبد الله بن مطرف بن الشخير وأبو بردة فقال له أحدهما اضرب عنقه فضربت عنقه.

نابینا آدمی لایا گیا۔ اس نے اپنی بیٹی سے زنا کیا تھا۔ حجاج کے پاس حضرت عبداللہ بن مطرف بن شخیر اور حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ تھے ان میں سے ایک نے فرمایا اس کی گردن کاٹ ڈالو۔ اس کی گردن کاٹ دی گئی۔

عبد الله بن جحش بن رئاب بن يعمر بن صبر

حضرت عبداللہ بن جحش بن رئاب بن یعمر بن صبر رضی اللہ عنہ ①

879-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْكُرْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الأَشْجَعِيِّ، أَوْ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ شُعْبَةُ : أَوْ قَالَ : عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ عَاشَ، ثُمَّ قُتِلَ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى دَيْنُهُ.

حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں کوئی اللہ کی راہ میں شہید ہوجائے۔ پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کیا جائے تو جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے گا اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

عبد الله بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب

حضرت عبداللہ بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ②

880-حدثنا علي بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا خالد عن يزيد بن أبي زياد عن عبد الله بن الحارث عن عبد الله بن ربيعة قال إن الله عز وجل قد أبى عليكم ورسوله ص يعني بني هاشم أن يطعمكم أوساخ أيدى الناس أو غسالة أيدى الناس.

حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بے شک اللہ عزوجل انکار کرتا ہے اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی یعنی بنی ہاشم کو لوگوں کی میل کھلوائے (صدقہ) یا لوگوں کے ہاتھوں کی دھوون۔

① انظر الإصابة ترجمة رقم: 4586
② نظر الاصابة ترجمة رقم: 4779

Marfat.com

عبد الله بن عبد الله بن ابی ابن السلول بن مالك

حضرت عبداللہ ابن عبداللہ بن ابی ابن اسلول بن مالک رضی اللہ عنہ ①

881-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ قَالَ : انْدَقَّتْ ثَنِيَّتَيَّ يَوْمَ أُحُدٍ، فَأَتَيْتُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَّخِذَ ثَنِيَّةً مِنْ ذَهَبٍ.

حضرت عبداللہ ابن عبداللہ بن ابی ابن سلول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے اوپر کے دو دانت ٹوٹ گئے۔ بس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کے دانت لگوانے کی اجازت دی۔

عبد الله بن زيد بن عاصم بن عمرو بن عوف

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم بن عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ ②

882- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولابِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : تَوَضَّأَ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَهُ ثَلاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا، وَغَسَلَ يَدَهُ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ، وَأَقْبَلَ بِيَدِهِ وَأَدْبَرَ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَقَالَ : هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنے کا ارادہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا، اپنے دونوں ہاتھوں دونوں کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا اپنے سر کا اپنے ہاتھوں کو ایک بار پیچھے لے گئے ایک بار آگے کیا مسح کیا۔ پھر اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوئے اور فرمایا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو تھا۔

883-حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتَّى

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے یہاں تک کہ دونوں کو اچھی طرح صاف کیا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4787

② انظر الاصابة ترجمة ر قم: 4691

Marfat.com

أَنْقَاهُمَا.

884-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ، فَأَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِأَسْفَلِهَا، يَجْعَلُهَا أَعْلاهَا، فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلَى عَاتِقِهِ.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بارش کے لیے دعا مانگی۔ اس حالت میں کہ آپ ﷺ پر سیاہ چادر تھی۔ آپ ﷺ نے ارادہ فرمایا اس کو نیچے سے پکڑیں اور اس حصے کو اوپر کر لیں۔ جب آپ ﷺ پر یہ دشوار ہوا تو آپ ﷺ نے کندھے پر اسے بدل لیا۔

885-حَدَّثَنَا ابْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَقَلَبَ رِدَاءَهُ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عید گاہ کی طرف نکلے نماز استسقاء کے لیے۔ آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف اپنا منہ مبارک کیا اور اپنی چادر پلٹی یعنی نیچے والا حصہا و پر اور اوپر والا نیچے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں (یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے)

886- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ مِنْ تَوْرٍ مِنْ صُفْرٍ.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مٹکے کے ساتھ وضو کیا۔

عبداللہ بن زید بن ثعلبۃ بن عبدربہ بن زید

حضرت عبداللہ بن زید بن ثعلبہ بن عبدربہ بن زید رضی اللہ عنہ ①

887-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اذان (کے

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:4689

Marfat.com

مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو أَيُّوبَ قَالا : حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَذَانَ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ : أَلْقِهِنَّ عَلَى بِلالٍ، فَأَلْقَيْتُهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَدِمْتُ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَأَمَرَنِي فَأَقَمْتُ.

کلمات خواب میں نے) دیکھے میں نے حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷺ کو بتایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کلمات بلال رضی اللہ عنہ کو سکھاؤ۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو سکھائے پھر میں پریشان ہوا میں نے حضور ﷺ کو بتایا آپ ﷺ نے مجھے اقامت پڑھنے کا حکم دیا۔

888- حدثنا عبد الله بن محمد، نا ابو سعيد الاشج، نا عقبة بن خالد، نا ابن ابي ليلى، عن عمرو بن مرة، عن ابن ابي ليلى، عن عبد الله بن زيد قال: كان اذان رسول الله صلى الله عليه وسلم شفعا شفعا، الاذان والاقامة.

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان اقامت کے کلمات دو مرتبہ ہوتے تھے۔

889-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، تَصَدَّقَ بِمَالِهِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ عَيْشٌ غَيْرُهُ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : قَدْ آجَرَكَ اللَّهُ، وَرَدَّ صَدَقَتَكَ إِلَيْكَ.

حضرت بشر بن محمد بن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ نے اپنا مال صدقے میں دے دیا اس کے علاوہ ان کا روزگار کوئی نہ تھا۔ حضور ﷺ نے واپس کرایا اس کو حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے تجھے اجر دے دیا ہے اور تیرا صدقہ تجھے واپس کر دیا۔

عبد الله بن زرارة بن عدس بن زيد بن ثعلبة

حضرت عبداللہ بن زرارہ بن عدس بن زید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

890-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَجَّاجِ النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الأَحْمَرُ، عَنْ هِلالٍ الصَّيْرَفِيِّ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ صلى الله عليه وسلم : لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي،

حضرت عبداللہ بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا معراج کی رات میں ایک محل چمک رہا تھا اس کا فرش نور والا تھا میری طرف وحی کی گئی یا مجھے علی کے بارے میں تین چیزوں کے اعلان کا حکم دیا گیا کہ آپ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے سردار ہیں اور متقیوں کے پیشواء ہیں اور اعضاء چمکنے والی امت

Marfat.com

إِذَا بِقَصْرٍ يَتَلالأُ، فِرَاشُهُ نُورٌ، فَأُوحِيَ إِلَيَّ، أَوْ أُمِرْتُ فِي عَلِيٍّ بِثَلاثٍ : أَنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ.

کے قائد ہیں۔

عبد الله بن أبي سفيان

حضرت عبداللہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ ①

891-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ : جَاءَ يَهُودِيٌّ يَتَقَاضَى النَّبِيَّ، فَأَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَا قَدَّسَ، أَوْ قَالَ : لا يَرْحَمُ اللهُ أُمَّةً لا يَأْخُذُونَ لِضَعِيفِهِمْ حَقَّهُ مِنْهُمْ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ.

حضرت عبداللہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی آیا اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرض واپس لینے میں سختی کی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اس پر غصہ آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کچھ نہ کہو، یا یہ فرمایا اللہ اس امت پر رحم نہیں کرتا جو اپنے کمزوروں کے لیے لوگوں سے اس کا حق بغیر جھگڑا کے نہیں لیتے۔

عبد الله بن يزيد بن زيد بن حصن بن عمرو

حضرت عبداللہ بن یزید بن زید بن حصن بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

892-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ : دُعِيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ إِلَى طَعَامٍ، فَلَمَّا جَاءَ فَرَأَى الْبَيْتَ مُنَجَّدًا، قَعَدَ خَارِجًا وَبَكَا، فَقِيلَ لَهُ : مَا يُبْكِيكَ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا شَيَّعَ جَيْشًا، فَبَلَغَ عَقَبَةَ الْوَدَاعِ، قَالَ : أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَاتِكُمْ وَخَوَاتِمَ أَعْمَالِكُمْ، فَرَأَى رَجُلا قَدْ رَقَعَ بُرْدَةً لَهُ بِقِطْعَةِ فَرْوٍ، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ

حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن یزید کو کھانے کی دعوت پیش کی گئی پس جب وہ آئے تو انہوں نے گھر کو پردوں اور فرنیچر سے سجا ہوا پایا وہ باہر بیٹھ کر رونے لگے پس اُن سے پوچھا گیا کیوں روتے ہو؟ انہوں نے فرمایا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لشکر کو الوداع کہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عقبہ وداع تک پہنچے اور فرمایا میں تمہارے دین، امانتیں اور تمہارے اعمال کے انجام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے اپنی چادر کو رنگے ہوئے چمڑے کے ٹکڑے سے پیوند لگا رکھا تھا۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4727

② انظر الاصابة ترجمة رقم:5036

Marfat.com

الشَّمْسِ، ثُمَّ قَالَ : تَطَالَعَتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا، تَطَالَعَتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا، يَغْدُو أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَيَرُوحُ فِي أُخْرَى، وَتَسْتُرُونَ بُيُوتَكُمْ، كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ.

نے سورج طلوع ہونے کے مقام کی طرف منہ کیا پھر فرمایا: دنیا، تمہارے اوپر غالب آ گئی ہے۔ دنیا تم پر غالب آ چکی ہے (عنقریب وہ زمانے آنے والا ہے کہ) تم میں سے ایک آدمی صبح اور لباس اور شام کو اور لباس میں نظر آئے گا اور تم اپنے گھروں کو کعبہ کی طرح پردوں سے سجاؤ گے)۔

893-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نیکی کا کام صدقہ ہے۔

894-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَتَى السَّاعَةُ ؟ قَالَ : مَاذَا أَعْدَدْتَ لَهَا ؟ قَالَ : حُبُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ، قَالَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ.

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عرض کی قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ عرض کی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو جس سے محبت کرتا ہے اس کے ساتھ ہی ہوگا۔

عبد الله بن عتيك بن قيس بن الأسود

حضرت عبداللہ بن عتیک بن قیس بن اسود رضی اللہ عنہ ①

895-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ خَرَجَ مِنْ

حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے پھر وہ مر جاتا ہے اس کا اجر اللہ کے ذمہ کرم پر ہے اگرچہ اس کو اسی کا جانور ڈسے وہ مر جائے اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے جو اپنی طبعی موت مر جائے اس کا اجر اللہ کے ذمہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4819

Marfat.com

بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَإِنْ فَدَغَتْهُ دَابَّةٌ فَمَاتَ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ، فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ قُتِلَ قعصًا، فَقَدِ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ.

ہے جو قتل کیا جائے۔

عبد الله بن خبيب الجهنی

عبداللہ بن خبیب الجہنی رضی اللہ عنہ ①

896- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَأَصَابَتْنَا ضَبَابَةٌ فَرَّقَتْ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : قُلْ، قُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ : قُلْ، قُلْتُ: مَا أَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا، فَقُلْتُهَا، ثُمَّ قَالَ : تَعَوَّذْ بِهِمَا، فَمَا تَعَوَّذَ الْخَلْقُ بِمِثْلِهِمَا.

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا مکہ شریف کے راستے میں۔ ہم کو گوہ ملی اس نے لوگوں میں جدائی ڈال دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پڑھ۔ میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پڑھ قل اعوذ برب الفلق۔ یہاں تک کہ ختم ہوگئی پھر فرمایا تو پڑھ میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں؟ فرمایا قل اعوذ برب اس کو ختم کر دیا میں نے بھی اسے پڑھا الناس یہاں تک کہ پھر فرمایا ان دونوں کے ذریعے پناہ مانگا کہ پس لوگ ان دونوں کی مثل کے ساتھ پناہ نہیں مانگتے۔

عبد الله بن أرقم بن زيد بن وهب بن بجير

حضرت عبداللہ بن ارقم بن زید بن وھب بن بجیر رضی اللہ عنہ

897-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالا : حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَرْقَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ يُصَلِّي، فَرَأَيْتُ إِبْطَيْهِ إِذَا

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا چمڑہ پر نماز پڑھتے ہوئے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے دوسری سند سے جو حدیث ہے وہ یہ ہے کہ وہ ایک اونٹ سوار قافلہ کے پاس سے گزرے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4819

Marfat.com

سَجَدَ- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ بِتَمَامِهِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ بِالْقَاعِ، فَمَرَّ بِرَكْبٍ فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَأُقِيمَتِ الصَّلاةُ، فَكُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى عُفْرَتَيْ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ.

تھے۔ نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی میں نے آپ ﷺ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تھے۔

عبداللہ بن منیب الأزدی

حضرت عبداللہ بن منیب الازدی رضی اللہ عنہ ①

898-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدَةَ بْنِ رِيَاحٍ، عَنْ مُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنِيبٍ، قَالَ : تَلا عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا ذَاكَ الشَّأْنُ ؟ قَالَ : يَغْفِرُ ذَنْبًا، وَيُفَرِّجُ كَرْبًا، وَيَرْفَعُ قَوْمًا، وَيَضَعُ آخَرِينَ.

حضرت عبداللہ بن منیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم پر کل یوم ھوفی شان تلاوت فرمائی۔ روزہ کا معاملہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وہ شان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ گناہ معاف کرتا ہے غم دور کرتا ہے ایک قوم کو بلند کرتا ہے اور دوسری قوم کو نیچے کرتا ہے۔

عبداللہ بن عکیم الجھنی أبو معبد

حضرت عبداللہ بن عکیم الجہنی ابو معبد رضی اللہ عنہ

899-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ نَعُودُهُ، فَقُلْنَا لَوْ عَلَّقْتَ

حضرت ابن ابی لیلیٰ اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عکیم کی عیادت کرنے گئے میں نے عرض کی اگر کسی شے کو شرط کریں؟ فرمایا اگر میں مر بھی جاؤں میں ایسا

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 4987

Marfat.com

شَيْئًا ؟ قَالَ : لَوْ مِتُّ لَمْ أَفْعَلْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ عَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ قَالَ الْقَاضِي : هٰكَذَا قَالَ وَهُوَ عِنْدِي وَهْمٌ، قَوْلُهُ : سَمِعْتُ، وَلا أَعْلَمُ أَنَّ عِيسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ، وَإِنَّمَا رَوَى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْفَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ.

نہیں کروں گا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی شے شرط کی اس کو اس کے سپرد کر دیا جاتا ہے یعنی توکل نہیں رہتا۔ قاضی صاحب فرماتے ہیں حدیث اس طرح ہے کہ میرے نزدیک برحال یہ فرمایا کہ میں نے سنا میں نہیں جانتا کو عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، عبداللہ بن حکیم سے ملے ہیں اور عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے ان سے روایت کی ہو یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ ①

عبداللہ بن حارثة بن النعمان بن رافع بن زید

حضرت عبداللہ بن حارثہ بن نعمان بن رافع بن زید رضی اللہ عنہ

900- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أُوَيْسٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ : قَدِمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ الْمَدِينَةَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : عَلَى مَنْ نَزَلْتَ يَا أَبَا وَهْبٍ ؟ قَالَ : عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ : نَزَلْتَ عَلَى أَشَدِّ قُرَيْشٍ لِقُرَيْشٍ حُبًّا.

حضرت عبداللہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن امیہ مدینہ آئے اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے ان کو حضور ﷺ نے فرمایا اے ابو وھب کس کے پاس آئے تھے۔ عرض کی عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس۔ آپ ﷺ نے فرمایا قریش کے ساتھ سب سے زیادہ محبت کرنے والے آدمی کے پاس آیا تھا۔

901- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت اسحاق بن ابراہیم اپنے باپ اور چچا سے روایت کرتے

Marfat.com

عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ، بَنُو الْحَارِثِ بْنُ هَيْشَةَ.

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بنو حارث بن ھیشہ بہترین گھر والے ہیں۔

أبو عامر الأشعری عبد الله بن هانئ

حضرت ابو عامر اشعری عبداللہ بن ھانی رضی اللہ عنہ

902-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ صَالِحٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ثَابِتَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الأَشْعَرِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ نِصْفُ الإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ يَمْلأُ الْمِيزَانَ، وَالتَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالتَّكْبِيرُ يَمْلأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ، وَالصَّلاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ عَلَيْكَ.

حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا مکمل وضوء کرنا آدھا ایمان ہے اور الحمد میزان کو بھرتا ہے اور تسبیح آدھا میزان ہوتی ہے اور اللہ اکبر جو زمین و آسمان کے درمیان ہے اس کو بھرتی ہے اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے لیے حجت ہے۔

903-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ أَنْعَمَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الأَشْعَرِيِّ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا تَمَامُ الْبِرِّ ؟ قَالَ: تَعْمَلُ فِي السِّرِّ عَمَلَ الْعَلانِيَةِ.

ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مکمل نیکی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تنہائی میں وہی کام کر جو اعلانیہ طور پر کرتا ہے۔

عبد الله بن سفيان الأزدی

حضرت عبداللہ بن سفیان الازدی رضی اللہ عنہ ①

①انظر الاصابة ترجمة رقم:4725

Marfat.com

904- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، يَرُدَّهُ إِلَى أَبِي بِشْرٍ، وَأَبُو بِشْرٍ يَرُدَّهُ إِلَى عَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَعَثَّامَةُ بْنُ قَيْسٍ، يَرُدَّهُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ الأَزْدِيِّ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ صَامَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلا بَاعَدَهُ مِنَ النَّارِ مِقْدَارَ مِائَةِ عَامٍ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكُمْ بِمَا سَمِعْتُ.

حضرت عبداللہ بن سفیان ازدی صحابی رسول ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے اللہ کی راہ میں روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اسے سو سال کی مقدار جہنم سے دور کر دیتا ہے پھر فرمایا: میں وہی چیز بیان کر رہا ہوں جو میں نے سنی ہے۔

عبداللہ بن الجموح

عبداللہ بن جموح

905- حَدَّثَنَا أَخُو الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ التُّجِيبِيُّ، عَنْ أَبِي مَنْصُورٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْجَمُوحِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا تَجِدُ عَبْدًا صَرِيحَ الإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّ لِلَّهِ وَيُبْغِضَ لِلَّهِ، فَإِذَا أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، فَقَدِ اسْتَحَقَّ الْوَلايَةَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، ذَاكَ أَحِبَّائِي وَأَوْلِيَائِي مِنْ عِبَادِي وَخَلْقِي، الَّذِينَ يُذْكَرُونَ بِذِكْرِي، وَأُذْكَرُ بِذِكْرِهِمْ.

حضرت عبداللہ بن جموع سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا، یہ فرماتے ہوئے کہ تو کسی کو واضح ایمان والا نہیں پائے گا یہاں تک کہ وہ جس چیز کو پسند کرے اس لیے کہ اللہ کو پسند کرتا ہے۔ اگر کسی چیز سے نفرت کرے تو اللہ کے لیے۔ پس جب اس نے اللہ کے لیے پسند کیا اور اللہ کے لیے ناپسند کیا تو وہ اللہ کی ولایت کا مستحق بن گیا۔ یہی لوگ میرے محبوب اور دوست ہیں۔ میرے بندوں اور میری مخلوق میں سے۔ جو میری یاد میں مصروف رہتے ہیں اور میں ان کا ذکر کرتا ہوں۔ (کرتا ہوں)۔

عبداللہ بن فیروز

عبداللہ بن فیروز ①

906- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْيَرْسُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي الْخَوَّاصَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَيْرُوزَ، قَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن فیروز فرماتے ہیں: شراب تو حرام ہو گئی ہے اب ہم انگوروں سے کیا بنائیں؟ آپ نے فرمایا: انہیں خشک کر کے، کشمش، عرض کی کشمش کو کیا کریں؟ فرمایا: اس سے صبح

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6631

Marfat.com

اللّٰهِ، قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ، فَمَا نَصْنَعُ بِالْعِنَبِ ؟ قَالَ : تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا، قُلْتُ : فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ ؟ قَالَ : تَنْبِذُونَهُ غُدْوَةً، وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى الْعَشَاءِ، وَتَنْبِذُونَهُ عَلَى الْعَشَاءِ، وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى الْغَدَاءِ.

نبیذ تیار کرو اور شام کو پی لو۔ شام کو نبیذ تیار کرو اور صبح کو پی لو۔

عبد الله بن مالك الأوسی

عبداللہ بن مالک الاوسی

907-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ وَضَّاحٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ : سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شِبْلِ بْنِ حَامِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا زَنَتِ الأَمَةُ فَاجْلِدُوهَا، وَإِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثَلاثَ مَرَّاتٍ، وَإِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا، وَلَوْ بِضَفِيرٍ.

حضرت عبداللہ بن مالک بن اوس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لونڈی زنا کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر جب زنا کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر جب زنا کرے تو اسے کوڑے مارو، پھر تیسری مرتبہ بھی یہی فرمایا: پھر فرمایا اگر پھر زنا کرے تو اسے بیچ دو اگرچہ ایک کوڑی کے بدلے۔

908-حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ : حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ شِبْلَ بْنَ حَامِدٍ الْمُزَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ الأَوْسِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الْوَلِيدَةُ إِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، فَإِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَبِيعُوهَا بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ : الْحَبْلُ- حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، أَنَّ شِبْلَ بْنَ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيَّ، أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ الأَوْسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ

حضرت عبداللہ بن مالک الاوسی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

Marfat.com

عبد الله بن معاوية الباهلي

حضرت عبداللہ بن معاویہ الباھلی رضی اللہ عنہ

909-وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ خَيَّاطٍ، لَمْ أَحْفَظْ مَنْ حَدَّثَنِي بِهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ ثُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَمْرَةَ بْنِ أَيْمَنَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ وَفَدَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَجَعَلَ لَهُمْ فَرِيضَةً فِي إِبِلِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْهُمْ مَا كَانَتْ، قَلِيلَةً أَوْ كَثِيرَةً يَعْنِي: الإِبِلَ.

حضرت عبداللہ بن معاویہ الباھلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اونٹوں پر زکوٰۃ فرض کر دی تو ان سے لی جائے چاہے تھوڑی ہو یا زیادہ۔

عبد الله بن جبير الخزاعي

حضرت عبداللہ بن جبیر الخزاعی رضی اللہ عنہ

910- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: طَعَنَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم رَجُلا فِي بَطْنِهِ، إِمَّا بِقَضِيبٍ، وَإِمَّا بِسِوَاكٍ، فَقَالَ: أَوْجَعْتَنِي فَأَقِدْنِي، فَأَعْطَاهُ الْعُودَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْتَقِدْ، فَقَبَّلَ بَطْنَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَعْفُو عَنْكَ، لَعَلَّكَ تَشْفَعُ بِهَا لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن جبیر الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے پیٹ میں بانس کی ترچی یا مسواک ماری۔ اس نے عرض کی مجھے تکلیف ہوئی ہے مجھے بدلہ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ لکڑی اس کو دی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھی۔ پھر فرمایا تو بدلہ لے۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیٹ مبارک چوما۔ پھر عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معاف کیا ہوسکتا ہے اس کی وجہ سے آپ میری قیامت کے دن شفاعت فرمائیں۔

عبد الله بن الحسناء، وقيل: ابن أبي الحمساء

حضرت عبداللہ بن حسناء اور ایک قول میں ابن ابی حمساء رضی اللہ عنہ

911-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن ابی حمساء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی شے فروخت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان نبوت

Marfat.com

طَهْمَانَ، عَنْ عَيْدِ الْكَرِيمِ، وَبُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْحَمْسَاءِ، قَالَ : بِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ، فَبَقِيَتْ بَقِيَّةٌ، فَوَعَدْتُهُ فِي مَكَانٍ آتِيهِ، فَتَغَيَّبْتُ يَوْمًا، وَأَتَيْتُهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ وَهُوَ فِي مَكَانِهِ، فَقَالَ : لَقَدْ شَقَقْتَ عَلَيَّ، أَنَا هَاهُنَا أَنْتَظِرُكَ مُنْذُ ثَلاثٍ.

سے پہلے۔ کچھ لین دین باقی رہ گیا میں نے ایک دن ایک جگہ آنے کا وعدہ کیا میں اس دن نہ آسکا۔ میں آپ ﷺ کے پاس تیسرے دن آیا آپ ﷺ اسی جگہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم نے مجھ پر مشقت کی۔ میں یہاں پر تمہارا تین دن سے انتظار کر رہا ہوں۔

عبداللہ بن مُغَفَّل بن عبد نہم بن عفیف بن أسحم

حضرت عبداللہ بن مغفل بن عبد عبد نہم بن عفیف بن اسحم رضی اللہ عنہ ①

912- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ : إِنَّهُ لا يَصِيدُ صَيْدًا، وَلا يُنْكِي عَدُوًّا، وَلَكِنْ يَكْسِرُ السِّنَّ، وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ.

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کنکری کے ساتھ کھیلنے سے منع کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہ اس کے ساتھ شکار ہوسکتا ہے نہ دشمن کو قتل یا زخمی کر کے غلبہ پایا جاسکتا ہے۔ ہاں اس کے ساتھ ٹوٹ سکتا ہے اور آنکھ پھوٹ ہے۔

913- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلاةٌ قَالَهَا ثَلاثًا.

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا دو آذانوں کے درمیان نماز ہے یہ تین مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا۔

914- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الْخَذْفِ.

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کنکریاں پھینکنے سے منع فرمایا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم 4975

Marfat.com

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

أبو موسى الأشعرى عبد الله بن قيس بن حصار بن حرب

حضرت ابوموسیٰ اشعری عبداللہ بن قیس بن حصار بن حرب رضی اللہ عنہ

915-حدثنا محمد بن شاذان الجوهرى، حَدَّثَنَا عمرو بن حكام، حَدَّثَنَا شعبة عن أبي إسحاق عن أبي الأحوص عن أبي موسى قال أتيت النبى صلى الله عليه وسلم وما أظن ابن مسعود إلأ من أهله.

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے خیال کیا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہیں۔

916-حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَطَّانُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الْقَصِيرُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَوْتُ الْمُؤْمِنِ بِعَرَقِ الْجَبِينِ قَالَ الْقَاضِي: أَخْطَأَ فِي قَوْلِهِ: عَنْ أَبِي بُرْدَةَ.

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی موت کی مثال پیشانی پر پسینے کا آنا ہے۔ قاضی صاحب فرماتے ہیں عن ابی بردہ والی بات میں خطاء ہے۔

917-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الأَشْعَرِيَّ يَعْنِي أَبَا مُوسَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيعِ الأَرْضِ، فَجَاءَ بَنُو آدَمَ عَلَى قَدْرِ الأَرْضِ، جَاءَ مِنْهُمُ الأَحْمَرُ، وَالأَبْيَضُ، وَالأَسْوَدُ، مِنْ ذَلِكَ السَّهْلُ وَالْحَزَنُ، وَا لْخَبِيثُ، وَالطَّيِّبُ.

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو تمام روئے زمین کی مٹی سرخ وسفید کمال سے پیدا کیا پس حضرت آدم علیہ السلام کی اور زمین کی قدر کے مطابق آئی ہے۔ ان میں سے کچھ سرخ ہیں، کچھ سفید، کچھ سیاہ ہیں۔ اس سے نرم طبیعت (گرم طبیعت) اور غم واندوہ والی طبیعت کے مالک بھی ہوتے ہیں۔ اور اچھے اور برے ہوتے ہیں۔

Marfat.com

عبداللہ بن عامر بن کریز بن ربیعۃ بن عبد شمس

حضرت عبداللہ بن عامر بن کریز بن ربیعہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ ①

918-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَرِيزٍ، أن النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔

عبداللہ بن الأسود بن علقمۃ بن شہاب بن عوف

حضرت عبداللہ بن اسود بن علقمہ بن شہاب بن عوف رضی اللہ عنہ ②

919-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَيْدٍ الأَكْبَرُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُشَيْشِ بْنِ حَمَّادٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّ أَبِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَسْوَدِ، قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم -وَفْدُ سَدُوسٍ-، فَقَدِمْنَا عَلَيْهِ، وَمَعَنَا تَمْرٌ جُذَامِيٌّ مَهْدِيَّةٌ إِلَيْهِ، رَجَعْنَا بِهِ مِنَ الْبَرُورِ -بَرُورِ بَنِي عُمَيْرٍ- فَنَثَرْنَا التَّمْرَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى نِطَعٍ، فَأَخَذَ بِكَفِّهِ، فَقَالَ: أَيُّ تَمْرٍ هَذَا؟ قَالَ: قُلْنَا: هَذَا الْجُذَامِيُّ، قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ فِي الْجُذَامِيِّ، وَفِي حَدِيقَةٍ خَرَجَ مِنْهَا هَذَا، وَجَنَّةٍ خَرَجَ مِنْهَا هَذَا.

حضرت عبداللہ بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم وفد سدوس کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گئے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسے آئے کہ ہمارے پاس بطور تحفہ کھجوریں تھیں۔ ہم نے وہ کھجوریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے دسترخوان پر رکھ دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی لی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کھجوریں کہاں سے آئی ہیں؟ ہم نے عرض کی یہ جذامی کی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ پاک جذامی اور اس کے باغ میں برکت دے۔ جس سے یہ نکلی ہیں۔

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 6174

② انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 4534

Marfat.com

عبد الله بن الزبير بن العوام بن خويلد بن أسد

حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد رضی اللہ عنہ ①

920- حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ نُوقِشَ بِعَمَلِهِ هَلَكَ.

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنے عمل کا اظہار کیا وہ ہلاک ہو گیا۔ (جس شخص کے عمل کے بدلے، اس سے مناقصہ (سوال وجواب) کیا گیا، وہ ہلاک ہوا)۔

921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ رَاشِدٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ.

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ سے منع فرمایا۔

922- حَدَّثَنَا ابْنُ مُسَاوِرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُشِيرُ بِيَدِهِ، قَالَ فِي الصَّلَاةِ: هَكَذَا.

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے۔ راوی کا بیان ہے، اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اس طرح اشارہ کر رہے تھے۔

عبد الله بن الخليل السلمي

حضرت عبداللہ بن خلیل سلمی رضی اللہ عنہ

923- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَالُ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ آخَرَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ،

حضرت عبداللہ بن خلیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرما۔ ان میں سے ایک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں فوت ہو گیا۔ دوسرا زندہ رہا وہ اس کے بعد فوت ہو گئے۔ اس کی نماز جنازہ پڑھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کیا کہتے ہو ہم اس کے لیے دعا کریں اور ہم نے کہا اللھم

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4685

Marfat.com

مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: آخَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَيْنَ رَجُلَيْنِ، فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ وَبَقِيَ الآخَرُ فَمَاتَ، فَصَلُّوا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا قُلْتُمْ؟ دَعَوْنَا لَهُ، وَقُلْنَا: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَأَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: فَأَيْنَ صَلاتُهُ بَعْدَ صَلاتِهِ، وَعَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟ وَالَّذِي بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ.

اغفر له والحقه بصاحبه اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا اس کی نمازیں اس کی نماز کے بعد کہاں گئیں۔ اس کے عمل اس کے عمل کے بعد کہاں گئے۔ ان دونوں کے درجات کے درمیان فاصلہ زمین و آسمان جتنا ہے۔

عبد الله بن أبي الجذعاء

حضرت عبداللہ بن ابی جذعاء رضی اللہ عنہ ①

924- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ تَمِيمٍ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، سِوَاكَ؟ قَالَ: سِوَايَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ،

حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے ایک آدمی کی شفاعت کے صدقے ضرور قبیلہ بنی تمیم سے زیادہ جنت میں جائیں گے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کے علاوہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا میرے علاوہ۔

925- حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَبُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْجَدْعَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا؟ قَالَ: وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

حضرت ابن ابی جدعاء سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ کب نبی تھے؟ فرمایا: اس حال میں کہ حضرت آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیان تھے۔

عبد الله بن رواحة بن ثعلبة بن امرىء القيس بن عمر

حضرت عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ بن امرء القیس بن عمر رضی اللہ عنہ ②

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4589

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4689

Marfat.com

926-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، أن النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ دَارَ جَمَلٍ هُوَ وَبِلالٌ، فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا بِهِ، فَأَخْبَرَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

اسامہ بن زید اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دار جمل میں داخل ہوئے آپ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما ۔ آپ ان دونوں کی طرف نکلے دونوں دونوں کو بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

927- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي مَسِيرٍ، فَقَالَ : يَا ابْنَ رَوَاحَةَ، حَرِّكْ بِنَا الرِّكَابَ، فَقَالَ : تَرَكْنَا ذَاكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : اسْمَعْ وَأَطِعْ، فَرَمَى بِنَفْسِهِ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ لَوْلا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلا تَصَدَّقْنَا وَلا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إِنْ لاقَيْنَا.

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ ایک سفر میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابن رواحہ ہماری سواری کو حرکت دو۔ انہوں نے عرض کی ہم نے معاملہ چھوڑ دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو فرمایا سنو اور اطاعت کرو۔ انہوں نے اپنے آپ کو پھینکا اور کہا: اے اللہ اگر آپ نہ ہوتے تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم زکوٰۃ نہ ہم نماز پڑھتے۔ ہم پر سکونت نازل فرما۔ دشمن سے ملاقات کے وقت ثابت قدم رکھ۔

928-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ مُدْرِكَ بْنَ عُمَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ، أَنَّهُ اجْتَازَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي أَصْحَابِهِ، فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللَّهِ، كَيْفَ تَقُولُ الشِّعْرَ ؟ قَالَ : أَنْظُرُ، ثُمَّ أَقُولُ، فَقَالَ : عَلَيْكَ بِالْمُشْرِكِينَ.

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد اشعار پڑھے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ تم کیا اشعار پڑھ رہے ہو۔ میں نے عرض کی میں پڑھتا ہوں پھر میں نے پڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مشرکوں کے مقابلہ میں پڑھو۔

عبداللہ بن مخمر

حضرت عبداللہ بن مخمر رضی اللہ عنہ

929-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حضرت عبداللہ بن مخمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قُرْطٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مِخْمَرٍ، يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لِعَائِشَةَ : احْتَجِبِي مِنَ النَّارِ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے جہنم کی آگ سے بچو اگر چہ کھجور کی گٹھلی صدقہ کر کے کیوں نہ ہو۔

عبداللہ بن مطرف

حضرت عبداللہ بن مطرف رضی اللہ عنہ

930-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ جَارُهُمْ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفٍ، قَالَ : كَانَ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَوْ أَبْغَضَ الأَحْيَاءِ : بَنُو أُمَيَّةَ، وَثَقِيفٌ، وَبَنُو حَنِيفَةَ.

حضرت عبداللہ بن مطرف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں لوگوں میں یا زندہ لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسند لوگ بنو امیہ اور ثقیف و بنو حنیفہ کے تھے۔

عبداللہ بن السائب بن أبي السائب بن عائذ

حضرت عبداللہ بن سائب بن ابی سائب بن عائذ رضی اللہ عنہ ①

931-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : حَدَّثَنِي حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ الْفَتْحِ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، وَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ، وَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ عِيسَى وَمُوسَى أَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ.

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے سایہ میں نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نعلین مبارک اتار کر ان دونوں کو اپنی بائیں جانب رکھا۔ سورۂ مومنین شروع کی۔ جب حضرت عیسیٰ و موسیٰ علیہما السلام کا ذکر آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی شروع ہو گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو

دوسری سند۔ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 4701

Marfat.com

عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَوْ شَهِدْتُهُ صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يَذْكُرِ النَّعْلَيْنِ.

حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھا۔ آپ ﷺ نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی پھر وہی حدیث ذکر کی اس حدیث میں نعلین کا ذکر نہیں ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : صَلَّى بِنَا بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَهُ نَحْوَ حَدِيثِ هَوْذَةَ.

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر حدیثِ ھوذہ ذکر کی۔

عبد الله بن الأرقم بن أبي الأرقم
حضرت عبداللہ بن ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ

932-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ كَثِيرٍ، قَالا : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَذْهَبَ إِلَى الْخَلاءِ، وَقَامَتِ الصَّلاةُ، فَلْيَبْدَأْ بِالْخَلاءِ.

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جانے کا ارادہ کرے اور نماز کھڑی ہو تو پہلے بیت الخلاء میں جائے (فراغت حاصل کرے کیونکہ اس طرح دل جمعی کے ساتھ عبادت کرو گے)۔

حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، جَمِيعًا، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَرْقَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

Marfat.com

عبداللہ بن مالک

حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ

933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَفَّانَ، وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَنِيعٍ، عَنْ هَارُونَ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي كَاهِلٍ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ خَرْمَاءَ يُمْسِكُ خِطَامَهَا عَبْدٌ حَبَشِيٌّ.

حضرت ابوکاھل عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خرماء اونٹنی پر خطبہ دے رہے ہیں اس کی لگام حبشی غلام نے پکڑی ہوئی تھی۔

عبداللہ بن سلام

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ①

934-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوَّذَ اللهُ، وَاللَّفْظُ لِهَوْذَةَ، قَالُوا : حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلامٍ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ، قَالُوا : قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَدِمَ رَسُولُ اللهِ، فَجِئْتُ فِي النَّاسِ لأَنْظُرَ إِلَى وَجْهِهِ، فَلَمَّا رَأَيْتُ وَجْهَهُ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ، فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ تَكَلَّمَ بِهِ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَفْشُوا السَّلامَ، وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الأَرْحَامَ، وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلامٍ.

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ تشریف لائے۔لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آنے لگے اور کہہ رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں میں لوگوں میں آیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے مبارک کی زیارت کروں جب میں نے آپ کے چہرۂ اقدس کی زیارت کی تو مجھے یقین ہوگیا یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے جو گفتگو فرمائی وہ یہ تھی لوگو سلام کو عام کرو لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوجاؤ گے۔

①انظر الاصابة ترجمة رقم:4728

Marfat.com

عبد الله بن أبي حدرد الأسلمي

عبداللہ بن ابی حدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

935-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُمْ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ، قَالَ : تَزَوَّجَ جَدِّي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي حَدْرَدٍ امْرَأَةً بِأَرْبَعِ أَوَاقٍ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ. رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : لَوْ كُنْتُمْ تَنْحِتُونَ مِنْ جَبَلٍ وَاحِدٍ مَا زِدْتُمْ لَكَ عِنْدَنَا نِصْفُ صَدَاقِهَا قَالَ عَبْدُ اللهِ : فَانْطَلَقْتُ فَجَمَعْتُهَا، فَأَدَّيْتُهَا إِلَى امْرَأَتِي، ثُمَّ أَنْبَأْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أَلَمْ أَكُنْ قُلْتُ لَكَ : عِنْدَنَا نِصْفُ صَدَاقِهَا، فَلَعَلَّكَ إِنَّمَا فَعَلْتَ ذَلِكَ لِمَا كَانَ مِنْ قَوْلِي قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، مَا كَانَ بِي إِلا ذَاكَ.

حضرت عبداللہ بن حدرد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دادا عبداللہ بن ابی حدد نے کسی عورت سے شادی کی چار اوقیہ مہر کے بدلے اس بات کی اطلاع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک پہاڑ کو کھودتے تو تمہارے لیے یہ ہوتا کہ تم آدھے سے زیادہ مہر نہ مقرر کرتے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں چلا میں نے اس کو جمع کیا میں نے اپنی بیوی کو دے دیا۔ پھر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں نے تمہارے لیے کہا نہیں تھا کہ ہمارے نزدیک نصف مہر ہوسکتا ہے تو یہ میری بات کی بنا پر کیا ہے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا بھی یہی نظریہ تھا۔

عَبْدِ اللهِ بْنِ شِبْلٍ

حضرت عبداللہ بن شبل رضی اللہ عنہ

936-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شِبْلٍ - كَذَا قَالَ- قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : الرَّاكِبُ يُسَلِّمُ عَلَى الرَّاجِلِ، وَالرَّاجِلُ عَلَى الْجَالِسِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ، وَمَنْ أَجَابَ السَّلامَ كَانَ لَهُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَلا شَيْءَ لَهُ

حضرت عبداللہ بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور تھوڑے بہت کو سلام کریں۔ جس نے سلام کا جواب دیا اس کے لیے ثواب ہے جس نے جواب نہیں دیا اس کے لیے کوئی ثواب نہیں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4624

Marfat.com

عبد الله بن ربيعة السلمي

حضرت عبداللہ بن ربیعہ سلمی رضی اللہ عنہ ①

937- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ، فَجَعَلَ يُجِيبُهُ مِثْلَ أَذَانِهِ، حَتَّى قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، قَالَ الْحَكَمُ: هَذِهِ لَمْ أَسْمَعْهَا مِنَ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّهُ لَرَاعِي غَنَمٍ قَالَ: وَهَبَطَ الْوَادِيَ فَإِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ هَيِّنَةً عَلَى أَهْلِهَا؟ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا.

حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی آواز سنی جو اذان دے رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی اذان کا جواب دینے لگے۔ جب اشهد ان لا اله الا الله محمد رسول الله پڑھا۔ حکم نے کہا: میں نے اس کو ابن ابی لیلیٰ سے ٹھیک سے نہیں سنا اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بکریاں چرانے والا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی سے نیچے اترے تو دیکھا ایک بکری مردار پڑی ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دیکھ رہے ہو یہ اپنے ملک کے لیے بے فائدہ ہے؟ دنیا اللہ کے ہاں اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

عبد الله بن زمعة بن الأسود بن المطلب بن أسد

حضرت عبداللہ بن زمعہ بن اسود بن مطلب بن اسد رضی اللہ عنہ ②

938- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ، قَالَ: لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَجَعُهُ كُنْتُ عِنْدَهُ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، دَعَاهُ بِلالٌ لِلصَّلاةِ، فَقَالَ: مُرُوهُ، فَلْيَأْمُرِ النَّاسَ بِالصَّلاةِ.

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدید ہو گئی تھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گروہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی دعوت دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو حکم دو کہ وہ نماز پڑھ لیں۔

939- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4675.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4687.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَمْعَةَ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم -وَذَكَرَ النِّسَاءَ- فَقَالَ : يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَيَضْرِبُهَا -يَعْنِي ضَرْبَ الْعَبْدِ- ثُمَّ يُعَانِقُهَا مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَعَاتَبَ النَّاسَ فِي الضَّحِكِ عَنِ الضَّرْطَةِ.

940-وَعَاتَبَ النَّاسَ فِي الضَّحِكِ عَنِ الضَّرْطَةِ.

سے سنا آپ ﷺ نے عورتوں کا ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا تم میں کوئی اپنی عورت کو اس طرح مارتا ہے جس طرح غلام کو مارتا ہے پھر رات کے آخری حصہ میں اس سے جماع بھی کرتا ہے۔

عتاب نے فرمایا کیونکہ ہوا کے خارج ہونے سے لوگ مسکرا پڑے۔

941-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ، قَالَ : خَطَبَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ النَّاقَةَ وَالَّذِي عَقَرَهَا، وَوَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ.

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور خطبہ ارشاد فرمایا اور حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا ذکر کیا اور اس کا جس نے اس کی کونچیں کاٹی تھیں اور آپ ﷺ نے وعظ و نصیحت کی گوز (پیشاب) کے خارج ہونے پر ان کے ہنسنے کے متعلق۔

عبداللہ بن أنیس

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ ①

942-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ : بَلَغَنِي حَدِيثٌ عَنْ رَجُلٍ، فَإِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُنَيْسٍ الأَنْصَارِيُّ، فَسِرْتُ إِلَيْهِ شَهْرًا حَتَّى أَتَيْتُ الشَّأْمَ، فَسَأَلْتُهُ، قَالَ : نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يُحْشَرُ النَّاسُ -وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّأْمِ- عُرَاةً غُرْلا بُهْمًا، قُلْتُ : مَا بُهْمًا ؟ قَالَ : لَيْسَ مَعَهُمْ شَيْءٌ،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی سے حدیث پہنچی پس وہ آدمی حضرت عبداللہ ابن انیس انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان تک پہنچنے کے لیے پورا مہینہ سفر کیا یہاں تک کہ میں شام جا پہنچا پس میں نے اُن سے پوچھا انہوں نے فرمایا ہاں میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا لوگوں کا حشر ہوگا اور اپنے دستِ مبارک سے شام کی طرف اشارہ فرمایا یہ حال ہوگا کہ ننگے، ڈھیلے ڈھالے خالی ہاتھ اور خاموش ہوں گے۔ میں نے عرض کی: بہم کیا ہے؟ فرمایا اُن کے پاس کچھ نہ ہوگا۔ پس پکارے گا انہیں ایسی آواز سے جس آواز کو

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4553

Marfat.com

فَيُنَادِيهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مِنْ بَعُدَ، كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ قَرُبَ: أَنَا الْمَلِكُ، لا يَنْبَغِي لأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، وَأَحَدٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَطْلُبُهُ بِمَظْلَمَةٍ، وَلا يَنْبَغِي لأَحَدٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَدْخُلُ النَّارَ، وَأَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَطْلُبُهُ بِمَظْلَمَةٍ قَالَ: قُلْنَا: وَكَيْفَ ؟ إِنَّمَا نَأْتِي عُرَاةً غُرْلا بُهْمًا ؟ قَالَ: بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ.

دور والے بھی ایسے ہی سماعت کریں گے جیسے قریب والے سنیں گے آواز یہ ہوگی: میں بادشاہ ہوں، جنتیوں میں سے کسی کو جنت میں داخل نہیں ہونا چاہیے اس حال میں کہ کوئی جہنمی اس سے ظلم کا بدلہ مانگ رہا ہو اور کوئی جہنمی، جہنم میں داخل نہ ہو جبکہ کوئی جنتی اس سے ظلم کا بدلہ طلب کر رہا ہو۔ راوی کا بیان ہے ہم نے عرض کی کیسے؟ ہم ننگے، خالی، ہاتھ اور خاموش آئیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نیکیوں اور برائیوں کے ساتھ۔

عبد الله بن أبي مسنقة

حضرت عبداللہ بن ابی مسنقۃ رضی اللہ عنہ

943- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي جُمَانٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ نُعَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَسْنَقَةَ الْبَاهِلِيُّ، قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَأَلْفَيْتُهُ وَاقِفًا عَلَى بَعِيرِهِ، كَانَ سَاقُهُ فِي غَرَزَةِ: الْجُمَّارَةِ، فَاحْتَضَنْتُهَا، فَقَرَّ عَلَيَّ بِالسَّوْطِ، فَقُلْتُ: الْقِصَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ فَدَفَعَ إِلَيَّ السَّوْطَ، فَقَبَّلْتُ سَاقَهُ وَرِجْلَهُ صلى الله عليه وسلم حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هَارُونَ، فَقَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَقْيَةَ.

حضرت عبداللہ بن ابی مسنقہ باہلی نے فرمایا حجۃ الوداع کے موقع پر میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا۔ میں نے آپ کو اپنے اونٹ پر کھڑے پایا۔ آپ کی پنڈلی رکاب میں تھی۔ پس میں نے اسے سینے سے لگالیا۔ سنو آپ نے ڈنڈے کے ساتھ، مجھے پیچھے کیا۔ پس میں نے عرض کی: قصاص اے اللہ کے رسول! پس آپ نے اپنا ڈنڈا مجھے دیا (اور پنڈلی آگے کی) پس میں نے آپ کی پنڈلی اور پاؤں کو چوم لیا ﷺ۔

عبد الله بن سعد بن أبي سرح

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ ①

944- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَاضِي

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے دس صحابہ کرام علیہم السلام کے ساتھ حضرت ابوبکر، عمر،

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4714

Marfat.com

الْمِصِّيصَةِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَغَيْرُهُمْ عَلَى جَبَلِ حِرَاءٍ، وَتَحَرَّكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: اسْكُنْ حِرَاءُ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلا نَبِيٌّ، أَوْ صِدِّيقٌ، أَوْ شَهِيدٌ.

عثمان وعلی رضی اللہ عنہم اجمعین بھی موجود تھے۔ اس کے علاوہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین حراء پہاڑ پر، پہاڑ حرکت کرنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حراء سکون کر تجھ پر ایک نبی ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

عبداللہ المزنی

حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ

945-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا اشْتَرَى أَحَدُكُمْ لَحْمًا فَلْيُكْثِرْ مَرَقَهُ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَحْمًا أَدْرَكَ مَرَقَهُ، وَهُوَ أَحَدُ اللَّحْمَيْنِ.

حضرت عبداللہ بن مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی گوشت خرید لے تو اس کا شوربہ زیادہ بنالے اگر گوشت نہیں ہوگا تو شوربہ تو ہوگا وہ دو گوشت میں سے ایک ہے۔

946-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: يُعْتِقُ مِنْ عِنْدِهِ مَا يَشَاءُ، ثلثًا إِنْ شَاءَ أَوْ ربعًا.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی طرف سے جو چاہے آزاد کرلے چاہے تین چاہے چار۔

947- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُكْسَرَ سَكَّةُ الْمُسْلِمِينَ الْجَائِزَةُ بَيْنَهُمْ، إِلا مِنْ بَأْسٍ أَنْ يُكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيَجْعَلَهُ فِضَّةً، أَوْ

حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے رائج سکے کو توڑنے سے منع کیا اگر حرج ہو تو جائز ہے توڑنا کہ درہم کو توڑ کر اس کو چاندی بنالی جائے یا دینار توڑ کر اس کو سونا بنالیا جائے۔

Marfat.com

يُكْسَرَ الدِّينَارُ، فَيَجْعَلَهُ ذَهَبًا.

948-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا صغدى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ قَطْعِ السَّكَّةِ مِنْ غَيْرِ بَأْسٍ، إِلا أَنْ يَكُونَ فِي الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ صَفَرٌ أَوْ رَصَاصٌ، فَإِنَّهُ كَانَ لا يَرَى بِقَطْعِهِ بَأْسًا.

حضرت علقمہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سکہ کو بغیر وجہ کے توڑنے سے منع کیا، ہاں! اگر دینار یا درہم صفر یا رصاص بنانے کے لیے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ اس کے لیے توڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

949-و بِإِسْنَادِهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا لَمْ تَقْدِرُوا عَلَى الأَرْضِ أَوْ كُنْتُمْ فِي مَاءٍ أَوْ طِينٍ أَوْ قَصَبٍ أَوْ ثَلْجٍ، فَأَوْمِئُوا إِيمَاءً.

حضرت عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم زمین پر اترنے پر قادر نہ ہو یا تم پانی یا کیچڑ (دلدل) یا جوہر یا برف میں ہو تو اشارہ سے نماز پڑھ لیا کرو۔

عبد الله بن أبي شديد بن عبد الله بن ربيعة

حضرت عبداللہ بن ابی شدید بن عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

950-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الطَّائِفِيِّ، أَخِي الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَدِيدٍ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً إِلا مِنْ حَدَثٍ، بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن ابی شدید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس نے بغیر کسی ایسی جنسی کے بیری کا درخت کاٹا تو اللہ اس وجہ سے اس کا گھر دوزخ میں بنا دے گا ہاں اگر ضرورت ہو تو جائز ہے کاٹنا۔

عبد الله بن ذر

حضرت عبداللہ بن ذر رضی اللہ عنہ ①

951- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لگاتار دو دن اور ایک رات روزہ رکھا۔ آپ ﷺ کے پاس حضرت

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4662

Marfat.com

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاصَلَ بَيْنَ يَوْمَيْنِ وَلَيْلَةٍ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ: قَدْ قُبِلَتْ مُوَاصَلَتُكَ، وَلا تَحِلُّ لأُمَّتِكَ بَعْدَكَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ، وَلا صَوْمَ بَعْدَ اللَّيْلِ.

جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے عرض کی آپ ﷺ کا لگاتار روزہ رکھنا قبول کیا گیا ہے آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی امت کے لیے جائز نہیں ہے۔ بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے روزہ مکمل کرو رات تک رات کے بعد روزہ نہیں ہے۔

عبداللہ بن سوید الحارثی

حضرت عبداللہ بن سوید حارثی رضی اللہ عنہ ①

952- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْرَائِيلَ النَّهْرُتِيرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ يَعْنِي بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْعَوْرَاتِ الثَّلاثِ، فَقَالَ: إِذَا وَضَعْتُ ثِيَابِي بَعْدَ الظُّهْرِ، لَمْ يَلِجْ أَحَدٌ مِنَ الْخَدَمِ الَّذِينَ بَلَغُوا الْحُلُمَ، وَلا مَنْ لَمْ يَبْلُغِ الْحُلُمَ مِنَ الأَحْرَارِ، إِلا بِإِذْنٍ، وَإِذَا وَضَعْتُ ثِيَابِي بَعْدَ صَلاةِ الْعِشَاءِ، وَقَبْلَ الْغَدَاةِ كَذَا قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وَإِنَّمَا الصَّحِيحُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُوَيْدٍ.

حضرت عبداللہ بن سوید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا تین اوقات میں انہیں اعضاء ننگے کرنے کے متعلق۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں اپنے کپڑے ظہر کے بعد اتار دوں۔ اس وقت کوئی غلام نہ کوئی آزاد آئے جو بلوغت کی حد کو پہنچے ہوئے ہیں۔ مگر اجازت کے ساتھ۔ جب میں نماز عشاء کے بعد کپڑے اتاروں اور فجر سے پہلے۔ حضور ﷺ سے اس طرح منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن سوید کا ارشاد بالکل درست ہے۔

عبداللہ بن قیس بن مخرمة بن المطلب بن عبد مناف

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ بن مطلب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ②

953- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق ضرور بیان کروں گا۔ آپ ﷺ دو دو رکعتیں پڑھتے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4741
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 6193

Marfat.com

مَخْرَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ: لأَرْمُقَنَّ صَلاةَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، حَتَّى صَلَّى ثَلاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، ثُمَّ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ ص.

تیرہ رکعتیں ادا فرمائیں پھر ایک رکعت اور ملا کر وتر کر لیے۔ جب نماز سے فارغ ہو گئے تو اپنی کروٹ کے بل لیٹ گئے۔

عبد اللہ بن سندر

حضرت عبد اللہ بن سندر رضی اللہ عنہ

954-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَنْدَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أَسْلَمُ: سَالَمَهَا اللَّهُ، وَغِفَارُ: غَفَرَ اللَّهُ لَهَا.

حضرت عبد اللہ بن سند رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کو اللہ عزوجل بخش دے۔

عبد اللہ بن الأسقع

عبد اللہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

955-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُوزَجَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: تُجَنَّدُ النَّاسُ أَجْنَادًا، جُنْدٌ بِالْيَمَنِ، وَجُنْدٌ بِالشَّامِ، وَجُنْدٌ بِالْمَشْرِقِ، وَجُنْدٌ بِالْمَغْرِبِ، فَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ، فَإِنَّهَا صَفْوَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ بِلادِهِ.

حضرت عبد اللہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے گروہ بنائے جائیں گے۔ ایک گروہ یمن کا ہو گا۔ ایک گروہ شام کا ہو گا۔ ایک گروہ مشرق کا ہو گا۔ ایک گروہ مغرب کا ہو گا۔ تم شام کے گروہ میں شامل ہونا لازم ہے کیونکہ شام شہروں میں سے اللہ کا چنیدہ ہے۔

عبد اللہ بن ہلال الثقفی

حضرت عبد اللہ بن ہلال الثقفی رضی اللہ عنہ

956-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

حضرت عبد اللہ بن ہلال الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِلالٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَوْلا أَنَّ الصَّدَقَةَ فِي فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ مَا أَخَذْتُهَا.

نے فرمایا: اگر زکوۃ مہاجرین فقراء کے لیے نہ ہوتی تو میں اس سے نہ لیتا۔

عبداللہ بن عدی بن الخیار بن عدی بن نوفل

حضرت عبداللہ بن عدی بن خیار بن عدی بن نوفل رضی اللہ عنہ

957-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَدِيٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَدِيٍّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَاسْتَأْذَنَ فِي أَنْ يُسَارَّهُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَسَارَّهُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَجَهَرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : أَيَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ ؟ قَالَ : بَلَى، وَلا شَهَادَةَ لَهُ قَالَ : أَلَيْسَ يُصَلِّي ؟ قَالَ : بَلَى، وَلا صَلاةَ لَهُ قَالَ : أُولَئِكَ الَّذِينَ نُهِيتُ عَنْهُمْ.

حضرت عبداللہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے ساتھ تشریف فرما تھے اچانک آدمی آیا اس نے آہستہ گفتگو کرنے کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت دی اس نے منافقوں میں سے ایک آدمی کے قتل کے متعلق پوچھا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں فرمایا کیا وہ توحید و رسالت کی گواہی دیتا ہے؟ اس نے عرض کی کیوں نہیں (لیکن) اس کی گواہی کوئی نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ نماز پڑھتا ہے؟ اس نے عرض کی کیوں نہیں اس کی نماز کا کوئی اعتبار نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی لوگ ہیں مجھے ان کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔

عبداللہ بن عویم بن ساعدۃ

حضرت عبداللہ بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ ①

958-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن عویم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے میرا انتخاب کیا اور میرے لیے میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور سسرال کا انتخاب کیا جس نے ان کو گالی دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اللہ عزوجل

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4878

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَنِي، وَاخْتَارَ لِي أَصْحَابًا، مِنْهُمْ أَصْهَارِي، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلا عَدْلا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اس کا دین ونفل قیامت کے دن قبول نہیں کرے گا۔

عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد بن الحارث

حضرت عبدالرحمن بن عوف بن عبد عوف بن عبد بن حارث رضی اللہ عنہ ①

959-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : عَشَرَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فِي الْجَنَّةِ : أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش سے دس آدمی جنتی ہیں۔ ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، سعد، سعید، عبدالرحمن، ابوعبیدہ بن جراح رضوان اللہ علیہم اجمعین جنتی ہیں۔

960- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم :مَنْ لا يَرْحَمُ لا يُرْحَمُ.

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

961-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : شَهِدْتُ مَعَ عُمُومَتِي حِلْفَ الْمُطَيَّبِينَ، وَمَا يَسُرُّنِي

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنے چچا کے ساتھ صف مطیبین میں حاضر تھا مجھے خوش نہیں لگتا ہے کہ میرے لیے اس کے بدلے سرخ اونٹ ہوں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5183

Marfat.com

أَنَّ لِيَ بِهِ حُمْرَ النَّعَمِ.

عبد الرحمن بن خباب السلمی
حضرت عبدالرحمن بن خباب سلمی رضی اللہ عنہ ①

962-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ مَوْلَى عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ، عَنْ فَرْقَدٍ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يَحُثُّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ، فَقَامَ عُثْمَانُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيرٍ بِأَحْلاسِهَا وَأَقْتَابِهَا، ثُمَّ حَثَّ، فَقَامَ عُثْمَانُ، فَقَالَ : عَلَيَّ ثَلاثُمِائَةِ بَعِيرٍ بِأَحْلاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ، وَيَقُولُ : مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذَا مَرَّتَيْنِ.

حضرت عبدالرحمن بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس وقت حاضر تھا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے مال دینے پر ابھار رہے تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سو اونٹ بمع سامان اور پلان کے میرے ذمہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پھر ابھارا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پھر کھڑے ہوئے۔ عرض کی تین سو اونٹ بمع سامان اور پالا ان کے میرے ذمہ ہیں میں اللہ کی راہ میں رہتا ہوں حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے نیچے تشریف فرما ہوئے اور فرمانے لگے عثمان رضی اللہ عنہ پر آج کے بعد کسی عمل کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو مرتبہ فرمایا۔

عبد الرحمن بن صفوان بن قدامة
حضرت عبدالرحمن بن صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ

963-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا۔

أبو عبس عبد الرحمن بن جبر بن عمرو بن زيد
حضرت ابوعبس عبدالرحمن بن جبر بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5113

Marfat.com

964-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَعْرُوفٍ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ لَنَا بِابْنِ الأَشْرَفِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتُلَهُ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ مَقْتَلَ كَعْبِ بْنِ الأَشْرَفِ، بِطُولِهِ.

حضرت ابی عبس بن جبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے لیے اشرف کے بیٹے کو قتل کر کے کون لائے گا (کیونکہ وہ گستاخ تھا)۔ ہاں میں نے عرض کی یا رسول اللہ کیا آپ ﷺ پسند کرتے ہیں کہ میں اسے قتل کروں؟ حضور ﷺ نے خاموش رہے جب آپ ﷺ نے اس کے بعد کعب میں اشرف کے قتل کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

965-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي عَبْسِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي عَبْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، إِنَّهُ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَعِيرٌ جَبَلٌ يُبْغِضُنَا وَنُبْغِضُهُ، وَهُوَ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ.

حضرت ابوعبس عبدالرحمن بن جبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ یہ پہاڑ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔ عیر پہاڑ ہم سے بغض رکھتا ہے اور ہم اس سے بغض رکھتے ہیں یہ پہاڑ جہنم کے دروازوں پر سے ایک دروازہ ہے۔

عبد الرحمن بن أبي قراد الأنصاري

حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد الانصاری رضی اللہ عنہ ①

966-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَاجَتِهِ، فَرَأَيْتُهُ خَرَجَ مِنَ الْخَلاءِ، فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ، وَجَلَسْتُ لَهُ عَلَى الطَّرِيقِ، وَكَانَ إِذَا أَتَى الْحَاجَةَ أَبْعَدَ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نکلا۔ کسی کام کے لیے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ بیت الخلاء سے باہر نکلے۔ میں آپ ﷺ کے لیے برتن لے کر آپ ﷺ کے راستہ میں بیٹھ گیا۔ آپ ﷺ کی عادت تھی آپ ﷺ جب قضائے حاجت کے لیے نکلتے تو آپ ﷺ دور جاتے تھے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5189

Marfat.com

عبد الرحمن بن أبي عميرة الأزدي
حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ الازدی رضی اللہ عنہ

967-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الأَزْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، وَاهْدِ بِهِ.

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمیرہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر معاویہ کا ذکر کیا اس کے بعد فرمایا اے اللہ! معاویہ کو ہدایت دینے والا، ہدایت یافتہ بنا اور اس کے ذریعے ہدایت دے یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

عبد الرحمن بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو
عبدالرحمن بن علی بن شیبان بن محرز بن عمرو

968- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيِّ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ لا يُقِيمُ صُلْبَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّقَرِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ

حضرت عبدالرحمن بن علی فرماتے ہیں۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا: یہ فرماتے ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں رکھتا۔

ایک دوسری سند سے بھی ہی حدیث مروی ہے۔

Marfat.com

جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

عبد الرحمن بن أزهر بن عبد عوف بن عبد الحارث

حضرت عبدالرحمن بن ازھر بن عبدعوف بن عبد الحارث رضی اللہ عنہ ①

969-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَالزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ، أُتِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِشَارِبٍ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ لأَصْحَابِهِ: قُومُوا إِلَيْهِ، فَاضْرِبُوهُ، فَخَفَقُوهُ بِنِعَالِهِمْ.

حضرت عبدالرحمن بن ازھر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شرابی لایا گیا۔ خیبر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا اٹھو اور اس کو مارو۔ پس انہوں نے اس کو اپنی جوتیوں کے ساتھ مارا۔

970-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ أَزْهَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَتَخَلَّلُ النَّاسَ يَسْأَلُ عَنْ مَنْزِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَأُتِيَ بِسَكْرَانَ، فَأَمَرَ بِهِ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ أَنْ يَضْرِبُوهُ بِمَا كَانَ فِي أَيْدِيهِمْ، وَحَثَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَلَيْهِ التُّرَابَ.

حضرت عبدالرحمن بن ازھر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں ملے جلے ہوئے تھے اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے گھر کے متعلق پوچھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نشئی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا جو بھی اس کے پاس تھا کہ اس کو مارو ہر اس چیز کے ساتھ جو ان کے ہاتھوں میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر مٹی ڈالی۔

971-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: جُرِحَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَأَنَا غُلامٌ، يَقُولُ: مَنْ يَدُلُّ عَلَى رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ؟ فَخَرَجْتُ أَسْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، حَتَّى أَتَاهُ رَسُولُ

حضرت عبدالرحمن بن ازھر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے۔ خیبر کے دن میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اس وقت میں بچہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خالد رضی اللہ عنہ کے کجاوے کے متعلق کون بتائے گا؟ میں نکلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے چلنے لگا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس حالت میں کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کجاوا کا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5181

Marfat.com

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَجُلٍ قَدْ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عِنْدَهُ، وَدَعَا لَهُ، وَنَفَثَ لَيْهِ.

سہارا لیے ہوئے تھے زخم کی وجہ سے۔ اس کے بعد حضور ﷺ حضرت خالد کے پاس بیٹھ گئے۔ اس کے لیے دعا کی اور اس زخم پر لعاب دہن لگایا۔

972-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الهروى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالُوا : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّلاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كُنْتُ أَضْرِبُ النَّاسَ عَلَيْهَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ عبدالرحمن بن ازہر رضی اللہ عنہ مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر لوگوں کو مارتا تھا جو عصر کے بعد نماز پڑھتے تھے۔

عبد الرحمن بن أبزى

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ ①

973-حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم جَنَازَةً، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهَا الْتَفَتَ، فَرَأَى امْرَأَةً، فَأَمَرَ بِهَا فَطُرِدَتْ حَتَّى لَمْ يَرَهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا ایک جنازہ میں۔ جب آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا آپ ﷺ نے ایک عورت دیکھی۔ آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا اس نے سنا وہ چلی گئی یہاں تک کہ وہ دکھائی نہ دے پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور چار تکبیریں فرمائیں۔

974-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَكَانَ لا يُتِمُّ الرُّكُوعَ كَذَا قَالَ.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ ﷺ کا رکوع زیادہ لمبا نہیں ہوتا تھا، درمیانہ ہوتا تھا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5078

Marfat.com

975-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوتِرُ بِثَلاثٍ : بِـ {سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى} وَ بِـ {قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ}، وَ {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ}.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر ادا کرتے تھے۔ ان میں سبح اسم ربک الاعلی قل یا ایھا الکفرون، قل ہو اللہ احد پڑھتے۔ یہ حدیث اس دو اور سندوں سے بھی مروی ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

976-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ الْقَاضِي عَبْدُ الْبَاقِي : عِمْرَانُ بْنُ سُلَيْمَانَ، يُقَالُ لَهُ : الْقُبِّيُّ، وَهُوَ عَزِيزُ الْحَدِيثِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْمُكْثِرُونَ هُمُ الْمُقِلُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلا مَنْ قَالَ بِالْمَالِ، هَكَذَا وَهَكَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ دنیا میں مال دار ہوں گے قیامت کے دن کم عمل والے ہوں گے ہاں جس نے دائیں بائیں جانب مال اللہ کی راہ میں تقسیم کر دیا۔

Marfat.com

عبدالرحمن بن سهل الأنصاری

حضرت عبدالرحمن بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ ①

977-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: غَزَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فِي خِلافَةِ عُثْمَانَ، وَمُعَاوِيَةُ أَمِيرٌ عَلَى الشَّامِ، فَمَرَّ بِرَوَايَا خَمْرٍ تُحْمَلُ، فَقَامَ بِرُمْحِهِ إِلَى كُلِّ رَاوِيَةٍ فَبَقَرَهَا، وَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نُدْخِلَهُ بُيُوتَنَا وَأَسْقِيَتَنَا.

حضرت محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن سہل نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کیا اس حالت میں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ملک شام کے امیر تھے۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ شراب کی مشکوں کے پاس سے گزرے جس کو اٹھایا ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نیزہ لے کر کھڑے ہوئے۔ ہر مشک کے پاس اس کو پھاڑ دیا اور فرمایا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہم اپنے گھروں میں شراب کے مٹکے لے کر جائیں۔

عبدالرحمن بن معاذ بن معمر بن عثمان بن عمرو

حضرت عبدالرحمن بن معاذ بن معمر بن عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ

978-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، جَمِيعًا، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ وَهَذَا لَفْظُ مُسَدَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَنَحْنُ بِمِنًى، فَفُتِحَتْ أَسْمَاعُنَا، حَتَّى كَأَنَّا نَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا، فَطَفِقَ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْجِمَارَ، فَوَضَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: بِحَصَا الْخَذْفِ، ثُمَّ أَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ، فَنَزَلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ، وَأَمَرَ الأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ نَزَلَ النَّاسُ بَعْدُ.

حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اس حالت میں کہ ہم منیٰ میں تھے ہماری سماعت کو کھول دیا گیا گویا کہ اگر ہم اپنے گھروں میں ہوتے تو ہم سن لیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے مناسک سکھانے لگے۔ یہاں تک کہ کنکری مارنے کے طریقے سکھانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں انگوٹھے رکھے پھر فرمایا: کنکری اس طرح مارو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین کو حکم دیا وہ مسجد کے سامنے آئے اور انصار کو حکم دیا کہ مسجد کے پیچھے اتریں پھر لوگ اترے اس کے بعد۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5140

Marfat.com

عبدالرحمن بن حاطب بن عمرو بن عبد شمس

حضرت عبدالرحمن حاطب بن عمرو بن عبد شمس رضی اللہ عنہ

979- حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ إِلْيَاسِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْعِيدِ يَذْهَبُ فِي طَرِيقٍ وَيَجِيءُ فِي آخَرَ.

حضرت عبدالرحمن بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عید کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک راستہ سے عید گاہ کی طرف گئے تو دوسرے راستہ کی طرف سے واپس آئے۔

980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْبَيْعُ، حَدَّثَنَا صَلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ وَقْتِ الْعِشَاءِ قَالَ: إِذَا مَلأَ اللَّيْلُ كُلَّ وَادٍ.

حضرت عبدالرحمن بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا عشاء کے وقت کے متعلق۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات ہر وادی کو بھر دے۔

عبدالرحمن بن ساعدة الأنصاری

عبدالرحمن بن ساعدہ الانصاری رضی اللہ عنہ ①

981- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ سَيَّارٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وأحمد بن حماد بن سفيان، قالوا حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَوَادِ بْنِ السَّرْحِ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، حَدَّثَنَا حَنَشُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَاعِدَةَ، قَالَ : كُنْتُ أُحِبُّ الْخَيْلَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ ؟ قَالَ : يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، إِنْ أَدْخَلَكَ اللَّهُ الْجَنَّةَ كَانَ فَرَسًا مِنْ يَاقُوتَةٍ لَهُ جَنَاحَانِ، يَطِيرُ بِكَ حَيْثُ شِئْتَ.

حضرت عبدالرحمن بن ساعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گھوڑوں سے بڑی محبت کرتا تھا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمن اگر اللہ تجھے جنت میں لے جائے تو جنت میں گھوڑے یاقوتی ہوں گے اس کے دو پر ہوں گے ان کے ساتھ جہاں آپ چاہیں گے آپ کو اڑا کر لے جائیں گے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5127

Marfat.com

عبدالرحمن بن صفوان القرشی
حضرت عبدالرحمن بن صفوان القرشی رضی اللہ عنہ

982-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، وَحَدَّثَنَا بِشْرٌ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ صَفْوَانَ، قَالَ : قَدِمَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَأُخْبِرْتُ بِهِ، فَجَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي، ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْبَيْتِ ؟ قَالُوا : صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قُبَالَةَ الْبَابِ.

حضرت عبدالرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خبر دی گئی۔ میں نے کپڑے پہنے۔ پھر آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تھے۔ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں کیا کیا؟ انہوں نے بتایا دروازے کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں نماز ادا کیں۔

عبدالرحمن الأزرق الفارسی مولی الأنصار
حضرت عبدالرحمن بن الازرق الفارسی رضی اللہ عنہ انصار کے غلام

983-حَدَّثَنَا أَبُو مَيْسَرَةَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِيِّ بْنِ أَبِي الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أُحُدًا فَضَرَبْتُ رَجُلا فَقُلْتُ : خُذْهَا وَأَنَا الْغُلامُ الْفَارِسِيُّ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : هَلا قُلْتَ : وَأَنَا الْغُلامُ الأَنْصَارِيُّ فَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ.

حضرت عبدالرحمن اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احد میں موجود تھا میں نے ایک آدمی کو مارا۔ میں نے کہا اس کو پکڑو میں فارسی غلام ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سن لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے یوں کیوں نہیں کہا: میں انصاری غلام ہوں کیونکہ قوم کے غلام کا شمار انہیں میں ہوتا ہے۔

Marfat.com

عبدالرحمن بن علقة الثقفی

حضرت عبدالرحمن بن علقہ الثقفی رضی اللہ عنہ

984-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُوسُفَ الطَّبَّاعُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِئٍ الْمُرَادِيُّ، عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ : قَدِمَ وَفْدُ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَمَعَهُمْ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ : إِنَّ الْهَدِيَّةَ يُبْتَغَى بِهَا وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ، فَصَدَقَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ ؟، فَإِنَّا لا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، قَالُوا : هَدِيَّةٌ، فَقَبِلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت عبدالرحمن بن علقہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وفد بنی ثقیف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ان کے پاس ہدیے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہدیہ اللہ کی رضا چاہنے کے لیے ہوتا ہے۔اور اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے ہوتا ہے کیا یہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ کیونکہ ہم صدقہ نہیں کھاتے انہوں نے عرض کی یہ ہدیہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قبول کیا۔

أبو حميد الساعدی

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ

985- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، يَقُولُ : اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ابْنَ اللُّتْبِيَّةِ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَلَمَّا جَاءَ قَالَ : هَذَا لَكُمْ، وَهَذَا أُهْدِيَ لِي فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَلا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ حَتَّى يُهْدَى إِلَيْهِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن لُتبیہ کو صدقہ لینے پر مقرر کیا جب وہ صدقہ لے کر آیا عرض کرنے لگا یہ تمہارے لیے ہے یہ مجھے ہدیہ دیے گئے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اگر اپنے باپ کے گھر بیٹھا رہتا تو تیرے پاس ہدیہ آئے۔ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

عبد الرحمن المزنی

حضرت عبدالرحمن المزنی رضی اللہ عنہ

986- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ شِبْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ أَصْحَابِ الأَعْرَافِ، فَقَالَ: قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُمْ لآبَائِهِمْ عَاصُونَ، فَمُنِعُوا الْجَنَّةَ لِمَعْصِيَةِ آبَائِهِمْ، وَمُنِعُوا النَّارَ بِقَتْلِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبدالرحمن المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اصحاب الاعراف کے متعلق پوچھا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے لیکن وہ اپنے ماں باپ کے نافرمان تھے ان کو جنت میں جانے سے روک دیا گیا اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی وجہ سے اور ان کو جہنم میں جانے سے روک دیا گیا اللہ کی راہ میں لڑنے کی وجہ سے۔

عبد الرحمن بن عطاء الأنصاری

حضرت عبدالرحمن بن عطاء الانصاری رضی اللہ عنہ ①

987- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَطَاءٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ بَنِي سَلَمَةَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا، إِذْ شَقَّ قَمِيصَهُ حَتَّى خَرَجَ مِنْهُ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي وَاعَدْتُ الْهَدْيَ وَلَمْ أَشْعُرْ.

حضرت عبدالرحمن بن عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ایک دن اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قمیض کو شق کیا یہاں تک کہ اس سے نکل گئے ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ہدی کو تیار کیا تھا اور میں نے شعار نہیں کیا تھا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6707

Marfat.com

عبدالرحمن بن قتادۃ السلمی

حضرت عبدالرحمن بن قتادہ سلمی رضی اللہ عنہ ①

988-قال القاضی : فِي كِتَابِي : عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنِ بَكْرٍ بِخَطِّي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْغَضِيضِيِّ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَتَادَةَ السُّلَمِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ، ثُمَّ أَخْرَجَ الْخَلْقَ مِنْ ظَهْرِهِ، فَقَالَ : هَؤُلاءِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَهَؤُلاءِ إِلَى النَّارِ، وَلا أُبَالِي قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلَى مَا نَعْمَلُ؟ قَالَ : عَلَى مَا وَقَعَ الْقَدَرُ

حضرت عبدالرحمن بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پھر آپ علیہ السلام کی پشت سے مخلوق نکالی اس کے بعد فرمایا یہ جنتی ہیں اور یہ جہنمی ہیں مجھے کوئی پروا نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر ہم عمل کیوں کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کام بھی اس کے مطابق کرو گے جو تقدیر میں لکھا جا چکا ہے۔

عبدالرحمن بن عثمان التیمی

حضرت عبدالرحمن بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ ②

989-حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا، ذَكَرَ الضِّفْدَعَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم يَجْعَلَهُ فِي دَوَائِهِ، فَنَهَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم عَنْ قَتْلِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک طبیب رضی اللہ عنہ نے مینڈک کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا جو اس کو دوائی میں رکھتا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔ دوسری سند سے مروی ہے کہ۔

حَدَّثَنَاهُ دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5188

② انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5163

Marfat.com

990-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ : قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَنْ نَرْمِيَ الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر شیطانوں کو کنکریاں مارنے کا حکم دیا ٹھیکری کے برابر کنکری۔

991-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَشَجِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ.

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے سے منع فرمایا۔

حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَرْثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ.

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجیوں کی گری پڑی چیز سے منع فرمایا۔

عبدالرحمن بن أبي سبرة

حضرت عبدالرحمن بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ

992-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَنْبَسَةَ بْنِ لَقِيطٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مُضَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ وَهُوَ أَبُوهُ، أَنَّ رَجُلا، تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَيْءٌ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنِ : اسْتَوْصُوا بِهِ خَيْرًا.

حضرت عبدالرحمن بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں شادی کی اس حالت میں کہ اس کے پاس کچھ نہ تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کے ساتھ بھلائی کرنے میں میری وصیت قبول کرو۔

Marfat.com

993-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَنْ هَذَا ؟ ابْنُكَ ؟، قَالَ : نَعَمْ قَالَ : مَا اسْمُهُ ؟ قَالَ : الْحُبَابُ قَالَ : لا تُسَمِّهِ الْحُبَابَ، فَإِنَّ الْحُبَابَ شَيْطَانٌ، ثُمَّ قَالَ : هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ.

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا باپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کون ہے؟ یہ تیرا بیٹا ہے میرے باپ نے عرض کی جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا نام کیا ہے۔ عرض کی حُباب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا نام حُباب نہ رکھو۔ کیونکہ حُباب شیطان ہے پھر فرمایا اس کا نام عبدالرحمن ہے۔

994-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : أَحَبُّ الأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو سب سے زیادہ محبوب نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے۔

995-حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَعَ أَبِي، فَقَالَ : مَا اسْمُ ابْنِكَ ؟، قَالَ : عَزِيزٌ قَالَ : أَنْتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَلا تُسَمِّهِ عَزِيزًا.

حضرت عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ میں اور میرے باپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تیرے بیٹے کا نام کیا ہے؟ عرض کی عزیز۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو عبدالرحمن ہے اس کا نام عزیز نہ رکھ۔

996-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْخَطِيبُ النِّفَّرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي حَيْثُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أُبَايِعُهُ، فَقَالَ أَبِي : أَخْبِرْنِي عَنِ الْوِتْرِ، وَمَا أَقْرَأُ فِيهَا ؟ قَالَ : تَقْرَأُ فِي الأُولَى : {سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى}، وَفِي الثَّانِيَةِ : {قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ}، وَفِي الثَّالِثَةِ : {قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ}.

حضرت عبدالرحمن بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لیے میرے ابو نے عرض کی مجھے وتر کے متعلق بتاؤ اس میں کیا پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلی دوسری میں قل یا ایھا الکفرون تیسری میں قل اللہ ھو احد پڑھی۔

Marfat.com

عبد الرحمن بن زمعة بن قيس بن عبد شمس

حضرت عبدالرحمن بن زمعہ بن قیس بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ ①

997-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا هَوْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَمْعَةَ، أَنَّهُ خَاصَمَ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي غُلامٍ، فَقَالَ : أَخِي، وَوُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ : عَهِدَ إِلَيَّ أَخِي أَنَّهُ ابْنُهُ، فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ، فَقَضَى بِهِ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَمْعَةَ، وَقَالَ لِزَوْجَتِهِ سَوْدَةَ : احْتَجِبِي عَنْهُ.

حضرت عبدالرحمن بن زمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنا ایک غلام والا جھگڑا حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے۔ میرے بھائی نے عرض کی میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا میرے بھائی نے معاہدہ لیا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے واضح مشابہت دیکھی عتبہ کے ساتھ آپ ﷺ نے عبدالرحمن کا زمعہ کے لیے فیصلہ کر دیا اور اپنی زوجہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تو اس سے پردہ کیا کر۔

عبد الرحمن بن أبي بكر الصديق رضى الله عليهما

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ

998-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ قَاضِي الْبِصْرَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يُجَاءُ بِصَاحِبِ الدَّيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُوقَفَ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيَقُولُ : ابْنَ آدَمَ، فِيمَا أَخَذْتَ هَذَا ؟، فَيَقُولُ : يَا رَبِّ أَنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي حَيْثُ أَخَذْتُهُ أَتَى عَلَى يَدَيَّ إِمَّا حَرَقَ، أَوْ سَرَقَ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَنَا أَحَقُّ مَنْ قَضَى عَنْكَ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا قرض کے مالک کو قیامت کے دن لایا جائے گا یہاں تک کہ اس کو اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا کر دیا جائے گا اللہ فرمائے گا اے انسان تو نے اس سے یہ لیا تھا؟ وہ عرض کرے گا اے رب! تو جانتا ہے میرے پاس تھے یا تو وہ جل گئے ہیں یا چوری ہو گئے ہیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا میں تیرا قرض ادا کرنے کا زیادہ حق دار ہوں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:6215

Marfat.com

999-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرْثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، أَنَّ أَبَا ثَوْرٍ حَدَّثَهُ، عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کا مال مال دار کے لیے جائز نہیں ہے نہ جس کے پاس اتنے پیسے ہوں۔

1000-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ أُرْدِفَ عَائِشَةَ، وَأُعَمِّرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنی سواری کے پیچھے بٹھاؤں اور تنعیم سے انہیں عمرہ کرواؤں۔

عبدالرحمن بن المرقع

حضرت عبدالرحمن بن مرقع رضی اللہ عنہ ①

1001-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَسْكَرِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُحَبَّرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُرَقَّعِ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَيْبَرَ وَهُوَ فِي أَلْفٍ وَثَمَانِ مِائَةٍ، فَقَسَّمَهَا عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا، فَوَقَعَ النَّاسُ فِي الْفَاكِهَةِ، فَأَخَذَتْهُمُ الْحُمَّى، فَشَكَوْهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ الْحُمَّى رَائِدُ الْمَوْتِ، وَسِجْنُ اللَّهِ فِي الأَرْضِ، وَهِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَإِذَا أَخَذَتْكُمْ فَبَرِّدُوا الْمَاءَ فِي الشِّنَانِ، ثُمَّ صُبُّوهُ

حضرت عبدالرحمن بن مرقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر فتح کیا خیبر اس وقت ایک ہزار آٹھ سو (مربع تھا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اٹھارہ حصوں میں تقسیم کیا۔ لوگوں کو پھل میسر آئے۔ ان کو بخار آیا۔ انہوں نے اس کی شکایت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو! بے شک بخار موت کی ڈھال ہے اللہ پاک ہے ملک میں یہ بخار آگ کا ٹکڑا ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔ پھر مغرب اور عشاء کے درمیان اپنے اوپر پانی ڈالو اے لوگو! بطن سے جو برتن ہوتے بھرنے والی کوئی نئی شے نہیں ہے جس کو بھرا جائے اگر تم نے ضروری بھرنا ہے تو ایک حصہ کھانا کھانے کے لیے رکھو ایک حصہ پانی کے لیے ایک حصہ سانس لینے کے لیے رکھو۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5203

Marfat.com

عَلَيْكُمْ فِيمَا بَيْنَ الصَّلاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَمْ تَمْلَؤُا وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ إِذَا مُلِئَ، فَإِنْ لابُدَّ فَاجْعَلُوا ثُلُثًا لِلطَّعَامِ، وَثُلُثًا لِلشَّرَابِ، وَثُلُثًا لِلنَّفَسِ.

عبدالرحمن بن قرط

حضرت عبدالرحمن بن قرط رضی اللہ عنہ ①

1002-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ مَيْمُونٍ، مُؤَذِّنٌ بِمَسْجِدِ الرَّمْلَةِ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُرْطٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: أُسْرِيَ بِهِ لَيْلَةً مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَكَانَ بَيْنَ الْمَقَامِ وَزَمْزَمَ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَطَارَ حَتَّى بَلَغَ السَّمَوَاتِ الْعُلَى، مَعَ تَسْبِيحٍ كَثِيرٍ: سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ الْعُلَى، ذِي الْمَهَابَةِ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى.

حضرت عبدالرحمن بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھے مسجد حرام سے سیر کروائی گئی تو مسجد حرام جگہ مقام ابراہیم علیہ السلام اور آب زم زم کے درمیان تھی جبریل میری دائیں جانب میکائیل علیہ السلام میرے بائیں جانب تھے آپ نے پرواز کی یہاں ساتوں آسمان پار کر گئے بہت زیادہ تسبیح کے ساتھ وہ تسبیح یہ تھی: سبحان رب السموات العلی ذی المهابة سبحانه و تعالیٰ۔

عبدالرحمن بن یعمر بن عوف بن صخر بن یعمر

حضرت عبدالرحمن بن یعمر بن عوف بن صخر بن یعمر رضی اللہ عنہ ②

1003-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُضَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِعَرَفَةَ وَهُوَ وَاقِفٌ، فَجَاءَهُ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ الْحَجُّ؟، فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: الْحَجُّ يَوْمَ

حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میدانِ عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں ٹھہرے ہوئے تھے۔ نجد کی طرف سے ایک گروہ آیا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ حج کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز دینے والے کو حکم دیا کہ وہ آواز دے کہ حج عرفہ کے دن کا نام ہے جو فجر طلوع ہونے سے پہلے آجائے اس کا حج مکمل ہے ایام منیٰ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5190
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5223

Marfat.com

عَرَفَةَ، مَنْ جَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ تَمَّ حَجُّهُ، أَيَّامُ مِنًى ثَلاثٌ، فَمَنْ تَعَجَّلَ.

تین ہیں جس نے جلدی کی۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمَعْنَاهُ بِهِ. وَقَالَ سَمِعْتُ بُكَيْرَ بْنَ عَطَاءٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ شُعْبَةُ : قَالَ : سَمِعْتُهُ يَسْأَلُ عَنِ الْحَجِّ قَالَ : عَرَفَةُ، أَوْ عَرَفَاتُ، مَنْ أَدْرَكَ جَمْعًا قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَقَدْ أَدْرَكَ، وَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ.

حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے سنا کہ حج کے متعلق سوال ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عرفات میں ٹھہرنے کا نام حج ہے۔ جو مزدلفہ چلا گیا صبح ہونے سے پہلے اس کا حج مکمل ہے۔

1004- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالا : حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْمُزَفَّتِ.

حضرت عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دباء اور مزفت (ان برتنوں میں شراب بنائی جاتی تھی) کے برتنوں سے۔

عبدالرحمن بن هشام

حضرت عبدالرحمن بن ہشام رضی اللہ عنہ ①

1005- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَى ابْنُ حَمَامَةَ السُّلَمِيُّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : إِنِّي أَثْنَيْتُ عَلَى رَبِّي، وَمَدَحْتُكَ، فَقَالَ : أَمْسِكْ عَلَيْكَ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَخَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ : مَا أَثْنَيْتَ عَلَى رَبِّكَ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِي بِهِ فَدَعْهُ، فَدَعَى بِلالا، فَأَمَرَ أَنْ يُعْطِيَهُ شَيْئًا.

حضرت محمد بن اسحاق اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ابن حمامہ سلمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، عرض کی میں نے اپنے رب کی ثناء کی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر رک جاؤ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تو نے اپنے رب کی تعریف کی ہے وہ لا جو میری تعریف کی ہے اس کو چھوڑ دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلوایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اسے کوئی چیز دینے کا۔

① انظر الاصابۃ رجمۃ رقم:6719

Marfat.com

عبدالرحمن بن معقل صاحب الدثنية

حضرت عبدالرحمن بن معقل صاحب الدثنیہ رضی اللہ عنہ ①

1006-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْقِلٍ السُّلَمِيِّ، صَاحِبِ الدَّثِينَةِ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ ؟ قَالَ : لا آكُلُهُ، وَلا أَنْهَى عَنْهُ، قُلْتُ : مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ، فَإِنِّي آكُلُهُ.

حضرت عبدالرحمن بن معقل صاحب الدثنیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہ کھاتا ہوں نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے منع نہیں کرتے تو میں کھاتا رہوں گا۔

عبدالرحمن بن سمرة بن حبيب بن ربيعة بن عبد شمس

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ بن حبیب بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ ②

1007-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، وَنا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةَ، وَهِشَامٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، لا تَسَلِ الإِمَارَةَ، فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا، وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا، وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ.

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عبدالرحمن امارت نہ مانگنا اگر مانگے دی گئی تو تجھے اس کے سپرد کر دیا اگر بغیر مانگے دی گئی تو تیری اس پر مدد کی جائے گی۔ جب تو کسی کام پر قسم اٹھائے تو اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے۔ تو اس کو اختیار کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

1008-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى

حضرت ابی لبید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبدالرحمن بن سمرہ کے ساتھ تھے۔ کابل میں لوگوں کو مال غنیمت حاصل ہوا انہوں

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5211
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5137

Marfat.com

بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي لَبِيدٍ، قَالَ : كُنَّا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ بِكَابُلَ، فَأَصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً، فَانْتَهَبُوا، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَنْهَى عَنِ النُّهْبَى، فَرَدُّوا مَا أَخَذُوا، فَقَسَّمَهُ بَيْنَهُمْ.

نے اس سے چوری اچک لیا۔ حضرت عبدالرحمن خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے۔ فرمایا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے منع فرمایا چوری مال کرنے سے جو لیا ہے واپس کردو۔ اس کے بعد لوگوں میں مال تقسیم کیا۔

عبدالرحمن الأزدی

عبدالرحمن الازدی رضی اللہ عنہ

1009- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى عِصَابَةٍ قَدْ أَقْبَلَتْ، فَقَالُوا : الأَزْدُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوهًا، وَأَعْذَبُهُ أَفْوَاهًا، وَأَصْدَقُهُ لِقَاءً، وَنَظَرَ إِلَى كَبْكَبَةٍ، فَقَالُوا : بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اجْبُرْ كَسِيرَهُمْ، وَآوِ طَرِيدَهُمْ، فَلا تَرَى فِيهِمْ عَائِلا.

حضرت عبدالرحمن کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس گروہ کی طرف دیکھا جو آیا تھا لوگوں نے کہا: ازد ہیں اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا لوگوں میں چہرے کے لحاظ سے خوبصورت منہ کے لحاظ سے زیادہ میٹھے، ملاقات میں سب سے زیادہ سچے آپ نے کبکبہ کی طرف دیکھا۔ پس لوگوں نے کہا: بکر بن وائل پس کہا: اے اللہ! ان کے ٹوٹے دل والے کو جوڑ دے، ان کے دھتکارے ہوئے کو پناہ دے پس تو ان میں عیال دار غریب نہیں دیکھے گا۔

عبدالرحمن بن مسعود الخزاعی

حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ خزاعی ①

1010- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيِّ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَيُّهَا النَّاسُ،

حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اے لوگو! تم پر لازم ہے سننا اور اطاعت کرنا۔ چاہے تم پسند کرو یا ناپسند کرو۔ خبردار سننے والے، اطاعت کرنے والے کے خلاف کوئی حجت نہیں ہے اور سننے والے نافرمانی کرنے والے کے حق میں کوئی دلیل نہیں۔ تم پر اچھا گمان لازم ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5204

Marfat.com

عَلَيْكُمُ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحْبَبْتُمْ وَكَرِهْتُمْ، أَلا إِنَّ السَّمِيعَ الْمُطِيعَ لا حُجَّةَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ السَّامِعَ الْعَاصِيَ لا حُجَّةَ لَهُ، وَعَلَيْكُمْ بِحُسْنِ الظَّنِّ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي كُلَّ عَبْدٍ بِحُسْنِ ظَنِّهِ، وَزِيَادَةً عَلَيْهِ.

کیونکہ اللہ عزوجل ہر بندہ کو اچھے گمان کے مطابق دیتا ہے اور اضافہ بھی کرتا ہے۔

عبد الرحمن بن عدس بن عبد الله بن عباد بن جرام

حضرت عبدالرحمن بن عدس بن عبداللہ بن عباد بن جرام رضی اللہ عنہ ①

1011- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرْثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُدُسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يَخْرُجُ نَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يُقْتَلُونَ بِجَبَلِ كَذَا وَكَذَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت عبدالرحمن بن عدس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ لوگ پیدا ہوں گے وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے وہ پہاڑ میں اس طرح اس طرح قتل ہوں گے۔

عبد الرحمن بن أبي عقيل بن مسعود بن معتب

حضرت عبدالرحمن بن ابی عقیل بن مسعود بن معتب رضی اللہ عنہ ②

1012- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ، بِالْكُوفَةِ، قَالا : حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الأَسَدِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ، قَالَ : انْطَلَقْنَا فِي وَفْدٍ، فَأَنَخْنَا بِبَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَا فِي النَّاسِ مِنْ رَجُلٍ أَبْغَضَ إِلَيْنَا

حضرت عبدالرحمن بن ابی عقیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک وفد کے ساتھ چلے پس ہم نے اپنی سواریاں درِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بٹھا دیں۔ لوگوں میں سے کوئی بھی آدمی (مجھے) ناپسند نہیں تھا اس آدمی سے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جائے ہم داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں۔ جس وقت نکلے لوگوں میں سے سب سے زیادہ محبوب ترین آدمی مجھے وہ تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ ہم میں سے ایک کہنے والے نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6706
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5172

Marfat.com

مِنْ رَجُلٍ يَلِجُ عَلَيْهِ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ بِأَبِي هُوَ وَخَرَجْنَا، وَمَا فِي النَّاسِ مِنْ رَجُلٍ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ رَجُلٍ دَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنَّا : يَا رَسُولَ اللهِ، أَلا سَأَلْتَ رَبَّكَ مُلْكًا كَمُلْكِ سُلَيْمَانَ ؟ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، فَقَالَ : لَعَلَّ لِصَاحِبِكُمْ عِنْدَ اللهِ أَفْضَلَ مِنْ مُلْكِ سُلَيْمَانَ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مَا بَعَثَ نَبِيًّا إِلا أَعْطَاهُ دَعْوَةً، فَمِنْهُمْ مَنْ سَأَلَ بِهَا الدُّنْيَا، فَأُعْطِيهَا، وَمِنْهُمْ مَنْ دَعَا عَلَى قَوْمِهِ فَهَلَكُوا، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لأُمَّتِي، مَنْ مَاتَ لا يُشْرِكُ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ.

آپ ﷺ اپنے رب سے بادشاہی کا سوال نہیں کرتے ہیں جس طرح حضرت سلیمان علیہ السلام نے کی تھی۔ حضور ﷺ مسکرائے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھیں مبارک نظر آنے لگیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یقینی طور پر تمہارے صاحب اللہ کے ہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہی سے بھی زیادہ افضل ہوں۔ بے شک اللہ عزوجل کسی نبی کو معبوث نہیں کیا مگر اس کو دعا کرنے کی اجازت عطاء فرمائی۔ ان انبیا میں سے کسی نے دنیا مانگی اس کو عطا کی گئی۔ ان میں سے کسی نے اپنی قوم کے لیے بددعا کی وہ ہلاک کیے گئے میں نے اپنی دعا اپنی امت کی شفاعت کے لیے مؤخر کر دی ہے۔ جو (میری امت کے) اس حالت میں مرے کہ اس نے شرک نہ کیا ہو تو میں اس کی شفاعت کروں گا۔

1013-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيلٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمُرِهِ، وَيُوسَعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن ابی عقیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس شخص کو پسند ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو اس کے رزق میں وسعت دی جائے۔ اس کو چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

عبد الرحمن بن سنة الأشجعي

حضرت عبدالرحمن بن سنۃ الاشجعی رضی اللہ عنہ

1014-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَّةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : بَدَأَ الإِسْلامُ غَرِيبًا، ثُمَّ يَعُودُ غَرِيبًا كَمَا بَدَأَ، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قِيلَ : مَنِ الْغُرَبَاءُ ؟

حضرت عبدالرحمن بن سنۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسلام کی ابتداء غریبوں سے ہوئی تھی پھر غریب ہی ہو جائے گا۔ غریبوں کے لیے خوشخبری ہو۔ عرض کی گئی غریب کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو اصلاح کرتے ہیں جب لوگ بگڑ جاتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اسلام پھیلے گا

Marfat.com

قَالَ : الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَنْحَازُ الإِسْلامُ كَمَا يَحُوزُ السَّيْلُ.
قال القاضی: فِي كِتَابِي بِخَطِّي: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَنَّةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم طَرَقَهُ وَجَعٌ، فَجَعَلَ يَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

سکڑ جائے گا جس طرح سیلاب سکڑ جاتا۔ حضرت عبدالرحمن بن سنۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بیماری نے سخت تکلیف پہنچائی جس کی وجہ سے وہ بستر پر چلے گئے۔

عبدالرحمن بن حسنة
حضرت عبدالرحمن بن حسنۃ رضی اللہ عنہ

1015-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَنَا، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ : فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَمَعَهُ دَرَقَةٌ، فَاسْتَتَرَ بِهَا، وَبَالَ، قُلْنَا : انْظُرُوا يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَ ذَلِكَ، فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمُوا مَا لَقِيَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ؟ كَانَ أَحَدُهُمْ إِذَا أَصَابَهُ الْبَوْلُ قَرَضَ مَا أَصَابَهُ الْبَوْلُ مِنْهُ، فَنَهَاهُمْ، فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ.
حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَنَةَ قَالَ : بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِحَجَفَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چمڑے کی ڈھال تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ پردہ کیا۔ اور بول فرمایا۔ ہم نے ایک دوسرے سے دیکھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب ایسے کرتے ہیں کہ جس طرح عورت کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سن لیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے نہیں ہو کہ بنی اسرائیل کے آدمی کو جب پیشاب کا قطرہ لگ جاتا تو وہ اس جگہ کو کاٹ دیتا تھا ان کو منع کیا گیا اور ان کو قبر میں عذاب دیا گیا۔
حضرت عبدالرحمن بن صفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بول مبارک فرمایا ایک ڈھال کا پردہ کر کے۔ پھر اس جیسی حدیث بیان کی۔

عبدالرحمن بن خنبش
حضرت عبدالرحمن بن خنبش رضی اللہ عنہ [1]

[1] انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5116

Marfat.com

1016- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَابْنُ مَنِيعٍ، قَالا : حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ خَنْبَشٍ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا : كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ كَادَتْهُ الشَّيَاطِينُ؟ قَالَ : تَحَدَّرَتِ الشَّيَاطِينُ مِنَ الْجَبَلِ وَالأَوْدِيَةِ، يُرِيدُونَ رَسُولَ اللهِ، وَفِيهِمْ شَيْطَانٌ فِي يَدِهِ شُعْلَةٌ مِنْ نَارٍ يُرِيدُ أَنْ يَحْرِقَ بِهَا رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، وَجَاءَهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، قُلْ : أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا، الَّتِي لا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَشَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ، إِلا طَارِقٌ بِخَيْرٍ.

حضرت ابو التیاح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبدالرحمن بن خنبش رضی اللہ عنہ سے پوچھا وہ اس وقت بہت بزرگ تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہا تھا جس وقت شیطان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا؟ فرمایا شیاطین پہاڑوں اور وادیوں سے نیچے اترے اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آنا چاہتے تھے ایک شیطان کے پاس آگ کا شعلہ تھا اس نے اس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانے کا ارادہ کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھیں اعوذ بکلمات اللہ التامات کلھا الی اخر۔

عبدالرحمن بن خبیب الجهنی ①

حضرت عبدالرحمن بن خبیب الجہنی رضی اللہ عنہ

1017- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُغِيرَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : إِذَا عَرَفَ الْغُلامُ يَمِينَهُ مِنْ شِمَالِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلاةِ.

حضرت عبدالرحمن بن خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب بچہ معلوم کرے دائیں سے بائیں کو تو اس کو نماز کا حکم دو۔

عبدالرحمن بن عتبة بن عويم بن ساعدة

حضرت عبدالرحمن بن عتبہ بن عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ ②

①انظر الاصابة ترجمة رقم:5114

②انظر الاصابة ترجمة رقم:6703

Marfat.com

1018-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ، وَلَمْ يَجْعَلْنِي زَرَّاعًا، وَلَا تَاجِرًا، وَلَا سَخَّابًا بِالْأَسْوَاقِ، وَجَعَلَ رِزْقِي فِي رُمْحِي.

حضرت عبدالرحمن بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے مجھے ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ مجھے کھیتی بونے والا، تاجر نہ بازاروں میں شور کرنے والا بنایا، میرا رزق میرے نیزے میں رکھا ہے۔

عبد الرحمن بن شبل الأنصاری ابن عمرو بن یزید بن نجدة

حضرت عبدالرحمن بن شبل الانصاری ابن عمرو بن یزید بن نجدہ رضی اللہ عنہ ①

1019-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : نَهَى عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ فِي الصَّلَاةِ : عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَعَنِ افْتِرَاشِ السَّبُعِ، وَأَنْ يُوَطِّنَ الرَّجُلُ الْمَكَانَ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

حضرت عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں تین کاموں سے منع فرمایا: (۱) کوے کی طرح ٹھونگ مارنے سے (۲) درندوں کی طرح پاؤں پھیلانے سے (۳) آدمی جگہ کو اس طرح پر کرے جس طرح اونٹ پر کرتا ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1020-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي سَلَامٍ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ

حضرت عبدالرحمن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تاجر فاجر ہیں دو مرتبہ بات کرتے ہیں جھوٹ بولتے ہیں قسم اٹھاتے ہیں۔ گنہگار ہوتے ہیں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5143

Marfat.com

: التُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ مَرَّتَيْنِ يَقُولُونَ وَيَكْذِبُونَ، وَيَحْلِفُونَ وَيَأْثَمُونَ.

عبدالرحمن بن خالد بن الوليد بن المغيرة

عبدالرحمن بن خالد بن وليد بن المغيرہ ①

1021-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مِهْرَانَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هَزَّانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ احْتَجَمَ فِي هَامَتِهِ، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَحْتَجِمُهَا.

حضرت عبدالرحمن بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر میں پچھنے لگوائے اور راوی کا بیان کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پچھنے لگوایا کرتے تھے۔

عبدالرحمن بن عايش الحضرمی

حضرت عبدالرحمن بن عایش الحضرمی رضی اللہ عنہ ②

1022-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الدَّقَّاقُ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ اللَّجْلاجِ، يُحَدِّثُ: مَكْحُولٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَايِشٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت عبدالرحمن بن عایش حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے رب کو اچھی صورت میں دیکھا۔

عبدالرحمن بن الزبير

حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ ③

1023-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا

حضرت عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت رفاعہ بن سموئل نے اپنی بیوی تمیمہ بنت وھب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6212
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5152
③ انظر الاصابة ترجمة رقم: 5125

Marfat.com

مَالِكٌ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ سَمَوْءَلٍ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَأَعْرَضَ عَنْهَا وَطَلَّقَهَا، فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَنْكِحَهَا، فَقَالَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَنَهَاهُ عَنْ تَزْوِيجِهَا، وَقَالَ : لا، حَتَّى يَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ.

میں طلاق دی۔ اس کے ساتھ عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے شادی کی۔ اس سے وطی نہیں کی اور طلاق دے دی۔ حضرت رفاعہ نے نکاح کرنا چاہا دوبارہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس کو شادی کرنے سے اور فرمایا تو شادی نہیں کرسکتا ہے۔ یہاں تک یہ اس کا شہد نہ چکھ لے یعنی اس سے وطی کر لے۔

عبید اللہ بن عدی الثقفی

حضرت عبید اللہ بن عدی الثقفی رضی اللہ عنہ

1024-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمُرْشِدِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْحَمْرَاءِ، شَكَّ سَعْدَوَيْهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى نَاقَتِهِ بِالْحَزْوَرَةِ يَقُولُ لِمَكَّةَ : وَاللهِ إِنَّكِ لَخَيْرُ أَرْضِ اللهِ، وَأَحَبُّ أَرْضِ اللهِ إِلَى اللهِ، وَأَحَبُّ بِلادِ اللهِ إِلَى اللهِ، وَلَوْلا أَنِّي أُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ.

حضرت عبید اللہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مقام حزدورہ پر کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے فرمایا اللہ کی قسم تو اللہ کی بہترین زمین ہے۔ اللہ کی زمینوں میں سے اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ اللہ کے شہروں میں سب سے زیادہ اللہ کو محبوب ہے۔ اگر مجھے تجھ سے نکالا نہ جاتا تو میں نہ نکلتا۔

عبید اللہ بن ثعلبۃ العذری

حضرت عبید اللہ بن ثعلبہ العذری رضی اللہ عنہ

1025-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو يُوسُفَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعُذْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ فِي

حضرت عبید اللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہداء کے متعلق فرمایا میں ان تمام پر قیامت کے دن گواہ ہوں گا ان کو ان کے زخموں اور خونوں کے ساتھ لپیٹ دو۔ ان کو غسل نہ دو اور ان کی نماز جنازہ پڑھو اور فرمایا ہر وہ زخم

Marfat.com

الشُّهَدَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ : أَنَا الشَّهِيدُ عَلَى هَؤُلاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، زَمِّلُوهُمْ بِجِرَاحِهِمْ وَدِمَائِهِمْ، وَلا تُغَسِّلُوهُمْ، وَصَلَّى عَلَيْهِمْ صَلاتَهُ عَلَى الْجَنَائِزِ، وَقَالَ : كُلُّ كَلْمٍ فِي اللَّهِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَوْنُهُ لَوْنُ الدَّمِ، رِيحُهُ رِيحُ الْمِسْكِ.

جو اللہ کی راہ میں لگے وہ اس زخم سے نکلنے والا خون قیامت کے دن آئے گا اس حالت میں کہ اس خون کا رنگ تو خون والا لیکن اس سے مشک کی خوشبو مہک رہی ہوگی۔

عبید اللہ بن العباس بن عبد المطلب

حضرت عبید اللہ بن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ①

1026-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ : جَاءَتِ الْغُمَيْصَاءُ أَوِ الرُّمَيْصَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَشْكُو زَوْجَهَا، وَزَعَمَتْ أَنَّهُ لا يَصِلُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ زَوْجُهَا، فَقَالَ : إِنَّهَا كَاذِبَةٌ، وَلَكِنْ تُرِيدُ تَرْجِعُ إِلَى زَوْجِهَا الأَوَّلِ قَالَ : لَيْسَ ذَاكَ لَهَا، حَتَّى تَذُوقَ عُسَيْلَتَكَ.

حضرت عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت غمیصاء یا رمیصاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں اور اپنے شوہر کی شکایت کی اور گمان کیا کہ وہ اس کا حق زوجیت ادا نہیں کرتا ہے اس کا شوہر آیا عرض کی یہ جھوٹ بولتی ہے لیکن پہلے شوہر کے پاس دوبارہ جانا چاہتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہیں ہوسکتا ہے جب تک تو اس سے وطی نہ کر لے۔

عبید اللہ بن محصن الأنصاری

حضرت عبید اللہ بن محصن انصاری رضی اللہ عنہ ②

1027-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، وَحَدَّثَنَا شَاذَانُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَشِيرٍ الْقُرْقُسَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي شُمَيْلَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ، مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، وَعِنْدَهُ

حضرت عبید اللہ بن محصن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس نے صبح اس حالت میں کی کہ اس کے دل میں کوئی خوف نہیں، اس کا جسم تندرست ہے اس کے پاس اس دن کا کھانا ہے گویا اس کو دنیا نے گھیر لیا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5307

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5318

Marfat.com

طَعَامُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا.

عبيد الله بن معمر بن عثمان بن عمرو بن كعب

حضرت عبید اللہ بن معمر بن عثمان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ ①

1028-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَا أَعْطَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلَ بَيْتٍ الرِّفْقَ إِلا نَفَعَهُمْ.

حضرت عبید اللہ بن معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل جس گھر والوں کو نرمی عطا کرتا ہے تو اس سے نفع کی توفیق بھی دیتا ہے۔

عبيد الله بن معية السوائي

حضرت عبید اللہ بن معیہ السوائی رضی اللہ عنہ ②

1029-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَحَدِ بَنِي سُوَاءَةَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَيَّةَ، قَالَ: قَالَ: أُصِيبَ رَجُلانِ يَوْمَ الطَّائِفِ، فَحُمِلا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ، فَبَعَثَ أَنْ يُدْفَنَا حَيْثُ أُصِيبَا أَوْ لُقِيَا.

حضرت عبید اللہ بن معیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طائف کے دن دو آدمیوں کو زخم لگے دونوں کو اٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں دونوں کو زخم لگا ہے وہاں دفن کر دو۔

عبيد الله القرشي

حضرت عبید اللہ لقرشی رضی اللہ عنہ

1030-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قالا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ، قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت عبید اللہ القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خود پوچھا یا کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا، میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں تمام ہمیشہ کے روزے رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5321.
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5322.

Marfat.com

مُسْلِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَوْ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصُومُ الدَّهْرَ كُلَّهُ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّانِيَةَ، فَسَكَتَ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : صُمْ رَمَضَانَ، وَالَّذِي يَلِيهِ، وَكُلَّ يَوْمِ أَرْبِعَاءَ وَخَمِيسٍ، فَإِذَا أَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ.

خاموش رہے، پھر دوسری مرتبہ میں نے پوچھا آپ ﷺ خاموش رہے۔ میں نے پھر تیسری مرتبہ پوچھا آپ ﷺ خاموش رہے اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا رمضان کے روزے رکھ اور اس کے بعد شوال کے روزے رکھ۔ ہر ہفتہ، بدھ اور جمعرات کے روزے رکھ تو تجھے تمام سال روزے رکھنے کا ثواب ملے گا۔

1031-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَوَالِينَا مِنَّا، وَبَنُو أُخْتِنَا مِنَّا، وَحَلِيفُنَا مِنَّا.

حضرت عبید اللہ القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے غلاموں کا تعلق ہم سے ہے ہماری بہنوں کے بیٹوں کا تعلق ہم سے ہے ہمارے حلیف ہم سے ہیں۔

عبید اللہ بن نوفل الہاشمی

حضرت عبید اللہ بن نوفل الہاشمی رضی اللہ عنہ ①

1032-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيُّ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ إِلَى جَنْبِهِ كُلَّمَا الْتَفَتَ رَآهُ بِجَنْبِهِ قَالَ : أَبُو سُفْيَانَ خَيْرُ أَهْلِي.

حضرت عبید اللہ بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن فرمایا اس حالت میں کہ ابوسفیان آپ ﷺ کے پہلو میں تھے۔ جب بھی آپ ﷺ نے دیکھا تو اس کو اپنے پہلو میں دیکھا فرمایا ابوسفیان میرے خاندان میں اچھا آدمی ہے۔

عبید اللہ بن أسلم

حضرت عبید اللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ ②

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5290.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5290.

Marfat.com

1033- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لِجَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ : أَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي.

حضرت عبید اللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا تو سیرت وصورت میں میرے مشابہ ہے۔

1034- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ : قَالَ : كَانَ لَنَا غُلَامَانِ نَصْرَانِيَّانِ مِنْ أَهْلِ عَيْنِ التَّمْرِ، اسْمُ أَحَدِهِمَا يَسَارٌ، وَالآخَرِ خَيْرٌ، وَكَانَا صَقْلَبِيَّيْنِ، وَكَانَا يَقْرَءَانِ كُتُبًا لَهُمَا بِلِسَانِهِمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَمُرُّ بِهِمَا، وَيَسْمَعُ قِرَاءَتَهُمَا، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ : يَتَعَلَّمُ مِنْهُمَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : {لِسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ}.

حضرت عبید اللہ بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس دو نصرانی غلام تھے عین تمر سے ان میں ایک کا نام یسار اور دوسرے کا نام خیر تھا دونوں مصنفین تھے دونوں کتابیں پڑھا کرتے تھے جو ان کی زبان میں تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں کے پاس سے گزرے ان دونوں کی قرات سنی مشرکین کہتے تھے یہ ان دونوں سے سیکھتا ہے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وھذا لسان عربی مبین (وہ آدمی جس کی طرف) تم نسبت کرتے ہو، وہ تو عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح عربی زبان میں ہے۔

عبید مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبید مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ①

1035- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ سُئِلَ : أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَأْمُرُ بِالصَّلاةِ بَعْدَ الْمَكْتُوبَةِ ؟ قَالَ : بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

حضرت عبید رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد نماز کا حکم دیتے تھے؟ فرمایا مغرب اور عشاء کے درمیان۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5373.

Marfat.com

عبید بن خالد السلمی

حضرت عبید ابن خالد سلمی رضی اللہ عنہ ①

1036-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ خَالِدٍ السُّلَمِيَّ، يَقُولُ : آخَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَيْنَ رَجُلَيْنِ، قُتِلَ أَحَدُهُمَا، وَمَاتَ الآخَرُ بَعْدَهُ، فَفَضَّلُوهُ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا قُلْتُمْ ؟ قَالُوا : دَعَوْنَا، فَقُلْنَا : اللَّهُمَّ أَلْحِقْهُ بِصَاحِبِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : فَأَيْنَ صَلاتُهُ بَعْدَ صَلاتِهِ، وَصِيَامُهُ بَعْدَ صِيَامِهِ، وَعَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ ؟ ثُمَّ قَالَ : بَيْنَهُمَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ.

حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید ابن خالد سلمی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوآدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا جن میں سے ایک شہید ہو گئے اور دوسرے اُن کے بعد اپنی فطری موت فوت ہوئے۔ پس صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے انہیں (شہید) کو ان پر (غیر شہید) پر فضیلت دی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نے کیا کہا؟ انہوں نے عرض کی۔ ہم نے دعا کی ہے اور ہم نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی ہے اے اللہ! جس طرح وہ دونوں دنیا میں ساتھی تھی تو انہیں (آخرت میں بھی) ایک دوسرے کا ساتھی بنا دے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (تم بتاؤ) اس کے (شہادت پانے کے) بعد جو اُس نے نمازیں پڑھیں جو روزے رکھے اور اس کے اعمال (کا رجسٹرڈ مقفل ہو جانے) کے بعد اس نے جو دیگر اعمال کیے وہ کہاں گئے؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کے درجات میں اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان ہے۔

1037-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، أَوْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ السُّلَمِيِّ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ مَرَّةً : عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم هَذَا لَفْظُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَوَقَفَهُ مُعَاذٌ، قَالَ : مَوْتُ الْفُجَاءَةِ أَخْذَةُ أَسَفٍ.

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچانک موت افسوس والی موت ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5336.

Marfat.com

عبید بن خالد المحاربی

حضرت عبید بن خالد المحاربی رضی اللہ عنہ ①

1038-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا الْحَرْثُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ : خَرَجْتُ فِي بُرْدَةٍ مُلْحَاءَ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي، غَمَزَنِي بِأُصْبُعِهِ، فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنَّكَ لَوْ رَفَعْتَهَا كَانَ أَتْقَى وَأَبْقَى، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهَا بُرْدَةٌ مُلْحَاءُ قَالَ : أَمَا لَكَ بِي أُسْوَةٌ ؟ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا إِزَارُهُ أَسْفَلُ مِنْ عَضَلَةِ سَاقِهِ.

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفید و سیاہ رنگ والی چادر میں نکلا۔ میرے پیچھے ایک آدمی تھا اس نے مجھے اپنی انگلی سے اشارہ دیا میں متوجہ ہوا تو دیکھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اس کو اوپر اٹھائے تو زیادہ پرہیز گاری ہو اور چادر زیادہ باقی رہے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ملحاء کی چادر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے لیے میری زندگی بطور نمونہ نہیں ہے؟ میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تہبند پنڈلی سے نیچے تھا۔

عبید بن رفاعة بن رافع الزرقی

حضرت عبید بن رفاعہ بن رافع الرزقی رضی اللہ عنہ

1039-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، قَالَ : قَالَتْ أَسْمَاءُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بَنِي جَعْفَرٍ يُصِيبُهُمُ الْعَيْنُ، فَأَسْتَرْقِي لَهُمْ ؟ فَقَالَ : اسْتَرْقِي لَهُمْ، فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ.

حضرت عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جعفر کے بیٹوں کو نظر لگ گئی ہے۔ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو دم کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان کو دم کروں گا اگر کوئی شے تقدیر پر سبقت لے جاتی تو نظر سبقت لے جاتی۔

1040-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : قَالَ : مَوْلانَا مِنَّا، وَابْنُ أُخْتِنَا مِنَّا، وَحَلِيفُنَا مِنَّا.

عبید بن رفاعہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے غلام ہم سے ہیں، ہمارے سسرال ہم سے ہیں اور ہمارے حلیفوں کا تعلق بھی ہم سے ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5337.

Marfat.com

عبید بن صخر بن لوذان

حضرت عبید بن مخر بن لوزان رضی اللہ عنہ ①

1041- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ صَخْرِ بْنِ لَوْذَانَ، وَكَانَ مِمَّنْ بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَعَ عَامِلِ الْيَمَنِ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ مُعَلِّمًا إِلَى الْيَمَنِ: إِنِّي قَدْ عَرَفْتُ بَلَاكَ فِي الدِّينِ، وَالَّذِي نَابَكَ وَذَهَبَ مِنْ مَالِكَ، وَرَكِبَكَ الدَّيْنُ، فَإِنِّي قَدْ طَيَّبْتُ لَكَ الْهَدِيَّةَ، فَإِنْ أُهْدِيَ لَكَ شَيْءٌ فَاقْبَلْ، فَرَجَعَ حِينَ رَجَعَ بِثَلَاثِينَ رَأْسًا أُهْدِيَ لَهُ.

حضرت عبید بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ان میں شامل تھے جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عامل یمن کے ساتھ بھیجا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو فرمایا جس وقت ان کو یمن کی طرف معلم بنا کر بھیجا۔ میں اس بات کو اچھی طرح پہچان چکا ہوں کہ تیری دینی آزمائش لکھی ہوئی ہے اور جو دیگر مصیبت تجھے آنے والی ہے۔ جو تیرا مال ضائع ہوگا۔ دین تیرے اوپر سوار ہو جائے گا کیونکہ میں نے تحفہ تیرے لیے حلال کر دیا ہے پس اگر تجھے کوئی چیز بطور تحفہ دیا جائے تو اسے قبول کر لینا۔ راوی کہتا ہے: جب وہ لوٹے تو تیس سروں کے ساتھ لوٹے وہ سب کے سب انہیں ہدیہ کیے گئے تھے۔

عبید الذھلی

حضرت عبید ذھلی رضی اللہ عنہ ②

1042- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ فُلَانِ بْنِ عُبَيْدٍ الذُّهْلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: لَوْلَا عِبَادٌ لِلّٰهِ رُكَّعٌ، وَصِبْيَةٌ رُضَّعٌ، وَبَهَائِمُ رُتَّعٌ، لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا، ثُمَّ رُضَّ رضا.

حضرت عبید ذھلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ کے لیے رکوع کرنے والے بندے دودھ پینے والے بچے، چرنے والے جانور نہ ہوتے تو تم پر ضرور اس کا عذاب نازل ہوتا پھر آپس میں ملا دیتا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5347.
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4744.

Marfat.com

عبید بن دحی الجهضمی

حضرت عبید بن دحی جہضمی رضی اللہ عنہ ①

1043- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، أَخُو حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ بْنِ دُحَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَتَبَوَّأُ لِبَوْلِهِ كَمَا يَتَبَوَّأُ لِمَنْزِلِهِ.

حضرت عبید بن دحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیشاب کے لیے جگہ ایسے ہی بناتے جس طرح آدمی اترنے یا پڑاؤ ڈالنے کے لیے جگہ بناتا ہے۔

عبید بن عمرو الکلابی

حضرت عبید بن عمرو کلابی رضی اللہ عنہ ②

1044- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو الْفَتْحِ الْمُؤَدِّبُ، وَابْنُ عَبْدُوسِ بْنُ كَامِلٍ، قَالا: حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، قَالَ حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي رَبِيعَةُ بِنْتُ عِيَاضٍ الْكِلابِيَّةُ، عَنْ جَدِّهَا عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو الْكِلابِيِّ، قَالَ: أَبُو الْفَتْحِ عُبَيْدَةُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ.

حضرت ابو الفتح عبید بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوبصورت وضو کیا۔

عبید بن مراوح المزنی

حضرت عبید بن مراوح المزنی رضی اللہ عنہ ③

1045- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَوَّامُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ الْمُخْتَارِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَهْمٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُرَاوِحٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ

حضرت ابی عبید بن مرادح المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں تھے اور لوگ لوٹ مار سے ڈر رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک منادی نے آواز دی اللہ اکبر میں نے عرض کی آپ نے بہت بڑی تکبیر فرمائی فرمایا میں گواہی دیتا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5339.
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5355.
③ انظر الاصابة ترجمة رقم: 5363.

Marfat.com

حَدَّثَنِي أَبِي عُبَيْدُ بْنُ مُرَاوِحٍ الْمُزَنِيُّ، قَالَ : نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْبَقِيعِ وَالنَّاسُ يَخَافُونَ الْغَارَةَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُ أَكْبَرُ، فَقُلْتُ : لَقَدْ كَبَّرْتَ كَبِيرًا قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، فَارْتَعَدْتُ، وَقُلْتُ : لِهَؤُلاءِ نَبَأٌ وَاعْتَمَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلْتُهُ عَنِ الإِسْلامِ، فَأَسْلَمْتُ، وَعَلَّمَنِي الْوُضُوءَ، وَصَلَّى، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، وَشَرَعَ لِي الإِسْلامَ، وَحَمَى الْبَقِيعَ، وَاسْتَعْمِلْنِي عَلَيْهِ.

ہوں اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ میں کانپنے لگا اور میں نے عرض کی ان کے متعلق ہم کو خبر ہے میں نے حضور ﷺ کا سہارا لیا اس کے بعد میں نے اسلام کے متعلق پوچھا میں اسلام لایا آپ نے مجھے وضو کے متعلق بتایا اور آپ نے نماز پڑھی میں نے نماز پڑھی آپ ﷺ کے ساتھ میرے لیے اسلام کے احکامات ظاہر ہوئے بقیع آپ نے حفاظت فرمائی مجھے آپ ﷺ نے اس کی صفائی کرنے پر مقرر کیا۔

عُبَيْدُ بْنُ قَيْسٍ أَبُو الْوَرْدِ

حضرت عبید بن قیس ابووَرد رضی اللہ عنہ

1046-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْوَرْدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا رَجُلٌ أَحْمَرُ، فَقَالَ : أَنْتَ أَبُو الْوَرْدِ.

حضرت ابو الورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا اس حالت میں کہ میں سرخ آدمی تھا آپ ﷺ نے فرمایا تو ابو الورد ہے۔

1047-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْوَرْدِ صَاحِبَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِيَّاكُمْ، وَذَكَرَ كَلِمَةً، وَقَالَ : إِنْ لَقِيتَ فَرَّتْ، وَإِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ.

حضرت لہیعہ کو ابن عقبہ فرماتے ہیں میں نے حضور ﷺ کے صحابی حضرت ابو الورد رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا بچو! ایک بات فرمائی اور فرمایا اگر تو دشمن سے مقابلہ کرے گا تو کامیاب ہوگا اگر تجھے مال غنیمت ملے گی تو مہنگی ہوگی۔

Marfat.com

أبو الجهم عبد ربه بن الحارث بن الصمة بن عمرو

حضرت ابوالجہم عبدربہ بن حارث بن صمہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

1048-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْضِي حَاجَتَهُ نَحْوَ بِئْرِ جَمَلٍ، ثُمَّ أَقْبَلَ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلامُ.

حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ قضاء حاجت تھا جمل کے کنواں کی طرف پھر آپ متوجہ ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ایک آدمی ملا اس نے آپ کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ دیوار پر رکھا اپنے چہرے اور ہاتھوں پر (مٹی) کا مسح کیا پھر فرمایا وعلیك السلام۔

عبدة بن حزن

حضرت عبیدہ بن حزن رضی اللہ عنہ ①

1049-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ حَزْنٍ، قَالَ ابْنُ مَنِيعٍ وَقَدْ سَمَّاهُ شَرِيكٌ، فَقَالَ: عَبْدَةُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : بُعِثَ مُوسَى وَدَاوُدُ وَأَنَا رُعَاةَ غَنَمٍ.

حضرت عبیدہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موسیٰ، داؤد اور مجھے مبعوث کیا گیا اس حالت میں کہ ہم بکریاں چراتے تھے۔

عبدربه المزني

حضرت عبدربہ المزنی رضی اللہ عنہ

1050-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَهُ، أَنَّ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ

حضرت عبدربہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے گا اور اس کا خون اس کے سر پہ نہیں ملا جائے گا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5676.

Marfat.com

حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يُعَقُّ عَنِ الْغُلامِ، وَلا يُمَسُّ رَأْسُهُ بِدَمٍ.

1051-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الدِّهْقَانُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى حَدَّثَهُ، أَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ الْمُزَنِيِّ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مِنَ الإِبِلِ قَرْعٌ، وَمِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ.

حضرت عبد ربہ المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ سے قرع ہے اور بکری سے فرع ہے یعنی سال پورے ہونے پر ایک جانور کی قربانی ہے۔

عبد العزيز بن اليمان أخو حذيفة

حضرت عبدالعزیز بن یمان رضی اللہ عنہ حذیفہ کے بھائی

1052- عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي قُدَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْيَمَانِ، قَالَ: قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ فَزِعَ إِلَى الصَّلاةِ.

حَدَّثَنَاهُ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ، فَقَالَ: عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ حُذَيْفَةَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَمْدُونَ الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَخِي حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت عبدالعزیز بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی کام میں پریشانی ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہو جاتے یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

Marfat.com

عباد الأنصاری

حضرت عباد الانصاری رضی اللہ عنہ

1053-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَاسِينَ الْوَرَّاقُ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ صَخْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ إِمَامَ قَوْمِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِهِمْ، وَسَمِعَ الْمُنَادِيَ يُنَادِي: أَلا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَدْ حُوِّلَ إِلَى الْكَعْبَةِ، فَاسْتَدَارُوا، فَرَجَعُوا إِلَى الْكَعْبَةِ.

حضرت ابراہیم بن عباد الانصاری رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک قوم کی امامت کرواتے تھے وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ (اچانک) ایک آواز سنی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مبارک کعبہ کی طرف پھیر لیا ہے تم بھی اس حالت میں کعبہ کی سمت منہ کرلو وہ اس وقت کعبہ کی طرف پھر گئے۔

عباد بن الأحمر

حضرت عباد بن الاحمر رضی اللہ عنہ

1054-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مَعْقِلٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ الأَحْمَرِ، أَوِ ابْنِ الأَحْمَرِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَرَأَ : قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ حَتَّى يَخْتِمَهَا.

حضرت عباد بن احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اپنے بستر پہ آتے تو قل یا ایھا الکفرون پڑھتے یہاں تک کہ اس کو مکمل کرتے۔

عباد بن شرحبیل

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ ①

1055-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بھوک لگی میں انصار کے باغ میں سے ایک باغ میں داخل ہوا میں نے وہاں سے پھل بھی کھائے اور اپنے کپڑے میں بھی رکھ لیے۔ باغ کا

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4469.

Marfat.com

شُرَحْبِيلَ، قَالَ : أَصَابَتْنِي سَنَةٌ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ الْمَدِينَةِ، فَأَكَلْتُ وَحَمَلْتُ فِي ثَوْبِي، فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ، فَضَرَبَنِي، وَأَخَذَ ثَوْبِي، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ : مَا عَلَّمْتَ إِذْ كَانَ جَاهِلا، وَلا أَطْعَمْتَ إِذْ كَانَ جَائِعًا ؟ قَالَ : سَاغِبًا، وَأَمَرَهُ، فَرَدَّ عَلَيَّ ثَوْبِيَ وَأَعْطَانِي وَسْقًا، أَوْ نِصْفَ وَسْقٍ مِنْ طَعَامٍ.

مالک آیا اس نے مجھے مارا اور میرے کپڑے میں بھی جو تھا لے لیا میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے اس مالک کو فرمایا: کیا تو سکھاتا جبوہ جاہل تھا کیا تو نہ کھلاتا جب وہ بھوکا ہوتا؟ اس نے عرض کی آپ ﷺ نے فرمایا یہ بھوکا تھا آپ ﷺ نے حکم دیا اس نے میرا کپڑا بھی واپس کر دیا اور مجھے ایک وسق یا نصف وسق گندم دے دیا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شَرَاحِيلَ، قَالَ : خَرَجْتُ أَنَا وَعَمِّي إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

دوسری یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

عباد بن ثعلبة العبدی

حضرت عباد بن ثعلبہ العبدی رضی اللہ عنہ

1056-حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ، إِلا غُفِرَ لَهُ مَا سَلَفَ.

حضرت عبادہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اچھا وضو کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

عبادة بن الصامت بن قيس بن أصرم بن فهر بن ثعلبة

حضرت عبادہ بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ①

1057-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق کہ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لیے

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4500.

Marfat.com

الصَّامِتِ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الآخِرَةِ، قَالَ : لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ، فَقَالَ : هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ.

خوشخبری ہے دنیا اور آخرت کی زندگی میں آپ ﷺ نے فرمایا جو سوال تو نے مجھ سے کیا یہ سوال مجھ سے کسی نے بھی نہیں کیا۔ فرمایا اس سے مراد اچھی خوابیں ہے جو آدمی دیکھتا ہے یا اسے دکھائی جاتی ہے۔

1058-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ : سَأَلْتُ الْوَلِيدَ بْنَ عُبَادَةَ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَلَمُ، فَقَالَ : اكْتُبِ الْقَدَرَ، فَجَرَى فِي تِلْكَ السَّاعَةِ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا اس کو فرمایا تقدیر لکھو وہ اس وقت چل پڑا اس نے لکھ دیا جو ہو گیا تھا جو ہونے والا ہے۔

عبادۃ بن قرط

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ ①

1059-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْصٍ، قَالَ : جَاءَ يَغْزُو حَتَّى بَلَغَ قَرِيبًا مِنَ الأَهْوَازِ، فَسَمِعَ أَذَانًا، فَلَمَّا جَاءَ إِلَيْهِمْ فَرَأَوْهُ، قَالُوا : مَا جَاءَ بِكَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ ؟ قَالَ : مَا أَنْتُمْ بِإِخْوَتِي ؟ قَالُوا : أَنْتَ أَخُو الشَّيْطَانِ، قَالُوا : لَنَقْتُلَنَّكَ، قَالَ : أَمَا تَرْضَوْنَ مِنِّي مَا رَضِيَ بِهِ مِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالُوا : وَمَا رَضِيَ مِنْكَ ؟ قَالَ : أَتَيْتُهُ وَأَنَا كَافِرٌ، فَشَهِدْتُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فَخَلَّى سَبِيلِي، فَقَتَلُوهُ.

حضرت عبادہ بن قرص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ آئے جہاد کے لیے یہاں تک کہ اھواز کے قریب پہنچے انہوں نے اذان سنی جب ان کے پاس آئے انہوں نے اس کو دیکھا انہوں نے کہا اے اللہ کے دشمن کیسے آئے ہو؟ کہا تم میرے بھائی نہیں ہو؟ انہوں نے کہا: تو شیطان کا بھائی ہے انہوں نے کہا ہم تجھے ضرور قتل کریں گے۔ اس نے کہا کیا آپ مجھ سے راضی نہیں ہیں جس کے ساتھ مجھ سے رسول اللہ ﷺ راضی ہیں۔ انہوں نے کہا تجھ سے آپ ﷺ کس چیز پر راضی ہیں؟ اس نے کہا: میں آپ ﷺ کے پاس آیا اس حال میں کہ میں کافر تھا میں نے گواہی دی اللہ کی توحید اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی۔ اس کے بعد میرا راستہ چھوڑ دیا اس کے بعد اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4504.

Marfat.com

1060-حدثنا الحسن بن المثنى، حَدَّثَنَا عفان، حَدَّثَنَا سليمان بن المغيرة عن حميد ابن هلال قال حدثني أبو قتادة يعني العدوي عن عبادة بن قرص أو قرط قال إنكم لتعملون أعمالا هي أدق من الشعر كنا نعدها على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم من الموبقات.

حضرت عبادہ بن قرص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم جس کام کو بال سے زیادہ حقیر جانتے ہو ہم اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہلاکت خیز کاموں میں شمار کرتے تھے۔

عبادة الزرقی

حضرت عبادہ الزرقی رضی اللہ عنہ ①

1061-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُبَادَةَ الزُّرَقِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ، قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حَرَّمَ مَا بَيْنَ لابَتَيْهَا، كَمَا حَرَّمَ مَكَّةَ.

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف کی حدود کو حرم قرار دیا جس طرح مکہ کی حدود کو حرم قرار دیا ہے۔

عبادة بن الأشيم بن أمية العنزی

حضرت عبادہ بن الاشیم بن امیہ عنزی رضی اللہ عنہ ②

1062-قال القاضي فِي كِتَابِي بِخَطِّي : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الضُّبَعِيِّ، قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرِ بْنِ سَاهِرٍ الْعَنَزِيُّ بْنِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ أَبِي الْحَنِينِ بْنِ أَبِي الْمُضَافِ الْعَنَزِيّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْمُضَافِ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الأَشْيَمِ، قَالَ : وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله

حضرت عبادہ بن الاشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ اور میں مسلمان ہو گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے خط لکھا کہ میں تم کو تیری قوم کا امیر بناتا ہوں تم ان کا محاسبہ کرو اس چیز پر جس پر تیرا عمل جاری ہے جب تک وہ نماز قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں۔ جس نے میرا خط سنا اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس نے اس کی اطاعت نہ کی اس کے لیے اللہ کی طرف سے کوئی مددگار نہیں ہے۔ والسلام۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4507.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4494.

Marfat.com

عليه وسلم وَأَسْلَمْتُ، وَكَتَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كِتَابًا : إِنِّي أَمَّرْتُكَ عَلَى قَوْمِكَ، فَحَاسِبْهُمْ بِمَا جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُكَ مَا أَقَامُوا الصَّلاةَ، وَأَعْطَوُا الزَّكَاةَ، فَمَنْ سَمِعَ بِكِتَابِي هَذَا مِمَّنْ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُكَ فَلَمْ يُطِعْ، فَلَيْسَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مُعِينٌ، وَالسَّلامُ.

عبد المطلب بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ①

1063-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ : دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنَّا نَخْرُجُ فَنَرَى قُرَيْشًا تَتَحَدَّثُ، فَإِذَا رَأَوْنَا أَمْسَكُوا، فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الإِيمَانُ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اس کے بعد عرض کی ہم نکلتے ہیں قریش کو دیکھتے ہیں وہ گفتگو کر رہے ہوتے ہیں۔ جب ہم کو دیکھتے ہیں تو خاموش ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم غصہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ وہ تم اسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے محبت نہ کرلے۔

أبو هريرة

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ②

1064-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5258.
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 10674.

Marfat.com

1065-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْوِصَالِ، قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ تُوَاصِلُ ؟ قَالَ : إِنَّ رَبِّيَ عَزَّ وَجَلَّ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو لگاتار روزے رکھتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا رب مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔

1066-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لأَهْلِهِ، وَأَنَا خَيْرُكُمْ لأَهْلِي.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل ایمان والا وہ مومن ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو میں اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہوں۔

1067-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا، وَلا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا، أَلا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ ؟ أَفْشُوا السَّلامَ بَيْنَكُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک تم ایمان نہ لاؤ۔ تم ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک تم محبت نہ کرو کیا میں تمھاری رہنمائی ایسی چیز پر نہ کروں جب تم وہ کرو تو تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو تم آپس میں سلام عام کرو۔

عمرو بن عبسة بن عامر بن خالد بن عاضرة بن عتاب

حضرت عمرو بن عبسہ بن عامر بن خالد بن عاضرہ بن عتاب رضی اللہ عنہ ①

1068-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : صَلاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَجَوْفُ اللَّيْلِ الآخِرِ أَوْجَبُهُ دَعْوَةً.

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں رات کے آخری حصہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5907.

Marfat.com

1069-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ أَبُو أُمَامَةَ، لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ : بِأَيِّ شَيْءٍ تَزْعُمُ أَنَّكَ رُبُعُ الإِسْلامِ ؟ قَالَ : قَدِمْتُ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مستخف من قومه، وذكر إسلام عمر وقلت من معك على هذا ؟ قال : حُرٌّ وَعَبْدٌ، أَبُو بَكْرٍ، وَبِلالٌ.

حضرت ابو امامہ نے عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کس شے کی وجہ سے تم گمان کرتے ہو کہ اسلام کا چوتھائی ہو؟ فرمایا میں مکہ شریف میں آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قوم سے ڈرتے تھے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کے اسلام لانے کا ذکر کیا میں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون ہے اس معاملہ میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آزاد اور ایک غلام۔ آزاد سے مراد ابوبکر رضی اللہ عنہ اور غلام سے مراد حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

1070-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي الْفَيْضِ، قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ : كَانَ بَيْنَ الرُّومِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ عَهْدٌ، فَكَانَ فِي أَرْضِهِمْ، فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ، فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ وَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلا يَشُدَّ عُقْدَةً وَلا يُحِلَّهَا حَتَّى يَمْضِيَ أَمَرُهَا، وَيَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ.

حضرت ابوفیض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سلیم بن عامر سے سنا کہ روم اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان معاہدہ تھا۔ وہ ان کے ملک میں تھے کہ ایک آدمی گھوڑے پر سوار ہو کر آیا اس نے کہا اللہ اکبر اللہ اکبر دیکھا تو وہ حضرت عمرو بن عبسہ تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے اور قوم کے درمیان معاہدہ ہو وہ اس معاہدہ پر سختی بھی نہ کریں نہ اس کو توڑیں یہاں تک کہ مدت ختم ہو جائے۔ اور برابری پر ان کا عہد ان پر نہ پھینک دے۔

1071-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّوَّارِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

عمرو بن مرة الجهني بن مالك بن الحارث

حضرت عمرو بن مرہ الجہنی بن مالک بن حارث رضی اللہ عنہ

1072- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم قضاعہ بن مالک بن حمیر کی اولاد سے ہو۔

Marfat.com

الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، وَمَالِكِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي عُشَّابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَنْتُمْ مِنْ قُضَاعَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ.

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہاں مَعَد سے کوئی ہے تو وہ کھڑا ہو جائے میں کھڑا ہوا آپ ﷺ نے فرمایا تم قضاعہ کا گروہ حمیر سے ہو۔

1073-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ هَاهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَقُمْتُ، فَقَالَ : أَنْتُمْ مَعَاشِرَ قُضَاعَةَ مِنْ حِمْيَرٍ.

1074-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْخَصِيبِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمْرٍو الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ قُضَاعَةَ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَصَلَّيْتُ الْخَمْسَ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ، وَآتَيْتُ الزَّكَاةَ، فَمَاذَا لِي ؟ قَالَ : مَنْ مَاتَ عَلَى هَذَا كَانَ مِنَ الصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ إِنْ لَمْ يُعَقَّ وَالِدَهُ.

حضرت عمرو الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس قضاعہ قبیلہ سے ایک آدمی آیا ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ کی توحید اور آپ ﷺ کی رسالت کی گواہی دیتا ہوں میں پانچ نمازیں پڑھتا ہوں، رمضان کے روزے رکھتا ہوں، میں زکوٰۃ دیتا ہوں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جو اس حالت میں مرے وہ صدیقین وشہدآء میں سے ہوگا اگر وہ اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرے۔

1075-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَا مِنْ وَالٍ يُغْلِقُ بَابَهُ عَنْ ذِي الْخَلَّةِ، وَالْحَاجَةِ، وَالْمَسْكَنَةِ إِلا أَغْلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاءَ عَنْ خَلَّتِهِ، وَحَاجَتِهِ، وَمَسْكَنَتِهِ.

حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو حکمران ہو وہ اپنا دروازہ ضرورت مندوں، محتاجوں پر بند کر دیتا ہے تو اللہ عزوجل بھی اس کی ضرورت اور محتاجی کا دروازہ اس پر بند کر دے گا۔

Marfat.com

عمرو بن عوف المزنی ابن زید بن ملجة بن عمرو

حضرت عمرو بن عوف المزنی بن زید بن ملجہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

1076-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ، لا يَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْعَبْدُ شَيْئًا أَلا أَعْطَاهُ، قُلْتُ: أَيُّ سَاعَةٍ هِيَ؟ قَالَ: حِينَ تُقَامُ الصَّلاةُ إِلَى انْصِرَافِ النَّاسِ مِنْهَا.

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جمعہ میں ایک وقت ایسا ہوتا ہے اس وقت کوئی بندہ اللہ سے مانگے کوئی شے بھی تو اللہ عزوجل عطاء کرتا ہے۔ میں نے عرض کی وہ کون سی گھڑی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کھڑی ہونے سے لے کر فارغ ہونے تک۔

1077-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ، سَبْعًا فِي الأُولَى، وَخَمْسًا فِي الآخِرَةِ.

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عیدین میں بارہ تکبیریں کہتے تھے۔ سات اول میں اور پانچ دوسری رکعت میں۔

1078-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ الدِّينَ غَرِيبًا بَدَأَ، وَيَرْجِعُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، الَّذِينَ يَصْلُحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، يَتَمَسَّكُونَ بَعْدِي بِسُنَّتِي.

حضرت کثیر ابن عبداللہ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے ان کے دادا سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک غربت کے عالم میں دین کی ابتداء ہوئی (درمیان میں مسلمان امیر ہو جائیں گے) اور پھر عالمِ غربت میں لوٹ جائے گا پس ان غریبوں کو مبارک ہو جو اصلاح کے راستے پر گامزن رہتے ہیں جب دیگر لوگ فساد کا شکار ہو جاتے ہیں اور میرے بعد میری سنت (مسلکِ حق اہل سنت) کو مضبوطی سے تھامے رہتے ہیں۔

1079-- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا كَثِيرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ الدِّينَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا.

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنی سمٹ جائے گا مدینہ کی طرف جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف سمٹ جاتا ہے۔

Marfat.com

1080-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ.

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی نسب بدلے اس پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنا آقا بدلے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

1081-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ أَبِي ثُمَيْلَةَ، عَنْ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةٌ.

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اشعار حکمت والے بھی ہوتے ہیں۔

عمرو بن ثعلبة الجهني

حضرت عمرو بن ثعلبہ الجہنی رضی اللہ عنہ ①

1082-حَدَّثَنَا أَبُو سَيَّارٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمُّويَةَ التُّسْتَرِيُّ بِتُسْتَرَ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَضَّاحُ بْنُ سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ: بَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالسَّيَّالَةِ، فَأَسْلَمْتُ، فَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، وَمَسَحَ رَأْسِي قَالَ: فَأَتَتْ عَلَيْهِ مِائَةُ سَنَةٍ مَا شَابَ مَوْضِعُ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ.

حضرت عمرو بن ثعلبہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا۔ سیالہ میں میں اسلام لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے بہتر دعا فرمائی اور میرے سر پر ہاتھ پھیرا فرماتے ہیں میں سو سال کا ہو گیا ہوں جس جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تھا وہاں بال سفید نہیں ہوئے ہیں۔

عمرو بن حزم بن زيد بن لوذان بن عمرو

حضرت عمرو بن حزم بن زید بن لوذان بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

1083- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ فَيْرُوزَ التُّوزِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آئے اونٹوں کی زکوۃ کے متعلق بتایا کہ جب ایک سو بیس ہو جائیں تو

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5891.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5814.

Marfat.com

أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي الإِبِلِ: إِذَا جَاوَزَتْ عِشْرِينَ وَمِائَةً، فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ، وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حُقَّةٌ.

ہر چالیس میں سے بنت لبون ہے اور ہر پچاس میں حقہ ہے۔

1084- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ أَبُو عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ عَادَ مَرِيضًا لا يَزَالُ فِي الرَّحْمَةِ.

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ مسلسل اللہ کی رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔

1085- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم قَائِمًا عَلَى قَبْرٍ، فَقَالَ: انْزِلْ، لا تُؤْذِ صَاحِبَ الْقَبْرِ

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک قبر پر کھڑے ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر سے اتر صاحب قبر کو تکلیف نہ دے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

یہ حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

عمرو بن شاس بن أبي بلى

حضرت عمرو بن شاس بن ابی بلی رضی اللہ عنہ ①

1086- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ شَاهِينَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، جَمِيعًا، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عمرو بن شاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علی رضی اللہ عنہ کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6492.

Marfat.com

بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَاسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : مَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي.

عمرو بن الحمق الخزاعی ابن کاهل بن حبیب بن عمرو

حضرت عمرو بن حمق الخزاعی ابن کاهل بن حبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1087-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمِيرَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْمَعَافِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْحَمِقِ، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : تَكُونُ فِتْنَةٌ أَسْلَمُ النَّاسِ فِيهَا أَوْ قَالَ : خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا الْجُنْدُ الْغَرْبِيُّ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ : فَلِذَلِكَ قَدِمْتُ مِصْرَ.

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنہ ہوں گے۔ لوگوں میں سے محفوظ ترین یا بہتر اس وقت وہ ہو گا جو ان مغربی لشکر غربی ہو گا۔ حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس لیے میں مصر آ گیا ہوں۔

1088-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُؤْنِسٍ، عَنْ بَصِيرِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ الْعُتْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : مَنْ أَمَّنَ رَجُلًا عَلَى دَمِهِ فَقَتَلَهُ، فَإِنِّي مِنَ الْقَاتِلِ بَرِيءٌ، وَإِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا.

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی آدمی کو اس کے خون کا امن دیا ہو۔ اس کے بعد اس کو قتل کیا تو میں قاتل سے بری الذمہ ہوں اگرچہ مقتول کافر ہی کیوں نہ ہو۔

عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبد الله

حضرت عمرو بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ②

1089-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5822.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5812.

Marfat.com

نُعَيْمٍ، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، قَالا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ.

کو نعلین میں دیکھا۔ جن پر ڈبل چمڑا لگا ہوا تھا۔

1090- حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم دَارَنَا، وَمَرَّ بِي وَبِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ وَنَحْنُ نَلْعَبُ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ.

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی ہمارے گھر ہمارے لیے ایک خط کھینچا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ہم کھیل رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس کی تجارت میں برکت دے۔

1091- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِـ {وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ}.

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۃ واللیل اذا عَسْعَسَ پڑھتے۔

عمرو بن الأحوص بن عوف بن الأحوص بن جعفر بن كلاب

حضرت عمرو بن احوص بن عوف بن احوص بن جعفر بن کلاب رضی اللہ عنہ

1092- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : لا يَجْنِي جَانٍ إِلا عَلَى نَفْسِهِ، لا يَجْنِي وَالِدٌ عَلَى وَلَدِهِ، وَلا مَوْلُودٌ عَلَى وَالِدِهِ.

حضرت سلیمان ابن عمرو بن احوص فرماتے ہیں مجھ سے میرے والد گرامی نے حدیث بیان فرمائی کہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقعہ پر موجود تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی قصور کرنے والا قصور نہیں کرتا مگر (اُس کا وبال) اس کی ذات پر ہوتا ہے۔ والد کا گناہ اس کے بیٹے پر اور بیٹے کا گناہ والد پر نہیں ڈالا جائے گا۔

1093- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى

حضرت عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے خون، تمہارے اموال اور تمہاری عزتیں آپس میں ایک دوسرے پر حرام ہیں اس دن کی طرح اس شہر میں اور اس ماہ میں۔

Marfat.com

الله عليه وسلم، يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : إِنَّ دِمَاءَ كُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ بَيْنَكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيبَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا.

عمرو بن أم مكتوم وهو عمرو بن قيس بن زائدة

حضرت عمرو بن ام مکتوم یہ عمرو بن قیس بن زائدہ رضی اللہ عنہ

1094-حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَاسِينَ، حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنِ ابن أُمِّ مَكْتُومٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللهِ، إِنِّي ضَرِيرُ الْبَصَرِ شَاسِعُ الدَّارِ، وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَازِمُنِي، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ ؟ قَالَ: هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ ؟، قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: مَا أَجِدُ لَكَ مِنْ رُخْصَةٍ.

حضرت ام ابن مکتوم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آنکھ سے نابینا ہوں گھر دور ہے میرا راہنما بھی کوئی نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے رخصت پاتے ہیں کہ میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اذان سنتا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تیرے لیے رخصت نہیں پاتا ہوں۔

1095-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ ابن أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَأَى فِي النَّاسِ رِقَّةً، فَقَالَ: إِنِّي لأَهُمُّ أَنْ أُحَرِّقَ عَلَى قَوْمٍ بُيُوتَهُمْ، يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلاةِ.

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں سستی دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا تھا کہ ان کو ان کے گھروں میں جلا دوں جو نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

1096-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ الْقُرَشِيّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيّ، حَدَّثَنَا قَاسِمٌ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَائِشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابن أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّهُ، قَالَ: يَارَسُولَ اللهِ، إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ،

حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ عرض کرتے ہیں کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں بہت کیڑے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم حی اعلی الصلوٰۃ حی الالفلاح کی آواز سنتے ہو؟ عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مسجد میں آیا کرو۔

Marfat.com

قَالَ : هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلاحِ ؟
قَالَ : فَحَيَّ هَلا.

1097- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَنْجُوَيَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَوَّادٍ مِنْ وَلَدِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَوْ سَافَرَ جَبَلٌ يَوْمَ السَّبْتِ مِنْ مُشْرِقٍ إِلَى مَغْرِبٍ لَرَدَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَوْضِعِهِ.

حضرت ابن ام مکتوم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اگر پہاڑ مشرق سے مغرب کی طرف ہفتے کے دن چلے تو اللہ عزوجل اس کو اس جگہ واپس لوٹا دے گا۔

أبو زيد عمرو بن أخطب بن محمود بن بشير

حضرت ابوزید عمرو بن اخطب بن محمود بن بشیر رضی اللہ عنہ

1098- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ أَبَا زَيْدِ بْنَ أَخْطَبَ، قَالَ : انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : جَمَّلَكَ اللَّهُ، فَكَانَ شَيْخًا جَمِيلا.

حضرت ابوزید بن اخطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس پہنچا آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تجھے خوبصورت کرے تو یہ بزرگ ہو گئے تھے تو بھی خوبصورت تھے۔

1099- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَخْطَبَ أَبَا زَيْدٍ الأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ : اسْتَسْقَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَتَيْتُ بِقَدَحٍ، فَكَانَتْ فِيهِ شَعْرَةٌ، فَأَخْرَجْتُهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ، قَالَ أَبُو نَهِيكٍ : فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَتَتْ عَلَيْهِ نَيِّفٌ عَلَى التِّسْعِينَ وَمَا فِي رَأْسِهِ بَيْضَاءُ.

حضرت ابوزید عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی مانگا میں ایک پیالہ میں لے کر آیا اس میں ایک بال تھا میں نے اس کو نکال دیا اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا اے اللہ تو اس کو خوبصورت کر دے ابونہیک فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو دیکھا ان کی عمر نوے سال سے زیادہ ہو گئی تھی ان کے سر میں ایک سفید بال بھی نہیں تھا۔

Marfat.com

أبو الأعور عمرو بن سفيان بن عبد شمس بن سعيد

حضرت ابو الاعور عمرو بن سفیان بن عبد شمس بن سعید رضی اللہ عنہ ①

1100-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ عَمْرٍو الْبِكَالِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَعْوَرِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ: مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلا ثَلاثًا: شُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِمَامٌ ضَالٌّ.

حضرت ابو اعور رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنی امت پر تین کاموں کا خوف ہے (۱) ایسی کنجوسی جس کی اطاعت کی جاتی ہو۔ (۲) ایسی خواہش جس کی پیروی کی جاتی ہو۔ (۳) گمراہ کن امام کی۔

عرو بن الحارث بن أبي ضرار بن عائذ بن مالك

حضرت عمرو بن حارث بن ابی ضرار بن عائذ بن مالک رضی اللہ عنہ ②

1101-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ.

حضرت ابو الاعور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو پسند ہو کہ وہ قرآن ایسے ہی پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے اس کو چاہیے کہ وہ ام عبد کی قرأت پڑھے۔

1102-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، قَالَ: وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم دِينَارًا وَلا دِرْهَمًا، وَلا أَمَةً وَلا شَيْئًا، إِلا بَغْلَتَهُ وَسِلاحَهُ، وَأَرْضًا جَعَلَهَا صَدَقَةً.

حضرت عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درہم دینار لونڈی کوئی شے نہیں چھوڑی سوائے خچر، اسلحہ اور زمین اس کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کر دیا۔

عمرو بن يثربي

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5800.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5804.

Marfat.com

1103- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الأَحْوَلِ مَوْلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ حَارِثَةَ الضَّمْرِيُّ، قَالَ: ذَكَرَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لا يَحِلُّ لامْرِءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ غَنَمًا لابْنِ عَمٍّ لِي، فَأَخَذْتُ مِنْهَا شَاةً فَأَحْرَزْتُهَا، فَعَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: إِنْ لَقِيتَهَا تَحْمِلُ شَفْرَةً فَلا تَمَسَّهَا.

حضرت عمرو بن یثربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا حج الوداع میں مقام منیٰ میں۔ میں نے آپ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کے مال سے کچھ شے لے مگر جس کو وہ خود پسند کرے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ بتائیں اگر اپنے چچا کے بیٹے کی بکریوں کے ریوڑ سے ملوں میں اس سے ایک بکری حاصل کرلوں یعنی اس کا بچہ میں اس کی حفاظت کروں کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو اس کو ملے اس حالت میں تو چھری اٹھائے ہوئے ہو تو آپ ﷺ نے فرمایا تو اس کو مت چھو۔

1104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَارِثِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبِيٍّ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُولُ: لا يَحِلُّ لامْرِءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: وَقَالَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ: عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عُمَارَةَ.

حضرت عمرو بن یثربی فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقعہ پہ رسول کریم ﷺ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ فرمارہے تھے: کسی آدمی کے لیے اس کے بھائی کے مال میں سے کوئی شی جائز نہیں مگر جس کے ساتھ وہ خوش ہو۔ حضرت عبدالباقی نے کہا اور زید بن حباب نے کہا۔ عن عبدالرحمن بن ابی سعید عن عمارہ۔

عمرو بن سهل الأنصاري

حضرت عمرو بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1105- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَحْمُودٍ جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَحْمُودٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا حَنَانُ بْنُ شُدَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَ

حضرت عمرو بن سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا رشتے دار کے ساتھ صلہ رحمی کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔ رشتہ داروں میں محبت

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5868.

Marfat.com

سَمِعْتُ ابْنَ الْغَسِيلِ، يَقُولُ حَدَّثَنِي عَمٌّ لِي يُقَالُ لَهُ عَمْرُو بْنُ سَهْلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : صِلَةُ الْقَرَابَةِ مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَحَبَّةٌ فِي الأَهْلِ، مَنْسَأَةٌ فِي الأَجَلِ.

بڑھتی ہے۔ عمر لمبی ہوتی ہے۔

عمرو بن بكر أبو الجعد الضمری بن جنادة بن عبد

حضرت عمرو بن بکر ابوالجعد ضمری ابن جنارہ بن عبد رضی اللہ عنہ

1106-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلاثَ مِرَارٍ تَهَاوُنًا بِهَا، طُبِعَ عَلَى قَلْبِهِ. حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

حضرت عمرو بن بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لگاتار تین جمعہ محض سستی کرتے ہوئے بلاعذر چھوڑے اس کے دل پر مہر لگا دی جاتی ہے۔ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1107-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلا إِلَى ثَلاثَةِ مَسَاجِدَ.

حضرت عمرو بن بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی سواریاں تین مساجد کے علاوہ اور کسی کی طرف نہ باندھو۔

عمرو بن أمية الضمری بن خويلد بن ناشر بن كعب

Marfat.com

حضرت عمرو بن امیہ الضمری ابن خویلد بن ناشر بن کعب رضی اللہ عنہ ①

1108- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُرْسِلُ رَاحِلَتِي وَأَتَوَكَّلُ؟ قَالَ: قَيِّدْهَا وَتَوَكَّلْ.

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی سواری چھوڑ دیتا ہوں اور میں توکل کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پہلے اس کو باندھ اور توکل کر۔

1109- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ فُلَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: تَعَرَّقَ كَتِفًا أَوْ لَحْمًا، فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً.

حضرت عمرو بن ضمری رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھے کا گوشت کھایا اس کے بعد نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلی بھی نہیں کی اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

1110- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ.

حضرت عمرو بن ضمری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا موزوں اور چادر پر مسح کرتے ہوئے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَاهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ. حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أُمَيَّةَ

یہ حدیث دوسری اور تیسری سند سے بھی مروی ہے۔

① انظر الاصابة رقم: 5769.

Marfat.com

الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ : أَبْصَرَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ.

عمرو بن تغلب النمری من النمر بن قاسط

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ نمری، نمر بن قاسط سے [1]

1111-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ الْعَبْدِيِّ، كَذَا قَالَ : وَإِنَّمَا هُوَ نَمَرِيٌّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُرِيدُ أَنْ يَكْتُبَ الشَّيْءَ فَيَلْتَمِسَ كَاتِبًا فَلا يَجِدُهُ، وَلَقَدْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَلِمَةً، هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا، خَرَجَ عَلَى أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَقَالَ : إِنِّي أُعْطِي قَوْمًا مَخَافَةَ هَلَعِهِمْ وَجَزَعِهِمْ، وَأَدَعُ آخَرِينَ، أَكِلُهُمْ إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمْ، مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ.

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ علوم اٹھا لیے جائیں گے (۲) تجارت عام ہو گی۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شے لکھوانا چاہتے تھے۔ ایک کاتب تلاش کرنا چاہا لیکن اس کو پایا نہیں اور مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسا کلمہ فرمایا وہ اس سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب صفہ کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک ایسی قوم دی گئی ہے۔ جن کی بے قرار، اضطراب اور جزع فزع سے ڈر لگتا ہے (کہ وہ اللہ کے مہمان ہیں) اور میں دوسروں کو چھوڑتا ہوں، انہیں اسی چیز کے سپرد کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں رکھی ہے۔ ان میں سے ایک عمرو بن تغلب ہیں۔

1112-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ، قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ، كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ.

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تم ایسی قوم سے لڑو گے جس کے جوتے بالوں کے ہوں گے اس کے چہرے چوڑے ہوں گے ان کے چہرے گنجے انگور کی طرح ہوں گے۔

[1] انظر الاصابة ترجمة رقم: 5787.

Marfat.com

عمرو بن مالك الرؤاسی

حضرت عمرو بن مالک رواسی رضی اللہ عنہ

1113-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ : طَارِقٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الرُّؤَاسِيِّ، وَيُقَالُ : إِنَّهُ أَبُو عَلْقَمَةَ بْنُ عُلاثَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، ارْضَ عَنِّي، فَأَعْرَضَ ثَلاثًا، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الرَّبَّ لَيُتَرَضَّى فَيَرْضَى، فَارْضَ عَنِّي، فَرَضِيَ عَنِّي.

حضرت عمرو بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ مجھ سے منہ پھیر لیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک رب کو راضی کیا جائے تو راضی ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے راضی ہو گئے۔

عمرو بن زرارة

حضرت عمرو بن زرارہ رضی اللہ عنہ

1114-حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الْحَسَنِ الأَهْوَازِيُّ، بِالأَهْوَازِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْجَلابُ، حَدَّثَنَا الطَّيِّبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَتَلا هَذِهِ الآيَةَ : إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلالٍ وَسُعُرٍ، فَقَالَ : نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فِي أُنَاسٍ يَكُونُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عمرو بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ان المجرمین فی ضلالٍ وسعر، اس کے بعد فرمایا یہ آیت نازل ہوئی ان لوگوں کے متعلق جو آخر زمانہ میں ہوں گے اور تقدیر کو جھٹلائیں گے۔

عمرو بن العاص بن وائل بن هشام بن سعيد بن سعد

Marfat.com

حضرت عمرو بن عاص بن وائل بن

ہشام بن سعید بن سعد رضی اللہ عنہ ①

1115-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ، فَصَعَّدَ إِلَيَّ الْبَصَرَ، وَطَأْطَأَ، وَقَالَ: أَيَا عَمْرُو، إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ، فَيُغَنِّمَكَ اللَّهُ، وَيُسَلِّمَكَ، وَأَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً مِنَ الْمَالِ صَالِحَةً، قُلْتُ: مَا أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْمَالِ، وَلَكِنْ فِي الإِسْلامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: يَا عَمْرُو، نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ.

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری طرف کسی کو بھیجا۔ میں آپ ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ ﷺ وضو کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے میری طرف آنکھیں کھول کر دیکھا اور نیچے کر دیں اور فرمایا اے عمرو میں چاہتا ہوں کہ تجھے ایک لشکر پر بھیجوں اللہ تجھے مال غنیمت دے گا اور تیرے سپرد کر دے گا۔ میں تیرے لیے اچھے مال کی رغبت رکھتا ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں مال کے لیے سلام نہیں لایا ہوں۔ میں اسلام کے لیے ایمان لایا ہوں اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا اے عمرو (رضی اللہ عنہ) اچھے آدمی کے لیے اچھا مال بہت اچھا ہے۔

عمرو بن الفغواء الخزاعی

حضرت عمرو بن فغواء خزاعی رضی اللہ عنہ

1116-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْفَغْوَاءِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَرَادَ أَنْ يَبْعَثَنِي بِمَالٍ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ يَقْسِمُهُ فِي قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، فَجَاءَنِي عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، فَقَالَ: أَنَا لَكَ صَاحِبٌ، فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: إِذَا هَبَطْتَ عَلَى قَوْمِهِ فَاحْذَرْهُ، فَقَدْ قَالَ الْقَائِلُ: أَخُوكَ الْبَكْرِيُّ لا

حضرت عمرو بن فغواء خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بلوایا آپ ﷺ نے ارادہ فرمایا مجھے مال دے کر ابوسفیان کی طرف بھیجنے کا کہ وہ مال قریش مکہ میں فتح کے بعد تقسیم کرے میرے پاس عمرو بن رمیہ ضمری رضی اللہ عنہ آئے، فرمانے لگے میں آپ رضی اللہ عنہ کا ساتھی ہوں جب اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ ﷺ کو بتایا آپ ﷺ نے فرمایا جب تو اس کی قوم کے پاس اترے تو اس سے محتاط رہنا ایک کہنے والے نے کہا۔ آپ ﷺ کا بھائی بکری ہے۔ میں اس کو امن نہیں دوں گا۔ ہم نکلے یہاں تک کہ مقام ابواء پر آئے میرا پیچھا اس کی قوم میں ایک نے کیا میں نے اسے جھٹک دیا اور

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 5886.

Marfat.com

آمَنُهُ، فَخَرَجْنَا، حَتَّى إِذَا جِئْتُ الأَبْوَاءَ عَارَضَنِي فِي قَوْمِهِ، فَأَوْضَعْتُ وَسَبَقْتُهُ، حَتَّى قَدِمْتُ مَكَّةَ، فَدَفَعْتُ الْمَالَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ.

میں آگے نکل گیا یہاں تک کہ مکہ آیا۔ میں نے وہ مال ابو سفیان کے حوالہ کیا۔

عمرو بن سلیمان المزنی

حضرت عمرو بن سلیمان المزنی رضی اللہ عنہ ①

1117-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنِ الْمُشْمَعِلِّ بْنِ إِيَاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمَانَ الْمُزَنِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ.

حضرت عمرو بن سلیمان المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عجوہ کھجور جنت سے ہے۔

عمرو بن سعید الثقفی بن أبی عامر بن معتب

حضرت عمرو بن سعید الثقفی ابن ابی عامر بن معتب رضی اللہ عنہ

1118- رَوَى عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الثَّقَفِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَقَالَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ يَا عَمْرُو، فَإِنَّ اللهَ لا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي حَمْشُ السَّاقَيْنِ، قَالَ: إِنَّ خَلْقَ اللهِ حَسَنٌ.

حضرت عمرو بن سعید الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے (تو میرا) تہبند لٹک رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرو اپنا تہبند اٹھا۔ کیونکہ اللہ عزوجل لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا میں نے عرض کی میں باریک پنڈلیوں والا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی مخلوق اچھی خوبصورت ہے۔

1119-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم رَأَى

حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس کو عمرو کہا جاتا تھا۔ اپنی تہبند لٹکائے ہوئے تھا تو آپ نے فرمایا: اے عمرو اپنا تہبند اوپر اٹھاؤ۔ عمرو نے عرض کی! میری پنڈلیاں پتلی ہیں (لوگ دیکھ کر باتیں کریں گے) آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو خوبصورت پیدا فرمایا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6859.

Marfat.com

رَجُلا، يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو مُسْبِلا إِزَارَهُ، فَقَالَ : ارْفَعْ إِزَارَكَ يَا عَمْرُو، قَالَ : إِنِّي حَمْشُ السَّاقَيْنِ، قَالَ : كُلُّ خَلْقِ اللَّهِ حَسَنٌ.

ہے۔

عمرو بن أوس

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ

1120-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، عَمِّهِ، أَنَّ رَجُلا، سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَجُلٌ بَيْنَ غَيْظَيْنِ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : يَعْنِي جَبَلَيْنِ يُقِيمُ الصَّلاةَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : فَفِيمَ يُعَذَّبُ هَذَا ؟.

حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی دو پہاڑوں کے درمیان رہتا ہے نماز پڑھتا ہے زکوٰۃ دیتا ہے مہمان نوازی کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس کو عذاب کیسے ہوگا؟

أبو ثور عمرو بن معدی کرب بن عبد اللہ بن عبید

حضرت ابوثور عمرو بن معدی کرب بن عبداللہ بن عبید رضی اللہ عنہ

1121-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنَا الشَّرْقِيُّ بْنُ قَطَامِيٍّ، عَنْ أَبِي طَلْقٍ الْعَائِذِيِّ، عَنْ شَرَاحِيلَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَعْدِي كَرِبَ الزُّبَيْدِيُّ شِعْرًا، ثُمَّ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ، نَحْنُ الْيَوْمَ نَقُولُ كَمَا عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قُلْنَا : يَا أَبَا ثَوْرٍ، كَيْفَ عَلَّمَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالَ : عَلَّمَنَا : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لا شَرِيكَ لَكَ، لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لا شَرِيكَ لَكَ.

حضرت ابوثور عمرو بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم آج ایسے ہی کہتے ہیں جس طرح ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے ہم نے عرض کی اے ابوثور تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے سکھایا ہے؟ فرمایا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے: اللھم لبیك اللھم لبیك والی اخرہ۔

Marfat.com

أبو داود المازني عمرو

حضرت ابوداؤد المازنی عمرو رضی اللہ عنہ

1122-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا طَرْخَانُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَهْدَى لَهُ قَيْصَرُ جُبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ، فَأَتَى أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يُشَاوِرُهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَرَى أَنْ تَلْبَسَهُمَا، فَيَكْبِتَ اللَّهُ عَدُوَّكَ، وَيَسُرَّ الْمُسْلِمِينَ، فَلَبِسَهَا، وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ يَخْطُبُ، وَكَانَ جَمِيلا يَتَلأْلأُ وَجْهُهُ فِيهَا، ثُمَّ نَزَلَ، فَخَلَعَهَا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ جَعْفَرٌ وَهَبَهَا لَهُ.

حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیصر بادشاہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جبہ سندس کا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ دونوں سے مشورہ کیا۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم خیال کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیب تن فرمائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن کو اللہ تعالیٰ رسوا و ذلیل کرے گا اور مسلمانوں کے لیے خوشی کا سامان کر دے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیب تن کیا اور منبر پر جلوہ افراز ہوئے خطبہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت لگ رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور جگ مگ کر رہا تھا پھر نیچے اترے اس کو اتار دیا جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو ہبہ کر دیا۔

ابو داود المازني عمرو

حضرت ابوداؤد المازنی عمرو رضی اللہ عنہ

1123-حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبُو غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ خَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمَازِنِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَهَلَّ مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

حضرت ابوداؤد المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحلیفہ سے احرام باندھا۔

عمرو السعدي أبو عطية

حضرت عمرو السعدی ابوعطیہ رضی اللہ عنہ ①

1124-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عمرو سعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6877.

Marfat.com

نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَسَلِ النَّاسَ شَيْئًا، فَمَالُ اللهِ مَسْئُولٌ وَمُنْطَلٍ، يُكَلِّمُنِي بِلُغَةِ قَوْمِي، وَهَمَزَ.

لوگوں سے کوئی شے نہ مانگنا۔ اللہ کا مال ہے اس کے بارے سوال کیا جائے گا اور اس کے آگے جھک میرے ساتھ میری قوم کی زبان میں گفتگو کرتے رہے۔

عمرو بن خارجة بن المنتفق الأسدی

حضرت عمرو بن خارجہ بن منتفق الاسدی رضی اللہ عنہ ①

1125- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَإِنِّي تَحْتَ جِرَانِهَا، وَلُعَابُهَا تَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ، وَإِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا، فَقَالَ: إِنَّ اللهَ قَسَمَ لِكُلِّ إِنْسَانٍ نَصِيبَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ، فَلا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ، أَلا وَإِنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، وَنا مَطَرٌ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ وَزَادَ مَطَرٌ: لا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلا عَدْلا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا سواری پر۔ میں سواری سے نیچے تھا اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا اس حال میں کہ وہ چغلی کر رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے ہر انسان کا حصہ میراث میں مقرر کر دیا ہے۔ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ خبردار بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔ جس نے اپنا نسب بدلا یا اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ اللہ عزوجل اس کے نہ فرض نہ نفل قبول کرے گا۔

دوسری سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5826.

Marfat.com

بْنِ غَنْمٍ، عَنْ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

عمرو بن عوف الأنصاری

حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ ①

1126- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الأَنْصَارِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ، وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمُ الْعَلاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ، فَسَمِعَتِ الأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ مِنَ الْبَحْرَيْنِ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : لَيْسَ الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ، وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ.

حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بحرین والوں کی صلح کروائی۔ ان پر علاء بن صغریٰ کو امیر مقرر کیا انصار نے بحرین سے ابی عبیدہ کا آنا سنا تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم پر فقر کا خوف نہیں کرتا ہوں۔ لیکن مجھے تم پر ڈر ہے کہ تم پر دنیا اس طرح کشادہ ہو جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر ہو گئی تھی۔

حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : حَدَّثَنِي عُرْوَةُ، أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بدر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے ان کو بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو بحرین کا امیر مقرر کیا تھا۔ اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

عمرو بن مسعود بن عمرو بن النعمان بن صبح بن مازن

حضرت عمرو بن مسعود بن عمرو بن نعمان بن صبح بن مازن رضی اللہ عنہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5929.

Marfat.com

1127- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا مِنَ الأَرْضِ فِي غَيْرِ حَقِّ مُسْلِمٍ فَهُوَ لَهُ، لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عمرو بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا بشرطیکہ وہ دوسرے مسلمان کی نہ ہو تو وہ اس کی ہے ظالم کے لیے اس میں کوئی حق نہیں ہے۔

عمرو القاری

حضرت عمرو القاری رضی اللہ عنہ

1128-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا فُلانُ بْنُ الضَّيْفِ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَمْرٍو الْقَارِي، مِنَ الْقَارَّةِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَا عَمْرُو، إِنْ مَاتَ سَعْدٌ فَادْفِنْهُ هَاهُنَا، إِلَى عَقَبَةِ الْمَدَنِيِّينَ.

حضرت عمرو قاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرو رضی اللہ عنہ اگر سعد فوت ہو جائے تو اس کو یہاں دفن کرنا عقبہ المدنیین کی طرف۔

عمرو بن کعب الأیامی

حضرت عمرو بن کعب ایامی رضی اللہ عنہ

1129-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصَرِّفٍ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرِيِّ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، يَبْلُغُ بِهِ عَمْرَو بْنَ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ فَمَسَحَ بَاطِنَ لِحْيَتِهِ وَقَفَاهُ.

حضرت عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اس کے بعد اپنی داڑھی کے اندر والے حصے میں ہاتھ مارا اور اپنی گدی کا مسح کیا۔

1130-حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ: تَوَضَّأَ

حضرت عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور اپنے سر کا اس طرح مسح کیا راوی حدیث حفص نے سارے سر کا مسح کیا۔

Marfat.com

رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَمَسَحَ رَأْسَهُ هَكَذَا، وَمَسَحَ حَفْصٌ رَأْسَهُ كُلَّهُ.

عمرو بن سعد أبو كبشة الأنماري

حضرت عمرو بن سعد ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ

1131-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمُعَيْطِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ الأَنْمَارِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُعْجِبُهُ النَّظَرُ إِلَى الأُتْرُجِّ وَإِلَى الْحَمَامِ الأَحْمَرِ، قَالَ الْقَاضِي: وَقِيلَ: إِنَّ الْحَمَّامَ الأَحْمَرَ هُوَ التُّفَّاحُ الأَحْمَرُ.

حضرت عمرو بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لیموں اور سرخ سیب کی طرف دیکھنے کو پسند کرتے تھے۔ صاحب کتاب فرماتے ہیں حمام الاحمر سے مراد سرخ سیب ہیں۔

1132-حدثنا أبو ميسرة محمد بن الحسن بن أبي العلاء، حَدَّثَنَا محمد بن عقبة السدوسي، حَدَّثَنَا محمد بن حمران بن عبد العزيز القيسي، حَدَّثَنَا أبو سعيد عبدالله بن بشر السكسكي عن أبي كبشة الانماري قال رأيت كمام أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بطح.

حضرت ابی کبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین بغلیں دیکھیں جو کہ بالکل واضح تھیں۔

1133-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي كَبْشَةَ الأَنْمَارِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ضَرَبَ مَثَلَ هَذِهِ الأُمَّةِ مَثَلَ رَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ عِلْمًا وَمَالا، فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا مجھ سے ایک حدیث یاد کرلو جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو اللہ عزوجل نے علم اور مال دیا ہو وہ اس سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔ اور حدیث ذکر کی۔

عمرو بن عامر بن ربيعة بن هوذة

Marfat.com

حضرت عمرو بن عامر بن

ربیعہ بن ہوذہ رضی اللہ عنہ

1134- حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ حَدَّثَتْنِي ظُمْيَا بِنْتُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَوْلَةَ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا مَوْلَةَ، عَنِ ابْنَيْ هَوْذَةَ الْعُرْسِ، وَعُرْوَةَ ابْنَيْ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، أَنَّهُمَا وَفَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَعْطَاهُمَا مَسْكَنَهُمَا مِنَ الْمُضَاعَةِ وَمَرَّانَ.

حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ دونوں بیٹے فرماتے ہیں کہ وفد کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کو ٹھہرنے کے لیے جگہ عنایت فرمائی جو مضاعہ اور مرّان کے مقام پر تھی۔

عمر بن الخطاب

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ①

1135- حدثنا الحارث بن محمد، حَدَّثَنَا عبد الوهاب بن عطاء، حَدَّثَنَا سعيد عن قتادة عن سعيد بن المسيب أن عمر بن الخطاب قال آخر ما انزل على رسول الله صلى الله عليه وسلم آية الربا وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض قبل أن يغيرها فدعوا الربا والريبة.

حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری آیت جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی وہ سود والی آیت تھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ان کے واضح بیان سے پہلے ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ربا و ریبہ کا بیان کم کیا۔

1136- حدثنا محمد بن يحيى بن المنذر، حَدَّثَنَا سعيد بن عامر، حَدَّثَنَا جويرية عن نافع عن ابن عمر عن عمر قال وافقت ربي عز وجل في ثلاث في الحجاب ومقام إبراهيم وفي أسارى بدر.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دل سے میرے رب نے تین مقام پر موافقت فرمائی (۱) پردہ کے متعلق (۲) مقام ابراہیم (۳) بدر کے خیموں کے متعلق۔

1137- حدثنا إبراهيم بن إسحاق الحربي، حَدَّثَنَا سليمان بن داود الهاشمي، حَدَّثَنَا إبراهيم بن سعد عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب قال كنا نقرأ في

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قرآن میں پڑھتے تھے اپنے آباء سے نفرت نہ کرو کیونکہ یہ تمہاری ناشکری ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5740.

Marfat.com

القرآن لا ترغبوا عن آبائكم فانه كفر بكم.

1138- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : فِي قَصْرِ الصَّلَاةِ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قصر نماز کے متعلق ذکر کیا۔ حضرت یعلی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ بات حضور ﷺ کے ہاں ذکر کی آپ ﷺ نے فرمایا یہ صدقہ ہے اللہ نے تم پر کیا ہے اس صدقے کو قبول کرو۔

عمر اليمانی

حضرت عمر الیمانی رضی اللہ عنہ ①

1139- حدثنا عبد الله بن محمد الغلابي البلخي، حَدَّثَنَا مطهر بن الحكم، حَدَّثَنَا علي بن الحسين بن واقد عن أبيه عن مطر عن شهر بن حوشب عن عمر اليمانی قال كنت رجلا من أهل اليمن كنت حليفا لقريش فأرسلني أبو سفيان طليعة على النبي صلى الله عليه وسلم فأعجبني الإسلام فأسلمت.

حضرت عمر الیمانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن کا رہنے والا تھا میں قریش کا حلیف تھا مجھے حضرت ابوسفیان نے طلیعہ مقدمۃ الجیش دے کر حضور ﷺ کے خلاف بھیجا مجھے اسلام پسند آیا میں نے اسلام قبول کرلیا۔

عمر بن أبي سلمة

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ ②

1140- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَدْ أَلْقَى

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں نماز پڑھ رہے تھے ایک ہی کپڑے میں جس کے دونوں کنارے آپ ﷺ کے دونوں کندھوں پر (مخالف سمت) تھے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5709.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 57440.

Marfat.com

طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ.

1141-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے جس کے دونوں کنارے دونوں کندھوں پر مخالف سمت پڑے ہوئے تھے۔

1142-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : اجْلِسْ يَا بُنَيَّ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے بیٹے بیٹھ جاؤ اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

1143-حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُوَشَّحًا بِهِ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ.

حضرت عمر بن ابی سلمہ نے کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے نماز پڑھتے دیکھا جس کی دونوں طرفیں آپ نے مخالف سمت ڈالی ہوئی تھیں۔

عمر الخثعمی

حضرت عمر خثعمی رضی اللہ عنہ

1144-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَلْهَانِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي بردة إِلَى مَكْحُولٍ، إِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، أَنَّ عُمَرَ الْخَثْعَمِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ، فسأله رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : مَا عَسَلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : يَهْدِيهِ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ

حضرت عمر خثعمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عسل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو عمل صالح کی توفیق دیتا ہے پھر اس کو اپنے پاس بلوا لیتا ہے۔

Marfat.com

مَوْتِهِ، ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَى ذَلِكَ.

عمر بن الحکیم اسلمی

حضرت عمر بن حکیم اسلمی رضی اللہ عنہ ①

1145-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ جَارِيَةً لِي تَرْعَى غَنَمًا، فَجِئْتُهَا، فَفَقَدْتُ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ، فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: أَكَلَهَا الذِّئْبُ، فَأَسِفْتُ عَلَيْهَا، وَكُنْتُ مِنْ بَنِي آدَمَ، فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا، وَعَلَيَّ رَقَبَةٌ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: أَيْنَ اللهُ؟ قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ، قَالَ: فَمَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللهِ، قَالَ: أَعْتِقْهَا، قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ الْقَاضِي: كَذَا قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: مُعَاوِيَةُ بْنُ الْحَكَمِ، وَقَدْ رَأَيْتُ فِي النَّسَبِ أَنَّ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ أَخًا يُقَالُ لَهُ: عُمَرُ بْنُ الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ، وَاللهُ أَعْلَمُ.

حضرت عمر بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ایک لونڈی ہے وہ میری بکریاں چراتی ہے۔ میں ایک دن اس کے پاس آیا میں نے ایک بکری نہ پائی۔ میں نے اس سے اس کے متعلق پوچھا۔ اس نے کہا اس کو بھیڑیا کھا گیا ہے۔ میں نے اس پر غصہ کھایا میں انسان تھا میں نے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا اب مجھ پر غلام آزاد کرنا لازم ہے۔ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس لونڈی کو اپنے پاس بلوایا۔ اس کو فرمایا اللہ کہاں ہے؟ اس نے عرض کی آسمان میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو آزاد کر دے۔ قاضی ابوالحسن فرماتے ہیں ان کا نام محمد بن حکیم تھا۔ لوگوں کو کہتے اس معاویہ بن حکم۔ میں نے ان کا نسب دیکھا کہ معاویہ بن حکم ان کا بھائی ہے اس عمر بن حکم سلمی کہا جاتا ہے۔ واللہ اعلم۔

ومن اسمه عمير

عمير بن سلمة الضمری

حضرت عمیر بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ ②

1146-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ

حضرت عمیر بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے روحاء کے مقام پر وہ سب حالت احرام میں تھے۔ جب کہ ایک وحشی گدھا تھا زخمی اس کے بعد

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5738.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 6042.

Marfat.com

طَلْحَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِبَعْضِ الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حَرَمٌ إِذَا حِمَارٌ مَعْقُورٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : دَعُوهُ، فَيُوشِكُ أَنَّ صَاحِبَهُ يَأْتِي، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ، فَقَالَ : شَأْنَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَبَا بَكْرٍ، فَقَسَمَهُ فِي الرِّفَاقِ.

حضور ﷺ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو ہوسکتا ہے اس کا مالک آجائے۔ بہز سے ایک آدمی آیا اس نے عرض کی تم کو اس گدھے سے کام ہے اس کے بعد حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دیا آپ رضی اللہ عنہ نے دوستوں میں تقسیم کر دیا۔ میں تقسیم کر دیا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَلَمَةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالَ : فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَبَا بَكْرٍ، فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْقَوْمِ وَهُمْ حرم.

یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

عمير مولى أبي اللحم

حضرت عمیر مولی ابی اللحم رضی اللہ عنہ ①

1147-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ إِسْحَاقَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمِّهِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ، لِبَنِي غِفَارٍ، قَالَ : أَقْبَلْتُ مَعَ سَادَتِي إِلَى الْمَدِينَةِ نُرِيدُ الْهِجْرَةَ، حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا تَرَكُونِي فِي ظَهْرِهِمْ، فَأَصَابَتْنِي مَجَاعَةٌ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَقُطِعَتْ قِنْوَيْنِ مِنْ نَخْلَةٍ، فَجَاءَنِي صَاحِبُ الْحَائِطِ،

حضرت عمیر مولیٰ ابی اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے سرداروں کے ساتھ مدینہ کی طرف آیا ہم ہجرت کا ارادہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم قریب ہوئے مجھے انہوں نے پیچھے چھوڑ دیا مجھے بھوک لگی میں ایک باغ میں داخل ہوا میں نے کھجور کا ایک گچھ توڑا میرے پاس باغ کا مالک آیا وہ مجھے لے کر نکلا یہاں تک کہ مجھے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا۔ آپ ﷺ نے مجھے میرے کام کے متعلق پوچھا میں نے بتا دیا مجھے فرمایا دونوں میں سے کون افضل ہے میں نے ان سے ایک کی طرف

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6068.

Marfat.com

فَخَرَجَ بِي حَتَّى أَتَى بِي رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرِي، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي : أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟ فَأَشَرْتُ إِلَى أَحَدِهِمَا، فَأَمَرَ صَاحِبَ الْحَائِطِ أَنْ يَأْخُذَ الآخَرَ وَخَلَّى سَبِيلِي.

اشارہ کیا آپ ﷺ نے اس باغ کے مالک کو حکم دیا کہ دوسرے کو لے لے اور میرا راستہ چھوڑ دے۔

1148-حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي اللَّحْمِ، قَالَ : أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أُقَدِّدَ، لَهُ لَحْمًا، فَجَاءَ سَائِلٌ، فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ، فَعَلِمَ، فَضَرَبَنِي، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ : لِمَ ضَرَبْتَهُ ؟ قَالَ : يُطْعِمُ طَعَامِي بِغَيْرِ أَمْرِي، قَالَ : الأَجْرُ بَيْنَكُمَا.

حضرت عمیر مولیٰ ابی اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے مولیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لیے گوشت لے کر آؤں ایک سائل آیا میں نے اس کو کچھ کھلا دیا اس کا مالک کو معلوم ہوا اس نے مجھے مارا میں اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس واقعہ کی خبر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اس کو کیوں مارا ہے؟ اس نے عرض کی اس نے میرا کھانا میرے حکم کے بغیر دوسرے کو کھلا دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ثواب تم دونوں کے درمیان برابر کا ہے۔

عمیر بن قتادۃ بن عبید بن سعد بن عاصر بن جندع

حضرت عمیر بن قتادہ بن عبید بن سعد بن عاصر بن جندع رضی اللہ عنہ

1149-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، وَالْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا رِفْدَةُ بْنُ قُضَاعَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ فِي الصَّلاةِ الْمَكْتُوبَةِ.

حضرت عمیر بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرض نماز میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ اٹھاتے تھے۔

1150-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالا : حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ الصَّلاةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : طُولُ الْقُنُوتِ، قَالَ : فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : جَهْدُ الْمُقِلِّ، قَالَ : فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَكْمَلُ إِيمَانًا ؟ قَالَ : أَحْسَنُهُمْ

حضرت عمیر بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس میں قیام لمبا ہو اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کوشش کے ساتھ کمایا جائے۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ایمان والوں میں کامل ایمان والا کون ہے؟ فرمایا جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

Marfat.com

خُلُقًا. وَمَنِ اسْمُهُ عُمَيْرٌ.

1151-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْمُحِلِّلَ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، وَالْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ.

حضرت عمیر بن قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی حلالہ کرنے اور کروانے والے پر اور ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

أبو الأشعث عمير العبدي

حضرت ابو الاشعث عمیر العبدی رضی اللہ عنہ

1152-حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْبُزُورِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَلَمَّا أَرَادُوا الانْصِرَافَ قَالُوا : قَدْ حَفِظْتُمْ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم كُلَّ شَيْءٍ، فَاسْأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ وَخَمَةٍ، لا يَصْلُحُ لَنَا إِلا الشَّرَابُ فِي النَّقِيرِ، فَقَالَ : لا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، فَخَرَجُوا، وَقَالُوا : لا يُصَالِحُنَا قَوْمُنَا عَلَى هَذَا، فَقَالَ : لا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، فَيَقُومَ بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضٍ، فَيَضْرِبَ الرَّجُلُ ابن عَمِّهِ ضَرْبَةً لا يَزَالُ مِنْهَا عَرِجًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَضَحِكُوا، فَقَالَ : مِمَّ تَضْحَكُونَ ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ شَرِبْنَا فِي النَّقِيرِ، فَقَامَ بَعْضُنَا إِلَى

حضرت اشعث بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا۔ جب انہوں نے واپس جانے کا ارادہ کیا انہوں نے کہا تم نے حضور ﷺ سے ہر شے یاد کی ہے۔ ان سے نبیذ کے متعلق پوچھو انہوں نے عرض کی ہم ناموافق آب وہوا والے ملک میں رہتے ہیں ہمارا کام یہ ہے کہ ہم نقیر سے شراب بناتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا نقیر میں مت پیو وہ نکلے اور انہوں نے کہا۔ ہماری قوم اس کی صلاحیت نہیں رکھتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا نقیر میں نبیذ مت پیو وہ ایک دوسرے کی طرف کھڑے ہوئے۔ ایک آدمی نے اپنے چچازاد کو مارا۔ وہ مسلسل اس سے لنگڑا رہے گا قیامت کے دن کی طرف اس کے بعد وہ مسکرائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیوں مسکراتے ہو؟ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہم نے نقیر میں پیا ہے۔ ہم ایک دوسرے کی طرف کھڑے ہوئے اس نے یہ ضرب ماری ہے اس سے قیامت کے دن تک وہ

Marfat.com

بَعْضٍ، فَضَرَبَ هَذَا ضَرْبَةً، عُرِجَ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. لنگڑاتا رہے گا۔

عمیر بن سعد بن سہیل بن عمرو بن زید

حضرت عمیر بن سعد بن سہیل بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ

1153-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو سِنَانٍ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ: نَسِيجُ وحده، وَهُوَ عَلَى، ركاب عظيم فِي دَارٍ، فَقَالَ: يَا غُلامُ، أَوْرِدِ الْخَيْلَ، وَفِي الدَّارِ حَوْضُ حِجَارَةٍ، فَأَوْرَدَهَا قَالَ: أَيْنَ فُلانَةُ؟ قَالُوا: جَرِبَةٌ تَقْطُرُ دَمًا قَالَ: أَوْرِدْهَا، قَالَ: إِذًا تَجْرَبُ الْخَيْلُ، قَالَ: أَوْرِدْهَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا عَدْوَى، وَلا طِيَرَةَ، وَلا هَامَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَعِيرِ يَكُونُ فِي كَرْكَرَتِهِ أَوْ مَرَاقِهِ جَرَبٌ، فَمَنْ أَعْدَى الأَوَّلَ؟.

حضرت ابوسفیان، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ انہیں علم میں یگانہ کہا جاتا تھا۔ وہ بلند درجے والے تھے انہوں نے فرمایا: اے لڑکے گھوڑے لے آؤ جبکہ ان کے گھر میں پتھر کا بنا ہوا حوض تھا۔ پس وہ لایا اس نے کہا فلاں گھوڑی کہاں ہے؟ اس نے کہا بیمار ہے اس کا خون بہہ رہا ہے۔ اس نے کہا اُسے بھی لاؤ۔ غلام نے کہا پھر تو دوسرے گھوڑے بھی بیمار ہو جائیں گے۔ اس نے پھر زور دے کر کہا، لاؤ۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کوئی چھوت چھات نہیں اور نہ ہی کوئی بیماری متعدی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم دیکھتے نہیں اونٹ کی طرف کہ اس کے سینے پر یا کسی اور مقام پر بیماری کے آثار ہیں پس پہلے کو بیماری کس نے لگائی؟

1154-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ دَعَا رَجُلا بِغَيْرِ اسْمِهِ لَعَنَتْهُ الْمَلائِكَةُ.

حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے کسی آدمی کا نام بگاڑا اس پر فرشتوں کی لعنت ہو۔

عمیر بن ذی مرار بن جشم بن شرحبیل بن ربیعة

حضرت عمیر بن ذی مرار بن جشم بن شرحبیل بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

1155-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَمُوسَى بْنُ حَمْدُونَ الْعُكْبَرِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت عمیر بن ذی مران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضور ﷺ کا خط آیا۔ اس میں لکھا تھا اللہ کے نام سے شروع

Marfat.com

الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ ذِي مُرَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُمَيْرٍ، قَالَ :جَاءَنَا كِتَابُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ إِلَى عُمَيْرٍ ذِي مرار، وَمَنْ أَسْلَمَ مِنْ هَمْدَانَ، سَلامٌ عَلَيْكُمْ، فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكُمُ اللَّهَ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّهُ بَلَغَنَا إِسْلامُكُمْ بَعْدَ مَقْدَمِنَا، فَأَبْشِرُوا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ هَدَاكُمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ : وَإِنَّ مَالِكَ بْنَ مُرَّارَةَ قَدْ حَفِظَ الْغَيْبَ، وَأَدَّى الأَمَانَةَ، فَآمُرُكَ يَا ذَا مرار بِهِ خَيْرًا.

جو رحمان و رحیم ہے محمد النبی ﷺ کی طرف سے عمیر بن ذی مران کی طرف جو بھی ہمدان سے اسلام لایا۔ تم پر سلامتی ہو میں تمہاری طرف اللہ کی تعریف کرتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے بعد ہم کو تمہارا اسلام پہنچا ہمارے پاس آنے کے بعد خوشخبری ہو۔ کیونکہ اللہ عزوجل نے تم کو ہدایت دی ہے اور اس میں یہ لکھا غیب کی حفاظت کر امانت ادا کر میں تم کو حکم دیتا ہوں اے مرار! بھلائی کا۔

عمیر السدوسی

حضرت عمیر السدوسی رضی اللہ عنہ

1156- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شَقِيقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّهُ جَاءَ بِإِدَاوَةٍ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَدْ غَسَلَ فِيهَا وَجْهَهُ، وَمَضْمَضَ وَبَزَقَ فِي الْمَاءِ، وَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَذِرَاعَيْهِ.

حضرت عمیر السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے ایک برتن لایا اس میں آپ ﷺ نے اپنا چہرہ دھویا تھا اور کلی کی، پانی میں تھوک ڈالی، اپنے ہاتھ اور بازو دھوئے تھے۔

عمیر النمیری

حضرت عمیر نمیری رضی اللہ عنہ

1157- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْكِلابِيُّ، عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ النُّمَيْرِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ صَلَّى عَلَيَّ

حضرت عمیر نمیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے میری بارگاہ میں خلوص نیت سے درود پاک پڑھا اللہ عزوجل اس پر دس رحمتیں فرماتا ہے اور دس درجات اس کے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔

Marfat.com

صَادِقًا مِنْ نَفْسِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وكتب لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ.

ومن اسمه عامر

أبو عبيدة عامر بن عبد الله بن الجراح بن هلال

حضرت ابوعبیدہ عامر بن عبداللہ بن جراح بن ھلال رضی اللہ عنہ ①

1158-حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي طَيْبَةَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَأَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، قالا : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ هَذَا الأَمْرَ بَدَأَ رَحْمَةً وَنُبُوَّةً، ثُمَّ يَكُونُ رَحْمَةً وَخِلافَةً، ثُمَّ مُلْكًا عَضُوضًا كَائِنًا، وَجَبْرِيَّةً وَفَسَادًا فِي الأَرْضِ، يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخُمُورَ وَالْفُرُوجَ، يُرْزَقُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُنْصَرُونَ حَتَّى يَلْقَوُا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ معاملہ رحم اور نبوت سے شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد رحمت اور خلافت ہو جائے گی پھر بادشاھت ہو گی اور پھر جبر (ظلم) اور زمین میں فساد ہو گا ریشم کو حلال جانیں گے اور شراب کو اور زنا کو ان کو اس کے باوجود رزق دیا جائے گا اور ان کی مدد کی جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ اللہ سے ملاقات کریں گے۔

1159-حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ بَعْدَ نُوحٍ إِلا وَقَدْ حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، وَإِنَّكُمْ مُدْرِكُوهُ، وَوَصَفَهُ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نوح علیہ السلام کے بعد کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہو کہ اس نے آنا ہے اور تم اسے پانے والے ہو اور ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حالت بتائی۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4403.

Marfat.com

عامر بن ربيعة بن عامر بن مالك بن ربيعة

حضرت عامر بن ربیعہ بن عامر بن مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

1160-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: مَنْ مَاتَ وَلا عَلَيْهِ طَاعَةٌ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً، وَلا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلا امْرَأَةً ذَاتَ مَحْرَمٍ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، وَمَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی اس حال میں مرا کہ اس پر کسی نبی کی طاعت لازم نہ تھی، وہ جاہلیت کی موت مرا کوئی آدمی کسی عورت سے تنہائی میں نہ ہو مگر اپنی محرم کے ساتھ۔ اگر اکیلا ہوگا تو تیسرا ان دو کے ساتھ شیطان ہوگا۔ جس کو اپنی برائی بری لگے اور اچھائی اچھی لگے وہ مومن ہے۔

1161-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ جَنَازَةً فَقُومُوا، حَتَّى تخلفكم.

حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تم سے آگے پیچھے ہو جائے۔

عامر بن مالك بن جعفر بن كلاب بن ربيعة بن عامر

حضرت عامر بن مالک بن جعفر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ ②

1162-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ خَشْرَمٍ، قَالَ: أَصَابَ عَامِرَ بْنَ مَالِكٍ مُلاعِبَ الأَسِنَّةِ وَعَكٌ، فَأَرْسَلَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَسَأَلَهُ شَيْئًا، أَوْ دَوَاءً، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِعَسَلٍ، أَوْ عُكَّةِ عَسَلٍ.

حضرت خشرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عامر کو ایک سال سخت بخار ہوا اس نے کسی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی شے کے متعلق پوچھے یا اس کی دوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف شہد بھیجا یا شہد کا مٹکا۔

1163-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ خَشْرَمٍ، عَنْ عَامِرٍ

حضرت عامر بن مالک فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آدمی بھیجا اس درد کے باعث جو مجھے تھا۔ دوا پوچھنا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4384.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4427.

Marfat.com

بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : بَعَثْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِي، أَلْتَمِسُ مِنْهُ دَوَاءً، أَوْ شِفَاءً، فَبَعَثَ إِلَيَّ بِعُكَّةٍ مِنْ عَسَلٍ.

مقصود تھا یا شفاء کی تلاش تھی۔ تو نبی کریم ﷺ نے میری طرف شہد کا مٹکہ بھیجا۔

عامر الرام الحضرمی

حضرت عامر الرام الحضرمی رضی اللہ عنہ ①

1164-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي مَنْظُورٍ، عَنْ عَمِّهِ، وَحَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَنْظُورٍ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ : ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ الرَّامِي الْحَضْرَمِيُّ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَخُو خَطَّابٍ الرَّامِيَ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا فِي بِلَادِ قَوْمِي، وَقَالَ أَخُو خَطَّابٍ : فِي أَرْضِ مُحَارِبٍ- ذُرَأَيْتُ الأَلْوِيَةَ وَالرَّايَاتِ، فَقُلْتُ : مَا هَذَا ؟ قَالُوا : هَذَا مُحَمَّدٌ وَأَصْحَابُهُ، فَأَقْبَلْتُ، فَوَجَدْتُهُ فِي ظِلِّ شَجَرَةٍ وَتَحْتَهُ كِسَاءٌ وَهُوَ جَالِسٌ، إِذْ ذَكَرُوا الأَسْقَامَ، فَقَالَ : إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا أَصَابَهُ سَقَمٌ، ثُمَّ عَافَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ غُفِرَ لَهُ مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِ، وَمَوْعِظَةً لِمَا يَسْتَقْبِلُ.

حضرت عامر حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جھنڈے دیکھے میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا یہ محمد ﷺ اور اس کے ساتھی ہیں میں متوجہ ہوا میں نے ایک درخت کے سایہ میں آپ ﷺ دیکھا آپ ﷺ کے نیچے چادر ہے۔ آپ ﷺ اس پر جلوہ افروز ہیں۔ اچانک آپ ﷺ نے بخار کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب مومن کو بخار آتا ہے پھر اللہ عزوجل اس کو صحت دے دیتا ہے تو اس وجہ سے اللہ عزوجل اس سے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور آنے والے وقت کے لیے نصیحت ہو جاتا ہے۔

عامر بن مالك بن صفوان

حضرت عامر بن مالک بن صفوان رضی اللہ عنہ ②

1165-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا

حضرت عامر بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا

①انظر الاصابة ترجمة رقم: 4441.

②انظر الاصابة ترجمة رقم: 6567.

Marfat.com

يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الطَّاعُونُ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ.

طاعون کی بیماری اور ڈوبنا یہ شہادت ہے۔

عامر بن شهر الهمدانی

حضرت عامر بن شہر ہمدانی رضی اللہ عنہ ①

1166-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، كَلِمَةً، وَمِنَ النَّجَاشِيِّ كَلِمَةً، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : انْظُرُوا قُرَيْشًا، وَاتَّبَعُوا قَوْلَهُمْ، وَدَعُوا فِعْلَهُمْ.

حضرت عامر بن شہید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کلمہ سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کا خیال رکھوان کی بات کی اتباع کرو اور ان کے فعل کو چھوڑ دو۔

1167-حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، وَمُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَهْرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : انْظُرُوا قُرَيْشًا، وَخُذُوا مِنْ قَوْلِهِمْ، وَدَعُوا أَفْعَالَهُمْ.

وہی معنی ہیں جو سابقہ حدیث میں بیان ہوا۔

أبو بردة عامر بن قيس

حضرت ابو بردہ عامر بن قیس رضی اللہ عنہ

1168-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ، عَنْ كُرَيْبِ بْنِ الْحُرَيْثِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَخِي أَبِي مُوسَى، أَنَّ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کی ہلاکت قتل ہونا تیری راہ میں ہے طعن اور طاعون رکھ دے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4397.

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ أُمَّتِي أَوْ قِتَالَ أُمَّتِي فِي سَبِيلِكَ الطَّعْنَ وَالطَّاعُونَ.

أبو الطفيل عامر بن واثلة بن عبد الله بن عمرو

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

1169- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَا بَقِيَ عَلَى وَجْهِ الأَرْضِ رَجُلٌ رَآهُ غَيْرِي، قُلْتُ : كَيْفَ رَأَيْتَهُ ؟ قَالَ : أَبْيَضُ مَلِيحٌ مُقَصَّدٌ، إِذَا مَشَى فَهُوَ فِي صَبَبٍ.

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کسی نے روئے زمین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا انسان نہیں دیکھا۔ میں نے عرض کی کیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا؟ فرمایا سفید ملاحت والا رنگ درمیانہ قد تھا جب چلتے تو آرام سے چلتے۔

1170- حدثنا علي بن أحمد السواق بالكوفة، حَدَّثَنَا عباد بن يعقوب، حَدَّثَنَا الوليد بن جميع عن أبيه عن أبي الطفيل قال ولدت عام أحد.

حضرت ابو طفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احد کے سال پیدا ہوا تھا۔

عامر بن مسعود الجمحي

حضرت عامر بن مسعود جمحی رضی اللہ عنہ ①

1171- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ، أَمَّا لَيْلُهُ فَطَوِيلٌ، وَأَمَّا نَهَارُهُ فَقَصِيرٌ.

حضرت عامر بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سردی کے روزے یہ غنیمت ہے رات لمبی ہوتی ہے اور دن حد سے چھوٹا ہوتا ہے۔

1172- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ،

حضرت عامر ابن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سردیوں میں روزے، مفت کی غنیمت ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4432.

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ عُرَيْبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ.

عامر أبو هلال المزني

حضرت عامر ابو ہلال المزنی رضی اللہ عنہ

1173-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ عَلَى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرُ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، يُعَبِّرُ عَنْهُ، فَجِئْتُ حَتَّى أَدْخَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ نَعْلِهِ وَقَدَمِهِ.

حضرت عامر ابوھلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید خچر پر دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سرخ چادر تھی۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ترجمان بنے ہوئے تھے۔ اس کے بعد میں آیا یہاں تک کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین اور قدموں کے درمیان اپنا ہاتھ داخل کر دیا۔

عمارة بن رويبة الثقفي

حضرت عمار بن رویبہ ثقفی رضی اللہ عنہ ①

1174-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَهُ مِنْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ؟ قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ غُرُوبِهَا، قَالَ : أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ، سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي.

حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے طلوع شمس سے پہلی والی اور غروب شمس سے پہلے والی نماز پڑھی وہ کبھی بھی جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کیا آپ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ فرمایا جی ہاں میں نے اپنے کانوں سے سنا اور دل میں یاد کرلیا۔

1175-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : سَمِعْتُ

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو واجب کرنے والیاں ہیں جو اس

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5719.

Marfat.com

عُمَارَةَ بْنَ رؤيبة، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : هُمَا الْمُوجِبَتَانِ : مَنْ مَاتَ لا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللَّهِ دَخَلَ النَّارَ.

حالت میں مرا جس نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو وہ جنت میں داخل ہوگا جس نے اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

1176-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوَفَّقٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رؤيبة، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ صلى الله عليه وسلم : لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ بَادَرَ مُصَلاهُ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا.

حضرت عمارہ بن رؤیبہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: جہنم میں ہرگز داخل نہ ہوگا وہ شخص جس نے طلوع شمس اور غروب شمس سے پہلے نماز پڑھنے کی جگہ کی طرف جانے میں جلدی کی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، وَمِسْعَرٍ، وَالْبَخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ، سمعوه من أبي بكر بن عمار بن رؤيبة، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت عمارہ بن رؤیبہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا۔ پھر سابقہ کی مثل حدیث ذکر کی۔

1177-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَلَى الْمِنْبَرِ يُشِيرُ بِيَدِهِ- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَارَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت عمارہ بن رؤیبہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا۔ پھر سابقہ کی مثل حدیث ذکر کی۔

عمارة بن عبيد الخثعمي

حضرت عمارہ بن عبید خثعمی رضی اللہ عنہ ①

1178-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزُّبَقِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ هِلالٍ،

حضرت عمارہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے پانچ فتنوں کا ذکر کیا اور فرمایا چار گزر

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5726.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، شَيْخًا مِنْ خَثْعَمٍ كَبِيرًا، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَذْكُرُ خَمْسَ فِتَنٍ، أَرْبَعٌ قَدْ مَضَتْ، وَالْخَامِسَةُ فِيكُمْ يَا أَهْلَ الشَّامِ.- حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عُمَارَةَ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ، وَقَالَ: خَمْسُ فِتَنٍ..

گئے ہیں اور پانچواں تم میں ہو گا اے اہل شام یہ حدیث دوسری سند سے مروی ہے۔

عمارة

حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ

1179- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عُمَارَةَ أَحْسِبُهُ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الأُوَلَ فَهُوَ حَبْرٌ.

حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے درندے کو پہلے پکڑ لیا وہی سردار ہے۔

عمارة بن زعكرة اليمانی

حضرت عمارہ بن زعکرہ یمانی رضی اللہ عنہ ①

1180-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ دَاوُدَ الْمُؤَدِّبُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَعْكَرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : إِنَّ عَبْدِيَ كُلَّ عَبْدِي

حضرت عمارہ بن زعکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے ہر وہ میرا بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے اگرچہ اپنے ساتھی کے ساتھ ملاقات کر رہا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5720.

Marfat.com

الَّذِي يَذْكُرُنِي وَإِنْ كَانَ يُلاقِي قِرْنَهُ.

1181 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكَرَابِيسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، قَالا : حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا دَوْسٍ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَعْكَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ عَبْدِيَ كُلَّ عَبْدِيَ الَّذِي يَذْكُرُنِي وَهُوَ يُلاقِي قرنه. قَالَ الْقَاضِي: وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

حضرت عمارہ بن زعکرہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میرا بندہ ہر وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے خواہ وہ اپنے گہرے دوست سے ملاقات میں مصروف ہو۔ قاضی نے کہا: یہی صحیح ہے۔

عمارة بن عقبة بن أبي معيط بن أبي عمرو بن أمية

حضرت عمارہ بن عقبہ بن ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ ①

1182-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ السُّكَّرِيُّ، بِاللَّوْرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَيْفٌ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَبَايَعْتُهُ، فَرَأَى يَدَيَّ مُخَلَّقَةً فَكَفَّ عَنِّي، فَغَسَلْتُ يَدَيَّ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَبَايَعَنِي- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِيهِ بِذَلِكَ.

حضرت مدرک بن عمارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ کے پاس بیعت کرنے کیلئے آیا، میں نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا، پھر میں نے اپنے ہاتھ دھوئے پھر بیعت کیلئے آیا۔

عمارة بن ابي حسن الأنصاري

حضرت عمارہ بن ابی حسن الانصاری رضی اللہ عنہ ②

1183-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

حضرت عمارہ بن اوس رضی اللہ عنہ کا شمار دو قبیلوں کی طرف منہ کر کے

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5728.

② انظر الاصابة ترجمة رقم:5711.

Marfat.com

الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَوْسٍ، وَكَانَ مِمَّنْ صَلَّى الْقِبْلَتَيْنِ، قَالَ : إِنِّي فِي مَنْزِلِي، إِذْ نَادَانِي مُنَادٍ عَلَى الْبَابِ : إِنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَدْ حَوَّلَ الْقِبْلَةَ إِلَى الْكَعْبَةِ.

نماز پڑھنے کا شرف حاصل کرنے والوں میں ہوتا ہے، فرماتے ہیں کہ میں گھر میں تھا اچانک ایک آواز دینے والے نے مجھے آواز دی بے شک حضور ﷺ نے کعبہ کی طرف اپنا قبلہ پھیر لیا ہے۔

عمارة بن أبي حسن الأنصاري

حضرت عمارہ بن ابی حسن الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1184- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَسَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَكَانَ عَقَبِيًّا بَدْرِيًّا، أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا مَعَ رَجُلٍ، فَنَسِيَ نَعْلَيْهِ، فَأَخَذَهَا رَجُلٌ، فَوَضَعَهَا تَحْتَهُ، فَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ : أَنَا أَخَذْتُهَا، أَلْعَبُ مَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : كَيْفَ بِرَوْعَةِ الْمُسْلِمِ ؟

حضرت عمارہ بن ابی حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بدر میں نہیں گئے تھے۔ ایک آدمی تھا ایک آدمی کے ساتھ بیٹھا ہوا وہ اپنی جوتی بھول گیا اس نے وہ جوتی اپنے نیچے رکھ لی۔ وہ آدمی آیا اس نے کہا میں نے پکڑی ہوئی تھی میں اس کے ساتھ کھیل رہا تھا حضور ﷺ نے فرمایا مسلمان کو تنگ کرنا کیا ہے؟

1185- حدثنا بشر بن موسى، نا يحيى بن اسحاق، نا ابن لهيعة، عن بكر بن سوادة، عن زياد بن نعيم، عن عمرو بن حزم قال: رانى النبى صلى الله عليه وسلم قائما على قبر، فقال: انزل، لا توذ صاحب القبر حدثنا على بن احمد، نا احمد بن عيسى، نا ابن وهب، عن عمرو بن الحارث، عن بكر بن سوادة باسناده نحوه۔

حضرت عمارہ بن شعیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحی ویمیت وھو علی کل شئ قدیر دس مرتبہ پڑھ لیا مغرب کے بعد اللہ عزوجل اس کی حفاظت کے لیے فرشتے بھیجے گا صبح تک اس کی حفاظت کریں گے اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے دس درجات بلند کیے جائیں گے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

عمارة بن حزم الأنصاري

حضرت عمارہ بن حزم الانصاری رضی اللہ عنہ ②

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5717.

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5722.

Marfat.com

1186- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُمَارَةَ بْنَ حَزْمٍ قَدْ شَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ گواہ تھے اس بات کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

عمار بن یاسر بن کنانة بن قیس بن الحصن بن ثور

حضرت عمار بن یاسر بن کنانہ بن قیس بن حصن بن ثور رضی اللہ عنہ ①

1187- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سلام کا جواب دیا۔

1188- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسًا، يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ مَرَّ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا میری طرف۔

1189- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ فِي التَّيَمُّمِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ.

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمم کا طریقہ بتایا کہ ایک ضرب چہرے اور دو ہتھیلیوں کے لیے۔

1190- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ اور حضرت

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5708.

Marfat.com

نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : حَدَّثَ نَاجِيَةُ أَبَا إِسْحَاقَ وَأَنَا مَعَهُ، قَالَ : تَمَارَى عَمَّارٌ، وَابْنُ مَسْعُودٍ فِي التَّيَمُّمِ، فَقَالَ عَمَّارٌ : أَمَا تَذْكُرُ أَنَّا كُنَّا نَتَنَاوَبُ رَعِيَّةَ الإِبِلِ، فَأَجْنَبْتُ، فَتَمَعَّكْتُ كَمَا يَتَمَعَّكُ الْبَعِيرُ أَوِ الدَّابَّةُ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ، فَضَحِكَ، وَقَالَ : كَانَ يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ.

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا غسل والے تیمم میں جھگڑا ہوا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یاد نہیں ہم باری باری یا مسلسل اونٹ چراتے ہیں پس میں جنبی ہوجاؤں تو میں زمین میں لوٹ لوٹ ہوجاؤں جیسے اونٹ یا چوپایہ ہوتا ہے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے اس سے تیمم کافی ہے۔

أبو نملة

حضرت ابونملۃ رضی اللہ عنہ

1191-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَنَادِيلِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَمْلَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي نَمْلَةَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَعِنْدَهُ يَهُودِيٌّ، فَمَرَّتْ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم جَنَازَةٌ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ : يَا مُحَمَّدُ، هَلْ يَتَكَلَّمُ صَاحِبُ هَذِهِ الْجِنَازَةِ؟ قَالَ : لا، غَيْرَ أَنَّهُ يَفْهَمُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا رَجَعُوا، وَإِذَا وَلَّوْا.

حضرت ابونملہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک یہودی بھی تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا یہودی نے عرض کی یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا صاحب جنازہ گفتگو کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لیکن ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے جب وہ واپس آتے ہیں۔

أبو الدرداء عويمر بن زيد بن قيس بن أسد بن مالك

حضرت ابوالدرداء اور عکرمہ بن زید بن قیس بن اسد بن مالک رضی اللہ عنہ

1192-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً الْكَيْخَارَانِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ.

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میزان میں حسن اخلاق سے زیادہ کوئی شے وزنی نہیں ہوگی۔

Marfat.com

1193-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، بِعَسْكَرِ مَكْوَمَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَجْدَعَيْنِ.

حضرت ابو الدرداء عویمر بن زید بن قیس بن اسد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفید سیاہی مائل موٹے تازے چربی والے، چھوٹی دم والے مینڈھے ذبح کیے۔

عویمر بن أشقر بن عدی بن خنساء بن مبذول بن عمرو

حضرت عویمر بن اشقر بن عدی بن خنساء بن مبذول بن عمرو رضی اللہ عنہ

1194-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّرِّيُّ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَاللَّفْظُ لِدَاوُدَ الْعَطَّارِ، كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ أَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ : عُوَيْمِرُ بْنُ أَشْقَرَ، ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُعِيدَ مَرَّةً أُخْرَى بِأُضْحِيَّتِهِ، قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ : وَقَالَ دَاوُدُ : عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَازِنٍ، وَالْجَمَاعَةُ قَالُوا : عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ عُوَيْمِرٍ وَقَالَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ :

حضرت عویمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا۔

دوسری روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے نماز سے پہلے قربانی کی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دوبارہ قربانی کرنے کا حکم دیا الدراوردی فرماتے ہیں کہ اس نے صبح سے پہلے قربانی کر لی تھی۔

Marfat.com

أَنَّ رَجُلا ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلاةِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُعِيدَ، وَقَالَ الدَّرَاوَرْدِيُّ: ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ.

عكاشة بن محصن الأسدی

حضرت عکاشہ بن محصن الاسدی رضی اللہ عنہ ①

1195-حدثنا معاذ بن المثنى، حَدَّثَنَا يحيى بن معين، حَدَّثَنَا ابن أبي غدى عن محمد بن إسحاق قال حدثني أبو عميد بن عبد الله بن زمعة قال حدثتني أم قيس بنت محصن قالت خرج من عندي عكاشة بن محصن في نفر من بني أسد متقمصا عشية يوم النحر ثم رجعوا إلى عشاء قمصهم على أيديهم فقلت لأبي عكاشة ما لكم خرجتم متقمصين ثم رجعتم وقمصكم على أيديكم قال كان هذا يوم رخص لنا فيه إذا نحن رمينا الجمرة أحللنا من كل شيء أحرمنا منه إلا من النساء حتى نطوف بالبيت فاذا أمسينا ولم نطف صرنا حرما عشيتنا فأمسينا ولم نطف فحملنا قمصنا على أيدينا.

حضرت ام قیس بنت محصن فرماتی ہیں کہ دسویں کی شام کو میرے پاس عکاشہ بنی اسد کے ایک گروہ کے ساتھ قمیض پہنے ہوئے نکلا پھر وہ سب میری طرف عشاء کے وقت اس میں لوٹے کہ قمیض ان کے ہاتھوں پر تھے۔ میں نے ابی عکاشہ سے کہا تمہیں کیا ہوا۔تم سب قمیض پہنے ہوئے نکلے پھر اپنے قمیض ہاتھوں پر رکھے ہوئے واپس آئے؟ اس نے جواب دیا یہ رخصت کا دن تھا۔ جب ہم جمرہ پر رمی کر لیتے تو جس چیز سے بھی ہم نے احرام باندھا تھا سوائے عورتوں کے، حلال ہو جاتے۔ یہاں تک کہ ہم بیت اللہ شریف کا طواف کرتے (تو عورتیں بھی حلال ہو جاتیں) پس جب ہم شام تک طواف نہ کرتے تو ہم رات کے لیے پھر احرام والے ہو گئے۔ پس ہم نے شام کر لی لیکن طواف نہیں کیا تو ہمیں اپنے قمیض اپنے ہاتھوں پر اٹھانے پڑ گئے۔

عمران بن حصين بن عبيد بن خلف بن عبد نهم

حضرت عمران بن حصین بن عبید بن خلف بن عبد ھم رضی اللہ عنہ ②

1196-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ ایک آدمی آیا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سبح اسم ربك الاعلیٰ سورۃ پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

① انظر الإصابة ترجمة رقم:5636.

② انظر الاصابة ترجمة رقم:6014.

Marfat.com

الظُّهْرَ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَرَأَ خَلْفَهُ : بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ : أَيُّكُمُ الْقَارِئُ ؟ قَالُوا : فُلانٌ قَالَ: لَظَنَنْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا.

تم میں کون پڑھ رہا تھا؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی فلاں آپ ﷺ نے فرمایا میں نے خیال کیا کہ تم میں سے بعض میرے ساتھ جھگڑ رہے ہیں۔

1197-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَانْفَتَلَ مِنْ صَلاتِهِ، فَإِذَا رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ، فَقَالَ : مَا لَكَ لَمْ تُصَلِّ ؟ قَالَ : أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، قَالَ : عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ، فَإِنَّهُ كَافِيكَ.

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک سفر میں آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے ایک آدمی دیکھا وہ علیحدہ ہو کر بیٹھا ہوا تھا آپ ﷺ نے فرمایا تم کو کیا ہوا ہے تم نے نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی مجھے جنابت لاحق تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے تیمم کر لینا تھا۔ کیونکہ یہی تجھے کافی تھا۔

1198-- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ.

حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: حیاء خیر ہی خیر ہے۔

عثمان بن عفان بن أبي العاص بن أمية بن عبد شمس

حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاض بن امیہ بن عبدالشمس رضی اللہ عنہ ①

1199-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْخَبُّ سَبْعُونَ جُزْءًا، فَجُزْءٌ فِي الْجِنِّ وَالإِنْسِ، وَتِسْعَةٌ وَسِتُّونَ فِي الْبَرْبَرِ.

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا دغا بازی کے ستر جزو ہیں ایک جز انسان اور جن میں ہے اور انہتر جزو بربر میں ہیں۔

1200-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5402.

Marfat.com

الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ: إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: حَرْسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ لَيْلَةٍ بِقِيَامِ لَيْلِهَا، وَصِيَامِ نَهَارِهَا.

منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تم کو ایک حدیث سناتا ہوں جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک دن حفاظت کرنا ایک ہزار رات کے قیام اور دن کے روزہ سے افضل ہے۔

1201- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وعلمه.

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے افضل وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

عثمان بن عمرو

حضرت عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ

1202- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُسَيْدٍ الأَكْبَرُ، حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَوْقِعٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، بِالْمَوْسِمِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَدْخُلُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِينَ عَامًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ.

حضرت عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقیر مسلمان مال داروں سے پہلے چالیس سال پہلے جنت میں چلے جائیں گے۔

عثمان بن طلحة بن عبد العزى بن عبد الدار بن قصي

حضرت عثمان بن طلحہ بن عبدالعزی بن عبدالدار بن قصی رضی اللہ عنہ ①

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5444.

Marfat.com

1203- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي خَالِي مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ أُمِّي سَفِينَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، قَالَتْ : أَخْبَرَتْنِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَّدَتْ عَامَّةَ أَهْلِ دَارِهِمْ أَنَّهَا سَأَلَتْ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ عَنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِيَّاهُ بَعْدَ دُخُولِهِ فَقَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنِّي رَأَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فِي الْبَيْتِ، فَأُنْسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُجَمِّرَهُمَا، فَجَمِّرْهُمَا، فَإِنَّهُ لا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ الْمُصَلِّي.

حضرت سفینہ بنت شیبہ فرماتی ہیں مجھے بنی سلیم کی ایک عورت نے خبر دی جو کہ اس نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں بلانے کے بارے میں سوال کیا جب وہ ان کے پاس آئے۔ تو انہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں نے گھر میں مینڈھے کے دو سینگ دیکھے پس میں بھلا دیا گیا کہ میں تمہیں کہتا۔ کہ تم ان دونوں کو دھونی لگاؤ یا جلا دو۔ اب ان کو دھونی لگاؤ کیونکہ گھر میں کوئی چیز نہیں ہونی چاہیے جو آدمی کو نماز سے غافل کر دے۔

1204- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى فِي الْبَيْتِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ.

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی خانہ کعبہ کے اندر۔

عثمان بن أبي العاص الثقفي ابن بشر بن دهمان بن أبان

حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی بن بشر بن دھمان بن ابان رضی اللہ عنہ ①

1205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ : آخِرُ مَا أَوْصَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّكَ تَؤُمُّ قَوْمَكَ، وَإِنَّ خَلْفَكَ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، فَتَجَوَّزْ فِي

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری وصیت کی وہ یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو امامت کروانی ہے اور تیرے پیچھے بزرگ مزدور ہوں گے تو نے نماز مختصر پڑھانی ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5445.

Marfat.com

صَلاتِكَ.

1206-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ، اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي قَالَ : أَنْتَ إِمَامُهُمْ، فَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا، لا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا.

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے میری قوم کا امام بنا دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان کا امام ہے۔ تیری اقتدا کمزور لوگوں نے کرنی ہے۔ اور تو نے اذان دینی ہے تو اذان دینے پر اجرت نہ لینا۔

1207-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ، أنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ خَشِيَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا يَعْنِي الْحَيَّاتِ.

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سانپوں سے ڈرے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1208- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ : لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَحَامِلَهَا.

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی شرابی پر اور اس کو بنانے والے پر اور اس کو اٹھانے والے پر۔

عثمان بن حنيف بن واهب بن عكيم بن ثعلبة

حضرت عثمان بن حنیف بن واھب بن عکیم بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ

1209-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ خُزَيْمَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ رَجُلا ضَرِيرَ الْبَصَرِ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : ادْعُ اللهَ أَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنْ صَبَرْتَ فَهُوَ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جو نابینا تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا، عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل سے دعا کرنا میری عاقبت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو صبر کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ اگر تو چاہے تو میں اللہ سے دعا کر دیتا ہوں۔ اس نے عرض کی اللہ سے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو وضو کرنے کا حکم دیا اور دو رکعتیں نفل ادا

Marfat.com

خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ اللَّهَ، قَالَ : ادْعُ اللَّهَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، وَيَدْعُوَ بِهَذَا الدُّعَاءِ : اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَى رَبِّكَ بِكَ فِي حَاجَتِي هَذِهِ، لِيَقْضِيَ لِي، اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ، قَالَ: فَقَامَ، وَقَدْ أَبْصَرَ - حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَتَاهُ ضَرِيرٌ، فَقَالَ لَهُ : ائْتِ الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّأْ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ.

کرنے کا حکم دیا اور یہ دعا مانگنے کا اللھم انی اسائلك الی اخرہ مکمل سیکھی۔ انہوں نے دعا مانگی، وہ دیکھنے لگے۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے چچا عثمان بن حنیف سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھا، آپ کے پاس ایک نابینا آیا، آپ نے فرمایا: تو وضو خانہ جا اور وضو کر، پھر اس کے بعد اس طرح کی حدیث ذکر کی۔

عثمان بن مظعون بن حبیب بن وهب بن حذافة بن جمح

حضرت عثمان بن مظعون بن حبیب بن وھب بن حذیفہ بن جمح رضی اللہ عنہ ①

1210- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ جَدِّهِ قُدَامَةَ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّ عُمَرَ، أَدْرَكَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ عَلَى ثَنِيَّةِ الإِثَابَةِ مِنَ الْعَرْجِ، فَضَغَطَتْ رَاحِلَتُهُ رَاحِلَةَ عُثْمَانَ فِي عُمْرَةٍ اعْتَمَرَهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ : أَوْجَعْتَنِي يَا غَلَقَ الْفِتْنَةِ، فَقَالَ لَهُ : يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ، مَا هَذَا الاسْمُ ؟ قَالَ : اسْمٌ

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں اس حال میں پایا کہ وہ عرج سے ثنیہ اثابہ کے مقام پر اپنی سواری پر سوار تھے۔ اس عمرہ کے موقعہ پر جو انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا تو جناب عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اے غلق الفتنہ (فتنہ کا دروازہ سختی سے بند رکھنے والا) مجھے تکلیف ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اللہ آپ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمائے یہ کون سا لفظ ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ وہ نام ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر فرمایا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ ایک دن ہمارے پاس سے گذرے جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ''غلق الفتنہ'' ہے اور اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5457.

Marfat.com

ذَكَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، مَرَرْتَ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : هَذَا غَلَقُ الْفِتْنَةِ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ، لا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِتْنَةِ بَابٌ شَدِيدُ الْغَلْقِ مَا عَاشَ هَذَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَقِيلٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّهُ اعْتَمَرَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

تمہارے اور فتنہ کے درمیان ہمیشہ دروازہ سختی سے بند رہے گا جب تک یہ آدمی تمہارے درمیان زندہ ہے۔

علی بن أبي طالب بن عبد المطلب بن هاشم

حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ ①

1211-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حَمَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَسَارَ بِي، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ : اغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَضَحِكَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَضْحَكَكَ ؟ قَالَ : يَضْحَكُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، يُعْجِبُهُ لِعَبْدِهِ أَنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُهُ.

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا اور مجھے لے چلے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اس کے بعد فرمایا مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بخشنے والا نہیں ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں مسکرائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا رب خوش ہوتا ہے اس بندہ کو پسند کرتا ہے جو یہ دعا کرتا ہے لا یغفر الذنوب غیرہ۔

1212-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلا مِنْ أَهْلِي، يَمْلَؤُهَا عَدْلا، كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا.

حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک میری اولاد سے ایک آدمی نہ پیدا ہو جائے جو زمین کو عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم سے بھری ہوئی تھی۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5692.

Marfat.com

علی بن طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عمرو

حضرت علی بن طلق بن علی بن المنذر بن قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ

1213-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّولابِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ، عَنْ عِيسَى بْنِ حِطَّانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا أَحْدَثَ أَحَدُكُمْ يَعْنِي فِي الصَّلاةِ فَلْيَتَوَضَّأْ، وَلا تَأْتُوا النِّسَاءَ مِنْ أَدْبَارِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ.

حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کو نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر لیا کرے۔ عورتوں کی دبر میں وطی نہ کرو بے شک اللہ عزوجل حق کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے۔

علی بن هبار بن الأسود

حضرت علی بن ہبار بن اسود رضی اللہ عنہ ①

1214-حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ هَبَّارِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِدَارِ عَلِيِّ بْنِ هَبَّارٍ، فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: عَلِيُّ بْنُ هَبَّارٍ تَزَوَّجَ، قَالَ: هَذَا النِّكَاحُ لا السِّفَاحُ.

حضرت یحییٰ بن عبدالملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی بن ہبار رضی اللہ عنہ گھر کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آواز سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی علی بن ہبار نے شادی کر لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نکاح ہے زنا تو نہیں ہے۔

علی بن فلان النمیری

حضرت علی بن فلان نمیری رضی اللہ عنہ

1215-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَائِذِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَيْسٍ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

حضرت علی بن فلان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ جب اس سے ملاقات کرے تو

① انظر الاصابة ترجمة رقم: انظر الاصابة رترجمة رقم: 5696

Marfat.com

فُلانِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النُّمَيْرِيِّ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، إِذَا لَقِيَهُ حَيَّاهُ بِالسَّلامِ، يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ، لا يَمْنَعُ الْمَاعُونَ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمَاعُونُ ؟ قَالَ : الْحَجَرُ وَالْحَدِيدُ وَالْمَاءُ وَأَشْبَاهُ ذَلِكَ.

اس کو سلام کرتا ہے تو دوسرا اس کو اچھا جواب دے اور عام استعمال کے برتن دینے سے نہ روکے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ماعون کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا پتھر، ''لوہا'' پانی اس جیسی کوئی شے۔

عروۃ بن مسعود بن معتب بن عامر بن مالك بن كعب

حضرت عروہ بن مسعود بن معتب بن عامر بن مالک بن کعب رضی اللہ عنہ ①

1216-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ : أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : اتَّخِذْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، وَخَلِّ سَائِرَهُنَّ، فَاخْتَرْتُ أَرْبَعًا، مِنْهُنَّ ابْنَةَ أَبِي سُفْيَانَ.

حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا اس حالت میں کہ میرے نکاح میں دس عورتیں تھیں مجھے حضور ﷺ نے فرمایا چار رکھ لو باقی چھوڑ دو۔ میں نے چار رکھ لیں ان میں ایک ابوسفیان کی بیٹی تھی۔

1217-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُوضَعُ عِنْدَهُ الْمَاءُ، فَإِذَا بَايَعَ النِّسَاءَ غَمَسَ أَيْدِيَهُنَّ فِيهِ.

حضرت عروہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنا دست مبارک پانی میں رکھتے تھے۔ جب عورتیں آپ ﷺ سے بیعت کرتیں تو اس میں اپنا ہاتھ ڈبوتی تھیں۔

عروۃ الفقیمی

حضرت عروہ الفقیمی رضی اللہ عنہ ②

1218- حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، وَحَدَّثَنَا حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5530

② انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5535

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، قَالا : حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلالٍ، حَدَّثَنَا غَاضِرَةُ بْنُ عُرْوَةَ الْفُقَيْمِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ الصَّلاةَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَجُلٌ تَقْطُرُ رَأْسُهُ وُضُوءًا وَغُسْلا، فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : هَكَذَا يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ دِينَ اللَّهِ فِي يُسْرٍ، ثَلاثًا، وَقَالَ ابْنُ التُّرْكِيِّ فِي حَدِيثِهِ : فَصَلَّى بِهِمْ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاةَ جَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

میں مسجد میں داخل ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے نماز کے لیے ہم پر ایک آدمی آیا اس کے سر سے وضو اور غسل کے قطرے گر رہے تھے لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ یا رسول اللہ ﷺ حضور ﷺ نے فرمایا اے لوگو! اللہ کا دین آسان ہے۔ تین مرتبہ ایک نے فرمایا ابن ترک اس حدیث میں فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان کو نماز پڑھائی جب نماز سے فارغ ہوئے لوگ یہ کہنے لگے۔ پھر اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ

1219- حدثنا إسحاق بن الحسن، حَدَّثَنَا أبو حذيفة، حَدَّثَنَا سفيان عن حبيب بن أبي ثابت عن عروة بن عامر قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطيرة فقال لا ترد مسلما وإذا رأيت من الطيرة شيئا تكرهه فقل اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ولا يدفع السيئات إلا أنت ولا حول ولا قوة الا بالله وامض فى حاجتك قال القاضى إن عروة ابن عامر عندى أنه ليس له لقى وقال قوم منه وليس بصحيح.

حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے سوال کیا گیا فال کے متعلق آپ ﷺ نے مسلمان پر سے کوئی شی دور نہیں کر سکتی جب تو فال سے دیکھے ناپسند شے تو یہ پڑھ لیا کہ اللھم لا یاتی الی اخرہ۔ اور اپنا کام کرنے چلے جایا کر۔ قاضی فرماتے ہیں کہ حضرت عروہ بن عامر رضی اللہ عنہ میرے نزدیک ملاقات حضور ﷺ سے ثابت نہیں ہے ایک قوم نے کہا یہ صحیح نہیں ہے۔

عروة بن معتب الأنصاری

حضرت عروہ بن معتب انصاری رضی اللہ عنہ ①

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5532

Marfat.com

1220-- حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ الْبُزُورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَرَبِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تَمِيمٍ التَّنُوخِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْيَزَنِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا.

حضرت عروہ بن معتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے۔

عروۃ بن مضرس الطائی ابن حارثۃ بن لام بن عمرو

حضرت عروہ بن مضرس الطائی ابن حارثہ بن لام بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1221-- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ لامٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ : هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ ؟ قَالَ : مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاةَ، وَوَقَفَ مَعَنَا هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ، وَقَضَى تَفَثَهُ.

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مقام مزدلفہ میں آیا۔ میں نے عرض کیا میرے لیے حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میرے ساتھ اس نماز میں شریک ہو گیا، اس مقام پر ہمارے ساتھ ٹھہر گیا یہاں تک کہ عرفات سے رات یا دن کو واپس لوٹ گیا اس کا حج مکمل ہو گیا۔

1222-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَرِيشٍ الأَهْوَازِيُّ، بِالأَهْوَازِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ.

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا وہ اس کے ساتھ ہوگا۔

عُرْوَةُ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ

1223-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ حضرت محمد بن عروہ اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہوئے

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5531

Marfat.com

بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خِرَاشَةَ، أَوْ جُرَاشَةَ، عَبْدُ الْبَاقِي شَكَّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ يَعْمَرَ الْخَرَابُ، وَيَخْرَبَ الْعَامِرُ، وَيَكُونَ الْغَزْوُ، وَيَتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِأَمَانَتِهِ، كَمَا يَتَمَرَّسُ الْبَعِيرُ بِالشَّجَرَةِ.

کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ بے آباد جگہیں آباد ہوں گی، آباد جگہیں بے آباد ہو جائیں گی، جہاد ہو گا اور لوگ امانت کو اس طرح رگڑ دیں گے جس طرح اونٹ لچکدار درخت کو رگڑ دیتا ہے۔

عروة بن أبي الجعد البارقي

حضرت عروہ بن ابی جعد البارقی رضی اللہ عنہ

1224-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَيْزَارَ بْنَ حُرَيْثٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت عروہ بن ابی جعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی باندھ دی ہے۔

1225- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ، سَمِعَا الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، الأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

حضرت عروہ بن ابی جعد بارقی سے روایت ہے۔ انھوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بھلائی، گھوڑوں کی پیشانیوں سے، قیامت کے دن تک بندھی ہوئی ہے۔
خیر سے مراد: اجر اور غنیمت ہے۔

عتبة بن غزوان بن وهب بن نسيب بن مالك بن الحارث

حضرت عتبہ بن غزوان بن وھب بن نسیب بن مالک بن حارث رضی اللہ عنہ ①

1226-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا سَهْمٌ الْمَازِنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ

حضرت عقبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اسی اثنا میں کہ حضور ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ اتنے میں امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے دونوں آپ ﷺ کی پشت پر سوار ہو گئے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5415

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم جَالِسٌ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَرَكِبَا ظَهْرَهُ، فَوَضَعَهُمَا فِي حِجْرِهِ، فَجَعَلَ يُقَبِّلُ هَذَا مَرَّةً، وَهَذَا مَرَّةً، وَيَشُمُّ هَذَا مَرَّةً، وَهَذَا مَرَّةً، فَقَالَ قَوْمٌ : تُحِبُّهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : وَمَا لِي لَا أُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا.

آپ ﷺ نے ان دونوں کو اپنی گود میں بٹھا لیا کبھی امام حسن رضی اللہ عنہ کو چومتے کبھی مولا حسین رضی اللہ عنہ کو چومتے۔ کبھی مولا حسن رضی اللہ عنہ کو سونگھتے کبھی مولا حسین رضی اللہ عنہ کو سونگھتے۔ ایک گروہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ ان دونوں سے محبت کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان دونوں سے محبت نہ کروں جبکہ یہ دونوں دنیا سے میرے پھول ہیں۔

1227-حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، قَالَ : كُنَّا نَشْهَدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، قَالَ : احْمِلُوا، قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ : لَمْ يُدْرِكِ الْحَسَنُ عُتْبَةَ بْنَ غَزْوَانَ، وَلَمْ يُدْرِكِ الْحَسَنُ أَيْضًا الأَسْوَدَ بْنَ سَرِيعٍ.

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حاضر تھے۔ جب سورج ڈھل گیا آپ ﷺ نے فرمایا سوار ہو جاؤ۔

قاضی فرماتے ہیں حسن کی عتبہ بن غزوان سے ملاقات نہیں ہوئی اور حسن کی اسود بن سریع سے ملاقات نہیں ہوئی ہے۔

عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ

1228-- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شُفْعَةَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُتَوَفَّى لَهُ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، إِلا تَلَقَّوْهُ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ دَخَلَ.

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں جو بالغ نہ ہوئے ہوں تو اس کو وہ جنت کے آٹھوں دروازوں پر ملیں گے جس سے چاہیں وہ داخل کر لیں گے۔

1229-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی عُتلۃ بن عبد۔ حضور ﷺ نے فرمایا تو عتبہ بن عبد ہے مجھے اپنی تلوار

Marfat.com

عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ عُتْلَةُ بْنُ عَبْدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : بَلْ أَنْتَ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ، أَرِنِي سَيْفَكَ، فَسَلَّهُ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ : سَيْفٌ فِيهِ دِقَّةٌ، لا تَضْرِبَنَّ بِهِ ضَرْبًا، وَلَكِنِ اطْعَنْ بِهِ طَعْنًا.

دکھا اس نے اس کو سونتا جب آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا تلوار وہ ہوتی ہے جس میں باریکی ہو۔ اس کے ساتھ تو ضرب نہیں لگا سکتا اس کے ساتھ نیزہ بازی کر سکتا ہے۔

1230-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَابِرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ.

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو پردہ کرے۔

1231-حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ حَمَّادٍ الدَّلالُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الضَّيْنِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَابِرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ وَجَلَسَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَسَبَّحَ تَسْبِيحَةَ الضُّحَى، فَإِنَّ لَهُ عَدْلَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ.

حضرت عتبہ بن عبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے صبح کی نماز پڑھی اور بیٹھ گیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا چاشت کے نفل پڑھے اس کے لیے ایک حج اور عمرہ کا ثواب ہے۔

عتبة بن مسعود

حضرت عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ①

1232-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، بِالأَهْوَازِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ أَبُو أَيُّوبَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَا مِنْ عَيْنٍ بَكَتْ مِنْ

حضرت عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو آنکھ اللہ کے خوف سے روتی ہے ان دونوں سے آنسو نکلتے ہیں اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں یہاں تک کہ وہ چہرے پر گزر گئے۔ اللہ عزوجل اس کو جہنم پر آگ حرام کر دے گا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5418

Marfat.com

خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ الدُّمُوعِ، وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ حَتَّى يَمُرَّ عَلَى حُرِّ وَجْهِهِ، إِلا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ.

عتبة بن ساعدة بن علقمة بن امية بن مالك بن عمرو

حضرت عتبہ بن ساعدہ بن علقمہ بن امیہ بن مالک بن عمرو رضی اللہ عنہ

1233-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ سَيَّارٍ الْمُؤَدِّبُ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ نَبْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَقَالَ : قَدْ أَفْلَحَ مَنْ بَنَى الْمَسَاجِدَ، وَقَرَأَ الْقُرْآنَ قَائِمًا وَقَاعِدًا.

حضرت عتبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہمارے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ہم مسجد قبا شریف تعمیر کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامیاب ہو گیا جس نے مسجد بنائی اور کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر قرآن پڑھا۔

عتبة بن فرقد السلمي ابن يربوع بن حبيب بن مالك

حضرت عتبہ بن فرقد السلمی بن یربوع بن حبیب بن مالک رضی اللہ عنہ ①

1234-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا جَاءَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ، وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ، وَنَادَى مُنَادٍ : يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور ایک آواز دینے والا آواز دیتا ہے اے بھلائی چاہنے والو! آؤ بھلائی کی طرف۔ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5416

Marfat.com

عَرْفَجَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ، قَالَ الْقَاضِي : وَهُوَ الصَّوَابُ : عَنْ عُتْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میں تاخیر دیکھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آواز دی اے سورۃ بقرہ کے ساتھیو یا اے سورۂ بقرہ والو!

1235-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلادٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ، قَالَ : رَأَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا، فَنَادَاهُمْ : يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ.

عتبة بن الندر السلمی

حضرت عتبہ بن ندر السلمی رضی اللہ عنہ ①

1236-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عُتْبَةَ بْنَ النُّدَّرِ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا، فَقَرَأَ سُورَةَ : {طس}، حَتَّى بَلَغَ قِصَّةَ مُوسَى، فَقَالَ : مُوسَى أَجَّرَ نَفْسَهُ ثَمَانِيَ سِنِينَ، أَوْ عَشْرَ سِنِينَ، عَلَى عِفَّةِ فَرْجِهِ، وَطَعَامِ بَطْنِهِ.

حضرت عتبہ بن نذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ طٰس پڑھی جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصے پر پہنچے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اپنی جان کو آٹھ سال یا دس سال مزدوری کے لیے پیش کر دیا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اور اپنے پیٹ کے کھانے پر صبر کیے رکھا یعنی اور کوئی اجرت نہیں لی۔

1237-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ النُّدَّرِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : خَيْرُ جِهَادِكُمُ الرِّبَاطُ.

حضرت عتبہ بن نذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا بہترین جہاد گھوڑے باندھنا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5419

Marfat.com

عتاب بن أسيد بن أبي العيص بن أمية بن عبد شمس

حضرت عتاب بن اسید بن ابی العیص بن امیہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ ①

1238-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَهُ إِلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: انْهَهُمْ عَنْ بَيْعِ مَا لَمْ يَقْبِضُوا، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يَضْمَنُوا، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَسَلَفٍ.

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مکہ کی طرف بھیجا فرمایا ان کو منع کرو۔ ایسی چیز کی بیع سے جس پر ان کا قبضہ نہیں ایسی چیز کے نفع سے جس میں ان کی ضمان نہیں ہے بیع اور سلف میں دو شرطوں سے۔

1239-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْفُوظُ بْنُ أَبِي تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي صَدَقَةِ الْكَرْمِ: يُخْرَصُ فَتُؤَدَّى زَكَاتُهُ زَبِيبًا، قَالَ الْقَاضِي: لَمْ يُدْرِكْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَتَّابَ بْنَ أُسَيْدٍ

حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور میں زکوٰۃ کے بارے میں، ان کے خشک ہونے کا اندازہ کیا جائے جب کشمش بن جائیں تو ان کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔

قاضی فرماتے ہیں سعید بن مسیب کی ملاقات عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ سے نہیں ہوئی۔

عتاب بن شمير الضبي

حضرت عتاب بن شمیر الضبی رضی اللہ عنہ ②

1240-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحِمَّانِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ جَرِيرِ بْنِ رَبِيعَةَ الضَّبِّيُّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي أَبًا شَيْخًا، وَإِخْوَةً، فَأَذْهَبُ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يُسْلِمُونَ فَآتِيكَ بِهِمْ قَالَ: إِنْ هُمْ أَسْلَمُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُمْ، وَإِنْ أَبَوُا الإِسْلامَ،

حضرت عتاب بن شمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا بزرگ باپ اور بھائی ہیں میں ان کی طرف جاؤں تاکہ وہ مسلمان ہو جائیں اس کے بعد انہیں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آؤں گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو بہتر ہے۔ اگر اسلام کا انکار کریں تو اسلام وسیع وعریض ہے۔

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5395

② انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:5398

Marfat.com

فَالإِسْلامُ وَاسِعٌ عَرِيضٌ.

عتبان بن مالك بن ثعلبة بن العجلان بن سالم بن غنم

حضرت عتبان بن مالک بن ثعلبہ بن عجلان بن سالم بن غنم رضی اللہ عنہ ①

1241- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُجَمِّعُ بْنُ رَبِيعٍ الأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَتَّابَ بْنَ مَالِكٍ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي، فَصَلَّى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي بَيْتِهِ وَصَلُّوا بِصَلاتِهِ.

حضرت عتاب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری آنکھیں کمزور ہیں۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے گھر میں نماز پڑھی اور ان کو نماز پڑھائی۔

1242- حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ، بِالْعَسْكَرِ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى فِي مَنْزِلِهِ سُبْحَةَ الضُّحَى رَكْعَتَيْنِ، وَصَلُّوا بِصَلاتِهِ.

حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں چاشت کی دو رکعت نفل پڑھے اور ان کو نماز پڑھائی۔

عقبة بن عمرو بن ثعلبة بن بسيرة بن عسيرة بن جدارة

حضرت عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ بن بسیرہ بن عسیرہ بن جدارہ رضی اللہ عنہ ②

1243- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : ذُكِرَ لِي عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، حَدِيثٌ، فَلَقِيتُهُ، فَسَأَلْتُهُ، فَذَكَرَ لِي عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ، قَالَ : مَنْ قَرَأَ الآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ.

حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو یہ دونوں اس کو کافی ہیں۔

① انظر الاصابة رجمة رقم: 5400

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5610

Marfat.com

1244-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، وَمُعَاذٌ، ابنا المثنى، وعبيد بن الحكم القزاز، وإبراهيم بن عبد الله، وموسى بن الحسن وجماعة، قَالُوا : حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلامِ النُّبُوَّةِ : إِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ.

حضرت عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کلام نبوت سے جو باتیں پائی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جب حیا چلی جائے تو جو چاہو کرو۔

أبو حماد عقبة بن عامر الجهني

حضرت ابوحماد عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ

1245- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مَا أَحَبَّ، وَهُوَ مُقِيمٌ عَلَى مَعَاصِيهِ، فَإِنَّمَا يُرِيدُ اسْتِدْرَاجَهُ، ثُمَّ نَزَعَ بِهَذِهِ الآيَةِ : {فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا} الآيَةَ.

حضرت ابوحماد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو دیکھے کہ اللہ عزوجل ایک بندے کو عطا کرتا ہے جو وہ پسند کرتا ہے حالانکہ وہ گناہ بھی کرتا ہے تو دراصل اللہ اس کو ڈھیل دیتا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جب وہ اللہ کا ذکر بھول گئے جس کی ان کو نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر شے کے دروازے کھول دیئے جس میں وہ بڑے خوش ہوئے ہم نے اُن کو پکڑ لیا۔

1246-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُوتِرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَآخِرَهُ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول و آخر حصہ میں وتر پڑھتے تھے۔

عقبة بن مالك الجهني

حضرت عقبہ بن مالک الجہنی رضی اللہ عنہ ①

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5616

Marfat.com

1247-حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلا، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَفِي قَلْبِهِ خَرْدَلٌ مِنْ كِبْرٍ، فَتَحِلَّ لَهُ الْجَنَّةُ يَرِيحُ رِيحَهَا، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ : أَبُو رَيْحَانَةَ الْقُرَشِيُّ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُحِبُّ الْجَمَالَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَيْسَ الْكِبْرُ ذَاكَ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَلَكِنِ الْكِبْرُ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ، يَعْنِي : يُصَغِّرُ النَّاسَ.

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مرا جس وقت اس کو موت آئے اس کے دل میں ذرہ برابر بھی تکبر ہوا ایسا نہیں ہوسکتا اس کے لیے جنت جائز ہو اور اس کی خوشبو آئے اس آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی اس آدمی کا نام کہ بو ریحانہ قرشی ہے یا رسول اللہ میں خوب صورتی کو پسند کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکبر یہ نہیں ہے بے شک اللہ عزوجل خوبصورتی کو پسند کرتا ہے تکبر یہ ہے جس نے حق کو برا جانا اور لوگوں کو حقیر جانا۔

عقبة بن الحارث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف

حضرت عقبہ بن حارث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ①

1248-حدثنا محمد بن شاذان ومحمد بن العباس المؤدب وبشر بن موسى، حَدَّثَنَا هوذة، حَدَّثَنَا ابن جرانج قال سمعت ابن أبي مليكة قال حدثني عقبة بن الحارث بن عامر أنه تزوج ام يحيى بنت أبي إيهاب فجاءت امرأة سوداء فقالت أرضعتكما فجئت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأعرض عني فذكرت ذلك له فقال كيف وقد زعمت أنها أرضعتكما فنهاه عنها.-حدثنا محمد بن العباس، حَدَّثَنَا عفان، حَدَّثَنَا وهيب عن أيوب عن ابن أبي مليكة عن عقبة بن الحارث عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه.

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام یحیی بنت ابی ایھاب سے شادی کی۔ ایک کالی عورت آئی کہنے لگی میں نے ان دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ میں حضور کی بارگاہ میں آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے اعراض فرمایا میں نے اس بات کا تذکرہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر کیسے شادی ہو سکتی ہے جبکہ اس کا گمان ہے کہ اسنے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا۔ یہ حدیث دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1249-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ،

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5596

Marfat.com

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأُتِيَ بِابْنِ أَبِي نُعَيْمٍ، قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ، فَقَالَ : اضْرِبُوهُ، فَجَعَلْنَا نَضْرِبُهُ بِنِعَالِنَا وَسَعْفٍ كَانَ عِنْدَنَا.

پاس تھا۔ آپ ﷺ کے پاس ابن ابی نعیم کو لایا گیا اس نے شراب پی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو مار دو۔ ہم نے اسے اپنی جوتیوں اور جو سامان ہمارے پاس تھا اس سے مارا۔ ②

عقبة بن مالك الليثي

حضرت عقبہ بن مالک لیثی رضی اللہ عنہ ①

1250-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ : انْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ اللَّيْثِيَّ فَقَالَ بِشْرٌ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ اللَّيْثِيُّ، وَكَانَ مِنْ رَهْطِهِ، قَالَ :بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِسَرِيَّةٍ، فَغَارَتْ عَلَى قَوْمٍ، فَشَذَّ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ، فَأَتْبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَمَعَهُ السَّيْفُ شَاهِرُهُ، فَقَالَ الشَّاذُّ : إِنِّي مُسْلِمٌ، فَضَرَبَهُ فَقَتَلَهُ، فَبَلَغَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، وَقَالَ : إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَبَى عَلَيَّ أَنْ أَقْتُلَ مُؤْمِنًا.

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا انہوں نے ایک قوم پر حملہ کیا قوم سے ایک آدمی علیحدہ ہو گیا قوم سے ایک آدمی نے اس کا پیچھا کیا۔ سونتی ہوئی اس کے پاس تلوار تھی۔ الگ ہونے والے آدمی نے کہا میں مسلمان ہوں اس نے اس کو مارا اور قتل کر دیا یہ بات حضور ﷺ کو پہنچی آپ ﷺ نے اس سے اعراض کیا اور فرمایا بے شک اللہ نے مجھ پر انکار کیا کہ میں مسلمان کو قتل کروں یہ حدیث دوسری سے بھی مروی ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ : جَمَعَ بَيْنِي وَبَيْنَ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ رَجُلٌ، فَحَدَّثَنِي عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

دوسری سند کے ساتھ اس جیسی حدیث روایت ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5615

Marfat.com

1251-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : فَنَاءُ هَذِهِ الأُمَّةِ بِالسَّيْفِ.

حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی فناہ تلوار کے ساتھ ہے۔

عقبة بن رافع

حضرت عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ ①

1252-حَدَّثَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا.

حضرت عقبہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کی حفاظت فرماتا ہے۔

العباس بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف

حضرت عباس بن عبد لمطلب بن ہاشم بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ②

1253-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حِبَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا اقْشَعَرَّ جِلْدُ الْعَبْدِ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ، كَمَا تَحَاتُّ عَنِ الشَّجَرَةِ الْيَابِسَةِ وَرَقُهَا.

حضرت ام کلثوم بنت عباس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کے جسم کے بال اللہ کے ڈر سے کھڑے ہو جاتے ہیں تو اس کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح خشک درخت سے پتے گرتے ہیں۔

1254-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُعَيْمٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5601

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 4510

Marfat.com

شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ : مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ.

العباس بن مرداس السلمی

حضرت عباس بن مرادس سلمی رضی اللہ عنہ ①

1255-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمِيلٍ الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا نَابِلُ بْنُ مُطَرِّفِ بْنِ الْعَبَّاسِ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ : شَخَصَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَاسْتَقْطَعَهُ رَكِيَّةً بِالرَّقْبِيَّةِ، فَأَقْطَعَهُ إِيَّاهَا، عَلَى أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ مِنْهَا إِلا مَا فَضَلَ مِنَ ابْنِ السَّبِيلِ.

حضرت عباس بن مراد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لوٹے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلامی کے بدلے پانی کے کنویں کا مطالبہ کیا پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اس شرط پر دے دیا کہ مجاہدین سے جو کچھ بچے گا وہ اُس کا ہوگا۔

1256-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لِكُنَانَةَ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم دَعَا لأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَأَجَابَهُ : أَنِّي قَدْ فَعَلْتُ، إِلا ظُلْمَ بَعْضِهِمْ بَعْضًا.

حضرت عباس بن مراد سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے عرفہ کی شام دعا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول ہوئی۔ میں ایسا کروں گا مگر ان کو معاف نہیں کروں گا جو ایک دوسرے پر ظلم کریں گے۔

1257-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَنَسٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ السُّلَمِيِّ، قَالَ : خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ قَالَ : يَا عَبَّاسُ، كَيْفَ كَانَ

حضرت عباس بن مراد سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکلا میں مسجد میں داخل ہوا جب مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا اے عباس رضی اللہ عنہ آپ نے اسلام کیسے قبول کیا تھا؟ میں نے سارا قصہ بیان کیا اس کی وجہ سے بہت خوش ہوئے اور میں اسلام لایا۔ باقی لمبی حدیث ذکر کی جس میں شعر ہیں۔

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم:4514

Marfat.com

إِسْلامُكَ ؛ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ، فَسُرَّ بِذَلِكَ، وَأَسْلَمْتُ، وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا فِيهِ شِعْرٌ.

عياض الأنصاری

حضرت عیاض انصاری ①

1258-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عِيَاضٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ كَلِمَةٌ كَرِيمَةٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانٌ، مَنْ قَالَهَا صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ قَالَهَا كَاذِبًا حَصَنَتْ دَمَهُ، وَلَقِيَ اللَّهَ غَدًا، فَحَاسَبَهُ، وَأَحْرَزَتْ مَالَهُ

حضرت عیاض انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا الہ الا اللہ کلمہ اللہ عزوجل کے نزدیک عزت والا ہے اس کا اللہ کے ہاں ایک مقام ہے جس نے اس کو صدقِ دل سے پڑھا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا جس نے جھوٹی صورت میں کہا اس نے اپنا خون تو بچا لیا اور اللہ سے کل ملے گا اس کا حساب لیا جائے گا اور اس نے اپنا مال بھی محفوظ بنا لیا۔

عياض بن غنم الأشعری

حضرت عیاض بن غنم الاشعری رضی اللہ عنہ ②

1259-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ الأَغْضَفِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ الأَشْعَرِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا عِيَاضُ بْنَ غَنْمٍ، لا تَزَوَّجَنَّ عَجُوزًا وَلا عَاقِرًا، فَإِنِّي مُكَاثِرٌ.

حضرت عیاض بن غنم الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عیاض بوڑھی اور بانجھ عورت سے شادی نہ کرنا کیونکہ میں کثرت امت ہونے کی وجہ سے فخر کروں گا۔

1260-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هِقْلٌ، عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ أَبِي

حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے شراب پی اس کی نماز

① انظر الاصابة ترجمة رقم:6147

② انظر الاصابة ترجمة رقم:6145

Marfat.com

الزُّبَيْرِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلاةٌ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، فَإِنْ مَاتَ فَإِلَى النَّارِ.

چالیس دن تک قبول نہیں کی جائے گی اگر اس حالت میں مر گیا وہ جہنم میں جائے گا۔

1261- حدثنا أحمد بن الحسن، حَدَّثَنَا عثمان بن أبي شيبة، حَدَّثَنَا شريك عن مغيرة عن الشعبي قال شهد عياض الأشعري عيدا بالانبار فقال ما لي لا أراهم يقلسون كما كانوا يقلسون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال القاضي فقد صحب النبي صلى الله عليه وسلم وهاجر إلى أرض الحبشة رجل من قريش يقال له عياض بن غنم بن زهير من بني فهر وله فتوح الجزيرة ولم يبلغنا له حديث.

حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت عیاض اشعری انبار کے مقام پر عید میں شریک ہوئے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان کو کھانے سے پیٹ بھرتے ہوئے دیکھتا ہوں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں وہ پیٹ بھرتے تھے؟ صاحب کتاب کہتے ہیں یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں۔ حبشہ کی زمین کی طرف ہجرت کی تھی قریش کے ایک آدمی تھے ان کو عیاض بن غنم بن زہیر کہا جاتا تھا۔ جو بنی فہر سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے جزیرہ کو فتح کیا تھا ان کی کوئی حدیث ہم تک نہیں پہنچی۔

عياض بن حمار بن أبي حمار بن محمد بن سفيان

حضرت عیاض بن حمار بن ابی حماد بن محمد بن سفیان رضی اللہ عنہ ①

1262- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ : إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ، مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا.

حضرت عیاض بن حمار المجاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرما رہے تھے بے شک اللہ نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو سکھاؤں جو تم نہیں جانتے جو مجھے اللہ نے آج کے دن سکھایا ہے۔

1263- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضٍ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطبہ میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا کہ بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا کہ میں تم کو سکھاؤں جو مجھے اس دن اللہ نے سکھایا ہے اور مجھے فرمایا ہے کہ ہر مال جو میں نے اپنے بندہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6132

Marfat.com

بْنِ حِمَارٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي خُطْبَةٍ خَطَبَهَا : إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي فِي يَوْمِي هَذَا، وَقَالَ لِي : كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عِبَادِيَ فَهُوَ لَهُمْ حَلالٌ، وَإِنِّي جَعَلْتُ عِبَادِيَ كُلَّهُمْ حُنَفَاءَ.

کو دیا ہے وہ اس کے لیے حلال ہے میں نے اپنے بندوں کو بنایا سارے کے ساروں کو حُنفاء۔

العداء بن خالد بن هوذة بن ربيعة بن عمرو بن عامر

حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ بن ربیعہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ ①

1264-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا مِنْهَالُ بْنُ بَحِيرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ، قَالَ : سَمِعْتُ الْعَدَّاءَ بْنَ خَالِدٍ، يَقُولُ : كَتَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَهْدِي يَعْنِي الزَّجِيجَ، قَالَ الْقَاضِي : وَالزَّجِيجُ مَاءٌ.

حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا یھدی یعنی زجیج۔ قاضی فرماتے ہیں زجیج سے مراد پانی ہے۔

1265-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ يَعْنِي أَبَا وَهْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ بْنَ خَالِدٍ، يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ قَائِمًا فِي الرِّكَابِ.

حضرت عداء بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ دیتے ہوئے کھڑے ہو کر رکاب میں پاؤں رکھ کر۔

1266-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ لَيْثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ الْعَدَّاءَ بْنَ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ، قَالَ : أَلا أُقْرِئُكَ كِتَابًا كَتَبَهُ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَبْدًا أَوْ أَمَةً، بيع المسلم المسلم، لا دَاءَ، وَلا غَائِلَةَ، وَلا خِبْثَةَ.

حضرت عداء بن خالد بن ھوذہ فرماتے ہیں کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ خط پڑھ کر نہ سناؤں جو میری طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا تھا؟ یہ وہ ہے جو عداء بن خالد بن ھوذہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے غلام یا لونڈی خریدی ہے مسلمان کی بیع مسلمان سے، کوئی بیماری نہیں، دھوکہ نہیں ہے اور خباثت نہیں۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5471

Marfat.com

عكرمة بن أبي جهل بن هشام بن المغيرة بن عبد الله

حضرت عکرمہ بن ابی جہل بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ①

1267-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ : لَمَّا أَتَيْتُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ.

حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش آمدید مہاجر سوار کو۔

عرفجة بن أسعد بن جندل بن منقر بن عبد الحارث

حضرت عرفجہ بن اسعد بن جندل بن منقر بن عبد حارث

1268-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ وَحَدَّثَنَا مُسَبِّحُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ تَمِيمٍ النَّهْشَلِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ مِنْقَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكِلَابِ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ.

حضرت عبدالرحمن بن طرفہ بن عرفجہ بن اسعد بن منقر اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی ناک یوم کلاب کو زخمی ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سونے کی ناک بنانے کی اجازت دی۔

عرفجة بن شريح

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ

1269-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا الفضل بْن الْحُسَيْن، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَوْسَجَةَ، حَدَّثَنَا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ عَرْفَجَةَ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ : لَمَّا

حضرت عرفجہ اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فتنہ آیا حضرت عرفہ مسجد میں آئے اس کا طواف کیا اور فرمایا کیا میں آپ کو بیان نہ کروں جو میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنے دل سے یاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5642

Marfat.com

هَاجَتِ الْفِتْنَةُ جَاءَ عَرْفَجَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَطَافَ، وَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ مَا سَمِعْتُهُ أُذُنَايَ، وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا كُنْتُمْ عَلَى جَمَاعَةٍ، فَجَاءَ مَنْ يُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، وَيَشُقُّ عَصَاكُمْ فَاقْتُلُوهُ، كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ.

جماعت میں ہو اور وہ آئے جو جماعت میں تفریق کرے اور تمہارے اتحاد کی رسی کو کاٹے اس کو قتل کرو وہ آدمی جو بھی ہو لوگوں میں سے۔

1270-حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَرْفَجَةَ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعًا عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يَشُقُّ عَصَاكُمْ، وَيُفَرِّقُ جَمَاعَتَكُمْ، فَاقْتُلُوهُ.

حضرت عرفجہ اشجعی فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو آدمی تمہارے پاس اس حال میں آئے کہ تم ایک آدمی پر اتفاق کر چکے ہیں وہ تمہارے اتحاد کو توڑے، تمہاری جماعت میں تفرقہ ڈالے تو اسے قتل کردو۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: تَكُونُ هَنَاتٌ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ.

سابقہ کی مثل روایت مروی ہے۔

1271-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: وُزِنَ أَصْحَابِي اللَّيْلَةَ، فَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ فَوَزَنَ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ فَوَزَنَ.

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا آج رات میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا وزن کیا گیا ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا وہ غالب رہے۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ کا وزن کیا گیا وہ بھی غالب رہا۔ پھر عثمان کا وزن کیا گیا وہ بھی غالب رہا۔

1272-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشِّيحِيُّ، حَدَّثَنَا الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي ثَابِتِ بْنِ وَلَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ: قَدِمَ وَفْدُ بَنِي أَسَدٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فِيهِمْ عُرْفُطَةُ بْنُ نَضْلَةَ بْنِ الأَشْتَرِ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسد کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا ان میں عرفطہ بن نفلہ بن اشتر خالد بن نفلہ کے بھائی بھی موجود تھے ان کی کنیت ابی مکعب تھی۔ جب حضور ﷺ کے سامنے رکے تو یہ اشعار پڑھے۔ اے صادق! آپ پر سلام اے ابو القاسم! آپ پر اللہ کی طرف سے سلامتی اور مہربانی۔

Marfat.com

أَخُو خَالِدِ بْنِ نَضْلَةَ، وَيُكْنَى : بِأَبِي مُكْعَبٍ، فَلَمَّا وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : يَقُولُ أَبُو مُكْعَبٍ صَادِقًا عَلَيْكَ السَّلامُ أَبَا الْقَاسِمِ سَلامُ الإِلَهِ وَرَيْحَانُهُ وَرَوْحُ الْمُصَلِّينَ وَالصَّائِمِ فَمَا إِن لأَهْلِكَ مِنْ غَالِبٍ وَلا لِسَبِيلِكَ مِنْ قَائِمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : وَعَلَيْكَ السَّلامُ

نمازویں اور روزہ دار کی خوشبو، تیرے اہل کے لیے کوئی غالب آنے والا نہیں اور تیرے راستے میں کوئی ٹھہرنے والا نہیں۔ تو حضور ﷺ نے اس سے فرمایا آپ پر سلام ہو۔

أبو مكعب الأسدي

حضرت ابو مکعب الاسدی رضی اللہ عنہ

1273-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالا : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَلْبَاءَ السُّلَمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلا عَلَى حُثَالَةِ النَّاسِ.

حضرت علباء سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا قیامت نہیں قائم ہوگی مگر گھٹیا ادنی درجے کے لوگوں پر۔

عكاف بن وداعة الهلالي

حضرت عکاف بن وداعہ الھلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1274-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرُّومِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ الْعَمِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَنْصَارِيُّ، وسكين أبو فاطمة الطاحي، عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ عَكَّافِ بْنِ وَدَاعَةَ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه

حضرت عکاف بن وداعہ الھلالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) حضور ﷺ کے پاس آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے عکاف آپ کی کیا بیوی ہے؟ عرض کیا نہیں آپ نے فرمایا تو تندرست مال دار نہیں ہے؟ عرض کی سب کچھ ہے آپ ﷺ نے فرمایا تو شیطان کا بھائی یا نصاری کے راھبوں میں سے ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5640

Marfat.com

وسلم، فَقَالَ: يَا عَكَّافُ، أَلَكَ امْرَأَةٌ؟ قَالَ: لا، قَالَ: وَأَنْتَ صَحِيحٌ مُوسِرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَنْتَ مِنْ إِخْوَانِ الشَّيْطَانِ، أَوْ مِنْ رُهْبَانِ النَّصَارَى.

دوسری سند کے ساتھ اس جیسی حدیث یہی راوی روایت کر رہے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ، حَدَّثَنَا عَكَّافُ بْنُ وَدَاعَةَ الْهِلَالِيُّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

عنتر العذری

حضرت عنتر العذری رضی اللہ عنہ کی حدیث ①

1275-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، بِوَادِي الْقُرَى، مَوْلَى عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ نَصْرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ مَطَرٍ الْعُذْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَنْتَرٍ الْعُذْرِيِّ، أَنَّهُ اسْتَقْطَعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَرْضًا بِوَادِي الْقُرَى، فَأَقْطَعَهَا إِيَّاهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ غَزَا تَبُوكًا صَلَّى فِي مَسْجِدِ وَادِي الْقُرَى.

حضرت عنتر العذری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی قری میں قطعۂ زمین کا مطالبہ کیا، میں نو آپ کو دے دی، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی القری کی مسجد میں نماز پڑھائی۔

علقمة بن سفيان الثقفی

حضرت علقمہ بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ

1276-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ

حضرت علقمہ بن سفیان سے روایت ہے کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حضرت مغیرہ بن شعبہ کے گھر کے پاس ایک قبہ میں ٹھہرایا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 6897

Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ : كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَضَرَبَ لَهُمْ عِنْدَ دَارِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قُبَّةً، فَكَانَ بِلالٌ يَأْتِينَا بِفِطْرِنَا فِي رَمَضَانَ وَنَحْنُ مُسْتَقِرُّونَ، فَنَقُولُ : أَيْ بِلالُ، أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ؟ فَيَقُولُ : نَعَمْ، فَنَأْكُلُ، وَيَأْتِينَا بِسَحُورِنَا، وَإِنَّا لَنَكْشِفُ سَجْفَ الْقُبَّةِ فَنَنْظُرُ طَعَامَنَا.

حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے لیے افطاری لے کر آتے تھے رمضان المبارک میں۔ اس حال میں ہم ٹھہرے ہوئے تھے ہم کہتے اے بلال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ افطار کر لیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے جی ہاں ہم کھاتے ہمارے پاس سحری کا کھانا لے کر آتے۔ ہم قبہ کا کپڑا اٹھاتے تھے اور ہم اپنے کھانے کو دیکھتے تھے۔

علقمة الحضرمی

حضرت علقمہ حضرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1277-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَمَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : ارْجِعُوا غَيْرَ مَحْبُوسِينَ، وَلا مَحْصُورِينَ.

حضرت کلثوم بن علقمہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واپس چلے جاؤ بغیر قید کیے ہوئے نہ روکے ہوئے۔

1278-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْخَضِرِ بْنِ كُلْثُومِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ عَلْقَمَةَ، قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مِنْ تَمَامِ إِسْلامِكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے اسلام کی تکمیل یہ ہے کہ تم اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو۔

1279-وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ : لا يُبَاعُ شَيْءٌ مِنَ الصَّدَقَةِ حَتَّى يُقْبَضَ.

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقے سے کوئی شے فروخت نہیں کی جا سکتی ہے یہاں تک کہ اس پر قبضہ نہ کر لیا جائے۔

Marfat.com

علقمة بن الحويرث الغفاري

حضرت علقمہ بن حویرث الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث ①

1280-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَعَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، ومحمد بن يوسف التركي، وأحمد بن سهل بن أيوب الأهوازي، قَالُوا : حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي، حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ الْغِفَارِيُّ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : زِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ.

حضرت علقمہ بن حویرث الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔

علقمة بن الفغواء

حضرت علقمہ بن فغواء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1281-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَأَبُو مَيْسَرَةَ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ الْفَغْوَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَرَاقَ الْمَاءَ نُكَلِّمُهُ فَلا يُكَلِّمُنَا، وَنُسَلِّمُ عَلَيْهِ، فَلا يَرُدُّ عَلَيْنَا، حَتَّى نَزَلَتْ : {يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ} الآيَةَ.

حضرت علقمہ بن الفغواء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی بہاتے تھے ہم گفتگو کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے گفتگو نہیں کرتے تھے ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سلام کا جواب نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: یا ایہا الذین امنو اذا قمتم اِلَی الصلوۃ فاغسلوا وجوھکم۔

علقمة بن نضلة

حضرت علقمہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ②

① انظر اصابة ترجمة رقم: 5670

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5680

Marfat.com

1282-حدثنا علي بن محمد، حَدَّثَنَا مسدد، حَدَّثَنَا عيسى بن يونس، حَدَّثَنَا عمر بن سعيد بن أبي حسين عن عثمان بن أبي سليمان عن علقمة بن نضلة قال توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر وما تدعى رباع مكة إلا السوائب من احتاج سكن ومن استغنى أسكن.

حضرت علقمہ بن نفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا تو مکہ میں کوئی گھر ایسا نہیں تھا جس کو سوائب (آزاد کھلے ہوئے) کے نام سے نہ پکارا جاتا ہو جو محتاج ہوتا وہ بھی رہتا اور جو بے پروا ہوتا وہ اُسے بھی ٹھہرالیا جاتا۔

1283-حَدَّثَنَا شَاذَانُ الْبَصْرِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنِ ابْنِ نَضْلَةَ يَعْنِي عَلْقَمَةَ، قِيلَ : سَعِّرْ لَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : لا يَسْأَلُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ سُنَّةٍ أَحْدَثْتُهَا لَمْ يَأْمُرْنِي بِهَا، وَلَكِنْ سَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ.

حضرت علقمہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھاؤ مقرر کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے اس طریقے کے متعلق نہیں پوچھنا ہے کہ میں اس کو ایجاد کروں نہ مجھے اس کے متعلق حکم دیا گیا ہے لیکن اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

عويم بن ساعدة بن علقمة بن عمرو بن حارثة بن أمية

حضرت عویم بن ساعدہ بن علقمہ بن عمرو بن حارثہ بن امیہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1284-حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَنِي، وَاخْتَارَ لِي أَصْحَابًا، فَجَعَلَ لِي فِيهِمْ وَزَرَاءَ، وَأَنْصَارًا، وَأَصْهَارًا، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

حضرت عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے مجھے چنا اور میرے لیے میرے اصحاب رضی اللہ عنہم چنے میرے لیے ان میں وزیر اور انصار اور سسرال بنائے جس نے اُن کو گالی دی اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

1285-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عویم اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اس گروہ میں جس کو آپ نے حضرت موسیٰ

Marfat.com

طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : نَظَرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَعْثٍ بَعَثَهُ إِلَى مُوسَى فِي يَدِ رَجُلٍ، فَقَالَ : أَلْقِهَا، مَلْعُونَةٌ، مَلْعُونٌ مَنْ حَمَلَهَا بِيَدِهِ، وَأَشَارَ إِلَى الْقَوْسِ الْعَرَبِيَّةِ وَرِمَاحِ الْقَنَا يُمَكِّنِ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ، وَيَنْصُرَكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ.

اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا ایک آدمی کے ہاتھ میں کوئی شے تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پھینک دو، لعنت کی گئی ہے، اس کو اپنے ہاتھ میں اٹھانے والے کو لعنت کی گئی ہے اور عربی کمان اور نیزے کی انیوں کی طرف اشارہ کیا اللہ عزوجل تم کو ان شہروں میں قدرت دے گا۔ اور تمہارے دشمنوں پر تمھیں مدد دے گا۔

عویم بن ساعدہ بن علقمہ

حضرت عویم بن ساعدہ بن علقمہ بن عمرو بن حارثہ بن امیہ رضی اللہ عنہ

1286-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، قَالا : حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُوَيْمِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : عَلَيْكُمْ بِالأَبْكَارِ، فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا، وَأَفْتَقُ أَرْحَامًا. قَالَ الْقَاضِي عَبْدُ الْبَاقِي : وَقَالَ غَيْرُ بِشْرٍ، وَغَيْرُ خَلَفٍ : عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَأَخْطَأَ، وَلَمْ يَقُلْ : عَنْ عُوَيْمِ بْنِ عُتْبَةَ.

حضرت عویم بن ساعدہ اپنے باپ اور دادے سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کنواری لڑکیوں سے شادی کیا کرو کیونکہ وہ منہ کی زیادہ میٹھی ہوتی ہیں اور کشادہ رحم ہوتی ہیں۔

حضرت قاضی عبدالباقی فرماتے ہیں سوائے بشر سوائے خلف کے عبد الرحمن بن سالم بن عبدالرحمن بن عویم سے، وہ اپنے باپ اور دادا سے راوی ہیں اس نے غلطی کی ہے کہ انہوں نے عن عویم بن عتبہ نہیں کہا ہے۔

1287-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدَةَ بِنْتِ عُوَيْمٍ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : أَعْطُوا الْمَجْلِسَ حَقَّهُ : رَدَّ السَّلامِ، وَإِرْشَادَ ابْنِ السَّبِيلِ.

حضرت عبیدہ بن عویم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیٹھنے کی جگہ کو اس کا حق دو اور سلام کا جواب دو راستہ چلنے والے کی راہنمائی کرو۔

Marfat.com

عرفجۃ بن الحارث

حضرت عرفجہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

1288- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَزْدِيِّ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ: شَهِدْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْحَرَ لِسُلْمَانَ رَبِيبِ ثَقِيفَةَ وَأَرَكَ عَيْنَهُ.

حضرت عرفجہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثقیفہ کے پروردہ سلمان کو نحر کیا اور اس کی آنکھ کو بیکار کر دیا۔

غریب الحدیث

حضرت غریب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1289- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ غُرَيْبٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَانَا هَذَا بِهِ شَكًى، وَآخَرُ مِنْهُمْ يَشْتَكِي بَطْنَهُ، قَالَ: فَجَاءَ ثَالِثٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَيْئًا لَا يَجِيءُ أَحَدٌ فَارِغًا.

حضرت غریب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین آدمی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے: ان میں سے ایک نے کہا: ہمارے اس بھائی کو تکلیف ہے، دوسرے نے کہا: اس کے پیٹ میں درد ہے، راوی نے کہا: پھر تیسرا آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص خالی ہاتھ نہیں آتا۔

عقیل بن ابی طالب بن عبد المطلب

حضرت عقیل بن ابی طالب بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ

1290- حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عَقِيلَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عقیل بن ابی طالب

Marfat.com

الْحَمِيدِ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : تَزَوَّجَ عَقِيلٌ، فَجَاءُوا يَرْقُبُونَهُ، فَقَالَ : لَيْسَ بِهَذَا أُمِرْنَا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ، فَلَقِيَهُ أَخُوهُ، فَلْيَقُلْ : بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ، وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : قَدِمَ عَقِيلٌ الْبَصْرَةَ، فَتَزَوَّجَ امْرَأَةً، ثُمَّ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ

نہیں دیا گیا۔ میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی فائدہ اٹھائے اس کا بھائی اس سے ملے اور کہے اللہ عزوجل تمہارے لیے برکت دے۔ اللہ تم میں برکت دے۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عقیل رضی اللہ عنہ بصرہ آئے۔ انہوں نے کسی عورت سے شادی کی۔ پھر حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا۔

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَقِيلٍ نَحْوَهُ.

ایک اور سند سے بھی اس جیسی حدیث روایت کی گئی ہے۔

حدثنا عمر بن حفص السدوسي، حَدَّثَنَا عاصم بن علي، حَدَّثَنَا أبو هلال عن الحسن عن عقيل نحوه

عدی بن عمیرۃ بن زرارۃ بن الأرقم بن یعمر بن وھب

حضرت عدی بن عمیرہ بن زرارہ بن ارقم بن یعمر بن وھب رضی اللہ عنہ ①

1292-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ : الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا.

حضرت عدی بن عدی اپنے والد سے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ثیب سے نکاح کرتے وقت اجازت لی جائے گی اور کنواری کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔

-1293-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ

عدی بن عدی کے باپ رسول کریم سے روایت کرتے ہیں کہ ثیبہ اپنے بارے بول کر بتائے گی اور کنواری کی خاموشی اس کی رضا ہے۔ حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہم تم میں سے جس کسی کو کسی کام پر مقرر

① انظر الاصابۃ ترجمۃ رقم: 5491

Marfat.com

: الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا، وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ، فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ، فَإِنَّهُ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ أَسْوَدُ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ: وَمَا بَدَا لَكَ، قَالَ: سَمِعْتُ الَّذِي قُلْتَ، قَالَ: وَأَنَا أَقُولُ ذَلِكَ، مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

کریں وہ اس سے ایک سوئی یا اس سے زیادہ کو چھپائے تو وہ قیامت کے دن اس کو لانی پڑے گی۔ انصار میں سے ایک سیاہ آدمی کھڑا ہوا۔ راوی فرماتے ہیں گویا میں اب بھی اس کو دیکھ رہا ہوں) اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ میری طرف توجہ فرمائیں آپ ﷺ نے فرمایا تیرے لیے کیا ظاہر ہوا اس نے کہا: جو کچھ آپ نے فرمایا میں نے سن لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی وہی فرماتا ہوں کہ ہم جس کو کسی کام پر مقرر کریں اسے چاہیے کہ قلیل وکثیر لے کر آئے۔

-1294 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْعُرْسِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: يَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ، يَعْمَلُونَ أَعْمَالا تُنْكِرُونَهَا، فَمَنْ كَرِهَهَا فَقَدْ سَلِمَ.

حضرت عدی بن عمیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے۔ ایسے کام کریں گے جن کو تم ناپسند کرو گے جو ان کے کاموں کو ناپسند کرے گا وہ بچ جائے گا۔

عدی بن حاتم بن عبد اللہ بن الحشرج بن امرء القیس

Marfat.com

حضرت عدی بن حاتم بن عبداللہ بن حشرج بن امراء القیس رضی اللہ عنہ کی حدیثیں

1295-حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُرْسِلُ كَلْبِي، فَأُسَمِّي عَلَيْهِ، وَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ، وَلا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ؟ قَالَ : لا تَأْكُلْ إِلا مَا سَمَّيْتَ عَلَيْهِ، إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى الآخَرِ.

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، میں اسے چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہوں اور میں اس کے ساتھ دوسرا کتا بھی پاتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ ان دونوں میں سے کس نے پکڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نہ کھاؤ مگر جس پر بسم اللہ پڑھی ہو تو نے تو اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے پر تو نہیں پڑھی۔

1296-حدثنا البختری بن محمد بن البختری المعدل، حَدَّثَنَا محمد بن حسان السمتی، حَدَّثَنَا هشيم عن المغيرة وإسماعيل بن أبي خالد ومجالد عن الشعبی عن عدی بن حاتم قال أتيت عمر بن الخطاب فقلت يا أمير المؤمنين أما تعرفنی قال أعرفك أسلمت إذ كفروا ووفيت إذ غدروا وأقبلت إذ أدبروا وذكر الحديث.

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے عرض کی اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ کیا مجھے آپ رضی اللہ عنہ جانتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپ رضی اللہ عنہ کو پہچانتا ہوں تو مسلمان ہوا جب لوگ کافر ہوئے، تو نے وعدہ پورا کیا جب لوگوں نے وعدہ خلافی کی تو آگے بڑھا جب لوگ پیچھے پھرے، باقی حدیث ذکر کی۔

1297-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ بَشِيرٍ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا أَرْطَأَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبُنَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَدِيٌّ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لا تَزْدَرِ أَصْحَابِي، لَيَفْتَحُنَّ كُنُوزَ كِسْرَى.

حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو حقیر نہ جاننا تم پر ضرور بضرور کسریٰ کے خزانے کھول دیئے جائیں گے۔

1298-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ فَهْمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَدِيًّا، قَالَ الْقَاضِي، كَذَا قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی ہو۔ (صدقہ)

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرَةِ.

عدی الجذامی

حضرت عدی الجذامی رضی اللہ عنہ ①

1299-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، أَنَّ رَجُلا مِنْ جُذَامٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ حَدَّثَهُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُ، يُقَالُ لَهُ عَدِيٌّ، أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ لِي امْرَأَتَانِ، فَاقْتَتَلَتَا، فَأَخَذْتُ حَجَرًا، فَرَمَيْتُ إِحْدَاهُمَا، فَمَاتَتْ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم تَقْدِمَهُ مِنْ تَبُوكٍ، فَقَالَ : تَعْقِلُهَا وَلا تَرِثُهَا.

حضرت عبدالرحمن بن مرسد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جذام سے تھا جو شام کے رہنے والے تھے۔ وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں ان کو عدی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا میری دو عورتیں تھیں۔ دونوں لڑ پڑیں۔ میں نے ایک پتھر پکڑا ان میں سے ایک کو مارا وہ مرگئی۔ میرے دل میں کوئی شے آئی اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک سے واپس آئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے دیت لی جائے اس کو وارث نہ بنایا جائے۔

عصمة بن مالك الخطمی

حضرت عصمہ بن مالک خطمی رضی اللہ عنہ ②

1300- ذَكَرَ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ النَّخَعِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُخْتَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْهَدِيَّةُ تُذْهِبُ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ.

حضرت عصمہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہدیہ سماعت اور بصارت کو لے جاتا ہے۔ یعنی ہدیہ لینے والا نہ تو دینے والے کے عیب سن سکتا، نہ دیکھ سکتا ہے۔

1301-حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَاصِمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ : بَايَعَ عِصْمَةُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت صفوان بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ بن قیس سلمی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی عصیہ بن قیس۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5501
② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5556

Marfat.com

السُّلَمِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ فَقَالَ: عُصَيَّةُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: بَلْ أَنْتَ عِصْمَةُ بْنُ قَيْسٍ.

تیرا نام عصمہ بن قیس ہے۔

عاصم بن خدرة

حضرت عاصم بن خدرہ رضی اللہ عنہ

1302- حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَالُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَاصِمِ بْنِ خُدْرَةَ، فَقَالَ: مَا كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَوَّابٌ قَطُّ وَلَا أَكَلَ عَلَى خِوَانٍ قَطُّ، وَلَا مُشِيَ مَعَهُ بِوِسَادَةٍ قَطُّ.

حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عاصم بن خدرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ پر کوئی دربان نہیں تھا نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی دستر خوان پر روٹی کھائی نہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی کوئی تکیہ ساتھ لے کر چلا۔

عاصم بن عدی الأنصاری

حضرت عاصم بن عدی الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1303- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عَبَايَةُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَبِي لَيْلَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْبَدَّاحِ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ عَاصِمٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَيْنَ حَبْسُ سَيْلٍ؟ قُلْنَا: لَا نَدْرِي، فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، قُلْتُ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ: مِنْ حَبْسِ سَيْلٍ، قَالَ: فَدَعَوْتُ بِنَعْلَيَّ، وَانْحَدَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت ابو البداح بن عاصم بن عدی انصاری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حبس سیل کہاں ہے؟ ہم نے عرض کی ہم نہیں جانتے ہیں۔ بنی سلیم سے ایک آدمی گزرا میں نے کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے کہا حبس سیل سے۔ فرماتے ہیں میں نے اپنی جوتی منگوائی اور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چل پڑا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آدمی کا تعلق اس سے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے گھر والے کہاں ہیں؟ اس نے عرض کی حبس سیل ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں اپنے گھر والوں کو نکال لے کیونکہ عنقریب وہاں سے ایک آگ نکلے گی وہ اونٹوں کی گردنوں کو روشن کر دے گی بصریٰ کے مقام پر۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4356

Marfat.com

هَذَا الرَّجُلُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَيْنَ أَهْلُكَ قَالَ : بِحَبْسِ سَيْلٍ، قَالَ : أَخْرِجْ أَهْلَكَ مِنْهُ، فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ مِنْهُ نَارٌ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الإِبِلِ بِبُصْرَى.

1304-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا، وَيَدَعُوا يَوْمًا قَالَ الْقَاضِي : وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَرَوَاهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ.

حضرت ابی البداح اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رخصت دی چرواہوں کو کہ ایک دن تیر اندازی کریں اور ایک دن دعا کریں۔

عاصم بن عمرو بن خالد بن خريم بن أسعد بن وديعة

حضرت عاصم بن عمرو بن خالد بن خریم بن اسعد بن ودیعہ رضی اللہ عنہ ①

1305-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : بَعَثَ إِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَسْتَعِينُ بِهِ عَلَى بَعْضِ الصَّدَقَةِ، فَأَبَى أَنْ يَعْمَلَ، فَقَالَ : لِمَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أُتِيَ بِالْوَالِي، فَيُوقَفُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، وَيَأْمُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجِسْرَ فَيَنْتَفِضُ بِهِ انْتِفَاضَةً، يَزُولُ كُلُّ عَظْمٍ عَنْ مَكَانِهِ، ثُمَّ يَأْمُرُ اللَّهُ الْعِظَامَ فَتَرْجِعُ إِلَى مَكَانِهَا، ثُمَّ يُسْأَلُ، فَإِنْ كَانَ مُطِيعًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَخَذَ بِيَدِهِ وَأَعْطَاهُ رَحْمَتَهُ، وَإِنْ كَانَ عَاصِيًا خَرَقَ بِهِ الْجِسْرَ فَهَوَى فِي جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

حضرت بشر بن عاصم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف قاصد بھیجا کہ بعض صدقات پر مدد لیں ان سے، انہوں نے عامل بننے سے انکار کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کیوں؟ فرمایا عرض کی میں نے حضور ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کا دن ہو گا۔ والی کو لایا جائے گا اس کو جہنم کے پل پر کھڑا کر دیا جائے گا اللہ عزوجل اس پل کو حکم دے گا وہ اس سے ہٹ جائے گی جسم کی ہر ہڈی اپنی جگہ سے جدا ہو جائے گی۔ پھر اللہ عزوجل ہڈی کو حکم دے گا وہ اپنی جگہ چلی جائے گی پھر اللہ عزوجل سوال کرے گا اگر وہ اللہ عزوجل کی اطاعت کرتا ہو گا اللہ عزوجل اپنے دستِ مبارک سے اس کو عطا کر دے اگر نافرمان ہو گا اس کے ساتھ پل کو توڑ دیا جائے گا ستر سال تک جہنم میں نیچے سے نیچے چلا جائے گا۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم:4358

Marfat.com

عصام المزنی

حضرت عصام المزنی رضی اللہ عنہ ①

1306-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ مُسَاحِقٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلا مِنْ مُزَيْنَةَ، يُقَالُ لَهُ : ابْنُ عِصَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، قَالَ : إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا، أَوْ سَمِعْتُمْ مُؤَذِّنًا، فَلا تَقْتُلُوا أَحَدًا.

حضرت عبدالملک بن نوفل بن مساحق فرماتے ہیں کہ میں نے قبیلہ مزینہ کے ایک آدمی سے سنا ان کو ابن عصام کہا جاتا ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی سریہ پر بھیجتے تھے فرماتے جہاں مسجد کو دیکھو یا اذان کی آواز سنوتو وہاں کے کسی آدمی کو قتل نہ کرو۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، يُقَالُ لَهُ ابْنُ عِصَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

دوسری سند کے ساتھ حضرت عبدالملک ایک ایسے آدمی سے روایت کرتے ہیں جس کا تعلق مزینہ قبیلے سے تھا۔ ابن عصام کے نام سے بولا جاتا تھا وہ اپنے باپ سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

علبة بن زيد الحارثی

حضرت علبہ بن زید حارثی رضی اللہ عنہ ②

1307-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الْكِسَائِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَازِنُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ، عَنْ زَيْدٍ أَبِي عَبْسٍ، عَنْ عُلْبَةَ بْنِ زَيْدٍ الْحَارِثِيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، فَكَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي بِمَا قَدَرَ عَلَيْهِ، فَقَامَ عُلْبَةُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا عِنْدِي مَا أَصَّدَّقُ بِهِ، وَلَكِنْ أَتَصَدَّقُ بِعِرْضِي عَلَى مَنْ آذَانِي، فَقَالَ : قُبِلَتْ مِنْكَ صَدَقَتُكَ، فَسَلِمَ عِرْضٌ أَلْقَى كُرْهَهُ.

حضرت علبہ بن زید حارثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے صدقہ کا حکم دیا ایک آدمی اتنا لے کر آیا جتنی اس کی طاقت تھی۔ حضرت علبہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے پاس نہیں ہے جو میں صدقہ کروں لیکن اپنی عزت تکلیف دینے والے پر وار دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں نے تیرا صدقہ قبول کیا پس عزت محفوظ ہے۔ اس نے اس مشکل کو پھینک دیا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5548

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5661

Marfat.com

عتيك الأنصاري أبو جابر بن عتيك

حضرت عتیک الانصاری ابو جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ

1308-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِيهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْقَاضِي : وَقَالَ غَيْرُهُ : عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَهُوَ الصَّوَابُ، قَدْ خَرَّجْتُهُ فِي الْجِيمِ.

حضرت جابر بن عتیک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا غیرت یہ بھی ہے کہ اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے بغض رکھے۔ قاضی فرماتے ہیں دوسروں نے عن ابن جابر بن عتيك عن ابيه۔ یہ درست ہے۔ میں نے اس کو جیم والی تختی میں تخریج کیا ہے۔

عكراش بن ذؤيب بن حرقوص بن جعدة بن النزال

حضرت عکراش بن ذؤیب بن حرقوص بن جعدہ بن نزال رضی اللہ عنہ ①

1310-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ طَاهِرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عِكْرَاشٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً أَوْ تَسْلِيمَتَيْنِ حدثنا أخو خطاب ومطين، قالا : حَدَّثَنَا عباس بن الوليد النرسي، حَدَّثَنَا العلاء بن الفضل بن أبي سوية، حَدَّثَنَا عبيد الله بن عكراش عن أبيه عكراش بن ذؤيب قال بعثني بنو مرة بن عبيد بصدقات أموالهم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت تعبداللہ بن عکاش اپنے والد سے روای ہیں انہوں نے کہا میں نے رسول کریم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی، پس آپ نے ایک یا دو سلام پھیرے۔

حضرت عبید اللہ بن عکراش اپنے باپ عکراش ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے بنو مرہ بن عبید نے اپنے اموال کے صدقات دے کر حضور ﷺ کی طرف بھیجا۔

العرباض بن سارية السلمي

حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ ②

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5641

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5505

Marfat.com

1311-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الأَطْرَابُلُسِيُّ، حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وَعَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كُلُّ عَمَلٍ مُنْقَطِعٌ عَنْ صَاحِبِهِ إِذَا مَاتَ، إِلا الْمُرَابَطَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ يَنْمُو لَهُ عَمَلُهُ، وَيُجْرَى عَلَيْهِ رِزْقُهُ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ.

حضرت عرباض بن ساریہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کے ہر عمل کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ جب وہ مر جاتا ہے مگر وہ گھوڑا جو اللہ کی راہ میں باندھا ہو کہ وہ اس کا عمل بڑھتا رہے گا اس کا رزق قیامت کے دن تک چلتا رہے گا۔

1312-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ وَبْجَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلصَّفِّ الأَوَّلِ ثَلاثًا، وَلِلثَّانِي مَرَّةً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہلی صف والوں کے لیے تین مرتبہ استغفار کرتے اور دوسری والے کے لیے ایک مرتبہ۔

العلاء بن الحضرمی بن ضماد بن سلم بن أكبر بن عباد

حضرت علاء بن حضرمی بن ضماد بن سلم بن اکبر بن عباد رضی اللہ عنہ ①

1313--حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْعَلاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِقَامَةُ الْمُهَاجِرِ بَعْدَمَا قَضَى نُسُكَهُ بِمَكَّةَ ثَلاثًا.

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہاجر کی اقامت قربانی یا حج کے ارکان ادا کر لینے کے بعد تین دن ہے مکہ میں۔

1314-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ :

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں۔ میں نے حضرت علا بن حضرمی سے سماعت کی۔ انہوں نے ابو عاصم کے لیے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ارکان حج ادا کرنے کے بعد مہاجر تین

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5646

Marfat.com

سَمِعْتُ الْعَلاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ، قال لأَبِي عَاصِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ انْقِضَاءِ نُسُكِهِ ثَلاثًا

دن تک (مکہ میں) ٹھہر سکتا ہے۔

1315- حدثنا علی بن أحمد السواق العجلی بالکوفة، حَدَّثَنَا محمد بن طریف، حَدَّثَنَا خالد بن عبد الرحمن بن حمید قال سمعت السائب بن یزید قال سمعت العلاء بن الحضرمی یقول للمهاجر بمکة مقام ثلاث بعد الصدر.

حضرت خالد بن عبدالرحمن بن حمید فرماتے ہیں میں نے سائب بن یزید سے سماعت کیا۔ وہ فرماتے ہیں میں نے علاء بن حضرمی کو فرماتے ہوئے سنا: طواف صدر کے بعد مہاجر کو مکہ میں تین دن ٹھہرنے کی اجازت ہے۔

1316-حدثنا علی بن محمد، حَدَّثَنَا الحجبی، حَدَّثَنَا حماد بن زید، حَدَّثَنَا خلید بن عقبة عن محمد بن سیرین أن العلاء بن الحضرمی کتب إلی رسول الله صلی الله علیه وسلم فبدأ بنفسه.

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف خط لکھا۔ اور خط کی ابتداء اپنے نام سے کی۔

عائذ بن قرط الثمالی

حضرت عائذ بن قرط ثمالی رضی اللہ عنہ ①

1317-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَائِذِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا تُمَثِّلُوا بِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ فِيهِ الرُّوحُ.

حضرت عائذ بن قرط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز میں اللہ عزوجل نے روح پیدا کی اس کا مثلہ مت کرو۔

1318-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَائِذِ بْنِ قُرْطٍ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ

حضرت عائذ بن بن قرط الشمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز پڑھے اور رکوع اور سجدہ مکمل نہ کرے اس پر نفل نماز کا اضافہ کرے یہاں تک کہ نماز پوری ہو جائے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4453

Marfat.com

صَلَّى صَلاةً لَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهَا وَلا سُجُودَهَا زِيدَ عَلَيْهَا مِنْ سُبُحَاتِهِ حَتَّى تَتِمَّ.

عائذ بن عمرو المزنی بن هلال بن عتبة بن يزيد

حضرت عائذ بن عمرو المزنی بن ھلال بن عتبہ بن یزید رضی اللہ عنہ ①

1319-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَيْخٌ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أُتِيَ بِمَاءٍ فِي قُلَّةٍ، فَتَوَضَّأَ فِي جَوْفِ إِنَاءٍ، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَنَضَحَ عَلَى الْقَوْمِ، أَوْ فَرَشَّهُ عَلَى الْقَوْمِ، وَالسَّعِيدُ فِي أَنْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلاةَ الضُّحَى.

حضرت عائذ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قلہ میں پانی لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن کے درمیان سے وضو کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قوم پر ڈالنے کا حکم دیا۔ خوش بخت وہ ہے ہم میں سے جس کو وہ پانی ملا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز پڑھائی۔

1320-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلا اسْتِشْرَافِ نَفْسٍ فَلْيُوَسِّعْ بِهِ رِزْقَهُ.

حضرت عائذ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو کوئی شے دی گئی اس رزق سے بغیر مانگے اور طمع کے اس کے ساتھ اس کے رزق میں وسعت دی جائے گی۔

1321-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا شَبَابٌ، حَدَّثَنَا حَشْرَجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَشْرَجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهُ أَنْ يَحْرُسَ فِي عَسْكَرِهِ.

حضرت عائذ بن عمرو سے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا کہ وہ اپنے لشکر کی حفاظت کریں۔

لعلاء بن جارية

حضرت لعلاء بن جاریہ رضی اللہ عنہ ②

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 4452

② انظر الاصابة ترجمة رقم: 5645

Marfat.com

1322-حَدَّثَنَا جَفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عِيسَى، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ جَارِيَةَ أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: تَعَلَّمُوا مِنْ أَنْسَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ أَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّ صِلَةَ الرَّحِمِ مَحَبَّةٌ فِي الأَهْلِ، مَثْرَاةٌ فِي الْمَالِ، مَنْسَأَةٌ فِي الأَثَرِ.

حضرت عائذ بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے رایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جن کے ساتھ تمہاری رشتہ داری ان کے نسبوں کو یاد رکھو۔ یا اپنے نسبوں کا علم سیکھو، جن کے ذریعے تم اپنی رشتہ داریوں کو پہنچ سکو۔ بے شک صلہ رحمی خاندان میں محبت ہے۔ مال میں اضافہ ہوتا ہے اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔

أبو حاتم المزنی

حضرت ابوحاتم مزنی رضی اللہ عنہ

1323-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، أَخُو حَازِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُرْمُزَ الْفَدَكِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَاتِمٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا جَاءَكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَأَنْكِحُوهُ، إِلا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الأَرْضِ وَفَسَادٌ كبير.

حضرت ابوحاتم المزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تمہارے پاس ایسا رشتہ آئے تم کو اس کا دین اور اس کا اخلاق پسند آئے تو اس سے نکاح کر دو۔ اگر ایسا نہیں کرے گا تو زمین میں بڑا لمبا چوڑا فساد پڑے گا۔

أبو حازم عوف بن الحارث بن عوف وهو أبو قيس بن أبي حازم

حضرت ابوحازم عوف بن حارث بن عوف اور وہ ابوقیس بن ابی حازم ہیں

1324-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَخْطُبُ، فَرَآهُ فِي الشَّمْسِ، فَأَمَرَ بِهِ إِلَى الظِّلِّ قَالَ الْقَاضِي: كَذَا قَالَ، عَنْ أَبِيهِ، وَغَيْرُهُ، يَقُولُ: عَنْ قَيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ

حضرت قیس بن ابی حازم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) سورج کی گرمی میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) سایہ میں بیٹھنے کا حکم دیا۔ قاضی فرماتے ہیں اس طرح ان کے باپ اور ان کے علاوہ سے روایت ہے کہ وہ قیس سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے باپ کو دیکھا اور اس کی یہ تعریف کی۔

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم رَأَى أَبَاهُ، وَجَوَّدَهُ هَذَا.

عوف بن سلامة الأنصاری

حضرت عوف بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

1325-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الدِّهْقَانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَوْفِ بْنِ سَلامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلأَنْصَارِ، وَلأَبْنَاءِ الأَنْصَارِ، وَلِمَوَالِي الأَنْصَارِ.

حضرت عوف بن سلامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ انصار اور ان کے بیٹوں اور ان کے غلاموں کو معاف فرما۔

عوف بن مالك الأشجعی

حضرت عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ

1326-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا يَقُصُّ إِلا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ.

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اپنا قصہ بیان نہ کرے گا مگر امیر یا مامور یا تکبر کرنے والا۔

1327-- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَالَوَيْهِ، بِوَاسِطَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَضَى بِالسَّلَبِ لِلْقَاتِلِ.

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ جو کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا سامان قتل کرنے والے کا مال ہے۔

Marfat.com

عفیف البجلی
عفیف البجلی

1328-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَفِيفُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَفِيفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَفِيفٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ : قَدِمْتُ مَكَّةَ لأَبْتَاعَ مِنْ عِطْرِهَا، فَنَزَلْتُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَجَاءَ شَابٌّ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَجَاءَ شَابٌّ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَامَ عَنْ يَمِينِهِ، وَجَاءَتِ امْرَأَةٌ فَقَامَتْ خَلْفَهُمَا، فَكَبَّرَ الشَّابُّ وَرَكَعَ، فَرَكَعَا وَسَجَدَا، فَقُلْتُ : يَا عَبَّاسُ أَمْرٌ عَظِيمٌ، هَذَا ابْنُ أَخِي، مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلامُ وَهَذَا عَلِيٌّ، وَهَذِهِ خَدِيجَةُ، مَا عَلَى هَذَا الدِّينِ غَيْرُهُمْ. حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الأَشْعَثِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِيَاسِ بْنِ عَفِيفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَفِيفٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَقَالَ عَفِيفٌ بَعْدَمَا أَسْلَمَ : يَعْنِي كُنْتُ رَابِعًا.

حضرت عفیف البجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا اپنا عطر فروخت کرنے کے لیے۔ میں حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرا ایک نوجوان آیا۔ وہ مسجد میں داخل ہوا۔ ایک اور نوجوان آیا وہ بھی مسجد میں داخل ہوا۔ وہ اس نوجوان کی دائیں جانب کھڑا ہو گیا اور ایک عورت آئی وہ ان دونوں کے پیچھے کھڑی ہو گئی۔ اس نوجوان نے اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا اور ان دونوں نے بھی رکوع کیا۔ دونوں نے سجدہ کیا۔ میں نے عرض کی اے عباس رضی اللہ عنہ یہ بڑا عظیم معاملہ ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ یہ علی (رضی اللہ عنہ) ہیں۔ یہ خدیجہ (رضی اللہ عنہا) ہیں۔ ان کے علاوہ اور کوئی اس دین پر نہیں ہے۔ حضرت عفیف رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے اس کے بعد یہ حدیث بیان کی۔ یہ اسلام لانے والوں میں سے چوتھے نمبر پر ہیں۔

عیاش بن أبی ربیعة بن المغیرة بن عبد الله بن عمر
حضرت عیاش بن ابی ربیعہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

1329-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَبَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : تَكُونُ رِيحٌ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ تَقْبِضُ رَوْحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ.

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیام قیامت سے پہلے، ایک ایسی ہوا چلے گی جو ہر مومن کا روح قبض کر لے گی۔

Marfat.com

1330-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ النَّاسَ لَنْ يَنَالُوا الْخَيْرَ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا، فَإِنْ ضَيَّعُوهَا هَلَكُوا.

حضرت عیاش بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک اس حرمت کی تعظیم کرتے رہیں گے۔ جس طرح تعظیم کرنے کا حق ہے اگر انہوں نے اس کو ضائع کیا وہ ہلاک ہو جائیں گے۔

عطية بن عروة بن قيس بن عامر بن عميرة بن مرة

حضرت عطیہ بن عروہ بن قیس بن عامر بن عمیرہ بن مرہ رضی اللہ عنہ ①

1331-حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو وَائِلٍ صَنْعَانِيٌّ مُرَادِيٌّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، إِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَكَلَّمَهُ فَأَغْضَبَهُ، ثُمَّ قَامَ فَعَادَ وَقَدْ تَوَضَّأَ، فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي عَطِيَّةَ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ، وَإِنَّمَا يُطْفِئُ النَّارَ الْمَاءُ، فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ.

حضرت ابو وائل صنعانی مرادی نے فرمایا: ہم عروہ بن محمد کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے آپ سے کلام کیا اور آپ کو غصہ دلا دیا یا پھر وہ کھڑا ہوا اور لوٹ گیا اور آپ نے وضو فرمایا اور فرمایا: مجھے میرے والد گرامی نے فرمایا: مجھے میرے والد گرامی نے حدیث بیان کی انہوں نے میرے دادا حضرت عطیہ سے روایت کی۔ حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ شیطان کی طرف سے ہے شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ آگ کو پانی ہی بجھاتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لے۔

1332-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ، قَالَ: وَفَدْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَكُنْتُ أَصْغَرَهُمْ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله

حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بنی سعد بن بکر کے قبیلہ کے وفد میں شامل تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا۔ میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا بعد اس کے جو اللہ آپ رضی اللہ عنہ کو عطا کرے تو لوگوں سے کوئی شے نہ مانگنا اوپر والا ہاتھ دینے والا ہوتا ہے۔

① انظر الاصابة ترجمة رقم: 5577

Marfat.com

عليه وسلم : بَعْدَمَا أَنْطَاكَ اللّٰهُ فَلا تَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا، الْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُعْطِيَةُ.

حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دینے والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے۔

1333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَرْعَرَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْيَدُ الْمُعْطِيَةُ خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى.

1334- حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا جَارَ السُّلْطَانُ تَسَلَّطَ الشَّيْطَانُ.

حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بادشاہ ظالم ہوتو شیطان اس پر مسلط ہو جاتا ہے۔

عطية القرظي

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ ①

1335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ، قَالَ : عَرَضَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم سَبْيَ قُرَيْظَةَ، فَمَنْ كَانَ مُحْتَلِمًا وَقَدْ أَنْبَتَ قُتِلَ، فَنَظَرُوا إِلَيَّ، فَلَمْ أَكُنْ أَنْبَتُّ فَتُرِكْتُ.- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطِيَّةَ نَحْوَهُ.

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کیا گیا۔ قریظہ کے قیدیوں میں جو بالغ ہوتا اور اس کے زیر ناف بال آگئے ہوتے اس کو قتل کیا جاتا میری طرف دیکھا گیا میرے زیر ناف بال نہیں اگے تھے مجھے چھوڑ دیا گیا۔

1336- حدثنا عبدان الأهوازي، حَدَّثَنَا أبو طاهر بن السرح، حَدَّثَنَا ابن وهب عن ابن جريج

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ان کے کپڑے اتار دیئے لیکن مواسی (شرمگاہوں) پر نظر نہ

① انظر الاصابة ترجمة رقم:5583

Marfat.com

وابن عيينة عن ابن أبي نجيح عن مجاهد عن عطية رجل من قريظة أن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم جردوه فلم يروا المواسي جرت عليه فتركوه ولم يقتلوه.

ڈالی۔ بعد میں چھوڑ دیا اور اسے قتل نہیں کیا۔

عطاء

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ

1337- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا فِطْرٌ، عَنْ عَطَاءٍ، شَيْخٍ مِنْ بَنِي شَيْبَةَ أَدْرَكَهُ فِطْرٌ وَهُوَ كَبِيرٌ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي نَعْلَيْنِ سَبْتِيَّتَيْنِ لَمْ يَخْلَعْهُمَا.

حضرت عطاء جو بنی شیبہ کے شیخ ہیں انہوں نے زمانہ فطر بھی پایا ہے بڑھاپے کی حالت میں۔ یہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے دو سبتی نعلین میں۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو اتارا نہیں تھا۔

العرس بن قيس بن عميرة بن سعد بن الأرقم بن يعمر

حضرت عرس بن قیس بن عمیرہ بن سعد بن ارقم بن یعمر رضی اللہ عنہ

1338-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْعُرْسِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ فِي الأَرْضِ، فَمَنْ شَهِدَهَا فَأَنْكَرَهَا، كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا، وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا، كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا.

حضرت عرس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب کوئی غلطی ملک میں کی جائے وہ وہاں جو موجود ہو وہ انکار کرے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو غائب ہو وہاں سے اور جو وہاں سے غائب ہے وہ کام کرنے پر راضی ہے وہ ایسے ہی ہے کہ گویا حاضر ہے وہاں۔

1339-حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَدِيٍّ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ ابْنِ الْعُرْسِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ بَيْنَ امْرِئِ الْقَيْسِ، وَرَجُلٍ مِنْ

حضرت ابن عرس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ امراء القیس اور حضرموت کے ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا تو حضور ﷺ نے فرمایا آپ گواہ پیش کریں ورنہ قسم اٹھائیں۔

Marfat.com

حَضْرَمَوْتَ خُصُومَةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : بَيِّنَتَكَ، وَإِلا فَيَمِينُهُ.

حضرت عرس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کی شادی کرنے میں ان سے مشورہ کیا کرو۔ ثیبہ (شوہر دیدہ) اپنی زبان سے اقرار کرے گی اور کنواری کی خاموشی اس کی رضا ہے۔

1340- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنِ الْعُرْسِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ، فَالثَّيِّبُ يُعْرِبُ عَنْهَا لِسَانُهَا، وَالْبِكْرُ صُمَاتُهَا.

عبس الغفاری

حضرت عبس الغفاری رضی اللہ عنہ

1341- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، أَنَّ لَيْثَ بْنَ أَبِي سُلَيْمٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ عُثْمَانَ أَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، يَعْنِي زَاذَانَ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْسٍ الْغِفَارِيِّ، فَقَالَ : لَوْلا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ، لَتَمَنَّيْتُهُ.

حضرت ابی عمر زاذن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبس الغفاری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ وہ فرمانے لگے اگر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا نہ ہوتا کہ تم میں سے کوئی ایک موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضرور تمنا کرتا۔

1342- سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يَتَخَوَّفُ عَلَى أُمَّتِي شُرْبَ الْخَمْرِ، وَبَيْعَ الْحُكْمِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، وَنَشْءٍ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَابِسٍ الْغِفَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت عبس الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنی امت میں شراب پینے اور حکم کی بیع اور رشتے داری توڑنے اور قرآن کو گانے کی طرز پر پڑھنے کے متعلق خوف ہے۔
دوسری سند کے ساتھ بھی اس جیسی حدیث مروی ہے۔

Marfat.com

العرس بن هوذة البكائي

حضرت عرس بن ھوذہ البکائی رضی اللہ عنہ

1343- حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا ظُمْيَاءُ، بِنْتُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَوْلَةَ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ جَدِّهَا مَوْلَةَ، عَنِ ابْنَيْ هَوْذَةَ الْعُرْسِ وَعَمْرُو ابْنَيْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْبَكَّائِيِّ: أَنَّهُمَا وَفَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَعْطَاهُمَا مَسْكَنَهُمَا مِنَ الْمَسْنَاعَةِ وَمُرَّانَ.

حضرت عرس اور عمرو عمرو بن عامر کے دونوں بیٹے دونوں وفد کی صورت میں حضور ﷺ کے پاس آئے آپ ﷺ نے ان دونوں کو رہنے کے لیے جگہ دی۔ مُسناعہ اور مران سے۔

Marfat.com

باب الغين

باب الغين

غرقدة

حضرت غرقدہ رضی اللہ عنہ ①

1344- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَيُّ، عَنْ غَرْقَدَةَ، كَذَا قَالَ: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ أُضْحِيَّةً، أَوْ قَالَ: شَاةً، فَاشْتَرَى شَاتَيْنِ، فَبَاعَ أَحَدَهُمَا بِدِينَارٍ، وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ، فَكَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا رَبِحَ فِيهِ.

حضرت غرقدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دینار دیا تا کہ اس سے قربانی کا جانور خریدوں یا بکری میں نے دو بکریاں خریدیں۔ ان میں سے ایک میں نے ایک دینار کی فروخت کر دی۔ ایک بکری اور ایک دینار لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے کاروبار میں برکت کی دعا کی۔ فرماتے ہیں کہ اگر میں مٹی بھی خریدتا تو اس میں بھی مجھے نفع ہوتا۔ ②

غطيف بن الحارث السكوني

حضرت غطیف بن حارث السکونی رضی اللہ عنہ ③

① غرقدة ذكير في السحبة، والا يصبح هذا. قال الحاظ ابن حجر: وهم من اورده في الصحابة بما ورد من طريق زكريا بن عدي عن سلام عن شبيب بن غرقدة عن ابيه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول۔ لا يجني جان الا على نفسه لا يجني والد على ولده ولا ولد على والده. قلت: القائل ابن حجر: وهذا غلط نشا عن عن اسقاط، وذلك ان شبيب بن غرقده اما ان يكون رواه عن سليمان بن عمرو بن الاهوص عن ابيه فسقط سليمان من هذه الرواية، فصار اضبر في قوله عن ابيه يعود وقد رواه ابن ماجة من طريق زياد بن علاقة عن الصواب وزكر المتن بهذه الالفاظ. وكذا رواه الترمذي واورد ابو داود والنسائي بعض الحديث مفرقا من طريق ابي الاحوص عن زياد وابو الاحوص المذكور هو سلام بن سليم المذكور في رواية زكريا بن عدي. وبين ابن حجر خطا ابن قانع فقال: وذكره ابن قانع في الصحابة في اول حرف الغين المعجمة واتى يغلط آخر افحش من الاول فقال: حدثنا علي بن محمد حدثنا مسدد حدثنا ابن عيينة عن شبيب بن غرقدة قال حدثني الحي عن غرقدة ان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاه دينارا ليشترى اضحية او قال شاة فاشترى شائين... الحديث. وهو تصحيف انما هو عن عروة الا عن غرقدة كما في صحيح البخاري. انظر الاصابة 343/5، ترجمة رقم 6943.

② هذا الهديث في صحيح البخاري من حديث سفيان بن عيينة لكنه عن عروة بن لجعد لا عن غرقده كما قال ابن حجر في الاصابة 343/5، ترجمة 6943. وحديث عروة اخرجه البخاري 1332/3، رقم 3443، والبو داود 256/3، رقم 3384، ولا ترمذي 559/3، وابن ماجه 803/2، رقم 2402،

③ غضيف ويقال غطيف بن الحارث بن ذينم السكوني الكندي، ويقال الثمالي، ابو اسماء الحمصي، مختلف في صحبته، ويقال انه والد

Marfat.com

1345-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، وَإِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، وَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ.

حضرت غطیف بن حارث سکونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی شراب پیے تو اس کو کوڑے مارو، اگر دوبارہ پیے تو اس کو کوڑے مارو، اگر تیسری مرتبہ پیے تو اس کو قتل کر دو۔ ①

1346-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: مَا نَسِيتُ مِنْ أَشْيَاءَ فَلَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَيَدُهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ.

حضرت غطیف بن حارث السکونی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نہ کبھی کوئی شے بھولا ہوں اور نہ یہ بات بھولا ہوں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا نماز میں۔ ②

غضیف الثمالی

حضرت غضیف ثمالی رضی اللہ عنہ ③

عياض بن غطيف. قال عبد الرحمن بن ابى احاتم و ابوزرعة: له صحبة. وزكره محمد بن سعد فى الطبقة الاولى من تابعى اهل الشام، وقال: كان ثقة. وقال العجلى: شامى تابعى ثقة. وذكره ابن حبان فى التابعين من كتاب الثقات. وقال الدار قطنى: ثقة من اهل الشام. وقال: مكحول عن غطيف بن الحارث مررت معربن الخطاب فقال نعم الفتى غطيف، فقال الى رجل ممن كان عنده، فقال؛ استغفرلى يا فجى. قلت: ومنم انت رحمك الله؟ قال: انا ابو ذر صاحب رسول الله. قلت: رحك الله انت احق ان تستغفرلى منى لك. فقال: انك مررت معمر آنفا فقال نعم الفى. وسمعت رسول الله يقول: ان الله وجع الحق على لسان عمر يقول به. قال الهيثم بن عدى و خليفة بن خياط: مات فى زمان مروان بن الحكم. وقال غيرهما: بقى الى زمان عبد الملك بن مروان، وهو الصحيح. انظر تهذيب الكمال 112/23، ترجمة 4693.

① اخرجه الطبرنى 264/18، رقم 662. وابن شاهين فى ناسخ الحديث ومنسوخه 403/1، رقم 528.

② اخرجة ابن سعد فى الطبقات الكبرى 429/7.

③ قال الحافظ ابن هجر: عفيف بن الحارث اليمانى ذكره الطبرنى ذكره الطبرنى، فروى من طريق المعافى بن عمران عن ابى بكر الشيبانى عن حبيب بن عبيد عن عفيف بن الحارث اليمانى ان النبى قال: مامن امة ابتدعت بعد نبيها بدعة الا اضاعت مثلها من السنة. قال ابو موسى فى الذيل: وقع التصحيف عبد الطبرانى فى مواضع: الاول: فى اسمه وانما هو غضيف بمعجمتين. الثانى: فى نسبه وانما هو الثمالى بضم المثلثة. الثالث؛ فى السند وانما هو ابو بكر الغسانى وهو ابن ابى مريم. قال: وقد اورده الطبرانى فى كتاب السنة على الصواب. انظر الاصابة 276/5، ترجمة 6799. اخرجه البطرانى 99/18، رقم 178 وقال عن عفيف. قال الهيثمى 188/1 بعد ان ذكر الحديث عن غضيف: فيه ابو بكر بن ابى مريم، وهو منكر الحديث. وقال المناوى فى فيض القدير 471/5: قال المنذرى: سنده ضعيف. وقال غيره: فيه محمد بن عبد الرحيم ضعفه الدار قطنى، وشريح بن النعمان قال ابو حاتم: شبه المجهول.

Marfat.com

1347- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُضَيْفٍ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا ابْتُدِعَتْ بِدْعَةٌ إِلا رُفِعَتْ مِثْلَهَا مِنَ السُّنَّةِ، فَالتَّمَسُّكُ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِنْ إِحْدَاثِ بِدْعَةٍ.

حضرت عضیف ثمالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بدعت ایجاد ہوئی اس کے بدلے اس کی مقدار سنت اٹھے گی سنت کو پکڑنا بہتر ہے بدعت کو ایجاد کرنے سے۔

غزية بن الحارث الأنصاري

حضرت غزیہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ ①

1348- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ غَزِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ شَبَابًا مِنْ قُرَيْشٍ أَرَادُوا أَنْ يُهَاجِرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، إِنَّمَا هُوَ النِّيَّةُ وَالْجِهَادُ.

حضرت غزیہ بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کے نوجوانوں نے ارادہ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کرنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکہ کے فتح ہو جانے کے بعد ہجرت نہیں ہے اب نیت اور جہاد ہے۔

غرفة بن الحارث

حضرت غرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ ②

① اسمه: غزية بن الحارث الاسلمي، ويقال الانصاري المازني، ويقال الخزاعي، وقيل: غزية بن الحارث، يعد في اهل الحجاز. انظر التاريخ الكبير 09/7، ترجمة 490، والجرح والتعديل 58/7، ترجمة 330، والثقات 327/3، ترجمة 1073، والاستيعاب 1253/3، والاصابة 591/1، ترجمة 1465.

② اسمه غرفة بن الحارث ابو الحارث الكندي اليماني، واخطامن سماه عرفة، قال ابن حجر: ذكره ابن قانع في العين المهملة وهو وهم، وكذا ذكره ابن حبان، ثم اعاده في المعجمة، وهو الصواب. وفد على رسول الله صلى الله عليه وسلم مبن اليمن، وشهد مع النبي صلى الله عليه وسلم حجة الوداع، وقاتل مع عكرمة بن ابي جهل في الرده، وشهد تفع مصر، وكن بها، وكان من اشرف اهلها، واختط بها دارا، وكان يكاتب عمر بن الخطاب. ومن مواقفه: انه دعا نڈرانيا اى الاسلام، فغضب النصراني، فسب النبي صلى الله عليه وسلم فقتله غرفه، فرفع الى عمرو بن العاص، فقال له: انا قد اعطيناهم العهد على ان نخلي بينهم وبين كنائسهم وبين احكامهم الا ان ياتونا راضين باحكامنا، فيهم بحكم الله ورسوله. فقال عمرو: صدقت. انظر الاتاريخ الكبطير 109/7، ترجمة 491، والجرح والتعديل 57/7، ترجمة 331، والاستيعاب 1254/3، ترجمة 2063، والاصابة 318/5، ترجمة 6912، وتهذيب 442/1، ترجمة 5351، والاشف 2/1156، ترجمة 4418.

Marfat.com

1349- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ الأَزْدِيِّ، عَنْ غَرْفَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَأَتَى بِبُدْنٍ، فَقَالَ: ادْعُوا أَبَا الْحَسَنِ، فَدُعِيَ، فَقَالَ: خُذْ أَسْفَلَ الْحَرْبَةِ، وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَعْلاهَا، فَطَعَنَا بِهَا الْبُدْنَ، فَلَمَّا فَرَغَ رَكِبَ الْبَغْلَةَ، وَأَرْدَفَ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

حضرت غرفہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اونٹ لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو الحسن رضی اللہ عنہ کو بلواؤ آپ رضی اللہ عنہ کو بلوایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیزہ کو نیچے سے پکڑو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اوپر سے پکڑا دونوں نے بدنہ کو نیزہ مارا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فارغ ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم خچر پر سوار ہوئے اور حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے سوار کرلیا۔

غالب بن الأبجر المزني

حضرت غالب بن الابجر المزنی رضی اللہ عنہ ①

1350- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدَانُ الْمَرْوَزِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ خَالِدٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ غَالِبِ بْنِ الأَبْجَرِ، قَالَ: ذُكِرَتْ قَيْسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: رَحِمَ اللهُ قَيْسًا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، تَرَحَّمُ عَلَى قَيْسٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّهُ عَلَى دِينِ أَبِيهِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّ قَيْسًا فُرْسَانٌ فِي الأَرْضِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ، يَعْنِي زَمَانٌ، لَيْسَ لِهَذَا الدِّينِ نَاصِرٌ غَيْرُ قَيْسٍ، قَيْسٌ بَيْضَةٌ تَفَلَّقَتْ عَنَّا أَهْلَ بَيْتٍ.

حضرت غالب بن الابجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت قیس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل تم پر رحم کرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیس پر رحم کی دعا کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جی ہاں وہ میرے باپ اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام کے دین پر ہے اور قیس ملک کے گھوڑ سواروں میں سے ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا اس دین کا قیس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ قیس گمنام نسب ہیں ہم سے جدا ہوئے ہیں اے اہل بیت۔

① اسمه: غالب بن ابجر المزنی الکونی الکوفی، ویقال: ابن ذیخ، ویقال: ابن ذریح المزنی. قال ابن عبد عبد البر: ولعل دیخ جده. وقال ابن حجر: فرق بینهما ابن قانع. عداده فی من نزل الکوفة من الصحابة وله هدیثان. انظر اثقات 327/3، والاستیعاب 1252/3، ترجمة 2056، والاصابة 314/5، ترجمة 6907، والتاریخ لکبیر 98/7، ترجمة 436، وتهذیب الکمال 82/23، ترجمه 4676، وتهذیب التهذیب 216/8، وتقریب التهذیب 442/1 رقم 5344، والکاشف 115/2، ترجمة 4412.

Marfat.com

1351-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ، عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ، أَحَدُهُمَا عَنِ الآخَرِ غَالِبِ بْنِ الأَبْجَرِ، قَالَ مِسْعَرٌ : وَأُرَاهُ الْمُزَنِيَّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ له : لَمْ يَبْقَ مِنْ مَالِي شَيْءٌ أَسْتَطِيعُ أَنْ أُطْعِمَ مِنْهُ أَهْلِي إِلا حُمُرَاتٌ، قَالَ : أَطْعِمْ أَهْلَكَ سَمِينَ مَالِكَ، إِنَّمَا قَذِرْتُ لَكُمْ جَوَالَّ الْقَرْيَةِ.

حضرت غالب بن ابجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت مسعر نے کہا کہ سحر نے کہا مجھے مزنی دکھایا گیا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ عرض کی میرے مال میں سے کوئی شے باقی نہیں رہی ہے کہ میں اس سے اپنے گھر والوں کو کھانا کھلا سکوں سوائے پالتو گدھوں کے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنا موٹا تازہ مال، اپنے گھر والوں کو کھلا میں نے تو تمھارے لیے صرف خیبر کے اس گاؤں میں (جوال القریہ) حرام کہا تھا۔

غالب بن دیخ

حضرت غالب بن دیخ رضی اللہ عنہ ①

1352- - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، وَعُثْمَانُ، قَالا : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ دِيخٍ، قَالَ : أَصَابَتْنَا سَنَةٌ، فَلَمْ يَكُنْ فِي مَالِي شَيْءٌ سَمِينٌ إِلا الْحُمُرُ الأَهْلِيَّةُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : كُلْ مِنْ سَمِينِ مَالِكَ، وَإِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ، أَوْ قَذِرْتُ لَكُمْ، جَوَالَّ الْقَرْيَةِ.

حضرت غالب بن دیخ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ہم کو قحط سالی پہنچی۔ میرے مال میں سے کوئی شے باقی نہیں تھی سوائے پالتو گدھوں کے۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا۔ تو آپ نے فرمایا: اپنے موٹے تازے مال میں سے کھاؤ۔ میں نے تو بس تمہیں ایک بار منع کیا تھا یا تمھارے لیے جوالِ قریہ میں حرام کیا تھا۔

أبو يحيى غسان العبدى

حضرت ابو یحییٰ غسان عبدی ②

1353-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الرُّبُعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت یحییٰ بن غسان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس وفد میں شریک تھے جو وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا عبدالقیس سے فرماتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

① اختلف فی اسمه علی قولین: اوهما: غالب بن دیخ، وثانیهما: غالب بن ذیخ. وجمهور العلماء علی ان غالب بن ابجر هو غالب بن دیخ اور ذیخ، ولم یفرق بینهما الا ابن قانع، وانظر اترجمة السابقة.

② غسان العبدی ابو یحیی، وامه ام شریک بنت جابر بن وهب بن حکیم من بنی منقذ بن عبد بن معیص بن عامر بن لوی. وفد الی النبی فی عبدالقیس، اسناد حدیثه فی الاشربة والاوعیة مضطرب.

Marfat.com

وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ أَوْعِيَةٍ، فَأُتْخِمْنَا، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَهَيْتَنَا عَنِ الأَوْعِيَةِ، فَقَالَ : اشْرَبُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ، وَاجْتَنِبُوا مَا أَسْكَرَ، فَمَنْ شَاءَ أَوْكَأَ سِقَاءَهُ عَلَى إِثْمٍ.

برتنوں سے جب اگلا سال آیا، ہم پھر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ تو ہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں (شراب کے) برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا۔ آپ نے فرمایا اب جو سامنے آئے اسی میں پی لیا کرو۔ لیکن نشہ آور چیز سے بچو پس جو چاہے اپنی مشک گناہ پر دھرے۔

غيلان بن سلمة بن معتب بن مالك بن كعب بن عمرو بن سعد ابن عوف

حضرت غیلان بن سلمہ بن معتب بن مالک بن کعب بن عمرو بن سعد بن عوف بن ثقیف الثقفی رضی اللہ عنہ ①

1354- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، قَالَ : حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ سَلَمَةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

حضرت غیلان بن سلمہ الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ایک سفر میں ہم دو درختوں کے پاس سے گزرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے غیلان رضی اللہ عنہ ان دونوں درختوں کے پاس جاؤ۔ ان میں سے ایک کو حکم دو دوسرے کے

① هو غيلان بن سلمة بن معتب بن مالك بن كعب بن عمرو بن سعد بن عوف بن دعد بن عوف بن ثقيف الثقفي، من اهل ثقيف. قال ابن حبان: اسلم يوم الفتح وقال ابن عبد البر: اسلم بعد فتح الطائف، ولم يهاجر، وكان احد وجوه ثقيف ومقدميهم، وكان متصفا بالحكمة ويظهر ذلك من حديث مع كسرى، فقد وفد على كسرى وكان له معه كيبر ظريف، قال ابن عبد البرا، قال له كسرى ذات يوم: اى ولدك احب اليك؟ قال: الصغير حتى يكبر، والمريض حتى يبرا، ولا غائب حتى يئوب. فقال كسرى: هذا الكلام الحكماء وانت من قوم جفاة لا حكمة فيهم، فما غذاوك؟ قال: خبز البر. قال: هذا العقل من البر لا من لا لبن ولتمر. ونقل ابن حجر سبب وروده على كسرى فقال: كان ابو سفيان في نفر من قريش و من ثقيف، فوجهوا بتجارة الى العراق، فقال لهم ابو سفيان: انا نقدم على ملك جبار لم ياذن لنا في دخول بلاده فاعدوا له جوابا. يقول غيلان: انا اكفيكم عل ان يكون نصف الربع لي. قالوا: نعم. فتقدم الى كسرى، فقال اله الترجمان: يقول لك الملك: كيف قدمتم بلادي بغير اذني؟ فقال: لسنا من اهل عدواتك، ولا تجسسنا عليك، وانما جئنا بتجارة، فان صلحت لك فخذها، والا فاذن لنا في بيعها، وان شئت رجعنا بها. فاشترى كسرى منه التجارة باضعاف اثمانها. واسلم غيلان بن سلمة، وعدنه عشر نسوة، فامره النبي ان يمسك منهن اربعا، فلما كان زمن عمر طلق نساءه و قسم ماله بين بنيه، فبلغ ذلك عمر فقال: والله اني لاظن الشطان فيما يسترق السمع بموتك، فقذفه نساءه نفسك، ولا اراك تمكث الا قليلا ايم الله لترجعن في مالك، ولير جعن نساوك او لاورثهن منك، ولا مرن بقبرك فيرجم كما يرجم قبر ابي رغال: وتوفي غيلان بن سلمة في آخر خلافة عمر رضي الله عنه. انظر ترجمة في: الثقات 328/3، ترجمة 1075، الاستيعات 1256/3، ترجمة 2066، الاصابة 2/5، اورده ابن حجر في الاصابة 335/5.

Marfat.com

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَمَرَرْنَا بِشَجَرَتَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : يَا غَيْلانُ، ائْتِ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ، فَمُرْ إِحْدَيْهِمَا يَنْضَمَّ إِلَى الأُخْرَى حَتَّى أَسْتَتِرَ بِهِمَا وَأَتَوَضَّأَ، فَانْطَلَقْتُ، فَقُمْتُ بَيْنَهُمَا، وَقُلْتُ : إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَأْمُرُكُمَا أَنْ يَنْضَمَّ إِحْدَاكُمَا إِلَى الأُخْرَى، فَانْقَلَعَتْ إِحْدَاهُمَا حِذَاءَ الأَرْضِ حَتَّى انْضَمَّتْ إِلَى الأُخْرَى.

ساتھ مل جائے تا کہ میں ان دونوں کا پردہ بنا لوں اور میں وضو کروں، میں چلا۔ میں ان دونوں کے درمیان کھڑا ہوا میں نے کہا بے شک حضور ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ ایک دوسرے سے مل جائے۔ ان میں سے ایک درخت زمین سے اکھڑ کر چلا یہاں تک کہ دوسرے سے جاملا۔

1355- وَبِإِسْنَادِهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ بِالسُّجُودِ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ تَسْجُدُ لِبَعْلِهَا.

حضرت غیلان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا اگر اپنی امت میں سے کسی آدمی کو دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

Marfat.com

باب الفاء

باب الفاء

فضالة بن عبيد بن نافذ بن قيس بن صهبة

حضرت فضالہ بن عبید بن نافذ بن قیس بن صہبہ ①

1356- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَفَصَّلْتُهَا، فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ ثَمَنِهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ.

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خیبر کے دن سونے کا ایک قلادہ خریدا میں نے سونے کو قلادہ (گلانواں) سے جدا کیا تو میں نے اس میں اس کی قیمت سے کافی زیادہ پایا سو میں نے یہ چیز رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی۔ آپ نے فرمایا: آئندہ اس کو اس وقت تک بیچا نہ جائے جب تک دونوں کو ایک دوسرے سے الگ نہ کر لیا جائے۔ ①

1357- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ فَضَالَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَامَ خَيْبَرَ أُتِيَ بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فِيهَا خَرَزٌ، فَابْتَاعَهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ دَنَانِيرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: لَا، حَتَّى تُمَيَّزَ

دوسری سند کے ساتھ حضرت فضالہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں خیبر کے سال ایک سونے کا قلادہ لایا گیا جس میں جواہرات تھے پس اسے ایک آدمی نے سات دینار کے بدلے خریدا تھا۔ تو نبی ﷺ نے دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کرنے سے پہلے سودا کرنے سے منع فرما دیا۔ ②

الفضل بن العباس بن عبد المطلب

حضرت فضل بن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ③

①أخرجه مسلم (3/1213، رقم:1591)، وأبو داؤد (3/249، رقم:3352)، والترمذی (3/556، رقم:1255)، وقال: حسن صحيح- والنسائی (7/279، رقم:4573)

②أخرجه أبو داؤد (3/249، رقم:3351)، والدارقطنی (3/3)، والطبرانی فی المعجم الكبير (18/302، رقم:775)

③اسمه: الفضل بن العباس بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف القرشی الهاشمی، ابن عم سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان اكبر اخوته، وبه كان يكنى ابوه. كنيته: ابو عبدالله، وقيل ابو العباس، وقيل ابو محمد. امه: ام الفضل لبابة الصغرى بنت الحارث بن حزن الهلالية من بنی هلال بن عامر بن صعصعة بن معاوية، اخت ميمونة زوج النبی صلى الله عليه وسلم. غزا مع النبی صلى الله عليه وسلم وحنينا، وثبت معه يومئذ، وشهد معه حجة الوداع، وشهد غسله صلى الله عليه وسلم وهو الذی كان يصب الماء على يدی عی يومذ. وكان

Marfat.com

1358-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (مجھے) فضل نے سنایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ العقبہ کو کنکریاں ماریں۔

1359-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، قَالَ : كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

حضرت فضل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ العقبہ کو کنکری مارتے وقت تک تلبیہ پڑھتے رہے۔

1360-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ مَرْزُوقٍ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْفَضْلُ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْكَعْبَةَ، فَدَعَا فِي نَوَاحِيهَا كُلِّهَا، وَلَمْ يُصَلِّ، ثُمَّ نَزَلَ، فَصَلَّى فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ عَنْ يَمِينِ السُّلَّمِ رَكْعَتَيْنِ، وَقَالَ: هَاهُنَا الْقِبْلَةُ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے فضل رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبہ میں داخل ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سارے ستونوں کے پاس دعا مانگی لیکن نماز نہیں پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے اترے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے سیڑھی کی دائیں جانب دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا یہاں قبلہ ہے۔

1361-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْدَةَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم زَارَ عَمَّهُ الْعَبَّاسَ فِي بَادِيَةٍ لَهُ، فَصَلَّى وَبَيْنَ يَدَيْهِ أَتَانٌ وَكَلْبَةٌ.

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کی زیارت کے لیے گاؤں میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے گدھی اور کتیا تھی۔ ①

① اخرجه ابو داود 191/1، رقم 718، والنسایی 65/2، رقم 753، والدارقطنی 369/1، والبیهقی 278/2، رقم 3322.

Marfat.com

فرات بن حیان بن عبد العزی بن حبیب

حضرت فرات بن حیان بن عبدالعزی بن حبیب رضی اللہ عنہ ①

1362- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ بِقَتْلِهِ، وَكَانَ عَيْنًا لأَبِي سُفْيَانَ، فَمَرَّ بِمَجْلِسٍ الأَنْصَارِ، فَقَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالُوا : إِنَّهُ يَزْعُمُ أَنَّهُ مُسْلِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِنَّا نَكِلُ قَوْمًا إِلَى إِيمَانِهِمْ، مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ، وَأَقْطَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ أَرْضًا بِالْبَحْرَيْنِ.

حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قتل کرنے کا حکم جاری فرمایا جبکہ وہ ابوسفیان کے جاسوس تھے۔ پس وہ انصاریوں کی مجلس کے پاس سے گذرے تو انہوں نے کہا: میں مسلمان ہوں۔ پس وہ انہیں پکڑ کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے آئے اور کہا اس کا گمان ہے کہ یہ مسلمان ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم قوم کو اس کے ایمانوں کے سپرد کرتے ہیں ان میں سے ایک حضرت فرات بن حیان بھی ہیں۔ اس کے بعد بحرین کے مقام پر انہیں زمین کا ٹکڑا دیا گیا۔ ②

1363- حَدَّثَنَا الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْمُرَقَّعِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِحَنْظَلَةَ بْنِ لرَّبِيعِ : ائْتَمُّوا بِهَذَا وَأَشْبَاهِهِ..

حضرت فرات بن حیان سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ حضرت حنظلہ بن ربیع سے فرما رہے تھے۔ اس کو اور اس جیسی چیزوں کو مکمل کرو۔ ③

فضالة بن وهب بن عروة بن مجبر بن مالك

① اسمه: فرات بن حيان بن ثعلبة بن عبدلعزى بن حبيب بن حية بن ربيعة بن صعب بن عجل بن لجيم الربعى الشكرى ثم العجلى حليف بنى سهم. وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتله وكان عينا لابى سفيان، فمر بحليف له من الانصار فقال: انى مسلم. فقال الانصارى: يا رسول الله انه يقول انى مسلم. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رجالا نكلهم الى ايمانهم منهم فرات بن حيان. سكن الكوفة وابتنى بها دارا وله عقب بالكوفة، وذكره ابن سعد فى طبقة اهل الخندق وقال نزل الكوفة. انظر الاستيعاب 1258/3، ترجمة 2070، والاصابة 357/5، ترجمة 6969. اخرجه البيهقى 197/8، رقم 16608، وابن ابى عاصم فى الاحاد والمثانى 283/3، رقم 1662.

② اخرجه البيهقى 197/8، رقم 16608، وابن ابى عاصم فى الاحاد والمثانى 283/3، رقم 1662.

③ اخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير 322/18، رقم 833، ورجاله ثقات كما فى الجمع 65/2.

Marfat.com

حضرت فضالہ بن وھب بن عروہ بن مجبر بن مالک رضی اللہ عنہ ①

1364-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَحَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالا : حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنِي، أَنْ قَالَ : حَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ.

حضرت عبداللہ بن فضالہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس آیا مجھے جو آپ ﷺ نے سکھایا وہ یہ تھا پانچ نمازوں کی حفاظت کرو۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ وقت میرے کاروبار کا ہوتا ہے۔ آپ مجھے کوئی ایسا کام بتاؤ جو میں کروں تو میرے لیے کافی ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا عصرین کی حفاظت کرو۔ میں نے عرض کی عصران سے مراد کیا ہے؟ فرمایا طلوعِ شمس سے پہلے اور غروب شمس سے پہلے والی نماز۔ ②

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ سَاعَةٌ لِي فِيهَا أَشْغَالٌ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ إِذَا فَعَلْتُهُ أَجْزَأَ عَنِّي، قَالَ : حَافِظْ عَلَى الْعَصْرَيْنِ، فَقُلْتُ : وَمَا الْعَصْرَانِ؟ قَالَ : صَلاةٌ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلاةٌ قَبْلَ غُرُوبِهَا.

1365-حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَعَلَّمَنِي مَوَاقِيتَ الصَّلاةِ.

حضرت عبداللہ بن فضالہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ مجھے آپ ﷺ نے نمازوں کے اوقات سکھائے۔

---

① فضالة بن وهب بن عمروة الليثى، وقال البغوى: هو ابن عبدالله. وقيل: ابن وهب بن بجرة بن بجير بن مالك بن عامر بن ليث بن بكر بن كنانة. وقال ابو نعيم: يعرف بالزهزانى، وهو والد عبدالله، وفرق ابن عبدالبر بين الليثى والزهرانى، فنسب هذا كذا، وقال: من قال فيه الزهرانى فقد اخطا، وفضالة الزهرانى تابعى. قال الحافظ ابن حجر: وكانه عنى البغوى فانه قال الزهرانى وهو الليثى. اما ابن السكن فقال: فضالة بن عبدالله الليثى ويقال الزهرانى له صحبة ورواية، وحديثه فى البصريين لم يروه غير داود بن ابى هند. انظر الاصابة ترجمة 7004.

② اخرجه ابو داود 116/1، رقم 428، والبيهقى 2020/1، والحاكم 315/1، رقم 717 وقال: صحيح على شرط مسلم. والطبرانى فى المعجم الكبير 319/18، رقم 826، والبخارى فى التاريخ الكبير 124/7، وابن ابى عاصم فيا الاحاد والمثانى 193/2، رقم 939، والرامهرمزى فى امثال الحديث ص 185. قال الحافظ ابن حجر فى الاصابة ترجمة 7004: فى اسناده اختلاف.

Marfat.com

فضالة بن هند

حضرت فضالہ بن ہند رضی اللہ عنہ ①

1366-- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ هِنْدَ، قَالَ : أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أُسَامَةَ بْنَ حَارِثَةَ إِلَى قَوْمِهِ، فَقَالَ : مُرْهُمْ يَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ : يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ أَكَلَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَأْكُلْ فَلْيَصُمْ.

حضرت فضالہ بن ہند رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسامہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اُن کو حکم دو کہ وہ یوم عاشورا کا روزہ رکھیں جس نے کھالیا وہ باقی دن کا روزہ مکمل کرے جس نے نہیں کھایا وہ روزہ رکھے۔ ②

فيروز الديلمي

حضرت فیروز الدیلمی رضی اللہ عنہ ③

1367-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ، قَالَ : طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ.-- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا

حضرت ضحاک بن فیروز الدیلمی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مسلمان ہوا ہوں اور میرے نکاح میں بیک وقت دو بہنیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے ایک کو طلاق دے دو۔ ہم کو محمد بن عباس روایت فرماتے ہیں ہم کو قتیبہ (وہ فرماتے ہیں) ہم کو ابن لھیعہ (وہ فرماتے ہیں) انہوں نے ابی وھب سے

---

①اسمه: فضالة بن هند الاسلم، يعد فى اهل المدينة. انظر الاستيعاب 1263/3، ترجمة 2082 والاصابة 373/5، ترجمة 7001. قال ارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم اسامة بن حارثة الى قومه، فقال: مرهم يصوموا هذا اليوم: يوم عاشوراء، من اكل فليتم صومه، ومن لم ياكل فليصم.

②اورده ابن حجر فى الاصابة (5/373، ترجمه: 7001 فضالة بن بند الأسلمى)، وقال: قال أبو نعيم: أخطأ عبد الله بن عامر فى سنده والصواب ماروى حاتم بن اسماعيل وغيره عن عبد الرحمن بن حرملة عن يحيى بن بند بن حارثة۔

③اسمه: فيروز الديملى، ويقال ابن الديلمى. كنيته: ابو عبد الله، وقيل ابو عبد الرحمن. ويقال له الحميرى لنزوله بحمير، وهو من ابناء فارس من صنعاء. وكان ممن وفد على النبى صلى الله عليه وسلم وهو قاتل الاسود العنسى الكذاب الذى ادعى الذى ادعى انبوة ايام رسول الله صلى الله عليه وسلم بصنعاء سنة احدى عشرة قبل وفاة النبى صلى الله عليه وسلم. وسكن مصر ماوت بيت المقدس فى خلافة عثمان رضى الله عنه. انظر الستيعاب 11264/3، ترجمة 2075، ولاصابة 279/5، ترجمة 7014.

Marfat.com

تُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ لضَّحَّاكَ بْنَ فَيْرُوزَ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ

روایت کی وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ضحاک بن فیروز سے سنا وہ بیان کرتے ہیں اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1368-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا مَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِي فَيْرُوزَ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ للَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ مِمَّنْ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ، وَقَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، فَمَا نَصْنَعُ ؟ قَالَ : تَجْعَلُونَهُ زَبِيبًا، لْتُ : ثُمَّ نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا ؟ قَالَ : تُنْقِعُونَهُ قَدَاتِكُمْ، وَتَشْرَبُونَهُ لِعَشَائِكُمْ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ للَّهِ لا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ، قَالَ : لا تَجْعَلُونَهُ فِي قِلالِ واجعلوه فى الشنان، فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ لا.

حضرت ابی فیروز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم اس جگہ رہتے ہیں آپ ﷺ کو معلوم ہے کہ ہم انگور والے ہیں حال یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے شراب کی حرمت نازل فرمائی۔ ہم ان کو اب کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کی کشمش بنالو۔ میں نے عرض کی ہم کشمش سے کیا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم صبح کو پانی میں لگاؤ اور رات کو پیا کرو۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم اس کو موخر تو نہیں کریں گے لیکن اگر ہوجائے۔ یہاں تک کہ پک جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ تم اس کو قلالی (برتن سے) میں نہ رکھو۔ اس کو پرانی مشک میں رکھو کیونکہ اگر اس میں دیر لگاؤ گے تو سرکہ ہوجائے گا۔

1369-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دُرَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ هِشَامٍ، نْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، مِنْ حِمْيَرَ، الَ : حَدَّثَنِي فَيْرُوزُ الدَّيْلَمِيُّ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى سُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ نَّهِ، نَحْنُ مِمَّنْ قَدْ عَلِمْتَ، وَخَرَجْنَا مِنْ حَيْثُ تَعْلَمُ، صِرْنَا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتَ، قَالَ : أَنْتُمْ مِنَّا.

حضرت فیروز الدیلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہم ان لوگوں سے ہیں جن کا آپ ﷺ کو علم ہے اور علم ہے آپ کو جس جگہ سے ہم نکلے ہیں اور ہماری جو حالت ہوگئی ہے اس کا بھی آپ ﷺ کو علم ہے آپ ﷺ نے فرمایا تم ہم سے ہو۔

فیروز الثقفی

حضرت فیروز الثقفی رضی اللہ عنہ ①

① فیروز الثقفی. قال الحافظ ابن حجر: ذكره ابن قانع، واخشى ان يكون هو الذى بعده فيروز الديلمى وان قول ابن قانع انه ثقفى وهم. انظر الاصابة 379/5، ترجمة 7013.

Marfat.com

1370-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالُوا : فَرَأَيْنَاهُ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ نَعْلانِ لَهُمَا قِبَالانِ، فَبَزَقَ عَنْ شِمَالِهِ.

حضرت سعید بن فیروز اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ثقیف کا وفد حضور ﷺ کے پاس آیا۔ انہوں نے کہا ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ پر دو نعل تھے دونوں تسموں والے تھے۔ آپ ﷺ نے بائیں طرف تھوکا۔

الفلتان بن عاصم الحضرمی

حضرت فلتان بن عاصم حضرمی رضی اللہ عنہ ①

1371-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْفَلْتَانِ بْنِ عَاصِمٍ، وَذَكَرَ وَذَكَرَ أَنَّهُ خَالُهُ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، إِذْ شَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى رَجُلٍ، فَإِذَا هُوَ يَهُودِيٌّ عَلَيْهِ قَمِيصٌ وَسَرَاوِيلُ، وَنَعْلانِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُكَلِّمُهُ، وَهُوَ يَقُولُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : وَتَتْلُو الإِنْجِيلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : وَالْقُرْآنَ ؟ قَالَ : لَوْ أَشَاءُ قَرَأْتُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : فَفِيمَ تَقْرَأُ الإِنْجِيلَ تَجِدُنِي نَبِيًّا ؟ قَالَ : إِنَّا نَجِدُ بَعْثَكَ وَخُرُوجَكَ، فَلَمَّا خَرَجْتَ أَنْ تَكُونَ فِينَا، وَإِنَّا نَجِدُ أَنَّهُ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَكْثَرُ مِنْ سَبْعِينَ أَلْفًا، وَسَبْعِينَ أَلْفًا.

حضرت فلتان بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے خالو نے بتایا کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا۔ اچانک آپ ﷺ کی نظر ایک آدمی پر پڑی تو وہ ایک یہودی آدمی تھا۔ اس نے قمیض اور شلوار پہنی ہوئی تھی اور نعلین تھے۔ حضور ﷺ اس سے گفتگو کر رہے تھے۔ وہ عرض کرنے لگا یا رسول اللہ ﷺ۔ حضور ﷺ نے فرمایا کیا تو گواہی دیتا ہے میں اللہ کا رسول (ﷺ) ہوں؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو انجیل پڑھتا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قرآن پڑھتا ہے؟ اس نے عرض کی اگر میں چاہوں تو پڑھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم انجیل پڑھتے ہو اور اس میں میرا ذکر پاتے ہو۔ اس نے عرض کی ہم آپ ﷺ کی بعثت اور مکہ سے مدینہ کی طرف خروج کو پاتے ہیں جب آپ ﷺ نکلیں گے آپ ﷺ ہم میں ہوں گے اور ہم انجیل میں یہ بھی پاتے ہیں کہ آپ ﷺ کی امت سے جنت میں ستر ہزار بغیر حساب و کتاب جائیں گے حضور ﷺ نے فرمایا ستر ہزار سے زیادہ اور ستر ہزار بھی ہوں گے۔

① الفلتان بن عاصم الجرمی، خال کلیب بن شهاب اجرمی. سکن المدینة، ویعدفی الکوفیین. قال البخاری وابن اسکن وابن ابی حاتم وابن حبان: له صحبة. انظر الاستیعاب 1270/3، ترجمة 2090، والاصابة 773/5 ترجمة 7010.

Marfat.com

1372-حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسٍ، حَدَّثَنَا الْوَرَكَانِيُّ، وَمُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، قَالا : حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَرَأَيْتُهُمْ يُصَلُّونَ فِي الأَكْسِيَةِ وَالْبَرَانِسِ، أَيْدِيهِمْ فِيهَا مِنَ الْبَرْدِ.

حضرت عاصم بن شریک اپنے باپ سے ان کے والد ان کے خالو سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو دیکھا موٹے کپڑوں اور ایسے لباس جن کا کچھ حصہ ٹوپی کے طور پر کام دے میں نماز پڑھتے ہوئے۔ ان کے ہاتھ ٹھنڈک کی وجہ سے ان کے اندر تھے۔

1373-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ قَانِعٍ : كَذَا قَالَ قَالَ : دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعٌ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى، يُدْعُو بِالسَّبَّابَةِ.

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے ان کے والد (صاحب کتاب امام ابو الحسن بن قانع فرماتے ہیں اس طرح ہے) روایت کرتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو حضور ﷺ دائیں ہاتھ کو اپنے دائیں ران پر رکھے ہوئے تھے اور سبابہ انگلی کے ساتھ دعا کر رہے تھے۔

1374- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْدَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْدَانَ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُصَلِّي، يَقُولُ : يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

حضرت عاصم بن کلب اپنے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ دعا کر رہے تھے اے دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا۔

فرافصة

حضرت فرافصہ رضی اللہ عنہ ①

1375-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ، قَالا : حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ فُرَافِصَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَ بِبُنْيَانِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ، وَأَنْ تُطَيَّبَ، وَتُنَظَّفَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ : الدُّورُ : الأَحْيَاءُ.

حضرت فرافصہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حکم ارشاد فرمایا: گھروں میں مسجدیں بنانے کا، خوشبو لگانے کا اور گھروں کی صفائی کرنے کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قول ہے دور سے مراد: زندوں کے گھر ہیں۔

① الفرافصة الحنفي. ذكره البغوي في الصحابة وقال: له صحبة. وهو ختن عثمان بن عفان. انظر الاصابة 361/5، ترجمة 6977.

Marfat.com

فضيل بن فضالة
حضرت فضیل بن فضالہ

1376-حدثنا محمد بن الحسين الانماطي، نا سعيد بن سليمان، عن اسماعيل بن عياش، عن صفوان بن عمرو، عن خالد بن معدان، عن فضيل بن فضالة، قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب ما زرتم الله فيه فى مساجدكم، وفى قبوركم البياض۔

حضرت فضیل بن قفالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ پسندیدہ جس میں تم اللہ کی زیارت کرتے ہو وہ مسجد میں ہیں اور قبروں میں سفیدی۔ ②

فديك بن عبد الله العقيلي
حضرت فدیک بن عبداللہ العقیلی رضی اللہ عنہ ①

1377- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَاهُ فُدَيْكًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ قَالَ: يَا فُدَيْكُ، أَقِمِ الصَّلاةَ، وَآتِ الزَّكَاةَ، وَاهْجُرِ السُّوءَ، وَأَقِمْ مِنْ أَرْضِ قَوْمِكَ حَيْثُ شِئْتَ.

حضرت فدیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ گمان کرتے ہیں جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فدیک نماز پڑھ۔ زکوٰۃ ادا کر اور برائی چھوڑے رکھ اپنی قوم کے ساتھ شہر میں رہے۔ جہاں چاہے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، وَعَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ، أَنَّ فُدَيْكًا، أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت صالح بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فدیک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے باقی حدیث دوہرائی اوپر والی۔

① فديک الزبيدی ويقال وهو اشبه. والد بشير بن فديک، وجد صالحبن بشير بن فديک. قال البخاری: فديک وجد صاحب النبی صلی الله عليه وسلم ثم زكر عن الاوزعی وعن التربيری كلاهما عن الزهری عن صالح بن بشير بن فديک قال: خرج فديک الی رسول الله صلی الله عليه وسلم وعلی آله وسلم... فذكر الحديث فی الهجرة. وزكر ابن ابی حتم نحوه. وقال البغوی: سكن المدينة. وقال ابن. هبان: حديثه عند ولده. وقال ابن الكسن: يقال ان فديكا وابنه بشيرا جميعا صحطبا النبی صلی الله عليه وسلم. انظر الاصابة ترجمة 6967.

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا فُدَيْكُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ بَشِيرِ بْنِ فُدَيْكٍ، قَالَ : خَرَجَ فُدَيْكٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، نَحْوَهُ.

حضرت صالح بن بشیر بن فدیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت فدیک رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے وہی حدیث اوپر والی ذکر کی۔

فديك بن عمرو السلمانی

حضرت فدیک بن عمرو سلمانی رضی اللہ عنہ ①

1378-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَزَّازُ، قَالا : حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْهُلَيْسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ جَدِّهِ فُدَيْكِ بْنِ عَمْرٍو السَّلْمَانِيِّ : أَنَّهُ عَرَضَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم رُقْيَةً مِنَ الْعَيْنِ، فَأَذِنَ لَهُ فِيهَا، وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَهِيَ مِنْ كُلِّ شَجَّةٍ، وَهِيَ : بِسْمِ اللَّهِ، وَبِاللَّهِ أُعِيذُكَ مِنْ شَرِّ مَا رَأَيْتَ وَرَآكَ، وَمِنْ شَرِّ مَا أَعْرَيْتَ وَاعْتَرَاكَ، وَاللَّهُ رَبِّي شَفَاكَ، وَأُعِيذُكَ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ مَالِحٍ وَمُخْمَلٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى : فَلَقِيتُ الْهُلَيْسَ فَحَدَّثَنِي بِهِ.

حضرت ھلیس بن عمرو اپنی امی سے وہ ان کے نانا فدیک بن عمرو سلمانی رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر کا دم پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت عطا فرمائی اور اس کے لیے برکت کی دعا بھی فرمائی۔ وہ ہر زخم کا دم ہے وہ دم یہ ہے بسم اللہ وباللہ الی اخرہ۔ حضرت محمد بن ابی یحییٰ فرماتے ہیں میں ھلیس سے ملا مجھے انہوں نے یہ حدیث بیان کی۔

الفاكه بن سعد بن جبر بن عبيد بن أمية

حضرت فاکہ بن سعد بن جبر بن عبید بن امیہ رضی اللہ عنہ ②

① فديک بن عمرو السامانی، واختلف فی اسمه فقيل: فريک بالراء بدل الدال قاله البطری. وقيل: فويک بالواو بدل الدال قاله البغوی وابو الفتح الازدی وابن شاهين وجعفر المستغفری وابو عمر بن عبد البر وغرهيم. رايته فی كتب ابن ابی حاتم وابن اسكن بالواو.

② الفاكه بن سعد بن حبتر بن عنان بن عامر بن خطمة الانصاری الاوسی الخطمی. قال ابن منده: يكنی اباعقبة له صحبه. قال ابن سعد: انصاری صحب النبی صلی الله عليه وسلم. واخرج البغوی والباوردی من طريق ابی جعفر الخطمی عن عبد الرحمن بن عقبة بن لافاكه الانصاری عن جده الفاكه بن سعد وله صحبة كان النبی صلی الله عليه وسلم يغسل يوم الجمعة. ذكره ابن الكبی فيمن شهد صفين مع علی من الصحابة. انظر الاصابة ترجمة 6956.

Marfat.com

1379-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرِيشٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ الْفَاكِهِ، عَنْ جَدِّهِ الْفَاكِهِ بْنِ سَعْدٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةِ وَيَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَكَانَ الْفَاكِهُ أُمِرَ بِذَلِكَ

حضرت عبدالرحمن بن عقبہ بن فاکہ اپنے دادا فاکہ بن سعد سے اور فاکہ بن سعد کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ اور عرفہ اور عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرتے تھے۔ حضرت فاکہ اس کا حکم دیتے تھے۔

فروة بن مسيك بن الحارث بن سلم بن الحارث بن منبه بن ذويب ابن عطيف بن عبد الله بن ناجية بن مراد بن أدد

حضرت فروہ بن مسیک بن حارث بن سلم بن حارث رضی اللہ عنہ ①

1380-حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلالُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُ بِمَنْ أَقْبَلَ مِنْ قَوْمِي مَنْ أَدْبَرَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ، قَالَ : ادْعُهُمْ إِلَى الإِسْلامِ، فَإِنْ أَبَوْا فَقَاتِلْهُمْ قُلْتُ : أَخْبِرْنِي عَنْ سَبَأٍ، رَجُلٌ هُوَ أَوِ امْرَأَةٌ؟ قَالَ: هُوَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ، وَلَهُ عَشَرَةٌ، تَيَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ، وَتَشَاءَمَ أَرْبَعَةٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ تَيَامَنُوا : فَالأَزْدُ وَكِنْدَةُ وَمَذْحِجٌ وَالأَشْعَرُ وَحِمْيَرٌ وَأَنْمَارٌ، مِنْهُمْ بَجِيلَةُ هُوَ، أَمَّا الَّذِينَ تَشَاءَمُوا فعامله وَغَسَّانُ وَلَخْمُ وَجُذَامُ.

حضرت فروہ بن مُسیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں لڑوں جو میرے پیچھے آئے اور جو پلٹے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں جب وہ جانے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلوایا اور فرمایا، پہلے ان کو اسلام کی دعوت دینا۔ اگر وہ اس کا انکار کریں تو ان کو قتل نہ کرنا۔ میں نے عرض کی مجھے سباء کے متعلق بتائیں وہ مرد تھا یا عورت؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عرب کا آدمی تھا۔ اس کے دس بیٹے تھے نیامن اس سے چھ تھے اور تشادم سے چار تھے جو قیاس تھے وہ ازرج کندہ، مزجع، اشعر، حمیر، انمار، ان سے بجیلہ جو تشاءم تھے وہ فعاملہ غسان لخم اور جذام تھے۔

① فروة بن مسيك ويقال مسيكة والاول اشهر المرادى الغطيفى. كنيته ابو سيرة. اصله من اليمن قدم على رسول صلى الله عليه وسلم فى سنة تسع، فاستعمله على مراد ومذحج كلها وبعث معه خالد بن سعيد بن العاص فكان معه فى بالده حتى توفى النبى صلى الله عليه وسلم. وقال ابن سعد: استعمله عمر على صدقات مذحج ثم سكن الكوفة وكان من وجوه قومه. انظر الاستيعاب 1261/3، ترجمة 2077، والاصابة 367/5، رقم 3222.

Marfat.com

1381-حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلانَ الْعَمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَكَرِهْتَ يَوْمَكُمْ، يَوْمَ هَمْدَانَ؟ قُلْتُ: إِي وَاللَّهِ، فَقَالَ: الأَهْلُ وَالْعَشِيرَةُ، أَمَا إِنَّهُ خَيْرٌ لِمَنْ بَقِيَ.

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ عرفہ اور ہمدان کا دن ناپسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کی اللہ کی قسم، اہل اور عشیرہ (قریبی رشتہ دار) نے کہا: جو باقی ہے اس کے لیے بہتر ہے۔

1382-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدَنَا أَرْضٌ، يُقَالُ لَهَا الْبِهَاسُ، هِيَ أَرْضٌ شَدِيدَةُ الْوَبَاءِ، قَالَ: عُهَا عَنْكَ، فَإِنَّ الْقَرَفَ التَّلَفُ.

حضرت فروہ بن مسیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ایک ملک ہے اس کو مہاس کہا جاتا ہے اس میں سخت وبائیں آتی ہیں۔
آپ نے فرمایا: بات تمھاری درست ہے۔ تجھے آفت آئی ہے بیماریاں ہی تو مال ختم کرنے کا باعث ہوتی ہیں۔

Marfat.com

باب القاف

باب القاف

قبيصة بن المخارق بن عبد الله بن شداد بن ربيعة

حضرت قبیصہ بن مخارق بن عبداللہ بن شداد بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

1383-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ، فَأَتَوْهُ قَوْمٌ يَسْأَلُونَهُ فِي نِكَاحِ صَاحِبِهِمْ، فَلَمْ يُعْطِهِمْ شَيْئًا، وَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ إِلا لِثَلاثَةٍ : رَجُلٌ نَالَتْهُ جَائِحَةٌ، فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ سَدَادًا وَمَعِيشَةً، ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْأَلَةِ، وَرَجُلٌ تَحَمَّلَ حِمَالَةً، فَيَسْأَلُ حَتَّى يُؤَدِّيَ حِمَالَتَهُ، ثُمَّ يُمْسِكُ، وَرَجُلٌ يُقْسِمُ ثَلاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَى مِنْ قَوْمِهِ : لَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ، فَمَا كَانَ سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ سُحْتٌ لا يَأْكُلُ إِلا سُحْتًا.

حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُقَاتِلِ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِي، وحماد بن زيد، وأشعث بن سعيد، قَالُوا : حَدَّثَنَا هَارُونُ، عَنْ رِئَابٍ، حَدَّثَنَا كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلالِيِّ، قَالَ : تَحَمَّلْتُ حِمَالَةً، ثُمَّ أَتَيْتُ

حضرت کنانہ بن نعیم فرماتے ہیں کہ میں قبیصہ بن مخارق کے پاس تھا آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قوم آئی انہوں نے اپنے ساتھی کے نکاح کے متعلق سوال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو کوئی شے نہیں دی اور فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ خیرات وصدقات حلال نہیں مگر تین آدمیوں کے لیے۔

① وہ آدمی جس کو بھوک نے آلیا ہو پس وہ سوال کرسکتا ہے اس حد تک کہ اس کو ٹیک مل جائے اور اس کے لیے ذریعہ روزگار بن جائے پھر وہ مانگنے سے رک جائے ② وہ آدمی جس نے ضمامت اٹھائی اور جس کی ضمانت اٹھائی وہ بھاگ گیا تو وہ زر ضمانت کی ادائیگی تک سوال کرسکتا ہے۔ ③ اور وہ آدمی جس کی قوم کے تین عقل مند آدمی قسم دیں، اس کے لیے مانگنا حلال ہے پس ان کے علاوہ کے لیے حرام ہے، اگر کوئی مانگ کر کھائے گا تو حرام کھائے گا۔

یہ اوپر والی حدیث کے ہم معنی ہے۔

قبیصہ بن مخارق ھلالی فرماتے ہیں۔ میں نے ایک ضمانت اٹھائی پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ مانگنے کے لیے آپ نے فرمایا: اے قبیصہ! مانگنا حلال نہیں مگر..... پھر

① اسمه: قبيصة بن المخارق بن عبد الله بن شداد بن معاوية بن ابى ربيعة بن نهيك بن هلال بن عامر بن صعصعة الهلالى ويقال البجلى. كنيته: ابو بشر. قال البخارى وابن ابى حاتم وابن حبان: له صحبة. نزل البصرة وسكن بها. انظر الاستيعاب 1273/3، ترجمة 2101، والاصابة 410/5، ترجمة 7066.

Marfat.com

رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَسْأَلُهُ، فَقَالَ : يَا قَبِيصَةُ، إِنَّهُ لا تَحِلُّ الْمَسْأَلَةُ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

اس جیسی حدیث بیان فرمائی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم.

1384-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ حَيَّانَ، عَنْ قَطَنِ بْنِ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْعِرَافَةُ وَالطَّرْقُ وَالطِّيَرَةُ مِنَ الْجِبْتِ

حضرت قبیصہ بن مخارق اپنے باپ سے روایت کرکے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا نجومی کا پیشہ، جانوروں کو اڑا کر فال لینا، زمین پر کنکریاں مار کر فال لینا یا رمل مارنا اور بدشگونی یہ شیطانی کاموں سے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ قَانِعٍ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ

سابقہ کی مثل روایت مروی ہے۔

1385-حَدَّثَنَا الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ قَبِيصَةَ الْهِلالِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَصَلُّوا

حضرت عامر بن قبیصہ الھلالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک سورج، چاند کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، لیکن جب اللہ عزوجل اپنی تجلی ڈالتا ہے اپنی مخلوق پر وہ ڈر جاتی ہے جب تم ایسا کوئی دیکھو تو نماز پڑھو۔

1386- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب یہ آیت وانذر عشیرتك الاقربین نازل ہوئی۔ حضور ﷺ چل کر پہاڑ پر جا کھڑے ہوئے پھر آواز دی اے بنی عبد مناف میں تم کو ڈرانے والا ہوں۔

Marfat.com

عليه وسلم، فَقَامَ بِالْجَبَلِ ثُمَّ نَادِى : يَا بَنِى عَبْدِ مَنَافٍ، إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ.

قبيصة بن وقاص الليثى

حضرت قبیصہ بن وقاص البشی رضی اللہ عنہ ①

1387- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، صَاحِبِ الزَّعْفَرَانِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يُؤَخِّرُونَ الصَّلاةَ، فَهِىَ لَكُمْ، وَهِىَ عَلَيْهِمْ، فَصَلُّوا مَعَهُمْ مَا صَلُّوا بِكُمْ.

حضرت قبیصہ بن وقاص بشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو وقت سے مؤخر کریں گے وہ تمہارے لیے فائدہ اور ان کے لیے گناہ ہے ان کے ساتھ نماز پڑھنا جو نماز وہ تمہیں پڑھائیں۔

قبيصة بن ذؤيب

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ ②

1388- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَغْمَضَ أَبَا سَلَمَةَ، كَذَا قَالَ وَهَذَا يَرْوِيهِ قَبِيصَةُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ.

حضرت قبیصہ بن ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسلمہ کی (موت کے وقت) ان کی آنکھیں بند کر دیں۔ اسی طرح کہا اور یہ حدیث حضرت قبیصہ، حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

1389- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِى،

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی موت کے وقت ان کی آنکھیں بند کر دی تھیں۔

① قبيصة بن وقاص السلمى ويقال اليثى. قال البخارى: له صحبة يعد فى البصريين. انظر الاستيعاب 1273/3، ترجمة 2102، ولاصابة 412/5، ترجمة 7068.

② قبيصه بن ذويب بن حلحلة بن عمرو بن كليب بن اصرم بن عبدالله بن قمير بن حبشية ابو اسحاق الخزاعى، ويقال ابو سعيد ولد يوم الفتح، وقيل يوم حنين. وقال يحى بن معين: اتى به النبى صلى الله عليه وسلم لما ولد فدعاله. وقال ابن عبد البر: والد اول سنة من الهجرة. قال الحافظ ابن حجر: فتعقب. قال ابن سعد: كان على خاتم عبد الملك بن مروان وكان ابر الناس عنده، وكان ثقة مامونا فى الحديث وكان امر البريد اليه. واخرج البخارى: انه كان يعد مع سعيد بن المسيب وعروة فى العفة والنسك. وقال الشعبى: كان اعلم الناس بقضاء زيد بن ثابت. وعده ابو الزناد فى فقهاء فقهاء اهل المدينة. وكان الزهرى يقول كان من علماء هذه الامة ومات سنة ست وثمانين. انظر ستيعاب 1272/3، ترجمة 2100، والاصابة 517/5، ترجمة 7676.

Marfat.com

عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَغْمَضَ أَبَا سَلَمَةَ.

قبيصة البجلي

حضرت قبیصۃ البجلی رضی اللہ عنہ

1390- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ، فَأَطَالَ فِيهِمَا حَتَّى انْجَلَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ : إِنَّ هَذِهِ الآيَةَ تَخْوِيفٌ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهَا عِبَادَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَصَلُّوا كَأَخَفِّ صَلاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ.

حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گرہن لگا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دو رکعت نفل پڑھائے۔ ان دونوں رکعتوں میں قرأت کو لمبا کیا یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نشانی ہے اللہ پاک اس کے ذریعے بندوں کو ڈراتا ہے جب تم اس کو دیکھو تو مختصر نماز پڑھو جیسے تم فرض نماز پڑھتے ہو۔

قيس بن أبي غرزة
بن عمير بن وهب

حضرت قیس بن ابی غرزہ بن عمیر بن وھب رضی اللہ عنہ ①

1391-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، قَالَ : جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، فَسَمَّانَا بِأَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالأَيْمَانُ، فَشُوبُوهُ صَدَقَةٍ.

حضرت قیس بن ابی غرزہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے ہم اپنا نام سماسر رکھتے تھے۔ آپ نے ہمارا اس سے اچھا نام رکھا جو ہم نے رکھا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے تاجروں کے گروہ یہ بیع کرتے ہوئے لغویات اور جھوٹی قسمیں ہوتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ دے کر اس کی تلافی کر لیا کرو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْفُضَيْلِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ

دوسری سند کے ساتھ حضرت قیس بن غرزہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے

① قيس بن ابی غرزة بن عمير بن وهب بن حراق بن حارثة غفار الغفاری، وقيل الجهنی او البجلی.

Marfat.com

أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبٍ، وَالأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

تیسری سند کے ساتھ بھی اسی طرح کی حدیث روایت ہے۔

النابغة الجعدی قیس بن حصن بن قیس بن عمرو

حضرت نابغہ جعدی قیس بن حصن بن قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1392- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ النَّابِغَةَ الْجَعْدِيَّ، يَقُولُ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَنْشِدْنِي، فَأَنْشَدْتُهُ: بَلَغْنَا السَّمَاءَ مَجْدَنَا وَسَنَانَا وَإِنَّا لَنَبْغِي فَوْقَ ذَلِكَ مَظْهَرَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِلَى أَيْنَ يَا أَبَا لَيْلَى؟، قُلْتُ: إِلَى الْجَنَّةِ، قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ: لا يَغْضِضِ اللَّهُ فَاكَ، فَكَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ شِعْرًا.

حضرت نابغہ جعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اشعار سنا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شعر سنایا: ہم نے اپنی بزرگی اور نیزوں کو آسمان تک پہنچا دیا اور ہمیں اس کے اوپر ظاہر ہونے کی جگہ چاہیے۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابولیلی کہاں تک؟ میں نے عرض کی جنت تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا اگر اللہ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اللہ عزوجل تیرے منہ کو رسوا نہیں کرے گا وہ تمام لوگوں سے اچھے اشعار پڑھتا تھا۔

① قیس بن حصین بن قیس بن عمرو الجدی المعروف بالنابغة، قال الحافظ ابن حجر: النابغة الجدی الشاعر المشهور المعر اختلف فی اسمه فقیل: هو قیس بن عبد الله بن عدس بن ربیعة بن جعدة بن کعب بن ربیعه بن عامر بن صعصعة، وقیل سبب تسمیته النابغة: انه اقام مدة لا یقول الشعر ثم قال فقیل نبغ. وقیل: کان یقول الشعر، ثم ترکه فی الجاهلیة، ثم عاد الیه بعد ان اسلم فقیل نبغ. وقال القحازمی: کان النابغة قدیما شاعرا مغلقا طویل العمر فی الضاهلیة وفی الاسالم، وکان اسن من النابگة الذبیانی. وقال ابو حاتم السجستانی فی کتاب المعمرین: عاش ماتی سنة وذکر عمر بن شبعة عن اشیاخه انه عمر مائة وثامنین سنة. وقال ابن قتیبة: عمر الی زمن ابن الزبیرل، ومات باصبهان، وله مائتان وعشرون سنة. وذکر المرزبانی نحوه الا قدر عمره، وزاد انه کان من اصحاب علی، وله مع معاویة اخبار وقال الاصمعی: عاش مائتین وثالثین سنة قال الحافظ ابن حجر: وروینا فی کتاب الحاکم من طریق النضر بن شمیل انه شل عن اکبر شیخ لقیة المنتجع الاعرابی قال: قلت له: من اکبر من لقیت؟ قال النابغة الجدی قال: قلت له: کم عشت فی الجاهلیة، وانکر الخمر والسکر، وهجر الازلام، واجتنب الاوثان، وذکر دین ابراهیم، وذکر ابو نعیم فی تاریخ اصبهان: انه مات باصبهان، وکان معاویة سیره لیها انظر الاصابة ترجمة 8645، ترجمة 7164.

Marfat.com

قيس بن النعمان العبدی
حضرت قیس بن نعمان العبدی رضی اللہ عنہ ①

1393-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ عَوْفٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو الْقَمُوصِ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَحَدُ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَيْسَ بْنَ النُّعْمَانِ فَأَنَا نَسِيتُ اسْمَهُ، قَالَ : أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قُرْبَةٌ مِنْ بَعْضِ ضَرًّا وَبَرَّنِي، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ قُلْنَا : هَدِيَّةٌ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لا تَشْرَبُوا فِي نَقِيرٍ وَلا حَنْتَمٍ وَلا دُبَّاءٍ وَلا مُزَفَّتٍ، وَاشْرَبُوا فِي الْحَلالِ الْمُوكَإِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ الْقَيْسِ إِذَا أَسْلَمُوا طَائِعِينَ غَيْرَ خَزَايَا، وَخَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ.

زید بن علی ابو القموص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس وفد عبدالقیس نے بتایا جو وفد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اگر قیس بن نعمان نہیں ہوتے۔ میں ان کا نام بھول گیا ہوتا۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مشکیز ہدیہ دیا گیا۔ ضر اور بظا کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی یہ ہدیہ ہے۔ پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیر اور حنتم، دبّا، مزفت کے برتنوں میں نہ پیو۔ حلال برتنوں میں پیو پھر فرمایا اے اللہ عبدالقیس کو معاف کر دے۔ جب مسلمان ہوں اطاعت کرتے ہوئے رسوا کیے بغیر اہل مشرق میں سے بہتر عبدالقیس ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي الْقَمُوصِ، قَالَ : حَدَّثَنِي الْوَفْدُ الَّذِينَ وَفَدُوا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ، وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا.

ابی قموص فرماتے ہیں مجھے اس وفد نے بتایا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا عبدالقیس سے باقی اوپر والی حدیث بیان کی لیکن کسی ایک کا نام نہیں لیا۔

قيس بن سعد بن عبادة بن دليم بن حارثة
حضرت قیس بن سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ رضی اللہ عنہ ②

① قيس بن النعمان العبدی ابو الوليد. سكن البصرة. انظر الاصابة ترجمة 7649.

② قيس بن سعد بن عبادة بن دليم الانصاری الخزرجی مختلف فی كنيته فقيل: ابو الفضل، وابو عبدالله وابو عبدالملک، وذكر ابن حبان ان كنيته ابو القاسم وامه بنت عم ابيه واسمها فكيهة بنت عبيد بن عليم قال ابن يونس شهد فتح مصر، واختط بها دارا، ثم كان اميرها العلى. وقال ابن عيينة عن عمرو بن دينار: كان قيس ضخما حسنا طويلا اذا كب الحمار كطت رجلاه الارض وذكر الزبير انه كان سناطا ليس فی وجهه شعرة، فقال ان الانصار كانو يقولون وددنا ان نشترى لقيس ابن سعد لحية باموالنا. قال ابن عبد البر: وكذلک كان شريح وعبد الله بن الزبير لم عكن فی وجوههم شعر. وقال ابن عبدلبر: كان احد افضلاء الجلة من دهاة العرب من اهل الراى ولمكيدة فی الحرب مع

Marfat.com

1394-حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے ہر نشہ آور شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1395-حدثنا أحمد بن علی الخزاز ومحمد بن العباس، قالا: حَدَّثَنَا أحمد بن يونس، حَدَّثَنَا زهير عن عمرو بن قيس عن الحكم عن القاسم بن مخيمرة عن عمرو بن شرحبيل عن قيس بن سعد قال كان صدقة الفطر مما أمرنا به فلما نزلت الزكاة لم نؤمر به ولم ننه عنه وكان صوم عاشوراء مما أمرنا به فلما فرض شهر رمضان لم نؤمر به ولم ننة عنه.

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم کو صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔ جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اس کا حکم نہیں دیتے تھے اور ہم کو اس سے منع بھی نہیں کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو عاشورا کا حکم دیا کرتے تھے جب رمضان کا حکم نازل ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورا کے روزہ میں حکم نہیں دیتے اور اس سے منع بھی نہیں کرتے تھے۔

1396-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ أَبِي أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: نَظَرْتُ مِنْ قَتَرَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّمَا الاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ.

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جھانک کر دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اجازت دیکھنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (جب دیکھ لیا تو پھر اجازت کس کی)

النجدة والسخاء والشجاعة وكان شريف قومه كبير مدافع وكان ابوه وجده كذلك. وقال الواقدى كان سخيا كريما داهية وقال قيس: لولا الاسلام لمكرت مكرا لا تطيقه العرب. واخرجه البغوى من طريق ابن شهاب قال: كان قيس حامل راية الانصار مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان من ذوى الراى من الناس. وفى صحيح البخارى عن انس قال: كان قيس بن سعد من النبى صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرطة من الامير وفى الصحيح عن جابر فى قصة جيش العسرة انه كان فى زلك الجيش وانه كان ينحر ويطعم حتى استدان بسبب ذلك وشهد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المشاهد واخذ النبى صلى الله عليه وسلم المشاهد او اخذ النبى صلى الله عليه وسلم يوم الفتح الراية من ابيه سعد بن عبادة فدفعها له وصحب قيس عليا، وشهد معه مشاهده وكان قدامره على مصر فاحتال عليه معاوية فلم ينخدع له فاحتال على حتى حسنو اله تولية محمد بن ابى كرفولاه مصر، وارتحل قيس فشهد مع على صفين، ثم كان مع الحسن بن على حتى صالح معاوية فرجع قيس الى المدينة فاقام بها. قال خليفة وغيره: مات فى آخرت خلافة معاوية بالمدينة وقال ابن حبان كان حرب من معاوية ومات سنة خمس وثمانين فى خلافة عبد الملك قال الحافظ ابن حجر: قول خليفة ومن وافقه هو الصواب. انظر الاصابة ترجمة 7182.

Marfat.com

1397-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ شَيْئًا يُصْنَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلا قَدْ رَأَيْتُهُ، إِلا أَنَّهُ كَانَ يُغَلِّسُ لَهُ فِي الْعِيدِ، وَلا أَرَى ذَلِكَ يُفْعَلُ.

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کوئی شے نہیں دیکھی جو حضور ﷺ کے زمانہ میں بنائی جاتی ہو میں نے اس کو ضرور دیکھا ہے مگر یہ ہے آپ ﷺ عید کے دن اس کو رات کے اندھیرے میں رات کرتے ہوں اور نہ میں یہ کام ہوتے دیکھتا ہوں۔

قیس بن عاصم بن سنان بن خالد بن منقر بن عبید

حضرت قیس بن عاصم بن سنان بن خالد بن منقر بن عبید رضی اللہ عنہ ①

1398-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَغَرِّ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمَ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ.

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہوئے تو آپ ﷺ نے اس کے بعد غسل کرنے کا حکم دیا پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ۔

1399-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : هَذَا سَيِّدُ أَهْلِ الْوَبَرِ.

حضرت قیس بن عاصم المنقری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو فرمایا: یہ اہل وبر کا سردار ہے۔

1400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الأَغَرِّ بْنِ

قیس ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے فرمایا جبکہ میں زمانہ جاہلیت میں بارہ تیرہ بچیاں زندہ درگور کر چکا تھا تو نبی

① قیس بن عاصم بن سنان بن منقر بن خالد بن عبید بن مقاعس واسمه الحارث بن عمرو بن كعب بن سعد بن ذيد مناة بن تميم التميمي المنقريكنى اباعلى، وحكى ابن عبد البر انه قيل فى كنيته ايضا: او طلحة، وابو قبيصة، وابو هراسة، والاول اشهر وبه جزم البخارى وقال: له صحبة. وجزم اب ابى حاتم بانه ابو طلحة. ونقل ابغوى عن ابن ابى خيثمة عن يحيى بن معين ان قيس بن عاصم كان يكنى اباهراسة. قال ابن حبان: كان له ثلاثة وثلاثون ولدا. وقال ابن سعد: كان قد حرم الخمر فى الجاهلية، ثم وفد على رسول الله صلى الله عليه وسلم فى وفد بنى تميم فاسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا سيد اهل الوبر وقال ابن الوليكن: كان عاقلا حليما يقتدى به. وقال ابن عبد البر: قيل فقيل هذا ابن اخيك قتل ابنك، فالتفت الى ابن اخيه فقال: يا ابن اخى بئسما فعلت اثمت بربك، وقطعت رحمك، ورميت نفسك بسهمك، ثم قال الابن له آخر: قم يا بنى فوار اخارك، وحل اكتاف ابن عمك، وسق الى امه مابة فاقه دية ابنها فانها غريبة. ونزل قيس البصرة ومات بها. انظر الاصابة ترجمة 7199.

Marfat.com

الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّهُ قَالَ لِي : إِنِّي وَأَدْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ بِنْتًا، أَوْ ثَلاثَ عَشْرَةَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَعْتِقْ نَسَمًا.

کریم ﷺ نے ان سے فرمایا مخلوقِ خدا کو آزاد کر۔

أبو كاهل قيس بن عائذ الأحمسي

حضرت ابو کاھل قیس بن عائذ الاحمسی رضی اللہ عنہ ①

1401- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَائِذٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ حَرْمَاءَ، وَحَبَشِيٌّ يُمْسِكُ بِخِطَامِهَا.

حضرت قیس بن عائذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا فرمایا میں اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے اور ایک حبشی اس اونٹنی کی نکیل پکڑ کر روکے ہوئے تھا۔

قيس بن مخرمة بن المطلب بن عبد مناف

حضرت قیس بن مخرمہ بن عبدالمطلب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ②

1402- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وُلِدَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَامَ الْفِيلِ، وَبَيْنَ الْفِيلِ وَبَيْنَ الْفِجَارِ عِشْرُونَ سَنَةً، قَالَ :

حضرت مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ اپنے والد سے ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عام الفیل کے سال پیدا ہوئے۔ فیل اور حرب الفجار کے درمیان بیس سال کی مسافت تھی اور فجار کی وجہ تسمیہ یہ ہے کیونکہ فسق و فجور کرتے تھے۔ اور حلال کرلیا تھا ان اشیاء کو جن کو پہلے حرام کرتے تھے اور فجار اور بناء کعبہ کے درمیان پندرہ سال کی

① قیس بن عائذ الاحمسی ابو کاهل مشهور بکنیته، قال البخاری وابن ابی حاتم: له صحبة. وقال ابن انظر الاصابة ترجمة 7203.

② قیس بن مخرمة بن المطلب بن عبد مناف قصی القرشی المطلبی، ابو محمد ویقال ابو السائب المکی امه بنت عبد الله بن سبع بن مالک الغنوی وولد هو رسول الله صلی الله علیه وسلم فی عام واحد اخرج البخاری فی التاریخ من طریق محمد بن اسحاق عن المطلب سبن عبد الله بن قیس بن مخرمة عن ابیه عن جده قال: ولدت انا ورسول الله صلی الله علیه وسلم عام الفیل قال ابن ابی حاتم عن ابیه له صحبة وقال ابن السکن حجازی له صحبة وذکره محمد بن اسحاق فی المولفة، وکان ممن حسن السلامه، ویقال: انه کان شدید انظر الاصابة ترجمة 7240..

Marfat.com

وَسُمِّيَ الْفِجَارَ لأَنَّهُمْ فَجَرُوا، وَأَحَلُّوا أَشْيَاءَ كَانُوا يُحَرِّمُونَهَا، وَبَيْنَ الْفِجَارِ وَبَيْنَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَبَيْنَ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَمَبْعَثِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم خَمْسُ سِنِينَ، وَبُعِثَ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعِينَ سَنَةً.

مسافت ہے بناء کعبہ اور حضور ﷺ کی بعثت کے درمیان پانچ سال کی مسافت ہے اور آپ مبعوث ہوئے، اس وقت آپ چالیس سال کے تھے۔

1403-حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل، حَدَّثَنَا ابن نمير، حَدَّثَنَا يونس بن بكير، حَدَّثَنَا محمد بن إسحاق، حَدَّثَنَا المطلب بن عبد الله بن قيس بن مخرمة عن أبيه عن جده قيس بن مخرمة قال ولدت أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفيل.

حضرت مطلب بن عبداللہ بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ ان کے باپ ان کے دادا قیس بن مخرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضور ﷺ عام الفیل کے سال پیدا ہوئے تھے۔

قیس بن عمرو

حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1404-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم رَجُلا يُصَلِّي بَعْدَ صَلاةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : صَلاةُ الصُّبْحِ مَرَّتَيْنِ ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَهَا، فَصَلَّيْتُهُمَا الآنَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت قیس بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا وہ صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا صبح کی نماز دو مرتبہ پڑھ رہے ہو؟ اس آدمی نے عرض کی میں نے دو رکعت اس سے پہلے نہیں پڑھی تھیں۔ میں نے دونوں کو اب پڑھا ہے۔ حضور ﷺ یہ سننے کے بعد خاموش ہو گئے۔

1405- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حضرت سعد کے دادا حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے رسول

① قیس بن عمرو بن سهل بن ثعلبه بن الحارث بن زيد بن ثعلبة بن عبيد بن مالك بن النجار الانصاری جديحی بن سعيد التابعي المشهور وقيل: قيس بن سهل حكاه ابن منده وابو نعيم، فكانه نسب الى جده وقيل قيس بن قهس قاله مصعب الزبيری حكاه ابن ابی حاتم وغيره عنه. وخطاه ابن ابی خيثمة واوضح ان قيس بن قهد غير قيس بن عمرو بن سهل ولذا غاير بينهما البخاری وقال: قيس بن عمرو جديحی بن سيعد بن سعيد وله صحبة. وعد الواقدی قيس بن عمرو بن سهل فی المنافقين، فلعل ذلك كان منه فی اول الامر وقد بقی فی السلام دهر، وروی عن النبی صلى الله عليه وسلم انظر الاصابة ترجمة 7216.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ قَيْسٍ جَدِّ سَعْدٍ، قَالَ : أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ، فَقَالَ : مَا هَاتَانِ ؟ قُلْتُ : إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَهُمَا هَاتَانِ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ سُفْيَانُ : كَانَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ يَرْوِي هَذَا عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

کریم ﷺ نے اس حال میں ملاحظہ فرمایا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ رہا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ کون سی دو رکعتیں ہیں؟
میں نے عرض کی: میں فجر کی دو رکعتیں نہیں پڑھ سکا تھا یہ، وہ ہیں پس رسول کریم ﷺ خاموش ہو گئے۔

1406- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ شَاهِينَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم الصُّبْحَ وَلَمْ يَكُنْ رَكَعَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَامَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْظُرُ فَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ..

حضرت یحییٰ بن سعید الانصاری اپنے باپ ان کے باپ ان کے دادا قیس بن قھد سے روایت کرتے ہیں کہ (میں) نے حضور ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ لیکن فجر کی دو سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔ جب حضور ﷺ نے دو رکعت پڑھ لیں اور سلام پھیرا (میں) کھڑا ہوا میں نے دو رکعت فجر کی اور پڑھیں۔ یعنی (سنتیں) حضور ﷺ دیکھ رہے تھے آپ ﷺ نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

قيس بن النعمان السكوني الكندي

حضرت قیس بن نعمان السکونی الکندی رضی اللہ عنہ ①

1407- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِيَادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ : خَرَجَتْ خَيْلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَسَمِعَ بِهَا أُكَيْدِرُ دَوْمَةِ الْجَنْدَلِ، فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَلَغَنِي أَنَّ خَيْلَكَ انْطَلَقَتْ، وَإِنِّي خِفْتُ عَلَى أَرْضِي وَمَالِي، فَاكْتُبْ لِي

حضرت قیس بن نعمان فرماتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ کا گھوڑوں پر سوار لشکر روانہ ہوا اور دومۃ الجندل کے سردار اکیدر نے بھی سن لیا پس وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے پتا چلا ہے کہ آپ ﷺ کا لشکر روانہ ہو گیا ہے لیکن مجھے اپنی زمین اور اپنے مال کی فکر ہے۔ سو مجھے ایک خط تحریر فرما دیں کہ مجھ سے اور میری کسی شے سے تعرض نہ کیا جائے کیونکہ مجھ پر جو حق واجب ہے میں

① اخرجه ابن حبان 429/4، رقم 1563، وابن خزيمة 164/2، رقم 1116.

Marfat.com

كِتَابًا لا تَعْرِضْ لَهُ، وَلا لِشَيْءٍ هُوَ لِي، فَإِنِّي مُقِرٌّ بِالْحَقِّ الَّذِي هُوَ عَلَيَّ، فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كِتَابًا، وَأَخْرَجَ أُكَيْدِرُ قُبَاءً مَنْسُوجًا بِالذَّهَبِ مِمَّا كَانَ كِسْرَى يَكْسُوهُمْ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْبَلْ عَنِّي هَذَا، فَإِنِّي أَهْدَيْتُهُ لَكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : ارْجِعْ بِقُبَائِكَ، فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يَلْبَسُ هَذَا فِي الدُّنْيَا إِلا حُرِمَهُ فِي الآخِرَةِ.

اس کا اقراری ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے اسے خط لکھ دیا اور اکیدر نے سونے کے تاروں سے بنی ہوئی اچکن نکالی جسے بادشاہ کسریٰ پہنا کرتے تھے۔ عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! میری طرف سے یہ تحفہ قبول فرمالیں۔ میں اسے آپ ﷺ کی خدمت میں ہدیہ کرتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنی قبا (اچکن، واسکٹ) لے کر دوڑ جا کیونکہ اس دنیا میں جو آدمی بھی اسے پہنے گا وہ آخرت میں اسے زیب تن کرنے سے محروم رہے گا۔

أبو زيد قيس بن السكن الأنصاري

حضرت ابوزید قیس بن سکن انصاری رضی اللہ عنہ ①

1408-حدثنا أبو الليث نصر بن القاسم، حَدَّثَنَا أبو حمزة أنس بن خالد، حَدَّثَنَا الأنصاري عن أبيه عن ثمامة عن أنس أن أبا زيد الذي جمع القرآن اسمه قيس بن السكن رجل من بني عدي بن النجار لم يدع عقبا ونحن ورثناه.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو زید رضی اللہ عنہ جنہوں نے قرآن جمع کیا ہے ان کا نام قیس بن السکن ہے (یہ) بنی عدی بن نجار کا آدمی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے کوئی نہیں چھوڑا اور ہم اس کے وارث ہیں۔

قيس بن عويمر

حضرت قیس بن عویمر رضی اللہ عنہ ②

1409-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ بْنِ مَالِكٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَرِينٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُمَيْدٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ حِمْيَرِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُوَيْمِرٍ، قَالَ : انْطَلَقْتُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْتُ، وَأَخَذْتُ الْعَقْدَ عَلَى قَوْمِي، وَأَمَّرَنِي

حضرت قیس بن عویمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس چل کر آیا۔ اس کے بعد میں مسلمان ہوا میں نے اپنی قوم پر وعدہ لیا۔ آپ ﷺ نے مجھے ان پر امیر مقرر کیا۔ اس کے بعد میں آیا اس حال میں کہ دس آدمی میرے بھائی اور میرے چچا کے بیٹے بھی تھے، میرے والد قاری تھے آپ نے انہیں ہماری امامت کروانے کا حکم دیا۔

① قيس بن السكن بن زعوراء الانصاري، وقيل: قيس بن السكن بن قيس بن زعوراء.

② قيس بن عمير قال الحافظ ابن حجر: ذكره ابن قانع في معجمه.

Marfat.com

عَلَيْهِمْ، فَجِئْتُ وَعَشَرَةٌ مِنْ إِخْوَتِي وَبَنِي عَمِّي، وَكَانَ أَبِي أَقْرَأَنَا، فَأَمَرَهُ أَنْ يَؤُمَّنَا.

قيس بن الخشخاش بن جناب بن الحارث

حضرت قیس بن خشخاش بن جناب بن حارث رضی اللہ عنہ ①

1410- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُصَيْنٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ حَسَّانَ، جَدُّ مُعَاذٍ، عَنْ حُصَيْنٍ جَدِّ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ مَالِكًا، وَعَمَّيْهِ قَيْسًا، وَعُبَيْدًا بْنِ الْخَشْخَاشِ أَتَوُا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَشَكَوا غَارَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمِّهِمْ عَلَى النَّاسِ، وَأَنَّ النَّاسَ يُطَالِبُونَهُمْ بِجِنَايَتِهِ، فَكَتَبَ لَهُمُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم كِتَابًا : مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ لِمَالِكٍ وَقَيْسٍ وَعُبَيْدٍ بَنِي الْخَشْخَاشِ، إِنَّكُمْ آمِنُونَ مُسَلَّمُونَ عَلَى دِمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، لا تُؤْخَذُونَ بِجَرِيرَةِ غَيْرِكُمْ، وَلا تَجْنِي عَلَيْكُمْ إِلا أَيْدِيكُمْ.

حضرت عبید بن خشخاش رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے شکایت کی اپنے چچا زاد کے ایک آدمی کی غارت کی لوگوں پر اور لوگ ان سے جنایت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک خط لکھا۔ اس خط کی تحریر یہ تھی: من محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمالک وقیس وعبید بنی خشخاش تم امن والے ہو مسلمان لوگوں کو امن دو، ان کے خون اور اموال کے لحاظ سے کسی غیر کا سامان نہ لو تم پر زیادتی نہ کریں گے مگر تمھارے اپنے ہاتھ۔

قيس بن الحارث

حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ ②

1411- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ الْكَلْبِيُّ، عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ الشَّمَرْدَلِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : أَسْلَمْتُ وَعِنْدِي ثَمَانُ

حضرت قیس بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں سے چار رکھ لو اور چار کو چھوڑ دو۔

① قيس بن الخشخاش بن جناب بن الحارث، بن جناب بن الحارث، وقيل قيس بن الحساس وفي سنده علي بن قرين، وهو متروك.

② قيس بن الحارث اختلف في اسمه فقيل قيس بن الحارث بن حذار الاسدي، قال الحافظ ابن حجر وجزم به احمد بن ابراهيم الدورقي وجماعة. وقيل: الحارث بن قيس، قال الحافظ ابن حجر: وهو اشبه لانه قول المهور، وبه قال: البخاري وابن السكن وغيرهما قال ابن حبان قيس بن الحارث الاسدي له صحبة. وقال ابن ابي حاتم: له صحبة. انظر الاصابة ترجمة 7153.

Marfat.com

نِسْوَةٍ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا، وَاتْرُكْ أَرْبَعًا.

قیس بن عباد

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ ①

1412- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ فُلَانًا اسْتُشْهِدَ، قَالَ: بَلْ يُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى النَّارِ فِي كِسَاءٍ غَلَّهُ.

حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لاکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ فلاں شہید ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم کی طرف چل رہا ہے۔ ایک چادر مال غنیمت سے چوری کرنے کی وجہ سے۔

قيس بن صرمة الأنصاري بن أبي صرمة

حضرت قیس بن صرمہ انصاری بن ابی صرمہ رضی اللہ عنہ ②

1413- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ لُؤْلُؤَةَ،

حضرت ابن صرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نقصان کرے گا اللہ اس کو نقصان دے گا جو تکلیف دے گا اللہ عزوجل اس کو تکلیف دے گا۔ ③

---

① قيس بن عباد القيسى الضبعى، نزيل البصرة له اداك، ذكره ابن قانع فى الصحابة واورد له حديثا مرسلا. وقال ابن ابى حاتم وغيره: قدم المدينة فى خلافة عمر فروى عنه وعن ابى ذر وعلى وابى سعيد وعمار وعبد الله بن سلام وغيرهم، وروى عنه ابنه عبد الله والحسن وابن سيرين وابو مجلز وغيرهم. قال ابن سعد: كان ثقة قليل الحديث وذكره العجلى فى التابعين وقال: ثقة من كبار الصالحين. ووثقه النساى وغيره، وذكره ابن حبان فى ثقات التابعين وقال: انه يشكرى يكنى يكنى اباعبد الله من ولد قيس بن ثعلبة من اهل البصرة. اخرج يعقوب بن سفيان فى تاريخه من طريق عمارة بن ابى حفصة عن ابى محلز عن قيس بن عباد قال: قدمت المدينة التمس العلم والشرف فرايت عليا وعمر قد وضع يده عل منكبه. وذكره خليفة وابن سعد فى الطبقة الاولى، وذكر ابو مخنف انه من جملة من قتلهم الحجاج ممن خرج مع ابن لاشعث انظر الاصابة ترجمة 7307.

② قيس بن صرمة. اختلف فى اسمة فقيل: صرمة بن قيس. وقيل: قيس بن مالك ابو صرمة. وقيل: قيس بن انس ابو صرمة. وفرق ابن حبان بين قيس مالك وقيس بن صرمة، فقال فى كل منهما: له صحبة. انظر الاصابة ترجمة 7190.

③ اخرجة ابو داود 315/3، رقم 3635، والترمذى 336/4، رقم 1940 وقال: حسن غريب وابن ماجه 785/2، رقم 2342، واحمد 453/3، رق، 15793، والطبرانى 185/7، رقم 6781، والبيهقى 70/6، رقم 11168.

Marfat.com

عَنْ أَبِي صِرْمَةَ، وَقِيلَ : ابْنِ صِرْمَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ ضَارَّ أَضَرَّ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَجَدْتُ اسْمَ أَبِي صِرْمَةَ، أَوِ ابْنِ صِرْمَةَ : قَيْسٌ، فِي جُمْهَرَةِ نَسَبِ الأَنْصَارِ.

ابن قانع فرماتے ہیں میں نے ابی صرمہ کا نام یا ابن صرمہ کا نام قیس پایا ہے۔ جمھرۃ نسب انصار میں۔

قَيْسٌ الْجُذَامِيُّ

حضرت قیس الجذامی رضی اللہ عنہ

1414- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : الشَّهِيدُ أَوَّلُ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ بِهَا كُلَّ خَطِيئَةٍ، وَيَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، وَيُؤَمَّنُ مِنَ الْفَزَعِ الأَكْبَرِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَيُحَلَّى حُلَّةَ الإِيمَانِ.

حضرت قیس بن الجذامی رضی اللہ عنہ ان کو صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کا پہلا خون کا قطرہ گرنے کی وجہ سے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتے ہیں اور اس کی شادی حور العین سے کرلی جاتی ہے اور اس کو بڑی گھبراہٹ سے محفوظ رکھا جاتا ہے اور عذاب قبر سے بھی اور اس کو ایمان کا حلّہ پہنا دیا جاتا ہے۔ ①

قيس بن كلاب الكلابي أبو عطية بن قيس

حضرت قیس بن کلاب الکلابی ابوعطیہ بن قیس رضی اللہ عنہ ②

1415- حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا أَبِي، قَالَ، أَحْسِبُهُ قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَكِيمٍ الْكِنَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ كِلابٍ الْكِلابِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُنَادِي : يَا أَيُّهَا

حضرت قیس بن کلاب الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دیتے ہوئے اے لوگو! بے شک اللہ عزوجل نے تمہارے خون اور تمہارے اموال اس دن اس مہینہ کی حرمت کی طرح حرام کر دیئے ہیں اس مہینہ کی حرمت کی طرح اس سال سے اے اللہ کیا میں نے پہنچا دیا اے اللہ

① اخرجه احمد 200/4، رقم 17818، والبيهقي في شعب الايمان 24/4، رقم 4252، وابن ابي عاصم في الاحاد والمثاني 204/5، رقم 2734، وابن سعد 469/7.

② قيس بن كلاب الكلابي. قال ابن عبد البر: له صحبة حديثه عند اهل مصر. انظر الاستيعاف 1298/3، ترجمة 2149، والاصابة 497/5، ترجمة 7233.

Marfat.com

النَّاسُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ كَحُرْمَةِ الْيَوْمِ مِنْ هَذَا الشَّهْرِ، وَكَحُرْمَةِ هَذَا الشَّهْرِ مِنَ السَّنَةِ، اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟.

کیا میں نے پہنچا دیا۔[1]

قرۃ بن دعموص بن ربیعۃ بن عوف

حضرت قرہ بن دعموص بن ربیعہ بن عوف رضی اللہ عنہ[2]

1416-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ السَّعِيدِيُّ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ غِيَاثِ بْنِ هِلَالٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ النُّمَيْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَذْكُرُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَيْعِيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ دَعْمُوصٍ، أَنَّهُ لَمَّا جَاءَ الإِسْلامُ انْطَلَقَ مَعَ قَوْمِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: نَحْنُ بَنُو نُمَيْرٍ، فَبَايَعُوهُ وَأَسْلَمُوا، وَقَالَ لَهُمْ خَيْرًا، وَحَكَمَ لَهُ بِدِيَةِ أَبِيهِ عَلَى عَمِّهِ، وَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا.

حضرت قرہ بن دعموص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب اسلام پھیلنا شروع ہوا (میں) اپنی قوم کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کون ہو؟ ہم نے عرض کی ہم بنونمیر ہیں۔ پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اور مسلمان ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بہتر فرمایا اور (میرے) باپ کی دیت چچا پر مقرر فرمائی۔ باقی لمبی حدیث ذکر کی ہے۔

1417-حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ عَائِذِ بْنِ رَبِيعَةَ النُّمَيْرِيِّ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ دَعْمُوصٍ، أَنَّهُ أَتَى وَعَمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخَذَ هَذَا دِيَةَ أَبِي، قَالَ: أَعْطِهِ دِيَةَ أَبِيهِ، وَكَانَ قُتِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ

حضرت قرہ بن دعموص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) اور (میرا) چچا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے باپ کی دیت لی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے باپ کی دیت دو اور وہ زمانہ جاہلیت میں قتل کیا گیا تھا۔ میرے باپ کی دیت سو اونٹ تھی۔[3]

---

[1] اخرجه العقيلي في كتاب الضعفاء 101/2، ترجمة 564 سعيد بن بشير المصري وقال: هذا الكلام يروى بغير هذا الاسناد من غير وجه عن اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم باسانيد ثابتة.

[2] قرة بن دعموص بن ربية بن عوف بن معاوية بن قريع بن الحارث بن نمير بن عامر العامري ثم الميري. استغفر له رسول صلى الله عليه وسلم وكان قدم اليه مع قيس بن عاصم والحارث بن شريع. انظر الاستيعاب 1281/3، ترجمة 2112، والاصابة 434/5، ترجمة 7108.

[3] اخرجه البيهقي 134/8، رقم 16267.

Marfat.com

دِيَةُ أَبِيهِ مِائَةً مِنَ الإِبِلِ.

1418-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: كُنَّا فِي مَجْلِسِ أَيُّوبَ، فَوَقَفَ عَلَيْنَا أَعْرَابِيٌّ عَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوفٍ، فَلَمَّا رَأَى الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَاي، قُرَّةُ بْنُ دَعْمُوصٍ النُّمَيْرِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَصُلُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اسْتَغْفِرْ لِلْغُلَامِ النُّمَيْرِيِّ، فَقَالَ: غَفَرَ اللَّهُ لَكَ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الضَّحَّاكَ بْنَ سُفْيَانَ سَاعِيًا، فَجَاءَ بِإِبِلٍ جِلَّةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: أَتَيْتَ هِلَالَ بْنَ عَامِرٍ، فَأَخَذْتَ جِلَّةَ أَمْوَالِهِمْ، مَا تَرَكْتَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا أَخَذْتَ، اذْهَبْ فَارْدُدْهَا عَلَيْهِمْ، وَخُذْ صَدَقَاتِهِمْ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِهِمْ.

حضرت جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ایوب کی مجلس میں تھے۔ ہمارے اوپر ایک دیہاتی کھڑا ہوا اس پر صوف کا جبہ تھا۔ جب اس نے قوم کو دیکھا اس حال میں کہ وہ گفتگو کررہے تھے۔ فرمایا مجھے میرے مولا قرہ بن دعموص نمیری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں آپ ﷺ تک پہنچنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ نمیری بچے کے لیے بخشش طلب کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ نے آپ کو بخش دیا اور حضور ﷺ نے ضحاک بن سفیان کو ساعی بنا کر بھیجا وہ آپ ﷺ کے پاس بڑی عمر کے اونٹ لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے اس کو فرمایا آپ ہلال بن عامر کے پاس آئے اس سے آپ نے بڑی عمر کے اونٹ لے لیے تو نے نہیں چھوڑا جو مجھے زیادہ پسند ہو اس سے جو آپ نے لیا ہے ان کو واپس کردو ان سے زکوٰۃ میں چھوٹے جانور لو۔ ①

قرة بن هبيرة بن عامر بن سلمة بن قشير بن عامر

حضرت قرہ بن ھبیرہ بن عامر بن سلمہ بن قشیرہ بن عامر رضی اللہ عنہ ②

1419-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ نَشِيطٍ، أَنَّ قُرَّةَ بْنَ هُبَيْرَةَ الْعَامِرِيَّ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَلَمَّا كَانَ فِي حَجَّةِ

حضرت قرہ بن ھبیرہ العامری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ جب حجۃ الوداع تھا حضور ﷺ نے (میری) طرف دیکھا اس حالت میں کہ آپ ﷺ اونٹنی پر سوار تھے۔ لوگوں نے کہا اے قرہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو نے کیا کہا تھا جب تو میرے پاس

① اخرجه احمد 76/5، رقم 20713، والطبرانی فی المعجم الکبیر 34/19، رقم 71. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 82/3: رواه احمد والطبرانی فی الکبیر، وفیه راو لم یسم، وبقیة رجاله رجال الصحیح. واخرجه الحارث ابی اسامة کما فی بغیة الباحث 387/1، رقم 209، والبیهقی 101/4، رقم 7100.

② قرة بن هبیرة بن عامر بن سلمة قشیر بن کعب بن ربیعة بن عامر بن صعصعة العامری ثم القشیری. قال البخاری وابن ابی حاتم وابن هبان وابن السکن وابن منده: له صحبة. وفد علی النبی صلی الله علیه وسلم وحج معه حجة الوداع. انظر الاستیعات 1681/3، ترجمة 2114، والاصابة 437/5، ترجمة 7111.

Marfat.com

الْوَدَاعِ نَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ، فَقَالَ النَّاسُ: يَا قُرَّةُ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ حَيْثُ تَيْتَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَانَ لَنَا أَرْبَابٌ رَبَّاتٌ مِنْ دُونِ اللّٰهِ، نَدْعُوهُمْ فَلَا يُجِيبُونَا، نَسْأَلُهُمْ فَلَا يُعْطُونَا، فَلَمَّا بَعَثَكَ اللّٰهُ جِئْنَاكَ تَرَكْنَاهُمْ، ثُمَّ أَدْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ رُزِقَ لُبًّا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

آیا؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمارے مذکر اور مؤنث خدا تھے اللہ کے علاوہ ہم ان کو پکارتے تھے وہ جواب نہیں دیتے تھے ہم ان سے مانگتے تھے وہ ہم کو عطا نہیں کرتے تھے۔ جب اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کو مبعوث فرمایا ہم آپ ﷺ کے پاس آئے اور ہم نے ان کو چھوڑ دیا۔ پھر (میں) پلٹا اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا وہ کامیاب ہو گیا جس کو تیز عقل کا رزق دیا گیا۔ ①

قُرَّةُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ هِلَالِ بْنِ رِئَابٍ

حضرت قرہ بن ایاس بن ہلال بن ریاب رضی اللہ عنہ ②

1420-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا فَسَدَ أَهْلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ.

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب اہل شام خراب ہوں گے تو تم میں بھی بھلائی نہیں ہوگی۔ ②

1421-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صِيَامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ.

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے بیان کیا انہوں نے حضور ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا ہر ماہ تین روزے رکھنا اس کا ثواب سارے سال روزہ رکھنے کے برابر ہے۔ اور باقی دن اس کا افطار بھی کرنا۔ ③

---

① اخرجه البيهقي في شعب الايمان 159/4، رقم 4654، 4655، والبغاي في التاريخ الكبير 181/7، والطبراني 33/19، رقم 70. قال الهيثمي 401/9: فيه راو لم يسم، وبقية رجاله ثقات. رقوله: لبا: اي عقلا راجحا.

② قرة بن اياس هلال بن رياب المزني هذا اباس بن معاوية القاضي. قال البخاري و ابن السكن: له صحبة وذكره ابن شعد في بطقة من شهد الخندق. وقال ابن عبد البر: قتل في حرب الازارقة. انظر الاستيعات 1280/3، ترجمة 2110، والاصابة 433/5، ترجمة 7106.

③ اخرجه الترمذي شيبة 385/4، رقم 2192 وقال: حسن صحيح. وابن حبان 292/16، رقم 73.2، وابن ابي شيبة 409/6، رقم 32460، احمد 436/3، رقم 15635، والطبراني 27/19، رقم 5655، والطيالسي ص 145، رقم 1076، والروياني 128/2، رقم 946.

④ اخرجه ابن حبان 413/8، رقم 3652، واحمد 436/3، رقم 15632، والطبراني في المعجم الكبير 26/19، رقم 53. قال الهيثمي في مجمع الزوائد 196/3: رواه احمد والبزاز والطبراني في الكبير ورجال احمد رجال الصحيح.

Marfat.com

1422-حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُشَيْرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي رَهْطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، فَبَايَعْنَاهُ وَإِنَّ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ، فَبَايَعْتُهُ، وَأَدْخَلْتُ يَدَيَّ فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ، فَمَسَسْتُ الْخَاتَمَ.

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ قبیلہ مزینہ کے گروہ میں۔ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی اس حالت میں کہ آپ ﷺ کی قمیض کھلی ہوئی تھی میں نے آپ ﷺ کی بیعت کی۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ کی قمیض میں ڈالا اور آپ ﷺ کی مہر نبوت کو چھوا۔ ①

قدامة بن عبد الله بن عمار بن نفيل بن عمرو

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار بن نفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ ②

1423- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْعَامِرِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ، لا ضَرْبَ وَلا طَرْدَ وَلا جَلَدَ، وَلا إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

حضرت قدامہ بن عبداللہ عامری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا۔ صہبا اونٹنی پر۔ جس پر جمرہ کو کنکریاں مار رہے تھے۔ نہ کسی کو مارا گیا نہ دھتکارا گیا کسی کو کوڑا بھی نہ مارا گیا نہ یہ کہا گیا کہ ادب کو لازم پکڑو ادب۔

1424-حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ قُدَامَةَ يَعْنِي ابْنَ عَمَّارٍ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى نَاقَتِهِ.

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر جمرات کو کنکریاں مار رہے تھے۔

1425-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ.

حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا حجرِ اسود کو استلام کیا اپنی چھڑی کے ساتھ۔

---

① اخرجه ابو داود 55/4، رقم 4082، وابن حبان 266/12، رقم 5452، والطبرانی فی المعجم الکبیر 21/19، رقم 41، والبغوی فی الجعدیات 392/1، رقم 2682، والرویانی 169/2، رم 941.

② قدامة بن عبدالله بن عمارة بن معاوية العامری الکابی من بنی کلاب بن ربیعة بن عامر بن صعسة، ویکنی اباعبدالله. قال البخاری وابن السکن: له صحبة. وقال البغوی: سکن مکة وله احادیث. اسلم قدیما ولم یهاجر، وکان یسکن نجدا، ولقی النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع.

Marfat.com

قدامة بن حاطب بن الحارث بن مسلمه بن جبير بن وهب

حضرت قدامہ بن حاطب بن حارث بن مسلمہ بن جبیر بن وھب رضی اللہ عنہ ①

1426-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْبَسْتَنْبَانِ، بِسُرَّ مَرَّى، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ قُدَامَةَ الْحَاطِبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا، وَصَلَّى عَلَى ابْنَتِهِ أُمِّ كُلْثُومٍ، فَكَبَّرَ أَرْبَعًا.

حضرت ھشام بن زیاد القرشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا عبدالملک بن قدامہ الحاطبی کو بیان کرتے ہوئے سنا اپنے باپ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون اور اپنی لخت جگر ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے نماز جنازہ میں چار تکبیریں پڑھیں۔

قُدَامَةُ بْنُ مَظْعُونٍ

حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ ②

1427-حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ مَظْعُونٍ يَعْنِي قُدَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْعَوَائِنِ

حضرت قدامہ بن مظعون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللّٰھم اِنّی اعوذبك من شر الْعَوائن۔

---

① قدامة بن حاطب بن الحارث الجمحي. قال الحافظ ابن حجر: ذكره ابن قانع. انظر الاصابة 421/5، ترجمة 7088.

② قدامة بن مظعون بن حبيب بن وهب بن حذافة بن جمح القرشي الجمحي، يكنى اباعمرو وقيل اباعمرو والاول اشهر وكثر. امه من بني جمح، وهو خال عبدالله وهفصة انبي عمر بن الخطاب، وكانت تحته صفية بنت الخطاب اكت عمر بن الخطاب هاجر الى ارض الحبشه مع اخويه عثمان بن مظعون وعبدالله بن مظعون، ثم شهد بدرا وسائر المشاهد، واستعمله عمر بن الخطاب، وكانت تحته صفية بنت الخطاب اخت عمر بن الخطاب. هاجر الى ارض الحبشه مع اخويه عثمان بن مظعون وعبدالله بن مظعو، ثم شهد بدرا وسائر المشاهد، واستعمله عمر بن الخطاب رضى الله عنه على البحرين، ثم عزله وولى عثمان بن ابى العاص، وكان سبب عزله ماروى انه اتهم بشرب الخمر ثم اقيم عليه الحد وتوفى قدامة سنة ست وثلاثين وهو ابن ثمان وستين سنة. انظر الاستيعاب 1277/3، ترجمة، 2108، والاصابة 423/5، ترجمة 70903.

Marfat.com

قتادۃ بن ملحان

حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ ①

1428-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْمِسْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أُبَايِعُهُ، فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِي فَكَانَ لِوَجْهِهِ بَرِيقٌ، حَتَّى إِنَّ الْمَاءَ يَمُرُّ، فَيُنْظَرُ فِي وَجْهِهِ كَمَا يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ.

حضرت قتادہ بن ملحان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرنے کے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے چہرہ پر پھیرا تو میرے چہرے پر آپ کے چہرے کے لیے روشنی تھی یہاں تک کہ پانی چلتا ہے چہرے میں ایسے دکھائی دیتا تھا۔ جس طرح شیشے کے اندر دکھائی دیتا ہے۔

1429-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ النَّخَّاسُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِصَوْمِ اللَّيَالِي الْبِيضِ، ثَلاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ فَهُوَ كَهَيْئَةِ الدَّهْرِ.

حضرت قتادہ بن ملحان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایام بیض کے روزے رکھنے کا حکم دیتے تھے وہ ایام بیض ۱۳، ۱۴، ۱۵ ہیں ان دنوں کے روزے رکھنا اس طرح ہے جس طرح سارے سال کے روزے رکھنا ہیں۔

قتادۃ الرھاوی

حضرت قتادہ رھاوی رضی اللہ عنہ ②

1430-حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، وَحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وأحمد بن سهل بن أيوب، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي الْفُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَمِّهِ هِشَامٍ، عَنْ قَتَادَةَ يَعْنِي

حضرت قتادہ رھاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری قوم پر مقرر فرمایا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو الوداع عرض کیا اس کے بعد فرمایا اللہ عزوجل نے تقویٰ تیرا زادراہ بنائے اور تیرے گناہ بخشے۔ تیرے لیے بھلائی ہی رکھی جہاں بھی تو ہو اسماعیل اس حدیث میں فرماتے

① قتادة بن ملحان القيسي. قال البخاري وابن حبان واب عبدالبر: له صحبة يعد في الصريين. اخطامن قال فيه منهال بن ملهان، ومهال بن ملحان لا يعرف الصحابة والصواب قتادة بن ملحان القيسي. انظر الاستيعاب 1274/3، ترجمة ولا صابة 416/5، ترجمة 7079.

② قتادة الرهاوي والد هشام يقال انه الجرشي وسم ابيه عباس، قال البخاري: له صحبة وقال ابن السكن: قتدة الرهاوي الجرشي يقال له صحبة مخرج عن ولده وليس يروى الا من هذا الوجه. انظر الاستيعاب 1274/3، ترجمة 2106، والاصابة 416/5، ترجمة 7079.

Marfat.com

الرَّهَاوِيَّ، قَالَ : عَقَدَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى قَوْمِي، فَأَتَيْتُهُ، فَوَدَّعْتُهُ، فَقَالَ : جَعَلَ التَّقْوَى زَادَكَ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَوَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ حَيْثُ تَكُونُ، وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ فِي حَدِيثِهِ : أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَوَدَّعْتُهُ.

ہیں میں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر الوداع کہا۔

قتادۃ بن النعمان بن زید بن عامر بن سواد بن ظفر

حضرت قتادہ بن نعمان بن زید بن عامر بن سواد بن ظفر رضی اللہ عنہ ①

1431-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا، كَمَا يَظَلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ.

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو دنیا سے بچاتا ہے جس طرح تم میں کوئی ایک اپنے بیمار کو بچاتا ہے۔

1432-حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، أَنَّهُ أُصِيبَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَسَالَتْ حَدَقَتُهُ، فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَغَمَزَ حَدَقَتَهُ، فَلَمْ يَدْرِ أَيُّ عَيْنَيْهِ أُصِيبَتْ.

حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بدر کے دن تیر لگا تو آنکھ بہہ پڑی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ میں دیا اور اندر کی طرف دبا کر اپنی جگہ پر دست کر دیا پھر مجھے معلوم نہیں کہ کس آنکھ کو تکلیف ہوئی تھی۔

① قتادہ بن النعمان بن زید بن عامر بن یخلو بن کعب و کعب وھو ظفر بن الخزرج بن عمرو بن مالک بن الاوس الاوسی الظفری الانصاری اخو ابی سعید الخدری الامہ امھا انیسة بنت قیس النجاریة، یکنی ابو عمرو وقیل ابو عمر وقیل ابو عبد اللہ، عقبی شھد بدر والمشاھد کھا وکانت معہ یوم الفتح رایة بنی ظفر وکان رضی اللہ عنہ من فضلاء الانصار واصیت عینہ یوم بدر، لوقیل یوم الخندق، وقیل یوم احد وھو الاصح، فسالت حدقتہ فارادوا قطعھا ثم اتو النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان عندی امراۃ احبھا وان ھی رات عینی خشیت ان تقذرنی، فدفع النبی صیل اللہ علیہ ولسم حدقتہ بیدہ حتی وضعھا موضعھا ثم غمزھا براحتہ وقال اللھم اکسھا جمالا فردھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاستوت وکانت اوقوی عینیہ واصحھما واحسن عینیہ وما مرضت بعدہ. وکانت وفاتہ فی سنة ثلاث وعشرین وقیل سنة اربع وعشرین وھو ابن خمس وستین سنة وصلی اللہ علیہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ. انظر الاستیعاب 1274/3، ترجمة 210، والاصابة 416/5، ترجمة 708.

Marfat.com

قطبة بن قتادة بن حزن بن إساف

حضرت قطبہ بن قتادہ بن حزن بن اساف رضی اللہ عنہ ①

1433- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ كَهْمَسٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ: مُقَاتِلٌ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ابْسُطْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى نَفْسِي وَعَلَى ابْنَتِي الْحُوَصَلَةِ، قَالَ: لَوْ كَذَبْتَ عَلَى اللَّهِ صَرَعَكَ.

حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دست مبارک کشادہ کریں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کروں گا اپنی اور اپنی بیٹی حوصلہ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو جھوٹ بولتا ہے اللہ تجھے پچھاڑ دے گا۔

1434- حدثنا أحمد بن الحسين الحذاء، حَدَّثَنَا خليفة بن خياط، حَدَّثَنَا عون بن كهمس عن عمران عن مقاتل رجل سدوسي عن قطبة بن قتادة قال حمل علينا خالد بن الوليد في خيله فقلنا نحن مسلمون فتركنا وغزونا معه الأبلة فقسمناها فملأنا أيدينا.

حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم پر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اپنے گھوڑا سوار لشکر میں حملہ کر دیا ہم نے کہا ہم مسلمان ہیں ہم کو چھوڑ دیا۔ ہم نے حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر جہاد کیا مقام ابلہ یا قبیلے کے خلاف پر ہم نے مال غنیمت تقسیم کیا ہم نے اپنے ہاتھ بھر لیے۔

1435- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ السَّدُوسِيُّ، وَعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُفْطِرُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ.

حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا روزہ افطار کرتے ہوئے جب سورج غائب ہوا۔

1436- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم

حضرت قطبہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اپنے لڑکی حوصلہ کے (نام پر) میری کنیت ابوحوصلہ اسی لیے ہے۔

① قطبة بن قتادة السدوسي ويكنى ابا الحويصلة قال البخاري له صحبة وقال ابن حبان وابن ابي حاتم: اتى النبي صلى الله عليه وسلم فبايعه و قال: ابسط يدك ابايعك على نفسي وعلى ابنتي الحويصلة قال وحمل علينا خالد بن الوليد في خيله فقلنا انا مسلمون فتركنا وغزونا معه الابلة فقسمناها بايدينا.

Marfat.com

فَبَايَعْتُهُ عَلَى ابْنَتِي الْحَوْصَلَةِ، وَكَانَ يُكْنَى بِأَبِي الْحَوْصَلَةِ.

قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ التَّغْلِبِيُّ بْنِ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ

حضرت قطبہ بن مالک تغلبی بن زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ ①

1437-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ : {وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ}.

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا آپ ﷺ نماز فجر میں والنخل باسقات پڑھ رہے تھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے، وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1438-حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ : {وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ}.

حضرت قطبہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فجر کی نماز میں نبی کریم ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا والنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ۔

1439- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ : {وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ}.

حضرت قطبہ فرماتے ہیں: میں فجر کی نماز میں نبی کریم ﷺ کو والنخل باسقات پڑھتے ہوئے سنا: اس کی مثل حدیث دوسری سند کے ساتھ بھی ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ قُطْبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

1440-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، حَدَّثَنَا

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ یہ دعا

① قطبة بن مالک الثعلبی، ویقال الثعلبی وهو الصواب من بنی ثعلبة بن ذبیان، ولذلک یقال له الذبیانی، وهو عم زیاد بن علاقة قال البخاری وابن البی ابی حاتم: له صحبة. وقال ابن حبان: هو من بنی ثعلبة بن یربوع التمیمی سکین الکوفة. وقال ابن حبان: هو من بنی ثعلبة بن یربوع التمیمی سکین الکوفة. وقال ابن السکن: معدود فی الکوفیین. انظر الاستیعاب 1273/3، ترجمة 2119، والاصابة 447/5، ترجمة 7127.

Marfat.com

شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ۔ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ۔

کرتے تھے اللھم انی اعوذ بك من منكرات الاخلاق والاعمال والادواءِ۔

ابو قین

حضرت ابو قین رضی اللہ عنہ ①

1441-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنِ الْقَيْنِ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا أَبِيعُ تَمْرًا بِالْمَدِينَةِ فَوَقَفَ عَلَيَّ، فَقُلْتُ:، فَقَالَ: زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا۔

حضرت قین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں مدینہ شریف میں کھجوریں فروخت کر رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ٹھہر گئے میں نے عرض کی۔ اس کے بعد فرمایا اللہ عزوجل تیری حرص میں اور اضافہ کرے۔

قباث بن أشیم بن عامر

حضرت قباث بن اشیم بن عامر رضی اللہ عنہ ②

1442-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَنَسٍ مَالِكُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ زِيَادٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ قُبَاثِ بْنِ أَشْيَمَ اللَّيْثِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم،

حضرت قباث بن اشیم رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمی ہوں تو ایک دوسرے کی وہ امامت کروائے۔ یہ اکیلی نماز سے بہتر ہے۔اور چار کی نماز یہ ہے کہ ان میں سے ایک جماعت کرائے، یہ آٹھ آدمیوں کے اکیلے اکیلے نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور آٹھ کی نماز میں ایک

① اخرجه الحاكم 714/1، رقم 1949، وقال: صحيح الاسناد على شرط مسلم. وابن حبان 240/3، رقم 960، وابن ابی شية 776/6، رقم 2959.

② قباث بن اشيم بن عامر بن الملوح بن يعمر الكنانی الليثی حذا هو المشهور فی نسبه، وقيل هو: التميمی، وقيل: الكندی قال ابن حبان: يعمری ليثی من بنیٔ كنانة له صحبة. وقال البخاری وابن ابی حاتم: له صحبة. وقال ابن سعد: شهد بدرا مع المشركين، وكان له فيها ذكر، ثم اسلم، وشهد حنينا. وقال ابن عساكر: شهد اليرموك. انظر الاستيعاب 1303/3، ترجمة 2165، والاصابة 407/5، ترجمة 7091.

Marfat.com

قَالَ : صَلاةُ رَجُلَيْنِ يَؤُمُّ أَحَدُهُمَا الآخَرَ أَزْكَى مِنْ صَلاةٍ تَتْرَى، وَصَلاةُ أَرْبَعَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى مِنْ صَلاةِ ثَمَانِيَةٍ تَتْرَى، وَصَلاةُ ثَمَانِيَةٍ يَؤُمُّهُمْ أَحَدُهُمْ أَزْكَى مِنْ صَلاةِ مِائَةٍ تَتْرَى.

ان کا امام بنے۔ یہ سو آدمی کے اکیلے اکیلے نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، وَيَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ قُبَاثٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الإِسْنَادِ عَامِرَ بْنَ زِيَادٍ.

حضرت قباث رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

قارب بن الأسود بن مسعود بن عامر

حضرت قارب بن اسود بن مسعود بن عامر رضی اللہ عنہ ①

1443- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ : يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ هَكَذَا، وَمَدَّ الْحُمَيْدِيُّ يَدَهُ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ سُفْيَانُ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَارِبٍ، وَحِفْظِي : قَارِبٍ، وَالنَّاسُ يَقُولُونَ : قَارِبٌ، كَمَا حَفِظْتُ.

حضرت وہب بن عبداللہ بن قارب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے ان کے باپ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رحم کرے سر منڈوانے والوں پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا۔ امام حمیدی نے اپنے ہاتھ کو کھینچا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رحم کرے سر منڈوانے والوں پر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سر کے بال کٹوانے والوں کے لیے بھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ رحم کرے سر کے بال کٹوانے والوں پر۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں میں نے اپنی کتاب میں پایا ہے ابراہیم بن سعید سے انہوں نے وھب بن عبداللہ بن مارب اور اپنی یاداشت میں قارب

① قارب بن الاسود بن الاسود الثقفی، وهو قارب بن الاسود بن، مسعود بن معب بن مالک بن کعب بن عمرو بن سعد بن عوف بن ثقیف ابن اخی عروة بن مسود. قال ابن عبد البر: له صبة وروایة. وقال ابن ابی حاتم؛ یقال ان له صحبة. وهو معروف مشهور من وجود ثقیف، ومعه کانت رایة الاحلاف ایام قتال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثقیفا وحصاره لهم، ثم وفد فی وفد ثقیف. انظر الاستیعاب 1303/3، ترجمة 2164، والاصابة 402/5، ترجمة 7053.

Marfat.com

لوگ کہتے ہیں: قارب جیسے میں نے یاد کیا ہے۔

قرظة بن كعب بن عمرو بن كعب بن زيد

حضرت قرظہ بن کعب بن عمرو بن کعب بن زید رضی اللہ عنہ ①

1444-حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ يَحْيَى الْمَتُّوثِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ فِيهَا قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ، وَثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ، وَأَبُو مَسْعُودٍ، وَجَارِيَةٌ تَضْرِبُ بِالدُّفِّ، قُلْتُ: أَيُفْعَلُ هَذَا، وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم؟ قَالُوا: نَعَمْ، رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِيمَا تَرَى، وَفِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمَوْتِ مَا لَمْ تَكُنْ نَائِحَةً

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے ایک ولیمہ کی دعوت دی گئی اس ولیمہ میں قرظہ بن کعب اور ثابت بن ودیعہ۔ حضرت ابومسعود بھی شریک تھے۔ حالت یہ تھی کہ ایک لونڈی دف بجا رہی تھی۔ میں نے عرض کی یہ کیا ہو رہا ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تم صحابہ ہو؟ انہوں نے فرمایا ٹھیک ہے (لیکن) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو رخصت دی ہے۔ اس میں جس میں آپ ہیں اور فوتیدگی کے وقت رونے کی جب تک نوحہ کرنے والی نہ ہو۔

1445-حَدَّثَنَا احمد بن على الخزاز، نا الحكم بن اسلم، نا شعبة، عن بيان، عن الشعبي، عن قرظة بن كعب قال: شيع عمر الانصار وقال: انكم تاتون ارضا او قوما السنتهم بالقرآن، فلا تصدوهم بالحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، وانا شريككم، فلم احدث بشيء بعد، ولقد سمعت كما سمع اصحابي.

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے، تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایات کم کرو، میں تمہارا شریک ہوں، میں نے بھی سنا ہے اور میرے دوستوں نے بھی سنا ہے۔

1446-حَدَّثَنَا احمد بن عمرو القريعي، بالبصرة، نا ابو كامل الجحدري، نا عبد العزيز بن المختار، عن

حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے گروہ میں تھے، تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

① قرظة بن كعب بن ثعلبة بن عمرو بن كعب الانصاري الخزرجي من بني الحارث بن الخزرج حليف بني عبد الاشهل يكنى ابو عمرو. وامه اخليدة بنت ثابت بن سنان، وهو اخو عبد الله بن انيس لامه. قال البخاري وابن ابي حاتم وابن حبان: له صحبة. شهد احدا وما بعدها من المشاهد، ثم فتح الله على يديه الري في زمن عمر سنة ثلاث وعشرين، وهو احد العشرة الشين وجههم عمر الى الكوفة من الانصار، وكان فلا ولاه علي بن ابي طالب على الكوفة، فلما خرج على الى صفين حمله معه وولاها ابا مسعود البدري، وشهد قرظة بن كعب مع علي بن ابي طالب مشاهده ككها، وتوفي في خلافته فيدار ابتنا ها بالكوفة، وصلى عليه بن ابي طالب. انظر الاستيعاب 1267/3، والاصابة 431/5، ترجمة 7103.

Marfat.com

منصور يعني ابن عبد الرحمن، عن الشعبي، عن قرظة قال خرجنا الى الكوفة، فشيعنا عمر رضي الله عنه، فقال: اقلوا الرواية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، وانا شريككم في ذلك قال قرظة: فوالله ما رويت عنه حديثا بعد، ولا اروى عنه شيئا حتى اموت.

روایات کم کرو، میں تمہارا شریک ہوں۔

القعقاع بن عمرو

حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1447-حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا أَعْدَدْتَ لِلْجِهَادِ ؟ قُلْتُ : طَاعَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَالْخَيْلُ، قَالَ: تِلْكَ الْغَايَةُ الْقُصْوَى.

حضرت قعقاع بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے جہاد کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور گھوڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ انتہا درجے کی تیاری ہے۔

القاسم مولى أبي بكر

حضرت قاسم مولیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ ②

1448-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي الْجَهْمِ. وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْجَهْمِ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، قَالَ : ضَرَبَ رَجُلٌ أَخَاهُ بِالسَّيْفِ عَلَى عَهْدِ رَسُولٍ

حضرت قاسم مولیٰ ابی بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے بھائی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تلوار کے ساتھ مار دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جا اور جی لے جب

①القعقاع بن عمرو التميمي اخو عاصم، كان من الشجعان الفرسان، وله في قتال الفرس بالقادسية وغيرها بلاء عظيم. قال ابن عساكر: يقال ان له صحبة كان اهد فرسان العرب، وشعرائهم شهد فتح دمشق، ولكثر فتوه العراق. قال ابو بكر الصديق: الصوت القعقاع في الجيش خير من الف رجل. وقيل استمد خالد ابا بكر لما حاصر الحيرة فامده بالقعقاع بن عمرو، وقال: لا يهزم جيش فيه مثله. انظر الاستيعاب 1283/3، ترجمة 2121، ولاصابة 450/5، ترجمة 7132.

②القاسم مولى ابى بكر الصديق، ويقال فيه: ابو القاسم وهو اصح كما قال ابن حجر. قال ابن عبد البر: له صحبة شهد فتح خيبر، وذكره البغوى فى الصحابة. انظر الاستيعاب 173/4، ترجمة 3128، ولاصابة 406/5، ترجمة 7058، 326/7، ترجمة 10401.

Marfat.com

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : أَرَدْتَ قَتْلَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : اذْهَبْ فَعِشْ مَا اسْتَطَعْتَ.

تک تو طاقت رکھتا ہے۔

قهيد بن مطرف الغفاري

حضرت قهید بن مطرف الغفاری رضی اللہ عنہ ①

1449- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَخِيهِ الْحَكَمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم سَأَلَهُ سَائِلٌ، قَالَ : عَدَا عَلَيَّ عَادٍ ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْهَاهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنْ أَبَى ؟ أَمَرَهُ بِقِتَالِهِ، قَالَ : وَكَيْفَ بِنَا ؟ قَالَ : إِنْ قَتَلَكَ فَأَنْتَ فِي الْجَنَّةِ، وَإِنْ قَتَلْتَهُ فَهُوَ فِي النَّارِ.

حضرت قهید بن مطرف الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک سوال کرنے والے نے پوچھا اور اس نے کہا ایک آدمی کو اس سے عداوت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ایسا کرنے سے منع کر۔ تین مرتبہ اگر وہ انکار کرے؟ آپ نے اس کے قتل کا حکم دیا عرض کی ہم کیسے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر قتل کیا اس نے تجھے تو جنت میں ہوگا اگر وہ قتل ہو گیا وہ جہنم میں ہوگا۔

قيس بن أبي صعصعة

حضرت قیس بن ابی صعصعہ رضی اللہ عنہ ②

1450- عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ : أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰہِ، فِي كَمْ أَقْرَأُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ : فِي خَمْسَ عَشْرَةَ.

حضرت قیس بن ابی صعصعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قرآن کتنے دنوں میں پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پندرہ دنوں میں۔

---

①قهيد بن مطرف او ابن ابی مچرف والاكثر يقولون ابن مطرف الغفاری، مختلف فی صحبته، وقيل ان حديثه مرسل. قال ابن حبان وابن السكن: يقال ان له صحبة. وقال ابن السكن ايضا: معدود من اهل المدينة، وليس مشهورا فی الصحابة وحديثه مختلف فيه. وقال البغوی: سكن المدينة ويشك فی صحبته. وذكره ابن سعد فی اطبقة اهل الخندق. انظر الاستيعاب 1307/3، ترجمة 1272، والاصابة 456/5، ترجمة 7143.

②اسمه: قيس بن ابی صعصعة واسم ابی صعصعة عمرو بن زيد بن عوف بن مبذول بن عمرو بن غنم بن مازن بن النجار الانصاری المازنی. ذكره موسى بن عقبة فيمن شهد العقبة وفيمن شهد بدرا، جعله النبی صلى الله عليه وسلم على الساقة. انظر الاستيعاب 1294/3، ترجمة 2137، والاصابة 479/5، ترجمة 7192.

Marfat.com

باب الکاف

کعب بن عجرۃ بن عدی بن عوف

کعب بن عجرہ بن عدی بن عوف ①

1451 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ، أَبُو مُوسَى وَرَّاقُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ، بِالْكُوفَةِ، وَمُطَيَّنٌ، وَحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ تِسْعَةٌ، خَمْسَةٌ مِنَ الْعَرَبِ، وَأَرْبَعَةٌ مِنَ الْعَجَمِ، فَقَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ، فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ، وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ.

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ہم نو افراد تھے پانچ عرب کے اور چار عجم کے تھے۔ آپ نے فرمایا عنقریب میرے بعد ایسے حکمران آئیں گے جو ان کے پاس جائے گا۔ ان کے جھوٹ کی تصدیق اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا۔ ان کا تعلق مجھ سے اور میرا ان سے نہیں ہے یعنی ان کو میرے حوض پر نہیں آنے دیا جائے گا جو ان کے پاس نہیں گیا۔ اور ان کے جھوٹ کی تصدیق نہیں کی۔ ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کی ان کا تعلق مجھ سے ہے۔ وہ عنقریب میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے۔

1452 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ،

حضرت ابو ثمامہ حناط فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن عجرہ سے سنا فرماتے ہوئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

① کعب بن عجرة بن امية بن عدی بن عبيد بن خالد بن عمرو بن عوف بن غنم بن سواد بن مری بن اراشة البلوی، ويقال ابن خاد بن عمرو بن زيد بن ليث بن سواد بن سلم القضاعی حليف الانصار. وزعم الواقدی انه انصاری من انفسهم، ورده كاتبه محمد بن سواد بن اسلم القضاعی حليف النصار. وزعم الواقدی انه انصاری من انفسهم، ورده كاتبه محمد بن سعد بان قال: طلبت نسبه فی الانصار فلم اجده. وكذا اطلق انه انصاری البخاری، وقال: مدنی له صحبة، يكنی ابا محمد ذكره ابن سعد باسناده، وقيل: كنيته ابو اسحاق بابنه اسحاق، وقيل: ابو عبدالله. روی عن النبی صلی الله عليه وسلم احاديث، ونزلت فيه قصة الفدية، وقد اخرج ذلک فی الصحيحين من طرق منها رواية ابن ابی نجيح عن مجاهد عن عبدالرحمن بن ابی ليلی عن كعب بن عجره ان النبی صلی الله عليه وسلم مر به وهو محرم يوقد تحت قدر، ولقمل يتهافت علی وجهه. فقال له: احلق راسک واطعم فرقا بين ستة مساكين... الحديث. واخرج ابن سعد بسند جيد عن ثابت بن عبيد ان يد كعب قطعت فی بعض المغازی، ثم سكين الكوفة. مات بالمدينة سنة احدی، وقيل ثنتين، وقيل ثلاث وخمسين، وله خمس، وقيل سبع وسبون سنة. انظر الاصابة ترجمة 7424.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي ثُمَامَةَ الْحَنَّاطِ، قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلا يُشَبِّكْ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَإِنَّهُ فِي صَلاةٍ.

فرماتے ہوئے جب تم میں سے کوئی وضو کرے۔ انگلیوں کو انگلیوں میں نہ ڈالے کیونکہ وہ نماز ہی میں ہے۔

کرز بن علقمة الخزاعی بن هلال

کرز بن علقمہ الخزاعی بن ھلال رضی اللہ عنہ ①

1453 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَذَكَرَ كَلِمَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَيُّمَا أَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوِ الْعَجَمِ أَرَادَ اللَّهُ بِهِمْ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الإِسْلامَ، ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ.

کرز بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس کے بعد اس کی بات ذکر کی حضور ﷺ نے فرمایا عرب وعجم کا کوئی گھر بھی ہو اللہ عزوجل ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے گا ان پر اسلام پیش فرمائے گا پھر فتنوں کا دور آئے گا۔

1454 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الأَزْرَقُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ كُرْزٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، هَلْ لِهَذَا الإِسْلامِ مُنْتَهًى؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَيُّمَا أَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ أَوِ الْعَجَمِ أَرَادَ اللَّهُ بِهِمْ خَيْرًا

حضرت کرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا۔ اس حالت میں کہ ہم آپ کے پاس تھے اس نے عرض کی یا رسول اللہ کیا اسلام کی انتہا ہے، حضور ﷺ نے فرمایا عرب وعجم سے کوئی گھر جن کے ساتھ اللہ عزوجل بھلائی کا ارادہ کرے گا ان پر اسلام پیش کرے گا اس نے عرض کی اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا فتنے ہوں گے۔ سایہ کی طرح وہ ایک دوسرے کی گردنیں ماریں گے۔

① کرز بن علقمة بن هلال بن جريبة بجيم، وراء ومثناة تحتية، وموحدة مصغرا ابن عبد نهم بن خليل بن حبشية بن سلول الخزاى، ويقال كرز بن حبيش. قال البخارى: له صحبة. وقال ابن السكن: يوم الفتح، وعمر طويلا، وعمى فى آخر عمره، وكان ممن ضده انصاب الحرم فى زمن معاوية. وقال البغوى: حدثنى عمى عن ابى عبيدة قال: كرز بن علقمة خزاعى من بنى عبد نهم، هو الذى قفا اثر النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر حين دخلا الغار، وهو الذى اعاد معالم الحرم فى زمن معاوية. وذكر ابن الكبى القصة فقال: عمى على الناس معض اعلام الهرم، وكتب مروان الى معاوية بذلك، فكتب اليه: ان كان كرز حيا فسله ان يقيمك على معالم الحرم ففعل. وقال البغوى: سكن المدينة. وقال ابن شاهين: كان ينزل عسقلان. وذكر ابو سعد فى شرف المصطفى: ان المشركين كانوا استاجروه لما خرج النبى صلى الله عليه وسلم مهاجرا، فقفى اثره حتى انهتى الى غار ثور، فراى نسج العنكبوت على باب الغار، فقال الى ههنا انتهى اثره، ثم لا ادرى اخذ يمينا او شمالا او صعد الجبل، وهو الذى قال حين نظر الى اثر قدم النبى صلى الله عليه وسلم هذا اقدم من تلك القدم النبى فى المقام. انظر الاصابة ترجمة 7402.

Marfat.com

أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الإِسْلامَ، قَالَ : ثُمَّ مَهْ ؟ قَالَ: ثُمَّ تَقَعُ الْفِتَنُ كَأَنَّهَا الظُّلَلُ يَضْرِبُ بَعْضُهُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلابِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ كُرْزٍ نَحْوَهُ.

اس جیسی حدیث حضرت کرز سے ایک دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ كُرْزٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

یہ سابقہ حدیث جیسی حدیث کی سند ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَصْبَغَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

سابقہ حدیث کی طرح ایک حدیث کی سند ہے۔

أبو طريف كيسان

حضرت ابوطریف کیسان رضی اللہ عنہ

1455 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا، وَاللَّفْظُ لِبَشَرِ بْنِ السَّرِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو طَرِيفٍ : أَنَّهُ كَانَ شَاهِدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ مُحَاصِرُ أَهْلَ الطَّائِفِ، فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا الْمَغْرِبَ، حَتَّى إِنَّ إِنْسَانًا رَمَى بِسَهْمٍ، أَبْصَرَ مَوَاقِعَهُ.

حضرت طریف بن عبداللہ بن ابی سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس حضرت ابوطریف نے بنایا ہم کو کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جس وقت طائف والوں کا محاصرہ کیا ہوا تھا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھاتے تھے ایک وقت تھا کہ یہاں تک کہ کوئی انسان تیر مارتا، وہ گرنے والی جگہ کو دیکھ لیتا تھا۔

Marfat.com

كعب بن عياض اليمانی

حضرت کعب بن عیاض الیمانی رضی اللہ عنہ ①

1456 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم :لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةٌ، وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ.

حضرت کعب بن عیاش ایمانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر امت کے لیے فتنہ تھا اور اس امت کا فتنہ مال ہے۔

حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

حضرت معاویہ بن صالح اپنی سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1457 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْقِصَاصُ ثَلَاثَةٌ : أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُحْتَالٌ.

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قصہ گو تین آدمی ہی ہو سکتے ہیں: ① امیر ② مامور ③ تکبر کرنے والا۔

كعب بن مالك بن أبي كعب بن القين

کعب بن مالک بن ابی کعب بن القین ②

① كعب بن عياض الاشعرى. ذكره البخارى وقال: له صحبة عداده اهل الشام. وقال ابن السكن: له صحبة. وقال مسلم: تفرد عنه جبير بن نفير بالرواية. وتبعه ابن والازدى. وافاد ابن عبدالبر ان جابر بن عبدالله روى عنه. قال الحافظ ابن حجر: وفى قله ان جابر روى نه نظر، وانما روى جار عن كعب بن عاصم. وقا؛ البغوى: ماله غير حديث واحد. قال الحافظ ابن حجر: وقد اخرج له ابن قانع وابن السكن حديث آخر وهو حديث: القصاص ثلاثة... الحديث. واخرج له الدارمى ثالثا وهو: لو كان لابن آدم واديان من مال... الحديث. واكرج له الدارقطنى رابعا من رواية خالد بن معدان وهو منقطع. انظر الاصابة ترجمة 7433،

② كعب بن مالک بن ابى كعب بن القين بن كعب بن سواد بن غنم بن كعب بن سلمة بن سعد بن على بن اسد بن ساردة ابو عبدالله الانصارى السلمى، ويقال ابو بشير، ويقال ابو عبدالرحمن. قال البغوى: كانت كنية كعب بن مالک فى الجاهلية ابا بشير، فكناه النبى صلى الله عليه وسلم ابا عبدالله، ولم يكن لمالک ولد غير كعب الشاعر المشهور. وشهد العقبة وبايع بها، وتخلف عن بدر وشهد احدا وما بعدها، وتخلف فى تبوک وهو احد الثلاثة الذين تيب عليهم. قال ابن حبان: مات ايام قتل على بن ابى طالب. وقال ابن ابى حاتم عن ابيه:

Marfat.com

1458حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلا وَلَهُ خَلِيلٌ، وَإِنَّ خَلِيلِيَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي قُحَافَةَ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اتَّخَذَ صَاحِبَكُمْ خَلِيلا.

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ آپ نے فرمایا ہر نبی کا کوئی نہ کوئی دوست تھا۔ اور میرا دوست ابوبکر بن ابی قحافہ ہے۔ اور بے شک اللہ عزوجل نے تمہارے صاحب کو اپنا دوست بنایا۔

1459حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ جَارِيَةً لَهُمْ سَوْدَاءُ ذَبَحَتْ شَاةً بِمَرْوَةَ: فَسَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنْ ذَلِكَ، فَأَمَرَهُ يَأْكُلُهُ.

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی ایک حبشن لونڈی تھی اس نے اس کی بکری لکڑی کو چوب سے ذبح کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی حلت کے متعلق پوچھا آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

1460حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَسْتَحِبُّ إِذَا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ يَوْمَ خَمِيسٍ.

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کے لیے نکلتے تو آپ جمعرات کو نکلنا پسند کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْدَةَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ.

حضرت عبدالرحمن بن کعب اپنے والد کے حوالہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

1461حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو وفات کا وقت قریب آیا، ام مبشر نے ان سے کہا مبشر کو میرے طرف سے سلام کہنا اور فرمانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس

ذهب بصره فی خلافة معاوية. واقتصر البخاری فی ذكر وفاته على انه رثى عثمان. قال الحافظ ابن الحافظ ابن حجر: ولم نجد له فی حرب على و معاوية خبرا. وقال البغوی بلغنی انه مات بالشام فی خلافة معاوية. وقد اخرج ابو الفرج الاصبهانی فی كتاب الاغانی بسند شامی فيه ضعف والنقطاع: ان حسان بن ثابت وكعب بن مالک والنعمان بن بشير دخلوا على فنا ظروه فی شان عثمان، وانشده كعب شعرا فی رثاء عثمان ثم خرجوا من عنده فتوجهوا الى معاوية فاكرمهم. انظر الاصابة ترجمة 7438.

Marfat.com

حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، فَقَالَتْ لَهُ أُمُّ مُبَشِّرٍ : أَقْرِ مُبَشِّرًا مِنِّي السَّلامَ، فَقَالَ : هَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : نَسَمَةُ الْمُؤْمِنِ فِي طَيْرٍ خُضْرٍ تَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِ الْجَنَّةِ.

طرح فرمایا کہ مومن کی روح سبز پرندے میں ہوتی ہے جنت کے پھل کھاتی ہے۔

أبو اليسر كعب بن عمرو بن عباد

ابو الیسر کعب بن عمرو بن عباد رضی اللہ عنہ ①

1462 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا الأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : تقتل عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ.

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

1463 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ، صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي الصَّلاةَ كَامِلَةً، وَمِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّي النِّصْفَ وَالثُّلُثَ وَالرُّبُعَ وَالْخُمُسَ، حَتَّى بَلَغَ الْعُشْرَ.

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم میں سے کوئی تو نماز کامل پڑھتا ہے تم میں سے کوئی ایک تہائی کوئی چوتھائی کوئی پانچواں حصہ نماز پڑھتا آپ فرماتے رہے یہاں تک کہ دس تک پہنچ گئے۔

1464 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ،

حضرت ابو الیسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو پسند ہو اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کے سایہ عطا کرے اس کو چاہیے کہ وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اس کو قرض معاف کر

① كعب بن عمرو بن عباد بن عمرو بن سواد بن غنم بن كعب بن سلمة، وقيل كعب بن عمرو بن تميم بن سواد بن غنم بن كب بن سلمة الانصاري السمي الانصاري ابو اليسر، مشهور باسمه و كنيته. شهدا العقبة وبدارا وله فيها آثار كثيرة، وهو الذي اسر العباس. قال ابن اسحاق: شهد بدارا والمشاهد. وقال البخاري: له صبة وشهد بدرا. وقال المدئني: كان قصيرا دحداحا عظيم البطن، ومات بالمدينة سنة خمس وخمسين. وقال الحافظ ابن حجر: كان من آكر من مات من الصحابة. انظر الاصابة ترجمة 7427، وترجمة 10738.

Marfat.com

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّهِ، فَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُعْسِرٍ، أَوْ يَضَعْ عَنْهُ.

دے۔

کعب بن عاصم الأشعری

حضرت کعب بن عاصم الاشعری رضی اللہ عنہ ①

1465 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ.

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔ ①

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ.

حضرت امّ درداء، حضرت کعب بن عاصم سے روایہ ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بات پہنچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی کا حصہ نہیں ہے، سفر میں روزہ رکھنا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

تیسری سند کے ساتھ بھی اسی طرح کی حدیث مروی ہے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، چوتھی سند میں بھی راوی حضرات اس کی مثل روایت کرتے

① كعب بن عاصم الاشعری قال المزنی: الصحيح انه غير ابی مالک الاشعری الذی يروی عنه عبدالرحمن بن غنم، فان ذلک معروف بكنيته، وهذا معروف باسمه لابكنيته. قال الحافظ ابن حجر: وكل من صنف فی الكنی كنی حذا ايضا ابا مالک منهم النسائی والدولابی وابو احمد ابيه عن جده قال: سمعت ابا مالک الاشعری كعب بن عاصم يقول... فذكر حديثا. قال البخاری: له صحبة. وقال اسماعيل بن اويس: كنيته ابو مالک. وقال البغوی سكن كعب بن عاصم مصر. انظر الاصابة ترجمة 7421.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِثْلَهُ.

ہیں۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مثله.

چوتھی سند کے ساتھ بھی حضرت کعب، نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کررہے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الشَّاعِرُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

پانچویں سند کے ساتھ بھی حضرت کعب، نبی کریم ﷺ سے اس جیسی روایت بیان کررہے ہیں۔

كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ

حضرت کعب بن علقمہ رضی اللہ عنہ ①

1466 حَدَّثَنَا ابْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَشْكَابَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

حضرت کعب بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

كعب بن مرة

حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ ②

1467 فِي كِتَابِي: عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ، وَأَنَا أَشُكُّ فِي سَمَاعِهِ، عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ وَرْقَاءَ،

حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا رات کے کس حصے میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے، فرمایا

① دعب بن علقمة. استدركه ابن فنحون، وعزاه لابن قانع، وابن قانع اخرجه من طريق اسحاق الازرق عن سعيد بن عبيد عن علي بن ربيعة عن كعب بن علقمة حديث: من كذب علي... الحديث. قال الحافظ ابن حجر: وهو تغيير في اسم ابيه وانما هو كعب بن قطبة، وقد اخرجه الطبراني على الصواب. ولم ينبه ابن فتحون على ذلك في اوهام ابن قانع. انظر الاصابة ترجمة 7526.

② كعب بن مرة. قال الحافظ ابن حجر: صحابي نزل البصرة روى عنه البصريون. انظر الاصابة ترجمة 7529.

Marfat.com

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ، قَالَ : سُئِلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ : جَوْفُ اللَّيْلِ الأَخِيرُ، وَالصَّلاةُ مَقْبُولَةٌ.

رات کے آخری حصہ میں نماز اور دعا قبول ہوتی ہے۔

کعب بن زید

حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ ①

1468 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَلَمَّا دَخَلَ بِهَا، وَجَدَ بِكَشْحِهَا بَيَاضًا، فَقَالَ لَهَا : شُدِّي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ، وَالْحَقِي بِأَهْلِكِ.

حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی غفار کی ایک عورت سے شادی کی جب اس کے پاس داخل ہوئے۔
اس سے فرمایا: اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھ لے اور اپنے میکے کے ساتھ جا کر مل جا۔

کعب بن مرۃ أو مرۃ بن کعب

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ ②

1469 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ،

حضرت مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن سمط نے کہا کہ ہم کو تیرے باپ نے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا .....فرمایا حضرت کعب نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے

① کعب بن زید بن قیس بن مالک بن کعب بن حارثة بن دینار بن النضار انصاری ذکرہ موسی بن عقبة عن ابن شهاب فیمن شهد بدرا. وکذا ذکرہ ابن اسحاق وانه ز ستشهد با لخندق قال ابن اسحاق: اصابه سهم فقتله. وقال الواقدی: قتله ضرار بن الخطاب. انظر الاصابة ترجمة 7417.

② کعب بن مرة البهرزی، ویقال مرة بن کعب البهزی السلمی. قال الحافظ ابن حجر: سکین البصر ثم الاردن. وقال ابن السکن وابن عبد البر: الاکثر یقولون کعب بن مرة قال البغوی: روی احادیث ثم اخرج من طریق سالم بن ابی الجعد عن شرجیل بن السمط قال قلت لکعب بن مرة حدة حدثنا عن رسول الله صلی الله علیه وسلم یا کعب قال کنا عند رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء رجل فقال یا رسول الله استسق الله لمضر قال فرفع یدیه وقال اللهم اسقنا غیثا مغیثا... الحدیث. وفیه فاتوه فشکوا الیه المطر فقالوا انهدمت البیوت... الحدیث. قال الحافظ ابن حجر: ویقال هما اثنان الذی سکین البصرة وری عنه اهلها، والذی سکن الشام روی عن النبی صلی الله علیه وسلم روی عنه ابو الاشعث الصنعان وشرجیل بن السمط. انظر الاصابة ترجمة 7439.

Marfat.com

عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ قَالَ لِكَعْبَ بْنِ مُرَّةَ أَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ: حَدِّثْنَا، لِلَّهِ أَبُوكَ، حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاحْذَرْ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْتَقَ رَجُلا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ، وَكُلُّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنَ النَّارِ.

کہ کوئی آدمی، مسلمان غلام کو آزاد کرتا ہے۔ اس آزادی کے بدلے اس کو جہنم سے آزاد کیا جائے گا ہر ہڈی کے بدلے اس کی ہڈی کو آزاد کیا جائے گا۔ ①

1470 حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بن سَالِمٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ قَالَ: قَالَ مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ، أَوْ كَعْبُ بْنُ مُرَّةَ: دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى مُضَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَمَّصَكَ قَمِيصًا، وَأَعْطَاكَ، وَاسْتَجَابَ لَكَ، وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا، فَأَعْرَضَ عَنِّي، فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ غَيْثًا مُغِيثًا، مريعا، طَبَقًا غَدَقًا، عَاجِلا غَيْرَ آجِلٍ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، فَمَا كَانَتْ جُمُعَةٌ حَتَّى مُطِرْنَا.

حضرت مرہ بن کعب یا کعب بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قبیلہ مفسر والوں کے خلاف دعا کی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بے شک اللہ عزوجل نے آپ کو قمیص پہنائی اور آپ کو عطا کیا اور آپ کی دعا قبول فرمائی۔ بے شک آپ کی قوم ہلاک ہو گئی۔ آپ نے مجھ سے اعراض کیا میں نے دوبارہ آپ پر اپنی بات کو دھرایا، آپ نے دعا کی: اللّٰهم غيثا مغيثامريعاً طبقا غدقا عاجلا غير اجل نافعاً غير ضارٍ۔ جمعہ کا وقت نہ ہوا تھا کہ بارش برسنا شروع ہو گئی۔ ②

کعب بن عدی التنوخی

حضرت کعب بن عدی التنوجی رضی اللہ عنہ ③

① اخرجه ابو داود 30/4، رقم 3967، وابن ماجه 843/2، رقم 2522، واحمد 234/4، رقم 18088، والبيهقى 272/10، رقم 21/98، والطيالسى ص 166، رقم 1198، وعبدبن حميد ص 145، رقم 372، وابن ابى عاصم فى الاحاد والمثانى 89/3، رقم 1408، والطبرانى 318/20، رقم 755.

② اخرجه ابن ماجه 404/1، رقم 1269، والبيهقى 355/3، رقم 6233، والحاكم 477/1، رقم 1227.

③ كعب بن عدى عمرو بن ثعلبة بن عدى بن ملكان عذرة بن زيد التنوخى قال ابن السكن: يقال ان له صحبة. وقال البغوى وابن قانع عنه حدثنا ابوُ الاحوص محمد بن الهيثم انبانا سعيد بن جبير بن عفير حدثنى عبد الحميد بن كعب بن علقمة بن كعب بن عدى التنوخى عن عمرو بن الحارث عن ناعم بن اجيل بالجيم مصغرا عن كعب بن عدى قال اقبلت فى وفد من اهل الحيرة الى النبى صلى الله عليه وسلم فعرض علينا الاسلام فاسلمنا ثم انصرفن الى الحيرة فلم نلبث ان جاءتنا وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فارتاب اصحابى وقالوا لو كان نبيا لم يمت فقلت فقد مات الانبياء قبله فثبت على الاسلام ثم خرجت اريد المدينة فمررت براهب كنا لا نقطع امرا دونه فعجت اليه فقلت اخبرنى عن امر اردته لقع فى صدرى منه شى قال ائت باسمك من الاشياء فاتيته بكعب قال القه فى هذا الشعر لشعر اخرجه فالقيت الكعب فيه فاذا بصفة النبى صلى الله عليه وسلم كما رايته واذا موته فى الحين الذى مات فيه فاشتدت بصيرتيى فى ايمانى فقدمت على ابى بكر فاعلمته واقمت عنده ووجهنى الى المقوس ورجعت ثم وجهنى عمر ايضا فقدمت عليه بكتابه بعد وقعة اليرموك ولم اعلم

Marfat.com

1471 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت کعب بن عدی فرماتے ہیں میں جزیرہ والوں کے وفد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا آپ نے ہم کو اسلام لانے کے لیے فرمایا ہم نے اسلام قبول کیا پھر ہم حیرہ کی

بها فقال لی ولیس یخلف المیعاد قال فان العرب قتلت الروم والله قتلة عاد وان نبیکم قد صدق ثم سالنی عن وجوه الصحابة فاهذی لهم وقلت له ان العباس عمه حیی فتصله قال کعب وکنت شریکا لعمر بن الخطاب فلما فرض الدیوان فرض لی فی بنی عدی بن کعب. وقال البغوی: لا اعلم لکعب بن عدی غیره، وهکذا اخرجه ابن قانع عن البغوی، ولکنه اقتصر منه علی قوله مات الانبیاء قبله. واخرجه ابن السکن بطوله عن شیخ آخر عن ابی الاخوص ومن روایة عبدالله بن سعید بن عفیر عن ابیه بطوله وزادفیه فالقیت الکعب فیه فصحف فیه وقال فیها وکنت شریکا لعمر فی البز قال ابن السکن رواه غیره سعد فادخل بین عمرو بن حریث و ناعم یزید بن ابی حبیب. قال الحافظ ابن حجر: قلت اخرجها ابن یونس فی تاریخ مصر من طریق ابراهیم بن ابی داود البرلسی انه قرا فی کتاب عمرو بن الحارث بخطه حدثنی یزید بن ابی حبیب ان ناعما حدثه عن کعب بن عدی قال کان ابی اسقف الحیرة فلما بعث محمد قال هل لکم ان یذهب نفر منکم الی هذا الرجل فتسمعوا من قوله لا یموت غدا فتقولوا لو انا سمعنا من قوله وقد کان علی حق فاختاروا اربعة فبعثوهم فقلت لابی ان انطلق معهم قال ما تصنع قلت انظر فقدمنا علی رسول صلی الله علیه وسلم فکنا نجلس الیه اذا صلی الصبح فنسمع کلامه والقرآن ولا ینکرنا احد فلم نلبث الا یسیرا حتی مات فقال لاربعة لو کان امره حقا لم یمت انطلقوا فقلت کما انتم حتی تعلموا من یقوم مکانه فینقطع هذا الامر ام فذهبوا و مکثت انا لا مسلما ولا نصرانیا فلما بعث ابوبکر جیشا الی الیمامة ذهبت معهم فلما فرغوا مررت براهب فذکر قصة معه وقال فیها فوقع فی قلبی الایمان فامنت حینئذ فمررت علی الحیرة فعیرونی فقدمت علی عمر وقدمات ابوبکر فبعثنی الی المقوقس فذکر نحوة، ثم اخرج ابن یونس روایة سعید بن عفیر وقال: الصواب ما فی التاب لم یسمعه عمرو بن ناعم. قال الحافظ ابن حجر: قلت اعتمد بن یونس علی ما فی هذه الروایة فقال فی اول الترجمة کان احد وفد اهل الحیرة الی رسول صلی الله علیه وسلم ولم یسلم واسلم زمن ابی بکر وکان شریک عمر فی الجاهلیة فی تجارة البز وقدم الاسکندریة سنة خمس عشرة رسولا من عمر الی المقوقس وشهد فتح مصر واختط بها وکان ولده بمصر یاخذون العطاء بنی عدی بن کعب حتی نقلهم امیر مصر فی زمن یزید بن عبدالملک الی دیوان قضاعه وولده بمصر من عبدالحمید بن کعب بن علقمة بن کعب بن عدی وله بمصر حدیث فذکرة. وتبع ان یونس ابع عبدالله بن منده واخرج الحدیث عن ابن یونس: هکذا وجدته فی الدرج والرق القدیم الذی حدثنی به محمد بن موسی عن ابی ابی داود عن کتاب عمرو بن الحارث، قال ابن منده: غریب لا نعرفه الا من هذا الوجه. وکان سیاق سند سعید بن عفیر بعلو من روایته عن احمد القاری عن عبیدالله بن سعید عن ابیه علم یسق المتن بلی قرنه بروایة یزید بن ابی حبیب وبینهما من المخالفة ان فی روایة بن عفیر انه اسلم عند النبی صلی الله علیه وسلم وفی روایة یزید بن ابی هبیب انه لم یسلم الا فی عهد ابی بکر. ویمکن الجمع بین الروایتین بانه لیس فی روایة یزید بن ابی حبیب التصریح باسلامه عند النبی صلی الله علیه وسلم وذکر بعد ذلک انه ازداد یقینا فی ایمانه فیحمل علی انه بعد النبی صلی الله علیه وسلم وقع له تردد فصار فی حکم من رجع عن الاسلام فلما شاهد نصرة المسلمین مرة بعد مرة رجع عنده الاسلام وعاوده الیقین، فعلی هذا یعد فی الصحابة لانه لو تخللت له ردة صریحه ثم عاد استمر له اسم الصحبة کالاشعث بن قیس وغیره ممن ارتد وعاد: قال الحافظ ابن حجر: وقد کنت اعتمدت علی قول ابن یونس وکتبته فی المخضرمین، ثم رجع عندی ما فی روایة ابن عفیر فحولتة الی هذا القسم الاول وبالله التوفیق. واورد ابن منده فی له تتضمن روایة ابی ثور الفهمی ینه اخرجها من طریق ابن وهب اخبرنی عبدالرحمن بن شریح عن یزید بن عمرو عبن ابی ثور الفهمی قال کعب العبادی عقید العمر بن الخطاب فی الجاهلیة فقدم الاسکندریة فوافق لهم عیدا یکون علی راس مائة سنة فهم مجتمعون فحضر معهم حتی اذا فرغوا قام فیهم من یناديهم ایها الاناس ایکم ادرک عیدنا الماضی فیخبرنا ایهما افضلفلم یجبه احد حتی ردد فیهم فقال اعلموا انه لیس احد یدرک عیدنا المقبل مما لم یدرک حزا العید من شهد العید الماضی قال ابن یونس وکان هذا العید عندهم معرعفا بالاسکندریة الی معد الثلاثمائة. ووقع لصاحب اسد الغابة فی ترجمته کان احد وفد الحیرة الی رسول الله صلی علیه وسلم زمن ابی بجکر وکان شریک النبی صلی الله علیه وسلم جی الضاهلیة وقدم الاسکندریة سنة خمس عشرة رسوالا الی المقوقس وشهد فتح مصر وهذا نقله من کلام ابن منده ولکن لیس عند ابن منده الا ما عنده غیره ممن ترجم له وهو انه کان شریکا لعمر بن الخطاب وقد وقع ذلک فی روایة ابی ثور الفهمی الیضا. انظر الاصابة ترجمة 7425.

Marfat.com

التَّنُوخِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَاعِمِ بْنِ أُجَيْلٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ : أَقْبَلْتُ فِي وَفْدِ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَعَرَضَ عَلَيْنَا الإِسْلامَ، فَأَسْلَمْنَا، ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى الْحِيرَةِ، فَجَاءَتْنَا وَفَاتُهُ، فَارْتَابَ أَصْحَابِي، وَقَالُوا : لَوْ كَانَ نَبِيًّا لَمْ يَمُتْ، فَقُلْتُ : قَدْ مَاتَ الأَنْبِيَاءُ قَبْلَهُ.

طرف چلے گئے۔ ہمارے پاس آپ کی وفات کی خبر آئی میرے ساتھی شک کرنے لگے اور کہنے لگے اگر آپ نبی ہوتے تو آپ کا وصال نہ ہوتا میں نے کہا آپ سے پہلے انبیاء بھی وصال کر گئے ہیں۔

كعب بن زهير بن أبي سلمى الشاعر

کعب بن زہیر بن ابی سلمی الشاعر رضی اللہ عنہ ①

1472حَدَّثَنَا أَبُو وَاثِلَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : لَمَّا انْتَهَى خَبَرُ قَتْلِ ابْنِ خَطَلٍ إِلَى كَعْبِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي سَلْمَى، وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَوْعَدَهُ بِمَا أَوْعَدَ ابْنَ خَطَلٍ، فَقِيلَ لِكَعْبٍ : إِنْ لَمْ تُدْرِكْ نَفْسَكَ قُتِلْتَ، فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَسَأَلَ عَنْ أَرَقِّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَدُلَّ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَخْبَرَهُ خَبَرَهُ، وَقَدِ الْتَثَمَ، فَمَشَى أَبُو بَكْرٍ، وَكَعْبٌ عَلَى إِثْرِهِ، حَتَّى صَارَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ، يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ : الرَّجُلُ يُبَايِعُكَ، فَمَدَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَدَهُ، وَمَدَّ

حضرت سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب ابن خطل کے قتل کی خبر کعب بن زہیر بن الاسلمی کو پہنچی، حضور ﷺ نے بھی اس کے قتل کے متعلق فرمایا تھا کعب سے کہا گیا اگر آپ سے ملاقات نہیں کرے گا تجھے قتل کر دیا جائے گا۔ وہ مدینہ آیا پوچھا کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے نرم دل کون ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق کے متعلق بتایا گیا۔ آپ کو سارا معاملہ اس نے بتایا جبکہ آپ اپنا ناک ڈھانپے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر چلے اور کعب آپ کے پیچھے چلا۔ یہاں تک رسول اللہ ﷺ کے سامنے آیا۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی یہ آدمی آپ کی بیعت کرنا چاہتا ہے، حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک کشادہ کیا حضرت کعب نے اپنا ہاتھ بڑھا دیا، آپ کی بیعت کی آپ کے چہرے مبارک پر خوشی کے آثار نظر آئے۔ حضرت کعب نے یہ اشعار پڑھے۔

① كعب بن زهير بن ابى سلمة واسمه ربية بن رياح بن خلاوة بن ثعلبة بن ثور بن لاطم بن عثمان بن مزينة المزنى، عكنى ابا المضرب. الشاعر المشهور ولصحابى معروف. شاعر عالى الطبقة، من اهل نجد، كان ممن اشتهر فى الجاهلية، ولما ظهر الاسلام هجا النبى صلى الله عليه وسلم واقام يشبب بنساء المسلمين، فاهدر النبى صلى الله عليه وسلم دمه فجاء كعب مستامنا، وقد اسلم وانشده لاميته المشهورة التى مطلعها: بانت سعاد فقلبى اليوم متبول فعفا عنه النبى صلى الله عليه وسلم وخلع عليه بردته. وهو مناعزق الناس فى الشعر: ابوه زهير بن ابى سلمى، ك واخوه بجير وابنه عقبة وحفيده العوام كلهم شعراء. انظر الاصابة ترجمه 7416.

Marfat.com

كَعْبٌ يَدَهُ، فَبَايَعَهُ، وَسَفَرَ عَنْ وَجْهِهِ، وَأَنْشَدَهُ قَصِيدَةَ: نُبِّئْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ أَوْعَدَنِي وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ مَأْمُولُ إِنَّ الرَّسُولَ لَسَيْفٌ يُسْتَضَاءُ بِهِ مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ مَسْلُولُ فَكَسَاهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بُرْدَةً لَهُ، فَاشْتَرَاهَا مُعَاوِيَةُ مِنْ وَلَدِهِ بِمَالٍ، فَهِيَ الْبُرْدَةُ الَّتِي تَلْبَسُهَا الْخُلَفَاءُ فِي الأَعْيَادِ.

مجھے بتایا گیا کہ حضور ﷺ نے میرے قتل کی دھمکی دی ہے۔ معافی کی رسول اللہ ﷺ کے پاس، امید کی جاتی ہے۔ بے شک رسول اللہ ایسی تلوار کی مانند ہیں جس کے ساتھ چمک حاصل کی جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ اللہ کی تلواروں میں سونتی ہوئی تلوار ہیں حضور ﷺ نے آپ کو چادر پہنائی حضرت معاویہ نے ان کے بچوں سے خرید لی پیسوں کے بدلے وہ چادر خلفاء عید کے دنوں میں پہنتے تھے۔

كهمس الهلالي

حضرت کہمس ھلالی رضی اللہ عنہ ①

1473 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَزِيرٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ كَهْمَسٍ الْهِلالِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ غِبْتُ عَنْهُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ حَوْلٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ أَنْتَ؟، فَقَالَ: أَنَا الَّذِي كُنْتُ عِنْدَكَ عَامَ أَوَّلَ، قَالَ: فَمَا غَيَّرَكَ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ وَأَكْرَمَكَ بِالنُّبُوَّةِ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا، وَمَا شَرِبْتُ شَرَابًا نَهَارًا مُنْذُ فَارَقْتُكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: وَمَنْ أَمَرَكَ بِتَعْذِيبِ نَفْسِكَ؟ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمًا، يَوْمَيْنِ، ثَلاثَةً، قُلْتُ: زِدْنِي، قَالَ: صُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ، وَثَلاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت کہمس الھلالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ پھر آپ سے نہ ملا۔ پھر میں ایک سال بعد آیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تو کون ہے؟ عرض کی میں وہی ہوں جو آپ کے پاس پچھلے سال آیا تھا آپ نے فرمایا تیری حالت کیوں بدلی ہے؟ عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ اور آپ کو نبوت کے ساتھ عزت دی ہے۔ میں جب سے آپ سے جدا ہوا ہوں دن کو نہ کھایا اور نہ پیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا آپ کو کس نے حکم دیا ہے کہ تو اپنے آپ کو عذاب دے؟ ہر ماہ ایک دو تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی اضافہ کریں۔ آپ نے فرمایا رمضان کے روزے رکھ اور ہر ماہ تین روزے رکھ۔

كليب الجهني

حضرت کلیب الجہنی رضی اللہ عنہ

① كهمس الهلالي. قال البخاري: له صحبة. انظر الصابة ترجمة 7471.

Marfat.com

1474حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُبَيْبٍ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَلَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الأَكْبَرُ مِنَ الإِخْوَةِ بِمَنْزِلَةِ الأَبِ.

حضرت غنیم بن کثیر بن کلیب الجہنی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے (جن کو صحابہ رضی اللہ عنہ ہونے کا شرف حاصل ہے) روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا بھائی باپ کے قائم مقام ہوتا ہے۔

1475حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْتُ، فَقَالَ لِي : احْلِقْ عَنْكَ شَعَرَ الْكُفْرِ، وَاغْتَسِلْ، وَاغْسِلْ ثِيَابَكَ، فَذَهَبْتُ، فَحَلَقْتُ رَأْسِي وَجَسَدِي وَعَانَتِي.

حضرت کثیر بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں مسلمان ہوا آپ نے مجھے فرمایا اپنے سر سے کفر والے بال کٹوا اور غسل کر اور اپنے کپڑے دھو۔ میں گیا اپنے سر اور زیر ناف اور بغلوں کے بال کاٹ دیئے۔

کلیب بن حزن

حضرت کعب بن حزن رضی اللہ عنہ ①

1476وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنِ ابْنِ زَنْجُوَيْهِ الْمُخَرِّمِيِّ، وَأَنَا أَشُكُّ فِيهِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ السُّكَّرِيِّ، عَنْ يَعْلَى بْنِ الأَشْدَقِ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ حَزْنٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اطْلُبُوا الْجَنَّةَ بِجَهْدِكُمْ، وَاهْرَبُوا مِنَ النَّارِ بِجَهْدِكُمْ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ لا يَنَامُ طَالِبُهَا، وَالنَّارَ لا يَنَامُ هَارِبُهَا، وَإِنَّ الآخِرَةَ مُحَفَّفَةٌ بِالْمَكَارِهِ.

حضرت کلیب بن حزن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے اے لوگو! جنت کوشش سے طلب کرو، اور جہنم سے کوشش سے بھاگو، بے شک جنت کا طالب سوتا نہیں ہے اور جہنم سے بھاگنے والا بھی سوتا نہیں ہے۔ بے شک اچھی آخرت حاصل ہوتی ہے مشکلات برداشت کرنے کے بعد۔ یعنی اچھی آخرت، مشکلات میں لپٹی ہوئی ہے۔

① قليب بن حزن بن معاوية بن خفاجة بن عمرو بن عقيل العقيلي، اختلف في اسم ابيه فقيل: جزى وصححه ابن شهين. جرز بضم الجيم وسكون الراء ثم زاى وهو تصحيف ايضا. وعند ابن حبان: كليب بن حزم له صحبة، عنده بالميم بدل النون. وقال ابن ابى داود: له صحبة. انظر الاصابة ترجمة 7457.

Marfat.com

كليب الجرمي

حضرت کلیب الجرمی رضی اللہ عنہ

1477 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا قُطْبَةُ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، الْعَلاءُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَ : قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ : اذْهَبْ بِنَا إِلَى عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، فَانْطَلَقْنَا، فَكَانَ فِيمَا قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، كُلَيْبٌ الْجَرْمِيُّ، أَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةً شَهِدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا غُلامٌ مَعَ أَبِي، أَفْهَمُ وَأَعْقِلُ، فَانْتَهَى إِلَى الْقَبْرِ، وَلَمَّا مُكِّنَ لِلْمَيِّتِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِلْحَافِرِ : خُذْ مِنْ مَوْضِعِ كَذَا، وَسَوِّ مَوْضِعَ كَذَا، حَتَّى ظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ سُنَّةٌ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لا يَنْفَعُ الْمَيِّتَ وَلا يَضُرُّهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مِنَ الْعَامِلِ إِذَا عَمِلَ شَيْئًا أَنْ يُجَوِّدَهُ.

حضرت ابو العلاء بن منہال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے محمد بن سوقہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہم کو عاصم بن کلیب کے پاس لے جا، ہم لے کر چلے، اس حالت میں تھے میرے باپ سے کلیب الجرمی نے بیان کیا ایک جنازہ میں شریک ہوا اس جنازہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی شریک تھے۔ میں بچہ تھا میں اپنے باپ کے ساتھ تھا۔ میں سمجھ دار اور عقل مند تھا۔ میت کو قبر تک لے جایا گیا۔ جب میت کو دفن کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبر کھودنے والے سے کہنے لگے اس جگہ سے اتنی مٹی لو، اس جگہ کو اس طرح برابر کردو، یہاں تک کہ لوگوں نے گمان کیا یہ سنت ہے پھر (آپ لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے) فرمایا یہ شے میت کو نفع اور نقصان نہیں دیتی ہے لیکن اللہ عزوجل پسند کرتا ہے عمل کرنے والے سے کہ جب وہ کام کرے تو عمدہ انداز سے کرے۔

كدير

حضرت کدیر رضی اللہ عنہ ①

1478 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنِ الْحَسَنِ الأَشْيَبِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ كُدَيْرٍ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَأَتَاهُ رَاعٍ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي

حضرت کدیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ کے پاس ایک چرواہا آیا۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کے کرنے سے میں جنت کے قریب ہوجاؤں آپ نے فرمایا تو عدل کر اور

① كدير الضبي، ويقال هو ابن قتادة: قال ابو دادفي سوالاته لاحمد قلت لاحمد: كدير له صحبة. قال: قلت: زهير يقال به اتى النبي صيل الله عليه وسلم فقال احمد: انما سمع زهير من ابي اسحاق بآخرة انتهى. قال ابن خزمة: لست ادري سماع ابي اسحاق من كدير. قال الحافظ اب حجر: صرح به شعبة عن ابي اسحاق. قال البخاريفي الضعفاء: كدير الضبي روى عنه ابو اسحاق وروى عنه سماك بن سلمة، وضعفه لما رواه مغيرة بن مقسم عن سماك بن سلمة قال: دخت على كدير الضبي اعوده فوجدته عصى وهو يقول اللهم صى على البنى ولوصى. فقلت: والله لا اعودك ابدا. قال ابن ابي حاتم: سالت عنه ابي فقال: يحول من كتاب الضعفاء، وحكى عن ابه في المراسيل انه لا صحبة له انظر الاصابة ترجمة 7391.

Marfat.com

بِعَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ : تَقُولُ الْعَدْلَ، وَتُعْطِي الْفَضْلَ

ضرورت سے زائد مال اللہ کی راہ میں دے دے۔

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : كَذَا قَالَ ابْنُ مَنِيعٍ، عَنْ كُدَيْرٍ أَنَّهُ أَتَى وَلَمْ يَرَ كُدَيْرٌ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَإِنَّمَا هُوَ : عَنْ رَجُلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم..

امام ابن قانع فرماتے ہیں ابن منیع سے ایسے ہی کہا ہے کدیر کے حوالہ سے وہ حضور کی بارگاہ میں آئے کدیر نے حضور ﷺ کی زیارت نہیں کی۔ وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی کے حوالہ سے۔

كثير

حضرت کثیر رضی اللہ عنہ ①

1479 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ : سَأَلْتُ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ عَنِ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ، فَقَالَ : إِنَّ كَثِيرًا، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَوَضَعَ لَنَا طَعَامًا، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَصَلَّيْنَا، وَلَمْ نَتَوَضَّأْ.

حضرت حیوہ بن شریح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عقبہ بن مسلم سے آگ سے پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کے متعلق پوچھا کیا وضو لازم ہے، فرمایا حضرت عقبہ نے حضور ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت کثیر فرماتے ہیں ہم حضور ﷺ کے پاس ہوتے۔ ہمارے آگے کھانا رکھا جاتا اس کو کھاتے پھر نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

كيسان أبو نافع

حضرت کیسان ابونافع رضی اللہ عنہ ②

1480 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّقْرِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَنْظَلَةَ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ مُشْكَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي الْبَقِيعِ الْعُلْيَا فِي ثَوْبٍ.

حضرت عبداللہ بن کیسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جنت البقیع العلیاء میں ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے۔

---

① كثير غير منسوب. قال البخاى: كان من اصحب النبى صلى الله عليه وسلم روى عنه عقبة بن مسلم التجيبى. وقال ابن السكن: رجل من الصحبة لم اقف له على نسب معدود فى الصريين، ويقال انه من الانصار. وقال ابن عبد البر: هو ازدى. وقال ابن يونس: له صحبة. وذكره ابن الربيع الجيزى فى الصحابة المصريين. انظر الاصابة ترجمة 7388.

② كيسان بن عبدالله بن طارق ابو نافع الدمشقى. قال ابن السكن: سكن الطائف. انظر الاصابة ترجمة 7476.

Marfat.com

کیسان مولی بنی ھاشم

حضرت کیسان مولی بنی ہاشم رضی اللہ عنہ ①

1481 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: أَتَيْتُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ، فَقُلْتُ: إِنَّ رَجُلا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ مَاتَ، وَزَعَمَ أَنَّهُ مَوْلًى لَكُمْ، قالتْ: مَا اسْمُهُ؟ قُلْتُ: فُلانٌ، قَالَتْ: مَا أَعْرِفُ هَذَا فِي مَوَالِينَا، ثُمَّ قَالَتْ: حَدَّثَنَا كَيْسَانُ مَوْلًى لَنَا، أَوْ هُرْمُزُ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا فُلانُ، إِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ.

حضرت عطا بن سائب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں نے عرض کی کوفہ میں ایک آدمی مر گیا ہے۔ اور گمان کرتا تھا کہ وہ آپ کا غلام تھا۔ آپ نے فرمایا: اس کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی فلاں فرمایا میں نہیں جانتی۔ ہمارا غلام ہے پھر آپ نے فرمایا: ہم سے حدیث بیان کی کیسان نے یا ہرمز جو ہمارا غلام ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا اے فلاں! قوم کا غلام بھی قوم میں شمار ہوتا ہے۔

1482 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَطَرٍ، أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ كَثِيرِ بْنِ أَفْلَحَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي عِنْدَ بِئْرِ أَبِي مُطِيعٍ بَيْنَ الْعَلْيَاءِ وَالأَبْطَحِ فِي ثَوْبٍ، مُتَلَبِّبًا بِهِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَجِّ.

حضرت عبدالرحمن بن کیسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ علیا اور ابطح کے درمیان ابو مطیع کے کنواں کے پاس ایک کپڑے میں تلبیہ پڑھتے ہوئے پس آپ نے ظہر اور عصر حج کے دنوں میں دو رکعتیں پڑھیں۔

1483 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الطَّائِفِيُّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ كَيْسَانَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ حَمَلَ خَمْرًا إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْدَمَا حُرِّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم:

حضرت نافع بن کیسان فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے بتایا شراب حرام ہونے کے بعد شراب اٹھا کر مدینہ شریف آئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نافع آپ نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شراب آپ نے فرمایا آپ کو معلوم نہیں ہے شراب حرام کی گئی ہے۔ عرض کی نہیں عرض کی پھر یہ یہودیوں کو فروخت کردوں، آپ نے فرمایا تو اس کے پیسوں کا

① مهران مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الثورى عن عطاء بن السائب قال: اتيت ام كلثوم بنت على بشيء من الصدقة فردتها، وقالت: هدثني مولى للنبى صلى الله عليه وسلم يقال له مهران ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انا آل محمد الا تحل لنا الصدقة ومولى القوم مهم. وقال البخارى عن ابى نعيم عن سفيان: يقال مهران او ميمون. وقال حماد بن زيد عن عطاء: كيسان او هرمز. انظر الاصابة ترجمة 8268.

Marfat.com

مَا حَمَلْتَ يَا نَافِعُ ؟ قَالَ : خَمْرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ : مَا شَعَرْتَ أَنَّهَا حُرِّمَتْ ؟ قَالَ : لا، أَبِيعُهَا مِنَ الْيَهُودِ ؟ قَالَ : مَا تَصْنَعُ بِثَمَنِهَا ؟ أَكْفَئُهَا، فَكَفَأْتُهَا بِبُطْحَانَ.

کیا کرے گا؟ اس شراب کو بہا دے میں نے بطحان کے مقام پر بہا دی۔

کثیر بن قیس

حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ ①

1484 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ صلى الله عليه وسلم يقول : مَنْ سَلَكَ طَرِيقَ الْعِلْمِ سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيقًا مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ السَّمَاوَاتِ وَالأَرَضِينَ وَالْحُوتَ فِي الْبِحَارِ تَدْعُو لَهُ.

حضرت کثیر بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے۔ جو علم حاصل کرنے کے لیے چلتا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کے راستے آسان کر دیتا ہے اور فرشتے اس طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جس طرح چاند کی فضیلت ستاروں پر ہے۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ زمین و آسمان اور مچھلیاں سمندروں میں اس طالب علم کے لیے دعا کرتی ہیں۔

کثیر بن العباس بن عبد المطلب

حضرت کثیر بن عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما ②

① کثیر بن قیس: قال الحافظ ابن حجر: اورده ابن قانع فی الصحابة فوهم وهما قبيحا، فاورد من طريق عاصم بن رجاء عن عاود بن جميل عن كثير بن قيس سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من سلك طريقا للعلم سهل الله طريقا الى الجنة. وهذا منه الصحابى، فقد اخرجه ابو داود من طريق مسدد، ولدارمى وابن ماجة من طريق نصر بن على كلاهما الى كثير عن ابى الدرداء قال الحافظ ابن حجر: والوهم فيه من ابن قانع لا من شيخه محمد بن يونس، فقد وقع لنا بعلو من حديثه على الصواب انظر الاصابة ترجمة 7516.

② كثير بن العباس بن عبد المطلب بن هاشم الهاشمى، ابن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم يكنى اباتمام، ولامه رومية، ويقال حميرية. قال ابو على بن السكن: ادرك النبى صبى الله عليه ولسم وهو صغير، ولم يصح سماعه منه. ذكره ابن سعد فى الطبقة الرابعة من الصحابة وقال: لم يبلغنا انه روى عن النبى صلى الله عليه وسلم شيئا. وقد ذكره الخطابى فى كتاب من روى عن النبى صلى الله عليه وسلم هو وابوه وقال: قالقوا راى النبى صلى الله عليه وسلم وقال الدار قطنى فى كتابن الاخوة: روى عن النبى صلى الله عليه وسلم مراسيل. وروى كثير ايضا عن ابى بكر وعمر وعثمان والحجاج بن عمرو بن غزية الانصارى، وروى ونه الذرهرى والاعرج وغيرهما. قال يعقوب بن شيبة: يعد فى اهل المدينة ممن ولد على عهد النبى صلى الله عليه وسلم. وقال مصعب الذبيرى: كان فقيها فاضلاً وال عقب له. وقال ابن حبان: مات بالمدينة فى خلافة عبد الملك انظر الاصابة ترجمة 7485.

Marfat.com

1485حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ خُنَيْسٍ، حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَجْمَعُنَا أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ، وَيَمُدُّ بَاعَهُ، وَيَقُولُ : مَنْ يَسْبِقْ إِلَيَّ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا فَنَسْتَبِقُ، فَيَقَعُ هَذَا عَلَى بَطْنِهِ، وَهَذَا عَلَى فَخِذِهِ، فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ.

حضرت عباس بن کثیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو جمع کرتے یعنی مجھے عبداللہ اور عبیداللہ کو اور اپنے بازو کو لمبا کرتے۔ اور فرماتے جو میری طرف پہلے آئے گا اس کے لیے اتنا اتنا انعام ہوگا ہم دوڑتے ہم میں کوئی اپنے پیٹ کے بل اور کوئی اپنی رانوں کے بل گرتے۔ آپ پکڑتے اور بوسہ لیتے تھے۔

كلاب بن أمية

كلاب بن اميه رضی اللہ عنہ ①

1486حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ لَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ لَهُ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ : اسْتُعْمِلْتُ عَلَى عُشُورِ الأُبُلَّةِ، فَقَالَ لَهُ كِلَابُ بْنُ أُمَيَّةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يَدِينُ خَلْقَهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ، إِلا الْبَغِيَّ بِفَرْجِهَا، وَالْعَشَّارَ.

حضرت کلاب بن امیہ فرماتے ہیں کہ ان کی ملاقات حضرت عثمان بن ابی العاص سے ہوئی فرمایا آپ کیسے آئے ہیں۔ عرض کی مجھے قبیلہ کے عشر پر عامل مقرر کیا گیا ہے ان سے کلاب بن امیہ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے بے شک اللہ عزوجل اپنی مخلوق کو دیتا ہے۔ جو اس سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ ان کو بخش دیتا ہے مگر زانیہ اور عشر لینے والے کو نہیں۔

كلاب

حضرت کلاب الجہنی رضی اللہ عنہ

① كلاب بن امية بن الاشكر الجندعی، ويكنى اباهارون. نقل ابو موسى عن عبد الله انه سمى ضده الاشكر. قال الحافظ ابن حجر: ذاك تصحيف واضح. وقال ابو حاتم السجستانی فی كتاب المعمرين: نزل البصرة واليه تنسب مربعة كلاب. وذكر صاحب التاريخ المظفری: ان كلاب بن امية هاجر الى النبی صلى الله عليه وسلم فقال ابوه شعرا يتشوق اليه فامره النبی ببرابيه. ويقال: ان عمر لما سمع ابيات امية التی اولها: لمن شيخان قد شدوا كلابا رق لامية واورد كلابا فنهشته افعی فمات. وقيل: ان كلابا لما بطا على ابيه اهتر ابوه ای خرف، فاقدمه عمر فقدم قبل ان يعرف به امية فامره عمر بحلب ناقة وان يسقيها امية فلما شرب قال انی لاشم رائحة عدی كلاب، فبكى عمر فقال: هذا كلاب فضمه اليک. انظر الاصابة ترجمة 7443.

Marfat.com

1487 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ كِلابٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ: احْلِقْ شَعَرَ الْكُفْرِ عَنْكَ

حضرت غنیم بن کثیر بن کلاب اپنے والد اوران کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے فرمایا آپ اپنے سے کفر والے بال کٹوائیں۔

أبو مرثد الغنوی کناز بن حصین

حضرت ابومرثد غنوی کناز بن حصین رضی اللہ عنہ

1488 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلانَ الْعَمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ، كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، وَاللَّفْظُ، لهناد، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ، عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلا تُصَلُّوا عَلَيْهَا.

حضرت ابومرثد غنوی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا قبروں پر نہ بیٹھو اوراس کی طرف منہ کر کے نماز بھی نہ پڑھو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ بِمِثْلِهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَالَ: لا تَجْلِسُوا إِلَيْهَا.

دوسری روایت میں بھی یہی ہے کہ قبروں پر نہ بیٹھو۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولا يُحَدِّثُ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لا

تیسری سند میں بھی یہی فرمان ہے۔ قبروں پر مت بیٹھو اوران کی طرف چہرہ کر کے نماز بھی نہ پڑھو۔

Marfat.com

تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ، وَلا تُصَلُّوا إِلَيْهِ.

كلدة بن قيس بن الحنبل بن مالك بن غابرة بن كلدة الغساني

حضرت کلدہ بن قیس بن حنبل بن مالک بن غابرہ بن کلدہ غسانی رضی اللہ عنہ ①

1489 حدثنا محمد بن يونس، حَدَّثَنَا أبو عاصم، حَدَّثَنَا ابن جريج عن عمرو بن عبد الله بن صفوان عن كلدة بن الحنبل أن صفوان بن أمية بعثه إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح بلبن وليا وضغابيس

حضرت کلدہ بن جنبل فرماتے ہیں حضرت صفوان بنی امیہ نے مجھے حضور ﷺ کی طرف بھیجا فتح مکہ کے دن دودھ، ایک غلام اور ککڑیاں دے کر۔

1490 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سُفْيَانَ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّ كَلَدَةَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ بَعَثَهُ يَوْمَ الْفَتْحِ بِلَبَأٍ، وَلَبَنٍ، وَضَغَابِسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ بِأَعْلَى الْوَادِي، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ، وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم : ارْجِعْ، فَقُلِ : السَّلامُ عَلَيْكُمْ، أَدْخُلُ ؟ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ صَفْوَانُ.

حضرت کلدہ بن حنبل فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن امیہ نے حضور ﷺ کی طرف بھیجا لبا اور دودھ اور ککڑیاں دے کر حضور ﷺ کی طرف آپ وادی کے اوپر والے حصہ پر تھے۔ میں آپ کے پاس آیا آپ کو سلام بھی نہیں کیا اور آپ سے اجازت بھی نہیں لی۔ حضور ﷺ نے فرمایا واپس جاؤ، السلام علیکم کہو اور کہو کیا میں داخل ہوجاؤں؟ یہ واقعہ صفوان کے مسلمان ہونے کے بعد کا ہے۔

كريم بن الحارث

حضرت کریم بن حارث رضی اللہ عنہ ②

① كلدة بن قيس بن حنبل، ويقال: كلدة بن حنبل، ويقال: كلدة بن عبد الله بن الحنبل الاسملى ويقال الغسانى. حليف بنى جمح، وهو اكو صفوان بن امية لامه، ويقال ابن اخيه. قال ابن اسحاق: هو الذى قال يوم حنين لما شهدها مع اخيه صفوان ووقعت هزيمة المسلمين بطل السحر، فزجره صفوان، ثم اسلم كلدة بعد ذلك، واقام بمكة. قال البخارى: له صحبة. وقال ابن الكلبى: كان مولى لعمر بن حبيب الجمحى، ثم انتسب فى بنى جمح، فقيل ابن حنبل بن مالك. انظر الاصابة ترجمة 745.

② كريم بن الحارث بن عمرو والسهمى. ابن منده، وقال: ذكره البخارى فى الصحابة. قال الحافظ ابن حجر: اورد له البغوى وابن قانع الهديث الذى رواه حفيده يحى بن زرارة بن كريم بن الحارث عن ابيه ان جده حدثه... الحديث. فكانه توهم ان الضمير ليحى، وليس كذلك بل هو لزراة، فقد اخرجه النسائى بلفظ سمعت ابى يذكر انه سمع جده، وفى الطبرانى عن يحى بن زرارة بن كريم بن الحارث حدثنى ابى عن جده، وعند ابى داود عن زرارة بن كريم عن جده الحارث بن عمره، وهذا ابين فى المراد. ووقع عنده البزار من طريق ابى

Marfat.com

1491حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟.

حضرت یحییٰ بن زرارہ بن کریم بن حارث فرماتے ہیں مجھے میرے والد انہوں نے میرے دادا کے حوالہ سے بیان کیا فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی میرے لیے بخشش مانگیں۔ آپ نے فرمایا اللہ عزوجل نے تم کو بخش دیا ہے پھر فرمایا تمہارے خون اور تمہارے اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں۔ اس دن اس مہینے اور اس شہر کی حرمت طرح آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟

کدر بن عبد

حضرت کدر بن عبد

1492حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي أَبُو الْقَاسِمِ الثَّغْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فِهْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ، وَلِفَافٌ ابْنَا الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا، لِفَافِ بْنِ كُدْرٍ، عَنْ أَبِيهِ كُدْرِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْيَمَنِ، فَأَسْلَمْتُ عَلَى يَدَيْهِ.

حضرت کدر بن عبد فرماتے ہیں کہ میں یمن سے حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے آپ کے ہاتھوں پر اسلام قبول کیا۔

أبو رهم كلثوم بن حصين بن مقسم

ابو رہم کلثوم بن حصین بن مقسم رضی اللہ عنہ ①

عاصم حدثنی یحی بن زرارة بن کریم بن الحارث رجل من بنی سهم حدثنی ابی وجدی قال: اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فقلت استغفر لی فقال غفر الله لکم ... الحدیث فی الفرع والعتیرة وهذا نظیر روایة البغوی. والصواب الحدیث بن عمرو. قال الحافظ ابن حجر: لولا لنقل عن البخاری ان لکریم صحبة، لاوردته فی القسم الاخیر، فلیس البخاری ممن یطلق الکلام بغیر تامل. انظر الاصابة ترجمة 7408.

① کلثوم بن حصین بن خالد بن المعیسر بن زید العمیس بن احمس بن غفار، وقیل ابن حصین بن عبید بن خلف بن حماس بن غفار ابو رهم الغفاری. قال الحافظ ابن حجر: مشهور باسمه وکنیته کان ممن بایع تحت الشجرة، واستخلفه النبی صلی الله علیه وسلم علی بالمدینة فی غزوة الفتح. وذکر ابو عروبة انه رمی بسهم فی انظر الاصابة فیه النبی صلی الله علیه وسلم فبرا. انظر الاصابة ترجمة 7447، ترجمة 9900.

Marfat.com

1493 حَدَّثَنَا أبو بكر أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَبُو بَكْرٍ الْوَزَّانُ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيّ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السُّلَمِيّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَوْلَايَ أَبُو رُهْمٍ، قَالَ : شَهِدْتُ أَنَا وَأَخِي وَمَعَنَا فُرْسَانٌ، فَقَسَمَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم سِتَّةَ أَسْهُمٍ : أَرْبَعَةً لِفَرَسَيْنَا، وَسَهْمَيْنِ لَنَا

حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میرے مولا ابورھم نے بیان کیا فرماتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی حاضر ہوئے ہمارے پاس دو گھوڑے تھے۔ ہم کو حضور ﷺ نے چھ حصے مال غنیمت کے دیئے چار حصے، ہمارے دو گھوڑوں کے اور دو حصے ہمارے۔

کلثوم الخزاعی

حضرت کلثوم خزاعی رضی اللہ عنہ ①

1494 رَوَى أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ جَامِعٍ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ أَعْلَمُ أَنِّي قَدْ أَحْسَنْتُ إِذَا أَحْسَنْتُ، وَإِذَا أَسَأْتُ أَنِّي قَدْ أَسَأْتُ ؟ قَالَ : إِذَا قَالَ لَكَ جِيرَانُكَ : قَدْ أَحْسَنْتَ، فَقَدْ أَحْسَنْتَ، وَإِذَا قَالَ لَكَ جِيرَانُكَ : قَدْ أَسَأْتَ، فَقَدْ أَسَأْتَ.

حضرت کلثوم خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں کیسے معلوم کروں کہ میں نے نیکی کی ہے۔ جب میں نیکی کروں اور جب میں گناہ کروں تو کیسے معلوم ہوگا کہ گناہ کیا؟ آپ نے فرمایا جب تیرے پڑوسی تیرے لیے کہیں کہ تو نے نیکی کی ہے تو تُو نے نیکی کی ہے اور جب تیرے پڑوسی کہیں کہ تو نے گناہ کیا ہے تو تو نے گناہ کیا ہے۔ ②

کُردم بن سفیان بن وھب بن معتب

حضرت کردم بن سفیان بن وہب بن معتب رضی اللہ عنہ ③

① كلثوم الخزاعي ذكره مطين في الوحدان وروى هو وابن ماجة من تطريق جامع بن شداد عن كلثوم الخزاعي قال: اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقال: يارسول الله كيف لي اذا احسنت ان اعلم اني احسنت... الحديث. قال الحافظ ابن حجر: وكذا هو في مسند ابي بكر بن ابي شيبة، ولم يسم ابوه عند واحد منهم. وقال المزي في الاطراف: كلثوم بن المصطلق المصطل مختلف في صحبته. ويقال انه نسب الى جده الاعلى وانه: كلثوم بن علقمة بن ناجية بن الحارث بن المصطلق. قال الحافظ ان حجر: على هذا فهو تابعي. وقيل هو كلثوم بن عامر الحارث بن ابي ضرار بن المصطلق ابن اخي جويرية ام المومنين، وهو تابعي الى حاتم وابن حبان في التابعين. قال الحافظ ابن حجر: ومقتضى صنيع ابن ابي شيبة ومطين انه كلثوم آخر وكذا فرق بينهما البخاري. انظر الاصابة ترجمة 7450.

② اخرجه ابن ماجه 1411/2، رقم 4222، قال البو صبري في مصباح الزجاجة 242/4: هذا اسناد رجاله ثقات. واخرجه البيهقي 125/10، رقم 20184.

③ كردم بن سفيان بن وهب بن منعب بن عامر بن مالك، وقيل: كردم بن سفيان بن ابان بن يسار بن مالك بن حطيط بن جشم الثقفي قال البخاري وابن السكن وابن حبان: له صحبة. انظر الاصابة ترجمة 7395.

Marfat.com

1495حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الثَّقَفِيُّ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي سَارَةُ بِنْتُ مِقْسَمٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ بِنْتَ كَرْدَمٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا، حَجَّتْ مَعَ أَبِيهَا كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ رَسُولِ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم قَالَتْ : تَلَقَّى أَبِي رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَخَذَ بِقَدَمِهِ، فَأَقْرَأَهُ، وَاسْتَمَعَ مِنْهُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَضَرْتُ عُثْرَانَ بَعْضَ أَعْوَامِ الْجَاهِلِيَّةِ، عَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ذَلِكَ الْعَامَ، وَإِنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ، قَالَ : مَنْ يُعْطِي رُمْحًا بِثَوَابِهِ ؟ قُلْتُ : وَمَا ثَوَابُهُ ؟ قَالَ : أُزَوِّجُهُ أَوَّلَ بِنْتٍ تُولَدُ لِي، فَأَعْطَيْتُهُ رُمْحِي، ثُمَّ مَكَثْتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَبَلَغَنِي أَنَّهُ وُلِدَ لَهُ بِنْتٌ، وَأَنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ، فَأَتَيْتُهُ، فَحَلَفَ أَلَا يَفْعَلَ حَتَّى أَصْدُقَ صَدَاقًا جَدِيدًا، وَحَلَفْتُ لَا أَفْعَلُهُ، فَمَا تَرَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : أَرَى أَنْ تَدَعَهَا عَنْكَ، فَعَرَفَ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي، فَقَالَ : لَا يَأْثَمُ، وَلَا تَأْثَمُ. قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بُوَانَةَ عِدَّةً مِنَ الْغَنَمِ، فَقَالَ : بِهَا مِنَ الأَوْثَانِ شَيْءٌ ؟ قُلْتُ : لَا، قَالَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ، فَذَبَحْتُهُنَّ.

حضرت عبداللہ بن یزید ثقفی نے کہا: مجھے میری پھوپھی سارہ بنت مقسم نے حدیث سنائی کہ انہیں میمونہ بنت کردم نے حدیث سنائی کہ انہوں نے اپنے باپ حضرت کردم بن سفیان کے ساتھ مل کر اس سال حج کیا، جس سال، رسول کریم ﷺ نے حج کیا، فرماتی ہیں میرے والد محترم، رسول کریم ﷺ سے ملے۔ آپ کے پاؤں پکڑ لیے۔ پس آپ نے میرے باپ کو قرآن پڑھایا۔ انہوں نے آپ ﷺ سے سماع کیا، عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! جاہلیت کے کسی لڑائی کے سال میں حاضر ہوا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے اس سے سال کو پہچان لیا۔ اور طارق بن مرقع نے کہا: نیزہ اس کے ثواب کے بدلے کون دے گا؟ میں نے کہا: اس کا کیا ثواب ہے، اس نے کہا: میں اس کا نکاح اپنی پہلی بیٹی سے کردوں گا جو میرے ہاں پیدا ہوگی۔ پس میں نے اسے اپنا نیزہ دے دیا۔ پھر جتنا اللہ نے چاہا میں رکا رہا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ اس کے ہاں بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ اور وہ بالغ بھی ہوچکی ہے۔ پس میں اس کے پاس آیا۔ سو اس نے قسم اٹھائی کہ جب تک تو نیا مہر نہیں دے گا میں یہ کام نہ کروں گا اور میں نے قسم اٹھائی کہ میں نیا مہر نہیں دوں گا اے اللہ کے رسول! آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ تو اسے چھوڑ دے اور اپنے سے دور کر دے پس آپ نے میرے چہرے میں ناپسندیدگی کے آثار پہچان لیے سو آپ نے فرمایا: نہ وہ گنہگار ہے نہ تو گنہگار ہے۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں نے بوانہ کے مقام پر کئی ایک بکریاں ذبح کرنے کی منت مانی تھی آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں وہاں کوئی بت ہے؟ میں نے عرض کی نہیں۔ آپ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرلے۔ میں نے بکریاں ذبح کی۔

1496حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ

بنت کردم اپنے باپ سے راویہ ہیں کہ انہوں نے رسول

Marfat.com

بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَتِّبٍ، عَنِ ابْنَتِ كَرْدَمٍ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ ابْنَتِي هَذِهِ عَلَيْهَا مَشْيٌ، أَفَأَقْضِيهِ عَنْهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ

کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ میری اس بیٹی پر (مکہ تک) چل کر جانے کی منت ہے۔ کیا میں اس کی طرف سے پوری کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ ①

1497 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْخَرَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ كَرْدَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ عَلَى رَأْسِ جَبَلِ مِائَةً مِنَ الشَّاءِ، قَالَ : عَلَيْهَا وَثَنٌ مِنْ هَذِهِ الأَوْثَانِ ؟ قُلْتُ : لا، قَالَ : أَوْفِ بِنَذْرِكَ.

حضرت کردم بن سفیان فرماتے ہیں میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے نذر مانی تھی کہ پہاڑ کی چوٹی پر سو بکریاں ذبح کروں گا۔ آپ نے فرمایا کیا اس پر ان بتوں میں سے کوئی بت نصب ہے میں نے عرض کی: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کر۔ ②

کردم بن أبي السائب الأنصاری

کردم بن ابی السائب انصاری ③

1498 حدثنا بشر بن موسى، حَدَّثَنَا فروة بن أبي المغراء، حَدَّثَنَا القاسم بن مالك عن عبد الرحمن بن إسحاق عن أبيه عن كردم بن أبي السائب قال خرجت مع أبي إلى المدينة في أول ما ذكر النبي صلى الله عليه وسلم بمكة فآوانا الليل إلى راعي فلما انتصف الليل جاء الذئب فأخذ حملا من الغنم فوثب الراعي فقال يا عامر الوادي أيؤذى جارك فنادى منادي يا سرحان أرسله فجاء الحمل

حضرت کردم بن ابی السائب فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مدینے آیا اس پہلی گھڑی میں جب نبی کے مکہ میں آنے کا ذکر ہوا۔ ہم نے رات ایک چرواہے کے پاس گزاری، جب آدھی رات ہوئی۔ بھیڑیا آیا اس نے بکری کا بچہ اٹھایا، چرواہا اس کے پیچھے گیا۔ اس نے کہا اے عامر الوادی کیا تو اپنے پڑوسی کو تکلیف دیتا ہے۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی۔ اے سرحان اس کو چھوڑ دے۔ وہ بھیڑ کا بچہ آیا، جلدی سے ریوڑ میں داخل ہوگیا۔ اور حضور ﷺ کے اوپر آیت نازل

① اخرجه ابو داود 233/2، رقم 2103، واحمد 366/6، رقم 27109، والبيهقي 145/7، رقم 13602.

② اخرجه الطبراني في المعجم الكبير 190/19، رقم 427.

③ كردم بني ابي السائب الانصاري. قال البخاري وابن السكن: له صحبة. وقال ابن حبان: يقال له صحبة، ثم اعاده في التابعين فقال: يروي المراسيل. وقال ابن عبد البر: يقال له صحبة، سكن المدينة، وحديثه محزج عن اهل الكوفة. ونعقبه ابن فتحون بانه صحفه وان كل من الف في الصحابة قالوا فيه ابن ابي السسائب انظر الاصابة ترجمة 7394.

Marfat.com

يشتد حتى دخل الغنم ونزل على رسول الله صلى الله عليه وسلم {وأنه كان رجال من الإنس يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا}.

ہوئی۔ وَاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ .....الخ اور شان یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ مرد، جنوں کی پناہ لیتے تھے تو اس سے ان کا تکبر اور بڑھ گیا۔ ①

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 191/19، رقم 430، وابو الشیخ فی العظمة 1665/5.

Marfat.com

باب اللام

باب اللام

أبو رزين العقيلي لقيط بن عامر بن المنتفق بن عامر

ابورزین العقیلی لقیط بن عامر بن منتفق بن عامر رضی اللہ عنہ ①

1499حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، وَاللَّفْظُ لَهُ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ وَقَالَ : مَرَّةً : ابْنُ حُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَهُوَ لَقِيطُ بْنُ عَامِرِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَذْبَحُ فِي رَجَبٍ نَأْكُلُ مِنْهَا وَنُطْعِمُ مَنْ وَجَدْنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا بَأْسَ قَالَ وَكِيعٌ : لا أَدَعُهَا أَبَدًا.

حضرت ابورزین لقیط بن عامر بن منتفق فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم رجب میں جانور ذبح کرتے ہیں اس سے خود کھاتے ہیں اور جو ہم کو ملے اس کو کھلاتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں میں اس کو ہمیشہ نہیں چھوڑوں گا۔ ②

1500حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْحَاقَ، قَالا : حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَيَّاشٍ الأَنْصَارِيُّ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاجِبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ دَلْهَمٌ وَحَدَّثَنِي أَبِي الأَسْوَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ، أَنَّ لَقِيطًا خَرَجَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه

حضرت عاصم بن لقیط فرماتے ہیں کہ حضرت لقیط حضور ﷺ کی طرف نکلے ایک وفد میں ان کے ساتھ ان کا ایک ساتھی تھا اس کو نھیک بن عاصم بن منتفق کہا جاتا تھا وہ فرماتے ہیں ہم آپ کے پاس آئے جس وقت لوگ نماز فجر پڑھ چکے تھے۔ آپ لوگوں میں کھڑے ہوئے پھر لمبی حدیث ذکر کی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ کی بیعت کس چیز پر کروں؟ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پھیلا دیا، فرمایا اقامت صلاۃ اور ایتاء زکوٰۃ پر۔ میں نے عرض کی مشرق اور مغرب کے درمیان رہ

①لقبط بن عامر بن المنتفق بن عامر العامری العقیلی ابو رزین وافد بنی المنتفق. قال ابن معین: لقبط بن صبرة ولقیط بن عامر واهد، وان من قال لقیط بن عامر نسبه لجده وانما هو لقیط بن صبرة. وجزم المزی فی الاطراف طانهما اثنان، ورجع ذلک ابن حجر، وقال: هما اثنان لان لقیط بن عامر معروف بکنیته، ولقیط بن صبرة لم یذکر کنیته الا ما شذبه انب شاهین فقال ابو رزین العقیلی ایضا، والرواة عن ابی رزین جماعة، ولقیط بن صبرة لا یعرف له راو الا ابنه عاصم. وانما قوی کونهما واحدا عنه من جزم به لانه وقع فی صفة کل واحد منهما انه وافد بنی المنتفق، ولیس بواضع لانه یحتمل ان یکون کل منهما کان راسا. انظر الاستیعات 1340/3، ترجمة 2239، والاصابة 686/5، ترجمة 7561.

②اخرجه النسایی 171/7، رقم 4233، والدرمی 110/2، رقم 1960.

Marfat.com

وسلم وَافِدًا إِلَيْهِ مَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ: نَهِيكُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْتَفِقِ، قَالَ : فَأَتَيْنَاهُ حِينَ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنْ صَلاةِ الْغَدَاةِ، فَقَامَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلا، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ علام أُبَايِعُكَ ؟ وَبَسَطَ يَدَهُ، قَالَ : عَلَى إِقَامِ الصَّلاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ فَقُلْتُ : وَإِنَّ لَنَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، فَقَبَضَ يَدَهُ وَظَنَّ أَنِّي مُشْتَرِطٌ شَيْئًا لا يُعْطِينِي، قُلْتُ : نَحِلُّ حَيْثُ شِئْنَا قَالَ : ذَلِكَ لَكَ.

سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے دست مبارک کو کھینچا اور گمان کیا میں کسی شے کی شرط لگانے والا ہوں جو آپ مجھے نہ دیں گے۔ میں نے عرض کی جہاں ہم چاہیں، وہیں رہیں۔ آپ نے فرمایا تیرے لیے یہ ہے۔ ①

1501 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، قَالَ : سَأَلَ أَبُو رَزِينٍ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ، لا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، قَالَ : حُجَّ عَنْ أَبِيكَ، وَاعْتَمِرْ.

حضرت عمرو بن اوس فرماتے ہیں ابو زرین نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میرا باپ زیادہ بوڑھا ہے۔ حج وعمرہ نہیں کر سکتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج بھی کرو اور عمرہ بھی ادا کرلو۔ ②

1502 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي سِيَاطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصُومُ فَأَسْتَنْشِقُ، قَالَ : اسْتَنْشِقْ رُوَيْدًا رُوَيْدًا.

حضرت لقیط بن عامر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں روزہ رکھتا ہوں میں ناک میں پانی ڈالوں آپ نے فرمایا آپ آہستہ آہستہ ناک میں پانی ڈالیں۔ ③

---

①اخرجه الحاكم 605/4، رقم 8683، وقال: صحيح الاسناد. والطبراني في المعجم الكبير 211/19، رقم 477.
②اخرجه ابو داود 162/2، رقم 1810، والترمذي 269/3، رقم 930 وقال: حسن صحيح. والنسايي 117/5، رقم 2637، وابن ماجه 290/2، وابن حبان 304/9، رقم 399، والحاكم 654/1، رقم 1768، وقال: صحيح على شرط الشيخين. وابن خزيمة 345/4، رقم 3040 واحمد 10/4، رقم 16229، والبيهقي 329/4، رقم 8416، والطيالسي ص 147، رقم 1091.
③اخرجه الطبراني في المعجم الاوسط 94/2، رقم 1362.

Marfat.com

لقيط بن صبرة بن المنتفق بن عامر بن عقيل

لقیط بن صبرہ بن منتفق بن عامر بن عقیل رضی اللہ عنہ ①

1503 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقْرَأُ: {لا تَحْسِبَنَّ} وَلَمْ يَقُلْ: {لا تَحْسَبَنَّ}

حضرت عامر بن صبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا آپ پڑھ رہے تھے۔ لا تَحْسِبَنَّ لا تَحْسَبَن نہیں پڑھ رہے تھے۔

1504 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: {لا تَحْسِبَنَّ} وَلَمْ يَقُلْ: {لا تَحْسَبَنَّ}

حضرت عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں ہم حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے فرمایا لا تَحْسِبَنَّ لفظ ہے لا تَحْسَبَنَّ لفظ نہیں۔

1505 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ: {أَيَحْسِبُ أَنْ لَنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ}، {أَيَحْسِبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ}

بنی عامر کا ایک آدمی اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتا ہے کہ میں نے حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے ایحسب ان لن یقدر علیہ احدً ایحسب ان لم یرہ احدً۔

1506 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ النِّيلِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغْ وَخَلِّلْ

حضرت عاصم بن لقیط اپنے باپ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا جب تو وضو کرے تو مکمل وضو کر۔ اور انگلیوں کے درمیان خلال کر۔ جب ناک صاف کرے تو خوب مبالغہ کر بشرطیکہ روزے دار نہ ہو۔ ②

---

① لقيط بن صبره بن عبدالله بن المنتفق بن عامر بن عقيل بن كعب بن ربيعة بن عامر بن صعصعة العامرى وافد بنى المنتفق بن عامر بن عقيل بن كعب بن ربيعة بن عامر بن صعصعة العامرى وافد بنى المنتفق وهو غير لقيط بن عامر ابو رزين العقيلى كما ال المزى وابن حجر. انظر الاصابة 685/5، ترجمة 7560.

② اخرجه ابو داود 35/1، رقم 142، وابن حبان 367/10، رقم 4510.

Marfat.com

بَيْنَ الأَصَابِعِ وَإِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَأَبْلِغْ إِلا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا.

لبيبة

حضرت لبیبہ رضی اللہ عنہ ①

1507 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَابِدِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلّى الله عليه وسلم قَالَ : إِذَا صَامَ الْغُلامُ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ.

حضرت محمد بن عبدالرحمن بن لبیبہ رضی اللہ عنہ اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ تین دن لگاتار روزے رکھ لے تو اس پر رمضان کے روزے فرض ہیں۔

لبی بن لبا

لبی بن لبا رضی اللہ عنہ ②

1508 حدثنا عبد الله بن محمد الوراق، حَدَّثَنَا جدى وأبو الأحوص، قالا : حَدَّثَنَا محمد بن يزيد عن أبي بلج عن لبى بن لبا رجل من أصحاب النبى صلى الله عليه وسلم رأيته عليه مطرف خز.

حضرت لبی بن لبا رضی اللہ عنہ اصحاب میں سے ایک آدمی ہیں فرماتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نقش ونگار والی ریشم کی چادر دیکھی۔

اللجلاج بن خالد بن لجلاج

لجلاج بن خالد لجلاج رضی اللہ عنہ ③

---

① لبيبة الانصارى الاشهلى من بنى عبدالاشهل. ذكره الطبرانى وغيره، وقال وقال ابو عمر: هو ابو لبيبة. وقال ابن حبان: اسمه ليبة وابا لبيبة، فلذلك يقال تارة لبيبة، وتارة لبيبة. انظر الاستيعاب 1742/4، ترجمة 3151، والاصابه 673/5، ترجمة 7545.

② لبى بن لبا. قال البخارى وابن عبد وابو حاتم الرازى وابن حبان: له صحبة: وقال ابن السكن: لم نجد له سماعا من رسول الله صلى الله عليه وسلم. انظر الاستيعاب 1340/3، ترجمة 2240، والاصابة 674/5، ترجمة 7546.

③ اللجاج العامرى. قال البخارى وابن حبان وابن عبدالبر: له صحبة. سكن الشام. ومات اللجلاج وهو ابن مائة وعشرين سنة قال: وما ملات بطنى من طعام منذ اسلمت الكل حسبى واشرب حسبى. انظر الاستيعاب 1340/3، ترجمة 2241، والاصابة 682/5، ترجمة 7554.

Marfat.com

1509حدثنا حسين بن إسحاق التستري، حَدَّثَنَا علي بن ميمون الرقي، حَدَّثَنَا مبشر ابن إسماعيل عن عبد الرحمن بن العلاء بن اللجلاج عن أبيه عن جده قال أسلمت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولي سبعون سنة فما ملأت بطني من طعام منذ أسلمت.

حضرت عبدالرحمن بن لجلاج اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ پر اسلام لایا۔ میری عمر ستر سال ہوگی میں جب سے اسلام لایا ہوں اس وقت سے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ہے۔

1510حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّصْرِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلاجِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَعْمَلُ فِي السُّوقِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم بِرَجُلٍ فَرُجِمَ، فَجَاءَ إِنْسَانٌ فَسَأَلَنَا أَنْ نَدُلَّهُ عَلَى مَكَانِهِ الَّذِي رُجِمَ فِيهِ، فَتَعَلَّقْنَا بِهِ حَتَّى أَتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم، فَقُلْنَا: إِنَّ هَذَا جَاءَ يَسْأَلُنَا عَنْ ذَلِكَ الْخَبِيثِ الَّذِي رُجِمَ الْيَوْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ: لا تَقُولُوا الْخَبِيثَ، فَوَاللَّهِ لَهُوَ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْمِسْكِ.

حضرت خالد بن لجلاج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم بازار میں مزدوری کرتے تھے رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا ایک آدمی کو رجم کرنے کے لیے۔ اس کو رجم کیا۔ گیا۔ ایک انسان آیا ہم سے پوچھنے لگا۔ اس جگہ کے متعلق جس میں رجم کیا گیا ہم اس کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے ہم نے عرض کی ہم سے یہ پوچھتا ہے اس خبیث کے متعلق جس کو آج رجم کیا گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم خبیث نہ کہو۔ اللہ عزوجل کے ہاں مشک سے زیادہ پاک ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُلاثَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلاجِ، عَنْ أَبِيهِ بِنَحْوِهِ وَزَادَ: فَغَسَّلَهُ، وَكَفَّنَهُ، وَدَفَنَهُ.

حضرت خالد بن لجلاج اپنے والد کے حوالہ سے اس طرح روایت کرتے ہیں اس میں اضافہ ہے اس کو غسل اور کفن دیا گیا اور اس کو دفن کیا گیا۔

Marfat.com

باب الميم

باب المیم

محمد بن مسلمة بن سلمة بن خالد بن عدی بن مجدع

حضرت محمد بن مسلمہ بن سلمہ بن خالد بن عدی بن مجدع رضی اللہ عنہ ①

1511 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ حَبَّانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: أَكَلَ النَّبِيُّ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَكَانَ آخِرَ أَمْرِهِ.

حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آگ سے پکی ہوئی شے کھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا یہ آپ کی زندگی کا آخری عمل تھا۔

1512 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنّ رَسُولَ اللهِ صلّى الله عليه وسلم: كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، قَالَ:

حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ پڑھتے تھے نماز شروع کرنے سے پہلے وجهت وجهي للّذي فطر السموات والارض حنيفاً وما انا من المشركين۔

① محمد بن مسلمة بن سلمة بن خالد بن عدی بن مجدعة بن حارثة بن الخزرج بن عمرو بن مالک الاوسی الانصاری الحارچی، ابو عبدالرحمن المدنی، وقیل یکنی اباعبدالله وابا سعید، حلیف بنی عبد الاشهل. کان طویلا معتدلا اصلع. ولد قبل البعثة باثنتین وعشرین سنة فی قول الواقدی، وهو ممن سمی فی الجاهلیة محمدا، وروی عن النبی صلی الله علیه وسلم احادیث، قال ابن شاهین: شهد بدرا وصحب النبی صلی الله علیه وسلم هو واولاده جعفر وعبد الله وسعد وعبد الرحمن وعمر. واورد عن محمد بن مسلمة انه قال: اعطانی رسول الله صلی علیه وسلم سیفا فقال: قاتل به المشرکین ما قاتلوا، فاذا رایت امتی یضرب بعضهم بعضا، فائت به احدا فاضرب به حتی ینکسر، ثم اجلس فی بیتک حتی تاتیک ید خاطئة او منیة قاضیه ففعل. وقال ابن سعد: اسلم قدیما علی ید مصعب بن عمیر قبل سعد بن معاذ، وآخی رسول الله صلی الله علیه وسلم بینه وبین ابی عبیدة، وشهد المشاهد کلها بدرا وما بعدها الا غزوة تبوک، فانه تخلف باذن النبی صلی الله علیه وسلم حیث اذن له ان یقیم بالمدینة، وکان ممن ذهب الی قتل کعب بن الاشرف، والی قتل ابن ابی الحیق. وقال ابن عبد البر: کان من فضلاء الصحابة، واستخلفه النبی صلی الله علیه وسلم علی المدینة فی بعض غزواته، وکان ممن اعتزل الفتنة، فلم یشهد الجمل ولا صفین. قال حذیفة بن الیمان فی حقه: انی لاعرف رجلا لا تضره الفتنة فذکره، وصرح بسماع ذلک من النبی صلی الله علیه وسلم وقال ابن الکبی: ولاه عمر علی صدقات جهینة. وقال غیره: کان عنده عمر معدا لکشف الامور المعضلة فی البلاد، وهو کان رسوله فی الکشف عن سعد بن ابی وقاص حین بنی القصر بالکوفة وغیر ذلک. وقال ابن شاهین: کان من قدماء الصحابة سکن المدینة، ثم سکن الربذة بعد قتل عثمان. وقال محمد بن الربیع فی صحابة مصر: بهثه عمر الی عمرو بمصر، فقاسمه ماله. قال الواقدی: مات بالمدینة فی صفر سنة ست واربعین، هو ابن سبع وسبعین سنة. وقال ابن ابی داود: قتله اهل الشام، وکذا قال یعقوب بن سفیان فی تاریخه: دخل علیه رجل من اهل الشام من اهل الاردن وهو فی داره فقتله. انظر ترجمة فی الاصابة 33/6، ترجمة رقم: 7811.

Marfat.com

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

1513 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاءِ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّهُ خَطَبَ امْرَأَةً فَجَعَلَ يَرْصُدُهَا حَتَّى نَظَرَ إِلَيْهَا، وَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم يَقُولُ: إِذَا أَلْقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ امْرِءٍ خِطْبَةَ امْرَأَةٍ، فَلا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا.

حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا (میں) اس کو تاڑنے لگا۔ یہاں تک کہ اس کو دیکھ لیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ جب اللہ عزوجل کسی آدمی کے دل میں کسی عورت سے نکاح کی بات ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

محمد بن حاطب بن الحارث بن معمر بن حبیب بن وھب

محمد بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وھب رضی اللہ عنہما ①

1514 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، قَالَ: دَنَيْتُ إِلَى قِدْرِ أَهْلِي وَأَنَا صَبِيٌّ، فَوَقَعَتْ يَدِي فِيهَا فَاحْتَرَقَتْ فَاحْتَمَلَتْنِي أُمِّي إِلَى رَجُلٍ بِالْبَطْحَاءِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُحَمَّدُ ابْنُ حَاطِبٍ احْتَرَقَتْ يَدُهُ فَجَعَلَ يَنْفُثُ وَيَتَكَلَّمُ صلّى الله عليه وسلم.

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ہنڈیا کے قریب ہوا میں بچہ تھا۔ میرا ہاتھ اس میں پڑا وہ جل گیا مجھے میری ماں مقامِ بطحا کے ایک آدمی کی طرف لائی اٹھا کر۔ عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ محمد بن حاطب ہے اس کا ہاتھ جل گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعاب لگایا اور دم کیا۔ ②

---

① محمد بن حاطب بن الحارث بن معمر بن حبيب بن وهب بن حذافة بن جمح ابو القاسم القرشي الجمحي، وقيل ابو ابراهيم، وقيل ابو وهب. امه ام جميل بنت المجلل العامرية. يقال انه ولد بارض الحبشة، وها جر ابواه، ومات ابوه بها، فقدمت به امه الى المدينة مع اهل السفينين. يقول محمد بن حاطب: لما قدمنا من ارض الحبشة خرجت بي امي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت: يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا ابن اخيك، وقد اصابه حذا الحرق من النار فادع الله له... الحديث، وروى ان امه قلت: يا رسول الله هذا محمد بن حاطب، وهو اول من تسمى بك. فمسح على راسه وتفل في فيه ودعا له بالبركة. واخرج ابن ابيي خيثمة: انه اول من سميى في الاسلام محمدا، وانه ولد بارض الحبشة، ورضعته اسماء بنت عميس مع ابنها عبدالله بن جعفر، وار ضعت ام محمد عبدالله بن جعفر، فكانا يتوا صلان على ذلك حتى ماتا. وقال ابن شاهين: سعت البغوى الهيثم: مات في ولاية بشر على العراق، وقال غيره سنة اربع وسبعين، وقيل مات سنة ست وثمانين. انظر ترجمة في الاصابة 8/6، ترجمة رقم: 7770.

② اخرجه ابن ابيي شيبة 45/5، رقم 23562.

Marfat.com

1515 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ : الدُّفُوفُ، وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ.

حضرت محمد بن حاطب الجمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال اور حرام کے درمیان فاصلہ دف ہے اور نکاح میں اعلان ہے۔ ①

1516 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَتْ بِي أُمِّي مِنَ الْحَبَشَةِ حِينَ مَاتَ حَاطِبٌ، جَاءَتْ بِي أُمِّي إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَبِيَدِي حَرْقٌ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ أَخِيكَ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ فِي ذُرِّيَّتِي.

حضرت عبداللہ بن حارث بن محمد بن حاطب اپنے باپ اوران کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب میری ماں حبشہ سے لے آئی جس وقت حاطب فوت ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئی میرا ہاتھ جلا ہوا تھا۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محمد بن حاطب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائی کا بیٹا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا اور میرے لیے اطر میری ذریت میں برکت کی دعا۔ ②

محمد السعدی

حضرت محمد سعدی رضی اللہ عنہ ③

1517 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خِرَاشَةَ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عروہ بن محمد سعدی اپنے والد سے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں ہیں: جب تو ان کو دیکھے، تو تیرے پاس (قیامت کی نشانی)

① اخرجه الترمذی 398/3، رقم 1088 وقال: حسن. والنسائی 127/6، رقم 3369، وابن ماجه 611/1، رقم 1869، والطبرانی 242/19، رقم 542، والحاکم 201/2، رقم 2750 وقال: بن صحیح الاسناد. والبیهقی 289/7، رقم 14471، واحمد 418/3، رقم 15489، وسعید بن منصور 202/1، رقم 629، والدیلمی 143/3، رقم 4383.

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 239/19، رقم 535، قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 415/9: رواه الطبرانی، والحارث بن محمد بن حاطب، لم اعرفه، وبقیة رجاله ثقات.

③ محمد بن عطیة السعدی، والد عروة امیر الیمن لعمر بن عبد العزیز: ذکره البغوی والطبری فی الصاحبة، واستبعد ذلک لما رواه الحاکم فی المستدرک من طریق عروة بن عطیة السعدی عن ابیه عن جده قال: قدمت علی رسول صلی الله علیه وسلم فی اناس من بنی سعد بن بکر وانا اصغر القوم... فذکر حدیثا فی وفادتهم. فاذا کان فی سنة الوفود موصوفا بصغر السنم، فکیف یکون له ابن یوصف بالصحبة. وقال ابن عساکر: یقال ان له صحبة. وقال ابن حبان فی ثقات التابعین: محمد بن عطیة قیله ان له صحبة، والصحیح ان الصحبة لابیه. قال البغوی: لا احسب محمد صحبة. وذکره ابو الحسن بن سمیع محمد بن عطیة فی طبقات الحمصیین فی الطبقة الثالثة من التابعین، وعاش محمد بن عطیة حتی ولی عمر بن عبد العزیز ولده عروة امرة امرة الیمن وهو حی. انظر ترجمة فی الاصابة 343/6، ترجمة رقم: 8314.

Marfat.com

مُحَمَّدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: ثَلاثٌ إِذَا رَأَيْتَهُنَّ فَعِنْدَكَ : إِخْرَابُ الْعَامِرِ، وَإِعْمَارُ الْخَرَابِ، وَأَنْ يَكُونَ الْغَزْوُ قَدًا وَأَنْ يَتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِأَمَانَتِهِ تَمَرُّسَ الْبَعِيرِ بِالشَّجَرَةِ.

ہے۔ ① آبادیاں، بے آبادیاوں میں بدل جائیں، غیر آباد جگہیں آباد ہوجائیں۔ ② جہاد کافی ہوگا۔ ③ آدمی اپنے پاس رکھی ہوئی امانت کو اس طرح رگڑ دے جیسے اونٹ نرم و نازک بوٹے کو رگڑ دیتا ہے۔ ①

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

حضرت امام اوزاعی اپنی سند کے ساتھ اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

محمد بن عبد الله بن سليمان بن أكيمة الليثي

حضرت محمد بن عبداللہ بن سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ ②

1518 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الدَّقِيقِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصْعَبٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ شَيْئًا لا نَسْتَطِيعُ نَرْوِيهِ كَمَا نَسْمَعُ، قَالَ : إِذَا لَمْ تُحِلُّوا حَرَامًا وَلَمْ تُحَرِّمُوا حَلالا وَأَصَبْتُمُ الْمَعْنَى.

حضرت محمد بن عبداللہ بن سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنتے ہیں ہم اس کو آگے روایت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں جس طرح سنا ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حلال کو حرام اور حرام کو حلال نہ کرو اور معنی درست بیان کرلو۔ روایت کرلیا کرو۔ ③

---

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 243/19، رقم 545، قال الهیثمی 330/7: فیه یحیی بن عبدالله البابلتی وهو ضعیف. ولا راسهر مزی فی امثال الحدیث ص 126، رقم 92.

② محمد بن عبدالله بن سلیمان بن اکیمة اللیثی، ذکره ابن قانع فی الصحابة. انظر ترجمته فی الاصابة 341/6، ترجمة رقم: 8532.

③ اورده ابن حجر فی الاصابة 341/6، ترجمة رقم: 8532 محمد بن عبدالله بن سلیمان بن اکیمة اللیثی، وقال: فیه عمر بن ابراهیم مذکور بوضع الحدیث، وقد اضطرب فی تسمیة آبائه فی هذا الحدیث، فاخرجه ابن منده من طریق عمر بن ابراهیم فقال عن محمد بن سلیم بن اکیمة، واورده فی حرف السین فی سلیم لیس فی آخر الاسم الف ولا نون، ثم اورده من طریق اخری عن عمر فقال: عن محمد بن اسحاق بن عبدالله بن سلیم، وزاد فی النسب عبدالله، فاورده کذلک فی حرف العین، وهذا یمکن الجمع بینه وبین الذی قبله بان یکون الضمیر فی قوله عن جده یعود علی اسحاق فیکون سلیم هو الصحابی، واورده ابو موسی فی الذیل من طریق عبدان المروزی، ثم من روایته عن عمر بن ابراهیم الهاشمی عن محمد بن اسحاق بن اکیمة واورده کذلک فی الالف. وکذا اخرجه ابن مردویه فی کتاب العلم من الطریق التی اوردها عبدان.

Marfat.com

محمد بن طلحة بن عبيد الله التيمي

حضرت محمد بن طلحہ بن عبید اللہ تیمی رضی اللہ عنہ ①

1519 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ ظِئْرِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلّى الله عليه وسلم : بِمُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ لِيُحَنِّكَهُ وَيَدْعُو لَهُ، فَقَالَ لِعَائِشَةَ : مَنْ هَذَا ؟ قَالَتْ : هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، فَقَالَ : هَذَا سَمِيِّ هَذَا أَبُو الْقَاسِمِ.

حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ اپنے باپ محمد بن طلحہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے پاس محمد بن طلحہ کو لے کر آیا۔ جس وقت پیدا ہوا تا کہ گھٹی دیں آپ ﷺ دعا کریں اس کے لیے، آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا یہ کون؟ عرض کی محمد بن طلحہ، فرمایا اس کی طرف اشارہ کر کے، یہ میرا نام ہے اور اپنی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ ابو القاسم ہے۔

محمد بن عبد الله بن جحش بن رياب بن يعمر

حضرت محمد بن عبداللہ بن جحش بن رياب بن يعمر رضی اللہ عنہ ②

① محمد بن طلحته بن عبيد الله القرشى التيمى، ذكره البخارى فى الصحابة، وقالوا: ولد فى عهد النبى صلى الله عليه وسلم واخرج البخارى والبغوى والطبرانى وغيرهم من طريق هلال الوزان عن عبدالرحمن بن ابى ليلى قال: نظر عمر الى عبدالحميد يعنى ابن زيد بن الخطاب، وكان اسمه محمدا، ورجل يقول له فعل الله يا محمد وفعل، فقال له عمر: لا ارى محمدا يسب بك، والله لا يدعمى محمدا ابدا مادمت حيا، فسماه عبدالرحمن، وارسل الى بنى طلحة وهم سبعة، وسدهم محمد لتغيير اسمائهم فقال له محمد: اذكرك الله يا امير المومنين فوالله لمحمد صلى الله عليه وسلم سمانى محمدا. فقال عمر: قوموا فلا سبيل الى تغيير شىء سماه رسول الله صلى الله عليه وسلم واخرج ابن منده من طريق يوسف بن ابراهيم الطلحى عن ابيه ابراهيم بن محمد ان طلحة قال: سمى رسول الله صلى الله عليه وسلم وكناه ابا القاسم. واخرج ابن قانع وابن السكن وابن شاهين من طريق محمد بن عبدالرحمن مولى آل طلحته عن ابراهيم بن محمد بن بلحة عن ظئر محمد بن طلحة قال: اتيت النبى صلى الله عليه وسلم بمحمد بن طلحة حين ولاد اليحنكه ويدعو له وكان يفعل ذلك بالصبيان فقال لعائشة من حذا قالت محمد بن طلحة فقال حذا سمى حذا ابو القاسم. وجاء فى رواية اخرى: عن ابراهيم بن محمد بن طلحة ايضا قال: لما ولدت حمنة بنت جحش محمد بن طلحة جاءت به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسماه محمدا وكناه ابا سليمان. واخرجه ابن منده من وجه آخر عن ابراهيم بن محمد عن طلحة، وفيه: هو ابو سليمان لا اجمع له اسمى وكنيتى. وكان محمد كثير العبادة، وكان يقال له السجاد. ولما كان يوم الجمل قال محمد بن طلحة لعائشة: يا ام المومنين. قالت: كن كخير ابنى آدم. فاغمد سيفه، وكان قد سلمه، ثم قام حتى قتله شريح بن ابى اوفى، فمر به على فقال هذا السجاد قتله بره بابيه، وكان ذلك فى سنة ست و ثلاثين. اختلف فى اسم قاتله قاتله فقيل شريح بن ابى اوفى كما ذكر البخارى فى اتفسير سوة غافر تعلياقا. وال ابن عبد البر: قيل اسم قاتله كعب بن مدلج، وقيل شداد بن معاوية، وقيل غير ذلك. انظر ترجمة فى الاصابة 17/6، ترجمة رقم: 7786.

② محمد بن عبد اللهبن جحشى الاسدى، ابن اخى زينب ام المومنين، ولامه فاطمة بنت ابى حبيش صحبة، ولد قبل الهجرة بخمس سنين كما قال الواقدى والطبرى. قال البخارى: له صحبة. وقال ابن حبان: سمع من النبى صلى الله عليه وسلم وقال ابن سعد: يكنى ابا عبدالله، قتل ابوه زيد عن انس عن سعيد بن لمسسيب ان عمر كتب ابناء المهاجرين ممن شهد بدر فى اربعة الاف منهم محمد بن عبدالله بن جحش. انظر فى الاصابة 21/6، ترجمة رقم: 7790.

Marfat.com

1520حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا مَعَهُ عَلَى مَعْمَرٍ، وَفَخِذَاهُ مَكْشُوفَتَانِ، فَقَالَ: يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَكَ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ.

حضرت محمد بن جحش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گزرے معمر کے پاس سے اس حالت میں کہ میں ساتھ تھا۔ اس کی دونوں رانیں ننگی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا اے معمر اپنی ران کو ڈھانپ لے کیونکہ ران شرمگاہ ہے۔

1521حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِالْبَطْحَاءِ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ، وَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ؟ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ أَحَدٌ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قُلْتَ أَمْسِ: مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ؟ مَا هُوَ؟ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ، فَقَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثَلاثًا مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ.

حضرت محمد بن جحش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ بطحا کے مقام پر آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اپنے چہرے مبارک پر مارا اور فرمایا اللہ پاک ہے اس نے سختی میں سے کیا نازل کیا ہے آپ ﷺ سے کسی نے گفتگو نہ کی۔ جب صبح ہوئی میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے کل فرمایا تھا کیا سختی اتاری ہے یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے عرض کی اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر تین دفعہ قتل کیا جائے وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا اس حال میں کہ اس کے ذمہ قرض ہو۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا بُرْدٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَمَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَدِيٍّ كَاشِفٍ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا مَعْمَرُ فَإِنَّهُ مِنَ الْعَوْرَةِ وَقَعَدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَقَعَدْنَا مَعَهُ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ وَقَالَ: مَاذَا نَزَلَ مِنَ التَّشْدِيدِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ الأَوَّلِ.

حضرت محمد بن جحش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نکلے ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے آپ ﷺ کا گزر بنی عدی کے ایک آدمی کے پاس سے ہوا اس کی ران ننگی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معمر اپنی ران کو ڈھانپ لے کیونکہ یہ بھی شرمگاہ میں شامل ہے۔ حضور ﷺ تشریف فرما ہوئے۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھے۔ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک اپنی پیشانی پر رکھا پھر اس بات کا ذکر کیا جو اوپر والی حدیث میں ذکر ہوا ہے۔

1522حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ،

حضرت محمد بن جحش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم : أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُقْتَلُ أَدْخُلُ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم : إِنَّ جِبْرِيلَ يَقُولُ : إِلا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ.

ایک آدمی آیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اگر میں اللہ کی راہ میں لڑوں میں قتل ہو جاؤں کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں جب وہ آدمی چلا گیا آپ ﷺ نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر ذمہ قرض ہو تو پھر نہیں جنت میں داخل ہوگا۔

محمد بن أبي سفيان

حضرت محمد بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ ①

1523 حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم : الرِّبَاطُ أَفْضَلُ الْجِهَادِ.

حضرت محمد بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کی راہ میں نگہبانی جہاد سے زیادہ افضل ہے۔

محمد بن صيفي بن سهل بن الحارث بن عبيد بن عنان

حضرت محمد بن صیفی بن سہل بن حارث بن عبید بن عنان رضی اللہ عنہ ②

1524 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالا : حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ،

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عاشورا کے دن تم میں سے کھانا کس نے کھایا ہے؟ انہوں نے عرض کی ہم میں سے کچھ روزہ کی حالت میں ہیں کچھ بغیر روزہ کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم بقیہ دن روزہ رکھ لو اور مختلف

① محمد بن ابی سفیان، له ذکر فی کتاب النبی صلی الله علیه وسلم للداریین. ذکره ابن منده من روایة سعید بن زیاده عن ابائه عن ابی هند الداری فی قصة اسلامه وامر النبی صلی الله علیه وسلم ان یکتب له الکتاب الذی طلبه، وذکره فیه شهادة ابی بکر وعمر وعثمان وعلی و محمد بن ابی سفیان. وقد تعبه ابو نعیم بان الصواب فی حذا معاویة بن ابی سفیان لا محمد قال الحافظ ابن حجر: هو علی الاحتمال ایضا. انظر ترجاة فی الاصابة 15/6، ترجمة رقم:7779.

② محمد بن صیفی بن الحارث الخطبی الانصاری، یقال: انه نزل الکوفة. انظر ترجمة الاصابة 17/6۔ ترجمة رقم:7784.

Marfat.com

قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ عَاشُورَاءَ : مِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ ؟ قَالُوا : مِنَّا مَنْ صَامَ، وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ، قَالَ : فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَرْضِ الْعَرُوضِ يُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ.

علاقوں میں جاؤ بتاؤ کہ تم بھی بقیہ دن روزہ رکھو۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ : بِنَحْوِهِ قَالَ الْقَاضِي بْنُ قَانِعٍ : الأَوَّلُ أَصَحُّ.

قاضی ابن قانع فرماتے ہیں اول زیادہ صحیح ہے۔

1525 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ عَاشُورَاءِ : فِيكُمْ مَنْ طَعِمَ الْيَوْمَ ؟ قَالُوا : مِنَّا مَنْ طَعِمَ، وَمِنَّا مَنْ لَمْ يُطْعَمْ، قَالَ : فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ، مَنْ كَانَ طَعِمَ وَمَنْ لَمْ يُطْعَمْ.

حضرت محمد بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو فرمایا عاشورا کے دن آج تم میں سے کس نے کھانا کھایا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی ہم میں سے کچھ نے کھایا ہے اور کچھ روزہ کی حالت میں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کھایا ہے یا نہیں کھایا وہ بقیہ دن روزہ رکھے۔

محمد بن فضالة الظفری

حضرت محمد بن فضالہ الظفری رضی اللہ عنہ

1526 حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فَضَالَةَ الظَّفَرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِمَّنْ صَحِبَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم : أَتَى بَنِي ظُفُرٍ فَجَلَسَ عَلَى

حضرت یونس بن محمد بن فضالہ الظفری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی ظفر والوں کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی مسجد میں اونچی جگہ تشریف فرما ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قاری کو قرآن پڑھنے کا حکم دیا اس نے پڑھا۔

Marfat.com

صَخْرَةٍ فِي مَسْجِدِهِمْ وَمَعَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَمُعَاذٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَارِئًا فَقَرَأَ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ : فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلاءِ شَهِيدًا بَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم : حَتّٰى اضْطَرَبَ جَنْبَاهُ وَلَحْيَاهُ وَقَالَ : رَبِّ عَلَى هٰؤُلاءِ شَهِدْتُ، فَكَيْفَ بِمَنْ لَمْ أَرَهُ.

جب اس آیت پر فکیف اذا جئنا من کل امة بشهید وجئنا بك علی هولاء شهیدا پر پہنچے۔ حضور ﷺ رو پڑے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھی اور سینہ مبارک آنسوؤں سے بھر گیا اور عرض کرنے لگے اے رب میں ان پر گواہ ہوں، ان پر کیسے گواہی دوں گا جن کو میں نے دیکھا نہیں ہے۔

محمد بن عبد الله بن سلام بن الحصين

حضرت محمد بن عبداللہ بن سلام بن الحصین رضی اللہ عنہ ①

1527 حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلامٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَثْنَى عَلَيْكُمْ فِي الطُّهُورِ، أَفَلا تُخْبِرُونِي ؟ قَالُوا : نَجِدُهُ عِنْدَنَا مَكْتُوبًا فِي التَّوْرَاةِ: الاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ.

حضرت محمد بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب حضور ﷺ ہمارے پاس مدینہ شریف تشریف لائے تھے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے تمہاری پاکی کی تعریف کی ہے تم مجھے بتاؤ گے نہیں کس سے پاکی حاصل کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی ہم نے تورات میں لکھا ہوا پایا کہ استنجاء پانی سے کرنا افضل ہے۔

محمد بن بشير الأنصاري

حضرت محمد بن بشیر الانصاری رضی اللہ عنہ ②

1528 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، قَالا : حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ

حضرت یحییٰ بن محمد بن بشیر انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب اللہ عزوجل کسی بندے کو ذلیل کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ آدمی اپنا مال

① محمد بن عبدالله بن سلام بن الحارث الاسرائيلي، ذكره البخاري في الصحابة، وقال ابن حبان: يقال له صحبة. وقال ابن ابي داود: روى عن النبي صلى الله عليه وسلم حديثا وقال ابن منده: راى النبي صلى الله عليه وسلم وسمع منه. وقال ابن عبدالبر: له رؤية ورواية محفوظة. انظر ترجمة في الاصابة 22/6، ترجمة رقم: 7796.

② انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7765.

Marfat.com

سَلَمَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ هَوَانًا أَنْفَقَ مَالَهُ فِي الْبُنْيَانِ.

عمارات کے بنوانے میں خرچ کر دیتا ہے۔

محمد بن صفوان أو صفوان بن محمد

حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ ①

1529 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَوْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ فَذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ، وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا.

حضرت محمد بن صفوان یا صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے دو خرگوش ملے میں نے ان کو پکڑ کر نوک دار پتھر سے ذبح کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دونوں کے متعلق کھانے کا حکم دیا۔

محمد بن أبي عميرة الحمصي المزني

حضرت محمد بن ابی عمیر ہمصی مزنی رضی اللہ عنہ ②

1530 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ سُفْيَانَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا بَحِيرٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمِيرَةَ، يَعْنِي مُحَمَّدًا أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَا مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَعُودَ إِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا إِلا الشَّهِيدَ.

حضرت ابن ابی عمیرہ یعنی محمد فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مسلمان اس دنیا سے جاتا ہے وہ دوبارہ واپس تم لوگوں کی طرف آنے کو پسند نہیں کرتا ہے اور یہ کہ اس کے لیے دنیا ہو۔ سوائے شہید کے۔

محمد بن أبي بكر ③

محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہ

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7786.
② انظر ترجمة في الاصابة ترجمة 7803.
③ انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 8300.

Marfat.com

1531حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: أَصَابَ ظُلْمَةٌ وَمَطَرٌ عَلَى عهد رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَمَرَ بِلالا فَنَادَى: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ.

حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اندھیرا ہوا اور بارش ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اعلان کرنے کا کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدٍ، وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ بِنَحْوِهِ.

یہ اس حدیث کی دوسری سند ہے۔

محمد بن أنس الطهوی

حضرت محمد بن طہوی رضی اللہ عنہ

1532 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ الطَّرَسُوسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ الأَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الطُّهَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ، فَأُتِيَ بِي، فَمَسَحَ رَأْسِي وَسَمَّانِي مُحَمَّدًا، وَقَالَ: سَمُّوهُ بِاسْمِي، وَلا تُكَنُّوهُ بِكُنْيَتِي.

حضرت محمد بن انصاری بن طہوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم کو بیان کیا ہمارے دادا نے ہمارے والد کے ذریعے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے مدینہ شریف میں مجھے بھی ساتھ لے گئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرا نام محمد رکھا اور فرمایا میرے نام پہ نام رکھو کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

معاذ بن جبل بن عمرو بن أوس

حضرت معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس ①

1533 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنِ ابْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے اللہ کی رحمت کا سایہ ہوگا جس دن

① انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم: 8043.

Marfat.com

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : الْمُتَحَابِّينَ فِي اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ، يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لا ظِلَّ إِلا ظِلُّهُ.

اس کی رحمت کے سوا سایہ نہ ہوگا۔

1534 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْكِنْدِيُّ السُّهَيْلِيُّ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَمَانِينَ وَمِائَتَيْنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ جَلَّ : وَجَبَتْ رَحْمَتِي لِلْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ، وَجَبَتْ رَحْمَتِي لِلْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے میری رحمت واجب ہے ان کے لیے جو میری رضا کے لیے آپس میں خرچ کرتے ہیں اور میری رضا کے لیے ایک دوسرے کی زیارت و ملاقات کرتے ہیں۔

معاذ التیمی

حضرت معاذ التیمی رضی اللہ عنہ

1535 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ، يُقَالُ لَهُ : مُعَاذٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ.

حضرت سائب بن یزید بنی تیم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں ان کو معاذ کہا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احد کے دن دو زرہیں پہنی ہوئی تھیں۔

1536 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ، يُقَالُ لَهُ مُعَاذٌ، أَوِ ابْنُ مُعَاذٍ، قَالَ : أَنْزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ، وَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ، قَالَ : وَفَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ جَلَّ أَسْمَاعَنَا، فَكُنَّا نَسْمَعُ وَنَحْنُ فِي رِحَالِنَا، وَمِمَّا عَلَّمَنَا أَنْ قَالَ : إِذَا رَمَيْتُمْ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث اپنی قوم کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو معاذ یا ابن معاذ رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے پاس آئے ان کو حج کے احکامات سکھائے فرمایا اللہ عزوجل نے یہاں اللہ نے ہماری سماعت کھول دی، ہم سنتے تھے اس حال میں کہ ہم اپنی سواریوں پر تھے جو ہم کو سکھایا وہ یہ تھا جب تم نے کنکری مارنی ہے تو ٹھیکری کی مثل مارنی ہے ابن قانع فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ ان کا نام معاذ رضی اللہ عنہ ہے۔

Marfat.com

قَانِعٍ: وَالصَّحِيحُ مُعَاذٌ.

معاذ بن أنس الجهنی

حضرت معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ ①

1537 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْحِبْوَةِ وَالإِمَامُ يَخْطُبُ.

حضرت سہل بن معاذ بن انس الجہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عطیہ سے منع کیا اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو۔

1538 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي مَرْحُومٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ اللِّبَاسَ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ تَوَاضُعًا دَعَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُءُوسِ الْخَلائِقِ حَتَّى يُخَيِّرَهُ مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ يَلْبَسُ أَيَّهَا شَاءَ.

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے عمدہ لباس چھوڑا عاجزی کرتے ہوئے اس حالت میں کہ اس کے پہننے پر قدرت رکھتا تھا اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کو تمام مخلوق کے سامنے بلوائے گا یہاں تک کہ اسے جنت کے کئی عمدہ لباس عطا فرمائے گا تاکہ وہ جو چاہے پہن لے۔

1539 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: اتَّخِذُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ وَابْتَدِعُوهَا، وَلا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ.

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان جانوروں کو تیار کرو اور صحت مند کرو کرسی نہ بناؤ۔

1540 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ جَابِرٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ،

حضرت معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اتنے غزوات کیے، لوگوں نے منزلیں تنگ کر دیں اور راستے ختم کر دیئے۔ میں نے اس کے بعد

① انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم: 8042.

Marfat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم غَزْوَةَ كَذَا وَكَذَا، فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ فَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَسَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُنَادِي: مِنْ ضَيَّقَ مَنْزِلا أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلا جِهَادَ لَهُ.

رسول اللہ ﷺ کے ایک اعلان کرنے والے سے سنا اعلان کرتے ہوئے کہ جس نے منزل کو تنگ کیا یا راستہ ختم کیا اس کے لیے کوئی جہاد نہیں ہے۔

1541 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الذِّكْرُ يَفْضُلُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِائَةُ أَلْفِ ضِعْفٍ.

حضرت سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ذکر اللہ ایک ہزار دینار سے زیادہ خرچ کرنے سے بھی افضل ہے۔

معاذ بن عفراء

حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ ①

1542 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ وَكَانَ مُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصَّبَاحِ وَلا يُصَلِّي، فَقِيلَ: مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَلِّيَ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لا صَلاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

حضرت نصر بن عبدالرحمن اپنے دادا معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ عصر کے بعد اور فجر کے بعد طواف کرتے تھے ان اوقات میں نماز نہیں پڑھتے تھے، فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک اور فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

1543 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو الْخَصِيبِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

① اخرجه النسائی 258/1، لرقم 518، واحمد 219/4، رقم 17956، والطبرانی فی المعجم الکبیر 176/20، رقم 378.

Marfat.com

دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ.

حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

أبو زهير الثقفي معاذ بن رياح بن عمرو بن عبد الله

حضرت ابوزھیر الثقفی معاذ بن ریاح بن عمرو بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

1544 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي خُطْبَتِهِ بِالنِّبَاوَةِ، يَقُولُ : يُوشِكُ أَنْ تَعْلَمُوا أَهْلَ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ بِالثَّنَاءِ الْحَسَنِ وَالثَّنَاءِ السَّيِّئِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ.

حضرت ابوبکر بن ابی زھیر الثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اپنے خطبہ میں نباوہ کے مقام میں۔ ممکن ہے کہ اہل جنت کی تعریف سے تم ان کو جان لو اور دوزخ والوں کی برائی سے، ان کو پہچان لو کیونکہ تم اللہ کے گواہ ہو ایک دوسرے پر (یعنی جس کی تم تعریف کرو گے وہ جنتی ہے اسی طرح اس کے برعکس)۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْيَرْسُوفِيُّ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ، يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ بِالنِّبَاوَةِ مِنْ أَرْضِ الطَّائِفِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت ابوبکر بن ابی زھیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب) طائف کی زمین بناوہ میں خطبہ دے رہے تھے، پھر اوپر والی حدیث۔

مُعَاذٌ الْقَارِيُّ

حضرت معاذ القاری رضی اللہ عنہ

1545 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مُعَاذٍ الْقَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ.

حضرت معاذ قاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا منبر جنت کی نہروں میں سے ایک نہر ہے۔

Marfat.com

أبو برزة

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ

1546حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَازِعِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : عَلِّمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي، قَالَ : انْظُرْ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَاعْزِلْهُ عَنْ طَرِيقِهِمْ.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی مجھے ایسی شے بتائیں جو میرے لیے نفع مند ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستہ میں جو لوگوں کو نقصان دینے والی شے ہو اس کو ان کے راستے سے ہٹا دو۔

1547حدثنا الحسن بن سهل بن عبد العزيز، حَدَّثَنَا مسلم بن إبراهيم، حَدَّثَنَا حسين بن فرقد عن الحسن قال سألت أبا برزة عن أشد آية على أهل النار قال قول الله عز وجل {فذوقوا فلن نزيدكم إلا عذابا}.

حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے جہنم والوں پر جو آیت سخت ترین ہے اس کے متعلق پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ عزوجل کا ارشاد ہے اب چکھو ہم تمہیں عذاب ہی بڑھائیں گے۔

أبو مريم السلولي مالك بن ربيعة

حضرت ابو مریم السلولی مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

1548حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي هَارُونَ الْقُرَشِيُّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالا : حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّلُولِيُّ، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ أَبِيهِ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاثًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ : وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْمُقَصِّرِينَ.

حضرت برید بن ابی مریم السلولی اپنے والد مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی اے اللہ حلق کروانے والوں کو بخش دے تین دفعہ ان کے لیے دعا کی قوم میں سے ایک آدمی نے تین یا چار مرتبہ عرض کی بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی مرتبہ دعا کی بال کٹوانے والوں کے لیے۔

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7637.

Marfat.com

1549حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ يَسَارٍ الْكِلابِيُّ، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ.

حضرت برید بن ابی مریم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے خطبہ میں کہ اے اللہ بال منڈوانے والوں کو بخش دے۔ عرض کی گئی بال کاٹنے والوں کے لیے بھی دعا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ بال منڈوانے والوں کو بخش دے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ بال کٹوانے والوں کے لیے بھی دعا کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے اللہ بال کاٹنے والوں کو بخش دے۔

1550حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ صَلاةِ الْفَجْرِ، فَأَمَرَ بِلالا فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ كُوفِيٌّ وَأَحْسَبُ الْحَدِيثَ حَدِيثَ بُرَيْدٍ.

حضرت برید بن ابی مریم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز فجر کے وقت سو رہے (جب جاگے تو) آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا اذان پڑھنے کا پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھائی۔
ابن قانع فرماتے ہیں عطاء بن سائب کوفہ میں ہوئے اور میں گمان خیال کرتا ہوں کہ یہ حدیث بریدہ کی حدیث ہے۔

1551حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهِلالِيُّ، حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم : يَقُولُ : أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ.

حضرت بریدہ بن ابی مریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابوبکر و عمر جنتی بوڑھے لوگوں کے سردار ہیں۔

أبو صفوان مالك بن عمرو العبدي

حضرت ابوصفوان مالک بن عمرو العبدی رضی اللہ عنہ ①

1552 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ، يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم سَرَاوِيلَ فَأَرْجَحَ لِي قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَقَدْ سَمَّاهُ شُعْبَةُ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ . فَقَالَ أَبُو صَفْوَانَ :

حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے شلوار بھیجی آپ ﷺ نے میرے لیے ترجیح دی۔
ابن قانع فرماتے ہیں مجھے شعبہ نے اس حدیث کے علاوہ میں ان کا نام (ابوصفوان مالک) لکھا۔

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة 7607.

Marfat.com

مَالِكٌ.

مالك بن قيس أبو صرمة بن مرثد بن غنم بن مازن

حضرت مالک بن قیس ابوصرمہ بن مرثد بن غنم بن مازن رضی اللہ عنہ ①

1553 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى، وَأَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى، وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ لُؤْلُؤَةَ، عَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: مَنْ ضَارَّ ضَرَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ، وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ.

حضرت ابومرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی کو نقصان پہنچانا چاہے اللہ اس کو نقصان دے گا جو کسی کو تکلیف دینا چاہے گا اللہ عزوجل اس کو تکلیف دے گا۔

1554 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي صِرْمَةَ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: ذَكَرْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْعَزْلَ، فَقَالَ هُوَ الْقَدَرُ.

حضرت ابومرمہ المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں عزل کا ذکر کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس روح نے آنا ہے وہ آکر ہی رہے گی۔

أبو الهيثم مالك بن التيهان بن عبيد بن عمرو بن الأعلم

حضرت ابوہیثم مالک بن التیہان بن عبید بن عمرو بن الاعلم رضی اللہ عنہ ②

1555 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوالھیثم بن التھیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشورہ امانت ہوتا ہے۔یعنی جس سے مشورہ طلب کیا جائے، وہ امین ہوتا ہے۔

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7637.

② انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7607.

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ.

حضرت ابوالھیثم بن التیھان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلاموں کے درمیان اختیار دیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے آپ پسند کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو پکڑ لے کیونکہ میں نے اس کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور مجھے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

1556 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الرَّاسِبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ، قَالَ: خَيَّرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بَيْنَ غُلَامَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اخْتَرْ لِي قَالَ: خُذْ هَذَا فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَقَدْ نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ.

ایک آدمی ابوالھیثم رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَاهُ ابْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بِمِثْلِهِ.

1557 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ لَقِيَهُ فَقَبَّلَهُ وَاعْتَنَقَهُ.

حضرت ابوالھیثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے ساتھ معانقہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چوما جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حبشہ سے آئے تھے۔

1558 حدثنا إبراهيم بن عبد الله بن يعقوب الهاشمي، حَدَّثَنَا هارون بن واضح، حَدَّثَنَا أحمد بن خالد عن سليمان بن الأصبغ عن أبي القاسم الأسدي عن مجاهد عن ابن عباس وعن يوسف بن سهل عن أبيه عن أبي الهيثم بن التيهان وكان من النقباء قال إن الله عز وجل أيد رسوله ص بالعباس وولاه عقد الإسلام وقضى على يده بالتمام.

حضرت ابوالہیثم بن التھیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ذریعے مدد کی ان کو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کیا انہوں نے اسلام لانے کا پکا ارادہ کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اس کا اتمام ہوا۔

Marfat.com

مالك بن مرارة الرهاوی

حضرت مالک بن مرارہ رھاوی رضی اللہ عنہ

1559 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْخُرَاسَانِيِّ، أَنَّ مَالِكَ بْنَ مُرَارَةَ الرَّهَاوِيَّ، بَطْنٌ مِنَ الْيَمَنِ، أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَطِيبَ مَطْعَمِي وَيَحْسُنَ رِزْقِي وَمَرْكَبِي، أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَلِكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ، الْكِبْرُ مِنْ بَطَرِ الْحَقِّ وَغَمَصِ النَّاسِ قَالَ بَقِيَّةُ: يَعْنِي يَزْدَرِيهِمْ.

حضرت مالک بن مرارہ رضی اللہ عنہ یمن کے رہنے والے ہیں فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی میں پسند کرتا ہوں اچھا کھانا، کپڑے پہننا کیا یہ تکبر تو نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اللھم انی اعوذ بك من البوس والتباؤس) کی تکبر حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو جھٹلانا اور لوگوں کو حقیر جاننا ہے حضرت بقیہ فرماتے ہیں یعنی ان کو حقیر جاننا۔

مالك بن عبيد الله الخزاعی

حضرت مالک بن عبید اللہ الخزاعی رضی اللہ عنہ

1560 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْحٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ الرُّومِيِّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بُسْرٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ خَالِهِ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَمَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَخَفَّ صَلَاةً فِي الْمَكْتُوبَةِ مِنْهُ.

حضرت سلیمان بن بسرا الخزاعی رضی اللہ عنہ اپنے خالو مالک بن عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا میں نے ایسا امام نہیں دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر فرض نماز پڑھاتا ہو۔

أبو اسيد الساعدی مالك بن زرارة بن ربيعة بن البدا بن

حضرت ابو اسید الساعدی مالک بن زرارہ بن ربیعہ بن بدا بن رضی اللہ عنہ

1561 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابو اسید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار کے گھروں میں سے بنی نجار پھر بنی عبدالاشہل پھر

Marfat.com

سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : خَيْرُ دُورِ الأَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ، وَفِي كُلِّ خَيْرٌ.

بنی حارث بن خزرج پھر بنوساعدہ والے سب بہتر ہیں۔اور ہر انصاری میں خیر ہی خیر ہے۔

1562 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، عَنْ أَبِي الْحَمِيسِ، عَنِ ابْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِلنِّسَاءِ : لَيْسَ لَكُنَّ سَرَوَاتُ الطَّرِيقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تُلْصَقُ بِالْحَائِطِ حَتَّى يُخْرَقَ ثَوْبُهَا

حضرت ابن ابی اسید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عورتوں کو تمہارے لیے راستوں میں پھرنا جائز نہیں ہے جو کوئی عورت بازار سے گزرتی تو دیوار کے ساتھ لگ کر گزرتی تھی یہاں تک کہ اس کا کپڑا پھٹ جاتا تھا۔

1563 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ قُرَّةَ بْنَ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ حَدَّثَهُ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى عَنِ الصَّلاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ.

حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے منع فرمایا عصر کے بعد نماز پڑھنے سے۔

1564 حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ مَوْلَى بَنِي سَاعِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ مَالِكِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : اسْتِغْفَارُ الْوَلَدِ لأَبِيهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِنَ الْبِرِّ.

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا والدین ان کے مرنے کے بعد خصوصا اولاد کا بخشش طلب کرنا نیکی ہے۔

مالك بن نضلة بن خديج الجشمي

حضرت مالک بن نضلہ بن خدیج الجشمی رضی اللہ عنہ ①

1565 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حضرت ابولاحوص الجشمی بن جشم بن معاویہ بن بکر بن ہوازان

① اخرجه ابن حبان 234/12، رقم 5416، والطبرانی فی المعجم الکبیر 180/19، رقم 615، ولابیهقی فی شعب الایمان 259/6 رقم 8075.

Marfat.com

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاللَّفْظُ لِعَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ الْجُشَمِيِّ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ هَوَازِنَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَأَنَا قَشِفُ الْهَيْئَةِ، قَالَ: مَا لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قُلْتُ: مِنْ كُلِّ الْمَالِ: الْإِبِلِ وَالْخَيْلِ، وَالرَّقِيقِ، وَالْغَنَمِ، قَالَ: إِذَا آتَاكَ اللَّهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ.

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میری حالت اچھی نہیں تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی ہر قسم کا مال ہے۔ اونٹ، گھوڑے، غلام، بکریاں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب اللہ نے آپ کو مال دیا ہے وہ آپ پر دکھائی دینا چاہیے۔

1566 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ مُطَيَّنُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَضَفْنِي وَلَمْ يَقْرِنِي فَمَرَّ بِي فَأَجْزِيهِ؟ قَالَ: لَا بَلْ أَقْرِهِ.

حضرت ابو احوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا اس نے میرے مہمان نوازی نہیں کی اور صحیح طور پر میرا میزبان نہیں بنا کیا میں بھی ایسا ہی بدلہ دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ تو اس کی مہمان نوازی کر۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَصَعَّدَ فِيَّ الْبَصَرَ وَصَوَّبَ، ثُمَّ قَالَ: أَرَبُّ إِبِلٍ وَغَنَمٍ؟ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ.

حضرت ابو احوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے اپنی نگاہ میری طرف اٹھائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا آپ کے پاس بکریاں اونٹ نہیں ہیں؟ پھر پہلی حدیث ذکر کی۔

1567 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِبِلَكَ أَلَيْسَ تُنْتِجُهَا وَتَشُقُّ آذَانَهَا ثُمَّ تَقُولُ هَذِهِ بَحْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَسَاعِدُ اللَّهِ أَشَدُّ، وَمُوسَى اللَّهِ أَحَدُّ.

حضرت ابو احوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا آپ ﷺ نے فرمایا کیا آپ کے پاس اونٹ ہیں؟ کیا وہ بچہ دیتی ہیں اور آپ ان کے کان چیرتے ہیں؟ پھر تو کہتا ہے یہ کان چیرنا ہی تو ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں، فرمایا آپ ﷺ نے اللہ کی پکڑ سخت ہے اللہ استرا ہے تیز کاٹنے والا ہے۔

Marfat.com

مالك بن عبادة أبو موسى الغافقي

حضرت مالک بن عبادہ ابوموسیٰ غافقی رضی اللہ عنہ

1568 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ الْمَعَافِرِيِّ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ نَافِعٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لا يَكْثُرْ هَمُّكَ، مَا يُقَدَّرْ يَكُنْ، وَمَا تُرْزَقْ يَأْتِكَ.

حضرت خالد بن نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ زیادہ پریشان نہ ہوں جو تیرے مقدر میں رزق ہے وہ آ ہی جائے گا۔

1569 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي مُطِيعٍ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، يَعْنِي بِابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لا يَكْثُرْ هَمُّكَ، مَا تُرْزَقْ يَأْتِكَ، مَا يُقَدَّرْ يَكُنْ.

حضرت مالک بن عبداللہ مغافری فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابن مسعود کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: تیرا غم زیادہ نہ ہو، جو رزق تجھے دیا جانا ہے وہ تیرے پاس آجائے گا۔ جو تیرے مقدر میں لکھا ہے، وہ ہوگا۔

مالك بن هبيرة السكوني الحمصي ابن خالد بن مسلم بن الحارث

حضرت مالک بن ھبیرہ السکونی الحمصی ابن خالد بن مسلم بن حارث رضی اللہ عنہ ①

1570 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سَجَّادَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لِحَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ

حضرت مالک بن ھبیرہ (صحابی رضی اللہ عنہ ہیں) فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مسلمان مر جائے اس کے جنازہ میں تین صفیں ہوں تو اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ حضرت مالک جب کسی کا جنازہ پڑھاتے تو تین صفیں کر لیتے۔

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7703.

Marfat.com

مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلاثُة صُفُوفٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَكَانَ مَالِكٌ إِذَا صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ جَزَّأَهُمْ ثَلاثَةَ صُفُوفٍ.

مالك بن عمير السلمي الشاعر

حضرت مالک بن عمیر السلمی الشاعر رضی اللہ عنہ ①

1571 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ وَاصِلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ وَاصِلٍ السُّلَمِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَعُمُومَتِي، عَنْ جَدِّي مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم الْفَتْحَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا.

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا۔ فتح مکہ کے دن میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی ایک کے پیٹ کا پیپ سے بھر جانا، اس کے لیے بہتر ہے، اس سے کہ وہ شعروں سے بھرے۔

1572 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو صَخْرٍ وَاصِلُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ وَاصِلٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي وَعُمُومَتِي، عَنْ جَدِّي مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ امْسَحْ عَنِّي الْخَطِيئَةَ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي وَوَجْهِي وَصَدْرِي، قُلْتُ إِنِّي شَاعِرٌ، قَالَ: شَبِّبْ بِامْرَأَتِكَ، وَامْدَحْ رَاحِلَتَكَ.

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے غلطیاں دور کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سر اور میرے چہرے اور سینہ پر رکھا میں نے عرض کی میں شاعر ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی بیوی کی تعریف کر اور اپنی سواری کی مدح کر۔

---

①انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم:7676.

Marfat.com

أبو سليمان مالك بن الحويرث ابن خنيس بن أشيم بن ربالة

حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث بن خنیس بن اشیم بن ربالہ رضی اللہ عنہ ①

1573 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ، قَالَ : أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ، فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً، فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا إِلَى أَهْلِنَا، وَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَا مِنْ أَهْلِنَا، فَأَخْبَرْنَاهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم رَفِيقًا رَحِيمًا، فَقَالَ : ارْجِعُوا إِلَى أَهَالِيكُمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ وَصَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلاةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ.

حضرت ابوسلیمان مالک بن حویرث لیثی فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے ہم تو جوانی کے قریب تھے۔ ہم آپ ﷺ کے پاس دس راتیں ٹھہرے۔ آپ کو خیال ہوا کہ ہم کو اپنے گھر والوں سے ملنے کا شوق ہوا ہے۔ ہم سے آپ ﷺ نے پوچھا ان کے بارے میں جن کو ہم اپنے گھر والوں میں سے پیچھے چھوڑ آئے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کو بتایا حضور ﷺ نرم رحم کرنے والے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اپنے گھروں کو واپس چلے جاؤ اور ان کو دین سکھاؤ اور ان کو حکم دو اور نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو جب نماز کا وقت ہو تو تم میں سے ایک اذان دے اور تم میں جو بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

1574 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلا يَؤُمَّهُمْ، وَيَؤُمُّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو کسی قوم کے پاس جائے وہ ان کی امامت نہ کروائے ان کا آدمی ان کی امامت کروائے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

دوسری سند کے ساتھ بھی حضرت مالک بن حویرث، نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

1575 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لو تک اٹھاتے جب رکوع کرتے ایسے ہی کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے تو ایسے

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7623.

Marfat.com

علیه وسلم كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ، وَإِذَا رَكَعَ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

ہی کرتے۔

1576 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا كُنْتَ مَعَ صَاحِبٍ لَكَ فَأَذِّنْ وَأَقِمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمَا.

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے ساتھی کے ساتھ ہو تو تم اذان اور اقامت بھی پڑھو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کروائے۔

مالك بن عمير الحنفي

حضرت مالک بن عمیر الحنفی رضی اللہ عنہ ①

1577 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ ذَرِيحٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ، حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ سُفْيَانُ: وَقَدْ كَانَ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ فِيكَ قَبِيحًا فَقَتَلْتُهُ فَلَمْ يَشُقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ قَبِيحًا فَلَمْ أَقْتُلْهُ فَلَمْ يَشُقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ.

حضرت مالک بن عمیر الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنے باپ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ میں نے اس کو قتل کیا ہے۔ آپ اس پر ناراض نہیں ہوئے پھر دوسرا آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے عرض کی میں نے اپنے والد کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق برا الفاظ کہہ رہا تھا میں نے اس کو قتل نہیں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بھی ناراض نہیں ہوئے انہوں نے زمانہ جاہلیت بھی پایا ہے۔

مالك بن يسار السكوني

حضرت مالک بن یسار سکونی ② رضی اللہ عنہ

1578 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت مالک بن یسار السکونی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اللہ سے مانگو تو ہاتھوں کی ہتھیلیوں کے ساتھ

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7675.

② انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7708.

Marfat.com

عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو ظَبْيَةَ، أَنَّ أَبَا بَحْرِيَّةَ السَّكُونِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ يَسَارٍ السَّكُونِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوهُ بِبُطُونِ أَكُفِّكُمْ وَلا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا.

مانگو ہاتھوں کی پشت کے ساتھ نہ مانگو۔یعنی دعا کرتے وقت اپنے ہاتھ سیدھے رکھو، الٹے نہ رکھو۔

مالك بن عقبة أو عقبة بن مالك

حضرت مالک بن عقبہ یا عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ ①

1579 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عُقْبَةَ، أَوْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم سَرِيَّةً فَأَغَارَتْ عَلَى قَوْمٍ، فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي مُسْلِمٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَهَذَا بِلا شَكٍّ عُقْبَةُ بْنُ مَالِكٍ.

حضرت مالک بن عقبہ یا عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا ان کی ایک قوم سے ملاقات ہوئی۔ ایک آدمی نے کہا میں مسلمان ہوں پھر حدیث ذکر کی ابن قانع فرماتے ہیں یہ بغیر شک کے عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔

أبو حبة البدری مالك بن عمرو بن كلدة

حضرت ابو حبہ البدری مالک بن عمرو بن کلدہ رضی اللہ عنہ

1580 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي حَبَّةَ الْبَدْرِيِّ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ : لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ : قَالَ لِي جِبْرِيلُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ

حضرت ابو حبہ البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ سورۃ لم یکن الذین کفروا من اہل الکتاب نازل ہوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ جبریل نے مجھ سے کہا بے شک اللہ عزوجل فرماتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سورت ابی کو سناؤ۔ حضرت ابی نے عرض کی کیا وہاں میرا ذکر کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں حضرت ابی رضی اللہ عنہ رو پڑے۔

① مالک بن عقبة ذکرہ یحی بن یونس وقال روی عنہ بشر بن عاصم واستدرکہ ابو موسی وقال قیل الصحیح عقبة بن مالک انتہی وھذا ھو الصواب فجکانہ انقلب فی روایة وقعت لیحی بن یونس. انظر ترجمة الاصابة ترجمة رقم: 8486.

Marfat.com

وَجَلَّ يَقُولُ: أَقْرِئْهَا أُبَيًّا قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ نَعَمْ فَبَكَى.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو حبہ البدری رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں معراج والی حدیث میں کہ مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا یہاں تک کہ میں نے قلموں کے چلنے کی آواز سنی۔

1581 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ، حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ حَزْمٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَبَا حَبَّةَ الْبَدْرِيَّ، يَقُولَانِ فِي حَدِيثِ الإِسْرَاءِ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم عُرِجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى أَسْمَعَ صَرِيفَ الأَقْلَامِ.

حضرت مالک بن عتاھیہ فرماتے ہیں! میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم دسویں سے ملو تو اسے قتل کر دو۔

1582 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ النَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَتَاهِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: إِذَا لَقِيتُمْ عَاشِرًا فَاقْتُلُوهُ

مالك بن أوس الأسلمي

حضرت مالک بن اوس الاسلمی رضی اللہ عنہ [1]

1583 حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ الْهَمَذَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَسَارٍ مِنْ أَهْلِ الْعَرْجِ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم وَأَبُو بَكْرٍ إِلَى الْمَدِينَةِ، مَرُّوا بِإِبِلٍ لَنَا بِالْجُحْفَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: لِمَنْ هَذِهِ الإِبِلِ؟ قِيلَ: لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ

حضرت ایاس بن مالک بن اوس الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ کی طرف آئے جحفہ کے مقام سے ہمارے اونٹوں کے پاس سے گزرے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کس کے اونٹ ہیں؟ عرض کی گئی قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو مسلمان ہو جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی مسعود۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ نے چاہا سعادت حاصل کر لے گا۔ میرا باپ آیا اس کو اونٹ پر سوار کیا اس کو ابن

[1] انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7600.

Marfat.com

: سَلِمَتْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ مَسْعُودٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : سَعِدْتَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَأَتَاهُ أَبِي وَحَمَلَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ يُقَالُ لَهُ : ابْنُ الرِّدَاءِ.

الرداء کہا جاتا تھا۔

مالك بن الحارث القشيري

حضرت مالک بن حارث قشیری رضی اللہ عنہ

1584 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ بِكُلِّ عُضْوٍ عُضْوًا مِنْهُ

حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس نے مسلمان یتیم بچوں کی حفاظت کی کھانے پینے کی جوان ہونے تک اس کے لیے جنت واجب ہو گئی جس نے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا اس کے لیے ہر عضو کے بدلے اس آزاد کرنے والے کے عضو کو آزاد کیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَمْرٍو، أَوْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم : نَحْوَهُ

یہ اس حدیث کے متن کی دوسری سند ہے۔

مَالِكُ بْنُ حِمَايَةَ

حضرت مالک بن حمایہ رضی اللہ عنہ

1585 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حِمَايَةَ، قَالَ : فَصَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ غَزَاةٍ كَانَ فِيهَا، فَقَالَ لِلنَّاسِ : مِيلُوا إِلَى بَنَاتِ الأَقْوَامِ.

حضرت مالک بن حمایہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے فارغ ہوئے جس میں شامل تھے تو لوگوں سے فرمایا: قوم کی لڑکیوں (یعنی اپنی بیوی) کی طرف متوجہ ہو۔

Marfat.com

مالك بن أحيمر اليمامي

حضرت مالک بن احیمر یمامی رضی اللہ عنہ ①

1586 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أُحَيْبِرٍ الْيَمَامِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لا يَقْبَلُ مِنَ الصَّقُورِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلا عَدْلا قُلْتُ وَمَنِ الصَّقُورُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ : الَّذِي يُدْخِلُ عَلَى أَهْلِهِ الرِّجَالَ.

حضرت مالک بن احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل صقور (بے غیرت) سے قیامت کے دن فرض ونفل قبول نہیں کرے گا میں نے عرض کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر والوں کے پاس مرد داخل کرتا ہو۔

مالك بن صعصعة الأنصاري

حضرت ابوالقراط بن مالک بن قھطم بن قزرا تمیمی الودار رضی اللہ عنہ

1587 حَدَّثَنَا مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَوْثَرَةُ بْنُ أَشْرَسَ، قَالا : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الزَّكَاةُ إِلا مِنَ الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ ؟ قَالَ : لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لأَجْزَأَكَ.

حضرت ابوعشراء دارمی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اپنے والد سے۔لے کر انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ذبح حلق اور لبہ کے درمیان ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اس کی ران پر بھی نیزہ مارے تو ذبح کے قائم مقام ہو جائے گا۔

مالك القشيري ابن عمرو بن قشير بن كعب بن ربيعة

حضرت مالک قشیری ابن عمرو بن قشیر بن کعب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ

1588 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حضرت مالک قشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مال دار ہو اس کے قریبی رشتہ دار مال مانگیں وہ ان کو

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7537.

Marfat.com

مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ، عَنْ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْتِيهِ ذُو رَحِمَةٍ يَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلٍ جَعَلَهُ اللَّهُ عِنْدَهُ فَيَبْخَلُ عَلَيْهِ إِلا أَخْرَجَ اللَّهُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ.

دینے میں بخل کرے تو یہی مال اس کے لیے قیامت کے دن آئے گا گنجے سانپ کی شکل میں۔

مالك بن عبد الله بن عبادة بن كناز بن أودع

حضرت مالک بن عبداللہ بن عبادہ بن کنار بن اودع رضی اللہ عنہ

1589 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْكَنُودِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْغَافِقِيِّ، قَالَ : أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ جُنُبٌ وَقَالَ : اسْتُرْ عَلَيَّ فَأَغْتَسَلَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَحَدَّثْتُهُ، فَلَبَّبَنِي، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ هَذَا يَزْعُمُ أَنَّكَ أَكَلْتَ وَأَنْتَ جُنُبٌ، قَالَ : نَعَمْ، إِذَا تَوَضَّأْتَ أَكَلْتَ، وَلَكِنْ لا أَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِلا وَأَنَا طَاهِرٌ.

حضرت مالک بن عبداللہ غافقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنابت میں کھایا اور فرمایا میرے لیے پردہ کرو میں غسل کرنا چاہتا ہوں۔ پس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا آپ رضی اللہ عنہ مجھ سے غصہ ہوئے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گمان کرتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت جنابت میں کھایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جی ہاں جب تو وضو کر لے تو کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن میں قرآن پاک کی حالت میں پڑھتا ہوں۔

مالك بن عبد الله الخثعمي

حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی رضی اللہ عنہ

1590 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، أَنَّ أَبَا الْمُصَبِّحِ حَدَّثَهُ، قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ فِي دَرْبٍ فَلَقِيَ أَمِيرُنَا مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيُّ رَجُلا يَقُودُ فَرَسَهُ فِي أَعْرَاضِ الْخَيْلِ، فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أَلا تَرْكَبُ، فَقَالَ : إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

حضرت ابو مصبح فرماتے ہیں ہم ایک راستے میں تھے۔ ہمارا امیر مالک بن عبداللہ خثعمی ایک آدمی سے ملا کہ ایک آدمی اپنے گھوڑے کی لگام پکڑ کر جہاد کے لیے آتا ہے۔ فرمایا اے ابو عبداللہ کیا آپ سوار نہیں ہوئے ہیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں دن کی کسی بھی گھڑی میں دونوں قدموں پر جہنم کی آگ اللہ عزوجل

Marfat.com

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ : مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُمَا حَرَامٌ عَلَى النَّارِ.

حرام کردے گا۔

مالك بن أحمر الجذامي

حضرت مالک بن احمر جذامی رضی اللہ عنہ ①

1591 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عُمَرَ أَبُو عُمَرَ الْمَخْزُومِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ أَحْمَرَ مِنَ الْجُذَامِيِّينَ قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ جَدِّهِ مَالِكِ بْنِ أَحْمَرَ أَنَّهُ لَمَّا بَلَغَهُ مَقْدِمُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم تَبُوكًا عرف مَكَانَهُ بِهَا وَفَدَ إِلَيْهِ مَالِكُ بْنُ أَحْمَرَ وَقَدِمَ عَلَيْهِ وَأَسْلَمَ، وَبَايَعَهُ وَسَأَلَهُ أَنْ يَكْتُبَ لَهُ كِتَابًا يَدْعُو قَوْمَهُ إِلَى الإِسْلامِ، فَكَتَبَ لَهُ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ، قَالَ الْوَلِيدُ : سَأَلْتُ سَعِيدًا أَنْ يُقْرِئَنِي كِتَابَهُ، فَذَكَرَ كِبْرَهُ وَضَعْفَ بَصَرِهِ، وَقَالَ : ائْتِ أَيُّوبَ بْنَ مُحْرِزٍ، فَسَيُقْرِئُكَ، فَلَقِيتُهُ فَأَخْرَجَ إِلَيَّ رُقْعَةً مِنْ أَدَمٍ طُولُهَا شِبْرٌ، وَعَرْضُهَا أَرْبَعُ أَصَابِعَ، قَدْ كَادَ تُمَاحَ مَا فِيهَا، فَقَرَأَ عَلَيَّ أَيُّوبُ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ لِمَالِكِ بْنِ أَحْمَرَ وَلِمَنِ اتَّبَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَمَانٌ لَهُمْ مَا أَقَامُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَاتَّبَعُوا الْمُسْلِمِينَ، وَخَالَفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَأَدُّوا الْخُمُسَ مِنَ الْمَغْنَمِ، وَسَهْمَ الْغَارِمِينَ، وَسَهْمَ كَذَا وَسَهْمَ كَذَا، ذَكَرَ السَّهْمَ الثَّانِي وَهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ،

حضرت مالک بن احمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تبوک کے مقام میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسلام لانے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک خط لکھیں تا کہ اس کے ذریعے اپنی قوم کو اسلام کی طرف بلاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چمڑے کے ایک ٹکڑا پہ یہ خط لکھ دیا۔ حضرت ولید فرماتے ہیں میں نے سعید سے پوچھا کہ اس خط کو پڑھیں انہوں نے اپنے بڑھاپے اور آنکھ کی کمزوری کا ذکر کیا اور فرمایا آپ ایوب بن محرز کے پاس چلے جائیں وہ آپ کو پڑھ کر دے گا۔ میں ان سے ملا انہوں نے وہ رقعہ پہلے نکال کے مجھے دیا اس کی لمبائی ایک بالشت تھی اس کی چوڑائی چار انگلی تھی۔ قریب تھا کہ وہ لکھا ہوا ختم ہو جائے حضرت ایوب نے مجھے پڑھ کر سنایا وہ لکھا تھا اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے یہ خط محمد بن عبداللہ کی طرف سے مالک بن احمر اور جو مسلمان اس کی اتباع کریں ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے امان ہے جب تک وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور مسلمانوں کی اتباع کریں اور مشرکوں کی مخالفت کریں مالِ غنیمت سے خمس دیں اور قرض خواہوں کو حصہ دیں۔ اتنا اتنا کہ دوسرے حصہ کا ذکر کیا وہ اللہ عزوجل سے امان پانے والے ہوں گے۔ یہ خط (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہے۔

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 7597.

Marfat.com

وَ كَتَبَهُ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

مرۃ بن کعب البہزی

حضرت مرہ بن کعب البھزی رضی اللہ عنہ ①

1592 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا رَوَّادٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو السِّينَانِيِّ، عَنْ أَبِي وَعْلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ السَّحُولِيِّ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ الْبَهْزِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِرَجُلٍ: يَمُوتُ بِالرَّبْوَةِ فَمَاتَ بِالرَّمْلَةِ.

حضرت مرہ بن کعب بھزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی کے لیے کہ وہ ریت کے ٹیلے پر مرے گا وہ ریت میں ہی مرا۔

1593 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: تَكُونُ فِتْنَةٌ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ فَمَرَّ رَجُلٌ، فَقَالَ: هَذَا وَأَصْحَابُهُ عَلَى الْحَقِّ، فَقُمْتُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

حضرت مرہ بھزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتنے ایسے ہوں گے جس طرح گائے پر بال ہوتے ہیں ایک آدمی گزرا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے۔ حضرت مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں کھڑا ہوا میں نے دیکھا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَمِّي أَبُو بَكْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي هَرِمُ بْنُ الْحَارِثِ، وَأُسَامَةُ بْنُ خُرَيْمٍ، عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي

حضرت ابو صالح الخولانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطیب صحابہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب سے سنا ان میں سے ایک

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7912.

Marfat.com

الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْخَوْلَانِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ خُطَبَاءَ مِنْ أَصْحَابِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِيهِمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ : مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ، الْبَهْزِيُّ، قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَذَكَرَ فِتْنَةً، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

آدمی جن کو مرہ رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا وہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنے کا ذکر کیا اور بن کعب البھزی کی پھر وہی والی حدیث۔

مُرَّةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبٍ

حضرت مرہ بن عمرو بن واثلہ بن عمرو بن شیبان بن محارب رضی اللہ عنہ ①

1594 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ : حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا : أُنَيْسَةُ، عَنْ أُمِّ سَعِيدٍ بِنْتِ مُرَّةَ الْفِهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ، وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ، فِي مَوْضِعٍ فِي الْجَنَّةِ.

حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ اس عورت کو انیسہ کہا جاتا تھا۔ وہ ام سعید بنت مرہ فہری سے وہ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا اس طرح ہوں گے اس نے اشارہ کیا اپنی انگلی کے ساتھ جنت کی جگہ میں۔

مرۃ بن عباد

حضرت مرہ بن عباد رضی اللہ عنہ

1595 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ عَرَفَةَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَرَآهُ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى بَطْنِهِ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَشْكُوا ؟ قَالَ : الْجُوعَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ : تُحِبُّنِي ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، قَالَ : فَأَعِدَّ لِلْفَاقَةِ تِجْفَافًا.

حضرت مرہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اپنے بطن اطہر پر رکھا تھا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا شکایت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوک لگی ہے میں رو پڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو مجھ سے محبت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فاقہ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ جو منی کو خشک کر کے شہوت کو مٹانے والا ہے۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7910.

Marfat.com

مهاجر بن قنفذ ابن عمير بن جذعان بن عمرو بن كعب

حضرت مہاجر بن قنیذ بن عمیر بن جذعان بن عمرو بن کعب رضی اللہ عنہ ①

1596 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يَبُولُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ حَتَّى فَرَغَ فَتَوَضَّأَ وَرَدَّ عَلَيَّ.

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب فرما رہے تھے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا جواب نہیں دیا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب سے فارغ ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کیا اور میرے سلام کا جواب دیا۔

1597 حَدَّثَنَا السَّرَاي بْنُ سَهْلٍ الجند النَّيْسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ مَجَاعَةُ، وَالْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ : سَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَقُمْتُ مَهْمُومًا، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَرَدَّ عَلَيَّ، وَقَالَ : إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ وَأَنَا عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ.

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا۔ میں پریشانی کی حالت میں کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لیے پانی منگوایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کیا اور میرے سلام کا جواب دیا اور فرمایا میں ناپسند کرتا ہوں کہ میں اللہ کا ذکر بغیر وضوء کروں۔

1598 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، قَالَ : رَأَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ، فَقَالَ : الثَّالِثُ مَلْعُونٌ.

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمی جانور پر سوار دیکھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیسرا اللہ کی رحمت سے دور ہے۔

حَدَّثَنَا الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ، أَنَّهُ هَاجَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَخَذَهُ الْمُشْرِكُونَ فَحَمَلُوهُ عَلَى بَعِيرٍ، فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَهُ سَوْطًا، وَالْبَعِيرَ سَوْطًا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی۔ مشرکوں نے (مجھے) پکڑا اپنے اونٹ پر سوار کر لیا اور مجھے اور اونٹ کو کوڑوں سے مارنے لگے پھر حدیث ذکر کی۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8262.

Marfat.com

مهاجر الكلاعی

حضرت مہاجر الکلاعی رضی اللہ عنہ ①

1599 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْخَطُّ الْحَسَنُ يَزِيدُ الْحَقَّ وُضُوحًا قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَلَسْتُ أَعْرِفُ لَهُ صُحْبَةً.

حضرت عاصم بن مہاجر الکلاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خط حق کو زیادہ واضح کرتا ہے۔ حضرت امام ابن قانع فرماتے ہیں کہ میں ان کے صحابی رضی اللہ عنہ ہونے کو نہیں پہنچانتا ہوں۔

مهاجر مولى أم سلمة

حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ مولیٰ حضرت ام سلمہ ② رضی اللہ عنہما

1600 رَوَى يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ بُكَيْرٍ جَدِّ يَحْيَى، سَمِعَ مُهَاجِرًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، يَقُولُ : خَدَمْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَلَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ ؟ وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ لِمَ تَرَكْتَهُ ؟

حضرت مہاجر رضی اللہ عنہ مولی حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی مجھے کوئی شے نہیں فرمائی جو میں نے کی یہ کہ تو نے کیوں کی نہ اس شے کے متعلق جو میں نے چھوڑ دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کیوں چھوڑ دی؟

مهاجر بن أبي امية ابن المغيرة بن عبد الله بن عمير

حضرت مہاجر بن امیہ بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمیر ③ رضی اللہ عنہ

1601 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ ابْنُ أَخِي هَنَّادٍ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ

حضرت مہاجر بن ابی امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں شریک نہ ہو سکے حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض تھے۔ اس حالت میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا

① مهاجر الكاعی حديثه عن النبی صلى الله عليه وسلم مرسل وهو تابعی كزا استدركه الذهبی فی التجريد واشار الی ما اخرجه ابن قانع من طريق عاصم بن مهاجر اللاعی عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخط الحسن يزيد الحق وضوحا قال ابن قانع الست اعرف له صحبة.

② انظر الاصابة ترجمة رقم:8659.

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8259.

Marfat.com

أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، وَالْمُهَاجِرِ ابْنِ أَبِي أمية، أَنَّهُ كَانَ تَخَلَّفَ عَنْ تَبُوكَ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ عَاتِبٌ عَلَيْهِ فَبَيْنَمَا أُمُّ سَلَمَةَ تَغْسِلُ رَأْسَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَتْ : كَيْفَ يَسَعُنِي شَيْءٌ وَأَنْتَ عَلَى أَخِي عَاتِبٌ، فَلَمْ تَزَلْ بِرَسُولِ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم حَتَّى رَضِيَ عَنْهُ وَعَذَرَهُ، وَأَمَّرَهُ عَلَى كِنْدَةَ، فَاشْتَكَى وَلَمْ يُطِقِ الذَّهَابَ، فَكَتَبَ إِلَى زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ يَقُومُ بِعَمَلِهِ.

سرِ انور دھو رہی تھیں عرض کی مجھے کسی کام کی طاقت کیسے ہو سکتی ہے جبکہ آپ ﷺ میرے بھائی سے ناراض ہیں؟ مسلسل آپ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ سے عرض کرتی رہیں آپ ﷺ راضی ہو گئے اور عذر قبول کیا اور کندہ پر مجھے امیر بنایا۔ اُس نے شکایت کی وہ جانے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ زیاد بن لبید کی طرف خط لکھا۔ اس نے آپ کو عامل مقرر کیا۔

میمون بن سنباذ

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ ①

1602حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يُقَالُ لَهُ : مَيْمُونُ بْنُ سِنْبَاذَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: قِوَامُ هَذِهِ الأُمَّةِ بِشِرَارِهَا

حضرت میمون بن سنباذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت کی ہلاکت بڑے لوگوں کے ہاتھ موجود ہے۔

منیب الأزدی

حضرت منیب الازدی رضی اللہ عنہ

1603حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ الْقَارِئُ، حَدَّثَنَا مُنِيبُ بْنُ مُدْرِكِ بْنِ مُنِيبٍ الأَزْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْجَاهِلِيَّةِ، يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، إِذْ جَاءَتْ جَارِيَةٌ

حضرت منیب بن مدرک بن منیب الازدی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا زمانہ جاہلیت میں، فرماتے ہوئے اے لوگو! لا الہ الا اللہ پڑھو، اچانک ایک بچی ایک بڑے برتن میں پانی لے کر آئی، آپ ﷺ نے اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے اور فرمایا اے بیٹی صبر کر اپنے باپ کے متعلق خوف نہ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8291.

Marfat.com

بِعُسٍّ مِنْ مَاءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَقَالَ: يَا بُنَيَّةَ اصْبِرِي فَلا خَوْفَ عَلَى أَبِيكِ قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: هَذِهِ زَيْنَبُ.

کھا۔ حضرت امام ابن قانع فرماتے ہیں یہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا تھیں۔ ①

أبو كليب منفعة الحنفي

حضرت ابوکلیب منفعہ الحنفی ② رضی اللہ عنہما

1604 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هَارُونَ، حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الأَسْوَدِ الْحَنَفِيُّ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ مَنْفَعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مَنْفَعَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ: أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ وَمَوْلاكَ حَقًّا، وَرَحِمٌ مَوْصُولَةٌ.

حضرت کلیب بن منفصہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے لیے نیکی کا زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں اور باپ، بہن اور بھائی کا حق ہے تجھ پر اور تیرے آقا کا بھی حق ہے اور موصول النسب رشتہ داری۔

المنتشر الهمداني

حضرت منتشر الھمدانی رضی اللہ عنہ

1605 حدثنا محمد بن بشر أخو خطاب، حَدَّثَنَا عبد الله بن عمر، حَدَّثَنَا يونس بن صالح أبو مسعود الهمداني، حَدَّثَنَا إبراهيم بن محمد بن المنتشر الهمداني عن أبيه عن جده قال كانت بيعة رسول الله صلى الله عليه وسلم حين نزلت {إن الذين يبايعونك إنما يبايعون الله} البيعة لله عز وجل.

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر الھمدانی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ (میں نے) رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی جب یہ آیت ''لوگ جو آپ ﷺ کی بیعت کرتے ہیں دراصل اللہ عزوجل کی بیعت کرتے ہیں۔'' نازل ہوئی۔

---

①أخرجه أحمد (5/227، رقم:22036)، والطبراني في المعجم الكبير (20/353، رقم:835)، وابن عدي (5/346، ترجمة رقم:1501) عبد الخالق بن زيد بن واقد)

②انظر ترجمته في الإصابة ترجمة رقم:8213.

Marfat.com

مسعود غلام نجدة

حضرت مصور غلام نجدہ رضی اللہ عنہ

1606حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنِي أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ غُلامٍ نَجْدَةَ يُقَالُ لَهُ: مَسْعُودٌ أَنَّهُ مَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَأَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا مَسْعُودُ قُلْ لأَبِي تَمِيمٍ مَوْلاكَ: يَبْعَثُ لَنَا بِبَعِيرٍ وَدَلِيلٍ فَبَعَثَهُ مَعَهُمَا، بِبَعِيرٍ وَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ، وَحَضَرَتِ الصَّلاةُ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ، وَقَدْ عَرَفْتُ الإِسْلامَ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا، فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي صَدْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقُمْنَا وَرَاءَهُ.

حضرت غلام نجدہ رضی اللہ عنہ ان کو مسعود کہا جاتا ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مسعود اپنے آقا ابوتمیم سے کہہ کہ ہم کو ایک اونٹ اور ایک دلیل (راستہ بتانے والا) بھیجے پس اس نے ان دونوں کے ساتھ دودھ کی مشک والا اونٹ بھیجا نماز کا وقت ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں جانب کھڑے ہوئے میں نے اسلام کو پہچان لیا میں ان دونوں کے پیچھے کھڑا ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینہ پر ہاتھ مارا ہم دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔

مسعود بن عمرو القاری بن ربیعة بن عمرو بن سعید

حضرت مسعود بن عمرو القاری ابن ربیعہ بن عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ ①

1607حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَرِينٍ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ بِوَجْهِهِ حَتَّى لا يَكُونُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجْهٌ.

حضرت مسعود بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے چہرے کو سامنے رکھ کر مسلسل مانگتا ہے تو اللہ کے نزدیک اس کی کوئی عزت (ویلیو) نہیں رہ جاتی۔

① مسعود بن عمرو القاری، بالتشديد بغير همزة من القارة كان على المغانم يوم حنين فامره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يحبس السايا والاموال بالجعرانة وكذا اورده ابو عمر مختصرا ولذى فى جمهرة بن الكبى عمرو بن القارى ترجمة فى الاصابة ترجمة رقم:7960.

Marfat.com

مسعود بن الأسود العدوی

حضرت مسعود بن اسود عدوی رضی اللہ عنہ ①

1608 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ خَالَتَهُ ابْنَةَ مَسْعُودِ بْنِ الْعَجْمَاءِ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أَبَاهَا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ لِيَقْطَعَ يُفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لأَنْ تُطَهَّرَ خَيْرٌ لَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ، وَهِيَ مِنْ بَنِي أَسَدٍ.

محمد بن طلحہ بن یزید سے ہے کہ ان کی خالہ حضرت بنت مسعود بن عجماء فرماتی ہیں کہ ان کے باپ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی اس مخزومیہ عورت کے متعلق جس نے چوری کی تھی کہ اس کے فدیہ میں چالیس اوقیہ لے لیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹنا اس کے لیے بہتر ہے آپ ﷺ نے کاٹنے کا حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ اس عورت کا تعلق قبیلہ بنی اسد سے تھا۔

1609 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَخُو خَازِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أُمِّ عَائِشَةَ بِنْتِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهَا مَسْعُودِ بْنِ الأَسْوَدِ، قَالَ : لَمَّا سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ الْمِنْطَقَةُ مِنْ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَعْظَمْنَا ذَلِكَ، وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ قُرَيْشٍ، فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ : نَحْنُ نَفْدِيهَا بِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، فَقَالَ : تَطْهُرُ خَيْرٌ لَهَا فَأَتَيْنَا أُسَامَةَ، فَقُلْنَا : كَلِّمْ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ذَلِكَ، قَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ : مَا إِكْثَارُكُمْ فِي حَدٍّ مِنْ

حضرت عائشہ بنت اسود اپنے والد مسعود بن اسود سے روایت کرتی ہیں کہ جب منطقہ عورت نے رسول اللہ ﷺ کے گھر سے چوری کی ہم پر یہ معاملہ بڑا دشوار تھا وہ عورت قریش کی تھی۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی ہم اس کے بدلہ میں چالیس اوقیہ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹنا اس کے لیے بہتر ہے۔ ہم حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کرو۔ جب آپ ﷺ نے یہ معاملہ دیکھا آپ ﷺ خطبہ کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم اللہ کی حدوں میں اللہ کی لونڈیوں میں سے ایک لونڈی کی سفارش کرتے ہو؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت محمد (ﷺ) اس جگہ ہوتی تو میں اس کے ہاتھوں کو بھی کاٹ دیتا۔

① نظر الاصابة ترجمة رقم: 7960.

Marfat.com

حُدُودِ اللَّهِ وَقَعَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ اللَّهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ نَزَلَتْ بِالَّذِي نَزَلَتْ بِهِ لَقَطَعْتُ يَدَهَ

محجن بن الأدرع الاسلمی
حضرت محجن بن ادرع الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

1610 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الأَدْرَعِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَطَبَ النَّاسَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ : يَوْمُ الْخَلاصِ، وَمَا يَوْمُ الْخَلاصِ ؟ فَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا، ثُمَّ قَالَ : يَجِيءُ الدَّجَّالُ حَتَّى يَصْعَدَ، فَيَنْظُرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَيَقُولُ : تَرَوْنَ الْقَصْرَ الأَحْمَرَ هَذَا مَسْجِدُ أَحْمَدَ، فَيَجِدُ بِكُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِهَا مَلَكًا مُصَلِّتًا.

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیا ایک دن فرمایا یوم اخلاص کیا ہی ہے یوم اخلاص۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بار بار فرمانے لگے۔ پھر فرمانے لگے، دجال آئے گا یہاں تک کہ چڑھے گا وہ مدینہ کی طرف دیکھے گا وہ کہے گا تم یہ سرخ محل دیکھ رہے ہو یہ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مسجد ہے۔ مدینہ کے ہر دروازے پر تلوار سونتے ایک فرشتہ کھڑا ہوا پائے گا۔ ②

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي الأَحْوَصِ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ ابْنِ الأَدْرَعِ أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ : يَوْمُ الْخَلاصِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا پھر فرمایا چھٹی کا دن پھر اوپر والی حدیث۔

1611 حَدَّثَنَا سَمَاعَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَمَاعَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الأَدْرَعِ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلّى الله عليه وسلم : فِي

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کے لیے بھیجا جب میں واپس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم احد پر چڑھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی طرف دیکھا فرمایا اللہ کا دست قدرت (مراد اللہ کی رحمت) تیرے اندر رہنے

① نظر ترجمته فی الإصابة ترجمة رقم: 7744.

② اخرجه احمد 338/4 رقم 18996، قال الهيثمی 308/3: رجاله رجال الصحيح. والحاكم 586/4 رقم 8631 وقال: صحيح على شرط مسلم. وقوله: مصلتا: شاهرا سيفه.

Marfat.com

حَاجَةٍ، فَلَمَّا رَجَعْتُ صَعِدَ أُحُدَ فَأَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ : يَدُ اللَّهِ عَلَى أَهْلِكِ، وَأَنْتِ خَيْرُ مَا تَكُونِينَ، إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى رَضِيَ لِهَذِهِ الأُمَّةِ الْيُسْرَ وَكَرِهَ لَهَا الْعُسْرَ

والوں پر ہے تو ہونے والوں میں سے بہترین ہے بے شک اللہ عزوجل اس امت کے لیے آسانی پر راضی ہے اور اس کے لیے تنگی کو ناپسند کرتا ہے۔ ①

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي حَاجَةٍ وَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کے لیے بھیجا، پھر سابقہ کی مثل روایت کی۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ كَهْمَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حضرت محجن رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

محجن الدؤلی من بنی حنیفة

حضرت محجن الدولی ② رضی اللہ عنہ

1612 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ مِحْجَنٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأُذِّنَ بِالصَّلاةِ، فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَصَلَّى ثُمَّ رَجَعَ، وَهُوَ فِي مَجْلِسِهِ كَمَا هُوَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ ؛ أَلَسْتَ مُسْلِمًا ؟ قَالَ : بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَكِنِّي كُنْتُ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي، قَالَ : إِذَا كُنْتَ مَعَ النَّاسِ فَصَلِّ وَإِنْ كُنْتَ

حضرت ابن محجن الدولی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے نماز کے لیے اذان دی گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے (میں) اس جگہ بیٹھا رہا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کیا رکاوٹ تھی؟ کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں، میں مسلمان ہوں لیکن میں نماز کو پڑھ کر آیا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز پڑھ چکا ہو پھر بھی لوگوں کے ساتھ جماعت پڑھ لینی تھی۔

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 298/20، رقم 707، قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 45/4: رجاله رجال الصحیح. والحارث کما فی بغیة الباحث 343/1، رقم 237.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7745.

Marfat.com

قَدْ صَلَّيْتَ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ مِحْجَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

یہ اسی حدیث کی دوسری سند ہے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَبِيهِ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ

یہ اس حدیث کی تیسری سند ہے۔ متن سب کا وہی ایک ہے۔ سندوں کی کثرت سے، حدیث مضبوط ہو جاتی ہے۔

نوٹ! مسئلہ یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی گھر سے نماز پڑھ کر مسجد میں آیا تو دیکھا جماعت کھڑی ہے تو وہ نفل کی نیت سے شریک ہو سکتا ہے مثلاً ظہر اور عشاء کی نماز میں البتہ عصر، مغرب اور فجر میں شریک نہیں ہو سکتا۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مِحْجَنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت محجن رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1613 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ.

حضرت محجن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عجوہ کھجور جنتی کھجور ہے اس میں شفاء ہے۔

مرثد بن عدی الطائی

حضرت مرثد بن عدی الطائی رضی اللہ عنہ ①

1614 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَرِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَعْيَنَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ

حضرت مرثد بن عدی الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا مشرق والوں میں سے بہتر عبدالقیس ہے۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7881.

Marfat.com

مَرْثَدِ بْنِ عَدِيٍّ الطَّائِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : خَيْرُ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَبْدُ الْقَيْسِ.

نوٹ! معلوم ہوا بزرگوں کے ہاتھوں کو چومنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مبارک عمل سے ثابت ہے۔

مرثد بن ظبیان العبدی

حضرت مرثد بن ظبیان عبدی رضی اللہ عنہ ①

1615 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنَا هُوَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : سَمِعْتُ مَرْثَدَ الْعَبْدِيَّ، يَقُولُ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَجَاءَ أَشَجُّ عَبْدُ الْقَيْسِ يَمْشِي، حَتَّى أَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَقَبَّلَهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : فِيكَ خَصْلَتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : التُّؤَدَةُ وَالأَنَاةُ قَالَ مَرْثَدٌ: وَوَفَدْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَبَدَرْتُهُ فَقَبَّلْتُ يَدَهُ.

حضرت مرثد بن ظبیان العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ حضرت اشجع عبدالقیس رضی اللہ عنہ چلتے ہوئے آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑا اور بوسہ لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ رضی اللہ عنہ کی دو باتیں ہیں دونوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ رجوع اور حضرت مرثد فرماتے ہیں میں بھی اس وفد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا میں جلدی جلدی آگے بڑھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کا بوسہ لیا۔

مرثد بن أبی مرثد الغنوی

حضرت مرثد بن ابی مرثد غنوی ② رضی اللہ عنہ

1616 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْعِجْلِيُّ السَّوَّاقُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، ذَكَرَ عَنِ

حضرت مرثد بن ابی مرثد غنیفری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ تمہاری نمازیں قبول ہوں تو تم میں بہتر لوگ امامت کروائیں کیونکہ تمہاری نماز رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کی جاتی ہے۔ یہ صحابی بدری رضی اللہ عنہ ہیں۔ ③

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8557.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7883.

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 328/20، رقم 777، قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 64/2: فیه یحیی بن یعلی الاسلمی وهو ضعیف.

Marfat.com

النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنْ شِئْتُمْ أَنْ تُقْبَلَ صَلاتُكُمْ فَلْيَؤُمَّكُمْ خِيَارُكُمْ فَإِنَّهُمْ وَفْدُكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

مرثد بن الصلت الجعفی

مرثد بن الصلت الجعفی ①

1617 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُطَّلِبِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَرِينٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ مُوسَى الْجُعْفِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَرْثَدٍ الْجُعْفِيَّ، عَنْ أَبِيهِ مَرْثَدِ بْنِ الصَّلْتِ، قَالَ : سَأَلْتُهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، عَنْ مَسِّ الذِّكْرِ، فَقَالَ : بَضْعَةٌ مِنْكَ.

حضرت مرثد بن صلت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے آلہ تناسل کو چھونے کے متعلق پوچھا کیا اس سے وضو لازم آتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ بھی تیرے جسم کا ٹکڑا ہے یعنی وضو لازم نہیں آتا ہے بہتر ہے ہاتھ دھو لیے جائیں۔

معاوية بن حيدة بن معاوية بن حيدة بن قشير بن كعب

حضرت معاویہ بن حیدہ بن معاویہ بن حیدہ بن قشیر بن کعب ② رضی اللہ عنہ

1618 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَا مِنْ مَوْلًى يَأْتِيهِ مَوْلًى لَهُ يَسْأَلُهُ شَيْئًا مِنْ عِنْدِهِ، فَيَبْخَلُ بِهِ، إِلا جُعِلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا يَنْهَشُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ.

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس آقا کے پاس سے اس کا کوئی غلام اس سے مانگے وہ بخل کرے تو وہی مال اس کے لیے قیامت کے دن گنجہ سانپ بن کر اس کو ڈسے یا نوچے گا فیصلہ ہونے سے پہلے۔ ③

1619 حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُفَيْلٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ،

حضرت حکیم بن معاویہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی میں آپ ﷺ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ ﷺ کا کیا دین ہے

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7878.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8071.

③ اخرجه احمد 3/5، رقم 20036، والطبرانی فی المعجم الکبیر 425/19، رقم 1035، والبیهقی فی سعب الایمان 226/3، رقم 3391، والرویانی 120/2، رقم 936.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ مَا دِينُكَ الَّذِي بُعِثْتَ بِهِ ؟ قَالَ : بَعَثَنِي اللّٰهُ بِالإِسْلامِ قُلْتُ : وَمَا الإِسْلامُ ؟ قَالَ : أَنْ تَقُولَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي لِلّٰهِ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ إِلَيْهِ، وَتُقِيمَ الصَّلاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَذَكَرَ الْحَدِيث.

جو آپ ﷺ کو دے کر بھیجا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ عزوجل نے اسلام دے کر بھیجا ہے میں نے عرض کی اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو پڑھ میں اسلام لایا اللہ کی رضا کے لیے میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا اور نماز قائم کر اور زکوٰۃ دے۔

1620 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : وَيل لِلَّذِي يُحَدِّثُ النَّاسَ لِيُضْحِكَهُمْ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ.

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا لوگوں کو خوش کرنے کے لیے باتیں بنانا ہلاکت ہے، ہلاکت ہے ایسے کرنے والے کے لیے۔

1621 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَبَرُّ ؟ قَالَ : أُمَّكَ وَأَبَاكَ، وَأَدْنَاكَ أَدْنَاكَ.

حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میرے ہاں نیکی کا زیادہ حق دار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں اور تیرا باپ اس کے بعد درجہ بدرجہ۔

معاوية بن صخر بن حرب بن أمية بن عبد شمس

حضرت معاویہ بن صخر بن حرب بن امیہ بن عبد الشمس رضی اللہ عنہ

1622 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَمَانِي قَالُ : سَمِعْتُ مَعْبَدَ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ : كَانَ مُعَاوِيَةُ قَلَّ مَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرَ هَؤُلاءِ الْكَلِمَاتِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا يُفَقِّهُهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ فَمَنْ يَأْخُذْهُ بِحَقِّهِ

حضرت معبد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بہت کم احادیث بیان کرتے تھے رسول اکرم ﷺ کی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات حضور ﷺ کے حوالہ سے نقل کیے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ کی توفیق دے دیتا ہے۔ یہ مال میٹھا سرسبز ہے جس نے حق کے ساتھ لیا اس کو برکت دی جائے گی۔ جھوٹی تعریف سے بچو کیونکہ (یہ تعریف نہیں حقیقت میں)

Marfat.com

يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّمَادُحَ فَإِنَّهُ الذَّبْحُ.

ذبح ہے۔(وہ بھی کند چھری سے)[1]

1623 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لأَهْلِهَا.

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غیر آباد زمین کو آباد کرنا اس کے مالک کے لیے انعام ہے۔[2]

1624 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو پسند ہو کہ لوگ اس کے لیے کھڑے ہوں اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

معاوية بن الحكم بن خالد بن صخر بن الشريد بن رباح

حضرت معاویہ بن حکم بن خالد بن صخر بن شرید بن رباح[3] رضی اللہ عنہ

1625 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: إِنَّ هَذِهِ الصَّلاةَ لا يَحِلُّ فِيهَا

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ ایک آدمی کو چھینک آئی میں نے جواباً کہا یرحمك الله حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں لوگوں والی گفتگو جائز نہیں ہے نماز تسبیح تکبیر اور قراۃ القرآن کا نام ہے۔[4]

---

① اخرجه احمد 92/4، رقم 16883، والطبرانی فی المعجم الکبیر 350/19، رقم 815، والبیهقی فی شعب الایمان 280/7، رقم 10307.

② اخرجه احمد 99/4، رقم 16951، والطبرانی فی المعجم الکبیر

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7070.

④ اخرجه احمد 92/4، رقم 16883، والطبرانی فی المعجم الکبیر 350/19، رقم 815، والبیهقی فی شعب الایمان 280/7، رقم 10307.

Marfat.com

شَيْءٌ مِنْ كَلامِ النَّاسِ، إِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلالٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

یہ اوپر والی حدیث کی دوسری سند ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ هِلالٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

یہ اوپر والی حدیث کی تیسری سند ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلالٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلّى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

یہ اوپر والی حدیث کی چوتھی سند ہے۔

نوٹ: سندوں کی کثرت سے حدیث کا درجہ بلند ہوجاتا ہے۔ اور اس کی حیثیت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

1626 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنْ هِلالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ، أَنَّهُ أَرَادَ عِتْقَ أَمَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ، فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ لَهَا : مَنْ رَبُّكِ ؟ قَالَتِ : الَّذِي فِي السَّمَاءِ، فَقَالَ لَهَا : مَنْ أَنَا ؟ قَالَتْ : رَسُولُ اللَّهِ : قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ.

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک حبشیہ لونڈی آزاد کرنی چاہی۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا تیرا رب کون ہے؟ اس نے عرض کی جو آسمان میں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو آزاد کردو یہ مومنہ ہے۔

1627 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ هِلالٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْلِفُ عَلَى الْيَمِينِ، ثُمَّ أَنْدَمُ، فَمَا الْمَخْرَجُ ؟ قَالَ :

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قسم اٹھاتا ہوں پھر نادم ہوتا ہوں، ذریعۂ نجات کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تو قسم اٹھائے۔ پس اس کے علاوہ چیز کو اس سے بہتر سمجھے تو جو کام بہتر ہے وہ کر لے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔ کی اور اپنی قسم کا کفارہ

Marfat.com

إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَ خَيْرًا مِنْهُ، فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ.

دوں۔

معاوية بن جاهمة السلمي

حضرت معاویہ بن جاھمہ سلمی رضی اللہ عنہ ①

1628 حَدَّثَنَا مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا جُبَارَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ لأُجَاهِدَ مَعَكَ، أَطْلُبُ بِذَلِكَ وَجْهَ اللَّهِ، قَالَ : أَحَيٌّ وَالِدَاكَ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

حضرت معاویہ بن جاھمہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ہوں جہاد کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ کی رضا کے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کی خدمت کر یہی جہاد ہے تیرے لیے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيمٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ، وَقَالَ : أَحَيَّةٌ أُمُّكَ ؟ قُلْتُ نعم : قَالَ : الْزَمْ رِجْلَهَا قُلْتُ : مَا أَظُنُّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَهِمَ، فَأَعَدْتُ ذَلِكَ ثَلاثًا، قَالَ : وَيْلَكَ الْزَمْ رِجْلَهَا، فَإِنَّ ثَمَّ الْجَنَّةَ قَالَ الْقَاضِي ابْنُ قَانِعٍ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

حضرت معاویہ بن سلیم کے ایک آدمی کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ اس طرح کی روایت میں اضافہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیری والدہ زندہ ہیں، میں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پاؤں پکڑ لے میں نے عرض کی میرا گمان تھا کہ آپ اس کو سمجھا نہیں۔ میں نے تین دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے لیے ہلاکت ان کے پاؤں پکڑ لے کیونکہ وہیں تیرے لیے جنت ہے یعنی جہاد خدمت والدین ہے۔ قاضی ابن قانع فرماتے ہیں یہ ہی صحیح ہے اگر اللہ نے چاہا۔

631

1629 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، قَالَ : جِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه

حضرت معاویہ بن جاہم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہوں اور آخرت کی کامیابی کے لیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیری ماں

① معاوية بن جاهمة بن العباس مرداس السلمي ذكره البغوي وغيره في الصحابة. انظر ترجمة في الاصابة ترجمة: 8066.

Marfat.com

وسلم، فَقُلْتُ: يَارَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ مَعَكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالدَّارِ الآخِرَةِ، فَقَالَ: أَحَيَّةٌ أُمُّكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَعَادَ ذٰلِكَ مِرَارًا، يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم: أَحَيَّةٌ أُمُّكَ؟ ثُمَّ قَالَ: الْزَمْ رِجْلَهَا، فَثَمَّ الْجَنَّةُ.

زندہ ہے؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ پھر کئی مرتبہ عرض کی آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں زندہ ہے پھر فرمایا اپنے ماں کے پاؤں پکڑ لے یہی جنت ہے۔[1]

معاوية بن معبد

حضرت معاویہ بن معبد ②رضی اللہ عنہ

1630حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ أَخُو الْمَحَامِلِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُوَيْدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، قَالَ: قَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ زَعَمَتْ سَخِينَةُ أَنْ سَتَغْلِبَ رَبَّهَا وَلَيَغْلِبَنَّ مَغَالِبُ الْغَلَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلّى الله عليه وسلم: شَكَرَ اللّٰهُ قَوْلَكَ.

حضرت عبدالرحمن اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک نے عرض کی سخینہ کا گمان ہے کہ عنقریب وہ اپنے مالک پر غالب آئے گی۔ اور غالب آنے کی کوشش کرنے والا ہی غالب آئے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل نے تیری اس بات کو قبول کرلیا۔

معاوية بن حديج الكندى ابن خفية بن جبيرة بن الحارث

حضرت معاویہ بن حدیج الکندی بن خفیہ بن جبیرہ بن حارث ③رضی اللہ عنہ

1631حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ:

حضرت معاویہ بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا۔ ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں گزارنا دنیا و مافیھا سے بہتر ہے۔[4]

---

①أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (8/311، رقم:8162)، قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (8/138): رواه الطبرانى عن ابن اسحاق. وهو مدلس عن محمد بن طلحة ولم أعرفه، وبقية رجاله رجال الصحيح۔ وأخرجه: ابن أبى شيبخ (5/219، رقم:25411)، والضياء (8/150، رقم:161)

②انظر ترجمة فى الاصابة ترجمة رقم:8596.

③انظر ترجمة فى الاصابة ترجمة رقم:8068.

④أخرجه أحمد (6/401، رقم:27296)، والطبرانى فى المعجم الكبير (19/431، رقم:1046)، قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (5/284): فيه ابن لهيعة وهو حسن الحديث وبقية رجاله ثقات۔

Marfat.com

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : غُدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

سابقہ کی مثل روایت مروی ہے۔

1632 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى يَوْمًا وَانْصَرَفَ وَقَدْ بَقِيَ مِنَ الصَّلاةِ رَكْعَةٌ، فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ : نَسِيتُ مِنَ الصَّلاةِ رَكْعَةً، فَرَجَعَ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلالا فَأَقَامَ الصَّلاةَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَةً أُخْرَى، فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ، فَقَالُوا : أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ ؟ قُلْتُ : لا، إِلا أَنْ أَرَاهُ، فَمَرَّ بِي، فَقُلْتُ : هَذَا هُوَ، فَإِذَا هُوَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ.

حضرت معاویہ بن حُدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا، ایک رکعت رہ گئی تھی۔ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کروایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک رکعت بھلا دیا گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے مسجد میں داخل ہوئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دوسری رکعت پڑھائی۔ میں نے لوگوں کو یہ بات بتائی انہوں نے کہا کیا آپ جانتے ہیں وہ آدمی کون تھا؟ جس نے عرض کی نہیں مگر اتنا پتا ہے وہ میرے پاس سے گزرے تھے میں نے کہا وہ طلحہ بن عبید اللہ ہی تھے۔

نوٹ! اس حدیث میں دو باتیں ہیں دونوں کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ (۱) کیا انبیاء علیہم السلام بھولتے ہیں اس کا جواب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام بھولتے نہیں ہیں بلکہ اصلاح امت کے لیے بھلا دیئے جاتے ہیں اس میں امت کے لیے ہی بھلا ہوتا ہے اور بتایا جاتا ہے اگر ایسے ہو جائے تو ایسے کر لیا جائے ورنہ انبیاء علیہم السلام ہر قسم کے نسیان سے پاک ہوتے ہیں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے اگر نماز کے اندر کوئی ایسا معاملہ پیش ہوا تو اس نے گفتگو کی یا وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر چلا گیا تو اس کو از سر نو نماز پڑھنی پڑے گی۔ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل مبارک اس وقت کا ہے جب نماز کے اندر گفتگو کرنی جائز تھی۔ سیالکوٹی غفرلہ۔

معاوية الليثي

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ ①

1633 حدثنا إبراهيم بن عبد الله وإبراهيم بن

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 8092.

Marfat.com

إسحاق الصفار، قالا : حَدَّثَنَا عمرو بن مرزق، حَدَّثَنَا عمران القطان عن قتادة عن نصر بن عاصم عن معاوية الليثي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يصبح الناس مجدبين فيأتيهم الله برزق من عنده فيصبحون مشركين يقولون مطرنا بنوء كذا و كذا.

لوگ صبح کرتے ہیں بھوک کی حالت میں اللہ عزوجل ان کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے مشرکین صبح کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم پر فلاں فلاں ستارے نے بارش برسائی ہے۔

معقل بن أبي معقل الأسدي

حضرت معقل بن ابی معقل الاسدی رضی اللہ عنہ ①

1634 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ، قَالَ : أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تَحُجَّ وَكَانَ جَمَلُهَا أَعْجَفَ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : اعْتَمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ.

حضرت معقل بن ابی معقل الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری امی نے حج کا ارادہ کیا ان کی سواری کمزور سی تھی میں نے اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں عمرہ کر لینا بے شک رمضان میں عمرہ حج کے برابر ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

یہ اسی حدیث کی دوسری سند ہے۔

1635 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ، قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ

حضرت معقل بن ابی معقل الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بول و براز کی حالت میں قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

ہمیں حدیث سنائی حضرت احمد بن علی خزار نے، ہمیں حدیث

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم:8144.

Marfat.com

مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ثَعْلَبَةَ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ

سنائی داؤد بن مہران نے، ہمیں حدیث سنائی داؤد بن عبدالرحمن نے، حضرت عمرو بن یحییٰ سے روایت کر کے، انہوں نے حضرت ثعلبہ کے غلام ابو زید سے روایت کی، انہوں نے معقل سے اور حضرت معقل نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

دوسری سند میں حدیث بیان کرنے والے حضرت معاذ بن مثنیٰ، قعنبی، عبدالعزیز بن محمد، عمرو بن یحییٰ ہیں جبکہ راوی حضرت ابوزید مولیٰ ثعلبیین، حضرت معقل ہیں۔

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

تیسری سند میں حدیث بیان کرنے والے حضرت یوسف بن یعقوب مطوعی، عبدالاعلیٰ اور وھیب ہیں جبکہ راوی حضرت عمرو بن یحییٰ، ابوزید اور حضرت معقل ہیں۔

معقل بن یسار ابن عبد اللہ بن معین بن حذاق

حضرت معقل بن یسار بن عبداللہ بن معین بن حذاق رضی اللہ عنہ ①

1636 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ.

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا آزمائشوں کے وقت عبادت کرنا اتنا ثواب رکھتا ہے جس طرح میری طرف ہجرت کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ ②

1637 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ : مَرِضَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ، فَأَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ، فَقَالَ : إِنِّي

حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے ابن زیاد آپ رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آیا۔ فرمایا میں آپ کو حضور ﷺ کی حدیث جو میں نے سنی وہ بیان کرتا

① انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم: 8148.

② اخرجه مسلم 2268/4، رقم 2948، والترمذی 489/4، رقم 2201، وقال: صحيح غريب. وابن ماجه 131/2، رقم 3985، واحمد 25/5، رقم 20313، وابن حبان 289/13 رقم 5957، والطيالسی ص 126، رقم 932، وعبد بن حميد ص 135، رقم 402، والرويانی 328/2، رقم 1296، والطبرانی فی المعجم الكبير 212/20، رقم 388.

Marfat.com

مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مِنَ اسْتُرْعِيَ رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطْهُمْ بِنَصِيحَةٍ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَرِيحُهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرِ عَامٍ.

ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو کسی کا نگہبان بنا اس نے اس کی خیر خواہی نہیں کی وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ایک سال کی مسافت سے سونگھی جا سکے گی۔ ①

1638 حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُؤَدِّبُ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ : كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهِيَ كَثِيرَةُ التَّمْرِ فَحَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم الْفَضِيخَ.

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا اس وقت کھجوریں بہت زیادہ تھیں حضور ﷺ نے کھجور کی شراب کو حرام قرار دیا۔

نوٹ: فضیخ کا ایک معنی: شیرۂ انگور اور ایک پانی ملا دودھ بھی ہے۔

معقل بن سنان الأشجعی

حضرت معقل بن سنان الاشجعی ② رضی اللہ عنہ

1639 حدثنا محمد بن عثمان، حَدَّثَنَا منجاب، حَدَّثَنَا شريك عن سماك عن ابن أخي معقل بن سنان عن معقل بن سنان أن أخته طلقها زوجها فأرادت أن تنكح فمنعها أخوه فأنزل الله {فلا تعضلوهن أن ينكحن أزواجهن}

حضرت معقل بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن کو اس کے شوہر نے طلاق دے دی اس نے نکاح کرنے کا ارادہ کیا۔ اس کے بھائی نے اس کو منع کیا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ تو نہ روکو انہیں اس بات سے کہ وہ نکاح کریں اپنے انہی شوہروں سے۔ ③

1640 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : شَهِدَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنْهُمْ : الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ الأَشْجَعِيِّ : أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ،

حضرت معقل بن سنان الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا گزر ہوا میں اس وقت پچھنے لگوا رہا تھا رمضان کی ۱۸ تاریخ کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا پچھنے لگوانے اور لگانے والے دونوں نے افطار کر لیا۔

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 221/20، رقم 513.

② انظر ترجمته فی الاصابه ترجمة رقم: 8142.

③ اخرجه النسائی فی الکبری 224/2، رقم 3167، واحمد 474/3، رقم 15942، والطبرانی فی المعجم الکبیر 233/20، رقم 547، قال الهیثمی 169/3: رواه احمد، والطبرانی فی الکبیر، وفیه عطاء بن السائب وقد اختلط.

Marfat.com

فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ.

1641 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا، قَالَ: لَهَا صَدَاقُ مِثْلِ نِسَائِهَا، لا وَكْسَ، وَلا شَطَطَ، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ أَبُو سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ فِي رَهْطٍ مِنْ أَشْجَعَ، فَقَالَ: أَشْهَدُ لَقَضَيْتَ فِيهَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي بُرُوعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الأَشْجَعِيَّةِ.

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک عورت کا شوہر فوت ہو گیا وہ جماع کرنے سے پہلے اس کے لیے اس نے حق مہر مقرر نہیں کیا تھا (میں) نے کہا اس کے لیے مہر مثلی ہے نہ کمی کی جائے گی نہ زیادتی اس پر عدت بھی ہے اور اس کے لیے میراث بھی ہے۔ ابو سنان اشجعی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے بنو اشجع سے گروہ میں فرمایا میں گواہی دیتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق الاشجعیہ کے متعلق ایسے ہی فیصلہ کیا تھا۔

معقل بن مقرن بن عائذ بن حديج بن منجا بن هجير

حضرت معقل بن مقرن بن عائذ بن حدیج بن منجا بن ھجیر رضی اللہ عنہ ①

1642 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ قَالَ: حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ لابْنِ مَسْعُودٍ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: النَّدَمُ تَوْبَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیا آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ندامت توبہ ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

معقل بن خويلد الهذلي

حضرت معقل بن خویلد ھذلی ② رضی اللہ عنہ

1643 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ

حضرت معقل بن خویلد الھندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا اے معقل بن خویلد قریش کو ناراض کرنے والے اسباب بروئے کار لانے سے پرہیز کرو۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8145.

② انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم: 8141.

Marfat.com

خُوَيْلِدٍ الْهُذَلِيَّ، وَكَانَ مِنْ وُجُوهِ هُذَيْلٍ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا مَعْقِلُ بْنَ خُوَيْلِدٍ اتَّقِ مَغَاضِبَ قُرَيْشٍ.

معقل بن أبي هيثم الأسدي

حضرت معقل بن ابی ھیثم الاسدی رضی اللہ عنہ

1644 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي زَيْدٍ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي الْهَيْثَمِ الأَسَدِيِّ، أَنَّهُ صَحِبَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : كَذَا قَالَ : وَإِنَّمَا هُوَ مَعْقِلُ بْنُ أَبِي مَعْقِلٍ.

حضرت معقل بن ھیثم اسدی سے روایت ہے کہ انہیں نبی کریم ﷺ کی صحبت کی سعادت ملی پس کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا کہ چھوٹا یا بڑا پیشاب کرتے وقت، کوئی قبلہ کی طرف منہ کرے۔
ابن قانع فرماتے ہیں معقل بن ابی معقل درست ہے۔

المنهال بن ملحان بن عمرو بن عبدة بن جرير بن عباد

حضرت المنہال بن ملحان بن عمرو بن عبدہ بن جریر بن عباد رضی اللہ عنہ

1645 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ، يُخْبِرُ عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ : هِيَ صِيَامُ الشَّهْرِ.

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں میں نے عبدالملک بن منہال سے سنا ہے وہ اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ ﷺ ایام بیض کے روزوں کا حکم دیتے تھے یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ چاند کو اور فرماتے: یہ مہینے کے روزے ہیں۔

مسلم التميمي أبو الحارث

حضرت مسلم تمیمی ابو حارث رضی اللہ عنہ

1646 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت حارث بن مسلم التمیمی اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو حضور ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا۔ جب

Marfat.com

بْنِ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَرِيَّةٍ، فَلَمَّا هَجَمْنَا عَلَى الْقَوْمِ تَقَدَّمْتُ أَصْحَابِي عَلَى فَرَسٍ، فَاسْتَقْبَلَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: تُرِيدُونَ تَحْتَرِزُوا مِنْهُمْ قُولُوا لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَجَاءَ أَصْحَابِي فَلامُونِي، وَقَالُوا: أَسْرَفْنَا عَلَى الْغَنِيمَةِ، ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَخْبَرُوهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَقَالَ: تَرَوْنَ مَا صَنَعَ، لَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ إِنْسَانٍ كَذَا وَكَذَا مِنَ الأَجْرِ ثُمَّ أَدْنَانِي، وَقَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ الْغَدَاةَ فَقُلِ اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سَبْعَ مِرَارٍ، فَإِنَّكَ إِنْ مِتَّ كَتَبَ اللَّهُ لَكَ جَوَازًا مِنَ النَّارِ.

ہم نے قوم پر حملہ کیا، میں اپنے ساتھی سے گھوڑے پر آگے بڑھا ہمارے سامنے عورتیں اور بچے آگئے میں نے ان کو کہا تم ان سے بچنا چاہتی ہو تو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھو۔ میرے ساتھی آئے انہوں نے مجھے ملامت کی۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم نے مال غنیمت پر زیادتی کی ہے۔ پھر ہم حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ انہوں نے آپ ﷺ کو بتایا جو میں نے کیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم سمجھتے ہو اس نے کیا کیا بے شک اللہ عزوجل نے ہر انسان کے بدلے اس کے لیے اتنا اتنا ثواب لکھا ہے پھر مجھے قریب کیا اور فرمایا جب تو فجر کی نماز پڑھ لے یہ تو یہ پڑھا کر اللّٰھم اجرنی من النار سات مرتبہ اگر تو اس دن مر گیا تو جہنم کی آگ سے بچا لیا جائے گا۔

مسلم ولم ينسبه

حضرت مسلم رضی اللہ عنہ ان کا نسب کسی نے بیان نہیں کیا

1647 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي رَيْطَةُ بِنْتُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَقَالَ لَهُ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: عَذَابٌ، قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: وَقَالَ غَيْرُهُ: غُرَابٌ فَقَالَ لَهُ: بَلْ أَنْتَ مُسْلِمٌ.

حضرت ریطہ بنت مسلم اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ شریک تھیں حنین کے دن آپ ﷺ نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی عذاب ابن قانع فرماتے ہیں دوسروں نے غراب کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا آپ کا نام مسلم ہے۔

مسلم بن عقرب

حضرت مسلم بن عقرب رضی اللہ عنہ ①

① انظر ترجمته فی الاصابه ترجمة رقم: 7982.

Marfat.com

1648 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْعُصْفُرِيِّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ أَبُو مَدْيَنَ الذَّارِعُ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مُعَاذٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَقْرَبٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى مَمْلُوكِهِ لِيَضْرِبَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يَدَعَهُ، وَلَهُ مَعَ الْكَفَّارَةِ خَيْرٌ.

حضرت مسلم بن عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (میری) ملاقات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے غلام کو مارنے کے لیے قسم اٹھائی اس کا کفارہ یہ ہے اس کو چھوڑ دو اس کے لیے کفارہ کے ساتھ بہتر ہے۔

مسلمة بن مخلد بن الصامت بن نيار بن لوذان

حضرت مسلمہ بن مخلد بن صامت بن نیار بن لوذان رضی اللہ عنہ ①

1649 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مَخْلَدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا فِي الدُّنْيَا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، وَمَنْ نَجَّا مَكْرُوبًا فَكَّ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ، كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ.

حضرت مسلمہ بن مخلد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مسلمان کے گناہ پر پردہ ڈالا اللہ عزوجل اس کے گناہ پر دنیا و آخرت میں پردہ ڈالے گا۔ جس نے کسی کی کوئی مشکل دور کی اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی مشکلیں دور کرے گا جس نے اپنے بھائی کی ضرورت پوری کی اللہ عزوجل اس کی ضرورت پوری کرے گا۔ ②

مسلمة

حضرت مسلمہ رضی اللہ عنہ

1650 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ عَمِّهِ مَسْلَمَةَ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى

حضرت عبدالرحمن ابی منہال اپنے چچا مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے آج روزہ رکھا ہے؟ صحابہ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7995.

② اخرجه عبدالرزاق 228/10، واحمد 104/4، رقم 17000، وابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج ص 95، رقم 113، والخطیب 155/13.

Marfat.com

الله عليه وسلم، فَقَالَ : صُمْتُمْ يَوْمَكُمْ هَذَا ؟ قَالُوا : لا، قَالَ : فَأَتِمُّوا يَوْمَكُمْ هَذَا وَاقْضُوا يَعْنِي يَوْمَ عَاشُورَاءَ.

کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج عاشورا کے دن کا روزہ رکھو۔

مجاشع بن مسعود بن ثعلبة بن وهب بن عائذ بن ربيعة

حضرت مجاشع بن مسعود بن ثعلبہ بن وھب بن عائذ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ ①

1651 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ جَاءَ بِأَخِيهِ مُجَالِدِ بْنِ مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي جِئْتُ بِهِ يُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ، وَلَكِنْ أُبَايِعُهُ عَلَى الإِسْلامِ فَبَايَعَهُ.

حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنے بھائی مجاہد بن مسعود رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرا بھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت کرنے پہ بیعت کے لیے آیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن اسلام پر اسے بیعت کروں گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلام پر اس نے بیعت کی۔

1652 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ فَعَزَّتِ الْغَنَمُ، فَقَامَ مُنَادِيهِ فَنَادَى : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : إِنَّ جَذَعًا مِنَ الضَّأْنِ يُجْزِءُ مِمَّا يُجْزِءُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ.

حضرت عاصم بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت مجاشع بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے بکریاں کم ہو گئیں ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھ ماہ کا دنبے کا بچہ جائز ہے اس کی طرف سے، جس سے دو سال کا جائز ہے۔

مجاشع و مجالد ابنا مسعود

حضرت مجاشع اور مجالد، حضرت مسعود کے بیٹے

1653 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغَلِّسٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ

حضرت مجاشع بن عبدالملک بن مجاشع فرماتے ہیں کہ حضرت مجاشع اپنے بھائی مجالد کو لے کر فتح کے دنوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجالد ہجرت کرنے

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 7767.

Marfat.com

عَبْدِ الْمَلِكَ بْنِ مُجَاشِعٍ، قَالَ : جَاءَ مُجَاشِعٌ بِأَخِيهِ مُجَالِدٍ زَمَنَ الْفَتْحِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدٌ يُبَايِعُ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ : أَيْنَ مُجَالِدٌ ؟ أَيْنَ الَّذِي جَاءَ يُبَايِعُ عَلَى الْهِجْرَةِ ؟ قَالَ مُجَالِدٌ : أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : أَمَا الْهِجْرَةُ فَقَدْ مَضَتْ، وَلَكِنَّ الْجِهَادَ وَالْعَمَلَ فَكَانَ مُجَالِدٌ يُشْهِدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْبَصْرَةِ النَّاسَ.

پر بیعت کرنا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے اعراض کیا پھر فرمایا مجالد کہاں ہے جو بیعت کرنے کے لیے آیا تھا ہجرت کرنے پر۔ حضرت مجالد نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں یہاں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہجرت ہو چکی ہے لیکن جہاد اور عمل کرنے پر بیعت باقی ہے حضرت مجالد بصرہ میں اس کے ساتھ، اپنے اوپر لوگوں کو گواہ بنایا کرتے تھے۔

مهزم بن وهب الكندی

حضرت مہزم بن وھب الکندی رضی اللہ عنہ ①

1654 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَوْسٍ الطُّوسِيُّ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الزُّرَقِيُّ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مِهْزَمِ بْنِ وَهْبٍ الْكِنْدِيِّ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الظُّهْرَ، فَوَجَدَ مِنْ رَجُلٍ رِيحًا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، إِذَا رَجُلٌ شَارِبٌ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْرَبْ، إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا فِي جَرٍّ، فَنَادَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِأَعْلَى صَوْتِهِ : يَا أَهْلَ الْوَادِي لا أَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَنْبِذُوا فِي الْجَرِّ الأَخْضَرِ وَالأَبْيَضِ وَالأَسْوَدِ، وَلْيُنْبِذْ أَحَدُكُمْ فِي سِقَائِهِ، فَإِذَا طَابَ فَلْيَشْرَبْ.

حضرت مہزم بن وھب الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے حضور ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی ایک آدمی سے بدبو آئی۔ جب حضور ﷺ نے نماز پڑھائی اچانک وہاں ایک شرابی آدمی تھا آپ ﷺ نے اس سے اعراض کیا۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے شراب نہیں پی۔ میں نے مٹکے سے نبیذ پی ہے۔ حضور ﷺ نے بلند آواز دی اے وادی والو میں تمہارے لیے سبز مٹکے اور سفید اور کالے مٹکے میں شراب حلال نہیں کرتا ہوں تم میں سے جس نے نبیذ بنائی ہے وہ اپنے مشکیزے میں بنائے جب وہ تیار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ پی لے۔

① انظر ترجمة فی الاصابة ترجمة رقم: 8270.

Marfat.com

مزيدة العصري

حضرت مزیدہ العصری رضی اللہ عنہ ①

1655 فِي كِتَابِي وَلَمْ أَسْمَعْهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْحَرْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ الدَّارِمِيِّ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنَا هُودُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَدِّهِ مَزِيدَةَ الْعَصَرِيِّ أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَقَدَ رَايَاتِ الأَنْصَارِ وَجَعَلَهَا صُفْرًا.

حضرت ھود بن عبداللہ بن سعد اپنے دادا مزید العصری رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے جھنڈوں کو باندھا اور انہیں زرد رنگ بنایا۔

المغيرة بن شعبة ابن أبي عامر بن معتب بن عامر

حضرت مغیرہ بن شعبہ بن ابی عامر بن معتب بن عامر ② رضی اللہ عنہ

1656 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي وَرَّادٌ كَاتِبُ الْمُغِيرَةِ قَالَ : كَتَبَ الْمُغِيرَةُ إِلَى مُعَاوِيَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلاةِ : لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَسَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كَذَا وَ كَذَا.

حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے مغیرہ کا کاتب ملا فرمایا کہ حضرت مغیرہ نے حضرت معاویہ کی طرف خط لکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کے بعد لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک والحمد وھو علی کل شئ قدیر میں نے حضرت معاویہ سے سنا فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی فرماتے تھے۔

1657 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ لَيْلَةٍ، فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ وَضُوءَهُ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ، ثُمَّ أَهْوَيْتُ إِلَى الْخُفِّ، فَقَالَ : دَعْهُمَا، إِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا.

حضرت عروہ بن مغیرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا ایک رات کے سفر میں میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ دھوئے اور چہرہ مبارک کو دھویا اور دونوں بازوؤں کو اور آپ نے سر کا مسح کیا۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موزے اتارنے کے لیے آگے بڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں کو چھوڑ دو میں نے دونوں پاک پہنے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں پر مسح کیا۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7925.

② انظر ترجمته فی الاصابه ترجمة رقم: 8185.

Marfat.com

المغيرة بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب

حضرت مغیرہ بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ①

1658 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكَ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْمُغِيرَةِ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : أَكْرِمُوا الْمِعْزَى صَلُّوا فِي مَرَاحِهَا، وَامْسَحُوا الرَّغَامَ عَنْهَا، فَإِنَّهَا مِنْ دَوَابِّ الْجَنَّةِ.

حضرت یزید بن عبدالملک نوفل اپنے والد سے وہ ان کے دادا مغیرہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بکریوں کی عزت کرو ان کے باندھنے والی جگہوں پر نماز پڑھ سکتے ہو اور مٹی یا ریت کو ہاتھ لگاؤ کیونکہ یہ جنتی جانور ہیں۔

أبو سفيان المغيرة بن الحارث بن عبد المطلب بن هاشم

حضرت ابوسفیان مغیرہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ②

1659 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ : كُنَّا مَعَ مُدْرِكِ بْنِ الْمُهَلَّبِ بِسِجِسْتَانَ، فَحَدَّثَنَا شَيْخٌ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لا يُقَدِّسُ عَلَى قَوْمٍ لا يَأْخُذُ الضَّعِيفُ حَقَّهُ مِنَ الْقَوِيِّ غَيْرَ مُتَعْتَعٍ.

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل اس قوم کو پاک نہیں کرتا ہے جس میں طاقتور سے کمزور اپنا حق نہ لے سکے بغیر پس وپیش کے۔

1660 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ سِنَانٍ الْبَزَّازُ بِالْعَسْكَرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَيْفِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي الْهَيَّاجِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق قریش کو اگر اس کو قتل کیا تو میں ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑوں گا اور فرمایا حمزہ کے بدلے میں قریش کے تیس آدمیوں کو زخم کر کے مثلہ کروں گا۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8186.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8183.

Marfat.com

وسلم فِي الْعَبَّاسِ لِقُرَيْشٍ: لَئِنْ قَتَلُوهُ لا أَسْتَبْقِي مِنْهُمْ أَحَدًا وَقَالَ فِي حَمْزَةَ لأُمَثِّلَنَّ بِثَلاثِينَ مِنْ قُرَيْشٍ.

المغيرة بن رويبة

حضرت مغیرہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ ①

1661 حَدَّثَنَا ابْنُ حَيَّانَ صَاحِبُ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ رُوَيْبَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الأَبْطَحِ رَكْعَتَيْنِ.

حضرت مغیرہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ابطح کے مقام پر دو رکعتیں پڑھیں۔

محرش بن سوید بن عبد اللہ بن مرۃ بن جعونة

حضرت محرش بن سوید بن عبداللہ بن مرہ بن جعونہ ② رضی اللہ عنہ

1662 حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أُسَيْدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم الْجِعْرَانَةَ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهِ، فَكَثُرُوا، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطَيْهِ وَجَنْبَيْهِ كَأَنَّهُمَا فَضَّتَانِ، فَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِلَيْكُمْ عَنِّي حَتَّى جَاءَ الْمَسْجِدَ، فَرَكَعَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ أَحْرَمَ، وَاسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَاسْتَقْبَلَ بَطْنَ سَرِفٍ، وَأَصْبَحَ بِمَكَّةَ.

حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ کے مقام پر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اکٹھے ہونے لگے پس وہ کثرت سے آئے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں اور پہلوؤں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ دونوں چاندی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! پیچھے ہٹ جاؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنا اللہ نے چاہا نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا سواری پر سیدھے بیٹھے بطحا مقامِ سرف میں آئے صبح مکہ آگئے۔

1663 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو

① قال ابن حجر: بن رویة ذکرہ ابن قانع وذکر حدیث الترجمة. انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8184.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7754.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ، قَالَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلا، فَنَظَرْتُ إِلَى ظَهْرِهِ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ، وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ فِيهِ مُحَرِّشٌ أَوْ مُخَرِّشٌ قَالَ ابْنُ قَانِعٍ: وَالصَّوَابُ مُحَرِّشٌ.

جعرانہ کے مقام سے عمرہ میں احرام باندھا۔ میں نے آپ ﷺ کی پشت کو دیکھا گویا کہ وہ چاندی کا ٹکڑا ہے حضرت سفیان اس میں فرمایا کرتے تھے: محرش ہے یا مخرش۔ حضرت ابن قانع فرماتے ہیں: درست ''محرش'' ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ مُحَرِّشٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْجِعْرَانَةِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت محرش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ جعرانہ کے مقام سے نکلے پھر اوپر والی حدیث ذکر کی۔

مخنف بن سليم بن الحارث بن عوف بن ثعلبة بن عامر

حضرت مخنف بن سلیم بن حارث بن عوف بن ثعلبہ بن عامر رضی اللہ عنہ ①

1664 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: إِنَّ عَلَى أَهْلِ كُلِّ بَيْتٍ أُضْحِيَّةٌ وَعَتِيرَةٌ قُلْنَا: وَمَا الْعَتِيرَةُ، قَالَ: رَجَبِيَّةٌ

حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر گھر والوں پر قربانی اور عتیرہ واجب ہے ہم نے عرض کی: عتیرہ کیا ہے فرمایا وہ رجبیہ (رجب میں ذبح کیا گیا جانور) ہے۔ ②

حَدَّثَنَا ابْنُ جُوَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُرُورُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي رَمْلَةَ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7853.

② اخرجه ابو داود 93/3، رقم 2788، والترمذی 99/4، رقم 1517، والنسائی 167/7، رقم 4224، وابن ماجه 1040/2، رقم 3125، والبیهقی 260/9، رقم 18789، واحمد 215/4، رقم 17920.

Marfat.com

المشمرج بن خالد

حضرت مشمرج بن خالد رضی اللہ عنہ ①

1665حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ مُقَاتِلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ جَدَّهُ الْمُشَمْرِجَ بْنَ خَالِدٍ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَعْطَاهُ بُرْدًا، فَكُفِّنَ فِي ذَلِكَ الْبُرْدِ، وَقَالَ : وَإِنِّي لَمُخْتَارٌ الْجِهَادَ وَنَازِلٌ مَعَ عَمْرِو بْنِ بَدَّاعٍ كَتِيبَةَ الْفَوَارِسِ

حضرت ایاس بن مقاتل نے حدیث بیان کی۔ میرے باپ نے، اپنے باپ سے روایت کر کے حدیث بیان کی کہ ان کے دادا حضرت مشمرج رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں چادر عنایت کی انہیں اس میں ہی کفن دیا گیا اور پھر فرمایا میں پسند کرتا ہوں جہاد اور عمرو بن بدّاع کے ساتھ گھوڑ سوار لشکر کے ساتھ اترے۔

معن بن يزيد بن الأخنس بن الخفاف

حضرت معن بن یزید بن اخنس بن خفاف رضی اللہ عنہ ②

1666حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَأَبِي وَجَدِّي، وَخَاصَمْتُ إِلَيْهِ، فَأَفْلَجَ لِي، وَخَطَبَ عَلَيَّ، فَأَنْكَحَنِي.

حضرت معن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں اور میرے باپ، دادا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جھگڑا لے کر گیا، آپ نے میرے موافق فیصلہ کیا میری منگنی کی پس میرا نکاح کر دیا۔ ③

1167حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا.

حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان جادو ہوتے ہیں۔

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَاسْمُ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ حضرت ابن قانع فرماتے ہیں: جس آدمی کا نام سند میں نہیں لیا

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8006.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8167.

③ اخرجه احمد 470/3، رقم 15899، والطبرانی فی المعجم الکبیر 442/19، رقم 1074. قال الهیثمی 117/8: رجاله رجال الصحیح غیر سهیل بن ذراع وقد وثقه ابن حبان.

Marfat.com

سُهَيْلُ بْنُ ذِرَاعٍ.

1668 حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ : بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَا وَأَبِي، وَجَدِّي، وَخَطَبَ عَلَيَّ فَزَوَّجَنِي.

گیا، اس کا نام ''سہیل بن ذراع'' ہے۔

حضرت معن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے، میرے باپ اور میرے دادا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی پہلے میری منگنی کی پھر اس کے بعد میرا نکاح کیا۔

مشرح الأشعری

حضرت مشرح اشعری رضی اللہ عنہ ①

1669 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مِيلٍ بِنْتِ مِشْرَحٍ الأَشْعَرِيِّ، قَالَتْ: رَأَيْتُ أَبِي يُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ وَيَدْفِنُهَا، وَيُخْبِرُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَفْعَلُهُ.

حضرت میل بنت مشرح اشعری رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد کو ناخن کاٹ کر دفن کرتے ہوئے دیکھا اور بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے۔

مدرك بن الحارث الغامدی

حضرت مدرک بن حارث الغامدی ② رضی اللہ عنہ

1670 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الطُّفَيْلِ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى ابْنَتِهِ بِمَكَّةَ آتِيهِ بِهَا.

حضرت خالد بن طفیل بن مدرک اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی کی طرف مکے بھیجا کہ اس کو لے کے آؤ۔

1671 حدثنا عبد الله بن سليمان بن الأشعث، حَدَّثَنَا هشام بن خالد، حَدَّثَنَا عبدالغفار بن إسماعيل بن عبيد الله عن الوليد بن عبد الرحمن الجرشي عن مدرك بن الحارث الغامدي قال

حضرت مدرک بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا جب ہم منیٰ میں تھے ایک جماعت ایک آدمی کے پاس کھڑی تھی۔ میں بھی گیا میں اس پر رکا ایک لڑکی آئی اس کے ہاتھ میں ایک بڑا پیالہ تھا اس کا گریبان کھلا

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8005.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7857.

Marfat.com

حججت مع أبي فلما كنا بمنى إذا جماعة على رجل فذهبت فوقفت عليه فأقبلت جارية في يدها قدح ونحرها مكشوف وقالوا هذه ابنته زينب فناولته القدح وهي تبكي فقال خمري عليك نحرك يا بنية فلن تخافي على أبيك ذلا.

ہوا تھا۔ انہوں نے کہا یہ ان کی بیٹی زینب ہے اس نے پیالہ ان کی خدمت میں پیش کیا وہ رو رہی تھیں۔ انہوں نے کہا اے بیٹی اپنا گریبان ڈھانپ لے اس کے باپ کو کوئی تکلیف نہیں دے سکتا ہے۔[1]

مدرك بن عمارة بن عقبة بن أبي معيط

حضرت مدرک بن عمارہ بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہ[1]

1672 حدثنا محمد بن أحمد بن النضر، حَدَّثَنَا علي بن عبد الحميد المعني، حَدَّثَنَا عمر بن أبي زائدة عن مدرك بن عمارة قال مررت في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم في ناحية وأصحابه في ناحية.

حضرت مدرک بن عمارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے پاس سے گزرا ایک کونے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اور ایک کونے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔

معبد بن هوذة الأنصاري

حضرت معبد بن ھوذہ الانصاری[2] رضی اللہ عنہ

1673 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: عَلَيْكُمْ بِالإِثْمِدِ الْمُرَوَّحِ عِنْدَ النَّوْمِ، وَلْيَتَّقِهِ الصَّائِمُ.

حضرت عبدالرحمن بن نعمان بن معبد بن ھوذہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوتے وقت اثمد سرمہ لگایا کرو کیونکہ آنکھوں کو راحت دیتا ہے اور روزہ دار لگانے سے پرہیز کرے۔

المقوقس

حضرت مقوقس[3] رضی اللہ عنہ

[1] انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8553.
[2] انظر ترجمته في الاصابة ترجمه رقم: 8116.
[3] انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8620.

Marfat.com

1674 حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مِنْدَلٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي الْمُقَوْقِسُ، قَالَ : أُهْدِيَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَدَحٌ مِنْ قَوَارِيرَ : فَشَرِبَ فِيهِ.

حضرت مقوقس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شیشہ کا پیالہ ہدیہ کے طور پر دیا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں پانی نوش کرتے تھے۔

أبو سبرة الجهني معبد بن عوسجة بن حرملة بن سبرة

حضرت ابوسبرہ الجہنی معبد بن عوسجہ بن حرملہ بن سبرۃ رضی اللہ عنہ ①

1675 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا وَلَدُكَ ؟ قَالَ : عَبْدُ الْعُزَّى وَالْحَارِثُ وَسَبْرَةُ فَغَيَّرَ عَبْدَ الْعُزَّى، سَمَّاهُ : عَبْدَ اللّٰهِ، وَقَالَ : خَيْرُ أَسْمَائِكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَالْحَارِثُ وَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ.

حضرت سبرہ بن ابی سبرہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے کتنے بچے ہیں؟ عرض کی عبدالعزی حارث سبرہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالعزی کا نام بدل کر عبداللہ رکھا اور فرمایا تمہارے بہترین نام عبداللہ، عبدالرحمن، حارث ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے اور ان کے بچوں کے لیے دعا فرمائی۔ ②

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَمَعِي ابْنٌ لِي، فَقَالَ : مَا وَلَدُكَ ؟ وَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سبرہ بن ابی سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میرا بچہ میرے ساتھ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے کتنے بچے ہیں پھر اوپر والی حدیث ذکر کی۔

1676 حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد الجہنی فرماتے ہیں مجھے میرے چچا عبدالملک بن ربیع نے بیان کیا وہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8106.

② اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 295/22، رقم 754، واحمد 178/4، رقم 17644، قال الهیثمی 50/8: رواه احمد وفیه الحجاج بن ارطاة ضعف ارطاة وفیه ضعف وبقیة رجاله رجال الصحیح. وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 240/5، رقم 2769.

Marfat.com

بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : يَسْتَتِرُ أَحَدُكُمْ فِي صَلاتِهِ، وَلَوْ بِسَهْمٍ.

حضور ﷺ نے فرمایا نماز پڑھتے وقت اپنے آگے کوئی شے رکھ لیا کرو اگر چہ تیر ہی ہو۔ ①

معبد ولم ينسبه

حضرت معبد رضی اللہ عنہ

1677 حدثنا إسماعيل بن الفضل البلخي، حَدَّثَنَا عبد الوهاب بن نجدة الحوطي، حَدَّثَنَا بقية عن محمد بن راشد عن الحسين عن عمران بن حصين قال دخل رجل المسجد والنبي صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس فعثر أعمى فضحك بعض القوم فلما فرغ النبي صلى الله عليه وسلم قال أيكم الضاحك قال القوم فلان فقال النبي صلى الله عليه وسلم أعد الوضوء والصلاة

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اس حالت میں کہ حضور ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے ایک اندھا آدمی گرا بعض لوگ ہنسنے لگے۔ جب حضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا تم میں ہنسنے والے کون ہیں؟ قوم نے عرض کی فلاں حضور ﷺ نے فرمایا دوبارہ وضو بھی کرو اور نماز بھی پڑھو۔

حدثنا إسماعيل بن الفضل، حَدَّثَنَا أخي عبد الصمد، حَدَّثَنَا مكي بن إبراهيم، حَدَّثَنَا أبو حذيفة عن منصور بن زاذان عن الحسن عن معبد عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه.

دوسری سند کے ساتھ، حضرت حذیفہ، منصور بن زاذان سے، وہ حسن سے، وہ معبد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

معبد بن وهب العبدی

حضرت معبد بن وهب العبدی ② رضی اللہ عنہ

1678 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ، حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنَا هُوَدُ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ حَاجًّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، يُقَالُ لَهُ : مَعْبَدُ بْنُ وَهْبٍ، أَنَّهُ تَزَوَّجَ

حضرت ھود عبدالقیس کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا تھا اس کو معبد بن وھب کہا جاتا تھا انہوں نے قریش کی ایک عورت سے شادی کی تھی وہ ھریرۃ بنت زمعہ حضرت ام المومنین سودہ رضی اللہ عنہا کی بہن تھیں۔

① اخرجه ابن ابی شیبة 249/1، رقم 2762، والطبرانی فی المعجم الکبیر 114/7، رقم 6539، والحاکم 382/1، رقم 925، والبیهقی 270/2، رقم 3276، واحمد 404/3، رقم 15376، قال الهیثمی 58/2: رواه احمد وابو یعلی والطبرانی فی الکبیر ورجال احمد الصحیح.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8117.

Marfat.com

امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ، يُقَالُ لَهَا : هُرَيْرَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ، أُخْتُ سَوْدَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا، فَقَاتَلَ بِسَيْفَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الأَضْبَطُ ؟ قَالُوا : هَذَا مَعْبَدُ بْنُ وَهْبٍ الْعَبْدِيُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : يَا لَهَفَ نَفْسِي عَلَى فَتَيَانِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَمَا إِنَّهُمْ أُسُدٌ فِي الأَرْضِ.

وہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔ اور دو تلواروں سے لڑتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ طاقت ور آدمی کون ہے؟ عرض کی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ معبد بن وھب العبدی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا عبدالقیس کے نوجوانوں کی طاقت پر رشک ہے جو عبدالقیس سے ہے وہ زمین میں شیر ہے۔

ماعز التیمی

حضرت ماعز تمیمی رضی اللہ عنہ ①

1679 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالا : حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مَاعِزٍ، أَنَّ رَجُلا، سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : إِيمَانٌ بِاللَّهِ، وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ حَجَّةٌ بَارَّةٌ.

حضرت ماعز فرماتے ہیں ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ پہ ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا پھر حج مبرور ہے۔

معمر بن عبداللہ بن نضلة بن عوف بن عبید

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ بن عوف بن عبید ② رضی اللہ عنہ

1680 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَحْيَى، قَالَ : حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَعْمَرٍ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ

حضرت معمر بن عوف بن کعب سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ذخیرہ اندوزی خطا کار ہی کرتا ہے میں نے سعید سے کہا آپ ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں؟ فرمایا معمر بھی ذخیرہ اندوزی کرتے تھے۔ ③

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7595.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8157.

③ اخرجه مسلم 1228/3، رقم 1605، وابو داود 271/3، رقم 3447، والترمذی 567/3، رقم 1267 وقال: حسن صحیح. وابن ماجه 728/2، رقم 2154، واحمد 453/3، رقم 15796، وعبدالرزاق 203/8، رقم 14889، والطیالسی ص 164، رقم 1184 والدارمی 323/2، رقم 2543، وابو عوانة 403/3، رقم 5487، وابن حبان 308/11، رقم 3936.

Marfat.com

كَعْبٍ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لا يَحْتَكِرُ إِلا خَاطِئٌ قُلْتُ لِسَعِيدٍ : إِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ: إِنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَحْتَكِرُ.

حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذخیرہ اندوزی خطا کار ہی کرے گا۔

1681 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : لا يَحْتَكِرُ إِلا خَاطِئٍ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا يَحْتَكِرُ إِلا خَاطِئٍ.

حضرت معمر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے کہ ذخیرہ اندوزی خطا کار ہی کرے گا۔

1682 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِهِ، وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ : غَطِّ فَخِذَكَ، فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ.

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اس حال میں کہ میری ران ننگی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ ہے۔

1683 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى مَعْمَرِ بْنِ نَضْلَةَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ : قُمْتُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَمَعِي مُوسَى لأَحْلِقَ رَأْسَهُ، فَقَالَ مَعْمَرٌ : مَكَّنَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ شَحْمَةِ أُذُنِهِ قُلْتُ : ذَلِكَ مِنْ مَنِّ اللّٰهِ عَلَيَّ،

حضرت معمر بن نضلہ فرماتے ہیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر انور پر کھڑا ہوا میرے پاس استرا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈنے کے لیے پس معمر کا قول ہے: (اے معمر!) تجھے اللہ کے رسول نے، اپنے کانوں کی لوؤں سے قدرت دی ہے۔ میں نے کہا اللہ عزوجل کا احسان ہے مجھ پر فرمایا جی ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک مونڈتے۔

Marfat.com

قَالَ: أَجَلْ، فَحَلَقْتُ رَأْسَهُ صلى الله عليه وسلم.

معمر

حضرت معمر رضی اللہ عنہ

1684 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ: انْظُرُوا قُرَيْشًا، وَاسْمَعُوا قَوْلَهُمْ.

حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے سنا آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے قریش کو دیکھو اور ان کی بات سنو۔

المطلب بن أبي وداعة

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ ①

1685 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْكَرَابِيسِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، قال: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بِإِنَاءٍ فِيهِ نَبِيذٌ، فَصَبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى تَدَفَّقَ، ثُمَّ شَرِبَ.

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا ایک برتن میں نبیذ لے کر۔ آپ ﷺ نے اس میں پانی ڈالا یہاں تک کہ وہ پتلی ہوگئی پھر آپ ﷺ نے نوش فرمایا اس کو۔

1686 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ، قال: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي عِنْدَ حِيَالِ الرُّكْنِ عِنْدَ السِّقَايَةِ، وَالنِّسَاءُ وَالرِّجَالُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مشکیزے کے پاس رکن کے سامنے نماز پڑھتے یعنی مشکیزے کو سترہ بناتے اور عورتیں اور مرد آپ ﷺ کے آگے سے گزرتے تھے۔

1687 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ بِالْكُوفَةِ،

حضرت کثیر بن مطلب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8034.

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي مُتَوَجِّهًا إِلَى الطَّوَافِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ شَيْءٌ

میں نے حضور ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ کعبہ کی طرف منہ کیے ہوئے تھے آپ ﷺ کے درمیان اور لوگوں کے درمیان کوئی شے نہیں تھی۔

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَهُوَ كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

احمد بن یونس کا قول ہے: یہ کثیر بن کثیر بن مطلب ہیں یعنی سند میں ان کو اپنے دادا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ دوسری سند میں اسی طرح واضح ذکر ہے۔

1688 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِهِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْمُطَّلِبَ بْنَ أَبِي وَدَاعَةَ، يَقُولُ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت مطلب بن ابی وداعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا نماز پڑھتے ہوئے اس جگہ جو بنی سہم کے دروازے سے ملی ہوئی ہے اور لوگ آپ ﷺ کے آگے سے گزر رہے تھے۔

حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ يَعْنِي الْخَيَّاطَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ

دوسری سند کے ساتھ، حضرت کثیر بن کثیر اپنے باپ سے، وہ ان کے دادا سے، وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

المطلب بن ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب

حضرت مطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ①

1689 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ، حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ الْمُطَّلِبَ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت مطلب بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ ربیعہ اور فضل کو حضرت عباس رضی اللہ عنہ لے کر چلے ہم چلے حضور ﷺ ہم سے پہلے حجرہ کی طرف گئے۔ آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی ہم آپ ﷺ کے حجرہ کے پاس کھڑے

① انظر ترجمة في الاصابة ترجمة رقم: 8033.

Marfat.com

قَالَ : وَجَّهَنِي أَبِي رَبِيعَةَ، وَوَجَّهَ الْعَبَّاسُ الْفَضْلَ، فَانْطَلَقْنَا، فَسَبَقَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى الْحُجْرَةِ، وَقَدْ صَلَّى الظُّهْرَ، فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتَّى جَاءَ، وَأَخَذَ بِأَذَانِنَا، وَقَالَ : خرجا، مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ، وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَتَكَلَّمَ أَحَدُنَا، وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْتَ أَبَرُّ النَّاسِ، وَأَفْضَلُ النَّاسِ، وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ، فَجِئْنَاكَ لِبَعْضِ هَذِهِ الصَّدَقَاتِ، فَنُؤَدِّي مَا يُؤَدِّي النَّاسُ، وَنُصِيبُ مَا يُصِيبُونَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم طَوِيلا حَتَّى أَرَدْنَا أَنْ نُكَلِّمَهُ، وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ إِلَيْنَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ : أَنْ لا تُكَلِّمَاهُ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّ الصَّدَقَةَ لا تَنْبَغِي لآلِ مُحَمَّدٍ، إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ، وادْعُ لِي مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ : أَنْكِحْ هَذَا الْفَتَى الْفَضْلَ ابْنَتَكَ، وَقَالَ لِنَوْفَلٍ : انْكِحْ هَذَا الْغُلامَ ابْنَتَكَ يَعْنِي : الْمُطَّلِبَ فَأَنْكَحَنِي، وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ : أَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ

ہوئے۔ یہاں تک کہ آپ تشریف لائے، آپ ﷺ نے ہمارے کانوں سے پکڑ کر فرمایا: نکل گئے وہ دونوں جن کو سننے کے لیے تم کان کھڑے کر رہے تھے۔ پھر داخل ہوئے۔ ہم بھی داخل ہوئے، اس دن آپ حضرت زینب بنت جحش کے پاس تشریف فرما تھے، ہم میں سے ایک نے کلام کا آغاز کیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ تمام لوگوں سے زیادہ نیک اور تمام لوگوں سے افضل ہیں۔ ہم نکاح کی عمر کو پہنچے اور آپ کی خدمت میں یہ کچھ صدقات لے کر حاضر ہوئے ہیں۔ پس ہم بھی اپنا وہ حق ادا کرنا چاہتے ہیں جو لوگ ادا کرتے ہیں اور وہ ثواب حاصل کرنا چاہتے ہیں جو دوسرے لوگ حاصل کرتے ہیں۔ (ہماری بات سن کر) حضور ﷺ خاموش ہو گئے۔ اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم نے دوبارہ عرض کرنے کا ارادہ کیا۔ حضرت زینب پردہ کے پیچھے سے ہمیں دوبارہ کلام نہ کرنے کے اشارے دے رہی تھیں۔ پھر آپ نے فرمایا: صدقہ، آل محمد کی شان کے لائق نہیں، یہ تو لوگوں کے مالوں کی میل ہے میرے لیے محمیہ کو بلاؤ۔ مجھ پر تو خمس جائز ہے، اور نوفل بن حارث بن عبدالمطلب کو پس انہوں نے محمیہ سے کہا اس فضیلت والے نوجوان کا نکاح اپنی بیٹی سے کر دو۔ اور نوفل سے کہا: اس بچے کا نکاح اپنی بیٹی یعنی مطلب سے کر دو۔ پس انہوں نے مجھے نکاح کر دیا اور محمیہ سے کہا: ان دونوں کا مہر خمس سے ادا کرو۔

كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَمَحْمِيَّةُ هَذَا هُوَ : مَحْمِيَةُ بْنُ جَزْءٍ، أَخُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ.

اس طرح اور اس طرح قاضی ابن قانع نے کہا اور محمیہ یہ محمیہ بن جزء، عبداللہ بن جزء کے بھائی ہیں۔ [1]

1690 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ

حضرت مطلب بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ

[1] اخرجه مسلم 754/2، رقم 1072، وابو داود 147/3، رقم 2985، والنسائی 105/5، رقم 2609، واحمد 466/4، رقم 17553، والطبرانی فی المعجم الکبیر 54/5، رقم 4566، وابن خزیمة 55/4، رقم 2342، وابن الجارود ص 280، رقم 1113، وابن سعد 85/4، وابو نعیم فی مستخرجه علی صحیح مسلم 137/3، رقم 2396، والبیهقی 31/7، رقم 13018، والطحاوی فی شرح معانی الآثار 7/2.

Marfat.com

بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ : دَخَلَ الْعَبَّاسُ عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : إِنَّ قُرَيْشًا تُلاقَى بِوُجُوهٍ مُشْرِقَةٍ، وَتَلْقَانَا بِخِلافِ ذَلِكَ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم حَتَّى إِنَّ الْعَرَقَ الَّذِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ دُرٌّ، ثُمَّ قَالَ صلى الله عليه وسلم : لا يَجِدُ عَبْدٌ طَعْمَ الإِيمَانِ حَتَّى يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ.

حضور ﷺ کے پاس داخل ہوئے۔ اور کہا: قریش سے چمکتے چہروں کے ساتھ ملاقات ہوتی ہے اور وہ ہم سے اس کے خلاف ملاقات کرتے ہیں۔ حضور ﷺ ناراض ہوئے یہاں تک کہ پسینہ آپ ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان دکھائی دینے لگا۔ جیسے موتی پھر حضور ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ ایمان کا ذائقہ نہیں پا سکتا یہاں تک کہ وہ تم سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے محبت نہ کرے۔ ①

1691 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَابُورَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الصَّلاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهُّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَتَبَاؤُسٌ وَتَمَسْكُنٌ، وَتَرْفَعُ يَدَيْكَ، وَتَقُولُ : اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ.

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا نماز دو دو رکعتیں ہر دو رکعتوں پر التحیات ہے بتکلف مفلسی بننا اور مسکین بننا ہے۔ آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے اور عرض کرتے اے اللہ اے اللہ۔

أشج عبد القيس واسمه المنذر بن عائذ بن الحارث بن عمرو

حضرت اشج عبدالقیس ان کا نام منذر بن عائذ بن حارث بن عمرو ہے

1692 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ،

حضرت اشج عبدالقیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا آپ میں دو باتیں ہیں دونوں کو اللہ پسند کرتا ہے (۱) بردباری (۲) رجوع (وقار) یا مقروض کو مہلت دینا۔ ②

① اخرجه ابو داود 29/2، رقم 1296، والترمذی 225/2، رقم 385، والنسائی فی الکبری 451/1، رقم 1441، والبیهقی 488/2، رقم 4354، واحمد 167/4، رقم 17558، والطیالسی ص 195، رقم 1366، وابن خزیمة 220/2، رقم 1212، والدارقطنی 318/1.

② اخرجه ابو یعلی 242/12، رقم 6848، قال الهیثمی 64/5: فیه المثنی بن ماوی ابو المنازل ذکره ابن ابی حاتم ولم یضعفه ولم یوثقه وبقیة رجاله ثقات. واخرجه ایضا: احمد 206/4، رقم 7846، قال الهیثمی 387/9: رجاله رجال الصحیح الا ان ابن ابی بکر قلیدرک الاشج. والبخاری فی التاریخ الکبیر نسخة فیض الله محمود بن غیلان 447/1/2.

Marfat.com

قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : فِيكَ خَلَّتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ

حضرت اشج سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تیرے اندر دو خصلتیں ہیں ان دونوں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ ① بردباری ② وقار۔ یا مہلت دینا۔[1]

1693 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ شَيْخٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ أَشْجَعَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، أَنَّهُ قَالَ : فِيكَ خَصْلَتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ

المنذر بن ساوی العبدی

حضرت منذر بن ساوی عبدی رضی اللہ عنہ ①

1694 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَ : أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ بِحَلَبَ، قَالَ : قَالَ لِي أَبِي : وَفَدَ الْمُنْذِرُ بْنُ سَاوِي مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى أَتَى مَدِينَةَ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم، وَمَعَ الْمُنْذِرِ أُنَاسٌ، وَأَنَا غُلَيِّمٌ أَعْقِلُ أَمْسِكُ جِمَالَهُمْ، فَذَهَبُوا بِسِلاحِهِمْ، فَسَلَّمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَوَضَعَ الْمُنْذِرُ سِلاحَهُ، وَلَبِسَ ثِيَابًا كَانَتْ مَعَهُ، وَمَسَحَ لِحْيَتَهُ بِدُهْنٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، وَأَنَا مَعَ الْجِمَالِ أَنْظُرُ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ الْمُنْذِرُ : قَالَ لِي النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : رَأَيْتُ مِنْكَ مَا لَمْ أَرَ مِنْ أَصْحَابِكَ قُلْتُ : مَا رَأَيْتَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : وَضَعْتَ سِلاحَكَ وَلَبِسْتَ وَتَدَهَّنْتَ فَلَمَّا سَلَّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : أَسْلَمَتْ

حضرت سلیمان بن نافع العبدی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے باپ نے فرمایا منذر بن ساوی بحرین سے آئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے شہر آئے۔ منذر کے ساتھ بہت زیادہ لوگ تھے۔ میں کچھ دور ان کے اونٹوں کو روکے ہوئے تھا وہ اسلحہ لے کر گئے انہوں نے حضور ﷺ کو سلام کیا منذر نے اسلحہ رکھا اور کپڑے پہنے جوان کے پاس تھے اپنی داڑھی کو تیل لگایا اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے۔ جب آپ ﷺ کے ساتھ خوبصورت لگ رہا تھا میں حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ منذر نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا میں آپ سے وہ چیز دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ساتھیوں سے نہیں دیکھ رہا ہوں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے مجھ سے کیا دیکھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے اسلحہ اتارا اور کپڑے پہنے اور تیل لگایا۔ پس انہوں نے جب حضور ﷺ کو سلام کیا حضور ﷺ نے فرمایا عبدالقیس خوشی سے اسلام لائے ہیں۔ اور لوگ مجبوراً اسلام لائے ہیں۔ اللہ عزوجل عبدالقیس اور عبدالقیس کے

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الاوسط 71/8، رقم 7996، قال الهيثمی 390/9: فيه سليمان بن نافع العبدی، ذكره ابن ابی حاتم ولم يذكر فيه جرحا، ولا توثيقا، وبقية رجاله ثقات.

Marfat.com

عَبْدُ الْقَيْسِ طَوْعًا، وَأَسْلَمَ النَّاسُ كَرْهًا، فَبَارَكَ اللَّهُ فِي عَبْدِ الْقَيْسِ، وَمَوَالِي عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: إِنِّي نَظَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَمَا أَنْظُرُ إِلَيْكَ، وَلَكِنِّي لَمْ أَعْقِلْ، وَمَاتَ وَلَهُ عِشْرُونَ وَمِائَةِ سَنَةٍ.

غلاموں میں برکت دے۔ میں حضور ﷺ کی طرف دیکھنے لگا۔ جیسے میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ لیکن سمجھ دار نہیں تھا ان کا وصال ہوا اس وقت ان کی عمر ۲۰ سال تھی۔

منذر بن عمرو الأنصاری

حضرت منذر بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1695 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَعِصَامُ بْنُ غِيَاثٍ، قَالا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ قَبْلَ التَّسْلِيمِ.

حضرت منذر بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا سلام سے پہلے سہو کے دو سجدے کرتے تھے۔

المنیذر الإفریقی

حضرت منیذر الافریقی رضی اللہ عنہ

1696 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ، وَأَبُو مَيْسَرَةَ الزَّعْفَرَانِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلانَ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنِ الْمُنَيْذِرِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، وَكَانَ يَنْزِلُ إِفْرِيقِيَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ قَالَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم نَبِيًّا، فَأَنَا الزَّعِيمُ لآخُذَنَّ بِيَدِهِ يَوْمَ

حضرت منیذر صحابی رسول ﷺ ہیں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے پڑھا میں اللہ کے رب اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوں میں اس کا ضامن ہوں کہ میں اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا یہ صحابی رضی اللہ عنہ افریقہ میں رہتے تھے۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8230.

Marfat.com

الْقِيَامَةِ، وَلأُدْخِلَنَّهُ الْجَنَّةَ.

المقدام بن معدی کرب ابن عبد الله بن عصم بن عمرو

حضرت مقدام بن معدی کرب بن عبداللہ بن عصم بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1697 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مُدَارَأَةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ.

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا صدقہ ہے۔ ②

1698 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ.

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی سے محبت کرے تو وہ اس کو بتادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ ③

1699 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْكَلاعِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِلْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ: إِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: إِنَّكَ لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: بَلَى، وَأَخَذَ بِشَحْمَةِ أُذُنِي هَذِهِ، قُلْنَا: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه

حضرت ابو یحییٰ الکلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ لوگ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا۔ فرمایا کیوں نہیں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں کانوں کی لو کو پکڑا تھا ہم نے عرض کی ہم کو بیان کریں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے ہوئے کہ ایمان والے جنت میں داخل ہوں گے بتیس (32) سال کی عمر میں

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8190.

② اخرجه ابو داود 332/4، رقم 5124، والترمذی 199/4، رقم 2392، وقال: حسن صحیح. والنسائی فی الکبری 59/6، رقم 10034، رقم 17210، والبخاری فی الادب 191/1، رقم 542، وابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان ص 115، رقم 65 وابن حبان 330/2، رقم 570، والحاکم 189/4، رقم 7322، والطبرانی فی المعجم الکبیر 279/20، رقم 661، وفی مسند الشامیین 282/1، رقم 491.

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 280/20، رقم 664، قال الهیثمی 334/10: رواه الطبرانی باسنادین، واحدهما حسن.

Marfat.com

وسلم، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : الْمُؤْمِنُونَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلاثِينَ سَنَةً فِي خَلْقِ آدَمَ، وَقَلْبِ أَيُّوبَ، وَحُسْنِ يُوسُفَ، مُرْدًا مُكَحَّلِينَ.

حضرت آدم علیہ السلام کی صورت حضرت ایوب علیہ السلام کے دل والے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن والے نوجوان سرمہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ ①

1700 حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ حَبِيبٍ النَّهْرَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُنْذِرِ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ.

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانا ناپ تول کر پکایا کرو اس میں تمہارے لیے برکت ہوگی۔

1701 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ أَبِي كَرِيمَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لَيْلَةُ الضَّيْفِ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَإِنْ أَصْبَحَ بِغِنَائَةٍ فَهُوَ دَيْنٌ عَلَيْهِ، إِنْ شَاءَ اقْتَضَاهُ، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ.

حضرت مقدام ابی کریمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو مہمان نوازی ہر مسلمان پر واجب ہے اگر وہ صبح غنا کے ساتھ کرے تو یہ اس کے ذمہ قرض ہو جائے گا اگر چاہے تو اس سے مطالبہ کرے اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

1702 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي، عَنْ أُمِّهَا، قَالَتْ : سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْدُ إِنْ مِتَّ، وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا، وَلا عَرِيفًا، وَلا كَاتِبًا.

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قدید تو کامیاب ہے اگر اس حالت میں دنیا سے جائے تو نہ امیر نہ عریف (مدمقابل) نہ کاتب بننا۔

المقداد بن عمرو

حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ

1703 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ الْمُهَلَّبِ

حضرت ضباعہ بنت مقداد بن اسود اپنے والد سے روایت کرتی

① اخرجه البخاری 749/2، رقم 2021، وابن حبان 285/11، رقم 4918، واحمد 131/4، رقم 433، والقضاعی فی مسند الشهاب 306/1، رقم 698، وابو نعیم فی حنیة الاولیاء 217/5، والضیاء 61/9، رقم 44، والبیهقی 31/6، رقم 10944.

Marfat.com

الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَامِلٍ الْبَجَلِيُّ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ حُجْرٍ الْبَهْرَانِيِّ، عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي إِلَى عُودٍ، وَلا عَمُودٍ، وَلا حَجَرٍ، إِلا جَعَلَهُ عَنْ حَاجِبِهِ الأَيْسَرِ، أَوْ حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ، وَلا يَصْمُدُ إِلَيْهِ صَمَدًا.

ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کسی ستون اور پتھر اور تنے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہوئے مگر آپ ﷺ اس کو اپنے دائیں یا بائیں ابرو کے سامنے رکھتے تھے دونوں آنکھوں کے درمیان نہیں رکھتے تھے۔ ①

1704 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ كَافِرًا فَقَاتَلْتُهُ، فَقَطَعَ يَدِي، فَأَهْوَيْتُ لأَضْرِبَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أَسْلَمْتُ أَقْتُلُهُ؟ قَالَ: لا قُلْتُ: قَطَعَ يَدِي لا أَقْتُلُهُ، قَالَ: إِنْ قَتَلْتَهُ كَانَ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ، وَكُنْتَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَهَا.

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ بتائیں اگر میں کافر سے ملوں اس سے لڑائی کروں وہ میرا ہاتھ کاٹ دے۔ میں اس کو مارنے کے لیے آگے بڑھنے کا ارادہ کروں وہ کہے: میں مسلمان ہوا کیا میں اس کو قتل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں۔ میں نے عرض کی اس نے میرا ہاتھ کاٹا ہے اس کو نہ ماروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو نے اس کو قتل کیا وہ تیرے والی جگہ پہ ہو گا۔ اسے قتل کرنے سے پہلے جہاں تو تھا تو اس کی جگہ چلا جائے گا۔ اس کے کلمہ پڑھنے سے پہلے جس جگہ پر وہ تھا۔

1705 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الأَسْوَدِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَدْ جَزَّأْنَا كُلَّ عَشَرَةٍ فِي بَيْتٍ، كُلَّ عَشَرَةٍ فِي بَيْتٍ، فَكُنْتُ أَنَا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم لَنَا شَاةٌ نَتَقَوَّتُهَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ہم میں سے ہر دس افراد کو ایک کمرہ دیا ہر دس افراد ایک کمرہ میں تھے۔ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا ہمارے پاس ایک بکری تھی۔ ہم اس کے دودھ کو اپنی خوراک بناتے تھے۔

---

①اخرجه البخاری 1474/4، رقم 3794، ومسلم 95/1، رقم 95، وابو داؤد 45/3، رقم 2644، واحمد 4/6، رقم 23868، وابن ابی شیبة 557/5، رقم 28943، وابن حبان 381/1، رقم 163، والطبرانی فی المعجم الکبیر 247/20، رقم 585، والبیهقی فی شعب الایمان 88/1، رقم 79.

Marfat.com

المستورد بن شداد بن عمرو بن الأحنف بن خبيب بن عمرو

حضرت مستورد بن شداد بن عمرو بن احنف بن خبیب بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1706 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، أَنَّ رَجُلا، شَكَا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم النَّقْرَسَ، فَقَالَ: كَذَّبَتْكَ الظَّوَاهِرُ.

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔ (بڑی مصیبت) کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا تیرے قبیلے نے تجھے جھٹلا دیا ہے یعنی تیرا ساتھ نہیں دیا ہے۔

1707 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، أَخِي بَنِي فِهْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: مَا الدُّنْيَا فِي الآخِرَةِ إِلا كَمَا يَضَعُ أَحَدُكُمْ يَدَهُ فِي الْيَمِّ.

حضرت مستورد، بنی فہر کے بھائی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا آخرت کے مقابلہ میں ایسے ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنا ہاتھ سمندر میں ڈالتا ہے۔ ②

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَرْمَكِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ، وَزَادَ فِيهِ: فَلْيَنْظُرْ بِمَ تَرْجِعُ.

دوسری سند کے ساتھ روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں۔ پھر دیکھے کس چیز کے ساتھ ہاتھ واپس آتا ہے۔

1708 حدثنا بشر بن موسى، حَدَّثَنَا أبو عبد الرحمن المقرىء، حَدَّثَنَا ابن لهيعة، حَدَّثَنَا يزيد بن عمر العامري عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن المستورد بن شداد قال رأيت النبي صلى الله

حضرت مستورد بن شداد فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آخری انگلی کے ساتھ اپنے پاؤں مبارک کا خلال کر رہے تھے۔

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 7934.

② اخرجه مسلم 2193/4، رقم 2858، وابن ماجه 1376/2، رقم 4108، وابن المبارک 170/1۔ رقم 396، وهناد 295/1، رقم 517، واحمد 229/4، رقم 18043، والحميدي 378/2، رقم 855، وابن ابي شيبة 75/7، رقم 3430، وابن ابي عاصم في الاحاد والمثاني 124/2، رقم 835، وابن حبان 29/14، رقم 6159، والطبراني في المعجم الكبير 301/20، رقم 713، والقضاعي في مسند الشهاب 292/2، رقم 1387، والبيهقي في شعب الايمان 324/7، رقم 10459، والحاكم 355/4، رقم 7898، وقال: صحيح الاسناد.

Marfat.com

علیه وسلم یخلل أصابع رجلیه بخنصره.

1709 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ زُنْبُورٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ بَيَانٍ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خالد، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الأَوَّلُ فَالأَوَّلُ، حَتَّى يَبْقَى مِثْلُ حُثَالَةِ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيرِ لا يُبَالِي اللَّهُ بِهِمْ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے نیک لوگ چلے جائیں گے کچھ پہلے، کچھ پیچھے اس کے بعد جو باقی ہوں گے ایسے ہوں گے جس طرح کھجور یا جو کی تلچھٹ ہوتی ہے۔ اللہ عزوجل کو ان کی پرواہ نہیں ہوگی۔ ①

1710 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ وَقَّاصِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَكَلَ بِأَخِيهِ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَامَ بِأَخِيهِ مَقَامَ سُمْعَةٍ أَقَامَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامَ سُمْعَةٍ.

حضرت مستورد سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی کوئی چیز ظلماً کھائی تو اللہ قیامت کے دن اسے جہنم کی آگ سے کھلائے گا۔ جو اپنے بھائی کے ساتھ دکھلاوے کے مقام پر کھڑا ہوا تو قیامت کے دن اللہ اسے دکھلاوے کے مقام پر ہی کھڑا کرے گا۔ ②

المسور بن مخرمة بن نوفل بن وهيب بن عبد مناف

حضرت مسور بن مخرمہ بن نوفل بن وھیب بن عبد مناف ③ رضی اللہ عنہ

1711 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّمَا ابْنَتِي يَعْنِي فَاطِمَةَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑا ہے۔ جس نے اس کو خوش کیا اس نے مجھے خوش کیا جس نے اس کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔ ④

---

① اخرجه الطبرانی فی العجم الکبیر 310/20، رقم 737، وفی المعجم الاوسط 123/3، رقم 2677، قال الهیثمی 321/7: رجاله ثقات.

② اخرجه ابو داود 270/4، رقم 4881، وابو یعلی 264/12، رقم 6858، والطبرانی فی المعجم الکبیر 309/20، رقم 732، واحمد 229/4، رقم 18040، والحاکم 142/4، رقم 7166 وقال: صحیح الاسناد.

③ انظر ترجمته فی الاصابة (ترجمة رقم: 7999)

④ اخرجه البخاری 2004/5، رقم 4932، ومسلم 1902/4، رقم 2449، وابو داود 226/2، رقم 2071، والترمذی 698/5، رقم 3867 وقال: حسن صحیح. وابن ماجه 643/1، رقم 1998، وابو عوانة 69/3، رقم 4331، وابن حبان 15، 405، رقم 6955، والبیهقی 307/7، رقم 14575، والطبرانی فی المعجم الکبیر 404/22، رقم 1010.

Marfat.com

بَضْعَةٌ مِنِّي، يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا، وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا.

1712 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ، قَالَ : وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِأَيَّامٍ قَلَائِلَ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، تَسْتَأْذِنُهُ فِي النِّكَاحِ، فَأَذِنَ لَهَا.

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

حضرت مسور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سبیعہ نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد حمل جن دیا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اجازت لینے کے لیے نکاح کرنے کی آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی۔

المسور بن يزيد الأسدي

حضرت مسور بن یزید الاسدی رضی اللہ عنہ

1713 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْكَاهِلِيُّ، عَنْ مِسْوَرِ بْنِ يَزِيدَ الأَسَدِيِّ، قَالَ : شَهِدْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ، فَتَرَكَ شَيْئًا لَمْ يَقْرَأْهُ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، تَرَكْتَ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ : فَهَلا أَذْكَرْتَنِيهَا إِذًا قَالَ : كُنْتُ أُرَاهَا نُسِخَتْ.

حضرت مسور بن یزید الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے پاس موجود تھا۔ آپ ﷺ قرآن پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے کچھ چھوڑ دیا اس کو آپ ﷺ نے پڑھا نہیں ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے مجھے یاد کیوں نہیں دلائی تب اس آدمی نے کہا، میرا خیال ہے وہ منسوخ کر دی گئی ہے۔

مجمع بن يزيد بن جارية بن عامر بن المجمع بن العطاف

حضرت مجمع بن یزید بن جاریہ بن عامر بن مجمع بن عطاف رضی اللہ عنہ ①

1714 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت مجمع بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیٹی کی شادی کی جبکہ وہ ناپسند کرنے والی تھی وہ حضور ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی میرا باپ میری شادی کرنا چاہتا ہے

① مجمع بن يزيد بن جارية الانصاري. وقال ابن حبان: له صحبة. انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 7740.

Marfat.com

قَالَ : زَوَّجَ رَجُلٌ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ، فَأَتَتِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَتْ : إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي فِي غُرْبَةٍ، وَأَنَا كَارِهَةٌ، فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نِكَاحَهَا.

غربت میں میں اس کو ناپسند کرتی ہوں۔ حضور ﷺ نے اس کا نکاح ختم کر دیا۔[1]

1715 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ثَعْلَبَةَ الأَنْصَارِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : يُقْتَلُ الدَّجَّالُ بِبَابِ لُدٍّ.

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ دجال کو لد کے دروازے کے پاس قتل کیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

دوسری سند میں مجمع بن جاریہ نبی کریم ﷺ سے اس حدیث جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَمْدُونَ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

تیسری سند میں بھی حضرت مجمع بن جاریہ نے اس جیسی حدیث نبی کریم ﷺ سے روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُجَمِّعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

چوتھی سند میں بھی حضرت مجمع سے ہی روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح کی حدیث بیان کرتے ہیں۔

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَيَزِيدُ هُوَ الصَّحِيحُ وَزَيْدٌ خَطَأٌ.

ابن قانع کا قول ہے کہ یزید صحیح ہے۔ ''زید'' غلط ہے۔ یعنی سند

[1] اخرجه الترمذی 515/4، رقم 2244 وقال: حسن صحيح. والطبرانی فی المعجم الكبير 443/19، رقم 1075، والطيالسی ص 170، رقم 1227، واحمد 420/3، رقم 155.5، وابن حبان 221/15، رقم 6811، وابن ابی شيبة 500/7، رقم 37534.

Marfat.com

میں عبدالرحمن بن یزید ہے۔زید نہیں۔

مجاعة بن مرارة بن سلمی بن زید بن عبید بن ثعلبة

حضرت مجاعہ بن مرارہ بن سلمی بن زید بن عبید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ①

1716 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الدَّخِيلُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ نُوحِ بْنِ مُجَاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ، عَنْ جَدِّهِ هِلَالِ بْنِ سِرَاجِ بْنِ مُجَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ سِرَاجِ بْنِ مُجَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ مُجَاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَطْلُبُ دِيَةَ أَخِيهِ قَتَلَتْهُ بَنُو سَدُوسٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لَوْ كُنْتُ جَاعِلا لِمُشْرِكٍ دِيَةً جَعَلْتُهَا لأَخِيكَ.

حضرت مجاعہ بن مرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اپنے بھائی کی دیت کا مطالبہ کرنے کے لیے اس کو بنو سدوس نے قتل کیا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مشرک کی دیت بناتا تو میں آپ کے بھائی کی دیت بناتا۔

1717 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ مُجَاعَةَ بْنِ مُرَارَةَ بْنِ سَلْمَى الْحَنَفِيِّ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَقْطَعَنِي عَوَانَةَ وَالْجَبَلَ، وَقَالَ : مَنْ حَاجَّكَ فِيهِ فَإِلَيَّ وَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ فَأَقْطَعَنِي، ثُمَّ أَتَيْتُ عُمَرَ فَأَقْطَعَنِي، ثُمَّ أَتَيْتُ عُثْمَانَ فَأَقْطَعَنِي.

حضرت مجاعہ بن مرارہ رضی اللہ عنہ بن سلمی الحنفی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے کھجور کا لمبا درخت اور پہاڑ کا کچھ حصہ الگ کر کے میرے نام کیا اور فرمایا تم میں سے جس کو ضرورت ہو اس میں وہ میرے پاس آئے۔ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا مجھے کاٹ کر دی پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا مجھے کاٹ کر یا پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا مجھے کاٹ کر یا یعنی الگ کر کے۔

أبو سفيان مدلوك

حضرت ابوسفیان مدلوک ② رضی اللہ عنہ

1718 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا

حضرت ابوسفیان مدلوک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے غلاموں

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:7768.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:7865.

Marfat.com

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْعَلاءِ الْفَزَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي آمِنَةُ، أَوْ أُمَيَّةُ بِنْتُ أَبِي الشَّعْثَاءِ، وَقَطَنَةُ مَوْلاةٌ لَنَا، أَنَّهُمَا سَمِعَتَا أَبَا سُفْيَانَ مَدْلُوكًا، يَقُولُ: قَدِمْتُ مَعَ مَوَالِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَسْلَمْتُ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ.

کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

1719 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا مَطَرُ بْنُ الْعَلاءِ الْفَزَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي آمِنَةُ بِنْتُ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ مَدْلُوكٍ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَعَ مَوَالِي، فَأَسْلَمْتُ، فَمَسَحَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَأْسِي بِيَدِهِ، قَالَتْ آمِنَةُ فَرَأَيْتُ مَا مَسَحَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَسْوَدَ، وَقَدْ شَابَّ مَا سِوَى ذَلِكَ.

حضرت مدلوک ابوسفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا۔ اپنے موالی کے ساتھ میں نے اسلام قبول کیا آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سر پر پھیرا حضرت آمنہ فرماتی ہیں میں نے ملاحظہ کیا جس جگہ پہ آپ ﷺ نے دست مبارک پھیرا تھا وہاں بال کالے تھے اور اس کے علاوہ سفید تھے۔

مفضل بن أبي الهيثم الثعلبي

حضرت مفضل بن ابی الہیثم ثعلبی رضی اللہ عنہ ①

1720 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِي آيَةَ مَوْلَى الثَّعْلَبِيِّينَ عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ أَبِي الْهَيْثَمِ حَلِيفٌ لَهُمْ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: كَذَا قَالَ بِشْرٌ، وَهُوَ عِنْدِي خَطَأٌ لأَنَّ الْحَدِيثَ مَشْهُورٌ عَنْ مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت مفضل بن ابی الہیثم رضی اللہ عنہ انہوں نے حضور ﷺ کو دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بول و براز کرتے وقت قبلہ کی جانب منہ کرنے سے منع کیا۔
امام عبدالباقی فرماتے ہیں بشر نے اس طرح کہا ہے یہ میرے نزدیک غلط ہے کیونکہ حدیث حضرت معقل اسدی کے حوالہ سے مشہور ہے۔ اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے۔ عمرو بن یحییٰ سے اس کو عبدالعزیز بن مختار نے اور داود العطار اور وھیب نے روایت کیا ہے انہوں نے کہا معقل بن ابی معقل سے روایت ہے اور اس طرح قعنبی الدر اوردی سے بیان کرتے ہیں اور ہم

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8616.

Marfat.com

الْمُخْتَارِ وَدَاوُدَ الْعَطَّارِ، وَوهَيْبٍ، فَقَالُوا عَنْ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْقَعْنَبِيُّ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، حَدَّثَنَاهُ مُعَاذٌ، عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

کو معاذ نے قعنبی روایت کیا ہے۔

مخول بن یزید البھزی السلمی

حضرت مخول بن یزید بھزی اسلمی رضی اللہ عنہ ①

1721 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَوَّلٍ الْبَهْزِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ، نُصِبَتْ حَبَائِلُ لِي بِالأَبْوَاءِ، فَوَقَعَ فِي حَبَلٍ مِنْهَا ظَبْيٌ، فَأَفْلَتَ بِالْحَبَلِ، فَأَخَذَهُ رَجُلٌ، فَاخْتَصَمْنَا فِيهِ، فَتَسَاوَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ جَالِسٌ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ مُسْتَظِلٌّ بِنِطَعٍ، فَاخْتَصَمْنَا إِلَيْهِ، فَقَضَى بِهِ بَيْنَنَا نِصْفَيْنِ.

حضرت قاسم بن مخول البصری فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ابواء کے مقام پر جال لگایا۔ اس جال میں ہرن پھنسا اس ہرن کو ایک آدمی نے پکڑا ہم اس میں جھگڑنے لگے ہم اپنا جھگڑا حضور ﷺ کے پاس لے گئے۔ آپ ﷺ ایک درخت کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ چمڑے کا سایہ لئے والے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کو جھگڑا سنایا آپ ﷺ نے ہمارے درمیان آدھا آدھا کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

1722 وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ مُخَوَّلٍ، قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ أَزُولَ مَعَ الْحَقِّ حَيْثُ زَالَ.

حضرت مخول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور ﷺ نے حکم دیا تو ہمیشہ حق کے ساتھ رہے جہاں بھی ہو۔

1723 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَرْوَانَ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَوَّلٍ الْبَهْزِيَّ السُّلَمِيَّ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِي وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَالإِسْلامَ، يَقُولُ: نَصَبْتُ حَبَائِلَ بِالأَبْوَاءِ، فَوَقَعَ فِي حَبَلٍ مِنْهَا ظَبْيٌ، فَأَفْلَتَ مِنِّي، فَخَرَجْتُ فِي إِثْرِهِ، فَوَجَدْتُ رَجُلا قَدْ أَخَذَهُ، فَتَسَاوَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَضَى بَيْنَنَا شَطْرَيْنِ وَذَكَرَ حَدِيثًا فِيهِ طُولٌ

قاسم بن مخول فرماتے ہیں۔ میں نے اپنے والد گرامی سے سماعت کیا: جبکہ میرے والد محترم نے جاہلیت اور اسلام ہر دو زمانے پائے۔ فرماتے ہیں۔ میں نے مقام ابواء پہ رسیاں باندھیں۔ ان میں سے ایک میں، ہرن آ لگا لیکن وہ مجھ سے بھاگ نکلا۔ پس میں بھی اس کے قدموں کے نشانات دیکھتا دیکھتا پیچھے نکل گیا۔ پس میں نے ایک آدمی کو پایا جس نے اس کو پکڑ لیا تھا۔ پس ہم دونوں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ نے ہم دونوں کو آدھا آدھا کرنے کا حکم دیا۔ اور ایک حدیث ذکر کی جس میں طول ہے۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7854.

Marfat.com

محيصة بن مسعود بن كعب بن عامر بن عدى مجدعة

حضرت محیصہ بن مسعود بن کعب بن عامر بن عدی مجدعہ رضی اللہ عنہ

1724 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عُفَيْرٍ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، عَنْ مُحَيِّصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ غُلامٌ حَجَّامٌ، يُقَالُ لَهُ : نَافِعٌ، فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَأَلَهُ عَنْ خَرَاجِهِ، فَقَالَ : لا تَقْرَبْهُ، فَرَدَّ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : اعْلِفْ مِنْهُ الإِبِلَ وَاجْعَلْهُ فِي ضَرِيبَتِهِ.

حضرت محیّصہ بن مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کا ایک غلام حجام تھا اس کو نافع کہا جاتا تھا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس نے اپنی آمدن کے متعلق پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے قریب نہ جانا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس نے بات کو دوہرایا آپ نے فرمایا اس میں سے اونٹوں کو کھلا اور اس سے ٹیکس ادا کر۔

1725 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مِهْرَانَ الدِّينَوَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ، وَقَالَ : اعْلِفْ بِهِ نَاضِحَكَ وَرَقِيقَكَ.

حضرت ابن محیّصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی حجام کی اجرت کے متعلق پس آپ نے اس سے منع فرما دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے اونٹوں کو کھلا کر اور اپنے غلام کو دیا کر۔ ①

محمود بن الربيع الأنصارى

حضرت محمود بن ربیع الانصاری ② رضی اللہ عنہ

1726 حَدَّثَنَا الْبَخْتَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الْمُعَدِّلُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ : مَا أَنْسَى مَجَّةً مَجَّهَا

حضرت محمود بن ربیع الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اس کلی کو نہیں بھولا ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے گھر کے کنواں کے ڈول سے لے کر میرے چہرے پر ڈالا تھا۔

① اخرجه الترمذى 575/3، رقم 1277 وقال: حسن صحيح. وابن ماجه 732/2، رقم 2166، وابن ابى شيبة 354/4، رقم 20981، وابن الجارود ص. 10، رقم 583، والبيهقى 337/9، رقم 19290.

② انظر ترجمته فى الاصابة ترجمة رقم: 7823.

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي وَجْهِي مِنْ دَلْوٍ
مِنْ بِئْرٍ فِي دَارِنَ.

مرداس بن عروة

حضرت مرداس بن عروہ رضی اللہ عنہ ①

1727حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ مِرْدَاسٍ، أَنَّ رَجُلا، رَمَى رَجُلا بِحَجَرٍ، فَقَتَلَهُ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَأَقَادَ مِنْهُ.

حضرت مرداس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی نے ایک آدمی کو پتھر مارا وہ مر گیا۔ اس کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا آپ ﷺ نے اس سے قصاص لیا۔

1728حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الطِّيبِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ مِرْدَاسِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: رَمَى رَجُلٌ مِنَ الْحَاجِّ أَخًا لَهُ، فَقَتَلَهُ، فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَقَادَ مِنْهُ

حضرت مرداس بن عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حاجیوں میں سے ایک آدمی نے اپنے حاجی بھائی کو پتھر مار کر قتل کر دیا۔ ہم اس کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ ہم اس کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں چلے آپ ﷺ نے اس کا قصاص دلوایا۔

مرداس بن عبد الرحمن الأسلمي

حضرت مرداس بن عبد الرحمن الاسلمی رضی اللہ عنہ

1729حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مِرْدَاسٍ الأَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الأَوَّلُ فَالأَوَّلُ، وَلا يَبْقَى إِلا حُثَالَةٌ مِثْلُ حُثَالَةِ التَّمْرِ، لا يَعْبَأُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمْ.

حضرت مرداس اسلمی کا قول ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نیک بندے، اس دنیائے فانی سے، ایک ایک کر کے کوچ کر جائیں گے، کچھ پہلے کچھ بعد میں، پیچھے کھجوروں کی تلچھٹ جیسی تلچھٹ ہی رہ جائے گی۔ اللہ کو جن کی پرواہ نہ ہوگی۔ ②

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ، دوسری سند میں بھی حضرت مرداس ہی نبی کریم ﷺ سے اس

①انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:7888.

②اخرجه الدارمی 390/2، رقم2719، والطبرانی فی المعجم الکبیر 298/20 رقم708، والرامهرمزی ص125، رقم90.

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مِرْدَاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

طرح کی حدیث کے راوی ہیں۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي خَلَفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مِرْدَاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ

اور تیسری سند کے آخری راوی بھی حضرت مرداس ہیں اور وہ نبی کریم ﷺ اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں۔

معتمر أبو حنش المعتمر

حضرت معتمر ابو حنش معتمر رضی اللہ عنہ ①

1730 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْوَانَ الْوَاسِطِيُّ، وَمَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالا : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي جَنَازَةٍ، فَجَاءَتِ امْرَأَةٌ بِمَجْمَرَةٍ تُرِيدُ الْجَنَازَةَ، فَصَاحَ بِهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، فَمَا زَالَ يَصِيحُ بِهَا، حَتَّى دَخَلَتْ فِي آطَامِ الْمَدِينَةِ.

حضرت حنش بن معتمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک جنازہ میں نکلے ایک عورت آئی جلتی ہوئی خوشبو دار لکڑی لے کر وہ جنازہ تک پہنچنے کا کا ارادہ رکھتی تھی حضور ﷺ نے اس کو آواز دی آپ ﷺ مسلسل آواز دیتے رہے یہاں تک کہ وہ مدینہ کے لوگوں میں داخل ہوگئی۔

مطر بن عكامس

حضرت مطر بن عکامس ② رضی اللہ عنہ

1731 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ

حضرت مطر بن عکامس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب اللہ عزوجل کسی بندہ کو کسی علاقہ میں اُس کی جان نکالنے کا ارادہ کرتا ہے اس کے لیے وہاں اس کی کوئی ضرورت رکھ دیتا ہے۔ ③

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8168.

② انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8064.

③ اخرجه الحاكم 102/1، رقم 125، 126 وقال: صحيح على شرط الشيخين. والبخاري في التاريخ الكبير 400/7، والقجاعي في مسند الشهاب 296/2، رقم 1396.

Marfat.com

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً.

دوسری سند میں حضرت مَطر بن عُکامس سے ہی روایت ہے اور وہ نبی ﷺ اس طرح کی روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْحُبُلِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

1732 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عُكَامِسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا قَضَى اللّٰهُ مَيْتَةَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ قَيَّضَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً فَأَتَاهَا.

حضرت مطر بن عکامس فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ جس بندے کی موت کا فیصلہ زمین کے جس ٹکڑے میں کرتا ہے، وہاں اسے کام ڈال دیتا ہے۔ وہ اس کام کے بہانے وہاں آتا ہے۔ ①

المنكدر بن الهدير بن عبد العزى بن عامر بن الحارث

حضرت منکدر بن ھدیر بن عبد العزی بن عامر بن حارث ② رضی اللہ عنہ

1733 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَخَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ، فانتظرناهُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ : مَا تَنْتَظِرُونَ ؟ قُلْنَا : الصَّلَاةَ، قَالَ : إِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِيهَا مَا انْتَظَرْتُمُوهَا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ : النُّجُومُ أَمَانٌ لِأَهْلِ السَّمَاءِ، فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى أَهْلَ السَّمَاءِ مَا يُوعَدُونَ، وَأَنَا أَمَانٌ لِأَصْحَابِي،

حضرت محمد بن منکدر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز عشاء کو ایک رات مؤخر کیا۔ ہم آپ ﷺ کے انتظار میں رہے۔ آپ ﷺ ہمارے پاس آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم کس کا انتظار کر رہے ہو؟ پھر آپ ﷺ نے اپنا سر انور اٹھایا فرمایا ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں جب ستارے چلے جائیں گے آسمان والوں پر وہ آئے جو وعدہ کیا گیا میں اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے لیے امان ہوں جب میں چلا جاؤں گا میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر وہ آئے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے اور میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین میری امت کے لیے امان ہیں جب میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین چلے جائیں گے

① اخرجه الترمذی 452/4، رقم 2146 وقال: هسن غريب. واحمد 227/5، رقم 22034، والحاكم 102/1، رقم 125، والطبرانی فی المعجم الكبير 343/20، رقم 807، وفی المعجم الاوسط 94/3، رقم 2596.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8251.

Marfat.com

فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا يُوعَدُونَ، وَأَصْحَابِي أَمَانٌ لأُمَّتِي، فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي مَا يُوعَدُونَ، أَقِمْ يَا بِلالُ.

میری امت پر وہ آئے گا جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے اے بلال رضی اللہ عنہ اٹھو اقامت پڑھو۔ ①

مازن بن خيثمة السكوني

حضرت مازن بن خیثمہ السکونی ② رضی اللہ عنہ

1734 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، وَصَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَوْرِ بْنِ مَازِنَ بْنِ خَيْثَمَةَ، أَنَّ جَدَّهُ مَازِنَ بْنَ خَيْثَمَةَ، وَ حَنْبَلَ بْنَ كَعْبٍ أَحَدَ بَنِي زَمْلٍ، بَعَثَهُمَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يَوْمَ نَزَلَ بَيْنَ السُّكُونِ وَالسَّكَاسِكِ وَوَائِلَ، حِينَ أَسْلَمَ النَّاسَ وَافِدَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَأَتَاهُ بَيْنَ السَّكُونِ وَالسَّكَاسِكِ

حضرت عمرو بن قیس بن ثور بن مازن بن خیثمہ فرماتے ہیں کہ ان سے ثور بن مازن بن خیثمہ اور حنبلی بن کعب بنی زمل کے ایک فرد تھے دونوں کو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بھیجا جس دن سکون اور سکاسک کے درمیان اترے جس وقت لوگ مسلمان ہوئے۔ دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ دونوں سکون اور سکاسک کے درمیان سے آئے تھے۔

مازن بن الغضوبة الطائي

حضرت مازن بن غضوبہ الطائی ③ رضی اللہ عنہ

1735 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ النُّعْمَانِ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ كَثِيرٍ الشِّيرَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَجْدَةَ الْحِمْصِيُّ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَازِنِ بْنِ الْغَضُوبَةِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ، فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ.

حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر سچ لازم ہے کیونکہ سچ جنت کی طرف لے جاتا ہے۔

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 360/20، رقم 846، وفی المعجم الاوسط 268/7، رقم 7467. قال الهیثمی 312/1: رجاله ثقات.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7590.

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7591.

Marfat.com

1736 حدثنا إبراهيم بن حماد بن إسحاق، حَدَّثَنَا علی بن حرب، حَدَّثَنَا هشام بن الكلبی عن أبيه قال حدثنی عبد الله العمانی قال قال مازن بن الغضوبة كسرت الاصنام وقدمت علی رسول الله صلی الله عليه وسلم فأسلمت وذكر الحديث.

حضرت مازن بن غضوبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بت توڑے اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ اسلام لایا باقی حدیث اوپر والی۔

مراوح

حضرت مراوح رضی اللہ عنہ ①

1737 حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هَيْصَمِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ مُرَاوِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلی الله عليه وسلم اسْتَعْمَلَهُ.

حضرت محمد بن ھیصم بن عبیدہ بن مراوح اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کسی جگہ پر عامل مقرر کیا۔

مولہ بن کثیف

حضرت مولہ بن کثیف ② رضی اللہ عنہ

1738 حدثنا محمد بن أحمد بن أبي الثلج، حَدَّثَنَا الزبير بن بكار قال حدثتنی ظمياء بنت عبد العزيز بن موله عن أبيها عن جدها موله بن كثيف أن الضحاك بن سفيان كان سيافا لرسول الله صلی الله عليه وسلم قائما علی رأسه.

حضرت ظمیاء بنت عبدالعزیز بن مولہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا مولہ بن کثیف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن سفیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شمشیر زن اور سرانور پر کھڑے ہونے والے۔ ①

مطيع بن الأسود بن حارثة بن نضلة بن عوف بن عبيد

حضرت مطیع بن اسود بن حارثہ بن نضلہ بن عوف بن عبید ③ رضی اللہ عنہ

1739 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حضرت عبداللہ بن مطیع اپنے والد مطیع بن اسود (یہ قریش کے

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7876.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8679.

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8037.

Marfat.com

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ، عَنْ أَبِيهِ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ، وَكَانَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ مِمَّنْ تَسَمَّى الْعَاصَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مُطِيعًا وَلَمْ يُدْرِكِ الإِسْلاَمَ مِنْ عُصَاةِ قُرَيْشٍ غَيْرُهُ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : لا تُقْتَلُ قُرَيْشٌ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ أَبَدًا قَالَ سُفْيَانُ : يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ، قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَرَوَاهُ غَيْرُهُ، فَقَالَ سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَالصَّوَابُ زَكَرِيَّا.

نافرمان تھے ان کا نام عاص کہا جاتا) رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام مطیع رکھا۔ ان کے علاوہ عُصاۃ قریش میں سے کس نے اسلام نہیں پایا۔ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرماتے ہوئے فتح مکہ کے دن آج کے دن کے بعد ہمیشہ کے لیے قریش تو باندھ کر نہیں مارا جائے گا۔[1] ابن قانع فرماتے ہیں اس کے علاوہ نے بھی ان سے روایت کیا ہے۔ سفیان عن اسماعیل بن ابی خالد نے کہا بہتر درست زکریا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مُطِيعٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

وہ فرماتے ہیں کہ ہم کو عبداللہ بن احمد فرماتے ہیں ہم کو میرے باپ نے وہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ہشام بن مُعاویہ انہوں نے شیبان سے انہوں نے فراس سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے مطیع سے انہوں نے حضور ﷺ سے اس طرح روایت کیا ہے۔

1740 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الأَشْعَثِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ مُطِيعَ بْنَ الأَسْوَدِ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ أُهْدِيَ لَهُ جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ، فَذَكَرَ ذَلِكَ، يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : هَلْ بِأَحَدٍ مِنْ نِسَائِكَ حَمْلٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ، امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ، قَالَ : فَإِنَّهَا سَتَلِدُ غُلامًا فَوَلَدَتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُطِيعٍ،

حضرت زکریا بن ابراہیم بن عبداللہ بن مطیع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مطیع بن اسود نے خواب میں دیکھا کہ ان کو ایک چمڑے کی تھیلی کھجوروں کی ہدیہ کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ خواب حضور ﷺ کے ہاں ذکر کیا آپ ﷺ نے فرمایا کیا تیری کوئی بیوی حاملہ ہے؟ عرض کی جی ہاں میری وہ بیوی جو بنی لیث سے ہے ام عبداللہ بن مطیع۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوگا میری بیوی نے عبداللہ بن مطیع کو جنا وہ ان کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ آئے آپ ﷺ نے کھجور کے ساتھ گھٹی دی اور برکت کی دعا فرمائی۔

[1] اخرجه مسلم 1409/3، رقم 1786، والدارمی 260/2، رقم 2386، وابن حبان 33/9، رقم 3718، والطبرانی فی المعجم الکبیر 293/20، رقم 693، وابن ابی شیبة 403/6، رقم 32398، والحاکم 302/4، رقم 7726 وقال: صحیح الاسناد.

Marfat.com

فَذَهَبُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ، وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَة.

معروف الثقفی

حضرت معروف الثقفی رضی اللہ عنہ ①

1741 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ، يُقَالُ لَهُ : مَعْرُوفٌ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : الْوَلِيمَةُ حَقٌّ، وَالْيَوْمُ الثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ.

حضرت عبداللہ بن عثمان الثقفی قبیلہ ثقیف کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں ان کو معروف کہا جاتا تھا نیکی کرنے کی وجہ سے مشہور ہو گئے تھے۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ولیمہ حق ہے پہلے دن، دوسرے دن نیکی ہے۔ تیسرے دن دکھاوا ہے اس کے بعد ریاکاری ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ، فَشَكَّ فِيهِ قَتَادَةُ، فَقَالَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ الأَعْوَرِ، ثُمَّ ذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

سابقہ کی مثل ہی روایت مروی ہے۔

مخلد الغفاری

حضرت مخلد الغفاری رضی اللہ عنہ ①

1742 حدثنا يحيى بن صاعد، حَدَّثَنَا الربيع بن سليمان، حَدَّثَنَا ابن وهب، حَدَّثَنَا سفيان عن عمرو بن دينار عن الحسن بن محمد عن مخلد الغفاري شهد أعبد مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بدرا.

حضرت مخلد الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بدر میں حاضر ہوا تاکہ دیکھوں کیا حضور ﷺ کے ساتھ کوئی غلام خاص ہے۔ (یا میں غلام خاص بنوں)۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 785.

Marfat.com

مخرمة العبدی

حضرت مخرمہ العبدی رضی اللہ عنہ

1743 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ الْحَنَفِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ الْعَبْدِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ قَوْمٍ تُجَّارٍ إِلَى مَكَّةَ يَبِيعُونَ الْبَزَّ، قَالَ : وَمَعَهُمْ وَزَّانٌ، قَالَ : فَاشْتَرَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم سَرَاوِيلَ، فَقَالَ لِلْوَزَّانِ: زِنْ وَأَرْجِحْ.

حضرت مخرمہ العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایسی تاجر قوم کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے جو کپڑا فروخت کر رہے تھے ان کے پاس وزن کرنے والا بھی تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے شلوار خریدی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وزن کرنے والے سے فرمایا تولو اور ترازو کو جھکاؤ۔

1744 حدثنا مسبح بن حاتم، حَدَّثَنَا عبيد الله بن معاذ، حَدَّثَنَا أبي عن سفيان الثوري عن سماك بن حرب عن سويد بن قيس قال جلبت أنا ومخرمة العبدي بزا.

مسبح بن حاتم نے ہمیں حدیث بیان کی عبیداللہ بن معاذ نے ہمیں حدیث سنائی میرے والد محترم نے حضرت سفیان ثوری سے روایت کر کے حدیث ذکر کی انہوں نے سماک بن حرب سے، انہوں نے سوید بن قیس سے روایت کی انہوں نے کہا: محترمہ عبدی اور میں نے کپڑے سے نفع حاصل کیا۔

وحدثنا حسين بن إسحاق، حَدَّثَنَا مسيب بن واضح، حَدَّثَنَا أبو إسحاق الفزاري عن سفيان عن سماك بن حرب عن نبيح العنزي عن مخرمة العبدي عن النبي صلى الله عليه وسلم بنحوه وزاد فيه نبيح وقال في الأول عن سويد بن قيس.

ہمیں بیان کیا حسن بن اسحاق نے ہمیں بیان کیا مسیب بن واضح نے، ہمیں بیان کیا، سفیان سے روایت کر کے، اسحاق فزاری نے، انہوں نے سماک بن حرب سے، انہوں نے نبیح عنزی سے، انہوں نے مخرمہ عبدی سے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس جیسی حدیث روایت کی۔ اس میں نبیح زیادہ ہیں۔ پہلی میں سوید بن قیس سے روایت تھی۔

مدلج

حضرت مدلج رضی اللہ عنہ ①

1745 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

حضرت مدلج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب رات دشمن سے حفاظت کر لو گے تو پھر جب صبح کرو گے تو جنگ جیتنے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 7864.

Marfat.com

مُدْلِجٍ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ إِذَا حُرِسَ اللَّيْلَةَ فِي الْعَدُوِّ إِذَا أَصْبَحَ، قَالَ : قَدْ أَوْجَبْتُمْ.

المسيب بن حزن بن أبي وهب بن عمرو بن عائذ

حضرت مسیب بن حزن بن ابی وھب بن عمرو بن عائذ رضی اللہ عنہ ①

1746 حدثنا أسلم بن سهل الواسطي، حَدَّثَنَا أحمد بن سهل بن علي، حَدَّثَنَا شبابة، حَدَّثَنَا شعبه عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن أبيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عند الشجرة ألف وأربع مائة.

حضرت سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ساتھ درخت کے پاس ہم ایک ہزار چار سو (چودہ سو) تھے۔

1747 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً وَضَعَتْ لأَقَلَّ مِنْ سِتَّةِ أَشْهُرٍ، فَلَمْ يَرْجُمْهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم.

حضرت سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے چھ ماہ سے کم مدّت میں بچہ جن دیا حضور ﷺ نے اس کو رجم نہیں کیا۔

1748 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ : فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَبْتُ الْيَوْمَ ذَنْبًا عَظِيمًا، وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، قَالَ : صُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَتَصَدَّقْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ایک آدمی آیا اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھ سے آج بڑا گناہ ہوا ہے میں نے آج رمضان کے مہینے میں اپنی بیوی سے جماع کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کی جگہ ایک روزہ رکھ اور صدقہ دے۔

قَالَ الْقَاضِي عَبْدُ الْبَاقِي : وَهَذَا حَدِيثٌ عِنْدِي وَقَعَ عَلَى ابْنِ الصَّقْرِ فِي إِسْنَادِهِ وَهْمٌ.

قاضی ابن قانع فرماتے ہیں یہ حدیث میرے نزدیک ابن صقر پر اس کا دارومدار ہے اس کی سند میں وہم ہے۔

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8002.

Marfat.com

معيقيب يعني ابن أبي فاطمة ابن المثنى

حضرت معیقیب یعنی ابن ابی فاطمہ بن مثنی رضی اللہ عنہ ①

1749حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْمَسْحِ فِي الصَّلاةِ، يَعْنِي: الْجَبْهَةَ، فَقَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران پیشانی صاف کرنے کے متعلق پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرتبہ صاف کر سکتے ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا أَبَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْمَسْحِ، قَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً يَعْنِي: الْحَصَا.

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے (پیشانی) پونچھنے کے بارے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: ایک مرتبہ یعنی (سجدے کی جگہ سے) کنکریاں۔

1750حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالا: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: لا تَمْسَحْ وَأَنْتَ تُصَلِّي، فَإِنْ كَانَ وَلا بُدَّ، فَوَاحِدَةٌ تَسْوِيَةُ الْحَصَى.

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کے دوران کنکریاں نہ ہٹاؤ اگر ضرور کرنا ہی ہے تو ایک دفعہ کنکریاں برابر کرلو۔ ②

1751حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: وَيْلٌ لِلأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ.

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بربادی ہے جہنم سے، ان ایڑیوں کے لیے جو خشک رہ جاتی ہیں۔ ③

1752حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَيْقِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت محمد بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانتے ہو تم کہ جہنم کی آگ کس پر حرام

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8170.

② اخرجه مسلم 387/1، رقم 564، وابو داود، رقم 646، والبيهقي 284/2، رقم 3363، والطبراني 351/20، رقم 826.

③ اخرجه احمد 426/3، رقم 15549، والطبراني في المعجم الكبير 350/250، رقم 822، قال الهيثمي 240/1: فيه ايوب بن عتبة والا كثر على تضعيفه.

Marfat.com

قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : تَدْرُونَ عَلَى مَنْ حُرِّمَتِ النَّارُ ؟ قَالُوا : اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ : عَلَى الْهَيِّنِ اللَّيِّنِ السَّهْلِ الْقَرِيبِ.

ہوتی ہے؟ عرض کی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا سہل مزاج، نرم گفتگو آسان پہلو، قریب قریب رہنے والے پر۔ ①

معدان أبو خالد الكندی

حضرت معدان ابو خالد الکندی ② رضی اللہ عنہ

1753 حَدَّثَنَا أَبُو قُرَيْشٍ مُحَمَّدُ بْنُ جُمُعَةَ بْنِ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ شَبُّوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ.

حضرت خالد بن معدان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل رفیق ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی پر وہ نہیں دیتا ہے۔ ③

مندوس

حضرت مندوس ④ رضی اللہ عنہ

1754 حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ الْحَسَنِ الأَنْصَارِيُّ بِسُوقِ الأَهْوَازِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كِنَانَةَ بْنِ الأَزْهَرِ بْنِ كِنَانَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي كِنَانَةُ بْنُ الأَزْهَرِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ مَنْدُوسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَوْ كَانَ الدِّينَ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا، لَتَنَاوَلَهُ قَوْمٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ.

حضرت مندوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اگر علم ثریا کے مقام پر بھی چلا گیا تو فارس کے نوجوانوں میں سے ایک اس کو وہاں سے اتار لائے گا۔

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 352/20، رقم 832، قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 75/4: فیه ابو امیة بن یعلی وهو ضعیف. واخرجه ابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 237/1، رقم 309۔ والبیهقی فی شعب الایمان 272/6، رقم 8125.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8131.

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 365/20، رقم 852، قال الهیثمی 213/3: رجاله رجال الصحیح. وعبدالرزاق 163/5، رقم 9251.

④ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8217.

Marfat.com

ميسرة الفجر الكلابي

حضرت میسرہ فجر الکلابی رضی اللہ عنہ ①

1755حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ الْمُبَارَكِ الأَحْوَلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مَيْسَرَةِ الْفَجْرِ، قَالَ : قُلْتُ يَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَتَى كُنْتَ نَبِيًّا ؟ قَالَ : وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ.

حضرت میسرہ فجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کب سے نبی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت سے نبی ہوں جب آدم علیہ السلام روح اور جسم کے درمیانی تھے۔ ②

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ مَيْسَرَةِ الْفَجْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ سَوَاءً.

دوسری سند میں، آخری یہی حضرات راوی ہیں اور اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

أبو جهيم بن الصمة الأنصاري

حضرت ابو جہیم بن صمہ الانصاری رضی اللہ عنہ

1756حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْضِي حَاجَتَهُ عِنْدَ بِئْرِ جَمَلٍ، فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْحَائِطِ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، وَرَدَّ عَلَيْهِ

حضرت ابو جہیم بن حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے لیے نکلے بئر جمل کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کوئی آدمی ملا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک دیوار پر رکھا اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا اور اس کے سلام کا جواب دیا۔

---

①انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8289.

②اخرجه ابن سعد 60/7، والطبرانی فی المعجم الکبیر 353/20، رقم833، والحاکم 665/2، رقم3609، وقال: صحیح الاسناد.

Marfat.com

السَّلامَ.

1757حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا جُهَيْمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، وَإِيَّاكُمْ وَالْمِرَاءَ فِي الْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ كُفْرٌ.

حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن سات قراُتوں پر نازل ہوا ہے قرآن میں اپنی رائے سے تغیر کرنے سے بچو کیونکہ یہ کفر ہے۔ ①

المنقع

حضرت منقع رضی اللہ عنہ

1758حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْتَلِمٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنِ الْقَزَعِ، عَنِ الْمُنَقَّعِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِصَدَقَةِ إِبِلِنَا، فَأَمَرَ بِهَا، فَقُبِضَتْ، فَقُلْتُ: إِنَّ فِيهَا نَاقَتَيْنِ هَدِيَّةً لَكَ فَعَزَلَ الْهَدِيَّةَ عَنِ الصَّدَقَةِ.

حضرت منقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے اونٹوں کی زکوٰۃ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کے متعلق اس کو لے لیا گیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان میں دو اونٹنیاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدیہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدیہ کو صدقہ سے علیحدہ کر لیا۔

مجید بن قیس أبو رهم

حضرت مجید بن قیس ابورھم رضی اللہ عنہ

1759حدثنا محمد بن موسى بن سهل القصير، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عِكْرِمَةَ، عَنِ الْمُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ أَخِي أَبِي مُوسَى قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ، فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ؟ قَالَ: إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

حضرت ابورھم حضرت ابوموسیٰ کے بھائی فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان تلوار لے کر لڑتے ہیں دونوں جھنم میں جائیں گے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاتل جو جائے گا مقتول کا کیا قصور ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو قتل کرنے پر حریص تھا۔

① اخرجه الحارث كما في بغية الباحث 732/2، رقم 725، والبيهقي في شعب الايمان 419/2، رقم 2265.

Marfat.com

مرذی الکلاع

حضرت مرذی الکلاع رضی اللہ عنہ ①

1760حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَشْهَبِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ مُرِّ ذِي الْكَلاعِ، كَذَا قَالَ، قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلاةَ الصُّبْحِ، فَقَرَأَ بِسُورَةِ النُّورِ، فَتَرَدَّدَ فِي آيَةٍ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّهُ يُلَبِّسُ عَلَيَّ الْقُرْآنَ أَقْوَامٌ مِنْكُمْ لا يُحْسِنُونَ الْوُضُوءَ، فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ مَعَنَا، فَلْيُحْسِنِ الْوُضُوءَ، قَالَ الْقَاضِي عَبْدُ الْبَاقِي : كَذَا قَالَ مُرٌّ. وَقَالَ زَيْدٌ : عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ.

حضرت ابو روح مرذی الکلاع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ نور پڑھ رہے تھے ایک آیت میں آکر رک گئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن مجھ پر مشکل ہو گیا ان لوگوں کی وجہ سے جو وضوء اچھا نہیں کرتے جو تم میں سے ہمارے ساتھ نماز پڑھے وہ اچھا وضو کیا کرے۔ ② قاضی عبدالباقی کا قول ہے: مُرّ نے اسی طرح کہا اور زید کا قول ہے: عن شبیب ابی روح۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ كَذَلِكَ

دوسری سند میں۔ عن زائد عن عبدالملک ہے۔ روایت اسی طرح ہے۔

أبو قابوس مخارق

حضرت ابو قابوس مخارق ③ رضی اللہ عنہ

1761حَدَّثَنَا مُطَيِّنٌ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا قُدِّسَتْ أُمَّةٌ لا يُؤْخَذُ لِضَعِيفِهَا مِنْ قَوِيِّهَا غَيْرَ مُتَعْتَعٍ.

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ، اس امت کو پاک نہیں کرے گا جو طاقت ور آدمی سے غریب آدمی کے لیے بغیر عذر کے مال نہیں لیا جا سکتا ہے۔ ④

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8556.

② اخرجه احمد 471/3، رقم 15914. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 241/1: رجاله رجال الصحيح.

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 7831.

④ اخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير 313/20، رقم 845، وفی المعجم الاوسط 78/6، رقم 5850، قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 197/4: رجاله ثقات.

Marfat.com

1762 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ، حَدَّثَنَا ابْنُ السِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلُ يَلْقَانِي بِأَرْضٍ يُرِيدُ مَالِي ؟ قَالَ : ذَكِّرْهُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ : إِنْ لَمْ يَذَّكَّرْ ؟ قَالَ : اسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِمَنْ حَوْلَكَ قَالَ : إِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ ؟ قَالَ : اسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ : السُّلْطَانُ نَأَى عَنِّي ؟ قَالَ : قَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الآخِرَةِ.

حضرت قابوس بن مخارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ایک آدمی مجھے جنگل میں ملتا ہے میرا مال لینا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کو اللہ کا نام یاد دلاؤ اس نے عرض کی اگر وہ یاد نہ کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنے اردگرد والوں سے مدد لے۔ عرض کی اگر میرے اردگرد کوئی نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا بادشاہ سے مدد طلب کرو اس نے عرض کی بادشاہ مجھ سے دور ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا مال کے لیے لڑ سکتا ہے۔ اگر مال کی حفاظت میں مارا جائے تو آخرت میں شہید ہوگا۔ ①

ملقام

حضرت ملقام ② رضی اللہ عنہ

1763 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ : أَصَابَ النَّاسُ حَزْنَةٌ، وَكَانَ عِنْدِي طَعَامٌ، فَاسْتَقْرَضَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مِنِّي وَقَالَ مَرَّةً : عَنْ أَبِيهِ.

حضرت ام عبداللہ بنت ملقام اپنے والد سے روایت کرتی ہیں اپنے والد سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو فاقہ پہنچا میرے پاس کھانا تھا حضور ﷺ نے مجھ سے قرض لیا۔

معرض بن معیقیب

حضرت معرض بن معیقیب ③ رضی اللہ عنہ

1764 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا شَاضُونَةُ بْنُ عُبَيْدٍ بِالْحَرْدَةِ، حَدَّثَنَا مُعْرِضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُعْرِضٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مُعْرِضِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ قَالَ : حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَدَخَلْتُ

حضرت معرض عبداللہ بن معرض یمامی اپنے والد سے وہ ان کے دادا معرض بن مُعیقیب سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کیا میں مکہ داخل ہوا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا وہاں آپ ﷺ کا چہرہ مبارک چاند کی طرح روشن تھا۔

① اخرجه احمد 294/5، رقم 22566، والطبرانی فی المعجم الکبیر 313/20، رقم 746.
② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8626.
③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8139.

Marfat.com

مَكَّةَ، فَرَأَيْتُ فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَأَنَّ وَجْهَهُ دَارَةُ الْقَمَرِ، وَسَمِعْتُ مِنْهُ عَجَبًا، جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ بِصَبِيٍّ يَوْمَ وُلِدَ قَدْ لَفَّهُ فِي خِرْقَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : يَا غُلَامُ مَنْ أَنَا ؟ قَالَ : أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ : صَدَقْتَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ ثُمَّ لَمْ يَتَكَلَّمِ الْغُلَامُ بَعْدَهَا حَتَّى شَبَّ، فَكُنَّا نُسَمِّيهِ مُبَارَكَ الْيَمَامَةِ.

میں نے ایک عجیب بات سنی وہ یہ ہے کہ یمامہ سے ایک آدمی اپنا نومولود بچہ لے کر آیا۔ کپڑے میں لپٹا ہوا حضور ﷺ نے فرمایا اے بچہ میں کون ہوں؟ اس نے کہا آپ ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو نے سچ کہا اللہ عزوجل تجھے برکت دے پھر اس بچہ نے گفتگو نہیں کی یہاں تک کہ جوانی میں گفتگو کی۔ ہم نے اس کا نام یمامہ کی برکت رکھا تھا۔[1]

Marfat.com

باب النون

باب النون

نافع بن عتبة بن أبي وقاص بن وهيب بن عبد مناف

حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص بن وھیب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ ①

1765 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، سمع النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ، فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَتَغْزُونَ فَارِسَ، فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ لَكُمْ، وَتَغْزُونَ الرُّومَ، فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ، وَتَغْزُونَ الدَّجَّالَ، فَيَفْتَحُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لكم.

حضرت نافع بن عتبہ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم جزیرہ عرب میں جہاد کرو گے اللہ عزوجل آپ کو فتح دے گا تم فارس والوں کے ساتھ جہاد کرو گے اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا تم روم والوں سے جہاد کرو گے اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا پھر تم دجال سے جہاد کرو گے اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا۔ ②

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ. عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت جابر بن سمرہ سے ہے، وہ حضرت نافع بن عتبہ سے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس جیسی روایت کرتے ہیں۔

نافع بن عبد الحارث بن حبالة بن سلام بن حبالة

حضرت نافع بن عبد حارث بن حبالہ بن سلام بن حبالہ ③ رضی اللہ عنہ

① نافع بن عتبة بن ابی وقاص واسم ابی وقاص مالک بن زهرة بن كلاب القرشی الزهری ابن اخی سعد بن ابیی وقاص، واخو هاشم بن عتبة. شهدا حدا مع كافرا، وعتبة ابوه هو الذی كسر رباعية رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم احد، ومات عتبة كافرا قبل الفتح، واسلم نافع عام الفتح. انظر الاستيعات 1490/4 ترجمة رقم: 3591، والاصابة 409/6، ترجمة رقم: 8666.

② اخرجه مسلم 2225/4، رقم 2900، واحمد 337/4، رقم 18994.

③ نافع بن عبد الحارث بن حبالة بن عمير الخزاعی قال البخاری: يقال ان له صحبة. وذكره ابن حبان والعسكری فی الصحابة. وذكره ابن سعد فی الصحابة فی طبقة من اسلم فی الفتح. وقال ابن عبد البر: كان من كبار الصحابة وفضلائهم، ويقال انه اسلم يوم الفتح، فاقام بمكة ولم يهاجر. وانكر الواقدی ان تكون له صحبة. وقال البخاری فی صحيحه: اشترى نافع عبد الحارث لعمر من صفوان بن امية دار الجن بمكة. انظر ترجمته فی الاصابة 408/6، ترجمة رقم: 8663.

Marfat.com

1766حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ خُمَيْلٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فِي الدُّنْيَا سَعَةُ الْمَنْزِلِ، وَالْجَارُ الصَّالِحُ، وَالْمَرْكَبُ الْهَنِيءُ.

حضرت نافع بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی سعادت مندی یہ ہے دنیا میں کھلا گھر اچھا پڑوس پُرسکون سواری۔ ①

وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ خُمَيْلٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ الْمَسْكَنُ الْوَاسِعُ، وَالْجَارُ الصَّالِحُ، وَالْمَرْكَبُ الْهَنِيءُ

دوسری سند میں بھی حضرت نافع بن حارث سے سیم اسی طرح کی الفاظ ہیں۔

نافع مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت نافع رضی اللہ عنہ مولیٰ النبی ② صلی اللہ علیہ وسلم

1767 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُخْتَارٍ، عَنْ صَبَّاحِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ خَلَفِ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعًا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَا نَافِعُ إِنَّهُ سَتُصِيبُكَ بَعْدِي خَصَاصَةٌ، فَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِلنَّاسِ يَرْحَمُوكَ.

حضرت خلف بن امیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نافع عنقریب میرے بعد محتاجی دیکھو گے لوگوں کو اپنی شان یاد کرواتے رہنا، تجھ پر رحم کرتے رہیں گے۔ ③

1768وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ شَيْخٌ زَانٍ، وَلا مُدْمِنُ خَمْرٍ، وَلا عَاصٍ لِوَالِدَيْهِ، وَلا مُتَكَبِّرٌ.

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے ہوئے جنت میں بوڑھا زنا کرنے والا، شراب کا عادی، والدین کی نافرمانی کرنے والا اور تکبر کرنے والا داخل

① اخرجه الحاكم 184/4، رقم 7306 وقال: صحيح الاسناد. وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 311/4، رقم 2336، واحمد 407/3، رقم 154.9، وعبد بن حميد ص 149، رقم 385، والبيهقی فی شعب الايمان 82/7، رقم 9558.

② نافع مولی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ابن ابی حاتم عن ابيه: له صحبة انظر ترجمته فی الاصابة 414/6، ترجمة رقم: 8674.

③ اورده الحافظ ابن حجر فی الاصابة 414/6، ترجمة رقم: 8674.

Marfat.com

نہیں ہوں گے۔①

نافع

حضرت نافع② رضی اللہ عنہ

1769 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَوْحٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا عِصْمَةُ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ، فَشَكَا أَصْحَابُهُ إِلَيْهِ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ تَحَدَّرَتْ شَاةٌ مِنَ الْجَبَلِ، فَحَلَبَ، فَشَرِبَ، وَسَقَى الْقَوْمَ حَتَّى رَوَوْا، ثُمَّ قَالَ : يَا نَافِعُ أَمْلِكُهَا اللَّيْلَةَ، وَلا أَحْسِبُكَ تَمْلِكُهَا.

حضرت نافع صحابی رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے ایک سفر میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی۔ اس وقت ایک بکری پہاڑ سے تیزی کے ساتھ آئی اس کا دودھ نکالا آپ ﷺ نے پیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی پیا یہاں تک کہ سارے سیر ہو گئے پھر فرمایا اے نافع آج رات اس کی حفاظت کرنا میں گمان نہیں کرتا کہ تو اس کا مالک ہوگا۔③

نافع بن کیسان

حضرت نافع بن کیسان④ رضی اللہ عنہ

1770 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ : وَأَخْبَرَنِي شَيْخٌ مِنْ شُيُوخِ دِمَشْقَ، وَصَفَ لِي نُزُولَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلامُ،

حضرت نافع بن کیسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دمشق کے شرقی دروازے میں سفید منارہ سے اتریں گے دن کی چھ گھڑیاں گزر چکی ہوں گی آپ علیہ السلام دو کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے ایسے محسوس ہوگا کہ آپ علیہ السلام کے

① اخرجه الطبرانی کما فی مجمع الزوائد 255/6 قال الهیثمی: رواه الطبرانی، وتابعیه الصباح بن خالد بن ابی امیة لم اعرفه، وبقیه رجاله ثقات. واخرجه ابن عساکر 285/4. قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 414/6، ترجمة رقم: 8674: اخرجه البخاری ومطین والحسن بن سفیان والبغوی وابن ابی وادو وابن السکن وابن شاهین الطبرانی وابن منده.

② نافع غیر منسوب ذکره البغوی فی اثناء ترجمة: نافع بن الحارث بن کندة، والذی یظهر انه غیره. واورده الحاکم ابو احمد فی الکنی فی ترجمة: ابی الفضل غیر مسمی، فساقه من طریق خلف بن خلیفة عن ابان المکتب عن ابی الفضل عن رجل کان یسمی نافعا کان یجیء الی واسط، وعمر طویلا حتی کان زمن الحجاج، ویحدث عن النبی صلی الله علیه وسلم بحدیث واحد. وقال ابن شاهین: کانت له صحبة. انظر ترجمته فی الاصابة 414/6، ترجمة رقم: 8678.

③ اخرجه ابن سعد فی الطبقات الکبری 70/7، والخطیب فی تاریخ بغداد 286/12.

④ نافع بن کیسان الثقفی قال ابن سعد: روی عن النبی صلی الله علیه وسلم وسکن دمشق. انظر ترجمته فی الاصابة 412/6، ترجمة رقم: 8670.

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ مِنْ أَبِيهِ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ نَافِعِ بْنِ كَيْسَانَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بَابَ دِمَشْقَ الشَّرْقِيَّ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ لِسِتِّ سَاعَاتٍ مِنَ النَّهَارِ فِي ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ، كَأَنَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ رَأْسِهِ الْجُمَانُ.

سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہیں۔ ①

نافع بن سليمان أبو سليمان العبدی

حضرت نافع بن سلیمان ابوسلیمان العبدی ② رضی اللہ عنہ

1771 حدثنا موسى بن هارون، حَدَّثَنَا إسحاق بن راهويه، حَدَّثَنَا سليمان بن نافع ابن سليمان العبدی بحلب، حَدَّثَنَا ابی قال وفد المنذر بن ساوی من البحرين حتى اتى المدينة وأنا غليم أمسك جمالهم فسلموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا أنظر إلى نبى الله صلى الله عليه وسلم كما أنظر إليك ولكنى لم أعقل قال فمات أبى وله عشرون ومائة سنة.

حضرت سلیمان بن نافع بن سلیمان العبدی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا منذر بن ساوی بحرین سے مدینہ آئے میں اس وقت بچہ تھا ان کے اونٹ روکے ہوئے تھا۔ انہوں نے حضور ﷺ کو سلام کیا۔ میں حضور ﷺ کی طرف دیکھ رہا تھا جس طرح آپ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں لیکن میں سمجھ دار نہیں تھا میرے والد فوت ہوئے اس وقت آپ کی عمر ۱۲۰ سال تھی۔ ③

---

① اخرجه ترجمته فی الاصابة 3123/6، ترجمة رقم: 8670.

② نافع بن سليمان العبدی يقال انه رای النبی صلى الله عليه وسلم وحفظ عنه وهو صغير قال الحافظ ابن حجر: والقصة التی ذكرها المذر بن ساوی معروفة للاشج، واسمه المنذر بن عائذ، واظن سليمان وهم فی ذكر سن ابيه، لانه لو كان غلاما سنة الوفود، وعاش هذا القدر لبقی الى سنة عشرين ومائة، وهو باطل، فلعله قال: عاش مائة وعشرا، لان ابا الطفيل آخر من رای النبی صلى الله عليه وسلم موتا واكثر ماقيل فی سنة وفاته سنة عشر ومائة. وقد ثبت فی الصحيحين انه صلى الله عليه وسلم قال فی آخر عمره: لا يبقى بعد مائة من تلك الليلة على انظر ترجمته فی الاصابة 406/6، ترجمة رقم: 8660.

③ اخرجه الطبرانی فی المعجم الاوسط 71/8، رقم 7996. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 390/9: رواه الطبرانی فی الكبير والاوسط، وفيه سليمان بن نافع العبدی، ذكره ابن ابی حاتم ولم يذكر فيه جرحا ولا توثيقا، وبقية رجاله ثقات. وقال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 406/6، ترجمة رقم: 8660: اخرجه اسحاق بن راهويه وابن بشران فی اماليه۔

Marfat.com

أبو بكرة نفيع بن الحارث بن كلدة بن عمرو بن علاج

حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث بن کلدہ بن عمرو بن علاج رضی اللہ عنہ ①

1772 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، نا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَسْوَدُ بْنِ شَيْبَانَ، نا بَحْرُ بْنُ مِرَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، نا أَبُو بَكْرَةَ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِي مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَهُوَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ، حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ " إِنَّ صَاحِبَيْ هَذَيْنِ الْقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ، فَأْتِيَانِي بِجَرِيدَةٍ " فَأَتَيْنَاهُ، فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ فِي هَذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً، وَفِي هَذَا الْقَبْرِ وَاحِدَةً، وَقَالَ : " لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ، إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ.

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور ایک آدمی کے درمیان چل رہے تھے۔ یہاں تک کہ ہم دو قبروں کے پاس آئے۔ فرمایا یہ دونوں قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ ایک ٹہنی لے کر آؤ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہم کھجور کی شاخ لے کر آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دو حصے کیے دونوں ایک ایک قبر پر رکھ دیئے فرمایا یقیناً اللہ عزوجل ان دونوں ٹہنیوں کے ذریعے عذاب میں کمی کرتا رہے گا جب تک دونوں تروتازہ رہیں گے۔ ان دونوں کو عذاب غیبت اور پیشاب کے قطروں سے نہ بچنے کی وجہ ہو رہا ہے۔ ②

1773 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا أَبُو عَاصِمٍ، نا عُتَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا يُفْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ وَتَلِي أَمْرَهُمُ امْرَأَةٌ.

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکی ہے جس پر حکمران عورت ہو۔ ③

النعمان بن بشير بن سعد بن ثعلبة بن خلاس بن زيد

حضرت نعمان بن بشیر بن سعد بن ثعلبہ بن خلاس بن زید رضی اللہ عنہ ①

---

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8799.

② اخرجه ابن ماه 125/1، رقم 349، والطيالسی ص 117، رقم 867، وابن ابی شيبة 52/3، رقم 13043، واحمد 35/5، رقم 20389.

② اخرجه البخاری 2600/6، رقم 6686، والترمذی 527/4، رقم 2262، وقال: حسن صحيح. والنسائی 227/8، رقم 5388، واحمد 51/5، رقم 20536.

③ النعمان بن بشير بن سعد بن ثعلبة بن جلاس بن زيد الانصاری الخزرجی، ابو عبد الله المدنی صاحب رسول الله وابن صاحبه، وامه عمرة بنت رواحة اخت عبد الله بن رواحة۔

قال الواقدی: ولد علی راس اربعة عشر شهرا من الهجرة وهو اول مولود ولد فی الانصار بعد قدوم رسول الله المدينة وقيل ولد بعد سنة، فقد ولد هو وعبد الله بن الزبير عام اثنين من الهجرة۔

Marfat.com

1774حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، يَقُولُ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَيُسَوِّي صُفُوفَنَا فِي الصَّلاةِ كَمَا تُسَوَّا الرِّمَاحُ وَالْقِدَاحُ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نماز کی صفیں ایسے درست کرتے تھے جس طرح نیزوں اور پیالوں کو درست کیا جاتا ہے۔ ①

1775حدثنا موسى بن الحسن بن أبي عباد، حَدَّثَنَا أبو نعيم، حَدَّثَنَا يونس بن أبي إسحاق، حَدَّثَنَا العيزار قال قال النعمان بن بشير استأذن أبو بكر على عائشة فسمع صوتها وهي تقول قد عرفت أن عليا احب إليك من ابي فدخل فأهوى إليها فقال الا أسمعك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت چاہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمارہی تھیں میں جانتی ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے باپ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں آئندہ آپ رضی اللہ عنہا کی آواز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اونچی نہ سنوں۔ ②

1776حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: حَلالٌ بَيِّنٌ، وَحَرَامٌ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، فَمَنْ تَرَكَهَا اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ.

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال بھی واضح ہیں اور حرام بھی واضح ہیں ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جس نے ان کو چھوڑا اس نے اپنا دین بچا لیا۔ ③

النعمان بن المقرن المزنی ابن عائذ بن حدیج

حضرت نعمان بن مقرن المزنی ابن عائذ بن حدیج ④ رضی اللہ عنہ

1777حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ كَامِلٍ الْقَنْطَرِيُّ،

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

①اخرجه مسلم 324/1، رقم 436، والبيهقي 21/2، رقم 2123.

②اخرجه ابو داود 300/4، رقم 4999، والنسائي في السنن الكبرى 139/5، رقم 8495.

③اخرجه ابو داود 243/3، رقم 3329، والنسائي 327/8، رقم 5710، رقم 8495. الايمان 51/5، رقم 5742، واحمد 271/4، رقم 8408، والحميدي 408/2، رقم 918، وابو عوانة 398/3، رقم 5466، وابن الضارود ص 144، رقم 555، وابو عوانة 397/3، رقم 5463، والبيهقي في السنن الكبرى 334/5، رقم 10598.

④انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8760.

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَرْمِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ، أَنَّهُ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا لَمْ يُقَارِبْ أَوَّلَ النَّهَارِ، انْتَظَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ.

پاس موجود تھا آپ ﷺ جب دن کے پہلے حصے میں (دشمن کے) قریب نہ ہوتے تو انتظار کرتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے۔

1778 حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَاسِينَ الْوَرَّاقُ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ أَمْهَلَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، وَتَهُبَّ الرِّيحُ، وَيُقْبِلَ اللَّيْلُ.

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب دن کے اول حصے میں نہ جنگ شروع نہ کرتے تو آپ ﷺ رک جاتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا، ہوا چلنا شروع ہوجاتی اور رات آنا شروع ہوجاتی۔

1779 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَيِّنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ.

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

النعمان بن قوقل الأنصاری

حضرت نعمان بن قوقل الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1780 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ ابْنِ جُعْدُبَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَوْقَلٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَرَأَيْتَكَ إِنْ صَلَّيْتَ الْمَكْتُوبَةَ،

حضرت نعمان بن قوقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی آپ ﷺ بتائیں اگر میں فرض نماز پڑھوں اور رمضان کے روزے رکھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں اس پر کسی شے کا اضافہ نہ کروں میں جنت میں داخل ہوجاؤں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8761.

Marfat.com

وَصُمْتَ رَمَضَانَ، وَأَحْلَلْتَ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتَ الْحَرَامَ، وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا، أَدْخُلُ الْجَنَّةَ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَا أَزِيدُ عَلَى ذَلِكَ شَيْئًا.

عرض کی اللہ کی قسم میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا۔ ①

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَوْقَلٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَأَحْلَلْتُ الْحَلَالَ، وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت نعمان بن قوقل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں فرض نماز پڑھوں اور حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانوں پھر اوپر والی حدیث ذکر کی۔

1781 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا جِسْرُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي ثَابِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ يَوْمَ أُحُدٍ: اللّٰهُمَّ أَقْسِمُ عَلَيْكَ أَنْ أُقْتَلَ، فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ، فَقُتِلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ، فَأَبَرَّهُ، لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَطَأُ فِي خَضْرَاءِ الْجَنَّةِ مَا بِهِ مِنْ عَرَجٍ.

حضرت ابوثابت بن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان بن قوقل رضی اللہ عنہ نے احد کے دن عرض کی اے اللہ میں تجھ پر قسم کھاتا ہوں کہ قتل کیا جاؤں میں جنت میں داخل ہوں گا۔ ان کو قتل کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے اللہ پر قسم کھائی اس نے پوری کر دکھائی ہے۔ میں نے اس کو جنت سرسبز جگہ میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

النعمان بن الرازية الأزدي

حضرت نعمان بن الرازیہ الازدی ② رضی اللہ عنہ

1782 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ الرَّازِيَّةِ الأَزْدِيَّ، وَكَانَ عَرِيفَ الأَزْدِ، وَصَاحِبَ رَايَتِهِمْ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه

حضرت نعمان بن الرازیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جاہلیت میں بال اکھیڑنے والے لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام اس کی سچائی کی نفی کرتا ہے لیکن تم میں سے کسی کو بھی اس کے سفر سے نہیں روکتا۔

① اخرجه مسلم 44/1، رقم 15.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8902.

Marfat.com

وسلم : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَوْمٌ كُنَّا نَعْتَافُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : نَفَى الإِسْلامُ صَدَقَهَا، وَلَكِنْ لا يَمْنَعَنَّ أَحَدُكُمْ مِنْ سَفَرِهِ.

نعیم بن مسعود الأشجعی ابن عامر بن أنیف بن ثعلبة

حضرت نعیم بن مسعود الاشجعی ابن عامر بن انیف بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ ①

1783 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم حِينَ جَاءَهُ رَسُولُ مُسَيْلِمَةَ بِكِتَابِهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لَهُمَا : وَأَنْتُمَا تَقُولانِ قَوْلَهُ ؟ قَالا : نَعَمْ، قَالَ : لَوْلا أَنَّ الرُّسُلَ لا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا.

حضرت سلمہ بن نعیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا جس وقت مسیلمہ کذاب کا قاصد خط لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا تم بھی اس کی نبوت کا اقرار کرتے ہو۔ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر قاصدوں کو قتل کرنا منع نہ ہوتا تو میں ضرور تم دونوں کی گردنیں اڑا دیتا۔ ②

1784 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْخُرَاسَانِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ ضَافِرٍ الأَشْجَعِيِّ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي، وَهِيَ ابْنَةُ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَكُنْتُ مَعَ غَطَفَانَ فِيمَا حَلَّتْ وَأَحَلَّتْ، فَأَسْلَمْتُ، فَذَكَرَ إِسْلامَهُ، وَقَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : إِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ.

حضرت نعیم بن مسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا جبکہ اس سے پہلے میں غطفان کے ساتھ تھا۔ جہاں وہ اترے وہیں میں اترا۔ اور وہ عہد و پیمان سے آزاد ہوئے تو میں اسلام لایا اسلام کا ذکر کیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا بے شک جنگ دھوکہ ہے۔ ③

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8485.

② اخرجه ابو داود 83/3، رقم 2861، والحاكم 155/2، رقم 2632 وقال: صحيح عل شرط مسلم. والبيهقی 211/9، رقم 18556، واحمد 487/3، رقم 16032.

③ اخرجه ابو عوانة 214/4، رقم 6553.

Marfat.com

1785حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَفْدَانَ الأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَعَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ رَجُلٌ مِنَ النَّخَعِ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَتَبَ إِلَى مُسَيْلِمَةَ : سَلامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَا بَعْدُ: فَإِنَّ الأَرْضَ لِلَّهِ يُوَرِّثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ.

حضرت سلمہ بن نعیم بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسیلمہ کی طرف خط لکھا سلام اس پر جو ہدایت کی اتباع کرے اس کے بعد بے شک زمین اللہ کی ہے اس کا اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے وارث بناتا ہے اور اچھا انجام ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

نعيم بن هزال الأسلمي

حضرت نعیم بن ھزال الاسلمی رضی اللہ عنہ ①

1786حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ.

حضرت یزید بن نعیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز حضور ﷺ کے پاس آئے انہوں نے چار مرتبہ آپ کے پاس زنا کا اقرار کیا آپ ﷺ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

نعيم بن همار

حضرت نعیم بن ھمار ② رضی اللہ عنہ

1787 حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَيْبَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: ابْنَ آدَمَ صَلِّ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ.

حضرت نعیم بن ہمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا تمہارا رب اللہ عزوجل فرماتا ہے اے انسان دن کے اول حصہ میں میری رضا کے لیے چار رکعتیں پڑھ میں تیرے لیے آخر دن کو کفایت کروں گا۔ ③

---

① نعيم بن هزال الاسلمي مختلف في صحبته، قال ابن حبان: له صحبة واخرج ابو داود والحاكم حديثه وذكره ابن السكن في الصحابة، ثم قال يقال: ليست له صحبة، ثم قال يقال: ليست له صحبة لابيه وصوت ذلك ابن عبدالبر. انظر ترجمته في الاصابة في الاصابة ترجمة رقم:8789.

② نعيم بن همار ويقال ابن هبار ويقال ابن هدار ويقال ابن حمار ويقال ابن خمار وهمار اصح. انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8790.

③ اخرجه ابن حبان (273/6، رقم:2533)، والبيهقي (177/1، رقم:466)، والطبراني في الشاميين (191/2، رقم 1169) جميعا عن نعيم بن همار.

Marfat.com

حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

حضرت نعیم ابن ھمّار، رسول کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1788 حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ : ابْنَ آدَمَ لا تَعْجَزَنَّ مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ النَّهَارِ، أَكْفِكَ آخِرَهُ.

حضرت نعیم ابن ھمّار سے ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! دن کے اول حصے میں چار رکعت نفل ادا کرنے سے عاجز نہ ہو۔ دن کے آخر حصے میں میں تجھے کافی ہوں گا۔ ①

1789 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، جَمِيعًا عَنْ بُرْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، وَقَالَ ابْنُ عَنْبَرٍ : ابْنُ هَبَّارٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ : ابْنَ آدَمَ صَلِّ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ. حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْنٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَبَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

حضرت ابن عنبر ابن ھبار غطفانی نے کہا: رسول کریم ﷺ سے روایت ہے آپ نے اپنے رب عزوجل سے روایت کی یعنی حدیث قدسی ہے: اللہ نے فرمایا: اے آدم کے بیٹے! دن کے پہلے حصے میں چار رکعت (نفل) پڑھ دن کے دوسرے حصے میں، میں تجھے کافی ہوں۔

1790 حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الشَّعْثَاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ، حَدَّثَنَا

حضرت نعیم بن ھبّار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جو شہدا صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں پیچھے نہیں ہوتے ہیں یہاں

① اخرجه ابو داود 27/2، رقم 1289، واحمد 286/5، رقم 22566، والبيهقي 177/1، رقم 466، والطبراني في الشاميين 173/1، رقم 294.

Marfat.com

إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَبَّارٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : الشُّهَدَاءُ الَّذِينَ يَلْقَوْنَ الصَّفَّ، وَلا يَلْفِتُونَ وُجُوهَهُمْ، حَتَّى يُقْتَلُوا أُولَئِكَ يَتَلَبَّطُونَ فِي الْغُرَفِ الأَعَالِي فِي الْجَنَّةِ، يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِذَا ضَحِكَ إِلَى عَبْدٍ، فَلا حِسَابَ عَلَيْهِ.

تک کہ قتل ہو جاتے ہیں ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت میں اعلیٰ محلات ہوں گے اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر خوش ہو گا جب کسی بندہ کی طرف اس نے خوش ہو کر دیکھا اس سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ ①

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَثْنَى، وَمُعَاذٌ، أخوه، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَيْسًا.

حضرت نعیم بن ھبار رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

نعيم بن النحام بن عبد الله بن أسد

حضرت نعیم بن نحام بن عبداللہ بن اسد ② رضی اللہ عنہ

1791 حدثنا إسحاق بن إبراهيم الانماطي، حَدَّثَنَا هشام بن عمار، حَدَّثَنَا عبد الحميد ابن أبي العشرين، حَدَّثَنَا الأوزاعي عن يحيى بن سعيد عن محمد بن إبراهيم بن الحارث حدثه عن نعيم بن النحام قال كنت مع امرأتي في مرطها في غداة باردة فنادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى صلاة الصبح فقلت لو قال ومن قعد فلا حرج فلما قال الصلاة خير من النوم قال ومن قعد فلا حرج.

حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ اس کی چادر میں ایک ٹھنڈی صبح میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا صبح کی نماز کا میں نے کہا کاش وہ کہے جو بیٹھے اس کے لیے کوئی حرج نہیں پس اس نے کہا نماز نیند سے بہتر ہے اور کہا جو بیٹھے اس کے لیے کوئی حرج نہیں۔ ③

① اخرجه احمد 287/5، رقم 22529، والطبراني في المعجم الاوسط 286/3، رقم 3169، وفي مسند الشاميين 190/2، رقم 1167، قال الهيثمي في مجمع الزوائد 292/5: رواه احمد وابو وقوله: يتبلطون: يتمرغون.

② انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8782.

③ اخرجه ابن ابي عاصم في الاحاد والمثاني 64/2، رقم 759، والبيهقي 398/1، رقم 1731.

Marfat.com

1792حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : قَالَ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ، وَكَانَ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ سَمِعْتُ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي غَدَاةٍ قُرَّةٍ، وَأَنَا مُضْطَجِعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَقُلْتُ : لَيْتَ أَنَّهُ يَقُولُ : مَنْ قَعَدَ فَلا حَرَجَ، قَالَ : فَنَادَى : مَنْ قَعَدَ فَلا حَرَجَ.

حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ جو بنی عدی بن کعب سے تھے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اعلان کرنے والے سے اعلان سنا صبح کے وقت میں لیٹا ہوا تھا۔ میں نے کہا: کاش وہ کہے جو بیٹھا اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے اس نے اعلان کیا جو بیٹھ گیا اس کے لیے کوئی حرج نہیں۔

نعیم بن قعنب

حضرت نعیم بن قعنب رضی اللہ عنہ ①

1793حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحَسَنِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا الأَحْوَصُ، وَجَرِيرٌ، ابنا زنكل بن حمران، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ، عَنْ أَبِيهِ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِصَدَقَتِهِ وَصَدَقَةِ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَأَعْجَبَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ، فَدَعَا لَهُ، وَمَسَحَ وَجْهَهُ.

حضرت حمران بن نعیم بن قعنب اپنے والد نعیم بن قعنب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا اور اپنے گھر والوں کا صدقہ لے کر گئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے دعا بھی کی اور میرے چہرے پر اپنا دست مبارک پھیرا۔

نوفل بن معاوية الديلي بن عروة بن صخر بن رزين

حضرت نوفل بن معاویہ الدیلی بن عروہ بن صخر بن رزین ② رضی اللہ عنہ

1794حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ،

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کی نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل خانہ اور مال سب ہلاک ہو گیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8784.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8837.

Marfat.com

قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ فَاتَتْهُ الصَّلاةُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ : الْعَصْرُ.

فرماتے ہیں مراد نمازِ عصر ہے۔ ①

1795 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقَرِ السُّكَّرِيُّ الأَكْبَرُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : سَتَكُونُ فِتَنٌ كَرِيَاحِ الصَّيْفِ، الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي.

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب فتنے ہوں گے موسم گرما کی ہوا کی طرح ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔ ②

1796 وَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ يَعْنِي كَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ هِيَ صَلاةُ الْعَصْرِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساری نمازوں میں ایک خصوصی نماز ہے، جس آدمی کی وہ فوت ہوئی گویا اس کے اہل خانہ و مال فوت ہو گئے وہ عصر کی نماز ہے۔ ③

حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ نَوْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

نوفل، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

نوفل أبو فروة الأشجعي

حضرت نوفل ابوفروہ الاشجعی ④ رضی اللہ عنہ

1797 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ،

حضرت مروان بن معاویہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابو مالک الاشجعی نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں زمانہ شرک کے

① اخرجه ابن ابی شیبة 301/1، رقم 3444، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 202/2، رقم 952.
② اخرجه البخاری 1318/3، رقم 3407، ومسلم 2212/4، رقم 2886، والنسائی 238/1، رقم 479.
③ اخرجه احمد 429/5، رقم 23692، وابن حبان 330/4 رقم 1468، والبیهقی 445/1، رقم 1934.
④ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8838.

Marfat.com

قَالُوا : حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِشِرْكٍ، فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُبَرِّئُنِي مِنَ الشِّرْكِ، قَالَ : اقْرَأْ : {قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ}، وَنَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا فَمَا أَخْطَأَهَا أَبِي حَتَّى مَاتَ.

قریب ہوں مجھے ایسی شے سکھائیں جس کے ذریعے میں شرک، سے بری ہو جاؤں آپ ﷺ نے فرمایا قل یا ایھا الکفرون پڑھا کر اور اس کے اختتام پر سو جا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں میرے باپ نے مرتے دم تک اس کو نہیں چھوڑا یعنی سورۃ الکفرون کو۔ ①

1798 حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَأَبُو مَرْيَمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ لِلنَّوْمِ، فَاقْرَأْ : {قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ}، وَنَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا، فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

حضرت فروہ بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر سونے کے لیے آئے تو قل یا ایھا الکفرون پڑھ لیا کر اور اس کے اختتام پر سو جا کیونکہ یہ سورۃ شرک سے بری کر دیتی ہے۔ ②

1799 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْجَوْهَرِيُّ مَوْلَى شَيْبَةَ بْنِ نَصَّاحٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ : جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي شَيْئًا عِنْدَ مَنَامِي أَقُولُهُ، قَالَ: اقْرَأْ : {قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ}، ثُمَّ نَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا، فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ.

حضرت ابن نوفل رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا آپ ﷺ کیسے آئے ہیں؟ (میں نے عرض کی) میں آپ ﷺ کے پاس آیا ہوں تاکہ میں کچھ سیکھ سکوں آپ ﷺ سے سونے کے وقت پڑھنے کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا قل یا ایھا الکفرون پڑھا کر۔ پھر اس کے اختتام پر سو جا کیونکہ یہ سورۃ شرک سے بری کر دیتی ہے۔ ③

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، أَوْ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ

سابقہ کی مثل ہی روایت مروی ہے۔

① اخرجه ابو داود 313/4، رقم 5055، والترمذی 474/5، رقم 3430، والنسائی فی الکبری 200/6، رقم 10637، والحاکم 587/2، رقم 3982، وقال: صحیح الاسناد۔ وابن حبان 70/3، رقم 790، 354/12، رقم 5546، واحمد 456، رقم 23858، وابن ابی شیبة 323/5، رقم 26558، والدارمی 551/2، رقم 3427، والبیهقی فی شعب الایمان 499/2، رقم 252، 2521.

② انظر الحدیث السابق.

③ انظر الحدیث قبل السابق.

Marfat.com

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى بْنِ نَصْرٍ النَّخَّاسُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو یہ سورۃ پڑھ لیا کرے۔

نوفل بن الحارث بن عبد المطلب

حضرت نوفل بن حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ ①

1800 حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَامْسَحُوا عَنْهَا الرَّغَامَ

حضرت سعید بن سلیمان بن سعید بن نوفل بن حارث اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہو اور وہاں کی مٹی یا ریت کو ہاتھ سے ہموار کرلو۔ ②

قَالَ ابْنُ قَانِعٍ : وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم.

ابن قانع فرماتے ہیں مغیرہ بن نوفل کے بیٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

نضلة بن عمرو الغفاری

حضرت نضلہ بن عمرو الغفاری ③ رضی اللہ عنہ

1801 حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ نَضْلَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ : مَرَّ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَنَحْنُ بِمَرٍّ، فَمَرَرْتُ

حضرت نضلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے ہم گزرگاہ میں تھے، میں اونٹنیوں کے پاس سے گزرا۔ میں نے ایک اونٹنی کا دودھ دوھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پیا۔ پھر میں نے دوھا میں نے پیا۔ میں

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8832.

② اورده ابن حجر فی الاصابة 479/6، ترجمة رقم: 8832 نوفل بن الحارث بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف القرشی الهاشمی، وعزاه لابن الكسن.

③ انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8723.

Marfat.com

بِشَوَائِلَ، فَحَلَبْتُ، فَشَرِبَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم، وَحَلَبْتُ، فَشَرِبْتُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كُنْتُ لأَشْرَبُ مِنْ سَبْعَةٍ، فَمَا أُرْوَى، قَالَ: الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں سات آنتوں میں پیتا ہوں پھر بھی سیر نہیں ہوتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مومن ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات انتوں میں پیتا ہے۔ ①

قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: وَلَمْ يَضْبِطْ إِسْنَادَهُ.

عبدالباقی فرماتے ہیں اس کی سند ضبط نہیں ہے۔

1802 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ نَضْلَةَ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَمَعَهُ شَوَائِلُ، فَحَلَبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، ثُمَّ شَرِبَ هُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لأَشْرَبُ سَبْعًا، فَمَا أَشْبَعُ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعَاءٍ وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ.

حضرت معن ابن نضلہ سے ہے کہ حضرت نضلہ، اس حال میں رسول کریم ﷺ کے پاس آئے کہ ان کے پاس اونٹنیاں تھیں۔ پس انہوں نے رسول کریم ﷺ کے لیے دودھ نکالا پھر انہوں نے خود بھی اسی ایک برتن سے پیا پھر عرض کی اے اللہ کے رسول! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ اگر میں سات کا بھی پیوں تو میں اس سے سیر نہیں ہوتا۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مومن، ایک آنت میں کھاتا ہے جبکہ کافر، سات آنتوں میں کھاتا ہے۔ ②

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَمْدُونٍ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي مَعْنٌ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَضْلَةَ بْنِ أَبِي نَضْلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

سابقہ کی مثل روایت مروی ہے۔

1803 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَاذَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنِ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت محمد بن معن بن نضلہ بن عمرو اپنے دادا سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو سونا الگ کر کے دیا۔

① اخرجه احمد 336/4، رقم 18986، وابو يعلى 158/3، رقم 1584، قال الهيثمي 70/5: رجاله ثقات كما ذكره السيد الجسيني عن ابن حبان وقد ذكر شيخنا يعني صلاح الدين العلائي ان ابن حبان لم يذكر بعضم فالله اعلم، واما ابع يعلى فانه قال عن معن بن نضلة ان نضلة لقى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانْ كان معن صحابيا والا فهو مرسل عنده. واخرجه ابن ابى عاصم فى الاحاد والمثانى 245/2، رقم 999.

② اخرجه ابو عوانة 211/5، رقم 8433.

Marfat.com

جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَقْطَعَهُ الصَّفْرَاءَ.

أبو برزة

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ

1804حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ مُسَاوِرِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ، قَالَ: رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَجُلا مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: مَاعِزٌ.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک آدمی کو رجم کیا اس کو ماعز کہا جاتا تھا۔

1805حدثنا الحسن بن سهل بن عبد العزيز، حَدَّثَنَا مسلم بن إبراهيم، حَدَّثَنَا جسر عن الحسن قال سألت أبا برزة عن أشد آية على أهل النار قال {فذوقوا فلن نزيدكم إلا عذابا}.

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق پوچھا جس میں کافروں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی ہے، فرمایا وہ یہ ہے کہ چکھو ہم تمہارے لیے اور عذاب دوگنا کر دیں گے۔

1806حدثنا محمد بن الطلب الخزاعي، حَدَّثَنَا إبراهيم بن المنذر، حَدَّثَنَا ابن وهب عن الحارث بن عمير عن أيوب السختياني عن الحسن عن ابي برزة قال كنا نقول من أكل الخبز سمن فلما كان يوم خيبر أخفضنا اليهود عن خبزة لهم فجعلنا نأكل وننظر هل سمنا

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہتے تھے کہ جو روٹی کھائے گا وہ موٹا ہو جائے گا۔ جب خیبر کا دن تھا یہود سے ہم نے خیبر لیا اس روٹی سمیت جو ان کے لیے تھی پس ہم روٹی کھاتے تھے اور ہم دیکھتے تھے کہ کیا ہم موٹے ہوئے ہیں۔

نضلة ولم ينسبه

حضرت نضلہ رضی اللہ عنہ ①

1807حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ،

حضرت ابن نضلہ یا حضرت نضلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی ہمارے ایک سال کا ریٹ مقرر کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل سے مانگو۔ ②

① انظر ترجمته في الاصابة ترجمة رقم: 8900.

② اخرجه الطبراني كما في مجمع الزوائد 100/4 وقال الهيثمي: فيه بكر بن سهل الدمياطي ضعفه النسائي، ووثقه غيره، وبقية رجاله ثقات.

Marfat.com

عَنِ ابْنِ نَضْلَةَ، أَوْ نَضْلَةَ أَنَّهُمْ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم سَيِّرْ لَنَا فِي عَامِ سَنَةً، فَقَالَ سَلُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ.

نصر الأسلمی
حضرت نصر الاسلمی رضی اللہ عنہ

1808 حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرٍ الأَسْلَمِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَيَقُولُ فِي مَسِيرٍ لِعَامِرِ بْنِ الأَكْوَعِ: هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ، وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَوْلا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا وَلا عَبَدْنَاهُ وَلا صَلَّيْنَا، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ.

حضرت ابو ہیثم بن نصر الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے باپ نے بیان کیا کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سفر فرماتے ہوئے سنا عامر بن اکوع سے لاؤ اپنے اشعار میں سے کچھ حضرت عامر اترے اور رجز پڑھنے لگے اور عرض کرنے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ عبادت کرتے نہ ہم اس کی نماز پڑھتے۔

ناجیة الخزاعی ابن جندب بن عمیر بن یعمر بن دارم
حضرت ناجیہ الخزاعی ابن جندب بن عمیر بن یعمر بن دارم رضی اللہ عنہ ①

1809 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ، قَالَ: انْحَرْهُ، وَاغْمِسْ خُفَّهُ فِي دَمِهِ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهِ صَفْحَتَهُ، وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ صَاحِبَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت ناجیہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا کروں جو اونٹ نرم ہو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو نحر کر اس کا پاؤں خون میں ملا پھر اس کی گردن یا پہلو پر مار۔ اور لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اونٹ کا مالک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اوپر والی حدیث ذکر کی۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8648.

Marfat.com

ناجية بن عمرو

حضرت ناجیہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ①

1810حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ نَاجِيَةَ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ.

حضرت ناجیہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہندی لگائی ہوئی تھی۔

1811حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَيَعْنِي : مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ، فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ جَزَعًا شَدِيدًا، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : هلا تَرَكْتُمُوهُ.

حضرت ابوالھیثم بن نصر بن دھر الاسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں ان میں شامل تھا جنہوں نے حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا تھا۔ جب وہ پتھروں کی تکلیف محسوس کرتے تو سخت جزع فزع کرتے تھے ہم نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کو چھوڑ کیوں نہیں دیا؟

نصر بن وهب الخزاعی

حضرت نصر بن وھب الخزاعی ② رضی اللہ عنہ

1812حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، قَالَ : حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَكِبَ حِمَارًا مَرْسُونًا بِغَيْرِ سَرْجٍ مَوْكُوفًا، عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ،

حضرت نصر بن وھب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک بے لگام گدھے پر سوار ہوئے بغیر زین کے اس پر چمڑے چادر تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو بلوایا ان کو اپنے پیچھے بٹھا دیا پھر فرمایا اے معاذ (رضی اللہ عنہ) تم جانتے ہو اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور لوگوں کا حق اللہ پر یہ ہے کہ وہ جب اس کے ساتھ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8649.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم:8712.

Marfat.com

ثُمَّ دَعَا مُعَاذًا، فَأَرْدَفَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا مُعَاذُ تَدْرِي مَا حَقُّ اللهِ عَلَى الْعِبَادِ ؟ أَلا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَحَقُّ النَّاسِ عَلَى اللهِ أَلا يُعَذِّبَهُمْ إِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ.

کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں تو ان کو عذاب نہ دے۔ ①

النواس بن سمعان الكلابي ابن خالد بن عبد الله بن قرط

حضرت النواس بن سمعان الکلابی ابن خالد بن عبداللہ بن قرط ②رضی اللہ عنہ

1813 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو السَّكْسَكِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَا الْبِرُّ ؟ قَالَ: حُسْنُ الْخُلُقِ قَالَ: مَا الإِثْمُ ؟ قَالَ: مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَعْلَمَهُ النَّاسُ.

حضرت النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (میں) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا نیکی کیا ہے؟ فرمایا، اچھا اخلاق۔ عرض کی گناہ کیا ہے فرمایا جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو ناپسند کرے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

1814 حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمِنْهَالِ الزَّعْفَرَانِيُّ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: كُلُّ الْكَذِبِ يُكْتَبُ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِلا ثَلاثًا: يَكْذِبُ فِي الْحَرْبِ، وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ، وَالرَّجُلُ يَكْذِبُ لِيُصْلِحَ، وَالرَّجُلُ يَكْذِبُ الْمَرْأَةَ لِيُرْضِيَهَا.
حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْجُلُودِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

حضرت النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جھوٹ انسان کا لکھا جاتا ہے مگر تین نہیں لکھے جاتے ہیں (۱) جنگ میں جھوٹ بولنا جنگ میں دھوکہ دینے کے لیے (۲) دو آدمیوں کے درمیان صلح کروانے کے لیے اور (۳) آدمی کا عورت کو خوش کرنے کے لیے جھوٹ بولنا یعنی میاں بیوی اگر ناراض ہوں اس کو منانے کے لیے شوہر کی اچھی خیر بات بیان کرنا تاکہ صلح ہو جائے۔

① اخرجه البخاری 2224/5، رقم 5622، ومسلم 58/1، رقم 30، والترمذی 26/5، رقم 2643، وقال: حسن صحيح. وابن ماجه 1435/2، رقم 4296، واحمد 242/5، رقم 22149، وابن حبان 82/2، رقم 362، والنسائی فی الكبرى 55/6، رقم 10014.

② النواس بن سمعان بن خالد بن عمرو بن قرط بن عبدالله بن ابی بكر بن كلاب العامری الكلابی له ولابيه صحبة، وحديثه عنه مسلم فی صحيحه. انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8828.

Marfat.com

1815حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلامُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ.

حضرت النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دمشق کے مشرقی سفید مینار کے پاس اتریں گے۔

نفير أبو جبير الكندي الحضرمي

حضرت نفیر ابو جُبیر الکندی الحضرمی رضی اللہ عنہ ①

1816حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا جُبَيْرٍ يَعْنِي : نُفَيْرًا الْكِنْدِيَّ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَأَمَرَ لَهُ بِوَضُوءٍ، فَقَالَ : تَوَضَّأْ يَا أَبَا جُبَيْرٍ، فَبَدَأَ بِفِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تَبْدَأْ بِفِيكَ، إِنَّ الْكَافِرَ يَبْدَأُ بِفِيهِ، ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِوَضُوءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا، وَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاثًا، وَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، وَمَسَحَ رَأْسَهُ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ.

حضرت نفیر الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرنے کا حکم دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو جبیر (رضی اللہ عنہ) وضو کرو (میں) نے شروع کیا وضوء منہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منہ سے دھونے کی ابتداء نہ کر بے شک کافر منہ سے دھونے کی ابتداء کرتا ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھویا اور ناک میں پانی ڈالا اور کلی کی اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے۔

1817حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّمِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا كَانَ سَنَةُ سَبْعِينَ وَمِائَةٍ مَنْ كَانَ أَعْزَبَ فَلْيَصْبِرْ عَلَى عُزُوبَتِهِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ بِنْتٌ

حضرت جبیر بن نفیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ۱۷۰ سال ہو جائیں جو تنگ دست ہو وہ تنگ دستی پر صبر کرے۔ جس کے ہاں لڑکی یا بہن ہو وہ اس کی شادی کر دے۔ ۱۸۰ سال میں بھوک یا بزدلی کا مسئلہ ہوگا۔ ۱۹۰ سال میں فناء ہوگا۔ ۲۰۰ سال میں آزمائش ہوگی۔ حضرت عبدالباقی فرماتے ہیں ہم آزمائش سے اللہ کی پناہ

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8797.

Marfat.com

أَوْ أُخْتٌ فَلْيُعَلِّقْهَا بِزَوْجٍ، وَإِذَا كَانَ ثَمَانِينَ وَمِائَةٍ فَالْهَلَعُ، وَفِي التِّسْعِينَ وَمِائَةِ الْفِنَاءُ، وَفِي الْمِائَتَيْنِ الْبَلاءُ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْبَلاءِ، وَهُوَ حَدِيثٌ طَوِيلٌ قَطَعْتُهُ أَنَا.

مانگتے ہیں۔ یہ لمبی حدیث ہے میں نے اس کا ایک ٹکڑا ذکر کیا ہے۔

النمر بن تولب بن زهير بن أقيش بن عبيد بن كعب

حضرت نمر بن تولب بن زہیر بن اقیش بن عبید بن کعب رضی اللہ عنہ ①

1818 حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَالْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلاءِ، قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ بِصَحِيفَةٍ، فَإِذَا فِيهَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللهِ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشَحِيٍّ مِنْ عُكْلٍ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلاةَ، وَأَتَيْتُمُ الزَّكَاةَ، وَخُمُسَ الْمَغْنَمِ، وَسَهْمَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَأَنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قُلْنَا: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: نَعَمْ، فَسَأَلْنَاهُ عَنْهُ، فَقِيلَ: هَذَا النَّمِرُ بْنُ تُولَبٍ الشَّاعِرُ الْعُكْلِيُّ.

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي الْعَلاءِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُكْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت ابو العلاء فرماتے ہیں ہم مربد میں تھے ایک دیہاتی صحیفہ لے کر آیا اس میں خط تھا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ہے بنی زہیر بن اقیش قبیلہ عکلان والوں کی طرف سے۔ اگر تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور غنیمت سے خمس ادا کرو اور نبی کا حصہ ادا کرو تم کو اللہ عزوجل کی طرف سے امان ملے گا ہم نے کہا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا جی ہاں ہم نے پوچھا کس نے بتایا آپ کو اس نے کہا نمر بن تولب الشاعر العکلی نے۔

1819 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: كُنَّا بِالْمِرْبَدِ، فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ بِقِطْعَةِ جِرَابٍ فِيهَا صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ، وَثَلاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، يَذْهَبُ وَحَرَ الصَّدْرِ قُلْنَا: مَنْ كَتَبَ لَكَ هَذَا؟ قَالَ: رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر فرماتے ہیں کہ ہم مربد کے مقام پر تھے ایک دیہاتی آیا۔ ایک چمڑا کا ٹکڑا لے کر اس میں خط تھا اس خط میں لکھا تھا: ماہ رمضان کے روزے اور ہر ماہ تین روز رکھنا سینہ کی سوزشیں (سوجن) لے جاتے ہیں۔ ہم نے کہا یہ کس کا خط ہے؟ فرمایا رسول اللہ ﷺ کی طرف سے تھا۔

① انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8808.

Marfat.com

نوٹ: اِطبّاء زیادہ بہتر جانتے ہیں اصل میں کچھ غدود ہوتے ہیں یہ روزے ان کا پانی خشک کر دیتے ہیں جو پانی صحت کے لیے نقصان دہ ہوتا ہے۔

نقادة بن سعر الأسدی

حضرت نقادہ بن سعر الاسدی رضی اللہ عنہ ①

1820 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَا : حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ، عَنْ نُقَادَةَ الأَسَدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَ نُقَادَةَ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَحْمِلُهُ نَاقَةً لَهُ، وَأَنَّ الرَّجُلَ رَدَّهُ، فَبَعَثَ بِهِ إِلَى رَجُلٍ آخَرَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ نَاقَةً، فَلَمَّا أَبْصَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا، وَفِيمَنْ أَرْسَلَ بِهَا وَأَمَرَ بِهَا، فَحُلِبَتْ، فَدَرَّتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ وَوَلَدِهِ، يَعْنِي الْمُمَانِعَ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ، صَاحِبَ النَّاقَةِ الَّذِي أَرْسَلَ بِهَا.

حضرت نقادہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نقارہ رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی کی طرف بھیجا اونٹنی لینے کے لیے اس آدمی نے انکار کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے آدمی کی طرف بھیجا اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اونٹنی بھیجی جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا فرمایا اے اللہ اس میں بھی برکت دے جس نے بھیجی یا اس کو بھی برکت دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا دودھ نکالنے کا حکم دیا اس کا دودھ نکالا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ فلاں کے مال میں کثرت دے اور اس کی اولاد یعنی جس نے اونٹنی نہیں دی تھی اور دوسری دعا کی: اے اللہ فلاں کو روز بروز رزق دے یعنی جس نے اونٹنی بھیجی ہے۔

1821 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا هُرْمُزُ بْنُ جَوْزَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ، عَنْ نُقَادَةَ الأَسَدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم بَعَثَهُ إِلَى رَجُلٍ يَسْتَحْمِلُهُ نَاقَةً، فَجَاءَ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهَا، وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا، وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا.

حضرت نقادہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اونٹنی لینے کے لیے بھیجا وہ لے کر آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ اس میں برکت دے۔ جس نے بھیجی اس کو بھی برکت دے جو لے کر آیا اس کو بھی برکت دے۔

1822 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت نقادہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے) فرمایا چہرے پر نہ داغنا پشت کے پیچھے حصہ پر

① قال ابن حجر: نقادة بن عبد الله والد سعر بن عبد الله فرق البغوی بينه وبين نقادة الاسدی وهو واحد.

Marfat.com

بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ نُقَادَةَ أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ لَهُ : لا تُسَمِّ فِي الْوَجْهِ، وَعَلَيْكَ بِالسَّالِفَتَيْنِ.

داغ۔

نهيك بن صريم السكوني

حضرت نھیک بن صریم سکونی رضی اللہ عنہ ①

1823 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَطَوَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ صُرَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : تُقَاتِلُونَ الْكُفَّارَ، حَتَّى يُقَاتِلَ بَقِيَّةٌ مِنْكُمُ الدَّجَّالَ بِالأُرْدُنِّ، هُمْ غَرْبِيُّهُ وَأَنْتُمْ شَرْقِيُّهُ

حضرت نھیک بن صریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کافروں سے لڑو گے یہاں تک کہ تم میں سے باقی رہ جانے والے دجال سے لڑیں گے اُردن کے مقام پر وہ غربی علاقہ میں ہوں گے اور تم شرقی علاقہ میں ہو گے۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

دوسری سند کے ساتھ حضرت محمد بن ابان اپنے سند کے ساتھ اس جیسی حدیث کے راوی ہیں۔

نبيشة بن عمرو بن عوف بن سلمة بن حليس بن الطنان

حضرت نبیشہ بن عمرو بن عوف بن سلمہ بن حلیس بن طنّان ② رضی اللہ عنہ

1824 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا فَوْقَ ثَلاثٍ لِكَيْ يَسَعَكُمْ، وَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا، وَادَّخِرُوا، وَاتَّجِرُوا، وَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ

حضرت نُبیشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے تمھیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع کیا تھا حتّٰی کہ وہ تمہیں وسعت دے دے۔ اب اللہ عزوجل نے تمہارے لیے گنجائش دی کہ کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو کیونکہ یہ کھانے اور پینے اور اللہ کے ذکر کے دن کا ہے۔ ①

① انظر ترجمته فی الأصابة ترجمة رقم: 8824.

② انظر ترجمته فی الاصابة ترجمة رقم: 8686.

Marfat.com

أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

1825 حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الْحَكَمِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْقَوَّاسُ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ، يُقَالُ لَهُ : نُبَيْشَةُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ، ثُمَّ لَحِسَهَا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ.

حضرت نُبیشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پیالہ کھایا پھر اس کو صاف کیا وہ پیالہ اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔

نبیط بن شریط الأشجعی

حضرت نبیط بن شریط الاشجعی رضی اللہ عنہ ①

1826 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم بِعَرَفَةَ يَخْطُبُ عَلَى بَعِيرٍ أَحْمَرَ قَبْلَ الصَّلَاةِ.

حضرت سلمہ بن نبیط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ عرفات کے میدان میں آپ کو اونٹ پر خطبہ دیتے ہوئے نماز سے پہلے۔

1827 حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ بِعَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ.

حضرت سلمہ بن نبیط فرماتے ہیں میرے والد محترم نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سرخ اونٹ پر، عرفات کے میدان میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

1828 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، قَالَ : حَدَّثَنِي نُبَيْطُ بْنُ شَرِيطٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : أَيُّ يَوْمٍ أَحْرَمُ ؟ قَالُوا : هَذَا الْيَوْمُ، قَالَ : فَأَيُّ بَلَدٍ أَحْرَمُ، قَالُوا : هَذَا الْبَلَدُ، قَالَ : فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ فِي بَلَدِكُمْ.

حضرت نبیط بن شریط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ زیادہ حرمت والا دن کون سا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی آج کا دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حرمت والا شہر کون سا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یہ شہر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر اس طرح حرام ہیں جس طرح تمہارے اس دن کی حرمت تمہارے اس شہر میں ہے۔

① نبیط بن شریط بن انس بن مالک بن هلال الاشجعی، نزل الکوفة، وقع ذکره فی حدیث والده شریط، وله روایة عن النبی صلی الله علیه وسلم. قال ابن ابی حاتم: له صحبة م وبقی بعد النبی صلی الله علیه وسلم زمانا. انظر ترجمته فی الاصابة 422/6، ترجمة رقم: 8689.

Marfat.com

نمير الخزاعي

حضرت نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ ①

1829حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ مِنْ بَجِيلَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ.

حضرت مالک بن نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کو اپنی ران پر رکھا تھا اور انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

1830حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَافًا، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صلى الله عليه وسلم إِذَا جَلَسَ يَتَشَهَّدُ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ.

حضرت مالک بن نمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب التحیات کے لیے بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔

نضرة

حضرت نضرہ رضی اللہ عنہ ①

1831حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الدَّيَّالِ، قَالا: حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ نَضْرَةَ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي خِدْرِهَا، فَوَجَدْتُهَا حُبْلَى، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي خِدْرِهَا،

حضرت نضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں میں نے اسے حاملہ پایا۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ میں نے عرض کی: میں نے ایک باکرہ عورت سے اس کے پردے میں شادی کی ہے اور میں نے اس کو حاملہ پایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بچہ جب جنے تو تیرا غلام ہے اور اس کو کوڑے مارے جائیں گے اور اس کے لیے مہر ہے جو تو نے اس کی شرمگاہ سے فائدہ اٹھایا ہے۔

① انظر ترجمته فی الاصابة 473/6، ترجمة رقم: 8813.

① انظر ترجمته فی الاصابة 436/6، ترجمة رقم: 8764.

Marfat.com

فَوَجَدْتُهَا حُبْلَى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم: أَمَّا الْوَلَدُ فَعَبْدٌ لَكَ، إِذَا وَضَعَتْ فَاجْلِدْهَا، وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: نَضْلَةُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً ثُمَّ ذَكَرَهُ.

حضرت سعید بن مسیّب نے ایک انصاری آدمی سے روایت کیا جس کو نضلہ کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: میں نے ایک عورت سے نکاح کیا پھر وہی حدیث ذکر کی۔

نیار بن مکرم

حضرت نیار بن مکرم رضی اللہ عنہ ①

1832 حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، حَدَّثَنَا لوين، حَدَّثَنَا عبد الرحمن بن أبي الزناد عن أبيه عن عروة عن نيار بن مكرم وكانت له صحبة قال لما نزلت {الم غلبت الروم} خرج بها أبو بكر إلى المشركين قالوا هذا كلام صاحبك قال الله أنزلها وذكر حديث الرهان بين أبي بكر والمشركين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم.

حضرت نیار بن مکرم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب الم غلبت الروم نازل ہوئی اس آیت کو لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مشرکین کی طرف گئے۔ انہوں نے کہا یہ آپ کے ساتھی کا کلام ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ نے نازل کیا ہے اور اس کے بعد رھان والی بات کو ذکر کیا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور مشرکوں کے درمیان ہوئی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں۔ ②

نوح بن مخیلد الضبعی

حضرت نوح بن مخیلد الضبعی ③ رضی اللہ عنہ

1833 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُوحٍ أَبُو

حضرت ابوضمرہ اپنے دادا نوح بن مخلد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں

① انظر ترجمته فی الاصابة 484/6، ترجمة رقم: 8843.

② قال الحافظ ابن حجر فی الاصابة 484/6، ترجمة رقم: 8843: اورده ابن قانع بسنده الی عروة عن نیاز بن مکرم، وکانت له صحبة، ورجال السند ثقات.

③ انظر ترجمته فی الاصابة 479/6، ترجمة رقم: 8830.

Marfat.com

عُثْمَانَ الضُّبَعِيُّ، قَالَ : وَحَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ الأَشْعَثِ الضَّبْعِيَّانِ، عَنْ حَرْبِ بْنِ حِصْنٍ الضُّبَعِيِّ، عَنْ أَبِي ضَمْرَةَ، عَنْ جَدِّهِ نُوحِ بْنِ مَخْلَدٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ بِمَكَّةَ، فَسَأَلَهُ مِمَّنْ أَنْتَ ؟ قَالَ : مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : خَيْرُ رَبِيعَةَ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثُمَّ الْحَيُّ الَّذِي أَنْتَ مِنْهُمْ، وَأَبْضَعَ مَعَهُ فِي حُلَّتَيْنِ إِلَى الْيَمَنِ.

تھے آپ ﷺ نے فرمایا تم سب کہاں سے آئے ہو؟ (میں نے) عرض کی قبیلہ بنی ضبیعہ بن ربیعہ سے حضور ﷺ نے فرمایا ضبیعہ بن ربیعہ قبیلہ عبدالقیس سے بہتر ہے۔ پھر وہ قبیلہ جس سے تیرا تعلق ہے اور ان کو دو حلہ پیش کیے گئے پھر یمن کی طرف روانہ کیا گیا۔

Marfat.com

باب الهاء

باب الهاء

هشام بن حكيم بن حزام بن خويلد بن أسد

حضرت ھشام بن حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد ①رضی اللہ عنہ

1834حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ.

حضرت ھشام بن حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کو عذاب دے گا جو لوگوں کو عذاب دیتے ہیں دنیا میں۔ ②

1835حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ حَكِيمٍ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ہشام بن حکیم نے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں یا اللہ کی دیگر مخلوق کو دنیا میں عذاب دیتے ہیں قیامت کے دن، انہیں عذاب دیا جائے گا۔ ③

هشام بن عامر الأنصاري

حضرت ھشام بن عامر الانصاری ④رضی اللہ عنہ

①هشام بن حكيم بن حزام بن خويلد بن اسد بن عبد العزى بن قصى القرشى الاسدى۔

②اخرجه مسلم (2018/4، رقم:2613)، وابو داود (169/3، رقم:3045)۔

③انظر الحديث السابق۔

④هشام بن عامر بن امية الانصارى روى عن النبى صلى الله عليه وسلم، وحديثه عند مسلم۔ واخرج ابن المبارك فى الزهد من طريق جعفر بن زيد قال: خرجنا فى غزوة الى كابل، وفى الجيش صلة بن اشيم، فذكر قصة فيها: فحمل هو وهشام بن عامر، فصنعا بهم طعنا وضربا وقتلا.

Marfat.com

1836حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ أُحُدٍ أَنْ يُدْفَنَ الاثْنَانِ وَالثَّلاثَةُ فِي الْقَبْرِ، وَيُقَدِّمُونَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا.

حضرت ھشام بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن حکم دیا دو اور تین افراد کو ایک قبر میں دفن کیا جائے گا مقدم ان کو کیا جائے جو زیادہ قاری ہوں۔

حَدَّثَنَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ خُفَا الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، بِنَحْوِهِ..

دوسری سند کے ساتھ بھی، اس جیسی حدیث کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ہشام ہی روایت کرنے والے ہیں۔

1837حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ : شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَا بِهِمْ مِنَ الْقَرْحِ، فَقَالَ : احْفِرُوا، وَأَحْسِنُوا، وَأَوْسِعُوا، وَادْفِنُوا الاثْنَيْنِ وَالثَّلاثَةَ فِي قَبْرٍ، وَقَدِّمُوا أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا، فَقُدِّمَ أَبِي بَيْنَ اثْنَيْنِ.

حضرت ھشام بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں شکایت کی جگہ سخت ہونے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر کھودو اچھی طرح اور کشادہ رکھو اور تین افراد کو ایک قبر میں رکھ دو مقدم زیادہ قاری کو کرو۔ میرے باپ کو دو شہداء کے درمیان رکھا گیا۔ ①

1838حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلابَةَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَبِيعُونَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ نَسِيئَةً فَقَامَ هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ، فَقَالَ : نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ

حضرت ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ لوگ سونا چاندی کے بدلہ ادھار فروخت کرتے تھے۔ حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے فرمانے لگے ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو چاندی کے بدلہ ادھار فروخت کرنے سے منع کیا اور ہم کو بتایا کہ یہ سود ہے۔ ②

① اخرجه ابو داود 214/3، رقم 3215، والترمذی 213/4، رقم 1713، وقال: حسن صحيح، والنسائی 413/4، رقم 6544، و عبدالرزاق 508/3، رقم 6501، وابن ابی شيبة 372/7، رقم 36788، وسعيد بن منصور فی كتاب السنن 265/2، رقم 2582، وابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 161/4، رقم 2144، وابو يعلى 127/3، رقم 1558، الطبرانی 172/22، رقم 444.

② اخرجه احمد 19/4، وابو يعلى 125/3، رقم 1554. قال الهيثمی فی مجمع الزوائد 115/4: رواه احمد وابو يعلى، ورجال احمد رجال الصحيح.

Marfat.com

نَسِيئَةً، وَأَنْبَأَنَا أَنَّ ذَلِكَ هُوَ الرِّبَا.

1839 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، أَنَّهَا سَمِعَتْ هِشَامَ بْنَ عَامِرٍ الأَنْصَارِيَّ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : لا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُصَارِمَ فَوْقَ ثَلاثَةِ أَيَّامٍ لأَنَّهُمَا مَا صَرِمَا نا كِبَانِ عَنِ الْحَقِّ، وَالْفَيْءُ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَإِنْ مَاتَا عَلَى صَرْمِهِمَا لَمْ يَدْخُلا الْجَنَّةَ أَبَدًا.

حضرت ھشام بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی مسلمان سے لاتعلقی تین دن سے اوپر جائز نہیں ہے۔ کیونکہ جب تک وہ دونوں لاتعلق رہیں گے حق سے پھرے رہیں گے اور اگر دونوں ناراضگی کی حالت میں مر گئے تو دونوں جنت میں بالکل داخل نہیں ہو سکیں گے۔ ①

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

دوسری سند کے ساتھ بالکل یہی حدیث حضرت ہشام، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

هشام مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت ہشام رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ② صلی اللہ علیہ وسلم

1840 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ضَوٍّ الْكِرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم،

حضرت ہشام رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا۔ عرض کرنے لگا میری عورت کسی کو ہاتھ لگانے سے روکتی نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو طلاق دے دو۔ اس نے عرض کی مجھے وہ خوش کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس سے فائدہ حاصل کر۔ ③

① اخرجه ابويعلى 126/3، رقم 1557، والطيالسى 170/1، رقم 1223، والحارث كما فى بغية الباحث 829/2، رقم 870، وابن حبان 480/12، رقم 5664.

② هشام مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم روى حديثه الطبرانى و مطين وابن قانع وابن منده، وغيرهم من طريق الثورى عن عبدالكريم الجزرى عن ابى الزبير هشام مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال: يارسول الله صلى الله عليه وسلم ان امراتى لا ترديد لامس. قال: طلقها. قال: انها تعجبنى. قال: فاستمتع بها. انظر الاصابة 546/6، ترجمة 8986.

③ اخرجه البيهقى 155/7، رقم 1365 عن ابى الزبير عن مولى لبنى هاشم. وقوله: لا تدفع يد لامس: اختلف العلماء فى المراد بهذه العبارة فقيل: اى انها لا تمنع نفسها عمن يقصدها بفاحشة، او انها ال تمنع احدا طلب منها شيئا من مال زوجها. وقيل امر ادانها مطاوعة لمن ازادها، وهذا كناية عن الفجور.

Marfat.com

قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لا تَدْفَعُ يَدَ لامِسٍ، قَالَ: طَلِّقْهَا، قَالَ: إِنَّهَا تُعْجِبُنِي، قَالَ: تَمَتَّعْ بِهَا.

هند بن أبي هالة التميمي

حضرت ہند بن ابی ھالہ تمیمی رضی اللہ عنہ ①

1841 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ بِمَكَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي هَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَأَلْتُ خَالِي هِنْدَ بْنَ أَبِي هَالَةَ التَّمِيمِيَّ وَكَانَ وَصَّافًا عَنْ حِلْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَذَكَرَ صِفَتَهُ، وَقَالَ: كَانَ يَبْتَدِي مَنْ لَقِيَهُ بِالسَّلامِ.

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے خالو ہند بن ابی ھالی تمیمی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیونکہ آپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بڑا واضح بیان کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک ذکر کیا فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کرنے میں ابتداء کرتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملتا تھا۔ ②

1842 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْجَشَّاشُ، حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ هِنْدِ بْنِ هِنْدِ بْنِ أَبِي هَالَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَعْنِي لَمَّا نَزَعَ ابْنَتَهُ مِنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْنِي كَرِهَ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَ أَوْ أُزَوِّجَ إِلا أَهْلَ الْجَنَّةِ.

حضرت ہند بن ہند بن ابی ھالہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عُتبہ بن ابی لھب کے ساتھ اپنی لخت جگر کا نکاح ختم کیا۔ فرمایا بے شک اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے میرے لیے کہ میں خود نکاح کروں یا کسی کی شادی جنتی کے علاوہ کسی اور سے کروں۔

1843 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ،

حضرت مالک بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ہند بن خدیجہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا کہ حکم بن ابی العاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برائی بیان کرنے کی کوشش کرتا تھا۔

① هند بن ابی هالة النباش بن زرارة بن وقدان بن حبیب بن سلامة بن غذی بن جردة بن اسید بن عمرو بن تمیم حلیف بنی عبدالدار التمیمی. وقیل هو: زرارة بن النباش. وقیل: مالک بن النباش بن زرارة. وقیل: اسم ابی هالة هند بن زرارة بن النباش. ربیب النبی صلی الله علیه وسلم امه خدیجة زوج النبی صلی الله علیه وسلم. قال الزبیر بن بکار: قتل هند مع علی یوم المجمل. وقال ابن عبدالبر: کان فصیحا بلیغا وصف النبی صلی الله علیه وسلم فاهسن واتقن. انظر الاصابة 557/6، ترجمة 9013.

② اخرجه ابن ابی عاصم فی الاحاد والمثانی 438/2، رقم 1232.

Marfat.com

قَالَ : سَمِعْتُ هِنْدَ بْنَ خَدِيجَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : جَعَلَ الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَغْمِزُ بِالنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ : اللَّهُمَّ اجْعَلْ بِهِ وَزَعَ مَكَانَهُ فرجف وَالْوَزَعُ الإِرْجَافُ.

آپ ﷺ نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی اے اللہ اس کو اپنی جگہ لوگوں میں بری باتیں کر کے بھڑکانے والا بنا دے پس وہ ہر وقت بے قرار رہنے لگا۔ وزع کا معنی اِرْجَافُ (لوگوں کو بھڑکانے کے لیے بری باتیں پھیلانا) ہے۔

هند بن أسماء الأسلمي

حضرت ھند بن اسماء الاسلمی ① رضی اللہ عنہ

1844 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدَ بْنِ أَسْمَاءَ الأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ هِنْدَ بْنِ أَسْمَاءَ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى قَوْمِي مَنْ أَسْلَمَ، وَقَالَ : مُرْ قَوْمَكَ أَنْ يَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ فِي أَوَّلِ يَوْمِهِ فَلْيَصُمْ آخِرَهُ ,

حضرت حبیب بن ھند بن اسماء الاسلمی اپنے والد ہند بن اسماء سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے اپنی قوم میں اسلام لانے والوں کی طرف بھیجا۔ فرمایا اپنی قوم کو اس دن روزہ رکھنے کا حکم دو یعنی عاشورا کے دن کا۔ جس سے تیری بھی ملاقات ہو اس حالت میں ہو کہ اس نے دن کے اول حصے میں کھالیا تھا اس کو چاہیے کہ وہ بقیہ دن روزہ رکھے۔ ②

وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُخْتَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

اور محمد بن جریر نے ہمیں حدیث بیان کی۔ حضرت محمد بن حمید نے حضرت ابراہیم بن مختار سے روایت کر کے، ہمیں حدیث سنائی وہ اپنی سند کے ساتھ حضرت محمد بن اسحاق سے روایت کرتے ہیں۔

هند بن حارثة

حضرت ھند بن حارثہ ③ رضی اللہ عنہ

① هندی بن اسماء بن حارثة الاسلمی قال البخاری: له صحبة. وقال ابن السکن: له صحبة ومات فی خلافة معاویة. واخرج احمد من طریق بن اسحاق حدثنی عبدالله بن ابی بکر عن حبیب بن هندابن اسماء الاسلمی عن ابیه بعثنی النبی صلی الله علیه وسلم الی قومی من اسلم فقال: مر قومک ان یصوموا هذا الیوم یوم عاشوراء فمن وجدته منهم قد اکل فی اول یومه، فلیصم آخره.

② اخرجه احمد 484/3، رقم 16004، والطبرانی فی المعجم الکبیر 207/22، رقم 545. قال الهیثمی فی مجمع الزوائد 185/3: رواه احمد والطبرانی فی الکبیر، ورجال احمد ثقات.

③ هندبن حارثة الاسلمی قال ابن حبان: له صحبة. واخرج ابن قانع من طریق عبدالرحمن بن حرملة عن هندبن حارثة عن ابیه وکان من اصحاب الحدیبیة واخوه اسماء بن حارثة ان النبی صلی الله علیه وسلم مر بنفر من اسلم یرمون۔

Marfat.com

1845 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْحُدَيْبِيَةِ، وَأَخُوهُ أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِنَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ، فَقَالَ : ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ، فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا.

حضرت یحییٰ بن ہند بن حارثہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جبکہ یہ حدیبیہ میں شریک تھے اور ان کے بھائی اسماء بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم والوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرے۔ وہ تیر اندازی کر رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنی اسماعیل! تیر اندازی کرو کیونکہ تمہارے باپ تیر اندازی کرتے تھے۔ ①

هجنع بن عبد الله بن جندع بن البكاء بن عامر

حضرت ہجنع بن عبداللہ بن جندع بن البکاء بن عامر ② رضی اللہ عنہ

1846 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، أَنَّ الْهَجَنَّعَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَدَحًا بِاللَّيْلِ وَقَدَحًا بِالْغَدَاةِ ؟ قَالَ : ذَاكَ الْجُوعُ، وَأَحَلَّهَا لَهُمْ وَقَالَ: كُلُوهَا.

حضرت ہجنع فرماتے ہیں کہ (میں) نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے مردار میں سے کیا حلال ہوتا ہے ہم اس کو پکائیں ایک پیالہ دن ایک رات کو کھائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھوک مردار کھانے کو جائز قرار دیتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کھاؤ۔

1847 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْهَجَنَّعِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم : مَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ، وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَبِي ذَرٍّ.

حضرت ہجنع بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لہجہ والی چیزوں میں سے کسی چیز پر نہ تو آسمان نے سایہ ڈالا ہے، نہ زمین نے اٹھایا ہے، جو سچی ہو حضرت ابوذر کے سچ سے زیادہ نیز جس کا ارادہ ہو وہ عیسیٰ بن مریم کو دیکھے وہ ابوذر کو دیکھ لے۔

---

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 32/7، رقم 6292، وابن ابی عاصم فی الاهاد والمثانی 355/4، رقم 2392.

② الهجنع بن عبدالله بن جندع بن البكاء بن عامر بن صعصعة العامری قال الحافظ ابن حجر: ذكره ابن قانع فی الصحابة فاخطا فی ذلک خطا فاحشا، واورد من طريق عقبة بن وهب بن عقبة عن ابيه ان الهجنع قال: يا رسول الله ما يحل لنا من الميتة... الحديث. وقوله: الهجنع تصحيف، وانما هو الفجيع بفاء وبعد الجيم تحتانية ساكنة، والحديث عند ابی داود وقد اخرجه الخطيب فی الموتلف من الطريق التی اخرجها ابن قانع عن الفجيع بن عبدالله. انظر الاصابة 581/6، ترجمة 9070.

Marfat.com

هلب بن دبر بن قنافة الطائی

حضرت هلب بن دبر بن قنافہ الطائی رضی اللہ عنہ ①

1848حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ : أَنْبَأَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَلَى شِقَّيْهِ.

حضرت قبیصہ بن هلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ دونوں جانب سلام پھیرتے تھے۔

1849حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَضْرِ بْنِ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

حضرت قیصبہ بن هلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے۔ ②

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ.

حضرت قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں اور اپنے بائیں سلام پھیرا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

تیسری سند کے ساتھ بھی اسی طرح روایت ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

چوتھی سند میں بھی حضرت قبیصہ اپنے والد محترم سے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1850حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حضرت قبیصہ بن هلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

①هلب الطائی، والد قبیصة بن هلب، قیل: اسمه یزید بن عدی بن قنافة بن عدی بن عبد شمس بن عدی بن اخرم الطائی، وان هلبا لقب، وقیل: بل هو هلب بن یزید بن قنافة. وقد علی النبی صلی الله علیه وسلم وهو اقرع فمسح علی راسه فنبت شعره، فسمی الهلب، والاهلب الکثیر الشعر. وذکره ابن سعد فی طبقة مسلمة الفتح. انظر الاستیعات 1549/4، ترجمة 2710، والاصابة 552/6، ترجمة 8998.

②اخرجه الترمذی 98/2، رقم 301، وقال: حسن. وابن ماجه 300/1، رقم 929، واحمد 226/5، رقم 22023.

Marfat.com

بْنُ حَسَّانَ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالا : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ : يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : الطَّعَامُ لا أَدَعُهُ إِلا تَحَرُّجًا، قَالَ : لا تَخْتَلِجُ فِي نَفْسِكَ إِلا مَا ضَارَعَكَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ، وَقَالَ : بِيَدِهِ هَكَذَا، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى وَقَالَ : هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي صَلاتِهِ وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ.

حضور ﷺ نے فرمایا میں کھانا چھوڑتا ہوں حرج کے لیے آپ نے فرمایا: اپنے دل میں خلش پیدا نہ ہونے دے مگر اسی چیز سے جو عیسائیت کے مشابہ ہے۔ اور میرے والد نے کہا آپ ﷺ اپنے دست مبارک کو اس طرح رکھتے تھے نماز میں اور اپنے دائیں کو بائیں ہاتھ پر رکھا اور فرمایا حضور ﷺ اپنی نماز میں اس طرح کرتے تھے اور دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا مُعَافًى، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

دوسری سند میں بھی اسی طرح کے الفاظ ہیں۔

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ الْخَيَّاطُ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلالٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

تیسری سند کے ساتھ بھی اس جیسی حدیث ہے۔

1851 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ، وَيَضَعُ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى فِي الصَّلاةِ.

حضرت قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے اور اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھتے تھے نماز کے دوران۔

1852 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى، قَالَ : لا يَحِيكَنَّ فِي صَدْرِكَ طَعَامٌ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً، وَرَأَيْتُهُ فِي الصَّلاةِ وَاضِعًا إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الأُخْرَى، وَرَأَيْتُهُ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ.

حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (میں) نے رسول اللہ ﷺ سے عیسائیوں کے کھانے کے متعلق پوچھا آپ ﷺ نے فرمایا تیرے دل میں کوئی ایسا کھانا شک پیدا نہ کرے جس میں تو عیسائیوں کی مشابہت اختیار کرے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا تھا میں نے آپ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نماز میں سلام دائیں و بائیں جانب پھیرتے تھے۔

Marfat.com

1853حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ : هَلْ سَاعَةٌ تَحْبِسُنَا عَنِ الصَّلاةِ ؟ قَالَ : عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَعِنْدَ سُقُوطِهَا، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ.

حضرت قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی کیا ایسا وقت ہے کہ جس وقت ہم نماز نہ پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت کیونکہ سورج غروب اور طلوع کے وقت شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان ہوتا ہے۔ ①

هداج الحنفی

حضرت هداج الحنفی ② رضی اللہ عنہ

1854حَدَّثَنَا ابْنُ مَخْلَدٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ هَنَّادٍ الْبُوَسَنْجِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ غَطْفَانَ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَدَّاجٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَقَدْ صَفَّرَ، فَقَالَ : هَذَا خِضَابُ الإِسْلامِ، وَجَاءَ رَجُلٌ قَدْ حَمَّرَ، فَقَالَ : هَذَا خِضَابُ الإِيمَانِ.

حضرت عبداللہ بن ہداج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جبکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت بھی دیکھا ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے زرد رنگ لگایا تھا آپ ﷺ نے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے۔ دوسرا آدمی آیا اس نے سرخ رنگ لگایا تھا آپ ﷺ نے فرمایا یہ ایمان کا خضاب ہے۔ ③

هياج بن محارب

حضرت هياج بن محارب ④ رضی اللہ عنہ

1855حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سِرَاجٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدٍ

حضرت هياج بن محارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

① اخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر 167/22، رقم 433.

② هداج الحنفی یعد فی المدنیین. اخرج البغوی وابن السکن وابن منده من طریق ابی عمار هاشم بن غطفان عن عبدالله بن هداج عن ابیه هداج، وکان هداج ادرک الجاهیله قال: جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم وقد صفر لحیته. فقال البنی صلی الله علیه وسلم: خضاب الاسلام... الحدیث

③ اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر 249/8.

④ هیاج بن محارب العامری ذکره ابن السکن وابن قانع، ابن قانع من طریق خلدة بنت العرباض عن الهیاج بن الهیاج بن محارب ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الخیل معقود فی نواصیها الخیر الی یوم القیامة. وقال ابن السکن: روی عنه حدیث باسناد مجهول، قلت [ای الحافظ ابن حجر]: فیه جعفر بن عبدالواحد الهاشمی، وقد نسبوه لوضع الحدیث. انظر الاصابة 562/6، ترجمة 9024.

Marfat.com

الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، عَنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْجَارُودِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَلْدَةَ بِنْتِ الْعِرْبَاضِ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ مُحَارِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ.

فرمایا بھلائی گھوڑے کی پیشانی میں رکھ دی ہے۔ ①

هانی بن یزید الکندی أبو شریح بن هانی

حضرت هانی بن یزید الکندی ابوشریح بن هانی ② رضی اللہ عنہ

1856 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا أَبُو شُرَيْحٍ يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِي، عَنْ هَانِي، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَعَ قَوْمِهِ، فَسَمِعَهُمْ يُكَنُّونَ هَانِي أَبَا الْحَكَمِ، فَقَالَ: مَا لَكَ مِنْ وَلَدٍ؟ قَالَ: بَلَى، شُرَيْحٌ، قَالَ: فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ، فَقُلْتُ: وَعَبْدُ اللَّهِ، وَمُسْلِمَةُ، وَزَادَ بَشَّارٌ: فَدَعَا لِي وَلِوَلَدِي فَقَالَ: مَنْ أَكْبَرُهُمْ؟ قُلْتُ: شُرَيْحٌ، قَالَ: أَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ.

حضرت هانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ اپنی قوم کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قوم سے سنا هانی کی کنیت ابوحکم رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بیٹا کوئی نہیں ہے؟ عرض کی کیوں نہیں شریح ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ابوشریح ہے۔ میں نے عرض کی عبداللہ مسلمہ اور بشار بھی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لڑکوں کو بلوایا اور فرمایا ان سب سے بڑا کون ہے؟ میں نے عرض کی شریح۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ابوشریح ہے۔ ③

1857 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ هَانِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِحُسْنِ الْكَلَامِ، وَبَذْلِ الطَّعَامِ.

حضرت هانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی شے کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ پر لازم ہے اچھی گفتگو اور لوگوں کو کھانا کھلانا۔

① اورده ابن حجر فی الاصابة 562/6، ترجمة 9024 هياج بن محارب العامری، وقال: وقال ابن السكن: روى عنه حديث باسناد مجهول. قلت: فيه جعفر بن عبدالواحد الهاشمی، وقد نسبوه لوضع الحديث.

② هانی بن يزيد بن نهيك المذهجی، ويقال، ولا دشريح. اخرج حديثه احمد ولابخاری فی الادب المفرد وابو داود والنسائی من طريق يزيد بن المقدام بن شريح بن هانی عن ابيه عن جده عن ابيه هانی. كناه النبی صلى الله عليه وسلم ابو شريح، كما فی الحديث التالی. انظر الاصابه 523/6، ترجمة 8933.

③ اخرجه ابن حبان (257/2، رقم: 504)، والطبرانی فی المعجم الكبير (179/22، رقم: 466)۔

Marfat.com

حَدَّثَنَاهُ إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ، وَقَالَ فِيهِ: وَإِفْشَاءُ السَّلامِ.

سابقہ کی مثل ہی روایت مروی ہے اور اس روایت میں سلام کو عام کرنا کے الفاظ ہیں۔

1858 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ فِي كِتَابِ الأَشْجَعِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُولَ اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، قَالَ: إِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ حَسَنُ الْكَلامِ وَبَذْلُ السَّلامِ.

حضرت مقدام اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا بخشش کے اسباب یہ ہیں اچھی گفتگو کرنا اور سلام کو عام کرنا۔

أبو الحمراء السلمي هلال بن الحارث

حضرت ابو الحمراء سلمی هلال بن حارث رضی اللہ عنہ ①

1859 حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الدَّلالُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْحَمْرَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ، فَإِذَا عَلَى الْعَرْشِ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، أَيَّدْتُهُ بِعَلِيٍّ.

حضرت ابو الحمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جب مجھے آسمان کی سیر کروائی گئی تو عرش پر لکھا ہوا دیکھا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

هلال بن أسلم الأسلمي

حضرت هلال بن اسلم الاسلمی ② رضی اللہ عنہ

1860 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ

حضرت ام بلال بنت هلال الاسلمی رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت

① ابو الحمراء مولى النبى اسمه هلال بن الحارث، ويقال ابن ظفر، نقله ابن عيسى فى تاريخ حمص. قال البخارى: يقال له صحبة، ولا يصح حديثه. انظر الاصابة 94/7، ترجمة 9783.

② هلال الاسلمى، له حديث فى الاضاحى، اخرجه احمد وابن ماجة بسند حسن. قال ابن حبان: له صحبة. وترجم له ابن منده هلال بن ابى هلال. وابن قانع هلال بن اسلم. انظر الاصابة 549/6، ترجمة 8994.

Marfat.com

مُوسَى، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمُّ بِلالِ بِنْتُ هِلالٍ الأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهَا، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : يَجُوزُ الْجَذَعُ مِنَ الضَّأْنِ فِي الأُضْحِيَّةِ.

کرتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا دنبہ کا چھ ماہ کا بچہ بھی قربانی کے لیے جائز ہے (بشرطیکہ وہ سال کا محسوس ہوتا ہو)۔

هلال بن أمية الأنصاری

حضرت هلال بن امیہ الانصاری ① رضی اللہ عنہ

1861 حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ الطَّهْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ غِنْجَارٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ هِلالِ بْنِ أُمَيَّةَ الأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم حِينَ انْفَتَلَ مِنْ صَلاةِ الْفَجْرِ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَجَعْتُ إِلَى أَهْلِي فَوَجَدْتُهُمْ عَلَى فَاحِشَةٍ، فَأُنْزِلَتِ الآيَاتُ فِي شَأْنِ اللِّعَانِ

حضرت هلال بن امیہ الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے۔ جس وقت آپ نماز فجر سے فارغ ہو گئے تھے۔ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے گھر واپس گیا میں نے اپنی بیوی کو بے حیائی کی حالت میں پایا ہے تو لعان والی آیات نازل ہوئی۔

قَالَ أَبُو الْحُسَيْنِ : وَهَذَا يُرْوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ هِلالَ بْنَ أُمَيَّةَ أَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَأَيُّوبُ وَغَيْرُهُ.

حضرت ابوالحسن فرماتے ہیں: یہ حضرت سعید بن جبیر سے رویات ہے وہ حضرت ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ حلال بن امیہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے۔ اس حدیث کو عمرو بن دینار اور حضرت ایوب وغیرہ نے بھی روایت کیا ہے۔

أبو بردة بن نيا

حضرت ابو بردہ بن نیا ② رضی اللہ عنہ

① هلا بن اميهة بن عامر بن قيس بن عبد الاعلم بن عامر بن كعب بن واقف الانصاری الوقفی. شهد بدرا وما بعدها، وهو احد الثلاثة الذين تيب عليهم، وله ذكر فی الصحيحين.

② هانی بن نيار بن عمرو بن عبيد بن كلاب بن ذهمان بن غنم بن دينار بن هميمبن كامل بن ذهل بن بلی البلوی، ابو بردة بن نيار، حليف الانصر، خال البراء بن عازب مشهور بكنيته. وقيل: اسمه مالک بن هبيرة، وقيل الحارث بن عمرو كذا المزی عن ابن معين، وخطاه ابن عبد الهادی فقال: انما قاله ابن معين فی ابن ابی موسی.

Marfat.com

1862حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَّادٍ الدَّلالُ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلالٍ الأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ : ذَبَحْتُ شَاةً لِبَعْضِ أَهْلِي، وَغَدَوْتُ إِلَى الْمُصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم صَلاتَهُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَقُلْتُ : ذَبَحْتُ شَاةً قَبْلَ الصَّلاةِ، قَالَ : شَاةُ لَحْمٍ، قُلْتُ : عِنْدِي عَنَاقٌ خَيْرٌ مِنْهَا، فَقَالَ : اذْبَحْهَا وَلا يَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ.

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر والوں کے لیے بکری ذبح کی اور اس کے بعد عید گاہ کی طرف گیا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑا میں نے عرض کی میں نے بکری ذبح کر لی ہے نماز سے پہلے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت کھانے کے لیے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قربانی نہیں ہوئی) میں نے عرض کی میرے پاس چھ ماہ کا دنبہ ہے جو اس بکری سے بہتر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو ذبح کر لے تیرے بعد کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔ ①

1863حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَنَّادٌ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، وَهُوَ ابْنُ نِيَارٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلا تَسْكَرُوا.

حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برتنوں میں پیو اور نشہ آور شے نہ پیو۔ ②

1864حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُطَيَّنٌ، قَالا : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى، عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ أَوْ عُمَيْرِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ أَوْ بَيْعٌ مَبْرُورٌ

حضرت ابن عمیر یا عمیر بن جمیع اپنے خالو ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی کمائی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے ہاتھ سے کمائی کرنا اور ایسی بیع جو خیانت سے خالی ہو۔ ③

حَدَّثَنَاهُ الْحَمَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ وَائِلٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ خَالِهِ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

دوسری سند کے ساتھ بالکل یہی حدیث حضرت بردہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

1865حَدَّثَنَاهُ بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ الأَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ وَائِلٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ،

حضرت تیمی اپنے خالو ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سی کمائی بہتر

① اخرجه النسائی (224/7، رقم:4397)، وابو عوانة (68/5، رقم:7819)۔
② اخرجه النسائی (319/8، رقم:5677) وقال: منكر۔
③ اخرجه الحاكم (12/2، رقم:2158)، والبيهقی (263/5، رقم:10177)۔

Marfat.com

عَنْ خَالِهِ أَبِي بُرْدَةَ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ ؟ قَالَ : عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَبَيْعٌ مَبْرُورٌ.

ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ایسی بیع جو خیانت سے خالی ہو۔

هانی أبو مالك

حضرت ھانی ابو مالک رضی اللہ عنہ ①

1866 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ هَانِي أَبِي مَالِكٍ أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مِنَ الْيَمَنِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى الإِسْلَامِ وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَأَنْزَلَهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، فَلَمَّا جَهَّزَهُ أَبُو بَكْرٍ إِلَى الشَّامِ خَرَجَ فِي الْجَيْشِ فَلَمْ يَرْجِعْ.

حضرت خالد بن یزید بن عبدالرحمن بن ابی مالک اپنے باپ سے ان کے باپ ان کے دادا ہانی ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے یمن سے حضور ﷺ نے ان کو اسلام کی دعوت دی اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور برکت کی دعا فرمائی۔ حضرت یزید بن ابی سفیان کے پاس اترے جب حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شام کی طرف بھیجنے کے لیے لشکر کشی کی آپ ﷺ بھی لشکر کے ساتھ نکلے اور واپس نہیں آئے۔

هود العصری العبدی

حضرت ھود العصری العبدی ② رضی اللہ عنہ

1867 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ، حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجَيْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا هُوَدُ الْعُمَرِيُّ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ، قَالَ غَالِبٌ : فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ، فَقَالَ : كَانَتْ قَبِيعَةُ السَّيْفِ فِضَّةً.

حضرت ھود العمری اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن داخل ہوئے مکہ میں آپ ﷺ کی تلوار پر سونا اور چاندی تھی۔ حضرت غالب فرماتے ہیں میں نے چاندی کے متعلق پوچھا۔ فرمایا تلوار کے قبضے پر گرہ چاندی کی تھی۔

---

① هانی بن مالک اهمدانی. نزیل الشام، عکنی ابا مالک، وجد بن یزید بن ابی مالک. قال ابو حتم: له صحبة. ونقل ابن منده ان البخاری قال: فی صحبته نظر. وقالا بن حبان: وفد علی النبی صلی الله علیه وسلم من الیمن فاسلم ومات بدمشق سنة ثمان وستین.

② هود العصری العبدی، هکذا وقع فی المعجم، وماه الحافظ ابن حجر: وهو ذة العصری. قال الحافظ ابن حجر: ذکره ابن قانع فوهم فیه وهما اعری کیف غفل حتی جعل هوذة صهابیا، وانما الصحبة الجده وهو جده لامه، واسمه مرثد بن جابر. انظر الاصابة 588/6، ترجمة 9088.

Marfat.com

هوذة الأنصاري

حضرت ھوذہ الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1868 حَدَّثَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ، وَحَدَّثَنَا حَامِدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالا : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَأْمُرُ بِالإِثْمِدِ الْمُرَوَّحِ بِاللَّيْلِ، قَالَ حَامِدٌ : عِنْدَ النَّوْمِ، وَقَالَ : يَتَّقِهِ الصَّائِمُ.

حضرت عبدالرحمن بن نعمان بن معبد بن ھوذہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو اثمد (سرمہ) لگانے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت حامد فرماتے ہیں کے سونے کے وقت اور فرمایا روزہ دار لگانے سے پرہیز کرے۔

1869 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ هَوْذَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْكُحْلِ لِلصَّائِمِ بِالنَّهَارِ، فَكَرِهَهُ، وَقَالَ : الإِثْمِدُ الْمُرَوَّحُ يَعْنِي الْمِسْكَ اكْتَحِلُوا بِهِ، فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ.

حضرت عبدالرحمن بن نعمان بن معبد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا روزہ دار کے سرمہ لگانے کے متعلق آپ ﷺ نے ناپسند کیا اور فرمایا اثمد سرمہ لگا یا کرو کیونکہ اس سے آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

الهدار

حضرت ھدار رضی اللہ عنہ

1870 حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَوْلَى الْعَبَّاسِ، أَنَّهُ سَمِعَ الْهَدَّارَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ لِلْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيدِ وَرَأَى مِنْهُ سَرَفًا فِي الطَّعَامِ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم شَبِعَ

حضرت سفیان حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ھدار رضی اللہ عنہ صحابی رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عباس بن ولید کو جس وقت وہ کھانے میں فضول خرچی کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے وصال مبارک تک گندم کی روٹی سے پیٹ بھر کر کھانا کھاتے

① هوذة بن قيس بن عبادة بن دهيم بن عطية بن زيد بن قيس بن عامر بن مالك بن اوس الانصاري الاوسي. قال الهافظ ابن حجر: ذكره الطبراني في الصحابة. انظر الاصابة 562/6، ترجمة 9022.

Marfat.com

مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. ہوئے نہیں دیکھا۔

هبار بن الأسود بن المطلب بن أسد بن عبد العزى

حضرت ھبار بن اسود بن مطلب بن اسد بن عبد العزی رضی اللہ عنہ

1871فِي كِتَابِي بِخَطِّي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَجِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّوَّاقِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ هَبَّارِ بْنِ الأَسْوَدِ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ : وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى حَتَّى انْتَهَى إِلَى : دَنَا فَتَدَلَّى، قَالَ عُتْبَةُ بْنُ أَبِي لَهَبٍ، أَنَا أَكْفُرُ بِالَّذِي دَنَا فَتَدَلَّى، فَقَالَ : يَعْنِي النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم : اللَّهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِنْ كِلابِكَ، فَخَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَخَرَجَ عَلَيْهِ الأَسَدُ فَافْتَرَسَهُ.

حضرت ھبار بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب والنجم اذا ھوی ماضل صاحبك وما غوی یہاں تک دنا فتدلی آیت نازل ہوئی عتبہ بن ابی لھب کہنے لگا میں اس کا انکار کرتا ہوں جو دنا فتدلّی ہے۔ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف دعا کی اے اللہ! اس پر اپنے کتوں میں سے ایک کتا مسلّط کر دے وہ شام کی طرف نکلا اس کی طرف ایک شیر آیا اس نے اس کو پھاڑ دیا۔

هزال بن رباب الأسلمي ابن يزيد بن حرثان بن كلب

حضرت ھزال بن رباب الاسلمی ابن یزید بن حرثان بن کلب رضی اللہ عنہ ①

1872حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ الأَسْلَمِيُّ، قَالَ : كَانَ لِجَدِّي جَارِيَةٌ وَكَانَتْ تَرْعَى غَنَمًا، فَأَتَاهَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِنَا، يُقَالُ لَهُ : مَاعِزٌ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَأَخْبَرَتْ جَدِّي، فَجَعَلَ يَتَسَقَّطُ مَاعِزًا لِيَعْتَرِفَ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى، فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى أَعَادَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَرْبَعًا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُرْجَمَ،

حضرت یزید بن نعیم بن ھزال الاسلمی فرماتے ہیں میرے دادا کی ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی ہمارے خاندان کا ایک آدمی آیا اس کو ماعز کہا جاتا تھا اس نے اس سے زنا کیا اس لونڈی نے میرے دادا کو بتایا انہوں نے حضرت ماعز کی لغزشوں کو تلاش کرنا شروع کر دیا تاکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں زنا کا اقرار کرے وہ حضرت ماعز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے زنا کیا ہے۔ آپ خاموش رہے۔ یہاں تک تین یا چار مرتبہ اس نے اقرار کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا رجم کرنے کا ان کو رجم کیا گیا یہاں تک

① هزال بن يزيد بن حرثان بن كلب، وقيل: هزال بن يزيد بن ذئا بن كليب بن عامر بن جذيمة بن مازن الاسلمي. كانت له جارية، وقع عليها ماعز. فقال له انطلق فاخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينزل فيك قرآن. فانطلق فاكبره فامر به جرجم. فقال النبي صلى الله عليه وسلم لهزال: يا هزال لو سترته بثوبك لكان خيرا لك. انظر الاصابة 536/6، ترجمة 8959.

Marfat.com

فَرُجِمَ حَتَّى قُتِلَ وَهُوَ يَسْتَغِيثُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى رُكْبَةِ هَزَّالٍ وَيَقُولُ: لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَ عَلَيْهِ كَانَ خَيْرًا لَكَ.

کہ وہ فوت ہو گئے وہ فریاد کر رہے تھے حضور ﷺ حضرت ھزّال کے گھٹنے پر ہاتھ مارا فرمانے لگے اگر تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا تو بہتر تھا تیرے لیے۔

1873 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَهُ: لَوْ كُنْتَ سَتَرْتَ عَلَيْهِ كَانَ خَيْرًا لَكَ، يَعْنِي مَاعِزًا.

حضرت ابن ہزال اپنے والد محترم سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا۔ اگر تو اس کا پردہ رکھتا تو تیرے لیے بہتر تھا یعنی حضرت ماعز کا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ هَزَّالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

حضرت ابن ہزال اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اگر اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا تو تیرے لیے بہتر تھا۔

الهيثم

حضرت هیثم رضی اللہ عنہ ①

1874 حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الأَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ شَبِيبِ بْنِ بِشْرِ بْنِ الْهَيْثَمِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم اسْتَعْمَلَ الْهَيْثَمَ عَلَى صَدَقَةِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَفَّى بِهَا قُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حُمَيْدٌ، عَنِ الْحَسَنِ.

حضرت عبدالقاھر بن السری بن شبیب بن بشر بن الھیثم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ھیثم کو ان کی قوم کی زکوٰۃ پر عامل مقرر کیا جب عرب کے لوگ مرتد ہوئے یہ وہاں سے آگئے تھے میں نے کہا آپ کو کس نے بیان کیا؟ فرمایا حمید نے ان کو حضرت حسن نے۔

هرم بن خنبش

حضرت ھرم بن خنبش رضی اللہ عنہ

1875 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ھرم بن خنبش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا

① الهيثم والد قيس، قال ابن الاثير: هذا هو ابن قيس بن الصليت بن حبيب السلمي، وهو عم عبد الله بن حام امير خراسان. ذكره محمد بن سلام الجمحي وابن قانع مختصرا من طريق عبد القاهر بن السري بن قيس بن الهيثم قال: ابو بكر الصديق: وفى بها الزبرقان تكرما ووفى بها الهيثم تحرجا او قال تبرعا. انظر الاصابة 565/6، ترجمة 9031.

Marfat.com

الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ هَرِمِ بْنِ خَنْبَشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ حَجَّةٌ مَعِي.

رمضان میں عمرہ کرنے کا میرے ساتھ مل کر حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

هرمز أو كيسان

حضرت ھرمز یا کیسان رضی اللہ عنہ ①

1876 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فِي تَرِكَتِهِ، وَذَكَرَ وَذَكَرَ أَنَّهُ مَوْلى لآلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَدَخَلْتُ عَلَى أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: مَا أَعْرِفُهُ، وَدَلَّنِي عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عَلِيٍّ، فَإِذَا عَجُوزٌ عَلَى سَرِيرٍ فِي بَيْتِ رَثٍّ، فَإِذَا فِي الْبَيْتِ سِقَاءٌ مُعَلَّقٌ، فَجَعَلْتُ أُقَلِّبُ بَصَرِي فِي الْبَيْتِ، فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ لا يَحْزُنْكَ مَا تَرَى فَأَنَا بِخَيْرٍ، قُلْتُ: أَوْصَى رَجُلٌ إِلَيَّ بِتَرِكَتِهِ وَذَكَرَ أَنَّهُ مَوْلى لَكُمْ، قَالَتْ: مَا أَعْرِفُهُ وَإِنَّ مَوْلى لَنَا يُقَالُ لَهُ: هُرْمُزُ، أَوْ كَيْسَانُ، أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: يَا كَيْسَانُ إِنَّ آلَ مُحَمَّدٍ لا يَأْكُلُونَ الصَّدَقَةَ، وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَلا تَأْكُلْهُ، وَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ، وَذَكَرَ كَلِمَةً.

حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ مجھے ایک آدمی جو کوفہ کا رہنے والا تھا اس نے وصیت کی اپنے ترکہ میں اور ذکر کیا کہ وہ آل علی بن ابی طالب کا غلام ہے میں مدینہ آیا۔ میں حضرت ابوجعفر محمد بن علی کے پاس داخل ہوا آپ کو بتایا اس آدمی کے متعلق آپ نے فرمایا میں ان کو نہیں پہچانتا ہوں مجھے ام کلثوم کے پاس بھیجا وہ اس وقت بزرگ تھیں چارپائی پر لیٹی ہوئی تھیں۔ گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا میں گھر میں آنکھ گھما کر دیکھنے لگا فرمایا: اے میرے بیٹے! جو تو دیکھ رہا ہے، یہ تجھے پریشان نہ کرے میں خیریت سے ہوں۔ میں نے عرض کی ایک آدمی نے میرے لیے اپنے ترکہ کی وصیت کی ہے اور اس نے بتایا وہ تمہارا غلام ہے۔ آپ نے فرمایا میں اس کو نہیں جانتی اور ہمارا ایک غلام ہے اس کو ہرمز یا کیسان کہا جاتا ہے مجھے حضور ﷺ نے بتایا ہے آپ ﷺ نے فرمایا اے کیسان آل محمد صدقہ نہیں کھاتے ہیں قوم کا غلام انہیں میں شامل ہے۔ اس کو وہ اس کو نہ کھائے۔ اور کہا: بے شک یہ مال صدقہ ہے اور آپ ﷺ نے ایک بات ذکر کی۔ ②

---

① كيسان، ويقال اسمه مهران، ويقال اسمه هرمز مولى النبى صلى الله عليه وسلم ويكنى ابا كيسان اكتلف فيه على عطاء بن السائب فقيل كيسان وقيل مهران وقيل طهمان وقيل ذكران كل ذلك فى حديث تحريم الصاقة على آل النبى صلى الله عليه وسلم. انظر الاستيعاب 1331/3، ترجمة 2222، والاصابة 232/6، ترجمة 8268.

② أخرجه أحمد (3/448)

Marfat.com

الهرماس بن زياد

حضرت ھرماس بن زیاد الباھلی رضی اللہ عنہ ①

1877حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ بِمِنًى.

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا منیٰ کے مقام پر اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے۔ ②

1878حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَطَّانُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَأَنَا غُلَامٌ فَمَدَدْتُ يَدَيَّ فَرَدَّهَا وَرَدَّنِي وَلَمْ يُقَبِّلْنِي.

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں بچہ تھا میں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیچھے کر دیا اور مجھے بھی ہٹا دیا اور آپ نے میرا بوسہ نہیں لیا۔

1879حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، وَابْنُ الأَحْمَرِ الصَّيْرَفِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلامِ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ.

حضرت ھرماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نعلین میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ③

1880وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ فَائِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم :

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سائل کے لیے حق ہے اگرچہ گھوڑے پر ہی سوار ہوکر کیوں نہ آئے۔ ④

---

①هرماس بن زياد الباهلي، وهو احد بني سهم بن عمرو بن رهط ابي امامة الباهلي، يكنى ابا حدير، سكن البصرة وطال عمره. انظر الاستيعاب1331/4، ترجمة2707، والاصابة533/6، ترجمة8950.

②أخرجه ابن أبي شيبة (2/9، رقم:5860)، والطبراني في المعجم الكبير (22/205، رقم:541).

③أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/205، رقم:539)، وفي المعجم الأوسط (6/107، رقم:5944). قال الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2 صفحه55: رواه الطبراني في الأوسط والكبير، وهو ضعيف.

④أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/203، رقم:535). أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/203، رقم:535).

Marfat.com

لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَإِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ.

1881 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا الشَّاذَكُونِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي، فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ.

حضرت ھرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے پیچھے سوار تھا میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ①

1882 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَحْيَى الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَائِلِ بْنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَعَ أَبِي، فَبَايَعَهُ عَلَى الإِسْلامِ، وَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ لَهُ وَلِبَنِيهِ، فَدَعَا وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي.

حضرت عمر بن قائل بن قعقاع بن ھرماس بن زیاد سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم کو ہمارے باپ نے ہمارے دادا سے انہوں نے اپنے باپ ھرماس بن زیاد سے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اپنے باپ کے ساتھ انہوں نے اسلام پر بیعت کی اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اس کے لیے اور اس کے بیٹے کے لیے دعا کریں آپ ﷺ نے دعا کی اور میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا۔

هبيب بن مغفل بن عمرو بن مغفل بن الواقعة بن حرام

حضرت ھبیب بن مغفل بن عمرو بن مغفل بن الواقعہ بن حرام ② رضی اللہ عنہ

1883 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَسْلَمُ أَبُو عِمْرَانَ، عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مُغَفَّلٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : مَنْ وَطِئَ عَلَى إِزَارِهِ خُيَلاءَ وَطِئَهُ فِي النَّارِ.

حضرت ھبیب بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے تکبر سے اپنا تہبند لٹکایا اس کو جہنم میں روندا جائے گا۔ ③

---

①أخرجه أحمد (3/485)، والطبراني في المعجم الكبير (22/203، رقم:534)، وفي المعجم الأوسط (4/322، رقم:4327)

②هبيب بن مغفل بضم، ويقال ان مغفلا جد ابيه نسب اليه قاله ابو نعيم، وقال: هو ابن عمر بن مغفل بن الواقعة بن حرام بن غفار الغفاري. نسبه ابن يونس وقال شهد فتح مصر. وذكر ابن يونس انه اعتزل في الفتنة بعد قتل عثمان في وادبين مربوط والفيوم، فصار ذلك يعرف به، ويقال له: وادي هبيب. انظر الاصابة 529/6. ترجمة 8940.

③أخرجه أحمد (4/237، رقم:18103)، قال الهيثمي (5/125): رجاله رجال الصحيح خلا أسلم - أبا عمران وهو ثقة - والطبراني في المعجم الكبير (22/206، رقم:543)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (2/266، رقم:1021)، وأبو يعلى (3/111، رقم:1542)

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَخُو خَطَّابٍ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَسْلَمَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ هُبَيْبِ بْنِ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

اس جیسی حدیث، دوسری سند کے ساتھ بھی روایت ہے۔

Marfat.com

باب الواو

باب الوا

أبو سنان الأسدی وهب بن محصن بن حرثان بن نضلة

حضرت ابوسنان الاسدی وھب بن محصن بن حرثان بن نضلة رضی اللہ عنہ

1884حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ الأَسَدِيِّ، قَالَ : رَمَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْجَمْرَةَ، ثُمَّ لَبِسْنَا الْقُمُصَ، وَتَطَيَّبْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا يَتَطَيَّبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ، وَلا يَلْبَسْ قَمِيصًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ حَتَّى نُفِيضَ.

حضرت ابو سنان الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمرات کو کنکریاں ماریں پھر ہم نے اپنی اپنی قمیض پہن لی اور خوشبو لگائی اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی آج کے دن کے بعد قمیض نہ پہنے اور خوشبو نہ لگائے یہاں تک کہ ہم عرفات سے واپس لوٹیں۔

وهب بن خنبش يمانی

حضرت وھب بن خنبش یمانی

1885حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ سَامٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

حضرت وھب بن خنبش فرماتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔ ①

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، وَبَيَانٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ،

دوسری سند میں بھی حضرت وھب بن خنبش فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ رمضان شریف میں عمرہ، حج کے برابر ہے۔

① أخرجه النسائی فی الکبری (2/472، رقم:4225)، وابن ماجه (2/996، رقم:2991)، قال البوصیری (3/200): ہذا اسناد صحیح۔ وأحمد (4/177، رقم:17635)، والطبرانی فی المعجم الکبیر (22/134، رقم:358)، وفی الأوسط (4/191، رقم:3944)

Marfat.com

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِثْلَهُ.

تیسری سند کے ساتھ بھی یہی بات مروی ہے۔

وهب بن حذيفة الانصاری

حضرت وهب بن حذیفہ الانصاری رضی اللہ عنہ

1886 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَطْحَا، حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ حُذَيْفَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ، فَقَامَ إِلَيْهَا، ثُمَّ رَجَعَ، فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

حضرت وهب بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک اپنی جگہ سے اٹھے پھر واپس آجائے تو وہ زیادہ حق دار ہے اس جگہ پہ بیٹھنے کا اگر کوئی کسی کام کے لیے اٹھے پھر واپس آجائے تو وہ زیادہ حق دار ہے۔[1]

وهب بن الاسود بن عبد يغوث بن وهب بن عبد مناف

حضرت وهب بن اسود بن عبد یغوث بن وهب بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

1887 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَعْيَنُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ التِّنِّيسِيُّ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ خَالِ النَّبِيِّ، صلى الله عليه وسلم، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله

حضرت وهب بن اسود، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خالو کے بیٹے فرماتے ہیں۔ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا کیا میں تجھے ربا کے متعلق کچھ نہ بتاؤں میں نے عرض کی کیوں نہیں آپ نے فرمایا: ربا کے ستر دروازے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹے دروازے سے گزرنے کا گناہ اپنی سگی ماں کے

[1] أخرجه الترمذی (5/89، رقم: 2751)، وقال: حسن صحيح غريب۔ وأحمد (3/422، رقم: 15522,15523)، والطبرانی (22/135، رقم: 359)

Marfat.com

عليه وسلم، فَقَالَ : أَلَا أُنَبِّئُكَ بِشَيْءٍ مِنَ الرِّبَا ؟ قُلْتُ : بَلَى، قَالَ : الرِّبَا سَبْعُونَ بَابًا أَدْنَاهَا فَجْرَةً كَاضْطِجَاعِ الرَّجُلِ مَعَ أُمِّهِ.

ساتھ لیٹنے کے برابر ہے۔

ابو جحیفة وهب بن عبدالله السوائی

حضرت ابو جحیفہ وھب بن عبداللہ سوائی

1888 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى بِالْبَطْحَاءِ وَعَرَزَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةً فَجَعَلَ تَمُرُّ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ مِنْ وَرَائِهَا.

حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بطحاء کے مقام پر نماز پڑھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آگے نیزہ گاڑا ہوا تھا۔ نیزے کے پیچھے سے عورتیں، کتے گزر رہے تھے۔ ①

1889 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ، يَقُولُ : قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : لَا آكُلُ مُتَّكِئًا.

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔ ②

1890 حدثنا أحمد بن علي الخزاز، حَدَّثَنَا عبيد بن إسحاق العطار، حَدَّثَنَا هريم بن سفيان عن أشعث عن عون بن أبي جحيفة عن أبيه أنه قال أتانا مصدق النبي صلى الله عليه وسلم فأخذ من أغنيائنا فأعطى فقراءنا

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زکوٰۃ لینے والا ہمارے پاس آیا تھا۔ وہ ہمارے مال داروں سے زکوٰۃ لیتے تھے اور ہمارے فقراء کو دیتے تھے۔ ③

---

①أخرجه البخاری (1/187، رقم:473)، وأبو داؤد (1/183، رقم:688)۔

②أخرجه الترمذی (4/273، رقم:1830) وقال: حسن صحيح۔ والنسائی فی الكبرى (4/171، رقم:6742)۔ وابن أبی شيبة (5/140، رقم:24521)، وابن حبان (12/44، رقم:5240)، والطبرانی فی الأوسط (7/84، رقم:6924)، والبيهقی جلد7/49، رقم:13103)

③أخرجه الترمذی (3/40، رقم:649)، وقال: حسن، وابن خزيمة (4/66، رقم:2362)

Marfat.com

الوليد بن عقبة بن أبي معيط بن أبي عمرو بن أمية

حضرت ولید بن عقبہ بن ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ

1891 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَكَّةَ، جَعَلَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ بِأَبْنَائِهِمْ، يُدْعَوْا لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ، يَمْسَحُ رُءُوسَهُمْ، وَكَانَتْ أُمِّي قَدْ خَلَّقَتْنِي بِخَلُوقٍ، فَلَمْ يَمْنَعْهُ أَنْ يَمَسَّنِي إِلا مَكَانَ ذَلِكَ الْخَلُوقِ.

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بچوں کو لاتے تھے اور ان کے لیے برکت کی دعا کرواتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سروں پر اپنا دست مبارک پھیرتے۔ میری امی مجھے خلوق (ایک خوشبو ہے جس میں زیادہ مقدار زعفران کی ہوتی ہے) لگاتی تھیں آپ نے اس خلوق والی جگہ کے علاوہ ہر ہاتھ پھیرا۔ ①

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي مُوسَى الأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم نَحْوَهُ.

حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

ورقة بن نوفل بن أسد بن عبد العزى

حضرت ورقہ بن نوفل بن اسد بن عبد العزیٰ رضی اللہ عنہ

1892 حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ

حضرت ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس روشنی میں آتی ہے (میں) نے عرض کی یہ ناموس وہ ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/151، رقم:408)۔

Marfat.com

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْی ؟ تھا۔[1]
قَالَ : يَأْتِينِی فِی ضَوْءٍ قَالَ : هَذَا النَّامُوسُ الَّذِی أُنْزِلَ عَلَی عِيسَی عَلَيْهِ السَّلَامُ.

وائل بن حجر بن ربیعة بن وائل بن نعمان بن زید

حضرت وائل بن حجر بن ربیعہ بن وائل بن نعمان بن زید رضی اللہ عنہ

1893 حَدَّثَنَا أَبُو هِنْدَ الْحَضْرَمِیُّ بِالْكُوفَةِ مِنْ وَائِلٍ، حَدَّثَنَا عَمِّی مُحَمَّدُ بْنُ حُجْرٍ، عَنْ عَمِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ آور شے حرام ہے۔[1]

1894 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَی، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَی، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْحَضْرَمِیِّ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبِی، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّی يَكَادَ طَرَفُ إِبْهَامِهِ تُحَاذِی شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ.

حضرت عبدالجبار حضرمی فرماتے ہیں میں نے اپنے والد سے سنا فرماتے ہوئے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپ کے انگوٹھوں کے کنارے، آپ دونوں کانوں کی لوؤں کے برابر ہو جاتے تھے۔

1895 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ قَالَ : حَدَّثَنِی أَهْلِی، عَنْ أَبِی، أَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم أُتِیَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَمَجَّ فِی الدَّلْوِ، ثُمَّ صَبَّ فِی الْبِئْرِ، أَوْ قَالَ : شَرِبَ مِنَ الدَّلْوِ، ثُمَّ مَجَّهُ فِی الْبِئْرِ، فَفَاحَ مِنْهَا مِثْلُ رِيحِ الْمِسْكِ.

حضرت ابن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کا ایک ڈول لایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈول میں کلی فرمائی پھر اس ڈول کو کنواں میں ڈالا گیا یا اس ڈول سے پانی پیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواں میں کلی کی اس کنواں سے مشک کی خوشبو کی طرح خوشبو آتی تھی۔[2]

---

[1] أخرجه الحارث كما فی بغية الباحث (1/388، رقم:292)۔
[2] أخرجه ابن ماجه (1/216، رقم:659) قال البوصيری فی مصباح الزجاجة (1/84): هذا اسناد منقطع، عبد الجبار لم يسمع من أبيه شيئا، قاله ابن معين والبخاری۔ واخرجه أحمد (4/318)

Marfat.com

واثل بن أفلح أبو قعيس المخزومي

حضرت وائل بن افلح ابو قعیس مخزومی رضی اللہ عنہ ①

1896 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قُعَيْسٍ، أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا، فَكَرِهَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ، فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ : يَدْخُلُ عَلَيْكِ، فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ، وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، قَالَ : يَدْخُلُ عَلَيْكِ عَمُّكُ وَكَانَ أَبُو قُعَيْسٍ أَخُو ظِئْرِ عَائِشَةَ.

حضرت ابو قعیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت مانگی آپ رضی اللہ عنہا نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا حضرت عائشہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آسکتا ہے کیونکہ وہ آپ کا چچا ہے میں نے عرض کی مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مجھے مرد نے دودھ نہیں پلایا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کا چچا آپ کے پاس آسکتا ہے۔ حضرت ابو قعیس حضرت عائشہ کی (رضاعی باپ) کے بھائی تھے۔ ②

واثلة بن الخطاب

حضرت واثلہ بن خطاب ③ رضی اللہ عنہ

1897 حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِي سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، حَدَّثَنَا زُفَرُ بْنُ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رُومِيٍّ،

حضرت واثلہ بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضو، ترجمۃ رنے فرمایا ایک مومن کا دوسرے مومن پر حق ہے کہ اس کو دیکھے تو خوشی کا اظہار کرے۔ ④

---

① واثل بن افلح ابو قعيس المخزومي، اخرج ابن كزيمة في صحيحه وابن منده من طريقه، ثم من رواية يحيى بن ابى كثير عن عكرمة ان ابا قعيس واثل بن افلح استاذن على عائشة... الحديث. واخرج ابن منده ايضا من رواية ابى حريز عن الحكم بن عيينة ان عراك بن ان مالك حدثه ان افلح دخل على عائشة فاحتجبت منه وكانت امراة واثل ابى القعيس قدارضعت عائشة. قال ابن منده: رواه شعبة وغيره عن الحكم عن عراك عن عروة عن عائشة ان افلح ابا القعيس جاء يستاذن على عائشة... الحديث قال: وهذا هو الصواب. انظر الاصابة 597/6، ترجمة 91070.

② أخرجه الطبرانى فى المعجم الصغير (41/2، رقم:746)، وفى المعجم الأوسط (179/3، رقم:2853)، وأبو يعلى فى المعجم (62/1، رقم:35)۔ والحديث أصله فى صحيح مسلم (1069/2، رقم:1445) عن عائشة۔

③ واثلة بن الخطاب القرشى، قال ابو الحصين الرازى، والد تمام، صحابى من رهط عمر. ذكر ابن عساكر عن شيوخه الدمشقيين باسانيدهم ان الدار امعروفة بدار واثلة فى رحبة حمام خالد دار واثلة بن الخطاب العدورى فزكره. وترجم له ابو القاسم البغوى ولم يذكر شيا، وذكره يحى بن يونس اشيرازى وجعفر المستغفرى، واوردا من طريق اسماعيل بن ياش عن مجاهد بن فرقد الصنعانى عن واثلة بن الخطاب القرشى قال: دكل ركل المسلم اذا رآه ان يتزحزح له انظر الاصابه۔

④ أخرجه البيهقى فى شعب الايمان (6/468، رقم:8933)۔

Marfat.com

عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : مِنْ حَقِّ الْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ إِذَا رَآهُ أَنْ يَتَزَحْزَحَ لَهُ.

واثلة بن الأسقع بن عبد الله بن عبد ياليل بن ناشب

حضرت واثلہ بن اسقع بن عبداللہ بن عبد یالیل بن ناشب رضی اللہ عنہ ①

1898 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : سَمِعْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ، قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : تَزْعُمُونَ أَنِّي مِنْ آخِرِكُمْ وَفَاةً، أَلا وَإِنِّي مِنْ أَوَّلِكُمْ وَفَاةً، وَسَتَتْبَعُونِي أَفْيَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم خیال کرتے ہو میں وفات کے لحاظ سے تم سب سے آخر میں ہوں خبردار میں تم سے پہلے جانے والا ہوں عنقریب تم میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کرو گے۔ ②

1899 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ النَّصْرِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الأَسْقَعِ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مِنْ أَفْرَى الْفِرَى أَنْ يَقُولَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ، وَأَنْ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی کے بڑا جھوٹا (مفتری) ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ میرے حوالہ سے اپنی حدیث بیان کرے جو میں نے نہ فرمائی ہو یا جھوٹا خواب بیان کرے یعنی اپنی آنکھوں کو دکھائے وہ جو ان دونوں نے نہیں دیکھا یا اپنا نسب بدلے۔ ③

---

① واثلة بن الاسقع بن كعب بن عامر من بنى ليث بن عبد مناة، ويقال ابن الاسقع بن عبد الله بن عبد ياليل بن ناشت بن غيرة بن سعد بن ليث، وصحح ابن ابى خيثمة انه واثلة بن عبد الله بن الاسقع كان ينسب الى جده ويقال الاسقع لقب، واسمه عبد الله قال الواقدى: يكنى ابا قرصافة . وقال غيره: يكنى ابا الاسقع. ويقال ابو محمد، ويقال ابو الخطاب، ويقال ابو اشداد، ووهم البخارى فى زلك. اسلم قبل تبوك وشهدها، وقال ابن سعد: كان من اهل الصفة، ثم انزل الشام، وقال ابو حاتم: شهد فتح دمشق وحمص وغيرهما. قال ابنَ سميع: مات فى خلافة عبد الملك، وارخه اسماعيل بن عياش عن سعيد بن خلاد سنة ثلاث وثمانى، وزاد انه كان حينذابن مائة وخمس وستين سنة. وقال ابو مسهر وغيره: مات سنة خمس وثمانى، وفيها ارخه الواقدى، وزاد وهو ابن ثمان وسبعين سنة، وهو آخر من مات بدمش من الصحابة.

② أخرجه أحمد (4/106، رقم:17019)، وأبو يعلى (13/473، رقم:7488)، وابن حبان (15/21، رقم:6646)، والطبرانى (22/69، رقم:167).

③ أخرجه البخارى (3/1292، رقم:3318)، والبيهقى فى شعب الايمان (4/213، رقم:4830)، والطبرانى فى المعجم الكبير (22/70، رقم:171)، والرافعى فى التدوين فى أخبار قزوين (3/195)، والشافعى (1/239)، وأبو نعيم فى مستخرجه على صحيح مسلم (1/46، رقم:27)۔

Marfat.com

يُرِيَ الْعَبْدُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ يَرَيَا، وَيُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ.
حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ، عَنْ وَاثِلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِثْلَهُ.

حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

وابصة بن معبد بن عبيد بن قيس بن كعب بن فهد

حضرت وابصہ بن معبد بن عبید بن قیس بن کعب بن فہد رضی اللہ عنہ ①

1900 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ : سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ وَابِصَةَ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم رَأَى رَجُلا يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلاةَ.

حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا وہ صف کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔ ②

1901 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ هِلالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهُ قَالَ : يُعِيدُ.

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ ایک آدمی اکیلا صف کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نماز دوبارہ لوٹائے۔ ③

1902 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِلالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ

حضرت وابصہ بن معبد سے ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی نے اکیلے نماز پڑھی تو آپ نے اسے لوٹانے کا حکم ارشاد فرمایا۔ ④

① وابصة بن معبد بن عتبة بن الحارث بن مالک بن الحارث بن قيس بن كعب بن سيد بن الحارث بن ثعلبة بن دودان بن اسد بن خزيمة الاسدى، وقال ابو حاتم: هو وابصة بن عبيدة، ومعبد لقب، وكنيته ابو سالم، ويقال ابو الشعثاء، ويقال ابو سعيد. وفد على النبى صلى الله عليه وسلم سنة تسع، وروى عن النبى صلى الله عليه وسلم انظر الاصابة 590/6، ترجمة 9091.

② أخرجه أبو داؤد (1/182، رقم:682)، وابن أبى شيبة (2/11، رقم:5887)، والطبرانى فى المعجم الكبير (22/143، رقم:385)۔

③ أخرجه أحمد (4/228)، والطبرانى فى المعجم الكبير (22/143، رقم:383)۔

④ أخرجه الترمذى (1/445، رقم:230)، وقال: حسن۔ وابن ماجه (1/321، رقم:1004)، والدارمى (1/333، رقم:1286)، والدارقطنى (1/363)، وأحمد (4/227)، والطبرانى فى المعجم الكبير (22/143، رقم:384)۔

Marfat.com

زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ مَعْبَدٍ، أَنَّ رَجُلًا، صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ.

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو ایسے کرتے تھے کہ اگر آپ ﷺ کی پشت پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ ٹھہر جاتا تھا۔ ①

1903 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَقْدِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ وَابِصَةَ بْنَ مَعْبَدٍ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا رَكَعَ فِي صَلاتِهِ لَوْ صُبَّ عَلَى ظَهْرِهِ مَاءٌ لاسْتَقَرَّ.

1904 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ حَنَانَ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ وَابِصَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: شَرُّ السِّبَاعِ هَذِهِ الأَثْعُلُ، يَعْنِي الثَّعَالِبَ.

حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا درندوں میں بدترین درندہ لومڑی ہے۔ ②

وحشي بن حرب

حضرت وحشی بن حرب ③ رضی اللہ عنہ

1905 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ بَحْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ، حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُمْ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ: إِنَّا نَأْكُلُ وَلا نَشْبَعُ، قَالَ: لَعَلَّكُمْ

حضرت وحشی بن حرب بن وحشی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی ہم کھاتے ہیں لیکن ہم سیر نہیں ہوتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا ہوسکتا ہے تم علیحدہ علیحدہ کھاتے ہو تم کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھایا کرو اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کھاؤ اللہ عزوجل تم کو

① أخرجه ابن ماجه (1/283، رقم:872) قال البوصيري في مصباح الزجاجة (1/108): هذا اسناد ضعيف، فيه طلحة بن زيد قال فيه البخاري وغيره: منكر الحديث۔ وقال أحمد وابن المديني: يضع الحديث۔

② أخرجه ابن عساكر جلد20 صفحه82۔

③ وحشي بن حرب الحبشي مولى بني نوفل، قيل: كان مولى طعيمة بن عدي، وقيل: مولى اكيه مطعم بن عنده يغيب وجهه عنه، وكيان قدومه عليه مع وفد اهل الطائف، وذكر في آخرها ناه شارك في قتل مسليمة. وشهد وحشي اليرموك، ثمسكن حمص، ومات بها، وعاش وحشي الى خلافة عثمان. انظر الاصابة 601/6، ترجة 9115.

Marfat.com

تَفَرَّقُونَ، اجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ يُبَارِكْ لَكُمْ فِيهِ.

برکت دے گا۔ ①

1906 حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا وَحْشِيٌّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: سَتَكُونُ مَدَائِنُ عِظَامٌ فِيهَا أَسْوَاقٌ، فَاهْدُوا الأَعْمَى وَأَعِينُوا الْمَظْلُومَ.

حضرت وحشی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا عنقریب بڑے بڑے شہروں ہوں گے ان میں بڑے بازار ہوں گے تم اندھے کو راستہ دکھانا اور مظلوم کی مدد کرنا۔ ②

1907 حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ رَجُلٌ: إِنِّي لأُحِبُّ هَذَا، قَالَ: فَأَعْلِمْهُ.

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے ان کو میرے دادا نے روایت کیا کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے عرض کی میں اس سے محبت کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا اس کو بتا دو۔ ③

وزر بن سدوس الطائی

حضرت وزر بن سدوس الطائی ④ رضی اللہ عنہ

1908 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے

① أخرجه أبو داؤد (3/346، رقم:3764)، وابن ماجه (2/1093، رقم:3286)، وأحمد (3/501، رقم:16122)، والطبرانی (22/139، رقم:368)، وابن حبان (12/27، رقم:5224)، والحاكم (2/113، رقم:2500)، والبيهقی فی شعب الايمان (5/75، رقم:5835)۔ قال العجلونی فی كشف الخفا (1/48): سنده حسن۔

② أخرجه الطبرانی (22/138، رقم:367)، والديلمی (2/323، رقم:3467)۔ قال الهيثمی (8/62): رجاله كلهم ثقات، وفی بعضهم ضعف۔

③ أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (22/138، رقم:366)۔ قال الهيثمی فی مجمع الزوائد (10/282): رواه الطبرانی بسندين، ورجال أبدهما ثقات۔

④ وزر بن سدوس الطائی، وقيل هو وزر بن جابر بن سدوس نسب لجده وسدوس هو ابن اصمع بن وكان يلقب الاسد الرهيص وهو الذی قتل عنترة العبسی. قال الحافظ ابن حجر: ذكره ابن قانع فی الصحابة، واخرج من طريق هشام بن الكلبی عن عبيد الله بن عبد الله النبهانی عن ابيه عن جده قال: وقدم زيد الخيل الطائی على النبی صلى الله عليه وسلم ومعه وزر بن سدوس وقبيصة بن الاسود وغيرهم فانا خوار كائيهم... فذكر القصة. قال الحافظ ابن حجر: هو فی كتاب ابی الفرج الاصبهانی فی ترجمة زيد الخيل ان وزر بن سعد و لحق بالشام، وحلق راسه، وتنصر، ومات على ذلک، والله اعلم. انظر الاصابة 6/610، ترجمة 9139.

Marfat.com

حَرْبٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ أَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّبْهَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَفَدَ زَيْدُ الْخَيْلِ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي نَفَرٍ مِنْ سَدُوسٍ وَقَبِيصَةُ بْنُ الأَسْوَدِ فَأَنَاخُوا رِكَابَهُ بِبَابِهِ صلى الله عليه وسلم.

روایت کرتے ہیں زید الخیل بن مھلھل حضور ﷺ کے پاس آئے سدوس اور قبیصہ بن اسود کے وفد میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس سواریاں بٹھا دیں۔

وسيم الهجرى

حضرت وسیم ھجری ① رضی اللہ عنہ

1909 حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنِ ابْنِ الْوَسِيمِ وَكَانَ رَجُلا مِنْ أَهْلِ هَجَرٍ، وَكَانَ فَقِيهًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي وَفْدٍ وَفِي صَدَقَةٍ حَمَلَهَا إِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ.

حضرت ابن وسیم ھجری کے ایک فقیہ آدمی تھے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کی طرف چلے ایک وفد کا صدقہ لے کر۔ آپ ﷺ نے اِن برتنوں میں نبیذ بنانے سے ان کو منع کیا۔ ②

وبر بن مسهر الحنفى

حضرت وبر بن مسہر الحنفی ③ رضی اللہ عنہ

1910 حدثنا محمد بن هارون بن حميد، حَدَّثَنَا محمد بن إبراهيم الحلوانى، حَدَّثَنَا أبو بكر بن

حضرت وبر بن مسہر الحنفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور ابن سلفان اور ابن نواحہ مسیلمہ کذاب کا پیغام

① وسيم الهجرى. قال الحافظ ابن حجر: اورده ابن قانع وانما هو رسيم اوله راء. انظر الاصابة 636/6، ترجمة 9205.

② أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (5/77، رقم: 4634) وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى (3/313، رقم: 1689) كلاهما عن ابن الرسيم عن أبيه۔

③ وبر بن مشهر النفى قال البخارى وابن السكن وابن حبان: له صحبة واخرج هو وابن ابى عاصم وابن السكن والطبرانى من من طريق حاجب بن قدامة عن عيسى بن خيزم عن وبر بن مشهر النفى ان مسيلمة الكذاب ارسله فى جماعة منهم ابن النواحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وبر: وهما كانا اسن منى فتشهدا، ثم شهدا لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه رسول الله، وان مسيلمة من بعده. قال فاقبل على فقال: بم تشهد يا غلام؟ فقال: اشهد بما شهدت به، واكذب بما كذب. قال وبر: شهدت بما شهدت به فامر بهما فاخرجا. واقام وبر بن مشهر عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعلم القرآن حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم روجع صاحباه. انظر الاصابة 597/6، ترجمة 9109.

Marfat.com

شيبة المدنى، حَدَّثَنَا ابن أبي فديك، حَدَّثَنَا موسى بن يعقوب الزمعي قال أخبرني فلان قال حدثني عيسى بن خيثم الحنفي قال حدثني وبر بن مسهر الحنفي قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وابن السلقان وابن النواحة برسالة مسيلمة فتقدماني وكان أسبق مني فقال لهما بما تشهدان قالا نشهد أنك رسول الله ومسيلمة من بعدك فقال لي بما تشهد قلت بما شهد به المسلمون.

لے کر آئے دونوں مجھ سے پہلے آگے بڑھے آپ ﷺ نے دونوں سے فرمایا کیا گواہی دیتے ہو؟ دونوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں اور مسیلمہ آپ ﷺ کے بعد ہے مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: آپ ﷺ کیا گواہی دیتے ہیں؟ میں نے عرض کی وہی گواہی دیتا ہوں جو مسلمان گواہی دیتے ہیں۔

وهب بن قيس بن أبان الثقفي

حضرت وھب بن قیس بن اَبان الثقفی رضی اللہ عنہ ①

1911حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ الْحَكَمِ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي : أُمِّي بِنْتُ رُقَيْقَةَ، عَنْ أُمِّهَا رُقَيْقَةَ، قَالَتْ : حَدَّثَنِي أَخَوَايَ سُفْيَانُ، وَوَهْبٌ ابنا قيس، قَالا : لَمَّا أَسْلَمَتْ ثَقِيفٌ خَرَجْنَا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَا فَعَلَتْ أُمُّكُمَا ؟ قُلْنَا : هَلَكَتْ عَلَى الْحَالِ الَّتِي تَرَكْتَ، فَقَالَ : لَقَدْ أَسْلَمَتْ أُمُّكُمَا إِذًا.

حضرت سفیان اور وھب دونوں قیس کے بیٹے فرماتے ہیں کہ قبلہ ثقیف والے جب مسلمان ہوئے ہم حضور ﷺ کی طرف نکلے آپ ﷺ نے فرمایا آپ کی امی نے کیا کیا؟ ہم نے عرض کی جس حالت پر چھوڑ کر آئے اس حالت پر وہ ہلاک ہوگئی آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری ماں اسلام لا چکی تھی اس وقت۔ ②

الوليد بن الوليد المخزومي

حضرت ولید بن ولید مخزومی ③ رضی اللہ عنہ

① وهب بن قيس بن ابان الثقفي اخو سفيان بن قيس بن ابان الطائي الثقفي وفد الى النبي صلى الله عليه وسلم لما اسلمت ثقيف انظر الثقات 427/3، ترجمة 1402، والاستيعاب 1562/4، ترجمة 2735، والاصابة 629/6، ترجمة 9178.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (7/80، رقم: 6431)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (3/225، رقم: 1587)

③ الوليد بن الوليد بن المغيرة بن عبد الله بن عمر بن مخزوم القرشي المخزومي اخو خالد بن الوليد حضر بدرا مع المشركين فاسر، فافتداه

Marfat.com

1912حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاهِبِ، حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيِّ، قَالَ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم حَدِيثَ النَّفْسِ، فَقَالَ: إِذَا جِئْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَقُلْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ أَنْ يَحْضُرُونَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لا يَضُرُّكَ شَيْءٌ وَأَحْرَى أَنْ لا يَقْرَبَكَ.

حضرت ولید بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی اپنے دل کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے بستر پر آئے تو یہ کلمات پڑھ لیا کر اعوذ باللہ من غضبہ و عقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین ان یحضرون اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے آپ کو کوئی شے نقصان نہیں دے گی کوئی شے آپ کے قریب نہیں آئے گی۔①

وادع

حضرت وادع② رضی اللہ عنہ

1913حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا مَطَرٌ الأَعْنَقُ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانٍ بِنْتُ الْوَازِعِ، عَنْ أَبِيهَا، وَكَانَ مَعَ الأَشَجِّ الَّذِي قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ لِلأَشَجِّ: فِيكَ خَصْلَتَانِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ، وَهُمَا الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ، قَالَ: اسْتَفَدْتُهُ أَوْ جُبِلْتُ عَلَيْهِ، قَالَ: بَلْ جُبِلْتَ عَلَيْهِ.

حضرت ام ابان بنت الوادع اپنے والد سے روایت کرتی ہیں وہ اس وقت حضرت اشجع کے ساتھ تھے۔جس وقت وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشجع سے فرمایا آپ میں دو باتیں ہیں دونوں کو اللہ اور اس کا رسول بہت زیادہ پسند کرتے ہیں (۱) بردباری (۲) رجوع۔ (لوگوں کو مہلت دینا) حضرت اشجع نے عرض کی وہ مجھے حاصل ہوئی ہیں یا فطری طور پر مجھ میں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آپ میں فطری طور پر ہی ہیں۔

اخواه هشما وخالد، وكان هشام شقيقه امهما انه او عاتكة بنت حرملة، فلما افتدى اسلم وعاتبوه فى ذلك، فقال: كرهت ان يظنوا بى انى جزعت من الاسر. ذكر الواقدى انه لما اسلم حبسه اخواله، فكان النبى صلى الله عليه وسلم يدعو له فى القنوت كما ثبت فى الصحيح من حديث ابى هريرة انه صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم انج الوليد بن الوليد والمستضعفين من لمومنين. ثم افلت من اسرهم ولهق بالنبى صلى الله عليه وسلم فى عمرة القضية ويقال انه مشى عليه رجليه لما هرب وطلبوه فلم يدركوه. انظر الاصابة 619/6، ترجمة 9157.

① أخرجه أحمد (4/57، رقم:16623)، وابن أبى شيبة (6/80، رقم:29619)۔ قال الهيثمى (10/123): رجاله رجال الصحيح، الا أن محمد بن يحيى بن حبان لم يسمع من الوليد بن الوليد۔ قال الحافظ فى الاصابة (6/621، ترجمة:9157): منقطع لأن محمد بن يحيى لم يدرك الوليد۔

② وادعى ذكره فى التجريد، وكزاه لابن قانع، وانما هو الوازع بالزاى. انظر الاصابة 635/6، ترجمة 9197.

Marfat.com

باب الياء

باب الياء

يعلى بن مرة الثقفي ابن وهب بن جابر بن عتان

حضرت یعلی بن مرہ الثقفی ابن وھب بن جابر بن عتان رضی اللہ عنہ ①

1914 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا خَرَجَ إِلَى الْخَلَاءِ اسْتَبْعَدَ وَتَوَارَى.

حضرت یعلی بن مرہ الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء کے لیے نکلتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم دور چلے جاتے اور پردہ کرتے تھے۔

1915 حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الطَّوَابِيقِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ، عَنْ أَبِي يَعْفُورَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْلَى بْنَ مُرَّةَ الثَّقَفِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا إِلَى الْمَحْشَرِ.

حضرت یعلی بن مرہ الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بغیر حق کے کسی کی زمین لی اس کو قیامت کے دن مکلف بنایا جائے کہ اس کی مٹی اٹھا کر میدان محشر تک جائے۔ ②

1916 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ أَيْمَنَ، عَنْ يَعْلَى

حضرت یعلی بن مرہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: وہ آدمی جس نے ایک بالشت زمین چرائی وہ قیامت کے دن، اس حال میں آئے گا کہ اس کو اٹھائے ہوئے ہوگا۔ اور تمام زمینوں کے نیچے تک۔ ③

---

① يعلى بن مرة بن وهب بن جابر بن عتابن بن مالك بن كعب بن عمرو بن سعد بنعوف بن ثقيف الثقفي، كنيته ابو لامرازم، وهو يعلى بن سيابة؛ وسيابة امه. قال يحيى بن معين: شهد خيبر وبيعة الشجرة والفتح وهوازن والطائف. قال ابن عبدالبر: كان من افاضل الصحابة. انظر الاصابة 587/6، ترجمة 9368.

② أخرجه أحمد (4/172، رقم: 17594)، والطبراني في المعجم الكبير (22/270، رقم: 691)۔

③ أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/270، رقم: 693)، وفي الأوسط (6/45، رقم: 5750)، وفي الصغير (2/217، رقم: 1054)، وأبو يعلى في معجمه (1/112، رقم: 111)۔

Marfat.com

بُنِ مُرَّةَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، يَقُولُ : مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الأَرْضِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ إِلَى أَسْفَلِ الأَرَضِينَ.

1917 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، قَالَ : جَاءَ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ يَسْتَبِقَانِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ.

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں دوڑتے ہوئے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کو سینے سے لگایا۔ ①

1918 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى، قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَقَدْ تَخَلَّقْتُ، فَنَاوَلْتُهُ يَدَيَّ، وَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ عَلَيَّ، قَالَ : مَا هَذَا الَّذِي عَلَى يَدَيْكَ ؟ قُلْتُ : إِنِّي تَنَوَّرْتُ ثُمَّ تَخَلَّقْتُ، قَالَ : اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثَلاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ : فَانْطَلَقْتُ فَاغْتَسَلْتُ ثَلاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَصَلَّى عَلَيَّ

حضرت عبداللہ بن یعلی اپنے والد یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے زعفران کی خوشبو لگائی تھی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لیے دعا کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پر کیا لگایا ہے؟ میں نے عرض کی میں نے صاف کیا ہے اور پھر میں نے عرض کی زعفران کا رنگ لگایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو دھوؤ تین مرتبہ دھوؤ اس کو کہ میں چلا میں نے تین مرتبہ اس کو دھویا پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے دعا فرمائی۔ ②

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

---

① أخرجه الحاكم (3/179، رقم:4771) وقال: صحيح على شرط مسلم۔ وأحمد (4/172، رقم:17598)، قال الهيثمى فى مجمع الزوائد (10/54): رجاله ثقات۔ وأخرجه القضاعى مسند الشهاب (1/49، رقم:25)، والروياني (2/462، رقم:1482)، والبيهقى (10/202، رقم:20652)۔

② أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (22/266، رقم:681)۔

Marfat.com

يعلى بن صفوان بن أمية بن خلف بن وهب بن حذافة

حضرت یعلی بن صفوان بن امیہ بن خلف بن وھب بن حذافہ رضی اللہ عنہ ①

1919 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: جَاءَ يَعْلَى بْنُ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بِأَبِيهِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: يَارسولَ اللَّهِ اجْعَلْ لأَبِي نَصِيبًا مِنَ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: لا هِجْرَةَ الْيَوْمَ، فَأَتَى الْعَبَّاسُ، فَقَالَ: يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَيْسَ قَدْ عَرَفْتَ بَلائِي ؟ قَالَ: أَجَلْ مَا بَالُكَ ؟ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم لأُبَايِعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَأَبَى، فَقَامَ الْعَبَّاسُ فِي قَمِيصٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَاكَ بِأَبِيهِ لِتُبَايِعَهُ فَلَمْ تَفْعَلْ، قَالَ: إِنَّهُ لا هِجْرَةَ الْيَوْمَ، قَالَ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَتُبَايِعَنَّهُ، فَمَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدَهُ، وَقَالَ: قَدْ أَبَرَرْتُ عَمِّي وَلا هِجْرَةَ.

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت یعلی بن صفوان بن امیہ اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کرنے لگے یا رسول اللہ ﷺ میرے والد کے لیے ہجرت کا حصہ بنائیں آپ ﷺ نے فرمایا آج ہجرت نہیں ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے، آپ نے فرمایا: اے ابو الفضل! کیا آپ آنے والی آزمائش کو پہچانتے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا ہوا ہے؟ عرض کی میں حضور ﷺ کے پاس آیا تاکہ ہجرت کے لیے بیعت کروں آپ ﷺ نے انکار کر دیا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے ایک قمیض پہنی ہوئی تھی۔ آپ پر چادر نہ تھی عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ اپنے باپ کو لے کر آیا تاکہ آپ ﷺ اس سے بیعت لیں۔ آپ ﷺ نے ایسا نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا آج ہجرت نہیں ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کو قسم دیتا ہوں آپ ﷺ ضرور اس سے بیعت لیں۔ حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک کشادہ کر دیا آپ ﷺ نے فرمایا میں اپنے چچا کی قسم کو پورا کرتا ہوں لیکن آج ہجرت نہیں۔ ②

1920 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ،

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بحر سے مراد جہنم ہے۔ ③

---

①يعلى بن صفوان بن امية استدركه ابن فتحون، وعزاه ليحيى بن سعيد الاموى فى المغازى قال: انبانا يزيد بن ابى زياد عين زيدد عن مجاهد قال جاء يعلى بن صفوان بن امية بابنه الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد فتح مكة ليبايعه على الهجرة. قال الحافظ ابن حجر: هكذا اخرجه ابن قانع من طريق يزيد بن ابى زياد، وهو مقلوب وهم فيه بعض رواته، والصواب عن مجاهد عن صفوان بن يعلى بن اميه ان يعلى جاء بابنه. نبه عليه ابن فتحون، وصفوان بن يعلى بن امية تابعى معروف. انظر الاصابة 725/6، ترجمة 94770.

②انظر الاصابة (6/725، ترجمة: 9477)۔

③أخرجه الحاكم (4/638، رقم: 8762) وقال: صحيح الاسناد۔ والبيهقى (4/334، رقم: 8449)، وأحمد (4/223، رقم: 17989)، والبخارى فى التاريخ الكبير (1/70)۔

Marfat.com

عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ يَعْلَى، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: الْبَحْرُ هُوَ جَهَنَّمُ.

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پڑھ رہے تھے ونادوا یامالك۔ ①

1921 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ يَعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ عَلَى الْمِنْبَرِ {وَنَادَوْا يَا مَالِكُ}.

1922 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَاسْتَأْجَرْتُ رَجُلًا فَقَاتَلَ رَجُلا فَعَضَّ يَدَهُ، فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ، فَبَدَرَتْ ثَنِيَّتَهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ: أَيَقْضُمُ الرَّجُلُ يَدَ الرَّجُلِ كَمَا يَقْضُمُ الْبَعِيرُ، فَأَهْدَرَهَا.

حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا میں نے ایک آدمی کرایہ پر لیا وہ ایک آدمی سے لڑ پڑا اس نے اس کے ہاتھ کو کاٹ دیا۔ اس نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے۔ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا کوئی آدمی دوسرے آدمی کے ہاتھ کو ایسے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے کو ضائع کر دیا۔

حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ، عَنْ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَمِّهِ عن النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت صفوان اپنے والد سے، وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

1923 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَجَاءَ رَجُلٌ فِي جُبَّةٍ مُتَضَمِّخًا بِالْخَلُوقِ، فَقَالَ: إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيَّ هَذِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

حضرت صفوان بن امیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ ایک آدمی جبہ پہن کر آیا اس نے خلوق (زعفرانی خوشبو) کے ساتھ رنگ کیا ہوا تھا۔ اس نے عرض کی میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے مجھ پر یہ خلوق ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو یہ حج میں نہیں کر سکتا ہے عمرہ میں کر سکتا ہے۔ ②

① أخرجه النسائي في السنن الكبرى (6/454، رقم:11479)، والحميدي (2/346، رقم:787)، والبيهقي (3/211، رقم:5571)۔
② أخرجه البخاري (2/634، رقم:1697)، ومسلم (2/837، رقم:1180)، والنسائي (5/142، رقم:2710)۔

Marfat.com

مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ فَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ.

یعلی بن طلق

حضرت یعلی بن طلق رضی اللہ عنہ ①

1924 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَدَّةِ الأَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ طَلْقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُصَلِّيَ الصَّلاةَ وَمَا فَاتَهُ مِنْ وَقْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ.

حضرت یعلی بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما آدمی کا وقتی اور فوت شدہ نماز ادا کرنا اس کا اپنے اہل وعیال کی خدمت کرنے اور مال کمانے سے افضل ہے۔ ②

حَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ الْمَنْبِجِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ يَعْلَى، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

دوسری سند ہے اور اس میں بھی حضرت یعلی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

یعلی بن منیة

حضرت یعلی بن منیہ ③ رضی اللہ عنہ

1925 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: قَاتَلَ رَجُلٌ رَجُلا

حضرت یعلی بن منیہ التمیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک آدمی دوسرے آدمی سے لڑا اس نے اس کے ہاتھ کو کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے بزور کھینچا اس کے اگلے دو دانت ٹوٹ گئے۔

① یعلی بن طلق، قال الحافظ ابن حجر: ذکرہ ابن قانع وھو وھم، وانما ھو علی بن طلق. انظر الاصابة 725/6، ترجمة 9478.

② أوردہ ابن حجر فی الاصابة (6/725' ترجمة: 9478 یعلی بن طلق) وقال: ذکرہ ابن قانع وبو وہم' وانما ہو علی بن طلق' فان ابن قانع أخرج بسندہ له عن جعفر بن عوف عن یحیی بن سعید عن محمد بن المنکدر عن یعلی بن طلق رفعه۔

③ یعلی بن منیة ھو یعلی بن امیة بن ابی عبیدة بن ھمام بن الحارث التیمی الحنظلی حلیف قریش، ومنیة ھی امه وقیل ھی ام ابیه جزم بذلک الدار قطنی وقال ھی منیة بنت الحارث بن جابر والدة امیة والد یعلی ووالد العوام الزبیر فھی جدة الزبیر ویعلی. کنیته ابو خلف، ویقال ابو خالد، ویقال ابو صفوان. له روایة وذکر، استعلمله ابو بکر علی حلوان فی الردة، ثم عمل لعمر علی بعض الیمن، فحمی لنفسه حمی فعزله، وقال ابو احمد الحاکم: کان عامل عمر علی نجران. ثم عمل العثمان علی صنعاء الیمن، وحج مع عائشة فی وقعة الجمل، ثم شھد صفین مع علی، ویقال انه قتل بھا. قال ابن سعد: شھد حنینا والطائف وتبوک. انظر الاصابة 685/6، ترجمة 9365.

Marfat.com

فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَنَتَرَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَطْلَقَهَا.

جھگڑا حضور ﷺ کے پاس لے جایا گیا آپ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا یعنی آپ ﷺ نے کوئی بدلہ نہیں لیا۔

1926حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: لا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: كَذَا قَالَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، وَهَذَانِ الْحَدِيثَانِ قَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُمَا عَنْ يَعْلَى بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَهُوَ عِنْدِي الصَّحِيحُ عَنْ يَعْلَى بْنِ صَفْوَانَ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ ①

حضرت عبدالباقی فرماتے ہیں یعلی بن منیہ سے یہ دونوں ہیں ان دونوں سے پہلے یعلی بن صفوان بن امیہ بن خلف رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا میرے نزدیک صحیح یہ ہی سند ہے عن یعلی بن صفوان رضی اللہ عنہ کی۔ اللہ زیادہ بہتر جاننے والا ہے۔

1927حَدَّثَنَا الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا.

حضرت ابن یعلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے حالت اضطباع میں (یعنی ایک کندھا ننگا کر کے)۔ ②

أبو عمرو يعلى

حضرت ابوعمرو یعلی ③ رضی اللہ عنہ

1928حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا صَلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت عمرو بن یعلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے پاس آیا، میرے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو اس کی زکوٰۃ

① أخرجه ابن أبي شيبة (7/407، رقم:36931)۔

② أخرجه أبو داؤد (2/177، رقم:1883)، والترمذي (3/214، رقم:859)، وقال: حسن صحيح۔ وابن ماجه (2/984، رقم:2954)، والبيهقي (5/79، رقم:9036)، والدارمي (2/65، رقم:1843)۔

③ يعلى والد عمرو بن يعلى. قال الحافظ ابن حجر: يعلى هذا هو ابن مرة كما جزم به الطبراني لما اخرج هذا الحديث ولا صواب ان الراوي عنه عمرو وهو منسوب لجده، فانه عمرو بن عبدالله بن يعلى بن مرة مشهور له احاديث عن ابيه عن جده. انظر مشهور الاصابة 765/6،

Marfat.com

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَفِي يَدِي خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ : أَتُؤَدِّي زَكَاةَ هَذَا ؟ قُلْتُ : فِيهِ زَكَاةٌ يَارَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : جَمْرَةٌ عَظِيمَةٌ.

دیتا ہے؟ میں نے عرض کی اس میں زکوٰۃ ہے یا رسول اللہ ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا بڑا آگ کا انگارہ ہے۔(یعنی اگر زکوٰۃ ادا نہ کی جائے)

929 حدثنا عبد الله بن موسى بن أبي عثمان، حَدَّثَنَا ابن أبي سمينة، حَدَّثَنَا أبو داود، حَدَّثَنَا زمعة عن سلمة بن وهرام عن عكرمة عن يعلى قال صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم خاتما بيدي نقش فيه محمد رسول الله.

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ہاتھ سے حضور ﷺ کے لیے انگوٹھی بنائی اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ ﷺ۔

یعلی بن سیابۃ بن غنم بن جزی بن ربیعۃ بن سعد

حضرت یعلی بن سیابہ بن غنم بن جزی بن ربیعہ بن سعد رضی اللہ عنہ ①

1930 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ صَالِحٍ الْوَزَّانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الملحيّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ، فَقَالَ : إِنَّ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ يُعَذَّبُ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ، ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ فَوَضَعَهَا عَلَى قَبْرِهِ، وَقَالَ : لَعَلَّهُ أَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُ مَا كَانَتْ رَطْبَةً.

حضرت یعلی بن سیابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزرے اس قبر کو عذاب ہو رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس قبر والے کو بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے پھر آپ ﷺ نے ایک ٹہنی منگوائی اس قبر پر رکھی فرمایا یقیناً جب تک یہ سرسبز رہے گی اس کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ ②

1931 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ سِيَابَةَ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله

حضرت یعلی بن سیابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا آپ ﷺ نے قضاء حاجت کرنے کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ نے دو درختوں کو حکم دیا ایک دوسرے کے ساتھ ملا آپ ﷺ نے قضاء حاجت کی پھر آپ ﷺ نے ان دونوں کو حکم دیا وہ دونوں اپنی جگہ اپنی جگہ چلے

① يعلى بن سيابة هو ابن مرة، وفرق بينهما ابو حاتم وابن مرة كما جزم به الطبراني لما اخرج هذا الحديث، والصواب ان الراوي عنه عمر وهو منسوب لجده، فانه عمر بن عبد الله بن يعلى بن مرة مشهور له احاديث عن ابيه عن جده. انظر الاصابة 765/6، ترجمة 9479.

② أخرجه أحمد (4/172، رقم:17596)، قال الهيثمي في مجمع الزوائد (3/57): فيه حبيب بن أبي جبيرة قال الحسيني: مجهول۔ وعبد بن حميد (1/154، رقم:404)، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني (3/242، رقم:1603)، وابن أبي شيبة (3/52، رقم:12044)۔

Marfat.com

علیه وسلم فِي سَفَرٍ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، فَأَمَرَ وَدْيَتَيْنِ، فَانْضَمَّتْ إِحْدَاهُمَا إِلَى الأُخْرَى، فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ أَمَرَهُمَا فَرَجَعَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ إِلَى مَوْضِعِهَا.

گئے۔[1]

يزيد بن الأسود السوائي

حضرت یزید بن اسود السوائی[2] رضی اللہ عنہ

1932 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ السُّوَائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَبَّلْتُ يَدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، فَإِذَا هِيَ أَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ، وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ.

حضرت جابر بن یزید بن اسود سوائی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ چومے وہ برف سے زیادہ ٹھنڈے تھے اور مشک سے زیادہ خوشبودار تھے۔[3]

1933 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم الصُّبْحَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ.

حضرت جابر بن یزید بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ صبح کی جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا آپ ﷺ نے اپنا چہرہ لوگوں کی طرف کیا۔

1934 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ رَجُلا مِنْ بَنِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْفَجْرَ، فَلَمَّا قَضَى صَلاتَهُ إِذَا رَجُلانِ قَدْ جَاءَا لَمْ

حضرت جابر بن یزید عامری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھی ہے جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو دیکھا دو آدمی آئے دونوں نے نماز نہیں پڑھی تھی آپ ﷺ نے دونوں کو بلوایا دونوں آئے دونوں کانپ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا آپ کو ہمارے

① أخرجه أحمد (4/174، رقم:17595)، والطبراني في المعجم الكبير (22/275، رقم:705)۔ قال الهيثمي في مجمع الزوائد (1/205): رواه أحمد وغيره، ورجاله موثقون على خلاف في بعضهم۔ وقال أيضا في (9/7): رواه أحمد والطبراني، واسناده حسن۔

② يزيد بن الاسود ويقال ابن ابى الاسود الخزاعي ويقال السوائي ويقال العامري، حليف قريش. قال ابن سعد: مدني. وقال خليفة: سكين الطائف. وقال ابن عبد البر: معدود في الكوفيين. انظر الاستيعاب 1571/4، ترجمة 2755، والاصابة 647/6، ترجمة 9235.

③ أورده ابن عبد البر في الاستيعاب (4/1571، ترجمة:2755)۔

Marfat.com

يُصَلِّيَا فَدَعَا بِهِمَا فَجِيءَ بِهِمَا تَرْتَعِدُ فَرَائِصُهُمَا، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا، قَالَ: فَإِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الإِمَامَ يُصَلِّي فَصَلُّوا مَعَهُ، فَإِنَّهَا نَافِلَةٌ.

ساتھ نماز پڑھنے میں کیا رکاوٹ تھی۔ دونوں نے عرض کی ہم اپنے گھروں میں پڑھ چکے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں پڑھ چکے ہو امام کو نماز پڑھتا ہوا دیکھو پھر اس کے ساتھ پڑھو یہ تمہارے نفل ہو جائیں گے۔ ①

نوٹ! اگر کوئی گھر میں نماز پڑھ کر مسجد میں آئے تو اس جماعت میں شریک ہو سکتا ہے جس کے بعد نفل پڑھنا مکروہ نہیں ہیں۔ مثلاً ظہر و عشاء۔

يزيد بن ركانة بن عبد يزيد بن هاشم بن المطلب

حضرت یزید بن رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن المطلب رضی اللہ عنہ ②

1935 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا صَلَّى عَلَى قَبْرٍ كَبَّرَ. ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ. اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاعْفُ عَنْهُ.

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی قبر پر دعا مانگتے تو تکبیر اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا کرتے اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاعْفُ عَنْهُ۔ ③

1936 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم صَلَّى عَلَى مَيِّتٍ فَقَالَ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ،

حضرت یزید بن رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ کسی میت کا جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا کرتے اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاعْفُ عَنْهُ۔

---

①أخرجه أبو داؤد (1/157، رقم:575)، والترمذی (1/424، رقم:219) وقال: حسن صحيح۔ والنسائی (2/112، رقم:858)۔ وابن أبی شيبة (2/75، رقم:6642)، وأحمد (4/160، رقم:17509)، والبيهقی (2/300، رقم:3456)۔

②يزيد بن ركانة بن عبد يزيد بن هاشم بن المطلب بن عبد مناف القرشی المطلبی. قال ابن عبدالبر: له ولابيه ركانة صحبة ورواية. انظر الاستعاب 1574/4، ترجمة 2770، والاصابة 655/6، ترجمة 9265.

③أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (22/249، رقم: 647)، قال الهيثمی فی مجمع الزوائد (3/34): رواه الطبرانی فی الكبير، وفيه يعقوب بن حميد، وفيه كلام۔ وأخرجه الحاكم (1/511، رقم:1328)، وقال: بذا اسناد صحيح۔

Marfat.com

وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، وَكَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ.

عبدالباقی فرماتے ہیں یہ حدیث زیادہ بہتر ہے۔

1937 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَيْفٍ الْعَارِضُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نِعْمَةَ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ ابْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم دَعَا رُكَانَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم بِأَعْلَى مَكَّةَ، فَقَالَ: يَا رُكَانَةُ أَسْلِمْ، فَأَبَى. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ هَذِهِ الشَّجَرَةَ، لِشَجَرَةٍ قَائِمَةٍ، تُجِيبَنِي إِلَى الإِسْلامِ؟ قَالَ رُكَانَةُ: نَعَمْ، قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: تَعَالَى بِإِذْنِ اللَّهِ، فَأَقْبَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حَتَّى وَقَفَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، قَالَ رُكَانَةُ: تَسْتَطِيعُ رَدَّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْدُدْهَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: ارْجِعِي بِإِذْنِ اللَّهِ، فَرَجَعَتْ، فَرَجَعَ رُكَانَةُ إِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ فَأَخْبَرَهُمْ بِالَّذِي رَأَى، فَقَالُوا: سَحَرَكَ يَا رُكَانَةُ فَاثْبُتْ عَلَى دِينِكَ، فَفَعَلَ، ثُمَّ أَسْلَمَ بَعْدُ.

حضرت علی بن یزید بن رکانہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد صاحب نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے رکانہ کو مکہ میں بلوایا اور فرمایا اے رکانہ اسلام لاؤ انہوں نے انکار کر دیا حضور ﷺ نے فرمایا آپ بتائیں اگر میں اس درخت کو بلواؤں جو درخت کھڑا ہے تو اسلام قبول کریں گے۔ رکانہ نے عرض کی جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کو بلوایا اور فرمایا اللہ کی اجازت سے آؤ وہ درخت رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کے آگے کھڑا ہوا رکانہ نے عرض کی آپ ﷺ واپس بھیجنے کی طاقت رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں۔ رکانہ نے کہا: آپ واپس بھیجیں۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کے حکم سے واپس چلے جاؤ وہ چلا گیا رکانہ کفار کی طرف گئے۔ ان کو بتایا جو دیکھا تھا انہوں نے اس رکانہ کو کہا اس نے آپ کو جادو کر دیا ہے اپنے دین پر قائم رہیئے۔ رکانہ نے ایسے ہی کیا پھر بعد میں اسلام لائے۔

يزيد بن سلمة الجعفي وهو ابن مشجعة بن المجمع بن مالك

حضرت یزید بن سلمہ جعفی ان کا نام ابن مشجعہ بن مجمع بن مالک رضی اللہ عنہ ہے ①

1938 حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا

حضرت یزید بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (میں) نے عرض کی

① یزید بن سلمة بن یزید بن مشجعة بن مجمع بن مالک اجعفی الکوفی، له وفادة ونزل الکوفة. انظر الاستیعاب 1576/4، ترجمة 2777، والاصابة 660/6، ترجمة 9274؛

Marfat.com

أَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالا : حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ، قَالا : حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ أَشْوَعَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ حَدِيثًا كَثِيرًا أَخَافُ أَنْ أَنْسَى أَوَّلَهُ بِآخِرِهِ، فَحَدِّثْنِي بِكَلِمَةٍ تَكُونُ جِمَاعًا، قَالَ : اتَّقِ اللَّهَ فِيمَا تَعْلَمُ.

یارسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ سے بہت زیادہ احادیث سنتا ہوں۔ مجھے خوف ہے کہ میں ان کو بھول جاؤں گا۔ مجھے ایسا کلمہ بتائیں جو جامع ہو آپ ﷺ نے فرمایا جو جانتا ہے اس میں اللہ سے ڈر۔ ①

1939 حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ : قَامَ أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ يَأْخُذُونَ مِنَّا وَلا يُعْطُونَ حَقَّنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم : عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ.

حضرت یزید بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا والد حضور ﷺ کے پاس گیا عرض کی ہم پر ایسے حکمران ہیں جو ہم سے لیتے ہیں ہم کو دیتے نہیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جو وہ کرتے ہیں اس کا گناہ ان پر جو تم کرتے ہو اس کا ثواب تمہارے لیے ہے۔ ②

أبو حاجز يزيد بن عامر السوائي

حضرت ابو حاجز یزید بن عامر السوائی ③ رضی اللہ عنہ

1940 حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السُّوَائِيِّ، قَالَ : أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى انْتَهَى

حضرت یزید بن عامر السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ کے ایک گروہ میں آئے مقام قرن تک بیضاء کے سامنے آپ ﷺ نے دونوں دست مبارک قبلہ کی طرف کر کے دعا کی۔ ④

---

①أخرجه الترمذی (5/49، رقم:2683)، وقال: بذا حديث ليس اسناده بمتصل، وبو عندی مرسل، ولم يدرک عندی ابن أشوع يزيد بن سلمة، وابن أشوع اسمه سعيد بن آشوع۔ وأخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (22/242، رقم:633)، وعبد بن حميد (1/162، رقم:436۔

②أخرجه الطبرانی (7/40، رقم:6322)، قال الهيثمی (5/220): فيه عبيد بن عبيدة، ولم أعرفه۔ وبقية رجاله ثقات۔

③يزيد بن عامر بن الاسود بن حبيب بن سواءة بن صعصعة ابو حاجر السوائی الحجازی. قال ابو حاتم: له صحبة. وقال الحافظ ابن حجر: شهد حنينا مع المشركين ثم اسلم. انظر الاستيعاب 4/1577، ترجمة 2784، والاصابة 6/666، ترجمة 9289.

④أخرجه الطبرانی فی المعجم الأوسط (8/376، رقم:8923)۔ قال الهيثمی فی مجمع الزوائد (10/169): رواه الطبرانی فی الأوسط، وفيه عبيد بن سعيد أبو الحريف السوائی، ولم أعرفه، وبقية رجاله ثقات۔

Marfat.com

إِلَى الْقَرْنِ دُونَ الْبَيْضَاءِ رَفَعَ يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ يَدْعُو.

1941حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَامِرٍ السُّوَائِيِّ، قَالَ : انْكَشَفَ النَّاسُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاتَّبَعَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَبْضَةً مِنَ الأَرْضِ فَرَمَى بِهَا فِي وُجُوهِ الْكُفَّارِ وَقَالَ : ارْجِعُوا شَاهَتِ الْوُجُوهُ، فَانْصَرَفُوا يَمْسَحُونَ الْقَذَرَ عَنْ أَعْيُنِهِمْ.

حضرت یزید بن عامر السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ حنین کے دن بھاگ گئے۔ مشرکوں نے ان کا پیچھا کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین سے ایک مٹھی مٹی کی کافروں کے چہرہ کی طرف پھینکی۔ اور فرمایا واپس چلے جاؤ ذلیل ہو کر وہ واپس گئے اپنی آنکھوں کی مٹی کو صاف کر رہے تھے۔ ①

یزید بن معبد الجعفی

حضرت یزید بن معبد جعفی ② رضی اللہ عنہ

1942حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا سَعْدَانُ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ.

حضرت حکیم بن ابی یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کو چھوڑ دو اللہ عزوجل بعض کو بعض کی وجہ سے رزق دیتا ہے۔ تم میں سے کوئی تمہارا بھائی نصیحت طلب کرے اس کو نصیحت کرو۔ ③

1843حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الأَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم :

حضرت حکیم بن ابی یزید نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے شہری، کسی دیہاتی کو (آگے جا کر بغیر آگاہ کیے کوئی چیز) نہ بیچے۔ لوگوں کو اپنے حال پر چھوڑو ان میں سے بعض، بعض سے اپنا حصہ حاصل کرتے ہیں جب تیرا کوئی بھائی، تیرے

① أخرجه الطبرانی فی المعجم الکبیر (22/238، رقم:622)، قال الهیثمی فیی مجمع الزوائد (6/183): رواه الطبرانی، ورجاله ثقات۔ وعبد بن حمید (1/163، رقم:440)، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی (3/136، رقم:1464)۔

② یزید بن معبد الیمامی قال ابن ابی حاتم له وفادة. اخرج حدیثه ابن قانع والطبرانی وابن شاهین. انظر الاصابة 672/6، ترجمة 9318.

③ أخرجه أحمد (3/418، رقم:15493)، قال الهیثمی (4/83): فیه عطاء بن السائب وقد اختلط۔ والطبرانی (22/354، رقم:887)، والطیالسی (ص185، رقم:1312)۔

Marfat.com

لا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يُصِيبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا اسْتَنْصَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَنْصَحْهُ.

لیے مخلص ہو تو تو بھی اس کے لیے مخلص بن جا۔ ①

1944 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ مَعْبَدٍ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَسَأَلَنِي: فِيمَنِ الْعَدَدُ فِي أَهْلِ الْيَمَامَةِ. قُلْتُ: فِي بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدُّؤَلِ، ثُمَّ كَرِهْتُ الْكَذِبَ، قُلْتُ: فِي بَنِي عُبَيْدٍ، قَالَ: صَدَقْتَ وَلَنْ يَهْلِكُوا، إِنَّهُمْ يَعْمَلُونَ بِأَيْدِيهِمْ، وَيُؤَاكِلُونَ عَبِيدَهُمْ.

حضرت یزید بن معبد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا مجھ سے پوچھا یمامہ والوں کی تعداد کتنی ہے؟ میں نے عرض کی بنی عبداللہ بن الدؤلی جتنی پھر میں نے جھوٹ کو ناپسند کیا میں نے عرض کی بنی عبید اللہ کے برابر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ نے سچ کہا وہ لوگ ہرگز ہلاک نہیں ہوتے ہیں جو اپنے ہاتھ سے محنت کرتے ہیں اور اپنے غلاموں کو کھلاتے ہیں۔

يزيد بن جارية اليربوعي

حضرت یزید بن جاریہ یربوعی ② رضی اللہ عنہ

1945 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ سَهْلٍ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مَوْدُودُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ ضُرَيْبِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّ أَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم،

حضرت یزید بن جاریہ یربوعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی تمیم میں سے ایک آدمی نے میرا سارا مال لے لیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس مال نہیں ہے پھر فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تجھے تیری اپنی قوم پر سردار نہ بنا دوں؟ میں نے عرض کی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا سردار جہنم میں دھکے دے کر ڈالا

① أخرجه الطبراني (22/355، رقم:891)۔ قال الهيثمي (4/83): فيه عطاء بن السائب۔

② يزيد بن سيف بن حارثة التيمي اليربوعي، ويقال يزيد بن يوسف، قال ابن ابي حاتم عن ابيه: له صحبة، وكذا قال ابن حبان. وقال الحافظ ابن حجر: اخرج البغوي وابن السكن والطبراني وابن قانع من طريق مودود بن الحارث بن جريب بن يزيد بن سيف بن حارثة، ووقع في رواية ابن قانع يزيد بن حارثة نسبه لجده. قلنا: وقع في معجم الصحابة، ومعجم الطبراني، ومجمع الزوائد للهيثمي انه يزيد بن جارية، اما قول الحافظ ابن حجر: يزيد بن حارثة، فهو موافق لما جاء في الترغيب والترهيب فلعله وقف على نسخة غير التي وقفنا عليها. انظر الاصابة 662/6، ترجمة 9278، ولا معجم الكبير للطبراني 247/22، رقم 646، ومجمع الزوائد للهيثمي في المعجم الكبير 248/22، رقم 646. قال الهيثمي في مجمع الزوئد 89/3: رواه الطبراني في الكبير، ومودود لا اعرفه۔

Marfat.com

فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ رَجُلا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ ذَهَبَ بِمَالِي كُلِّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : لَيْسَ عِنْدِي مَالٌ، ثُمَّ قَالَ : أَلا أُعَرِّفُكَ عَلَى قَوْمِكَ، قُلْتُ : لا، قَالَ : أَمَا إِنَّ الْعَرِيفَ تُدْفَعُ فِي النَّارِ دَفْعًا.

جائے گا۔ ①

1946 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الإِمَامُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ : إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ فِي النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ، يَعْنِي إِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ فِي الأَرْضِ إِلا الْمُشَاحِنَ.

حضرت یزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل کی رحمت پندرھویں کو آسمان دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے اگر اللہ چاہے تو اس رات سب کو بخشا جاتا ہے مگر جو جدا ہیں آپس میں ناراض ہوں اُن کو نہیں۔

يزيد أبو الحجاج

حضرت یزید ابو الحجاج ② رضی اللہ عنہ

1947 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْعُكْبُرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم : أَثْرِبُوا الْكِتَابَ فَإِنَّهُ أَنْجَحُ لَهُ، وَاطْلُبُوا الْحَاجَاتِ إِلَى حِسَانِ الْوُجُوهِ.

حضرت حجاج بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتاب اللہ پڑھو کیوں کہ اس کے پڑھنے میں نجات ہے اور اپنی مشکلیں نیک لوگوں کے وسیلہ سے حل کرو۔ (یعنی اپنی ضرورت، خوبصورت چہرے والے سے پوری کراؤ) ③

---

① أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/248، رقم:646)۔ قال الهيثمي في مجمع الزوائد (3/89): رواه الطبراني في الكبير ومودود لم أجد من ترجمه۔ وقال المنذري في الترغيب والترهيب (1/322): رواه الطبراني، ومودود لا أعرفه۔

② يزيد بن نعامة الضبي ويقال السوائي. قال ابن عبد البر: شهد حنينا مشكا ثم اسلم بعد. وقال البخاري وابن حبان: له صحبة وقال ابو حاتم الرازي: لا صحبة له وحديثه مرسل وقال البغوي: لا نعرف له سماعا من النبي صلى الله عليه وسلم ونقل الترمزي في العلل عن البخاري ان حديثه مرسل. انظر الاستيعاب 1570/4، ترجمة 2797، والاصابة 675/6، ترجمة 9324.

③ قال العجلوني في كشف الخفاء (1/100): رواه ابن معين وأبو نعيم وابن قانع بسند ضعيف عن الحجاج بن زيد عن أبيه۔

Marfat.com

يزيد بن نعامة الضبى

حضرت یزید بن نعامہ ضبی رضی اللہ عنہ ①

1948 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالا : حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَصِيرِ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعَامَةَ الضَّبِّيِّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : إِذَا آخَى الرَّجُلُ الرَّجُلَ فَلْيَسْأَلْهُ عَنِ اسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَمَنْ هُوَ، فَإِنَّهُ أَوْكَدُ لِلْمَوَدَّةِ.

حضرت یزید بن نعامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کوئی آدمی کسی آدمی سے بھائی چارہ کرے تو اس کا نام اور اس کے باپ کا نام پوچھ لے اور یہ کہ وہ کون ہے؟ اس سے محبت زیادہ ہوگی۔ ②

يزيد بن ثابت الأنصارى

حضرت یزید بن ثابت الانصاری ③ رضی اللہ عنہ

1949 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ الأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَمَرُّوا عَلَى قَبْرٍ بِالْبَقِيعِ، فَسَأَلَ عَنْهُ، فَقَالَ : هَذِهِ فُلانَةُ مَوْلاةُ فُلانٍ، فَقَالَ : هَلا آذَنْتُمُونِي بِهَا، قَالُوا : مَاتَتْ ظُهْرًا وَأَنْتَ صَائِمٌ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے چچا یزید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر جنت البقیع کی ایک نئی قبر کے پاس سے ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق پوچھا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یہ فلانی کی قبر ہے جو فلاں کی لونڈی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی دوپہر کا وقت تھا جب یہ فوت ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ کی حالت میں تھے

① یزید بن نعامة الضبی ویقال السوائی قال ابن عبد البر: شهد حنینا مشرکا ثم اسلم بعد. وقال البخاری وابن حبان: له صحبة وقال ابو حاتم الرازی: لا صحبة مرسل وقال البغوی: لا نعرف له سماعا من النبی صلی الله علیه وسلم ونقل الترمذی فی العلل عن البخاری ان حدیثه مرسل. انظر الاستیعاب 1580/4، ترجمة 2797، والاصابة 675/6، ترجمة 9324.

② أخرجه الترمذی (4/599، رقم:2392) وقال: غریب۔ وبناد (1/275، رقم:486)، وعبد بن حمید (ص161، رقم:637)، وأبو نعیم فی الحلیة (6/181)، والدیلمی (1/294، رقم:1157)۔

③ یزید بن ثابت بن الضحاک اخو زید بن ثابت شقیقه یقال ان یزید بن ثابت شهد بدرا وقیل بل شهد احدا وقیل یم الیمامة، وقیل: انه رمی یوم الیمامة بسهم فمات بالطریق راجعا. وقال ابن السکن: کان اکبر من اخیه زید شهد بدرا. انظر الاستیعاب 1572/4، ترجمة 2761.

Marfat.com

قَائِلٌ، فَلَمْ نُحِبَّ نُوقِظَكَ , فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَصَفَّ خَلْفَهُ، وَكَبَّرَ عَلَيْهَا أَرْبَعًا، وَقَالَ : لا يَمُوتَنَّ فِيكُمْ مَيِّتٌ مَا دُمْتُ فِيكُمْ إِلا آذَنْتُمُونِي بِهِ، إِنَّ صَلاتِي لَهُ رَحْمَةٌ وَحَدَّثَنَاهُ بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلَى الْبَقِيعِ فَمَرَّ بِقَبْرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

اور قیلولہ فرما رہے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کو جگانا پسند نہیں کیا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنائی گئی آپ ﷺ نے چار تکبیریں پڑھیں آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد کہ جو تم میں کوئی مر جائے تو مجھے بتایا کرو کیونکہ میری نماز کی برکت سے اس کے لیے رحمت ہوگی۔ ①

يزيد بن طلق بن علي بن المنذر بن قيس بن عمرو

حضرت یزید بن طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو ② رضی اللہ عنہ

1950 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ، قَالَ : سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ حِطَّانَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ يَزِيدَ، أَوْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ، لا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أُسْتَاهِهِنَّ وَإِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ.

حضرت طلق بن یزید یا یزید بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل حق بیان کرنے سے حیاء نہیں کرتا ہے تم عورتوں کی دبر میں وطی نہ کرو جب تم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو تو وضو کیا کرو۔

يزيد بن أبي سفيان

حضرت یزید بن ابی سفیان ③ رضی اللہ عنہ

① أخرجه النسائي (4/84، رقم:2022)، وابن ماجه (1/489، رقم:1528)، وابن حبان (7/356، رقم:3087)، وأحمد (4/388، رقم:19470)، والبيهقي (4/48، رقم:6809)، والطبراني (22/239، رقم:627,628)، وابن أبي شيبة (2/475، رقم:11217)۔

② طلق بن يزيد او يزيد بن طلق على الشك، ذكره احمد وابن ابى خيثمة وابن قانع والبغوى وان شاهين كلهم من طريق شعبة عن عاصم الاحول عن عيسى بن حطان عن مسلم بن سلام عن طلق بن يزيد او ابو نعيم عن عبد الملك بن سلام عن عيسى بن بن حطان، قال ابن ابى خيثمة: هذا هو الصواب. انظر الاصابة 539/3، ترجمة 4288.

③ يزيد بن ابى سفيان صخر بن حرب بن امية بن عبد شمس بن عبد مناف القرشى الاموى امير الشام واخو الخليفة معاوية، وامه ام الحكم زينب بنت نوفل بن خلف من بنى كنانة، كنيته ابو خالد. كان من فضلاء الصحابة، اسلم يوم فتح مكة، وشهد حنينا واعطاه،

Marfat.com

1951حدثنا أخو خطاب، حَدَّثَنَا أبو نصر التمار، حَدَّثَنَا كوثر عن نافع عن ابن عمر أن أبا بكر لما وجه يزيد بن أبي سفيان إلى الشام مشى نحو ميلين ثم ذكر الحديث.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب یزید بن ابی سفیان کو شام کی طرف بھیجا آپ اس کے ساتھ دو میل تک چلے۔ پھر حدیث ذکر کی۔

یزید بن سلمۃ الضمری

حضرت یزید بن سلمہ الضمری رضی اللہ عنہ ①

1952حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الْبَتِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ، وَفُرْشَةِ السَّبُعِ، وَأَنْ يُوَطِّنَ مَكَانَهُ فِي الصَّلاةِ كَمَا يُوَطِّنُ الْبَعِيرُ.

حضرت عبدالحمید ضمری اپنے والد یزید بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوا کی طرح چونچ مارنے سے اور درندوں کی طرح بچھ جانے سے منع کیا اور نماز کے لیے ایسے بیٹھنے سے جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے اس سے بھی منع کیا۔ ②

یزید بن السائب بن یزید

حضرت یزید بن سائب بن یزید ③ رضی اللہ عنہ

1953حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الرَّبِيعِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبَّةٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ

حضرت سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت میں سے خمس کے علاوہ حصہ دیا ہم کو پرانا تیر ملا۔ ④

رسول الله صلى الله عليه وسلم من غنائم حنين مائة بعير واربعين اوقية وزنها له بلال. قال ابن عبدلبر: كان افضل اولاد ابى سفيان وكان يقال له يزيد الخير. استعمله النبى صلى الله عليه وسلم على صدقات بنى فراس وكانوا اخواله. واستعمله ابو بكر الصديق واوصاه و خرج يشيعه راجلا، وامره عمر على فلسطين، ثم على دمشق لما مات معاذ بن جبل، وكان استخلفه فاقره عمر. وكانت وفاته فى طاعون عمواس سنة ثمان عشرة. قال الوليد بن مسلم: مات سنة تسع عشره بعد ان افتتح قيسارية.

① يزيد بن سلمة الضمرى، ذكره البغوى غيره فى الصحابة، وقال ابن عبدالبر: نزل البصرة. يزيد بن زريع نا عثمان البتى عن عبد الحميد الضمرى، عن ابيه يزيد بن سلمة الضمرى.

② أورده ابن حجر فى الاصابة (6/660' ترجمة:9275 يزيد بن سلمة الضمرى) وعزاه للبغوى وابن قانع والمستغفرى۔

③ يزيد بن السائب والد السائب بن يزيد، قال الحافظ حجر: له صحبة، انظر الاصابة 6/657، ترجمة 9269.

④ أخرجه الطبرانى فى المعجم الكبير (22/242' رقم:632)' وفى المعجم الأوسط (2/329' رقم:2128)۔

Marfat.com

الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:
نَفَّلَنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَفْلًا
سِوَى نَصِيبِنَا مِنَ الْخُمُسِ فَأَصَابَنَا شَارِفٌ.

يزيد بن الأخنس بن الحباب بن جرو بن زغب بن مالك

حضرت یزید بن اخنس بن حباب بن جرو بن زغب بن مالک رضی اللہ عنہ ①

1954 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ يَزِيدَ بْنِ الأَخْنَسِ، حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: لا يُنَافَسُ بَيْنَكُمْ إِلا فِي اثْنَتَيْنِ، رَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَيَتْبَعُ مَا فِيهِ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَيْتَ أَنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي مِنَ الْعِلْمِ مَا أَعْطَى فُلانًا فَأَقُومُ بِهِ كَمَا يَقُومُ بِهِ، وَرَجُلٍ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ وَيَتَصَدَّقُ، فَيَقُولُ رَجُلٌ: لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي مِنَ الْمَالِ كَمَا أَعْطَى فُلانًا فَأَتَصَدَّقَ بِهِ.

حضرت یزید بن اخنس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حسد صرف دو آدمیوں پر جائز ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے قرآن کا علم دیا ہے وہ دن و رات اس کو پھیلاتا ہے۔اس کے احکام کی پیروی کرتا ہے۔ آدمی عرض کرتے ہیں اے اللہ جس طرح تو نے اس کو دیا ہے مجھے بھی دے میں اس طرح اس کو آگے پھیلاؤں۔ دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ عزوجل نے مال دیا ہے وہ اس سے خود بھی خرچ کرتا ہے اور صدقہ بھی کرتا ہے آدمی عرض کرے اے اللہ مجھے بھی اس طرح مال دے جس طرح فلاں کو دیا میں بھی صدقہ کیا کروں۔

يوسف بن عبد الله بن سلام

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام ② رضی اللہ عنہ

1955 حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ الْحَمَّارُ، حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

① یزید بن الاخنس السلمی، اخرج الطبرانی انه لما اسلم اسلم معه جمیع اهله الا امراة واحدة، فانزل الله تعالی علی رسوله (ولا تمسکوا بعصم الکوافر) الممتحنة. وبایع النبی صلی الله علیه وسلم وهو وولده معن، وابیه الاخنس قال معن بن یزید: بایعت النبی صلی الله علیه وسلم اباوابی وجدی. انظر الاصابة 646/6، ترجمة 9233.

② یوسف بن عبدالله بن سلام بن الحارث الاسرائیل، سماه النبی صلی الله علیه وسلم یوسف، وکنیته ابو یعقوب. رای النبی صلی الله علیه وسلم وهو صغیر وحفظ عنه وحدیثه عنه فی سنن ابی داود وجامع الترمذی، قال ابن ابی حاتم انه قال لابیه: ذکره ابن سعد فی الطبقة الخامسة من الصحابة، وذکره جماعة ممن الف فی الصحابة، وقال خلیفة بن خیاط: توفی فی خلافة عمر بن عبد العزیز. انظر الاصابة 691 ترجمة 9382.

Marfat.com

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلامٍ، قَالَ: سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُوسُفَ، وَأَقْعَدَنِي فِي حِجْرِهِ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي.

حضور ﷺ نے میرا نام یوسف رکھا اور مجھے اپنی گود میں بٹھایا اور میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا۔ ①

1956 وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْهَيْثَمِ، عَنْ يُوسُفَ، قَالَ : سَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُوسُفَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ.

حضرت یوسف سے ہے۔ رسول کریم ﷺ نے میرا نام یوسف رکھا۔ میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی۔ ②

حَدَّثَنَاهُ بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ يُوسُفَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت یوسف، رسول کریم ﷺ سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

1957 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى الأَسْلَمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ الأَعْوَرِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلامٍ، قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ شَعِيرٍ فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً، وَقَالَ: هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ، وَأَكَلَهَا.

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نے جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اس پر کھجور رکھی اور فرمایا یہ اس کا سالن ہے اور آپ نے اس کو کھایا۔ سبحان اللہ۔ ③

نوٹ! دراصل یہ حضور ﷺ کی تعلیم امت کے لیے ہے اگر وسائل کم ہوں تو ایسے کریں آج لوگ پریشان پھر رہے ہیں، اگر سنت کے مطابق زندگی بسر کریں تو پریشانیاں خود ختم ہو جائیں گی۔

1958 حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ يُوسُفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلامٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِرَجُلٍ وَامْرَأَةٍ مِنَ

حضرت یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے انصار کے ایک آدمی اور عورت سے فرمایا کہ رمضان کے مہینہ میں عمرہ کرنا کیونکہ تمہارا رمضان میں عمرہ حج کے برابر ثواب ہے۔ ④

① أخرجه البخاری فی الأدب المفرد (1/134، رقم:367)، وأحمد (6/6، رقم:23888)۔
② أخرجه الطبرانی فی المعجم الكبير (22/285، رقم:730)، والحميدی (2/384، رقم:869)، وأحمد (6/6، رقم:23889)۔
③ أخرجه أبو داؤد (3/362، رقم:3830)، والطبرانی فی المعجم الكبير (22/286، رقم:732)، والبيهقی (10/63)۔
④ أخرجه أحمد (4/35، رقم:16453)، والطبرانی (22/286، رقم:735)۔

Marfat.com

الأَنْصَارِ : اعْتَمِرَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فَإِنَّ عُمْرَةً لَكُمَا فِي رَمَضَانِ كَحَجَّةٍ.

يوسف الأنصاري

حضرت یوسف الانصاری رضی اللہ عنہ ①

1959 حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ بْنِ يُوسُفَ الأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم الْمِنْبَرَ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَسُؤْنِي سَاعَةً قَطُّ، فَاعْرِفُوا ذَلِكَ لَهُ

حضرت یوسف بن سہل بن یوسف الانصاری اپنے والد سے وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر جلوہ افراز ہوئے۔ فرمایا اے لوگو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی وقت کبھی تکلیف نہیں دی ہے۔ اس کا مقام پہچانو!

حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي : هَذَا أَشْبَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حضرت یوسف بن سہل بن یوسف الانصاری اپنے والد سے وہ ان کے والد سے، وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

يعقوب بن الحصين

حضرت یعقوب بن حصین ② رضی اللہ عنہ

1960 حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَزَارِيُّ، وَعَيَّاشٌ الْجَوْهَرِيُّ، قَالا : حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عَبْدٍ

حضرت یعقوب بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اب بھی حضور ﷺ کے رخساروں کا منظر دیکھ رہا ہوں جب آپ ﷺ نماز میں دائیں یا بائیں جانب سلام پھیرتے تھے آپ ﷺ

① یوسف الانصاری. قال الحافظ ابن حجر: ذکرہ ابن قانع واخرج لہ حدیثا من طریق یوسف بن سہل بن یوسف الانصاری عن ابیة عن جدہ. قال شیخ شیوخنا العلائی: ھذا وھم، والصواب عن سہل بن یوسف بن سہل عن ابیہ عن جدہ واسم جدہ سہل بن حنیف. انظر الاصابة 726/6، ترجمة 9481.

② یعقوب بن الحصین قال ابن السکن: روی عنہ حدیث لسی بمشھور رواہ ابن ابی خیثمة والبغوی وابن قانع اوبن شاھین وابن السکن وبقی بن مخلد. قال ابن عبد البر: تفرد بہ مجاھد، وھو ضعیف. انظر الاستیعاب 1585/4، ترجمة 281، والاصابة 684/6، ترجمة 9361.

Marfat.com

الْوَهَّابِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْحُصَيْنِ، قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى خَدَّيْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الصَّلاةِ، وَهُوَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ يَجْهَرُ بِالسَّلامِ.

اونچی آواز میں سلام پھیرتے تھے۔

أبو عزة الهذلي يسار بن عبد الله بن عامر

حضرت ابوعزہ الھذلی یسار بن عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ ①

1961 حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِي عَزَّةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ إِلَيْهَا حَاجَةً.

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ عزوجل جس زمین کے ٹکڑے پر کسی بندہ کی روح نکالنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس ملک میں اس کا کام وہاں رکھ دیتا ہے۔ ②

حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِي عَزَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَحْوِهِ.

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند روایت کرتے ہیں۔

يسار أبو مسلم

حضرت یسار ابومسلم ③ رضی اللہ عنہ

1962 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ الْقُنُوتِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسلم عن یسار اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موزوں پر مسح مسافر تین دن وراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و

① یسار بن عبد بن عامر بن نعیم بن ملاحق بن جذیمة بن دهمان بن سعد بن مالک بن ثور بن طابخة بن لحیان بن هذیل ابو عذة الهذلی، مشهور بکنیته، قال ابن السکن وغیره: سکن ابصرة، وله بها دار. واختلف فی اسمه فقیل یسار بن عبد، وقیل یسار بن عبد الله وقیل یسار بن عبد الله وقیل یسار بن عمرو حکی الاقوال الثلاثة ابو احمد الحاکم والاول الکثر، وبه جزم البخاری قال الترمذی ابو عذة له صحبة واسمه یسار بن عبد. انظر الاصابة 680/6، ترجمة 9342، والاصابة 273/7، ترجمة 10243.

② أخرجه أحمد (3/429، رقم: 15578)، والبخاری فی الأدب المفرد (1/273، رقم: 780)، وابن حبان (14/19، رقم: 6151)۔ والحاکم (1/102، رقم: 127) وقال: صحیح ورواته عن آخرهم ثقات۔

③ یسار بن سوید الجهنی، ابو مسلم بن یسار البصری ذکره ابن السکن وغیره فی الصحابة. وقال موسی بن هارون الحمل الحافظ: سئل قرة بن حبیب هل رای یسار النبی صلی الله علیه وسلم قال: اختلفوا. انظر الاصابة 679/6، ترجمة 9241.

Marfat.com

يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ : لِلْمُسَافِرِ ثَلاثَةُ أَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: وَلا أَعْرِفُ وَجْهَ هَذَا الْحَدِيثِ.

رات کرسکتا ہے۔[1]

حضرت امام عبدالباقی فرماتے ہیں میں اس حدیث کی سند کو نہیں پہچانتا ہوں۔

أبو بزة يسار

حضرت ابو بزہ یسار[2] رضی اللہ عنہ

1963 حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عِيسَى، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بَزَّةَ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم، فَقَالَ : مَنْ هَذَا مَعَكَ ؟ قَالَ : غُلامِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ أَبُو بَزَّةَ: فَدَنَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَبَّلْتُ رَأْسَهُ وَيَدَهُ وَرِجْلَهُ، فَقَالَ : اسْتَوْصِ بِهِ خَيْرًا، فَلَمَّا صَارَ إِلَى الْبَابِ، قَالَ : أَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، أَوْصَانِي بِكَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم.

حضرت احمد بن محمد بن قاسم بن ابی بزہ اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت فرماتے ہیں میرے دادا حضرت ابو بزہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کے ساتھ کون ہے؟ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرا غلام ہے۔ حضرت ابو بزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں مبارک کا بوسہ لیا۔ (میں) نے عرض کی کوئی اچھی وصیت پوچھ لینی تھی یعنی حضرت عبداللہ سے عرض کی جب دروازے کے پاس پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میں) نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی رضا کے لیے آزاد کر دیا۔ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے متعلق وصیت کی تھی۔

يعيش بن طهفة الغفاري

حضرت یعیش بن طھفۃ الغفاری[3] رضی اللہ عنہ

---

[1] آخرجه العقيلي في الضعفاء (4/354)

[2] يسار ابو بزة المكي المكزومي، مولى عبدالله بن السائب المخزومي. انظر الاصابة 682/6، ترجمة 9352، والاصابة 39/7، ترجمة 9606.

[3] طهفة، ويقال طخفة بخاء المعجمة، ويقال طغفة بالگين المعجمة، ورجح البخاري في الاوسط طخفة على طخفة بن قيس الغفاري صحابي. قال ابن عبد البر: اختلفوا في راوي هذه نومة يبغضها الله، فقيل: طهفة بن قيس قيل: طخفة، وقيل: طغفة، وقيل: قيس بن طخفوا في راوي حديث هذه نومة يبغضها الله فقيل: طهفة بن قيس وقيل: طخفة، وقيل: طخفة، قيل: قيس بن طخفة، وقيل: يعيش بن طخفة، وقيل: عبدالله بن طخفة. انظر الاصابة 544/3، ترجمة 4300.

Marfat.com

1964حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ ضِفْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِيمَنْ يُضَيِّفُهُ، فَخَرَجَ فِي اللَّيْلِ يَتَعَاهَدُ أَضْيَافَهُ، فَرَآنِي مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِي، فَرَكَظَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: لا تَضْطَجِعْ هَكَذَا فَإِنَّهَا ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ الْبَاقِي: وَقَالَ فِيهِ غَيْرُهُ: عَنْ أَبِيهِ.

حضرت یعیش بن طھفہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان ٹھہرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی مہمان نوازی کون کرے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مہمانوں کی دیکھ بھال کرنے کے لیے نکلے مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بل سویا ہوا پایا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا اس طرح نہ لیٹا کرو اس طرح لیٹنا اللہ کو ناپسند ہے۔

حضرت عبدالباقی فرماتے ہیں اس کے علاوہ نے ان کے والد سے حوالہ سے روایت کیا ہے۔

یزداذ

حضرت یزداذ رضی اللہ عنہ ①

1965حدثنا أحمد بن الحسن المضرى بالأبلة، حَدَّثَنَا أبو عاصم، حَدَّثَنَا زمعة عن عيسى بن يزداذ عن أبيه أن النبى صلى الله عليه وسلم كان إذا بال نتر ذكره ثلاثا.

حضرت عیسیٰ بن یزداذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب مبارک کرتے تھے تو اپنے آپ ذکر تین مرتبہ جھاڑتے تھے۔

حدثنا بشر بن موسى، حَدَّثَنَا الحميدى، حَدَّثَنَا سفيان وعيسى بن يونس عن زمعة عن عيسى عن أبيه عن النبى صلى الله عليه وسلم بمثله

دوسری سند کے ساتھ بھی اسی طرح کی حدیث روایت کی گئی ہے۔

1966حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ، وَزَمْعَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عیسیٰ بن یزداذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو تین مرتبہ کھینچے یعنی زور سے دبا کر کھینچے (تاکہ جو قطرہ اس میں موجود ہے نکل

① یزداذ والد عیسی بن یزداذ، رجل یمانی یقال له صحبة، واکثرهم لا یعرفونه، وقد قیل حدیثه مرسل، قال یحیی بن معین: لا یعرف عیسی هذا ولا ابوه. وتعقبه ابن عبد البر فقال: هو تحامل منه. وحدیث: اذا بال احدکم فلیز ذکره ثلاث نترات. رواه عنه عیسی بن یزداذ عن النبی صلی الله علیه وسلم ومدار الحدیث علی زمعة بن صالح، قال البخاری: لیس حدیثه بالقائم. انظر الاستیعاب 1589/4، ترجمة 2725.

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم : إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلاثًا.

جائے)۔[1]

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، وَيَحْيَى بْنِ الْعَلاءِ، عَنْ زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ.

دوسری سند سے بھی اسی کی مثل روایت موجود ہے۔

يعيش الأنصاري

حضرت یعیش الانصاری[2] رضی اللہ عنہ

1967 حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ يَعِيشَ الأَنْصَارِيِّ، قَالَ : دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمًا بِنَاقَةٍ، فَقَالَ : مَنْ يَحْلُبُهَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا، قَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : مُرَّةُ، قَالَ : اقْعُدْ، ثُمَّ قَالَ آخَرُ : أَنَا، قَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : جَمْرَةُ، قَالَ : اقْعُدْ، ثُمَّ قَامَ يَعِيشُ فَقَالَ : مَا اسْمُكَ ؟ قَالَ : يَعِيشُ، فَقَالَ : احْلُبْهَا.

حضرت یعیش الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اونٹنی منگوائی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا دودھ کون نکالے گا ایک آدمی نے عرض کی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی مرہ۔ فرمایا تو بیٹھ جا پھر دوسرے نے عرض کی میں نکالوں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی جمرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بیٹھ جا۔ پھر یعیش کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ کا نام کیا ہے؟ عرض کی یعیش آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کا دودھ نکال۔[3]

---

①أخرجه ابن ماجه (1/118، رقم:326)، قال البوصيري في مصباح الزجاجة (1/48): أزداد، ويقال يزداد لا تصح له صحبة، وزمعة ضعيف۔ وأحمد (4/347، رقم:19076)، وقال الهيثمي في مجمع الزوائد (1/207): فيه عيسى بن يزداد تكلم فيه انه مجهول، وذكره ابن حبان في الثقات۔

②يعيش بن طخفة الغفاري، قال ابن سعد: شامي مخرج حديثه عن المصريين، ثم ساق من طريق ابن لهيعة عن الحارث بن يزيد عن عبد الرحمن بن جبير عن يعيش الغفاري ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى بناقة فقال من يهلبها فقم رجل فقال له ما اسمك قال مرة قال اقعد ثم قام آخر فقال ما سمك قال جمرة قال اقعد فقام رجل فقال له ماسمك قال مرة قال اقعد ثم قام آخر فقال ماسمك قال جمرة قال اقعد فقام آخر فقال ما اسمك قال يعيش قال احلب. واخرجه ابن قانع من درجه آخر عن ابن لهيعة فقال في السند عن يعيش الانصاري. انظر الاصابة 688/6، ترجمة 9372.

③أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (22/277، رقم:710)، قال الهيثمي في مجمع الزوائد (8/47): رواه الطبراني، واسناده حسن۔

Marfat.com

أبو زهير النميري يحيى بن نفير حمصي

حضرت ابوزھیر نمیری یحییٰ بن نفیر حمصی رضی اللہ عنہ ①

1968 حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْهَيْثَمِ الأَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ النُّمَيْرِيِّ، قَالَ : وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم : لا تُقَاتِلُوا الْجَرَادَ، فَإِنَّهُ جُنْدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت ابوزھیر الخیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما ٹڈیوں کو نہ مارو کیونکہ اللہ عزوجل کا لشکر ہے۔ ②

یحیی بن عبد الرحمن

حضرت یحییٰ بن عبدالرحمن ③ رضی اللہ عنہ

1969 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ عَمِّهِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَوَى أَبَا أُمَامَةَ، يَعْنِي أَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ، فَمَاتَ، فَقَالَتِ الْيَهُودُ : أَلا دَفَعَ عَنْ صَاحِبِهِ، فَقَالَ : مَا أَمْلِكُ لَهُ وَلِنَفْسِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا.

حضرت سعید بن زرارہ اپنے چچا یحییٰ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ یعنی اسعد بن زرارہ کو داغا وہ فوت ہو گئے، یہود کہنے لگے کیا یہ اپنے ساتھی کو بچا نہیں سکا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاجزی وانکساری) کرتے ہوئے فرمایا میں اس کے لیے اور اپنے لیے اللہ کے ہاں کسی شے کا مالک نہیں ہوں۔

نوٹ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ عزوجل نے خزانوں کی چابیاں عطا کی ہوئی ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے انا اعطیناک الکوثر ہم نے آپ کو بے شمار خزانے عطا فرمائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمایا واللہ یعطی وانا قاسم اللہ دیتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔ سیالکوٹی غفرلہ

① ابو زهير النميري يحيى بن نفير قيل هو ابو زهير الانماري الذي يقال له ابو زهر، والراجع انه غيره. قال البغوي: سلكن الشام. انظر الاصابة 645/6، ترجمة 9230، والاصابة 156/7، ترجمة 9940.

② أخرجه الطبراني في المعجم الكبير (297/22، رقم: 757)، والطبراني في الأوسط (111/9، رقم: 9277)، والطبراني في الشاميين (438/2، رقم: 1656).

③ أخرجه الطبراني في المعجم الكبير 297/22، والإصابة 156/7، ترجمة رقم: 9940. قال الهيثمي في مجمع الزوائد: 39/4، رواه الطبراني في الكبير والأوسط، وفيه محمد بن إسماعيل بن عياش، وهو ضعيف.

Marfat.com

أبو رمثه يثربي بن رفاعة بن عمرو التميمي

حضرت ابورمثہ یثربی بن رفاعہ بن عمرو تمیمی رضی اللہ عنہ ①

1970حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ أَخُو خَطَّابٍ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ إِيَادٍ، حَدَّثَنِي أَبِي إِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم ذَا وَفْرَةٍ.

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم زلفوں والے تھے۔

1971حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رِمْثَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَمَعِي ابْنِي، قَالَ: ابْنُكَ ؟ قُلْتُ: أَشْهَدُ بِهِ، قَالَ: لا نَجْنِي عَلَيْكَ وَلا تَجْنِي عَلَيْهِ.

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرا بیٹا بھی تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آپ کا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی میں اس کے متعلق گواہی دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ہم تیرے اوپر کوئی زیادتی کریں گے اور نہ تو اس پر زیادتی کرے گا۔ ②

اختتام

اللہ کے فضل وکرم ورحمت کے صدقہ اور حضور سرور کونین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل کرم وصحابہ کرام واہلبیت اطہار اولیاء کاملین کی خاص نظر کرم خصوصاً محبوب سبحانی قطب ربانی شہباز لامکانی حضرت غوث پاک اور مرکز تجلیات منبع فیوض وبرکات حضور داتا گنج بخش رحمہ اللہ اور آفتابِ طریقت وشریعت سلطان الفقراء حضور سیدی مرشدی پیر سید غلام دستگیر مشہدی کاظمی موسوی اور وارث علوم دستگیر حضرت پیر سید حسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ اور حضرت شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی استاذی مکرم شیخ الحدیث صاحبزادا رضائے مصطفےٰ جملہ استاذ کرام کی دعاؤں کے صدقہ سے احقر العباد نے معجم الصحابہ کا ترجمہ مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی اے اللہ تو اپنے ان نیک پاک بندوں کے صدقے نظر بد اور حاسدین کے حسد اور شریرین کے شر، احساس سے محفوظ رکھ اور مزید دین کی خدمت کی توفیق عطا فرما آمین بحرمت سید العالمین۔

احقر العباد غلام دستگیر غفرلہ

آخر كتاب المعجم والحمد لله رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد النبي وآله وصحابته أجمعين

---

① أبو رمثة التميمي من تيم الرباب، قيل اسمه رفاعة بن يثربي، وقيل يثربي بن عوف، وقي ليثربي بن رفاعة وبه جزم الطبراني وقبلا اسمه حيان، وقيل حبيب بن حيان، وقيل عبثة. انظر الإصابة 141/7، ترجمة رقم: 9898.

② أخرجه أبو داؤد 168/4، رقم: 4495، والنسائي في الكبرى 241/4، رقم: 7036، وأحمد 226/2، رقم: 7106، والطبراني 279/22، رقم: 714، والحاكم 461/2، رقم: 3590، وقال: صحيح الإسناد والبيهقي 27/8، رقم: 15676.

Marfat.com

امام ابن قانع کی مشہور کتاب معجم الصحابہ کا پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ بمعہ تخریج

معجم الصحابہ

تألیف

القاضي أبي الحسين عبد الباقي بن قانع بن مرزوق البغدادي

المتوفى ۳۵۱ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

Marfat.com